السنن الکبریٰ بیہقی
مؤلف
امام ابو بکر احمد بن حسین البیہقی
مکتبہ رحمانیہ

سُنن الکبریٰ بیہقی (مترجم)

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

سُنَنُ الکُبریٰ بیہقی رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

مؤلف

لامام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی رحمۃ اللہ علیہ

المتوفی ۴۵۸ ہجری

مترجم

حافظ ثناء اللہ

نظرثانی

مولانا افتخار احمد

جلد اول

حدیث: ۱ ——— ۱۶۷۴

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 37355743-37224228-042

بسم اللہ الرحمن الرحیم

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: ---------- السنن الکبریٰ للبیہقی مترجم

مترجم: ---------- حافظ ثناء اللہ

ناشر: ---------- مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: ---------- لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح واصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

عرضِ ناشر

قرآن مجید اور سنت رسول ﷺ امت مسلمہ کے لیے سرچشمۂ ہدایت ہیں۔ جن سے رہتی دنیا تک بنی نوع انسان رہنمائی حاصل کرتی رہے گی۔

تمام علوم اسلامیہ جن میں تفسیر، حدیث، فقہ، تصوف، علم الکلام، منطق، فلسفہ و دیگر علوم اسلامیہ کے سارے کتب خانے انہی دونوں مصادر کی شروح اور تفسیرات سے عبارت ہیں۔ گزشتہ چودہ سو سال کے دوران امت مسلمہ کی علمی کاوشوں، مسلمانوں کے مرتب کیے ہوئے دینی علوم کے جملہ ذخائر کا عموماً ایک ہی مقصد اور ہدف رہا ہے کہ کلام الٰہی کی تفسیر اور اس کی عملی تطبیق یعنی سنت رسول ﷺ کی توضیح۔

قرآن مجید کی تفسیر کے بارے میں امام ذہبی کا قول ہے کہ "قرآن مجید کی تفسیر میں جس فن کے امام نے اس کی تفسیر کی اس نے اس تفسیر میں اس فن کو سمو دیا۔"

رسول اللہ ﷺ کی عملی زندگی محفوظ رکھنے کے لیے ہر دور میں علماء و محدثین نے مختلف مجموعے تیار کیے ہیں۔ امام بیہقی رحمۃ اللہ کا شمار بھی انہی ائمۂ حدیث میں ہوتا ہے جنہوں نے احادیث نبویہ کی ترویج و تدوین میں حصہ لیا۔ امام بیہقی کثیر التصانیف مصنف تھے۔ ان کی مشہور کتب السنن الکبریٰ للبیہقی، شعب الایمان، کتاب القراءت اور دلائل النبوۃ ہیں۔ امام بیہقی کی کتاب السنن الکبریٰ کا شمار ان کتب احادیث میں ہوتا ہے جن میں احکامات سے متعلق احادیث کو یکجا کیا گیا ہے۔

محدث ابن الصلاح فرماتے ہیں "حدیث کی کوئی کتاب السنن الکبریٰ سے بڑھ کر دلائل کی جامع نہیں۔ دنیا بھر کی کوئی حدیث ایسی نہیں جو بیہقی نے اس کتاب میں جمع نہ کی ہو۔"

الحمد للہ ادارہ مکتبہ رحمانیہ السنن الکبریٰ للبیہقی کو ترجمہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے تاکہ احادیث نبویہ کے اس ذخیرہ سے اردو دان طبقہ بھی استفادہ کر سکے۔ اس توفیق الٰہی پر ہم اپنے پروردگار کے حضور سجدۂ شکر بجا لاتے ہیں۔

حدیث نبوی ﷺ کا یہ گراں قدر ذخیرہ عربی میں ہونے کی وجہ سے صرف علماء تک محدود تھا۔ عربی سے نابلد لیکن کتب حدیث کے مطالعے کا ذوق رکھنے والے قارئین کے لیے اپنی علمی تشنگی دور کرنے کا کوئی ذریعہ نہیں تھا۔ کتاب کی افادیت و اہمیت کے پیش نظر ادارہ نے فاضل مترجم جناب حافظ ثناء اللہ سے رابطہ کیا تو انہوں نے اسے بخوشی اس خدمت کے انجام دینے کی حامی بھر لی۔ ترجمہ مکمل ہونے کے بعد ہمیں محسوس ہوا کہ فاضل مترجم اگرچہ اپنی بہترین صلاحیتوں کو بروئے کار لائے ہیں لیکن اس کے

باوجود ان کا ترجمہ نظر ثانی اور تصحیح کا محتاج ہے۔ چنانچہ عربی زبان کے ایک شناور مولانا افتخار الدین نے اس مشکل کام کو پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ مولانا موصوف نے بہت دلجمعی سے حدیث نبوی کی یہ خدمت انجام دی ہے۔ الحمدللہ! اب ہم مطمئن ہیں کہ ہمارے ادارے کی طرف سے حدیث شریف کا یہ عظیم الشان مجموعہ لائق اعتماد ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اس کا اجر عظیم دے۔

اللہ تعالیٰ کے ہاں ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے۔ ہمارا ارادہ ۲۰۱۳ء میں اس کتاب کی اشاعت کا تھا لیکن تقریباً ڈیڑھ برس کی تاخیر سے یہ منصوبہ پایہ تکمیل تک پہنچ رہا ہے۔ ان اعصاب شکن مراحل میں جن احباب نے ہماری ہمت بندھائی اور ہمارے لیے اپنے نیک جذبات واحساسات سے ہمیں آگاہ کرتے رہے، ہم ان کے بے حد شکر گزار ہیں اور ان کے لیے دعا گو ہیں۔

آخر میں مترجم، پروف ریڈر اور کمپوزر حضرات کا شکریہ ادا کرنا بھی ضروری خیال کرتا ہوں کہ انہوں نے ہمارے ساتھ اس کار خیر میں حصہ لیا اور ہماری مدد کی۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس کاوش کو قبول ومنظور فرمائے اور میرے اور میرے اہل خانہ کے لیے اسے توشۂ نجات بنائے۔ قارئین کرام سے التماس ہے کہ وہ ہمیں اپنی نیک دعاؤں اور تمناؤں میں یاد رکھیں۔ آئندہ بھی ہم خدمتِ حدیث کی سعادت حاصل کر سکیں۔

والسلام مع الاکرام
مقبول الرحمٰن عفا اللہ عنہ
جون ۲۰۱۴ء

فہرست مضامین

كتاب الطهارات

برتنوں کے ابواب کا مجموعہ

مسواک کرنے کے ابواب کا مجموعہ

وضو کی سنن اور فرائض کا بیان

استنجا سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

ناپاکی کے احکام سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

غسل واجب ہونے والی چیزوں سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

جنابت سے غسل کے ابواب کا مجموعہ

تیمم کے ابواب کا مجموعہ

پانی کو فاسد کرنے والی چیزوں کے ابواب کا مجموعہ

ان ابواب کا مجموعہ جن میں پانی کے نجس اور غیر نجس ہونے کا بیان ہے

موزوں سے مسح کرنے کے ابواب کا مجموعہ

جمعہ وعیدین کے لیے غسل سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

كِتَابُ الْحَيْض

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرضِ مترجم

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ دنیا میں بسنے والا ہر انسان کسی نہ کسی مذہب، روایات، سماج یا رواجات کے مطابق زندگی بسر کرتا ہے۔ اسی طرح اس حقیقت کے بھی سبھی معترف ہیں کہ دنیا انسان کے لیے دائمی رہائش گاہ نہیں ہے۔ البتہ کچھ کم ظرف لوگوں نے تو سرے سے ہی آخرت کا انکار کر دیا اور دنیا کی رنگینیوں میں سرمست ہو کر مقصدِ زندگی کو فراموش کر دیا۔ ایسے لوگ عموماً وہی ہیں جن کے ہاں اپنے خالق و رازق کا کوئی تصور نہیں اور وہ لوگ خود کو کائنات کا مالک سمجھتے ہیں۔ خواہشاتِ نفس کی ناحق پیروی نے انہیں جہالت و ضلالت کے ایسے بحرِ بے کنار میں لا پھینکا ہے جہاں ان کی کشتی کو پار لگانے کے لیے کوئی ناخدا نہیں ہے، طرفہ تماشا یہ ہے کہ منزلِ مقصود سے عاری اس ناؤ کے سوار بھی نجومِ ہدایت سے آنکھیں چرانے میں ہی اپنی حفظ و بقا کا ساماں ڈھونڈ رہے ہیں۔

ان گم گشتہ راہیوں کی حالت جس ذی شعور پر منکشف ہوتی ہے تو وہ ان کی جسمانی تباہی و ہلاکت سے زیادہ روحانی و عقلی فساد پر حسرت و افسوس کی وجہ سے انگشت بدنداں ہے

وائے ناکامی! متاعِ کارواں جاتا رہا
کارواں کے دل سے احساسِ زیاں جاتا رہا

دنیا میں بہت سے مذاہب، روایات اور تہذیبیں گزری ہیں، جنہوں نے اپنے نظر و فکر کے ذریعے ارتقائے انسانی کو مدنظر رکھتے ہوئے انسانیت کو جینے کا ڈھنگ سکھایا۔ لیکن مرورِ زمانہ کی وجہ سے ہر ایک تاریخ کے دھندلکوں میں گم ہوتا چلا گیا۔

کوئی منصف مزاج انسان اس حقیقت سے انکار نہیں کر سکتا کہ اگر عصرِ حاضر میں انسانی زندگی کے لیے کوئی بہترین نمونہ عمل اور دورِ جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہے تو وہ صرف ''مذہب اسلام'' ہے۔ جس کی مسیحائی نظر نے مادیت پرست، روحانیت سے کوسوں دور مردنی زندگی بسر کرنے والوں کو حیاتِ نو بخشی اور ایسا عظیم لائحہ عمل اہلِ دنیا کے لیے مرتب کیا جس کی روشنی میں وہ نہ صرف اپنی عارضی زندگی کے لیے راہ ہموار پاتے ہیں بلکہ حقیقی ابدی زندگی کی لازوال نعمتوں سے بہرہ مند ہونے کے لیے بھی قلبی اطمینان و سکون کے ساتھ پرامید رہتے ہیں۔

ہمارے خلاقِ اعظم کا بے پایاں فضل و احسان ہے کہ اس نے ہمیں پیدا کر کے یونہی بے کار نہیں چھوڑ دیا بلکہ اپنے برگزیدہ و چنیدہ بندوں کے ذریعے ہر لحظہ ہماری راہنمائی کا انتظام فرمایا۔ یہ سلسلۂ نبوت عقلِ انسانی کی ارتقائی تکمیل کے ساتھ

ساتھ ہم سب کے پیغمبر محمد مصطفی ﷺ پر مکمل ہوگیا۔ اب اگر کسی کے لیے دنیوی واخروی فوز وفلاح ہے تو وہ صرف آپ ہی کی پیروی میں بند ہے۔

شریعت اسلامی کا بنیادی ماخذ اللہ تعالیٰ کی آخری آسمانی کتاب قرآن مجید ہے۔ جس کی حقانیت کا کھلا ثبوت صدیاں بیت جانے کے باوجود بھی اس کا من وعن محفوظ رہنا ہے، جب کہ اس میں تحریف وتنسیخ کی سرتوڑ کوششیں بھی کی جا چکی ہیں۔ لیکن جس کی حفاظت کا ذمہ خود قادر مطلق ذات نے لیا ہو اس کی طرف میلی آنکھ سے دیکھنے والوں کی غلیظ نظریں بھلا کب باقی رہ پاتی ہیں۔

بہرحال کلامِ رب العالمین کے جہاں الفاظ محفوظ ہیں وہیں معانی وتشریحات بھی محفوظ ہیں۔ اس کی تفسیر بھی حق تعالیٰ نے اس ذاتِ پیغمبر ﷺ سے کروائی جس کا ہر ہر بول نہ صرف صفحۂ قرطاس پہ بلکہ مبارک انسانوں کے سینوں میں ہر زمانہ میں محفوظ چلا آیا ہے۔ ایسا کیوں نہ ہوتا کہ خود حبیب کبریا ﷺ نے اپنی باتیں یاد کر کے من وعن نقل کرنے والوں کو دائمی خوشحالی کی دعائیں دی ہیں، بلکہ خود لکھوانے کا مبارک عمل بھی جاری فرمایا۔

چنانچہ علمائے حدیث نے اپنی تمام زندگیاں حدیث اور اس سے متعلقہ علوم کی نشر واشاعت میں صرف کر ڈالیں۔

انہی عظیم ہستیوں میں سے ایک امام بیہقی ؒ بھی ہیں، جنہیں مولائے کریم نے خدمت حدیث کے لیے قبول فرمایا۔ آپ ؒ نے اس سلسلے میں متعدد کتب تصنیف فرمائیں۔ آپ ؒ کی شہرہ آفاق کتاب ''السنن الکبریٰ'' ہے، جسے ہر زمانے کے علماء سے تلقی بالقبول حاصل ہے۔

عصر حاضر میں مسلمانوں کی کمیت میں اضافے کے پیش نظر احادیث نبویہ کی ترویج واشاعت کی اہمیت بھی بڑھ گئی ہے۔ حدیث نبوی ﷺ کے تراجم کی خدمت بھی اسی سنہری کڑی کا ایک حصہ ہے۔ حق تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے ان حضرات کو جنہوں نے شدید خواہش کا اظہار کرتے ہوئے اس طرف توجہ دلائی کہ حدیث کی امہات کتب کے اردو تراجم شائع کروائے جائیں تاکہ اردو دان حضرات خصوصاً اہلیان برصغیر کی علمی آبیاری کی جائے اور حدیث نبوی سے استفادہ ہر عام وخاص کے لیے سہل ہو جائے۔

زیر نظر کتاب امام بیہقی شافعی ؒ کی طویل کتاب ''السنن الکبریٰ'' ہے۔ جس کا مکمل تعارف آئندہ صفحات میں آجائے گا۔ (ان شاء اللہ)

کتاب کے ترجمہ میں درج ذیل باتوں کا خیال رکھا گیا ہے:

① ......صرف متن حدیث کا ترجمہ کیا گیا ہے۔

② ......بعض مقامات پر حدیث کے تحت ذکر کردہ اہم بحث کا ترجمہ بھی کر دیا گیا ہے۔

③ ......متن حدیث کے مکرر آجانے پر ایضاً کہہ کر اشارہ کر دیا گیا ہے تاکہ اختصار حاصل ہو۔

④......ترجمہ کرتے وقت اردو محاورے کا خیال رکھا گیا ہے تاکہ قارئین کو مطلب سمجھنے میں دقت نہ ہو۔

آخر میں حق تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس ادنیٰ سی خدمت کو قبولیت عطا فرمائے۔ اس میں رہ جانے والی کمی کوتاہیوں سے درگزر فرمائے اور قارئین کے لیے اسے نفع بخش بنائے۔

اس کے ترجمہ، کتابت اور طباعت کے حوالے سے جن حضرات نے کاوشیں کی ہیں انہیں قبولیت سے نوازے اور سعادت دنیوی واخروی کے لیے صدقہ جاریہ بنائے۔

قارئین سے التماس ہے کہ کتاب میں جس حوالے سے بھی سقم دیکھیں تو ضرور مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح کی جاسکے۔

طالب دعا

ابو محمد افتخار احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تخریج کا مقدمہ

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اور رحمت وسلامتی ہو اللہ تعالیٰ کے رسولوں پر اور ان لوگوں پر جنھوں نے ان کی راہنمائی سے ہدایت حاصل کی اور انہی کے طریقے پر کاربند رہے۔

حمد وصلاۃ کے بعد بلاشبہ حدیث رسول علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام شریعت اسلامی کے بنیادی ماخذ میں قرآن مجید کے بعد دوسری حیثیت رکھتی ہے؛ اس لیے کہ حدیث قرآنِ مجید کی تشریح کرتی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَ اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ﴾ [النحل ٤٤]

''اور ہم نے آپ کی طرف قرآن اتارا تا کہ آپ لوگوں کے لیے اس چیز کی وضاحت فرما دیں جو ان کی طرف اتاری گئی ہے۔ شاید وہ لوگ غور وفکر کریں۔''

حدیث رسول قرآنِ مجید کے مجمل کی تفصیل، مطلق کی تقیید، عام کی تخصیص اور مبہم کی وضاحت کرنے کے اعتبار سے اس کے لیے مفسر ہے۔

قرآن مجید خود بھی اپنی بعض آیات میں حدیث کے احکامِ شرعیہ کی دلیل ہونے کی صراحت کرتی ہے۔ ہم چند آیات بطور مثال کے ذکر کرتے ہیں۔

① ﴿مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ﴾ [النساء ٨٠]

''اور جو رسول ﷺ کی اطاعت کرتا ہے وہی اللہ کا فرماں بردار ہے۔''

② ﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ﴾ [انفال ٢٤]

''اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی بات کا جواب دو جب وہ تمھیں ایسی چیز کی طرف بلائیں جو تمھیں حیات بخشتی ہے۔''

③ ﴿وَمَاۤ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا﴾ [الحشر ٧]

''اور جو رسول تمھیں دیں تو اسے لے لو اور جس سے روک دیں اس سے باز آ جاؤ۔''

حدیث مبارکہ کے حجت ہونے کا انکار صرف ان لوگوں نے کیا ہے جن کی عقل وبصیرت میں خلل واقع ہو چکا ہے اور ان کے عقائد ونظریات بگڑ چکے ہیں، گمراہی نے ان کے دلوں کو زنگ آلود کر دیا ہے۔ ان لوگوں نے دعوتِ قرآن کی آڑ میں چھپ کر

''ہمیں قرآن کافی ہے'' کے نعرے لگائے۔ درحقیقت ان کا ارادہ شریعت اسلامی کے مآخذ کی ایک ایک کر کے جڑ کاٹنا ہے۔

اس باطل نظریے کے حاملین صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے زمانے سے عصر حاضر تک تاریخ اسلامی کے مختلف ادوار میں ظاہر ہوتے رہے۔ ان لوگوں کا نظریہ دنیا بھر کے اسلامی ممالک میں پھیل گیا۔ لیکن بحمداللہ جب بھی ان لوگوں نے اپنے عقائد کی ترویج و اشاعت کی تو اللہ تعالیٰ نے ان سے مقابلہ کے لیے ایسے اصحاب حدیث پیدا فرمائے جنہوں نے ان کے کھوٹے پن کا پردہ چاک کر دیا۔

اس گروہ کے خلاف علم جہاد بلند کرنے والوں میں ایک مشہور نام محمد بن ادریس شافعی رحمہ اللہ کا ہے۔ جنہوں نے ان لوگوں کے ساتھ باقاعدہ مناظرے کیے۔ اور ان مناظروں کو اپنی بعض کتب میں قلم بند بھی فرمایا۔ ان کے بعد ان کے شاگردوں اور پیروکاروں نے فن مناظرہ میں ان کے عالمانہ اسلوب سے خوب استفادہ کیا اور مخالفین کا منہ بند کرنے کے لیے ان کے مضبوط دلائل کو کام میں لائے۔

انہی خوشہ چینوں میں امام ابوبکر احمد بن حسن بیہقی رحمہ اللہ بھی ہیں جو حدیث میں ''حافظ'' کے مقام پر فائز ہیں۔ انہوں نے امام شافعی رحمہ اللہ کے دلائل کے ذریعے حدیث کا بھرپور دفاع کیا۔ اسی طرح منکرین حدیث کے موضوع احادیث سے استدلال کو بیان کر کے اس پر گہری تنقید کی۔ مثلاً ایک حدیث بیان کی جاتی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب میری طرف سے حدیث پھیل جائے گی۔ سو جو حدیث تمہارے پاس آئے تو دیکھ لو، اگر وہ قرآن کے موافق ہو تو میری جانب سے ہے اور اگر قرآن کے مخالف ہو تو وہ میری جانب سے نہیں۔

امام بیہقی رحمہ اللہ نے اس حدیث کی سند اور متن پر تنقید کی ہے۔ سند کے متعلق فرمایا: اس میں خالد نامی ایک راوی مجہول ہے اور ابوجعفر صحابی نہیں ہے۔ متن کے متعلق فرمایا: یہ سراسر باطل ہے اور خود اپنے خلاف بطلان کی گواہی دیتا ہے؛ اس لیے کہ قرآن مجید سے کہیں یہ ثبوت نہیں ملتا کہ حدیث کو قرآن پر پیش کیا جائے۔

اسی وجہ سے ہر طالب حدیث کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان یکتائے زمانہ امام حدیث کے حالات زندگی اور ان کی جامع کتاب ''السنن الکبریٰ'' سے واقفیت حاصل کرے۔ یہ امام صاحب رحمہ اللہ کی مساعی جمیلہ اور ان کی کتاب ''السنن الکبریٰ'' کی اہمیت کو بیان کرنے کی ایک عاجزانہ کوشش ہے۔ اس کے ساتھ ان خدمات کا تذکرہ بھی کریں گے جن سے واقفیت پر ہمیں امید ہے کہ ہم اس عظیم دیوان کی کچھ خدمت کر سکیں۔

امام بیہقی رحمہ اللہ کے حالاتِ زندگی

اسم گرامی اور کنیت والقاب:

آپ رحمہ اللہ کا نسب نامہ یوں ہے: احمد بن حسین بن علی بن عبداللہ بن موسیٰ آپ کی کنیت ابوبکر ہے۔ آپ رحمہ اللہ کا لقب بیہقی ہے، جو دراصل نیشاپور کے ایک شہر کی طرف نسبت ہے۔ بعض نے خسروجردی لکھا ہے، جو بیہق شہر کا ایک قصبہ ہے۔

تاریخ وجائے پیدائش:

سوانح نگاروں کا اتفاق ہے کہ آپ شعبان ۳۸۴ ہجری بمطابق ستمبر ۹۹۴ء کو پیدا ہوئے۔ البتہ "الکامل" کے مصنف علامہ ابن اثیر رحمہ اللہ نے آپ کی تاریخ پیدائش میں جمہور سے اختلاف کیا ہے کہ آپ رحمہ اللہ ۳۸۴ھ کی بجائے ۳۸۷ھ کو پیدا ہوئے۔ لیکن ان کے اس شاذ قول کی طرف کوئی توجہ نہیں دی جائے گی؛ کیوں کہ اول تو دیگر سوانح نگاروں کا اس کے خلاف پر اجماع ہو چکا ہے اور ثانی یہ کہ ان کا زمانہ ان کے مخالفین کی بنسبت امام بیہقی رحمہ اللہ کے زمانے سے دور کا ہے۔

تاریخ وفات:

مؤرخین کے مطابق آپ رحمہ اللہ نے جمادی الثانیہ ۴۵۸ھ بمطابق ۱۰۶۶ء کو وفات پائی۔ علامہ یاقوت حموی نے آپ رحمہ اللہ کی تاریخ وفات میں جمہور سے اختلاف کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ آپ رحمہ اللہ ۴۵۸ھ کی بجائے ۴۵۴ھ میں فوت ہوئے۔ لیکن ہم جمہور کی روایت کو ترجیح دیں گے؛ کیوں کہ ان حضرات نے خطیب بغدادی رحمہ اللہ کی روایت پر اعتماد کیا ہے اور خطیب بغدادی ثقہ راوی ہیں۔ نیز خطیب بغدادی رحمہ اللہ نے امام بیہقی رحمہ اللہ کی اولاد میں سے ایک صاحب سے ملاقات بھی کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ میرے والد بزرگوار شعبان ۳۸۴ھ میں پیدا ہوئے اور جمادی الثانیہ ۴۵۸ھ میں فوت ہوئے۔

باقی رہا وہ جو کتاب کے جزدان سے ملا، یعنی بحث اثبات عذابِ قبر میں لکھا تھا کہ آپ رحمہ اللہ ۵۸۰ھ میں فوت ہوئے، یہ بالکل غلط ہے۔ اسی طرح عرب ممالک کی یونیورسٹیوں کے دستاویزی دفاتر کی فہرستوں میں جو درج ہے وہ بھی مضطرب ہونے کی بنا پر درست نہیں۔

بہرحال خلاصہ یہ ہے کہ آپ رحمہ اللہ ۷۴ سال زندہ رہے۔ خسروجرد میں آپ رحمہ اللہ کی پیدائش ہوئی۔ پھر آپ رحمہ اللہ نے متعدد اسلامی ممالک کا سفر کیا۔ بالآخر زندگی کے آخری ایام میں آپ رحمہ اللہ کے دل میں اپنی کتاب "معرفة السنن والآثار" کی تدریس کا داعیہ پیدا ہوا۔ چنانچہ آپ نیشاپور تشریف لائے۔ یہیں آپ کی وفات ہوئی۔ آپ کی میت کو بیہق کی طرف منتقل کیا

گیا، جہاں آپ رحمہ اللہ کی تدفین ہوئی۔

امام بیہقی رحمہ اللہ کی اصل:

غالب گمان یہی ہے کہ آپ رحمہ اللہ اصل کے اعتبار سے عرب نہیں تھے۔ کیونکہ مؤرخین نے آپ رحمہ اللہ کے نسب نامے میں صرف تین نام ذکر کیے ہیں، یعنی علی، عبداللہ اور موسیٰ۔ اگر آپ عربی ہوتے تو نسب نامہ طویل ہوتا۔ نیز ایک وجہ اور بھی ہے کہ مؤرخین ان کی نسبت کبھی تو خسروجرد کی طرف کرتے ہیں اور کبھی بیہق کی طرف۔ اگر آپ رحمہ اللہ عربی ہوتے تو وہ آپ کی نسبت کسی عربی شہر کی طرف کرتے۔

بہرحال اس سے امام بیہقی رحمہ اللہ کی قدر و منزلت میں کچھ کمی نہیں آتی؛ کیوں کہ اسلام نے تمام انسانوں کو برابر قرار دیا ہے۔ نیز آپ رحمہ اللہ کی تہذیب و ثقافت بھی اسلامی تھی اور یہی اصل مقصود ہے۔ آپ رحمہ اللہ اگرچہ اصل کے اعتبار سے عجمی ہیں، لیکن بعد میں آپ اپنی ثقافت اور زبان و قلم کے اعتبار سے عربی کہلائے۔ آپ نے عربی ورثے کو محفوظ کرنے کے لیے انتھک محنت کی اور اپنی تمام عمر عرب کی اسلامی ثقافت کے انتہائی اہم ورثے کی خدمت میں وقف کر دی۔ ہماری مراد حدیث پاک ہے۔

امام بیہقی رحمہ اللہ کی اولاد:

امام بیہقی رحمہ اللہ نے نیک صالح اولاد چھوڑی اور اپنے پوتوں کو بھی دیکھا۔ لیکن تاریخ میں ہمیں صرف ایک بیٹے اور ایک پوتے کا نام ملتا ہے۔ باقی اولاد کے متعلق بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ وہ سب بچپن میں انتقال کر گئے تھے۔ اسی وجہ سے امام بیہقی رحمہ اللہ ان کے غم میں انتہائی کمزور ہو گئے تھے اور نظر میں بھی فرق آ گیا تھا۔

تاریخ میں ہمیں ان کے ایک بیٹے اسماعیل بن احمد کا ذکر ملتا ہے۔ یہ ماوراء النھر کے علاقے میں چیف جسٹس تھے۔ انہوں نے علم فقہ اپنے والد سے حاصل کیا اور احادیث بھی روایت کیں۔ ان کی پیدائش ۴۲۸ھ کو خسروجرد میں ہوئی اور وفات ۵۰۷ھ کو بیہق میں ہوئی۔

اسی طرح آپ رحمہ اللہ کے ایک پوتے کا نام بھی ملتا ہے، یعنی ابوالحسن عبیداللہ بن ابوعبداللہ بن محمد بن ابوبکر۔ انہیں حدیث میں مکمل معرفت نہیں تھی۔ ان کا شمار ضعفاء میں ہوتا ہے۔ امام ذہبی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب ''میزان الاعتدال'' میں ان کا تذکرہ کیا ہے۔ ان کی وفات ۵۲۳ھ میں ہوئی۔

اس طرح کے دیگر بہت سے حقائق سے تاریخ خاموش ہے، جن کی پہچان کی ہمیں خواہش ہے تاکہ ان رازوں سے پردہ اٹھ سکے جو اس حوالے سے ضروری ہیں۔ لیکن یہ اپنی اہمیت کے پیش نظر اس کے متحمل نہیں کہ تاریخ کی ذکر کردہ روایات کے مطابق ان کے متعلق قیاس آرائیاں کی جائیں۔ یہ ہمارے لیے اولین حیثیت کے حامل ہیں۔

معاشرے میں آپ رحمہ اللہ کا اخلاق و کردار:

امام بیہقی رحمہ اللہ نے اسلامی معاشرے میں ایک سچے مسلمان کی طرح زندگی بسر کی۔ اپنی اجتماعی زندگی میں انہوں نے اخلاقِ حسنہ کو مضبوطی سے تھامے رکھا۔ مشہور ہے کہ بہت سے لوگوں نے ان کی پیروی اختیار کی جبکہ بہت کم لوگ ان کے مخالف ہوئے۔ آپ رحمہ اللہ کے اخلاقِ کریمانہ میں خرید و فروخت میں سچائی، امانت داری، فرائض کی پاسداری اور معاصی سے اجتناب وغیرہ شامل ہیں۔ انہی اوصاف سے آپ کی پہچان تھی۔

حق یہ ہے کہ یہ اوصاف ہمیں امام صاحب رحمہ اللہ کی شخصیت کو سمجھنے میں اتنی مدد فراہم نہیں کرتے جتنا کہ آپ کا اپنے ماحول میں سردارانہ مزاج و مزاق کرتا ہے۔ یہ چیزیں آپ رحمہ اللہ کی عادات بن چکی تھیں۔

امام بیہقی رحمہ اللہ کی امتیازی صفات:

انسان ہونے کی حیثیت سے بھی آپ رحمہ اللہ ترجیحی خصوصیات کے حامل تھے۔ اسی طرح علوم اسلامیہ کے میدان میں بھی اپنی پہچان آپ تھے۔ لیکن سب سے زیادہ اہم آپ رحمہ اللہ میں وہ تخلیقی صلاحیتیں تھیں، جنہیں ہم خصوصیت کے ساتھ ذکر کرنا پسند کریں گے۔ ان میں چار زیادہ اہم ہیں۔

① ذہانت:

امام بیہقی رحمہ اللہ غضب کا حافظہ رکھتے تھے اور قوی حافظہ ذہانت کا ایک اہم عنصر ہوتا ہے۔ اسی مضبوط حافظے کی وجہ سے آپ رحمہ اللہ کا لقب ''حافظ'' مشہور تھا۔ یہ ایسا لقب ہے جو صرف اسی محدث کو دیا جاتا ہے جو احادیث کی کثیر تعداد کا حافظ ہو۔ بعض نے یہ مقدار بیس ہزار احادیث بتلائی ہے اور بعض نے پانچ لاکھ۔ جن حضرات نے امام صاحب رحمہ اللہ کو یہ لقب دیا ان میں امام شمس الدین ذہبی رحمہ اللہ کا نام سرفہرست ہے۔ آپ رحمہ اللہ نے امام صاحب رحمہ اللہ کے حالات اپنی کتاب ''تذکرۃ الحفاظ'' میں ذکر فرمائے ہیں۔ ان کے بعد ابن عبدالبر رحمہ اللہ اور خطیب بغدادی رحمہ اللہ کا تذکرہ کیا ہے۔

امام بیہقی رحمہ اللہ کی وفات کے بعد ہم نے علماء حدیث کو دیکھا، وہ کسی محدث کو ''حافظ'' کا لقب دینے کے لیے امام بیہقی رحمہ اللہ کی کتب کو یاد کرنا شرط قرار دیتے تھے۔

امام بیہقی رحمہ اللہ عام محدثین کی طرح صرف حافظ الحدیث ہی نہ تھے کہ ان کی یاد کی ہوئی احادیث بلاتمیز لاپرواہی سے رد کر دی جائیں۔ بلکہ آپ رحمہ اللہ نے روایت حدیث اور درایت حدیث کو جمع فرمایا۔ اس طرح آپ کی کتب کے قاری کے لیے انتہائی سہولت ہوگئی کہ وہ ان روایات میں تصحیح و تضعیف، ضبط و استنباط، رد و قبول اور جمع و ترجیح بآسانی کر سکتا ہے۔

آپ رحمہ اللہ کی ذہانت کی گواہ وہ بہترین ضبط و ترتیب بھی ہے جو آپ کی کتب میں دکھائی دیتی ہے۔ یہ چیز عقل و ذہانت کی زبردست تنظیم و ترتیب پر کھلی دلیل ہے۔ چوں کہ منظم علمی کام کو پسند کیا جاتا ہے، اس لیے آپ رحمہ اللہ کی نظر نے امام شافعی رحمہ اللہ

کی کتب کے حسن کو بھی جمع کر لیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ کسی بھی علمی مواد کی حسن تصنیف تین امور کی محتاج ہے:

① عمدہ مرتب الفاظ

② مسائل میں اصول کے مطابق دلائل ذکر کرنا۔

③ حد درجہ اختصار۔

امام ذہبی رحمہ اللہ نے فرمایا: جو شخص اپنی تصنیف کو عمدہ بنانا چاہے تو اس کے لیے مذکورہ تینوں چیزیں ناگزیر ہیں۔

محدثین کا کہنا ہے کہ امام بیہقی رحمہ اللہ کی تصانیف میں حسن ترتیب کی وجہ سے برکت ہے اور آپ رحمہ اللہ اپنی کتاب ''السنن الکبریٰ'' میں نظم و ترتیب کی انتہا کو پہنچ گئے ہیں۔

آپ رحمہ اللہ کا زہد و استغناء:

امام بیہقی رحمہ اللہ زہد و استغناء میں بھی مشہور تھے۔ اسی وجہ سے سیرت نگاروں نے یہ بات ذکر کرنے میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کی ہے کہ آپ رحمہ اللہ انتہائی قلیل گزر اوقات پر قناعت کرنے والے تھے۔ جیسا کہ یہ علماءِ ربانیین کی عادت ہے۔

نیز ہمارے علم میں یہ بات نہیں کہ وہ کسی حکومتی منصب کے متولی ہوئے ہوں تاکہ مال، مرتبہ اور عزت و سرداری حاصل کریں۔ یقینی طور پر معلوم نہیں ہے کہ امام صاحب رحمہ اللہ کا ذریعہ معاش کیا تھا۔ البتہ یہ معلوم ہے کہ آپ رحمہ اللہ اپنے علاقے میں کسی مدرسہ میں مدرس تھے۔

چوں کہ آپ رحمہ اللہ بھلائی سکھانے والے کی اجرت کو حلال خیال کرتے تھے اور اسے تعلیم قرآن پر اجرت لینے کے مترادف قرار دیتے تھے۔

ایسا بھی ممکن ہے کہ وہ اس سے مستغنی ہوں، کیونکہ آپ رحمہ اللہ تجارت سے بھی واقف تھے جیسا کہ ہمارے موجودہ زمانے کے علماء کرام کا یہی طریقہ ہے۔

آپ رحمہ اللہ کے زہد و استغناء اور حتی الوسع مباح سے بھی پرہیز کرنے پر یہ بات بھی گواہ ہے کہ آپ رحمہ اللہ نے اپنی زندگی کے آخری تیس سال روزے کی حالت میں گزارے۔ آپ رحمہ اللہ برملا اپنی اس رائے کا اظہار فرماتے تھے کہ جس شخص کو نقصان کا اندیشہ نہ ہو وہ پوری زندگی مسلسل روزے رکھ سکتا ہے۔

امام بیہقی رحمہ اللہ کی علمی و ادبی شجاعت:

یہ امام بیہقی رحمہ اللہ کی تیسری امتیازی صفت ہے۔ آپ رحمہ اللہ رائے دینے میں بہادر اور پہل کرنے میں حریص تھے۔ یہ چیز اگرچہ بادشاہ کے لیے عیب کی بات ہے لیکن صاحب علم کے لیے فضیلت و مرتبہ کی بات ہے۔ اس کے باوجود آپ رحمہ اللہ بحث و

مباحثہ کے وقت اپنی زبان وقلم محفوظ رکھتے تھے۔ انہیں صرف اظہار حق کے لیے کام میں لاتے۔ بعض اوقات اپنے مدمقابل مناظر کا نام تک نہ لیتے، بلکہ اس کی حیثیت اور القابات کا لحاظ رکھتے ہوئے اس کا اعزاز وتکریم کرتے۔ میرا خیال نہیں کہ انہوں نے مناظرے کے دوران کسی کو چیلنج کیا ہو۔ البتہ امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ طحاوی (متوفی ۳۲۴ھ) کو ایک بار چیلنج کیا۔ آپ رحمہ اللہ نے انہیں عمدہ اوصاف سے نوازا۔ انہوں نے علمی بحث کو ثابت کیا، جبکہ وہ اس سے بری ہو چکے تھے۔

ہمارے سامنے بہت سے ایسے مواقع ہیں جن سے ان کی بہادری واضح طور پر سامنے آ جاتی ہے۔ مثلاً ابو محمد عبداللہ بن یوسف جوینی (متوفی ۴۳۸ھ) جو فقہ شافعی اور اس کے اصول میں کافی شہرت رکھتے تھے۔ ان کا واقعہ ہے کہ وہ آپ رحمہ اللہ کو متعصب سمجھ بیٹھے اور ایک کتاب لکھی جس میں براہِ راست قرآن وحدیث سے استنباط کیا اور اس کتاب کا نام "المحیط" رکھا۔ یہ کتاب تین جلدوں پر مشتمل تھی۔

جب یہ کتاب امام بیہقی رحمہ اللہ کے ہاتھ لگی تو آپ نے اس کا مطالعہ کیا۔ پھر اس کے متعلق اپنی طرف سے چند اصلاحات لکھ کر جوینی رحمہ اللہ کی طرف بھیجیں۔ اس کے مقدمے میں لکھا: ''میرا خیال ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے اور لوگوں کے درمیان ایسے شخص کو لے آئے ہیں جو حدیث پاک میں رغبت رکھتا ہے اور فقہاء کے ہاں بھی مقبول ہے۔

یہ الگ بات ہے کہ اس کتاب میں حدیث کے حوالے سے کچھ غلطیاں رہ گئی ہیں، جن کی طرف توجہ دلانا ضروری تھا۔ اس سلسلے میں شیخ اور ان کے علمی مرتبے سے حیاء کرنا درست نہیں تھا۔''

اس سے جہاں ہمیں یہ معلوم ہوا کہ جوینی امام بیہقی رحمہ اللہ کے استاد تھے وہیں یہ بھی معلوم ہوا کہ امام صاحب رحمہ اللہ ان لوگوں میں سے تھے جو کلمہ حق کہنے میں امام کے سامنے بھی توقف نہیں فرماتے تھے۔

لکھا ہے کہ علام جوینی نے خندہ پیشانی سے ان کے اس خط کو قبول فرمایا اور اس کے متعلق فرمایا: "هذه بركة العلم" یہ علم کی برکت ہے۔

آپ رحمہ اللہ کی علمی امانت داری:

امام بیہقی رحمہ اللہ علمی امانت داری سے بھی متصف تھے۔ جو ان کی کتب کے مطالعہ کرنے والے کو معلوم ہو جاتی ہے اور اسے انہیں پسند کرنے پر ابھارتی ہے۔

اسی علمی امانت داری کا نتیجہ ہے کہ آپ رحمہ اللہ ادائیگی حدیث کی اصطلاحات کو انتہائی امانت داری کے ساتھ استعمال فرماتے، یعنی جیسے اپنے شیوخ سے نقل کرتے اسی طرح آگے روایت فرماتے۔

آپ رحمہ اللہ نے ہی اجازت کے لیے "أنبأنا" کی اصطلاح ایجاد کی۔ اس کے باوجود آپ "أنبأني" کہتے وقت اجازت کی صراحت فرما دیتے۔ بہت کم أخبرني اجازة کہتے تھے۔

جب آپ رحمہ اللہ کوئی حدیث اپنے کئی شیوخ سے نقل فرماتے تو سب کی صراحت فرما دیتے، نیز الفاظ جس کے ہوتے اس کی نشاندہی بھی کر دیتے۔ مثلاً فرمایا: أخبرنا أبو عبدالله الحافظ (ح) وأنبأنا أبوبكر الخوارزمي، لفظ حديث الخوارزي وحديث أبي عبدالله بمعناه اسی طرح جب کوئی روایت یا کسی کا قول نقل فرماتے تو اس کی سند ذکر فرما دیتے، اگرچہ اس کی مثالیں گزر چکی ہوں۔

امام بیہقی رحمہ اللہ نے عموماً اپنی روایات کو صحیحین کی طرف منسوب کیا ہے۔ جب کسی حدیث کو اپنے شیخ سے نقل کر کے صحیحین کی طرف منسوب کرتے تو اس کی صراحت فرما دیتے۔ مثلاً فرمایا: قال أبو عبدالله...... رواه البخاري في الصحيح عن آدم وأخرجه مسلم عن ابن عدي عن شعبة.

اسی طرح جب اپنے شیخ سے کوئی ایسا لفظ پاتے جس کی کسی نے مخالفت کی ہوتی تو اپنی علمی امانت داری کا لحاظ رکھتے ہوئے اس کی صراحت فرما دیتے۔ مثلاً فرمایا: وأخبرنا...... فقال البيهقي كذا في كتابي ابن يزيد وقال غيره: عبدالله بن يزيد

اسی طرح آپ رحمہ اللہ اس اختلاف کی بھی صراحت فرما دیتے جو ان کی اپنے شیخ سے نقل کردہ روایت اور ان کے علاوہ کی روایت کے درمیان ہوتا۔ کیوں کہ معلوم نہیں درست کیا ہے تاکہ وہ غلط کی پیروی سے نکل جائیں۔

اسی علمی امانت داری کی وجہ سے امام بیہقی رحمہ اللہ اپنے امام، امام شافعی رحمہ اللہ کی مخالفت میں بھی کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔ جب کوئی حدیث ان کے ہاں صحیح ثابت ہو جاتی تو اسے ہی راجح قرار دیتے۔ کیونکہ امام شافعی رحمہ اللہ نے خود فرمایا ہے: جو حدیث صحیح ہو وہ میرا مذہب ہے۔

ابو عثمان ماردینی (متوفی ۷۵۰ھ) نے آپ رحمہ اللہ کی علمی امانت داری میں شک کیا ہے۔ بعض جگہ آپ رحمہ اللہ کی طرف یہ بات منسوب کی ہے کہ آپ اپنے نفع کی خاطر بعض راویوں کو ثقہ قرار دے دیتے ہیں اور نفع نہ ہو تو بعض کو ضعیف قرار دے دیتے ہیں۔

ان جگہوں میں سے ایک یہ ہے کہ انہوں نے حماد بن ابی سلیمان کے بارے میں فرمایا: ''منصور اس سے زیادہ یاد رکھنے والا اور با اعتماد ہے۔''

اس سے معلوم ہوا کہ فی نفسہٖ وہ حافظ بھی ہے اور ثقہ بھی۔ پھر آگے چل کر آپ رحمہ اللہ نے باب ''الزنا لا يحرم الحلال'' میں اسے ضعیف قرار دے دیا۔

اصل بات یہ ہے کہ امام بیہقی رحمہ اللہ نے قنوت کے بارے میں حماد بن ابی سلیمان کی روایت کو قبول کیا ہے: اس لیے کہ وہ عمر سے زیادہ مشہور ہے۔ شاید اسی شہرت کی وجہ سے امام صاحب رحمہ اللہ نے حماد کے سوءِ حفظ یا سوءِ ضبط کی صراحت نہیں کی اور نہ ہی حافظ یا ثقہ ہونے کو بیان کیا، بلکہ فرمایا: منصور اس سے زیادہ حافظ اور با اعتماد ہے۔ یہ امام صاحب رحمہ اللہ کی جرح و تعدیل میں عدمِ صراحت ہے۔

روایت حدیث میں آپ رحمہ اللہ کا طریقہ کار اور راویوں کے بارے میں موقف

روایت حدیث کی شرائط والتزام:

امام بیہقی رحمہ اللہ اپنی تمام اصولی اور فروعی کتب کی شرط بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: میں نے اپنی تصنیفات میں شرط لگائی ہے کہ سقیم کی بجائے صحیح حدیث پر اور غریب کی بجائے معروف پر اعتبار کیا جائے۔ یہ شرط اس صورت میں ہے جب حدیث کی مراد واضح نہ ہو۔ بہرحال اعتماد صرف صحیح یا معروف پر کیا جائے۔

اس سے دو باتیں معلوم ہوئیں: ① امام بیہقی رحمہ اللہ صرف صحیح حدیث پر اکتفاء کرتے ہیں۔ ② کبھی کبھی غیر صحیح کو بھی لے آتے ہیں جبکہ وضاحت مقصود ہو۔ مگر اعتماد صرف صحیح پر کرتے ہیں جس کا ماقبل میں ذکر ہو چکا ہو۔

واضح رہے کہ غیر صحیح حدیث ذکر کرنا محدث کے لیے عیب کی بات نہیں ہے۔ عیب اس صورت میں ہے جب صحیح، غیر صحیح کو خلط ملط کر کے ذکر کرے۔ ورنہ بعض دفعہ غیر صحیح حدیث ذکر کرنا فائدہ مند ہوتا ہے۔

امام بیہقی رحمہ اللہ نے حدیث بیان کرتے ہوئے اپنی شرط کا خوب اہتمام فرمایا ہے۔ نیز ہم نے آپ رحمہ اللہ کو صحیح پر ہی اکتفاء کرتے دیکھا ہے۔ اس لیے صحیح حدیث بذات خود دلیل ہوتی ہے۔ باقی رہی غیر صحیح تو وہ صرف اس صورت میں قابل اعتماد ہے جب وہ متعدد طرق سے منقول ہو۔

غیر صحیح کو ذکر کرنے کا مقصد وضاحت ہوتی ہے۔ باقی اعتماد صرف صحیح پر کیا جاتا ہے جبکہ وہ ماقبل میں گزر چکی ہو یا غیر صحیح کو اس لیے ذکر کرتے ہیں تاکہ وہ دلیل بن سکے اور اپنے راویوں کے ہاں صحیح ہو۔

بعض دفعہ غیر صحیح کو ذکر کرنے سے مقصود اس پر تنبیہ کرنا ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے بعض حضرات نے ضعیف اور موضوع روایات کو بھی نقل کیا ہے۔

امام صاحب رحمہ اللہ اگر غیر صحیح کو ابواب کے عنوانات کے طور پر لاتے ہیں تو اس پر تنبیہ کر دیتے ہیں۔ بعض دفعہ مکمل باب ہی ضعیف احادیث، آثار اور اقوال کے لیے خاص کر دیتے ہیں۔

بعض دفعہ انتہائی احتیاط اور عمدگی کے ساتھ موضوع روایات کو نقل فرماتے ہیں اور مقصود ان کا ضعف بیان کرنا ہوتا ہے۔ بعض دفعہ روایت ذکر کر کے خاموش ہو جاتے ہیں جبکہ اس کی صحت کا علم ہو۔

یہاں ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ہم اصل حقیقت سے آگاہ کر دیں۔ تاکہ کوئی امام بیہقی رحمہ اللہ سے حسن ظن رکھنے میں مبالغہ آرائی سے کام نہ لے کہ ان کی روایت کردہ ہر حدیث پر صحت کا حکم لگا دے یا اس کے موضوع ہونے سے منکر ہو جائے۔ جیسے امام جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ (متوفی ۹۱۱ھ) نے کیا۔ انہوں نے امام بیہقی رحمہ اللہ کی مذکورہ بالا شرط کو مدنظر رکھا۔

امام بیہقی رحمہ اللہ نے اگرچہ انتہائی کوشش کے ساتھ اپنی شرط کا التزام کیا ہے، لیکن وہ بھی انسان ہیں۔ ہو سکتا ہے قوتِ حافظہ نے ان کے ساتھ خیانت کی ہو یا ان کے علم میں اس کا موضوع ہونا نہ آیا ہو یا جن سے روایت نقل کی ہو ان کی حالت ان سے مخفی ہو۔ یہی وجہ ہے کہ امام سیوطی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب "اللآلی المصنوعة اور الجامع الصغیر" میں بہت سی غلطیاں کی ہیں۔

ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اس کا لحاظ کیا ہے کہ فضائل میں ضعیف حتیٰ کہ موضوع احادیث کو بھی لے آتے ہیں۔ عام محدثین کی یہی عادت ہے۔ بعض محدثین مثلاً خطیب بغدادی اور دار قطنی وغیرہ موضوع روایات بہت کم ذکر کرتے ہیں۔

② مختلف فیہ حدیث میں آپ رحمہ اللہ کا موقف:

یہ بات تو مسلّم ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ مبارک کے لیے ایک وقت میں ایک ہی شخص کے لیے متناقض کلام صادر ہونا ناممکن ہے؛ کیونکہ یہ چیز تو سوءِ عقل پر دلالت کرتی ہے۔

البتہ بعض احادیث کے مابین جو تناقض پایا جاتا ہے تو صاحب علم وبصیرت آدمی غور وفکر سے ہی فرق معلوم کرلے گا اور غیر صحیح کی طرف توجہ ہی نہ دے گا۔

دو احادیث کے درمیان تعارض ہونے کے محدثین نے تین احتمالات بیان فرمائے ہیں:

① دونوں میں تطبیق ممکن ہو۔

② دونوں میں تطبیق ناممکن ہو۔ البتہ دلائل نسخ کے ذریعے کسی ایک کا منسوخ ہونا معلوم ہو جائے۔ اس صورت میں ناسخ پر عمل کیا جائے گا اور منسوخ کو چھوڑ دیا جائے گا۔

③ دونوں میں نہ تطبیق ممکن ہو اور نہ نسخ۔ اس صورت میں مجتہد وجوہِ ترجیح کے ذریعے ایک کو راجح اور دوسری کو مرجوح قرار دے گا اور راجح پر عمل کرے گا جبکہ مرجوح کو چھوڑ دے گا۔

اگر ترجیح بھی ممکن نہ ہو تو عمل کرنے میں توقف کیا جائے گا۔

امام بیہقی رحمہ اللہ ان صورتوں کو اپنی کتب میں بیان نہیں فرماتے؛ کیونکہ آپ رحمہ اللہ تطبیق دیتے ہوئے حدیث سے متعلق اپنی آراء کا اظہار فرما دیتے ہیں۔

نابینا شخص کی اذان:

امام بیہقی رحمہ اللہ نے اپنی سند کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے کہ عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذن تھے

اور نابینا تھے...... پھر اپنی سند کے ساتھ ابن عروبہ سے نقل کیا کہ عبداللہ بن زبیر نابینا شخص کے مؤذن ہونے کو مکروہ خیال کرتے تھے۔

پھر ان دونوں میں تطبیق دیتے ہوئے فرمایا: اصل میں ممانعت اس نابینے کے لیے ہے جس کے ساتھ کوئی دیکھنے والا نہ ہو جو اسے وقت داخل ہونے کی خبر دے۔

پہلی حدیث سے نابینا کی اذان کا جواز معلوم ہوا اور نابینا عام ہے۔ اس پر الف لام استغراق کا ہے۔ اسی طرح دوسری سے عدم جواز معلوم ہو رہا ہے اور یہ بھی عام ہے...... چنانچہ امام بیہقی رحمہ اللہ نے دونوں احادیث کو عموم پر ہی رکھا اور فرمایا: پہلی میں ہر وہ نابینا شامل ہے جس کے ساتھ کوئی دیکھنے والا ہو۔ اسی طرح دوسری میں بھی ہر وہ نابینا مراد ہے، جس کے ساتھ دیکھنے والا نہ ہو، جو اسے اذان کا وقت داخل ہونے کی خبر دے۔

مسجد میں شعر گوئی کے جواز اور عدم جواز کا مسئلہ:

امام بیہقی رحمہ اللہ نے اپنی سند کے ساتھ حضرت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ والی روایت نقل کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں شعر گوئی سے منع فرمایا ہے۔ پھر حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: میری طرف سے (کفار کو) جواب دو۔ اللہ تمہاری روح القدس کے ذریعے مدد فرمائے۔

پھر آپ رحمہ اللہ نے دونوں میں تطبیق دے دی۔ فرمایا: ہم اس شعر گوئی میں کوئی حرج نہیں سمجھتے جو حضرت سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے تھے۔ کیونکہ وہ اشعار اسلام اور مسلمانوں کی حمایت میں ہوتے تھے اور یہ مسجد میں مکروہ ہیں نہ مسجد کے علاوہ کسی اور جگہ میں۔ جبکہ پہلی حدیث میں نہی اشعارِ جاہلیت سے ہے جو مسجد تو کیا ہر جگہ ممنوع ہیں۔

ہفتہ کے دن روزہ رکھنے کا جواز اور ممانعت:

اسی طرح حرام اشیاء سے علاج کی ممانعت اور جواز اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے عرنیین کو اونٹوں کا پیشاب پینے کا حکم دینے کی تفصیل، اسی طرح غیر اللہ کی قسم اٹھانے کی ممانعت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے غیر اللہ کی قسم اٹھانے کا ذکر وغیرہ جیسے بہت سے مسائل ہیں جن کا ذکر ہم نے طوالت کے خوف سے نہیں کیا۔

امام بیہقی رحمہ اللہ انتہائی ذہین محدث تھے۔ آپ اسی طرح احادیث میں تطبیق دینے کی فکر میں رہتے جیسا کہ مذکورہ بالا مثالوں سے واضح ہو گیا۔ بعض اوقات آپ رحمہ اللہ تعارض کے وقت تطبیق دینے کے لیے دیگر حضرات کی رائے کو بھی ذکر فرماتے۔ جسے درست دیکھتے قبول فرما لیتے وگرنہ رد کر دیتے۔ اپنے فقہی مذہب کی رائے سے مقید نہ کرتے۔

آپ رحمہ اللہ اپنے مدمقابل کے مرتبے میں کوئی عیب نہ نکالتے خواہ کوئی بھی ہو۔ ایک جگہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت نقل فرمائی کہ حضرت عمر بن خطاب نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا کہ ایک رات مجھے جنابت لاحق ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اپنی شرم گاہ دھو، وضو کر، پھر سو جا۔'' پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ذکر کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نیند کی حالت میں جنبی ہو جاتے، پھر سو جاتے اور

پانی کو نہ چھوتے تھے۔

آپ ؒ نے تطبیق دیتے ہوئے فرمایا: دونوں درست ہیں، حضرت عائشہ ؓ کی حدیث کا مطلب یہ ہے کہ بغیر طہارت پانی کو نہ چھوتے تھے اور حضرت عمر ؓ کی حدیث مفسر ہے۔ اس میں طہارت کا ذکر ہے۔

گویا امام صاحب ؒ کے نزدیک اس حالت میں جنبی پر وضو واجب ہے۔ سو انہوں نے اس مسئلہ میں شوافع کی مخالفت کی۔

آپ ؒ کا حدیث کو صحیحین یا صحاح ستہ کی طرف منسوب کرنا:

امام بیہقی ؒ اپنی روایت کو صحیحین یا صحاح ستہ میں سے کسی کی طرف منسوب کرنے کا بھرپور التزام فرماتے۔ روایت منسوب کرتے وقت ظن غالب کا اظہار فرماتے۔ ابن تیمیہ ؒ نے فرمایا: امام بیہقی ؒ عموماً اپنی روایت صحیحین کی طرف منسوب فرماتے ہیں۔

اس نسبت کی وجہ دراصل اس روایت کے وجود کی طرف اشارہ کرنا ہوتا ہے۔ ناقدین حدیث نے بھی اسی کو ملحوظ رکھ کر اعتراض کیے۔ امام سخاوی ؒ نے فرمایا: امام بیہقی ؒ کسی روایت کو اپنی کتاب السنن الکبری اور معرفۃ السنن میں نقل کرتے ہیں، پھر اسے اختلاف الفاظ اور اختلاف معنیٰ کے باوجود صحیحین کی طرف منسوب کر دیتے ہیں۔ یہی حال امام بغوی ؒ کا اپنی کتاب شرح السنۃ میں ہے!!

دراصل امام بیہقی ؒ جب کسی حدیث کی نسبت صحیحین کی طرف کرتے ہیں تو الفاظ کی نہیں کرتے۔ لہٰذا امام بیہقی ؒ کے اشارے کی بناء پر حدیث کو صحیحین کی طرف منسوب سمجھنا غلطی ہے۔ چنانچہ طالب تحقیق کے لیے اصل حدیث دیکھنا ضروری ہے۔ وگرنہ توقف اختیار کرے گا۔

اسی طرح امام بیہقی ؒ بعض روایات کی نسبت امام ابوداؤد ؒ کی طرف کر دیتے ہیں، خواہ وہ مرفوع ہوں یا مرسل۔

اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں؛ کیونکہ امام بیہقی ؒ نے سنن ابی داؤد سے استفادہ کیا ہے، اس طرح کہ امام بیہقی ؒ کے ایک استاد ابوعلی روزباری ؒ ہیں اور یہ امام ابوداؤد ؒ کے شاگرد ابوبکر بن داسہ سے روایت کرتے ہیں۔

اسی طرح آپ ؒ بعض روایات کی نسبت جامع ترمذی کی طرف بھی کرتے ہیں۔ لیکن ایسا نسبتاً کم کرتے ہیں۔

امام بیہقی ؒ کے اس طریقے کو تخریج کہنا بالکل بجا ہے۔ اس سے تخریج کے فوائد بھی حاصل ہو جاتے ہیں۔ مثلاً الفاظ اور معانی کا اضافہ، سند کا عالی ہونا، کثرتِ طرق سے حدیث کی تقویت، تدلیس سے بچنے کے لیے سماع کی تصریح، صحیحین میں درج درست الفاظ کی معرفت اور قواعد لغت عربیہ کی بناء پر وجوہِ اختلاف کو پہچاننا وغیرہ۔ اسی طرح اسے علت سے محفوظ کر کے پیش کرنا جیسا کہ صحیحین میں ذکر کیا جاتا ہے تاکہ یہ حدیث درست ہو جائے۔

حدیث کی نسبت صحیحین کی طرف یا دیگر کتب ستہ کی طرف کرنے سے استدلال قوی ہو جاتا ہے۔ مثلاً سنن ابی داؤد اور جامع ترمذی وغیرہ۔

امام بیہقی رحمہ اللہ کے حدیث کو صحیحین کی طرف نسبت کرنے میں جو مسائل پیش آتے ہیں، ہم ذیل میں ان کا مختصر ذکر کرتے ہیں:

(الف) کسی حدیث میں زیادتی ذکر کی جاتی ہے تو وہم ہوتا ہے کہ یہ زیادتی صحیحین میں بھی ہوگی جب کہ ایسا نہیں ہوتا۔ مثلاً حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہ۔ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا اور عکرمہ بیع فصیل کو بھی مکروہ سمجھتے تھے۔

اس حدیث کو امام بخاری رحمہ اللہ نے ابو معاویہ کی سند سے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے لیکن عکرمہ کا ذکر نہیں کیا۔

(ب) حدیث میں زیادتی ذکر کر کے تصریح کی جاتی ہے کہ یہ صحیحین میں نہیں ہے حالانکہ یہ صحیحین میں ہوتی ہے۔ مثلاً حدیث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھلوں کی خرید وفروخت اس وقت تک نہ کرو جب تک ان کی صلاح ظاہر نہ ہو جائے اور چھوارے کی بیع چھوارے کے بدلے نہ کرو..... حالانکہ معاملہ ایسے نہیں بلکہ یہ حدیث امام مسلم کے ہاں متصل ہے اس میں کوئی ارسال نہیں۔

(ج) آپ ایک حدیث کو صحیحین کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ صرف بخاری میں ہوتی ہے مسلم میں نہیں ہوتی۔ مثلاً حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ **تعس عبدالدینار و الدرهم** (درہم و دینار کا بندہ ہلاک ہو جائے۔ پھر فرمایا **اخرجه البخاری و مسلم. البخاری عن یحیی بن یوسف و مسلم عن مسلم بن سلام.**

حالانکہ درست یہ ہے کہ وہ صرف بخاری میں ہے۔ ماردینی فرماتے ہیں۔ امام مسلم نے اس کی تخریج نہیں کی، بلکہ امام مسلم کے کسی استاذ کا مسلم بن سلام کے نام سے ذکر نہیں ملتا۔

(د) وہ ایک حدیث کو صحیحین کی طرف اکٹھے منسوب کرتے ہیں جبکہ درحقیقت وہ مسلم میں ہوتی ہے نہ کہ بخاری میں۔ مثلاً ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی پیدا کی ہوئی جان نہیں ہے مگر اس کا خالق اللہ تعالیٰ ہے۔ پھر فرمایا: اسے مسلم نے روایت کیا اور بخاری نے فرمایا: **وقال مجاهد..... فذكره** اور صحیح یہ ہے کہ یہ حدیث صرف صحیح مسلم میں ہے بخاری میں اس کا کوئی وجود نہیں۔

(ھ) اور کبھی حدیث کو صحیحین میں سے کسی ایک کی طرف منسوب کرنے پر اکتفاء کرتے ہیں حالاں کہ وہ دونوں میں ہوتی ہے۔ مثلاً حدیث ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میری اس مسجد میں نماز پڑھنا اس کے علاوہ میں نماز پڑھنے سے ہزار درجے افضل ہے سوائے مسجد حرام کے۔ امام بیہقی رحمہ اللہ نے فرمایا: اس حدیث کو امام بخاری نے صحیح میں عبداللہ بن یوسف عن مالک کی سند سے روایت کیا ہے اور مسلم کی تخریج کی طرف اشارہ نہیں کیا۔ لیکن دوسری جگہ میں اسے دونوں کی طرف منسوب کر دیا اور یہی صحیح ہے۔

رجال کے بارے میں آپ رحمہ اللہ کا موقف:

امام بیہقی رحمہ اللہ رجال کا خاص اہتمام فرماتے ہیں، برابر ہے وہ سند میں وارد ہوئے ہوں یا متن میں۔ امام بیہقی رحمہ اللہ کا یہ التزام چند امور میں سامنے آتا ہے، جیسا کہ ان کے نام یاد کرنا اور ان کی پہچان کروانا جو پہچان کا محتاج ہو اور ان پر جرح و تعدیل کا

حکم لگانا۔ سو آپ رحمہ اللہ کے ان حضرات کے نام یاد کرنے کا تذکرہ ابن صلاح نے باب روایة الابن عن أبيه میں ذکر کیا ہے۔ اور یہ نہایت وسیع باب ہے۔ مثلاً ابوالعشراء الداری کا اپنے والد کے واسطہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرنا اور حدیث معروف ہے۔ انہوں نے اس میں اختلاف کیا ہے۔ زیادہ مشہور یہ ہے کہ ابو العشراء اسامه بن مالك بن قعطیم ہیں اور اس میں ایسے ہے جیسے میں نے امام بیہقی وغیرہ کے حفظ میں نقل کیا ہے۔ یہ سند میں ہے۔

اور متن کے اعلام کو ضبط کرنے کی مثال وہ روایت ہے جسے انہوں نے اپنی سند سے علقمہ بن وائل عن ابیہ ابن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا۔ آپ کے پاس دو شخص جھگڑا لے کر آئے۔ ان میں سے ایک نے کہا: اس نے جاہلیت میں میری زمین چھین لی تھی۔ یہ امرء القیس بن عابس کندی تھا اور ان کا مقابل ابو ربیعہ بن عبدان تھا۔ امام بیہقی رحمہ اللہ نے ابو ربیعہ کا پورا نام یہ کہتے ہوئے لیا ہے: ربیعہ ہی ابن عیدان ہے، یعنی عین کے فتح اور یاءِ معجمہ کے ساتھ اس کے نیچے دو نقطے ہیں۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ابن عبدان ہے یعنی عین کے کسرہ اور باءِ معجمہ کے ساتھ، اس کے نیچے ایک نقطہ ہے۔

اسی طرح وہ روایت جو انہوں نے ابو طاہر فقیہ سے نقل کی ہے، فرماتے ہیں: میں نے بنو سلیم کے ایک آدمی سے سنا، اسے خفاف کہا جاتا تھا۔ اس نے کہا: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا...... امام بیہقی رحمہ اللہ نے فرمایا: اس نام میں اختلاف ہے۔ ایک قول یہ ہے کہ یہ خفاف ہے اور دوسرا قول یہ ہے کہ یہ حیان سلمی ہے جو صاحب دفینہ تھے۔

امام بیہقی رحمہ اللہ کا رجال پر حکم لگانے کا بیان:

امام بیہقی رحمہ اللہ رجال پر تنقید کرنے والوں میں سے تھے۔ آپ رحمہ اللہ کے بعد آپ کے اقوال ان کے بارے میں نقل کیے گئے۔ آپ نے ان کا اعتبار اپنے اندازے سے کیا۔ مثلاً امام ذہبی رحمہ اللہ اپنی رائے سے محمد بن علی بن ولید سلمی بصری کے بارے میں استدلال کرتے ہیں۔ جو حدیث ضب کے راوی ہیں۔ پھر فرماتے ہیں: ابوبکر بیہقی رحمہ اللہ نے حدیث ضب ضعیف سند سے روایت کی ہے۔ پھر امام بیہقی رحمہ اللہ نے فرمایا: اس میں حمل سلمی پر ہے۔ میں نے کہا: قسم بخدا! بیہقی نے سچ فرمایا۔ اس لیے کہ وہ حدیث باطل ہے۔ اسی طرح انہوں نے عمر بن فروخ قتابی کے بارے میں بھی اپنی رائے نقل کی۔ ذھبی فرماتے ہیں: امام بیہقی رحمہ اللہ نے فرمایا: وہ قوی نہیں ہے۔

اس دوران امام بیہقی رحمہ اللہ زیادہ تر یہ الفاظ تعدیل استعمال کرتے ہیں: ثقه، إنه ثقة یا هو من الثقات، مثلاً انہوں نے محمد بن سعید کے بارے میں فرمایا: "هو الكاشف ثقه" جیسا کہ قبیصہ بن عقبہ کے بارے میں فرمایا: من الثقات اور یحییٰ بن عبداللہ بن سالم کے بارے میں فرمایا: من الأثبات یا فرمایا: ثقه عند أهل بلده. اس کے ذریعے اسامہ بن زید لیثی پر حکم لگایا۔ یا فرماتے: ثقه عند أكثر الأئمة. اس کے ساتھ عکرمه عن ابن عباس پر حکم لگایا یا فرماتے: فلان احفظ من غيره یہ مکحول اور سلیمان بن موسیٰ عن زہری کو ملاتے وقت کہا۔ اور قسم بخدا! سلیمان بن موسیٰ دونوں محدثین میں زیادہ حافظ تھے یا فرماتے: علی طریقه یہ حکم عفیر بن معدان پر لگایا۔

اور وہ کام جس کا اعتبار کیا جاتا ہے امام بیہقی ؒ کے نزدیک تعدیل کی بنسبت جرح ہے۔ مثلاً فرماتے ہیں: فلان، غیرہ أوثق منه، اس کا حکم اسماعیل بن عیاش پر لگایا۔ فرمایا: اور اسماعیل کا غیر اس میں جو اہل حجاز اور اہل عراق سے روایت کیا گیا اس سے زیادہ ثقہ ہے۔ اس لیے کہ جب اس کا غیر اس سے زیادہ ثقہ ہے تو وہ تو بدرجہ اولیٰ ثقہ ہے۔ لیکن غور کرنے والے کو معلوم ہوگا کہ یہاں امام بیہقی ؒ نے جرح کی ہے۔

اسی طرح ان کا قول: فلان غیرہ احفظ من اگرچہ اس سے معلوم ہو رہا ہے کہ وہ حافظ ہے لیکن اگر غور و فکر کیا جائے تو یہ جرح ہے۔

⑤ رجال کے متعلق آپ ؒ کے احکام کے ناقلین اور ان کے بارے میں آپ ؒ کا موقف:

امام بیہقی ؒ اکثر اوقات راوی پر سبب ذکر کیے بغیر کوئی حکم لگانے میں اکتفاء کرتے تھے۔ اس صاحب الرائے کا ذکر بھی نہیں کرتے تھے جس نے اپنی تخریج بڑے ائمہ سے نقل کی ہو۔ اس لیے کہ انہوں نے علماء کو دیکھا کہ انہوں نے رجال پر لکھی جانے والی کتب سے ہی استفادہ کیا۔ اور یہ کتب بحث و مباحثہ کرنے والوں کے ہاتھوں میں پھیلی ہوئی ہیں۔ جب انہیں کوئی اہم معاملہ پیش آتا ہے تو وہ ان کی طرف رجوع کرتے ہیں اور اس لیے بھی کہ اگر ہر شخص سے متعلق ناقدین کے اقوالِ جرح و تعدیل ذکر کیے جاتے اور ان کا سبب بھی تو ان کی کتب لمبی ہو جاتیں۔ اور جس مقصد کے لیے وہ لکھی گئیں اس سے پھر جاتیں۔

اور بعض اوقات وہ راویوں کے بارے میں اپنی رائے ذکر کرتے ہیں اور سابقہ ناقدین میں کسی کی طرف نسبت نہیں کرتے۔ یہاں اختصار مقصود نہیں ہوتا بلکہ وجہ یہ ہوتی ہے کہ ان میں سے کسی نے اس پر کوئی حکم نہیں لگایا ہوتا۔ سو یہ حکم امام بیہقی ؒ کے اپنے اجتہاد کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ لیکن کبھی کبھی وہ رائے کو اس کے قائل کی طرف منسوب کر دیتے ہیں۔

آپ ؒ نے جن حضرات کی آراء کو نقل کیا ہے وہ یہ ہیں: امام شافعی ؒ، امام ابوحنیفہ ؒ، امام احمد بن حنبل ؒ، امام مالک ؒ، شعبہ، یحییٰ بن معین، علی بن مدینی، حمیدی، بخاری، ابو حاتم، ابوعیسیٰ ترمذی، ابو داؤد سجستانی، ابوعبدالرحمٰن نسائی، ابواحمد بن عدی، محمد بن منکدر، دارقطنی اور ان کے شیخ حاکم ابوعبداللہ الحافظ ہیں۔ لیکن وہ زیادہ تر دارقطنی اور ابو حاتم کی آراء کو نقل کرتے تھے۔ یہ ضروری نہیں کہ ہم یہاں ان کے ان حضرات کی آراء نقل کرنے کے چند نمونے پیش کریں۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ ہم ان سے سوال کریں کہ کیا امام بیہقی ؒ ان کی آراء کو مسلمہ طور پر نقل کرتے تھے کہ ان میں کسی کو نکتہ چینی اور رد کا موقع نہ ملے یا وہ نکتہ چینی کریں۔ پھر وہ قبول کر لیں یا رد کر دیں؟

حق یہ ہے کہ امام بیہقی ؒ ان کی آراء کو پرکھتے تھے۔ بعض کو قبول کر لیتے تھے اور بعض کو رد۔ مثلاً انہوں نے امام ابوداؤد ؒ کا بعض نسخوں میں انکار کیا ہے۔

امام بیہقی ؒ حدیث کی ایک روایت کے متعلق فرماتے ہیں: یہ منکر حدیث ہے۔

مجھے امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کے متعلق یہ خبر پہنچی ہے کہ انہوں نے اس حدیث کا انکار کیا ہے۔ یعنی ابو معاویہ کی اعمش سے روایت جو وہ ابراہیم، معروف اور معاذ رضی اللہ عنہ کے واسطہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں۔ باقی رہی اعمش کی روایت ابو وائل سے تو وہ محفوظ ہے۔ اسے اعمش سے محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔

⑨ آپ رحمہ اللہ کا صحیح حدیث کو قبول کرنا اگرچہ یہ آپ کے امام مذہب کے مخالف ہو۔ یہ نکتہ انتہائی اہم ہے۔ اس لیے کہ بعض نے امام بیہقی رحمہ اللہ پر شافعی المسلک ہونے میں تعصب کا الزام لگایا ہے اور اس کی نسبت ابن تیمیہ رحمہ اللہ کی رائے کی طرف کی ہے۔ آئندہ فصل میں اس کا ذکر تفصیل سے آئے گا۔

محدث کو اسی وقت حدیث کا مددگار سمجھا جائے گا جب وہ صحیح حدیث کے مقابلے میں اپنا مذہب چھوڑ دے۔ ان میں بعض سنت کا دفاع بھی کرتے ہیں اور اس کی طرف سے اس کے دشمنوں سے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ مقصد حاصل ہو جائے۔ اور اس کی خاطر ہر راستے پر چلتے ہیں حتیٰ کہ جب کسی صحیح حدیث سے اس کا مذہب معارض آجائے یا اس کا امام اس حدیث کے مخالف ہو تو حدیث کو ترجیح دیتے ہیں۔

پھر اگر وہ حدیث میں باطل تاویلیں کرے اور اپنی گردن کو موڑ لے تاکہ اسے اس فائدے پر مجبور کرے جو اس کا امام کہتا ہے وگرنہ وہ اس حدیث کے رد یا ضعیف قرار دینے کی طرف مجبور ہو جائے۔ حتیٰ کہ اس کے ثقہ راویوں کو مجروح قرار دے اور مجروحین کو ثقہ اور اس میں ہر مشکل اختیار کرے۔

یہیں سے محدث کے علمی مرتبہ کے احترام کا صحیح بھاؤ معلوم ہو جاتا ہے۔ جب کہ وہ ترازو کو اپنے ہاتھ میں سیدھا رکھے۔ اور اپنی آنکھوں کو صحیح کو اختیار کرنے کے لیے متعین کرے اور اسی کا قول کرے اگرچہ اس کے امام کے مخالف ہو اور غیر صحیح کو رد کر دے اور اس کا قول کرنے سے رک جائے۔ اگرچہ اس کے امام نے اسے لیا ہو۔

امام بیہقی رحمہ اللہ کا مسلک و مشرب:

امام بیہقی رحمہ اللہ کی کتب کا مطالعہ کرنے والا یہ بات معلوم کر لیتا ہے کہ وہ حدیث کی مدد کرتے تھے اور اسی کا قول کرتے۔ اس کی پرواہ نہیں کرتے تھے کہ امام اس کے موافق ہے یا مخالف اور یہی چیز انہیں امام شافعی رحمہ اللہ کی مخالفت کی طرف لے گئی۔ ہم انہیں درج ذیل مباحث میں ذکر کرتے ہیں:

① جب امام شافعی رحمہ اللہ کسی حدیث کو صحیح قرار دینے میں متردد ہوتے قبول اور رد کے قرائن کے ان کے نزدیک برابر ہونے کی وجہ سے تو امام بیہقی رحمہ اللہ آتے، پھر قبول کے قرائن کو رد پر ترجیح دے دیتے اور اسے قبول کر لیتے جو گزر چکا کہ اگر ان کے امام کو تردد ہوتا تو وہ قبول کر لیتے۔ مثلاً اونٹ کے گوشت سے وضو کرنے والی احادیث ہیں۔ امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہمارے بعض اصحاب نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے اپنی بعض کتب میں فرمایا: اگر اونٹ کے گوشت سے وضو کرنے والی حدیث صحیح ہے تو میں بھی اسی کا قول کرتا ہوں اور اس میں دونوں طرح کی حدیثیں صحیح ہیں۔

ان میں ایک حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا اور میں آپ کی خدمت میں حاضر تھا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم بکریوں کے گوشت سے وضو کریں؟ فرمایا: اگر چاہے تو کرلے وگرنہ چھوڑ دے۔ عرض کیا: کیا ہم بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لیں فرمایا: ہاں عرض کیا: کیا پھر ہم اونٹ کے گوشت سے وضو کریں؟ فرمایا: ہاں عرض کیا: کیا ہم اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ لیں؟ فرمایا: نہیں۔

اور دوسری حدیث براء بن عازب ہے۔ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اونٹوں کے گوشت سے وضو کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سے وضو کرو اور جب بکریوں کے گوشت سے وضو کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: اس سے وضو نہ کرو۔ یہ اس بحث کی ایک مثال ہے۔

② دوسری بحث: جس وقت امام شافعی رحمہ اللہ کسی حدیث کے اپنے ہاں ثابت نہ ہونے کی وجہ سے متردد ہوتے ہیں تو امام بیہقی رحمہ اللہ آ کر اسے قبول کر لیتے ہیں جبکہ وہ حدیث ان کے ہاں ثابت ہو۔

مثلاً امام شافعی رحمہ اللہ کے نزدیک جنبی کے وضو کے بارے میں کوئی حدیث ثابت نہیں ہے۔ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اگر اس بارے میں کوئی حدیث منقول ہو تو وہ ایسی ہوگی جس کی مثل ثابت نہیں ہے۔ لیکن امام بیہقی رحمہ اللہ نے اپنی سند سے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس آئے، پھر دوبارہ لوٹنے کا ارادہ ہو تو وضو کرلے۔ اسے مسلم نے صحیح مسلم میں ابوکریب سے نقل کیا ہے اور شعبہ نے عاصم احول کا اضافہ کیا ہے اور حدیث میں زیادتی کی ہے کہ ''یہ اس کے لیے لوٹنے میں چستی کا سبب ہے۔ پھر اس کے بعد اپنا قول ذکر کیا ہے کہ اگر امام شافعی رحمہ اللہ اس حدیث کا ارادہ کر لیتے۔ یہ صحیح سند والی ہے۔ جیسا کہ انہوں نے بچے اور بچی کے پیشاب کے درمیان فرق سے متعلقہ روایات کے باب میں وہ احادیث ذکر کی ہیں جو اس سے متعلق منقول ہیں۔ پھر فرمایا: بچے اور بچی کے پیشاب کے درمیان فرق والی احادیث سند سے ثابت ہیں جب بعض بعض سے مل کر تقویت کا سبب بنیں۔

گویا کہ وہ احادیث امام شافعی رحمہ اللہ کے ہاں ثابت نہیں ہیں۔ کیونکہ انہوں نے فرمایا: بچے اور بچی کے درمیان فرق سنت ثابتہ سے واضح نہیں ہے۔ پھر امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اسی جیسی احادیث کی طرف امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ گئے ہیں کہ انہوں نے بھی اپنی کتابوں میں اس سے متعلق کچھ روایت نقل کی ہیں۔ البتہ امام بخاری رحمہ اللہ نے مسح کی حدیث کو اچھا قرار دیا ہے۔

اور حدیث علی کے موقوع ہونے میں ہشام کو درست قرار دیا ہے۔ اس کے ساتھ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا فعل صحیح ہے جو اس بارے میں ہے۔ ان احادیث کے ساتھ جو گزر چکی ہیں اور بچے کے پیشاب پر چھینٹے مارنے کے بارے میں ثابت ہیں۔

اسی طرح آپ رحمہ اللہ نے مردوں کے زرد رنگ کا لباس پہننے میں امام شافعی رحمہ اللہ کی مخالفت فرمائی ہے۔ اگرچہ وہ محرم نہ ہو۔ امام بیہقی رحمہ اللہ نے فرمایا: امام شافعی رحمہ اللہ نے مردوں کے لیے زعفرانی کپڑے کی ممانعت فرمائی ہے جب کہ زرد رنگ والے کو

جائز قرار دیا ہے۔ فرمایا: اور میں اس (مرد) کے لیے زرد رنگ والے کی اجازت دیتا ہوں اس لیے کہ میں کسی کو نہیں پاتا جس نے نبی ﷺ سے اس کی ممانعت نقل کی ہے۔ مگر وہ احادیث جو عموم سے نہی پر دلالت کرتی ہیں۔ پھر عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی حدیث نقل کی۔ پھر امام شافعی رحمہ اللہ کی جانب سے معذرت کے ساتھ یہ بات بیان کی کہ اگر یہ احادیث امام شافعی رحمہ اللہ تک پہنچتیں تو وہ اس کے قائل ہو جاتے اور امام شافعی رحمہ اللہ نے مرد کے لیے حلال ہونے کی صورت میں زعفرانی رنگ والے کپڑے کو پہننے کی رخصت دی ہے۔ سو جب انہوں نے زعفرانی کپڑے کے بارے میں سنت کی اتباع کی ہے تو زرد کپڑے میں سنت کی پیروی کرنا بدرجہ اولیٰ ضروری ہے۔ اسی طرح وہ حدیث جو آپ رحمہ اللہ نے کتاب الرسالۃ میں امام شافعی رحمہ اللہ سے نقل کی ہے۔ فرماتے ہیں: نبی ﷺ سے منقول ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی اپنے بھائی کے بھاؤ پر بھاؤ مقرر نہ کرے فرماتے ہیں: میں نے اسے ثابت شدہ محفوظ نہیں کیا۔ یہ اس حدیث کی مثل ہے کہ کوئی اپنے بھائی کی منگنی پر منگنی نہ کرے۔ امام بیہقی رحمہ اللہ اس حدیث کے بعد فرماتے ہیں: یہ حدیث کئی وجوہ سے ثابت ہے پھر انہیں ذکر کیا۔

③ تیسری بحث: آپ رحمہ اللہ کا امام شافعی رحمہ اللہ کی حدیث کے رد کرنے میں علت کی مخالفت کرنا جسے امام شافعی رحمہ اللہ علت قادحہ قرار دیتے تھے اور آپ رحمہ اللہ غیر قادحہ۔ مثلاً مسئلہ تثویب: سو انہوں نے تثویب کے بارے میں منقول روایات اور آثار کے بعد فرمایا: یہی امام شافعی رحمہ اللہ کا قول قدیم ہے۔ پھر قول جدید میں انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا۔ میرا گمان ہے کہ ایسا حدیث بلال اور ابی محذورہ کے منقطع ہونے کی وجہ سے اور اس اثر کے منقطع ہونے کی وجہ سے جس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے اور انہوں نے حدیث موصول میں رد نہیں کیا جو ابومحیریز عن أبي محذورہ ہے اور ان کا اس بارے میں قدیم قول زیادہ صحیح ہے۔ حارث بن عبید نے محمد بن عبدالملک بن ابی محذورہ سے عن ابیہ عن جدہ کی سند سے روایت نقل کی ہے۔ اس میں ہے: جب صبح کی نماز ہوتی تو میں "الصلوٰۃ خیر من النوم" کہتا۔

اسی طرح آپ رحمہ اللہ کا حدیث بروع بنت واشق میں امام شافعی رحمہ اللہ کی مخالفت کرنا جو اس مفوضہ کے بارے میں ہے جس کا خاوند دخول اور مہر مقرر کرنے سے پہلے فوت ہو جائے۔ امام شافعی رحمہ اللہ نے حدیث بروع بنت واشق کا رد کر دیا اس اختلاف کی وجہ سے جو اس شخص کے تعین میں ہوا جس نے بروع بنت واشق کا قصہ نبی ﷺ سے نقل کیا ہے۔ حدیث کمزور نہیں ہے۔ اس روایت کی تمام اسانید صحیح ہیں۔

④ اسی طرح وہ مسئلہ جس میں امام شافعی رحمہ اللہ نے حدیث ابن عمر اور ابوسعید پر اعتماد کیا ہے یعنی جمع بین الصلوٰتین کے وقت ان میں سے دوسری اور فوت شدہ میں سے دوسری کے وقت اذان نہ دینا۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: جب مسافر کسی منزل میں جمع بین الصلوٰتین کرے اور وہ انتظار کرے کہ لوگ اس کی طرف اکٹھے ہوں۔ پھر دونوں نمازوں میں سے پہلی کے لیے اذان بھی دے اور اقامت بھی کہے اور دوسری کے لیے صرف اذان دے اقامت نہ کہے اور جب کسی جگہ میں جمع صلوٰتین کرے اور لوگوں کے جمع ہونے کا انتظار نہ کرے تو دونوں کے لیے اقامت کہے

لیکن اذان نہ دے۔

اور عرفہ، مزدلفہ اور خندق میں ان دونوں حالتوں کے اختلاف پر احادیث وارد ہوئی ہیں تو قول قدیم میں پہلی کے لیے اذان مستحب ہے، پس وہ دونوں مطلقاً ہیں؟ اور یہی زیادہ صحیح ہیں۔ سو حدیث خندق میں پہلی کے لیے اذان ہے اور حدیث ابن عمر پر اذان واقامت دونوں میں اختلاف کیا گیا ہے۔ سو امام بیہقی رحمہ اللہ نے اس مثال میں اپنے امام کے پہلے قول کا رد کیا ہے۔ کیوں کہ ان کے لیے وہ علت مخفی ہوگئی تھی جس کی وجہ سے حدیث کو رد کر دیا جاتا ہے یعنی اختلاف اور امام شافعی رحمہ اللہ اس علت پر مطلع نہیں ہوئے۔

اسی طرح وہ روایت جو مشرکین سے مدد طلب کرنے سے متعلق باب میں نقل کی گئی ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ استدلال کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے بعد بنو قینقاع کے یہود سے جنگ لڑی اور اس پر کہ صفوان بن امیہ فتح کے بعد حنین میں شریک ہوئے اور وہ مشرک تھے۔

امام بیہقی رحمہ اللہ کا ان دونوں دلیلوں کے بارے میں ایک موقف ہے۔ فرماتے ہیں: رہا صفوان بن امیہ کا حنین میں شریک ہونا اور صفوان مشرک تھے تو یہ مسئلہ اہل مغازی کے درمیان مرتب ہے اور اپنی سند کے ساتھ گزر چکا ہے۔ باقی رہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا غزوے میں بنو قینقاع کے یہود سے مدد حاصل کرنا تو اسے میں نہیں پاتا مگر حسن بن عمارہ کی حدیث میں اور وہ حکم بن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے اور ضعیف ہے۔ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو قینقاع کے یہود سے مدد مانگی اور انہیں تھوڑا بہت دیا، لیکن ان کے لیے حصے مقرر نہیں کیے۔

ان چار مباحث کے مختصر تذکرہ کے بعد ضروری ہے کہ ہم یہ ذکر کر دیں کہ وہ محض چند مثالیں تھیں۔ ہم نے اس بارے میں تمام مسائل اور ان احادیث کا ذکر نہیں کیا جن میں امام بیہقی رحمہ اللہ نے اپنے امام، امام شافعی رحمہ اللہ کی مخالفت کی ہے۔ ہمارا مقصود محض ان اختلافات کی طرف اشارہ کرنا تھا اور ان مباحث کی توضیح کرنا تا کہ ہم ایک ہدف تک پہنچ جائیں اور وہ یہ کہ امام بیہقی رحمہ اللہ حدیث کی موافقت کرتے تھے۔ اور اسے اپنے مذہب کی یا دیگر مذاہب کی آراء کے لیے اہل قرار دیتے تھے۔ اس لیے کہ ان کا مقصد صحیح احادیث کی اتباع کرنا تھا اور وہ اس قصد میں پرواہ نہیں کرتے تھے کہ یہ ان کے امام کے مخالف ہے یا موافق۔ ان مثالوں میں جنہیں ہم نے ذکر کیا اور جنہیں ذکر نہیں کیا اس شخص کے خلاف واضح دلیل ہے جو کہتا ہے کہ امام بیہقی رحمہ اللہ متعصب تھے۔

البتہ یہ مثالیں ہمیں یہ کہنے سے نہیں روک سکتیں کہ امام بیہقی رحمہ اللہ خطا سے معصوم نہیں تھے اور وہ کبھی کبھی تعصب میں بھی واقع ہوئے۔ لیکن یہ ان کی علامت و پہچان نہیں ہے اور یہ مناسب نہیں کہ ہم امام بیہقی پر تہمت لگانا شروع کر دیں۔ گویا کہ وہ اس کے علاوہ کے مستحق نہیں ہیں۔

سنن الکبریٰ میں امام بیہقی رحمہ اللہ کا موقف:

① امام بیہقی رحمہ اللہ اس کتاب کو ۴۰۵ھ میں جمع کرنا شروع ہوئے۔ اس کتاب کے ایک راوی زاہر بن طاہر بن محمد شامی فرماتے ہیں: ہمیں شیخ امام حافظ ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی رحمہ اللہ نے میرے والد کی قراءت کے ساتھ شعبان ۴۰۵ھ میں نقل کیا۔ اور ان کی تالیف ۴۳۲ھ کو مکمل ہوئی۔

چیف جسٹس جناب تقی الدین محمد بن حسین بن علی رزین نے فرمایا: میں نے امام حافظ ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی رحمہ اللہ کے خط میں اصل نسخہ میں دیکھا، جس کی کتاب کے آخر میں انہوں نے لکھا ''میں اس سے بحمد اللہ پیر کے روز ۲۲ جمادی الآخرہ ۴۳۲ھ کو فارغ ہوگیا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ امام بیہقی رحمہ اللہ تقریباً ۲۷ سال اسے جمع کرتے رہے اور اس کے ابواب کو مرتب کرتے رہے اور اسے اپنے شاگردوں سے املاء کرواتے رہے اور ظاہر ہے کہ امام بیہقی رحمہ اللہ اس کتاب کو پڑھاتے تو بسا اوقات اس کی املاء کرواتے اور بعض اوقات ان پر پڑھی جاتی۔ یہ تقریباً زندگی بھر معمول رہا۔ ہماری راہنمائی اس سے بھی ہوتی ہے کہ وہ کبھی کبھی اپنی ثنایا میں ان بعض کتابوں کا حوالہ بھی دیتے جنہیں انہوں نے اس کے بعد جمع کیا ہے۔ مثلاً وہ بعض دفعہ دو کتابوں (الخلافیات اور المعرفۃ) کا حوالہ دیتے۔ جیسا کہ انہوں نے کتاب (الدعوات) کا حوالہ دیا اور کتاب (الأسماء والصفات) اور کتاب (دلائل النبوۃ) کا بھی۔

② انہوں نے اس کے لیے ایک طویل مقدمہ لکھا جس کو ایک مستقل کتاب کی شکل دے دی اور اس کا نام (المدخل إلى السنن) لکھا اور اس کے بارے میں فرمایا: پھر میں نے اللہ عزوجل کی مدد سے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی تخریج کی اور ان آثارِ صحابہ کی جن کی طرف ہم محتاج ہیں اسی ترتیب پر، یعنی ترتیب مزنی پر چمڑے کے ۲۰۰ سے زیادہ اجزاء میں اور میں نے اسے ۱۲ جلدوں میں لکھا۔ سو اس مجموعے سے صرف ایک حصہ باقی رہ گیا۔

باقی رہی کتاب السنن تو اس کی ابتداء انہوں نے اللہ کی حمد وثناء سے کی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا۔ پھر کتاب کے ابواب میں شروع ہوگئے۔

③ انہوں نے اسے امام شافعی رحمہ اللہ کی فقہ کے ابواب پر مرتب کیا۔ جیسا کہ اس کو امام مزنی شافعی نے اپنی مختصر میں مرتب کیا۔ شاید اس میں یہ راز ہے کہ اس مختصر نے شافعی مذہب میں جو عظیم شہرت حاصل کی تھی اور امام بیہقی رحمہ اللہ اس کو پسند بھی فرماتے تھے۔ آپ نے اپنی اکثر کتب اسی ترتیب پر مرتب کیں۔ حتیٰ کہ اپنی کتاب ''نصوص الشافعی'' کو بھی اسی مختصر کی ترتیب پر رکھا۔

اور جیسے امام مزنی رحمہ اللہ نے اپنی مختصر کی ابتداء باب الطہارۃ سے کی۔ پھر پانیوں کے احکام بیان کیے۔ اسی طرح امام بیہقی رحمہ اللہ نے اپنی سنن میں کیا۔ سو کتاب الطہارۃ سے ابتدا کی، پھر پانیوں کے ابواب کو بیان کیا اور وہ کبھی کبھی اثناء کتاب مختصر کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ خصوصاً جب ان کے مخالف ہو۔ اور یہ چند جگہوں میں ہوا۔ جیسا کہ انہوں نے کتاب ''کسب الإماء اور کسب الرجل اور قسم الغنیمۃ في دار الحرب میں کیا۔ جیسا کہ انہوں نے بعض ان ابواب کو جو احکام کی احادیث کے لیے قائم

کیے گئے ہیں شیخ ابو العباس طبری کی ترتیب پر رکھا اور یہ کتاب النکاح میں ہے۔

ان روایات کے ابواب کا مجموعہ جن میں رسول اللہ ﷺ کی ان خصوصیات کا بیان ہے۔ جن پر آپ سختی سے عمل پیرا رہے اور آپ کے علاوہ کے لیے وہ مباح ہیں۔ یہ صاحب تلخیص ابو العباس احمد بن محمد طبری کی ترتیب ہے۔ اور امام بیہقی ؒ نے سنن کو کتب میں تقسیم کیا ہے اور کتب کو ابواب میں اور اکثر ابواب کے تحت بہت کم احادیث ذکر کی ہیں حتیٰ کہ بعض ابواب کے تحت صرف ایک حدیث لائے یا بعض اوقات بالکل حدیث ہی ذکر نہ کی۔ بلکہ وہ باتیں بیان کر دیں جن کے ذریعے گزشتہ احادیث کی تفسیر مقصود ہوتی ہے۔ اور بہت کم انہوں نے باب کو فصل کا نام دیا۔

امام بیہقی ؒ نے یہ احسان فرمایا کہ رقاق، مواعظ، اخلاق کی احادیث کو بھی احکام کی احادیث کے ساتھ بیان فرمایا۔ جیسا کہ انہوں نے حضانۃ کے ابواب میں نیکی اور صلہ رحمی کی احادیث کو بھی بیان کر دیا ہے۔ اور اجازت طلب کرنے کی احادیث کو حدود کے ضمن میں۔ اور فضائل کی بہت سی احادیث کو کتاب قسم الفئ میں اور امر بالمعروف و نهي عن المنكر کی احادیث کو کتاب أدب القاضي میں بیان فرمایا۔

جیسا کہ امام بیہقی ؒ نے کتب اور ابواب کے درمیان مناسبت قائم کرنے کی کوشش کی ہے۔ ان کی کتب کا قاری کتاب ختم ہونے سے پہلے ہی انتہاء کے قریب ہونے کو سمجھ جاتا ہے اور یہ بھی کہ اس کے ساتھ والی کتاب کون سی ہے۔ یہ امام بیہقی ؒ کی دقت نظر اور حسن ترتیب کی وجہ سے ہوا۔ مثلاً دیکھو! کتاب الطهارة اور کتاب الصلوة کے درمیان مناسبت کیسے فرمائی۔

سنو انہوں نے کتاب الطهارة کے آخر میں باب مايفعل من غلبة الدم من رعاف أو جرح ذکر کیا اور اسے حضرت عکرمہ ؓ کے اثر پر ختم فرمایا جو اس نکسیر والے کے بارے میں ہے جو رکتی نہ ہو تو وہ اپنا ناک بند کرے اور وضو کرکے نماز پڑھ لے۔

④ اسی طرح آپ ؒ نے احادیث کے درمیان مناسبت کی بھی رعایت رکھی ہے۔ اس طور پر کہ کسی بھی باب کی آخری حدیث آپ کو اگلے باب کی پہلی حدیث تک پہنچا دے گی۔ مثلاً انہوں نے باب قتل الرجل بالمرأة کے آخر میں وہ حدیث ذکر کی جس میں ہے کہ ایک یہودی نے ایک مسلمان بچی کو قتل کر دیا۔ پھر اسے اس کے بدلے میں قتل کیا گیا اور اس کے بعد وہ باب لائے جس میں ہے کہ اس میں دین کے مختلف ہونے کی وجہ سے قصاص نہیں ہے۔

اسی طرح کتاب الایمان میں باب اسماء اللہ عزوجل ذکر کیا اور اس کے آخر میں امام شافعی ؒ کا قول لائے کہ جس نے اللہ کے نام سے قسم اٹھائی پھر حانث ہو گیا تو اس پر کفارہ ہے؛ کیوں کہ اللہ کا نام مخلوق نہیں ہے اور اس قول کو اس باب کے حوالے سے ذکر کر دیا جو اس کے بعد ہے یعنی باب كراهية الحلف بغير الله عزوجل۔

⑤ اور کبھی کبھی امام بیہقی ؒ کتاب کے ابواب میں سے ہر باب کے لیے اس کی کثرت کی وجہ سے ایک عنوان قائم کرتے ہیں جو اس باب میں جمع شدہ کسی ایک حدیث یا کئی احادیث وآثار اور لغویات کا عنوان ہوتا ہے۔

اور باب کا عنوان درحقیقت محدث کی شخصیت کا مظہر ہوتا ہے اور اس کی فقاہت پر دلیل ہوتا ہے۔

اور مناسب ہے کہ ہم اس میدان میں امام بیہقی رحمہ اللہ کو امام بخاری رحمہ اللہ کے مثل قرار دیں۔ اگرچہ امام بخاری ان سے کم ابواب کو تقسیم کرتے تھے اور عنوانات بھی کم ذکر کرتے تھے۔ اور ہم جلد ہی اس بات کو ذکر کریں گے کہ ہمارے ان تراجم کو پڑھانے کے نتیجے میں یہ بات واضح ہو جائے گی کہ وہ بہت کم کسی باب کو بغیر ترجمہ کے چھوڑتے تھے اور بہت کم کوئی یہ کہے گا کہ باب ہے اور عنوان نہیں ہے۔ جیسا کہ وہ کبھی کبھی باب کا عنوان ذکر کرتے ہیں لیکن اس کے نیچے کوئی حدیث ذکر نہیں کرتے۔

مثلاً ان کا قول باب: من احتاج إلى تغطية رأسه أو مخيط أو إلى دواء فيه طيب فعل ذلك للضرورة و افتدى۔ حضرت کعب بن عجرہ کی حدیث اور اس بارے میں ابن عمر اور ابن عباس کی روایات منقول ہیں۔

امام بیہقی رحمہ اللہ کے تراجم دراصل مسائل فقہیہ یا ان کے احکام ہوتے ہیں اور ان کے ضمن میں آنے والی احادیث اُن کے دلائل۔ مثلاً ان کا قول ہے۔ باب الدليل على ان تارك الصلوة يكفر كفرا يباح به دم ولا يخرج به عن الايمان اور فرمایا: باب مايستدل به على وجوب ذكر النبي صلی اللہ علیہ وسلم في الخطبة اور عنوانات اکثر اوقات امام بیہقی رحمہ اللہ کے اختیار اور رائے سے تعبیر ہوئے ہیں۔

جیسے ان کا قول: باب ترك الوضوء مما مست النار اور فرمایا: باب التوضأ من لحوم الإبل اور فرمایا: باب من كره صوم الدهر ولستحب القصد في العبادة لمن يخاف الضعف على نفسه سو ترجمہ میں یہ قید اس کے لیے ہے جو اپنے نفس پر ضعف کا خوف کھائے۔ یہ باب کی احادیث کی توجیح اور انہیں سمجھنے کے لیے واضح دلیل ہے اور یہ بھی سمجھ میں آیا کہ بعض نے اس میں مخالفت کی ہے جیسا کہ گزر چکا کہ ہم نے ذکر کر دیا۔

اور چونکہ کتاب السنن ان احادیث کو بھی ذکر کرتی ہے جن سے دیگر مذاہب کے مخالفین بھی استدلال کرتے تھے۔ سو ہم انہیں پاتے ہیں کہ وہ ان کے لیے عنوان قائم کرتے ہیں۔ مثلاً انہوں نے فرمایا: باب من قال: لا يقرء خلف الامام على الاطلاق۔ پھر فرماتے ہیں: باب من يقرء خلف الامام فيما يجهر فيه بالقراء ة بفاتحة الكتاب وفيما يسر فيه بفاتحة الكتاب فصاعدا۔ اور یہی سنت کا صحیح قول ہے اور زیادہ محتاط بھی ہے۔ باقی رہی ان عنوانات کی لغت تو بعض تو حدیث کا کوئی جز ہیں یا کتاب اللہ کی کوئی آیت ہیں یا کوئی ادبی عبارت ہیں۔ وہ اس کی کوشش کرتے تھے کہ اس چیز کا تکرار نہ ہو جو ماقبل میں گزر چکی ہے۔ اگرچہ اس کا مضمون اس کے قریب ہو جیسا کہ ادباء کا طریقہ ہے۔

سو وہ باب جس کا عنوان اس کی حدیثوں میں سے کوئی حدیث ہو۔

فرمایا: "باب من تلوم ما بينه و بين آخر الوقت رجاء وجود الماء" یہ عنوان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول سے لیا ہے: "اذ أجنب الرجل في السفر تلوم ما بينه و بين آخر الوقت فإن لم يجد تيمم وصلى ......" اور وہ باب جس کا عنوان قرآنی آیت ہو۔ فرمایا: باب وَلَنْ تَسْتَطِيعُوٓا اَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ [النساء ۱۲۹]

اور فرمایا: باب الزَّانِي لَا يَنكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ [النور ۳] اور وہ ابواب جن کے عنوان میں مشکل ہو تو ان کو ہلکے سے اختلاف سے تعبیر کیا جاتا ہے جو ابواب میں پایا جائے۔ اس لیے کہ امام بیہقی رحمہ اللہ اس چیز کو ثابت سمجھتے تھے جو ان کے ہاں مستحق ہو اور وہ عبارت میں اس نوعیت کو تلاش کرتے تھے اور ابواب میں تجدید کی جاتی تھی۔

جیسا کہ مجتہدین اور ادباء کا طریقہ ہے۔ مثلاً فرمایا: باب تفريق الوضوء پھر فرماتے ہیں: باب الترتيب في الوضوء یا فرماتے ہیں: باب ليس على النساء اذان ولا اقامة پھر فرماتے ہیں: باب اذان المرأة وإقامتها لنفسها و صواحباتها یا فرماتے: باب افتتاح القراءة في الصلاة ببسم الله الرحمن الرحيم والجهر بها إذا جهر بالفاتحة پھر فرماتے: باب من قال لايجهر بها۔

امام بیہقی رحمہ اللہ کی اپنے عنوانات میں اس قدر باریک بینی کے باوجود کہ ہر عنوان گویا کہ فقہ شافعی کے مسائل میں سے ایک مسئلہ کے قائم مقام ہوتا تھا۔ پھر بھی بعض عنوانات اس باریک بینی کے خلاف ہیں۔ لیکن یہ چند جگہیں ہیں اور کوئی تعجب کی بات بھی نہیں ہے۔

کیونکہ خود امام بخاری رحمہ اللہ کے عنوانات حالانکہ وہ شیخ المحدثین تھے۔ علماء کے اختلاف کی جگہ میں تھے۔ ان احادیث کی مناسبت میں جو اس میں شامل ہیں۔

سب سے پہلی وہ چیز جسے ہم یہاں ان تراجم پر لکھیں گے یہ ہے کہ امام بیہقی رحمہ اللہ بہت کم عنوان کو بھولتے ہیں۔ اور ہم نے اس کی طرف ابھی اشارہ کر دیا ہے۔ اور بہت کم وہ ایسا عنوان قائم کرتے جس سے ان احادیث کی مناسبت بعید ہوتی جو اس میں ہیں۔ مثلاً فرمایا: باب مايستدل به على وجوب التحميد یعنی جمعہ کے دن خطبہ میں حمد واجب ہونے کی دلیل۔ پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ذکر کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر وہ خطبہ جس میں شہادۃ نہ ہو تو وہ کٹے ہوئے ہاتھ کی طرح ہے۔ ہم امام بیہقی رحمہ اللہ سے پوچھتے ہیں: اس حدیث اور عنوان کے درمیان کیا مناسبت ہے۔ سو ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ میں تحمید کے وجوب پر دلیل نہیں ہے بلکہ اس میں شہادت کے وجوب پر دلیل ہے۔ اور امام بیہقی رحمہ اللہ خود بھی بعض اوقات حدیث کی عنوان سے عدم مناسبت کو محسوس فرماتے تھے۔ مثلاً باب عدد المؤذنين میں سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے ایک روایت نقل کرنے کے بعد فرمایا: جمعہ کے دن تیسری اذان کا حکم حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے دیا، پھر اس پر یہ کہتے ہوئے تعلیق فرمائی: یہ حدیث اذان دینے کے بارے میں ہے، مؤذن کے بارے میں نہیں اور کبھی کبھی عنوان امام بیہقی رحمہ اللہ کی مراد واضح کرنے سے قاصر ہوتا ہے۔ مثلاً فرمایا: باب الشهود يشهدون على رؤية الهلال آخر النهار أفطروا ثم خرجوا إلى عيدهم من الغد اور امام بیہقی رحمہ اللہ کی مراد ان کا تیسویں روزے کو دن کے آخر میں گواہی دینا ہے کہ انہوں نے گزشتہ رات کا چاند دیکھا ہے۔

اور کبھی کبھی عنوان اپنی مرویات سے زیادہ وسیع ہوتا ہے۔ مثلاً فرمایا: باب الإمام يعلمهم في خطبة عيدالاضحى كيف ينحرون. وأن على من نحر قبل أن يجب وقت نحر الإمام أن يعيد. اس کے ساتھ نحر کی کیفیت کے حوالے سے ایک حدیث بھی ذکر نہیں کی۔ اور شاید ان کا یہ عذر ہو کہ اس چیز کا ذکر ہے جو امام پر واجب ہے کہ ان کے لیے ذکر کرے، کیفیت نحر کے

درپے نہ ہو؛ اس لیے کہ اس کے لیے انہوں نے مستقل باب قائم کیا ہے۔

⑥ اور ان کا طریقہ اس کتاب میں یہ بھی ہے کہ وہ احادیث کو مکرر لائے ہیں جب کہ اس سے استنباط ممکن ہو اور شاید اس تکرار میں وہ امام بخاری رحمہ اللہ کے مشابہ ہیں۔ اس تکرار نے کتاب کے حجم میں اضافہ کر دیا ہے سو یہ احادیث کے دو سو جزء ہو گئے جیسا کہ امام بیہقی رحمہ اللہ خود فرماتے ہیں۔ اور امام بیہقی رحمہ اللہ ہمیشہ حدیث میں استشہاد کی جگہ ذکر کرنے پر اکتفاء نہیں کرتے تھے بلکہ مکمل حدیث ذکر کرتے تھے۔ جیسا کہ حدیث بئر بضاعۃ کا تکرار باب: الطهر بماء البئر میں۔ پھر اسی حدیث کو باب صفة بئر بضاعة میں دوبارہ لائے ہیں۔ اسی طرح آپ رحمہ اللہ حدیث ماعز رضی اللہ عنہ کو کتاب الحدود کے تین ابواب میں لائے ہیں۔

⑦ کبھی کبھی آپ رحمہ اللہ حدیث کو سند کے اختلاف کے ساتھ بھی ذکر کرتے ہیں۔ اور کبھی کبھی کسی ایک جگہ میں اس کی تصریح بھی فرما دیتے ہیں۔ جیسے فرمایا: اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باغیوں سے قتال کرنے میں رغبت کی اور وہ حدیث ذکر کی جو کتاب کے شروع میں ذکر کر چکے تھے۔ پھر فرمایا: ہم یہاں یہ حدیث دوسری سندوں سے ذکر کر رہے ہیں۔

⑧ اسی طرح ان کا طریقہ یہ بھی ہے کہ وہ کتب کے آغاز میں تمہیدات بھی ذکر کرتے ہیں کہ عنقریب وہ اس میں احکامِ فقہیہ کی احادیث ذکر کریں گے اور ان تمہیدات کی وجہ سے پڑھنے والے کو ان احادیث کی اہمیت معلوم ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ مثلاً ان کا کتاب الجنائز کے لیے تمہید باندھنا کہ اس کے پندرہ ابواب ہیں۔ یہ دنیوی زندگی میں امیدوں کو کم کرنے کے لیے ہے اور اس لیے کہ موت کی تیاری کرنا ضروری ہے اور بیماریوں اور وباؤں پر صبر کرنا اور اللہ تعالیٰ سے حسن ظن رکھنا اور مریض کی تکلیف اور اچانک موت آ جانا اور مریض کی عیادت کرنا اور ان کو بار بار ذکر کیا اور مریض پر ہاتھ رکھنا اور اس کے لیے دعا کرنا اور اس کا حال دریافت کرنا اور اس کو تسلی دینا مستحب ہے اور مسلمان کا غیر مسلم کی عیادت کرنا یہاں تک کہ ان تمہیدی ابواب کو باب "مايستحب من تلقين الميت إذا حضر" پر ختم کر دیا اور یہ جنائز کی احادیث کے عین مناسب ہے۔

اسی طرح آپ رحمہ اللہ نے کتاب النکاح کی احادیث کی بعض تمہیدات کو مقدم کر دیا لیکن امام بیہقی رحمہ اللہ پر عیب کی بات یہ ہے کہ محدثین کے بقول حدیث کی ادنیٰ مناسبت سے بھی حدیث لے آتے ہیں۔ لیکن ایسے مقامات بہت کم ہیں مثلاً آپ رحمہ اللہ "کتاب الضحایا" میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حجامت والی حدیث لے آئے ہیں اور رگوں کو کاٹنے اور داغنے کا جواز بیان کیا ہے جب کہ ضرورت ہو اور دوائی کا جواز اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ادویات اور مریض کے لیے کھانے پینے کا مکروہ نہ ہونا اور دم کے جواز ذکر کیا اور تعویذات کا باب باندھا۔ ان تمام کی مناسبت کے بعید ہونے کے باوجود کتاب الضحایا میں ذکر کیا۔ اسی طرح اللہ کے راستے میں خرچ کرنے کی فضیلت کی مناسبت سے کتاب السیر والجہاد میں بھی ذکر کیا۔ پھر ذکر اللہ کے بارے میں گفتگو کی اور یہ سیر و جہاد سے دور نہیں ہے؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ انفال میں ارشاد فرمایا: ﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ﴾ [الانفال ٤٥] لیکن اللہ کے راستے میں روزے کی فضیلت کو ذکر کیا جبکہ اس کی سیر و جہاد سے مناسبت بعید ہے۔

السنن الکبریٰ کی خصوصیات

سنن کبریٰ کی خصوصیات بہت زیادہ ہیں۔ ہم انہیں تین انواع میں ذکر کریں گے۔

① سند میں خصوصیات ② متن میں خصوصیات ③ سند اور متن کے علاوہ میں خصوصیات

① سند کی اہم خصوصیات:

ا- متعدد اسناد ذکر کرنا اور یہ ایسا معاملہ ہے جس سے احادیث کی قوت میں اضافہ ہوتا ہے جیسا کہ وہ کبھی کبھی ان احادیث میں بھی ہوتا ہے جن کو وہ بعض ایسے طرق سے بھی نقل کرتے ہیں جو بذاتِ خود قوی ہوتے ہیں اور السنن الکبریٰ کے علاوہ دیگر کتب حدیث میں منقول ہوتی ہیں۔

مثلاً انہوں نے حدیث ابی قتادہ اور ان کا بلی کی طرف برتن ٹیڑھا کرنا باب "سؤر الهرة" میں چھ طرق سے نقل کیا ہے۔ اسی طرح باب "إفراد الإقامة" میں حدیث انس کو نقل کیا۔ فرماتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اذان دو دو مرتبہ کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ رضی اللہ عنہ کو حکم دیا۔ یہ حدیث گیارہ طرق سے منقول ہے اور کبھی کبھی ان سندوں میں جنہیں امام بیہقی رحمہ اللہ ذکر کرتے ہیں وہ روایت بھی ہوتی ہے جو کسی مدلس کے طریقے سے منقول ہوتی ہے۔ تو اس کی صراحت کر دیتے ہیں اور اس کے علاوہ کی صراحت نہیں کرتے۔ مثلاً حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کے شروع میں سو جاتے تھے اور آخر میں اٹھ جاتے تھے۔ پھر اگر انہیں اپنے اہل کی طرف کوئی حاجت ہوتی تو اسے پورا کرتے۔ پھر قیام کرتے جبکہ ابھی پانی کو نہ چھوا ہوتا۔ سو امام بیہقی رحمہ اللہ نے یہ حدیث متعدد طرق سے نقل کی ہے ان میں سے ایک عن أبي اسحاق السبيعي عن الأسود ہے اور ابو اسحاق مدلس ہے۔ اسی وجہ سے امام بیہقی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو ایک دوسرے طریق سے نقل کیا ہے اور اس میں ابو اسحاق کے اسود سے سماع کی تصریح کی ہے اور یہ زہیر عن أبي اسحاق کے طرق سے ہے۔ فرماتے ہیں: میں نے اسود بن یزید سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا اور وہ میرے پڑوسی اور دوست تھے۔ جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق روایت فرمائی۔ سو ابو اسحاق نے اس طریق میں اپنے سماع کو بیان فرمایا ہے اور مدلس جب مروی عنہ سے اپنے سماع کو بیان کر دے اور وہ ثقہ بھی ہو تو اس کے رد کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔

اسی طرح کبھی کبھی کوئی حدیث اس کے علاوہ میں منقطع ہوتی ہے جبکہ امام بیہقی رحمہ اللہ اسے متصل ذکر کر دیتے ہیں۔ جیسا کہ ابو ثعلبہ خشنی کی حدیث شکار کے حکم میں سوائے امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی سند سے روایت کیا، یعنی عن أبي قلابة عن أبي ثعلبة پھر امام بیہقی رحمہ اللہ نے بھی ایسے ہی روایت کر دیا جیسے امام بخاری رحمہ اللہ نے کیا تھا۔

پھر دوبارہ اسے اپنی سند سے روایت کیا، یعنی عن خالد الحذاء عن أبي قلابة عن أبي أسماء عن أبي ثعلبة سے۔ پھر فرمایا: اسے ایک جماعت نے ایوب اور خالد سے مرسل روایت کیا ہے اور سند میں نام ذکر نہیں کیے۔

اور کبھی حدیث اس کے علاوہ میں موقوف ہوتی ہے جبکہ امام بیہقی رحمہ اللہ اسے اس میں مرفوع ذکر کرتے ہیں۔ مثلاً وہ حدیث جو باب من شك في صلاته أصلي ثلاثا أو اربعا میں ذکر کی۔ پھر اسے اپنی سند سے روایت کیا، یعنی عن أبي إسماعيل۔ حدثنا أيوب بن سليمان بن بلال، حدثنا أبوبكر بن أبي أويس، عن سليمان بن بلال عن عمر بن محمد بن زيد بن عبدالله بن عمر، عن سالم بن عبدالله عن عبدالله بن عمر فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز میں ہو لیکن اسے یہ معلوم نہ ہو کہ تین رکعات پڑھیں یا چار تو وہ اچھی طرح رکوع کرے اور سجدے کرے، پھر سہو کے دو سجدے کر لے۔ پھر فرمایا: اس کے راوی ثقہ ہیں۔ لیکن اسے امام مالک رحمہ اللہ نے موطا میں موقوف ذکر کیا ہے۔ اور ان روایات میں سے جنہیں امام بیہقی رحمہ اللہ نے سنن میں مرفوع ذکر کیا ہے اور امام مالک وغیرہ نے موقوف ذکر کیا ہے۔ وہ روایت ہے جسے امام بیہقی رحمہ اللہ نے باب الدعاء بين الأذان میں ذکر کیا ہے۔ یعنی یہ حدیث کہ دو چیزیں ایسی ہیں جنہیں رد نہیں کیا جاتا: اذان کے وقت اور جنگ کے وقت دعا کرنا جب لوگ ایک دوسرے کو قتل کریں۔ امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اسے زمعی نے مرفوع قرار دیا ہے، یعنی موسیٰ بن یعقوب زمعی نے۔ جو سند کے ایک راوی ہیں اور مالک بن انس نے اسے موقوف ذکر کیا ہے۔

اسی طرح حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا التحیات سے پہلے بسم اللہ پڑھنے کے بارے میں۔ امام بیہقی رحمہ اللہ نے اپنی سند کے ساتھ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے کہ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے پہلے تشہد میں اور اس کے درمیان میں یہ پڑھتے: بسم الله الرحمن الرحيم ...... التحيات لله ...... لیکن امام مالک رحمہ اللہ نے موطا میں اسے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا تک موقوف کیا ہے۔ پھر فرمایا: آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: بسم الله الرحمن الرحيم التحيات لله...... علامہ شوکانی رحمہ اللہ اس حدیث کے بارے میں فرماتے ہیں: یہ حدیث مرفوع روایت کی گئی ہے۔ امام حسنی نے اسے اپنی مسند میں نقل کیا ہے اور امام بیہقی رحمہ اللہ نے بھی اور امام دارقطنی رحمہ اللہ نے اس کے موقوف ہونے کو ترجیح دی ہے۔

(ب) اور سنن کبریٰ کی سند میں خصوصیات میں سے یہ بھی ہے کہ امام بیہقی رحمہ اللہ کبھی کبھی مبہم آدمی کا نسب بیان فرماتے ہیں اور کوئی شک نہیں کہ یہ ایک مفید عمل ہے۔ مثلاً انہوں نے ایک سند ذکر کی یعنی عن سالم بن أبي الجعد عن أخيه عن ابن عباس پھر فرمایا: میں نے احمد بن علی اصبہانی سے سالم کے اس بھائی کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: عبدالله بن أبي الجعد۔

اور کبھی کبھی سند میں ایک سے زیادہ راوی کی تفسیر کرتے ہیں: پھر سند ذکر کرتے ہیں عن عبدالرحمن بن حرملة عن أبي ثفال المري عن رباح عبدالرحمن بن أبي سفيان بن حويطب وہ فرماتے ہیں: مجھے میری دادی/نانی نے اپنے والد سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ...... الحدیث۔

پھر امام بیہقی رحمہ اللہ نے فرمایا: ابوثفال المری کے متعلق کہا جاتا ہے کہ ان کا نام ثمامہ بن وائل ہے اور دوسرا قول ثمامہ بن

حصین کا ہے اور رباح کی دادی اسماء بنت سعید بن زید بن عمر بن نفیل ہے، جیسا کہ اس نے تفسیر بیان کی جس کا لقب زبیدی ہے۔ پھر فرمایا: وہ محمد بن ولید بن عامر ہے۔

اسی طرح عبداللہ بن بحینہ کا نسب بیان کیا، فرمایا: وہ عبداللہ بن مالک بن قشبی ہیں۔ ان کا تعلق ازدِ شنوءۃ سے ہے۔

اسی طرح ذی شمالین اور ذی الیدین کے درمیان تشابہ کے اشکال کو ختم کیا اور فرمایا: ذوالیدین کا نام خرباق ہے اور وہ نبی ﷺ کے بعد بھی زندہ رہے۔ جبکہ ذوالشمالین تو ابن عمرو بن فضلہ بن غشیان ہیں اور وہ بدر میں شہید ہوئے۔

(ج) اور اس کی سند میں خصوصیات میں سے یہ بھی ہے کہ امام بیہقی رحمہ اللہ کبھی کبھی ایک راوی سے دو روایتیں ذکر کرتے ہیں۔ **ایک منقطع دوسری موصول یا ایک موقوف اور دوسری مرفوع۔**

سو جس میں ایک مرتبہ راوی کے انقطاع اور دوسری مرتبہ وصل کی صراحت کی اس کی مثال یہ ہے کہ امام بیہقی رحمہ اللہ نے اپنی سند سے سعید بن مسیب سے روایت کیا کہ انہوں نے فرمایا: میں نے سعد سے فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ آنے کے چھ ماہ بعد تک بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی۔ یہ موصول ہے۔ پھر لوٹے اور اسے سعید بن مسیب سے مرسل روایت کیا اور سعد کا ذکر نہیں کیا۔

اور اس جیسی صورت میں فائدہ واضح ہے؛ اس لیے کہ یہ مرسل کی قوت کی طرف اشارہ کرتا ہے اور یہ بھی کہ اس کی اصل متصل ہے، سو اسے قبول کر لیا جاتا ہے۔ اور اس کی مثال جس کے سماع کی راوی دو جہتوں سے صراحت کرے کبھی موقوف اور کبھی مرفوع، وہ ہے جسے امام بیہقی رحمہ اللہ نے التعوذ بعد الافتتاح میں بیان کیا ہے۔ سو اسے پہلے اپنی سند (عطاء بن سائب عن أبی عبدالرحمن السلمی عن عبدالله بن مسعود) سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو فرماتے: أعوذ بالله ...... اور حدیث ذکر کی۔ پھر دوبارہ اسے اپنی سند (عن عطاء ایضاً عن أبی عبدالرحمن عن ابن مسعود) کے ساتھ نقل فرماتے ہیں کہ آپ نماز میں شیطان مردود سے پناہ مانگتے تھے۔

(د) اور سند ہی کی خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس کی اسانید میں راویوں کی تعداد میں زیادتی ذکر کی جاتی ہے اگر پائی جائے اور زیادتی سند کو عمدہ بنا دیتی ہے جیسا کہ ایک راوی کا کم ہونا تقصیر کا باعث بنتا ہے۔ مثلاً امام بیہقی رحمہ اللہ اپنی سند کے ساتھ حوثرہ بن اشرس سے جو ابو عامر العدوی سے اس سند سے نقل فرماتے ہیں۔ حدثنا حماد بن سلمة عن شعبة عن هشام بن عروة عن أبیه عن عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں اور رسول اللہ ﷺ غسل کر لیتے تھے...... الحدیث۔

امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس سند کو حوثرہ بن اشرس نے عمدہ کر دیا ہے۔ اور بعض نے تقصیر کی ہے۔ پھر فرمایا: عن رجل اور شعبہ نے نام نہیں لیا اور بعض نے مرسل قرار دیا اور اپنی سند میں اس کا ذکر نہیں کیا۔ اسی طرح وہ روایت جو باب ماروی فی بول الصبی والصبیۃ میں منقول ہے اسے اپنی سند عن علی بن صالح عن سماك بن حرب عن قابوس عن أبیه سے نقل کیا ہے کہ وہ فرماتے ہیں: ام فضل رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی...... الحدیث۔ اس حدیث کو ابن ماجہ نے قابوس سے روایت کیا ہے۔ ام فضل

فرماتی ہیں: أبیه کا ذکر نہیں ہے اور امام بیہقی نے جو ذکر کیا ہے اس سے اس کی سند میں عمدگی آ گئی ہے۔ مگر قابوس کا ام فضل سے سماع ثابت ہے۔

(ھ) اسی طرح اس کی ایک سندی خصوصیت یہ بھی ہے کہ امام بیہقی رحمہ اللہ کبھی کبھی بعض راویوں کا حال بھی بیان کرتے ہیں۔ جیسے اضطراب اور شک اور راوی کے اضطراب کو یا شک کو پہچاننا یا سلامتی کو، یہ ایک اہم معاملہ ہے جس کی ترجیح کے وقت ضرورت پیش آتی ہے۔ لہٰذا اس میں کوئی شک نہیں کہ ثابت کرنے والا اپنے غیر سے زیادہ قوی ہوتا ہے۔

سو راوی کا اضطراب جسے امام بیہقی رحمہ اللہ نے باب مس الإبط میں بیان کیا ہے کہ زہری سے منقول ہے کہ امام بیہقی رحمہ اللہ نے اپنی سند کے ساتھ اُبوبکر حمیدی سے نقل کیا ہے۔ فرماتے ہیں: میں نے یحییٰ بن سعید قطان سے سنا، وہ سفیان بن عیینہ سے اس حدیث کے بارے میں پوچھ رہے تھے، یعنی ہم نے رسول اللہ کے ساتھ کہنیوں تک تیمم کیا۔ پھر سفیان نے کہا: میں اسماعیل بن اُمیہ کے پاس حاضر ہوا۔ وہ زہری کے پاس آئے۔ پھر فرمایا: اے ابوبکر! لوگ آپ کی دو حدیثوں کا انکار کرتے ہیں۔ انہوں نے پوچھا: وہ کون سی؟ فرمایا: ① تیممنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى المناكب تو زہری نے فرمایا: أخبرنيه عبيدالله بن عبدالله عن أبيه عن عمار قال: تيممنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى المناكب۔ اسماعیل نے فرمایا: دوسری مس الإبط میں حدیث عبداللہ تو زہری اس سے خاموش ہو گئے۔ گویا وہ اس کا انکار کر رہے تھے۔ میں نے ان سے پوچھا: کیا یہ وہی ہے؟ تو انہوں نے اس کا انکار کر دیا۔ پھر میں عمرو بن دینار کے پاس آیا تو انہوں نے فرمایا: کیوں نہیں یہ مجھے زہری نے عبیداللہ سے نقل کی...... امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مس الإبط کی حدیث مرسل ہے اور امام زہری رحمہ اللہ نے اسے بیان کرنے کے بعد اس کا انکار کر دیا۔ اور اضطرابِ راوی میں سے وہ روایت بھی ہے جو امام بیہقی رحمہ اللہ نے بیان کی، یعنی حدیث شعبہ عن ابن عباس رضی اللہ عنہما اس شخص کے بارے میں جو اپنی بیوی کے پاس اس کی حالت حیض میں آئے۔ فرمایا: وہ آدھا دینار صدقہ کرے۔ شعبہ اس حدیث کو کبھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوع بیان کرتے ہیں اور کبھی ابن عباس تک موقوف رکھتے ہیں اور جب انہیں کہا گیا: آپ اسے مرفوع قرار دیتے ہیں تو انہوں نے فرمایا: میں پاگل تھا، پھر میں درست ہو گیا۔ امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: شعبہ نے اس کے مرفوع ہونے سے رجوع کر لیا۔ اور اسے ابن عباس کا قول قرار دیا۔

باقی رہا راوی کا شک کرنا تو اس کی مثالیں اسناد کے دوران بہت سی ہیں۔ مثلاً کبھی تو راوی کے بارے میں شک دوسرے راوی کے نام کی وجہ سے ہوتا ہے۔ جیسے راوی کا حدیث النضح بعد الوضوء کے درمیان شک کرنا۔ امام بیہقی رحمہ اللہ نے اپنی سند کے ساتھ عن منصور عن مجاهد عن سفيان بن الحكم يا الحكم بن سفيان سے نقل کیا ہے۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پیشاب فرماتے تو وضو کرتے اور چھینٹے مارتے۔ پھر دوبارہ اسے اپنی سند عن منصور عن مجاهد عن رجل يقال له الحكم أو أبو الحكم من ثقيف عن أبيه کے ساتھ نقل فرمایا۔ سو واضح ہے کہ مجاہد راوی کے نام میں شک کر رہے ہیں کہ کیا وہ سفیان بن حکم ہے یا حکم بن سفیان یا وہ ایسا آدمی ہے جس کا نام حکم یا ابوالحکم ہے۔ سو یہ بات بلاتردد مجاہد کی روایت کو ضعیف کر رہی

ہے اور وہ اسے اس کے علاوہ روایات کے سامنے مقارنت کے وقت ٹھوس ثبوت کے وقت پیش نہیں کر سکتے۔ اس لیے کہ شک نہ کرنے والا شک کرنے والے سے بہتر ہوتا ہے۔ جیسا کہ ہم نے حدیث میں روایات کے درمیان ترجیح کے وقت امام بیہقی رحمہ اللہ کے طریقہ کو بیان کیا ہے۔

اور کبھی کبھی شک راوی کی طرف سے متن کے الفاظ میں ہوتا ہے۔ یہاں امام بیہقی رحمہ اللہ کی مراد یہ ہے کہ راوی شک کرنے والا ہو اور لفظ بھی اس میں مشکوک ہو حتیٰ کہ یہ ترجیح کے وقت معتبر ہوگا۔

عوف بن أبي جمیلہ نے عمران بن حصین کی حدیث میں شک کیا، جو باب: غسل الجنب و وضوء المحدث إذا وجد الماء بعد التيمم میں ہے۔ عمران بن حصین نے روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لا ضير یالا ضور۔ امام بیہقی رحمہ اللہ نے فرمایا: عوف کو شک ہے جیسا کہ قرہ بن خالد کو اس روایت میں شک ہے جو انہوں نے محمد بن سیرین سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے واسطے سے نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کتا برتن میں منہ ڈال دے تو اس کی طہارت یہ ہے کہ اسے سات مرتبہ دھوؤ، پہلی مرتبہ مٹی کے ساتھ اور بلی کی وجہ سے ایک یا دو مرتبہ۔ امام بیہقی رحمہ اللہ نے فرمایا: قرہ کو شک ہے جیسا کہ محمد بن أبي عدی کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول میں شک ہے کہ امام ضامن ہے اور مؤذن ضامن ہے۔ اللہ اماموں کو ہدایت دے اور مؤذنین کی مغفرت کرے یا فرمایا: اللہ اماموں کو معاف کرے اور مؤذنوں کو ہدایت دے۔ امام بیہقی رحمہ اللہ نے فرمایا: ابن أبي عدی کو شک ہے یہ اور آخری مثال میں ملاحظہ کیا جائے کہ راوی کا متن کے الفاظ میں شک کرنا شک یا عدم شک کا فقہی حکم کے اعتبار سے فائدہ نہیں دیتا۔ لیکن وہ راویوں کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ کو ادا کرنے میں انتہائی باریکی کا اہتمام کرنے پر دلالت کرتا ہے اور تابعداری سے نکلنا آپ پر جھوٹ باندھنا ہے۔

② متن کی خصوصیات:

سنن کبریٰ دیگر کتب سے متون کی جہت سے کئی امور کی وجہ سے ممتاز ہے۔ ان میں سے اہم یہ ہیں۔

(أ) کبھی کبھی حدیث کا متن دیگر کتب میں مختصر ہوتا ہے جبکہ امام بیہقی رحمہ اللہ اسے لمبا لے آتے ہیں۔

کبھی کبھی اس زیادتی میں جو وہ ذکر کرتے ہیں فقہی اعتبار سے فائدہ ہوتا ہے۔ مثلاً انہوں نے اپنی سند سے نافع سے روایت کیا کہ انہوں نے عبداللہ بن عمر کی بیوی صفیہ بنت أبي عبید اللہ کو دیکھا جو اپنی چادر کو کھینچ رہی تھی، پھر اپنے سر کا پانی کے ساتھ مسح کر رہی تھی اور نافع اس وقت بچے تھے۔ پھر دوبارہ اسے اپنی سند سے روایت کیا، یعنی عن ابی وهب عن مالك عن هشام بن عروة کہ ان کے والد پگڑی کو ہٹا دیتے اور پانی کے ساتھ اپنے سر کا مسح کرتے۔ پھر فرمایا: اس تمام میں ظاہر کتاب کے ساتھ دلالت ہے، یعنی "امسحوا برؤسكم" [المائدہ ٦] کہ حدیث میں اختصار راوی کی جانب سے ہے جس کی ہمیں أبو عبد اللہ حافظ نے خبر دی۔ پھر اپنی سند کو بلال رضی اللہ عنہ تک ذکر کیا۔ وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں اور چادر پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ یہ مختصر ہے اور امام مالک رحمہ اللہ کی روایت اس سے زیادہ مکمل ہے کیونکہ اس میں عمامہ کو اتارنے اور سر کا مسح کرنے کا

ذکر ہے۔

اور اس زیادتی میں ایک فقہی حکم ہے جو اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ چادر یا پگڑی پر مسح کرنے پر اکتفاء نہ کیا جائے، اور یہ کہ سنت سر پر مسح کرنا ہی ہے۔ اور کبھی کبھی حدیث میں زیادتی فضیلت یا جماعت کی صورت میں ہوتی ہے۔ جیسے اس حدیث میں جسے امام بیہقی رحمہ اللہ نے اپنی سند سے زید بن خالد جہنی سے روایت کی۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی روزہ دار کو افطار کروایا تو اس کے لیے اس کے عمل کے برابر اجر ہوگا اور روزہ دار کے عمل میں سے کچھ کمی نہ کی جائے گی اور جس نے کسی مجاہد کو تیار کیا یا اس کے گھر میں اسکا نائب بنا تو اس کے لیے بھی اسی کی مثل اجر ہوگا مگر اس کے اجر میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔ اسے ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ نے عطاء بن ابی رباح کے طریق سے نقل کیا ہے۔ قصہ صوم پر اکتفاء کرتے ہوئے۔ اسی طرح وہ روایت جو آپ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزہ صرف کھانے پینے سے رکنے کا نام نہیں ہے بلکہ روزہ تو دراصل لغویات اور گناہوں سے رکنے کا نام ہے۔ اگر تجھے کوئی گالی دے یا جہالت سے پیش آئے تو تو کہہ دے: میں روزے سے ہوں۔ اس حدیث کا مقدمہ صحیحین وغیرہ میں نہیں ہے؛ اس لیے کہ وہ جو صحیحین میں ہے وہ اس کے ابتدائی قول کا آخر ہے، یعنی فإن سابك احد ...... إلى اخره۔

اور کبھی کبھی امام بیہقی رحمہ اللہ کسی امر کو زیادہ کر دیتے تھے جو حدیث مرفوع میں صحابی پر موقوف ہوں اس میں شامل نہیں کرتے تھے۔ ایسا اس وقت کرتے تھے جب اس کا غیر صرف مرفوع پر اکتفا کر دے۔ اور یہ زیادتی جو وہ موقوفات میں ذکر کرتے ہیں۔ یہ چیز حدیث میں کوئی نقصان نہیں دیتی جب تک اس میں شامل نہ ہوں بلکہ کبھی کبھی یہ ہمارے لیے صحابی کی حدیث میں فہم و ادراک کو پہچاننے میں مدد دیتی ہے، اسی طرح اس کی فقاہت اور اس کا عمل بھی۔

مثلاً وہ روایت جو امام بیہقی رحمہ اللہ نے باب السواک للصائم میں عطاء کے واسطہ سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ آپ نے فرمایا: مسواک عصر تک کر سکتے ہیں جب تم عصر کی نماز پڑھ لو تو اسے رکھ دو۔ اس لیے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے ہوئے سنا ہے کہ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ اسے شیخین نے روایت کیا اور ابن ماجہ نے اعمش عن ابی صالح عن أبی هريرة کے طریق سے اسے مرفوع پر اکتفا کرتے ہوئے باقی کے بغیر روایت کیا۔

(ب) متون میں سنن کبریٰ کی خصوصیات میں سے یہ بھی ہے کہ کبھی کبھی متن اس کے علاوہ میں مجمل ہوتا ہے امام بیہقی رحمہ اللہ اسے مفسر ذکر کرتے ہیں اور تفسیر سے مقصود یہاں وضاحت کرنا ہے۔ مثلاً امام بیہقی رحمہ اللہ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ذکر کی جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض کے بارے میں ہے۔ فرماتی ہیں: پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ام المومنین حضرت حفصہ کے مخضب میں بٹھایا گیا۔ مخضب یہاں مجمل تھا۔ ہم نہیں جانتے تھے کہ وہ کیا چیز ہے۔ اگر وہ دوبارہ روایت نہ کرتے۔ پھر انہوں نے آپ رضی اللہ عنہ سے وضاحت کے ساتھ روایت کی کہ پھر ہم نے آپ حفصہ رضی اللہ عنہا کے مخضب میں بٹھایا آگ کے لیے۔ سو دوسری روایت مفسرہ ہے اور آگ تاپنے

کے برتن کو استعمال کرنے کی صحت پر دلیل ہے۔ یہ چیز پہلی روایت میں سمجھ نہیں آ رہی تھی، دوسری میں مزید بیان ہو گیا۔

اسی طرح حدیث حمران کہ عثمان رضی اللہ عنہ نے مقاعد پر وضو کیا تین مرتبہ اور فرمایا: اسی طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ اسے مسلم نے روایت کیا اور اسی پر امام شافعی رحمہ اللہ نے مسح الرأس میں اعتبار کیا۔ لیکن یہ روایت مطلقہ ہے اور دیگر ثابت شدہ روایات جو مفسرہ ہیں، حمران سے منقول ہیں وہ اس پر دلالت کرتی ہیں کہ تکرار سر کے علاوہ اعضاء میں واقع ہوا ہے اور یہ بھی کہ آپ نے اپنے سر کا ایک مرتبہ مسح کیا اور جب یہاں احادیث ہیں جو عثمان سے منقول ہیں مسح الرأس کے تکرار میں تو یہ وہ احادیث ہیں جو غریب طرق سے منقول ہیں اور حجت نہیں ہیں۔

اگرچہ بعض شافعی المسلک فقہاء نے ان سے مسح الرأس کے تکرار میں استدلال بھی کیا ہے۔

سو یہ مثال چہ جائیکہ آپ رحمہ اللہ کے امام، امام شافعی رحمہ اللہ کی مخالفت پر دلالت کرتی ہے۔ اس لیے کہ یہ حدیث ان ہاں کے صحیح ہے۔ اور یہ اس پر بھی دلیل ہے کہ امام بیہقی رحمہ اللہ کی روایت یہاں مفسرہ ہے۔

باقی رہی امام مسلم کی روایت جس کی طرف انہوں نے پہلے نسبت کی وہ مجمل تھی۔ اور شاید تمام مثالوں میں زیادہ واضح وہ روایت ہے جو امام مسلم نے نقل کی ہے، یعنی ''ہمیں لوگوں پر تین چیزوں میں فضیلت دی گئی ہے..... الحدیث اور اس میں دو خصلتوں کی تفسیر ہے، یعنی پہلی اور دوسری کی اور تیسری مبہم ہے، لیکن امام بیہقی رحمہ اللہ نے اپنی روایت میں تینوں خصلتوں کی تفسیر کی ہے۔ فرماتے ہیں: ہمیں لوگوں پر تین خصلتوں کی وجہ سے فضیلت دی گئی۔ ہمارے لیے تمام زمین کو سجدہ گاہ بنا دیا گیا ہے اور اس کی مٹی ہمارے لیے پاکی کا ذریعہ بنا دی گئی ہے۔ جب ہم پانی نہ پائیں اور ہماری صفوں کو فرشتوں کی صفوں کی طرح قرار دیا گیا ہے اور ہمیں سورۃ بقرہ کی یہ آخری تین آیتیں عطا کی گئی ہیں۔

(ج) اسی طرح کبھی کبھی متن حدیث میں تاریخ بھی ذکر کر دیتے ہیں اور تاریخ کو پہچاننا انتہائی اہم ہے۔ اس لیے کہ نصوص میں تعارض کے وقت تاریخ ناسخ کو منسوخ سے ممتاز کر دیتی ہے۔ اسی طرح تطبیق ممکن نہ ہونے کے وقت یا بعض کو بعض پر ترجیح دینے کے وقت بھی۔

اسی سے انہوں نے دو حدیثیں روایت کیں۔ ایک ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور دوسری ابن مسعود سے اور ابن مسعود کی حدیث سے نماز کے دوران گفتگو کی حرمت معلوم ہوتی ہے اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث سے نماز کی مصلحت کے لیے گفتگو کا جواز معلوم ہوتا ہے۔ سو امام بیہقی رحمہ اللہ نے باب باندھا۔ اس کا عنوان یہ ہے۔ ''وہ احادیث جن سے اس پر استدلال ہے کہ یہ ممکن نہیں ہے کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث جو لوگوں سے گفتگو کی ممانعت کے بارے میں ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ وغیرہ کی حدیث کے لیے ناسخ ہو جو لوگوں سے گفتگو کے جواز کے بارے میں ہے۔

یہ عبداللہ کی حدیث کے مقدم ہونے کی وجہ سے ہے اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کے مؤخر ہونے کی وجہ سے۔

ابن مسعود رضی اللہ عنہ اس روایت کے بارے میں فرماتے ہیں جو ہم نے ان سے روایت کی کہ جب ہم حبشہ کی زمین سے لوٹے

اور ان کا لوٹنا ہجرت نبوی سے پہلے تھا۔ پھر آپ نے مدینہ کی طرف ہجرت کی تو سلام کرنے کا قصہ جو ابن مسعود کی حدیث میں ہے ہجرت سے پہلے کا ہے۔ باقی ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ہمیں عشا کی کوئی نماز پڑھائی اور ذوالیدین کا قصہ ذکر کیا اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس وقت آئے جب آپ خیبر میں تھے۔ جیسا کہ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

(د) اسی طرح بعض اوقات آپ متن میں حدیث کا شانِ ورود بھی بیان کر دیتے ہیں اور یہ بھی انتہائی اہم ہے اس لیے کہ حدیث کے سبب ورود کی معرفت ہمیں اس قابل بنا دیتی ہے کہ ہم اس کے ملابسات کو پہچان لیتے ہیں۔ اور ان ظروف کو بھی جو اس کے بارے میں کہے گئے ہوں کہ کیا وہ اسی حادثے کے ساتھ خاص ہیں یا عام ہیں۔

اس کی وضاحت جس حدیث سے ہوتی ہے وہ امام بیہقی رحمہ اللہ نے روایت کی، حدیث عطاء بن یسار ہے جو ابی واقد سے منقول ہے۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو زندہ جانور سے کاٹ لیا جائے تو وہ مردہ ہے۔ سو کیا یہ حدیث عام ہے کہ زندہ جانور کے ہر کٹے ہوئے حصے کے بارے میں ہو پھر تو اس کے بال اور ناخن بھی مردار ہوں گے۔ ان سے نفع حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ یا اس حدیث کا کوئی واقعہ ہے یا سبب ہے جو اس کی مراد کو واضح کر رہا ہے؟

حق یہ ہے کہ یہاں ایک قصہ ہے جو اس ماقطع کے عموم کی وضاحت کرتا ہے۔ اس کو امام بیہقی نے اپنی سند کے ساتھ عطا بن یسار عن ابی واقد لیثی سے بھی نقل کیا ہے، فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ مدینہ تشریف لائے اور لوگ اونٹوں کی کوہانوں کو کاٹا کرتے تھے اور دنبے کی چکی کو بھی کاٹتے تھے تو نبی ﷺ نے فرمایا: زندہ جانور سے جو حصہ کاٹ لیا جائے وہ مردار ہے۔ سو یہ روایت اپنے مضمون کے اعتبار سے اس سبب کی وجہ سے جو اس میں خطاب ہے اور اس بات کی وضاحت کر رہا ہے کہ یہاں عموم ہے اور شاید حکمت یہ ہے کہ اس کے زندہ حالت میں کاٹنے میں اس کا حلیہ بگاڑنا ہے اور اس کو عذاب دینا ہے سو نبی ﷺ نے اس سے منع فرما دیا۔

③ سنن کبریٰ کی دیگر خصوصیات:

سنن کبریٰ کی متن وسند کے علاوہ میں بھی چند خصوصیات ہیں۔

امام بیہقی رحمہ اللہ نے اس میں صحابہ، تابعین، شہروں کے فقہاء، آئمہ مذاہب کی آراء، ناقدین حدیث کے بیانات، اصحاب لغت اور علماء کے مناظرے بھی ذکر کیے ہیں۔

(أ) سو وہ صحابہ جن کی رائے ذکر کی چاروں خلفاء کے علاوہ یہ ہیں: ابن عمر، ابن عباس وغیرھما۔ مثلاً ابن عمر رضی اللہ عنہ کا ذکر عصر اور صبح کی نماز کے بعد نماز جنازہ کے جواز کے بارے میں کیا۔ اس کے باوجود کہ ان دونوں اوقات میں نماز پڑھنا مکروہ مشہور ہے۔ مگر نماز جنازہ کا ایک سبب ہے۔ اسی طرح ابن عباس کا قول مستحاضہ سے وطی کرنے کے بارے میں نقل کیا کہ انہوں نے اسے مباح قرار دیا۔

باقی تابعین فقہا کرام کی آراء ذکر کرنے کا وسیع اہتمام فرمایا قریب تھا کہ ان کی کتاب ان حضرات کی پہچان کا ماخذ بن جائے۔

اور کبھی کبھی آپ رحمۃ اللہ علیہ ان کے ناموں کی صراحت فرما دیتے تھے۔ مثلاً انہوں نے عمر بن عبدالعزیز کے نام کی صراحت کی اس بات میں کہ غسل میت کے تکرار میں کوئی موقت چیز نہیں ہے اور یہ کہ عمر بن عبدالعزیز نے لکھا: دعا میں کسی کا نام نہ لیا جائے اور کبھی کبھی وہ بعض کے ناموں کی صراحت کرتے اور بعض کو مجمل چھوڑ دیتے۔ جیسے باب میں فرمایا: کھجور اور انگور کے علاوہ کسی درخت کی زکوٰۃ نہ لی جائے اور یہ مجاہد، حسن، نخعی اور عمرو بن دینار کا قول ہے اور ہم نے اسے اہل مدینہ کے ساتھ فقہاء سے نقل کیا ہے۔ اسی طرح میں نے ملاحظہ کیا ہے کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ اختلاف کے وقت تابعین کی آراء کو ذکر کرنے کا خاص اہتمام فرماتے تھے۔

مثلاً فرمایا: باب "من قال يقضي مال اليتيم إذا أيسر" یعنی اس کا ولی۔ فرماتے ہیں اور ہم نے عبیدہ، مجاہد، سعید بن جبیر اور أبو العالیہ سے نقل کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں: ادا کرے گا اور ہم نے حسن بصری، عطاء بن ابی رباح سے نقل کیا ہے کہ وہ ادا نہ کرے۔

اور کبھی کبھی وہ ان کے اقوال میں اسے متعین کرتے جو امام شافعی کے ہاں مختار ہوتا۔ مثلاً باب میقات أهل العراق میں فرمایا: پھر ان کے لیے ذات عرق نامی جگہ مقرر ہوئی۔ اسے امام بخاری نے اپنی صحیح میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے اور مسلم نے عبداللہ بن نمیرہ سے اور اسے یحییٰ قطان نے عبیداللہ بن عمر سے نقل کیا ہے۔ اور طاؤس ابوشعثاء، جابر بن زید اور محمد بن سیرین اسی طرف گئے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے میقات طے نہیں کیا۔ آپ نے بعد میں مؤقت کیا اور اسی کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اختیار کیا ہے اور عطاء بن ابی رباح اس طرف گئے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا میقات طے کیا ہے اور ابن جریج کی روایت کی سند بیان نہیں کی۔

(ب) باقی رہے مذاہب فقہیہ کے ائمہ تو تقریباً کوئی صفحہ بھی امام شافعی کے اقوال کے تذکرے سے خالی نہیں ہے۔ اسی طرح امام مالک کی رائے کو کم ذکر کیا ہے۔ اسی تھوڑے میں سے وہ جسے انہوں نے باب: الجمع في المطر بين الصلاتين میں ذکر کیا ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی اس حدیث کے بعد کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر اور عصر اکٹھے پڑھی اور مغرب اور عشاء بھی اکٹھے پڑھی جبکہ نہ کوئی خوف تھا اور نہ سفر۔ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: میرا خیال یہ ہے کہ ایسا بارش کے وقت کیا۔

باقی رہے امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ تو آپ حدیث کی علتوں اور رجال کی جرح و تعدیل میں ان کی آراء کو کثرت سے نقل فرماتے تھے۔ جیسا کہ ایک دوسرے مقام پر اس کی طرف اشارہ ہو چکا ہے۔

اور امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا ذکر بہت کم کیا ہے۔ مثلاً کتاب البیوع میں حدیث ابن عمر نقل کرتے وقت جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوع ہے کہ خرید و فروخت کرنے والے اختیار سے ہیں جب تک جدا نہ ہوں۔ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ اپنی سند کے ذریعے علی بن مدینی عن سفیان بن عیینہ سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے کوفیوں کو یہی حدیث ابن عمر بیان کی تو وہ اسے لے کر ابو حنیفہ کے پاس گئے تو آپ نے فرمایا: یہ کچھ نہیں ہے آپ کا کیا خیال ہے اگر وہ کشتی میں ہو۔ علی بن مدینی فرماتے ہیں: اللہ ان سے اس بارے میں پوچھے گا جو انہوں نے کہا۔

(ج) باقی رہا ان کا ناقدین حدیث کی آراء کو نقل کرنا تو ہماری حدیث گزر چکی اس بارے میں جو وہ ان سے متاثر ہوئے اور ان کی آراء کو نقل کیا۔

اسی طرح ہم نے اپنی بات کے دوران ذکر کر دیا کہ آپ اپنی ثقافت لغویہ کا اعتبار کرتے ہوئے لغت میں ان کی آراء کو نقل کرنے کا خوب اہتمام فرماتے تھے۔

(د) باقی رہی وہ نئی چیز کہ جسے ہم یہاں ذکر کرنا پسند کرتے ہیں اور اس کی وجہ سے سنن کبریٰ دیگر کتب سے ممتاز ہو جاتی ہے۔ وہ آپ کا علماء کے مناظروں کو ذکر کرنا ہے۔ اسی وجہ سے وہ انتہائی اہم ہے' کیونکہ یہ ہمیں علماء سابقین کے سوچ و فکر کا طریقہ اور ان کے استدلالات کے مقامات سے آگاہ کرتا ہے۔

اور شاید امام بیہقی رحمہ اللہ کے اس جانب کو اہتمام سے ذکر کرنے میں راز یہ ہے کہ اس سے اس زمانہ کی روح کی طرف رجوع ممکن ہو جس میں وہ زندہ رہے۔ پس یہ زمانہ جدل و مناظرات کے حوالے سے تمام جگہوں میں کافی توجہ کا حامل تھا۔ حتیٰ کہ دشوار مقامات میں بھی۔

ان مناظروں میں سے علی بن مدینی اور یحییٰ بن معین کا مناظرہ جو مس ذکر سے وضو واجب ہونے اور نہ ہونے میں ہوا۔

اور دوسرا مناظرہ جو نفس موضوع کے بارے میں سفیان اور ابن جریج کے مابین ہوا اسی طرح ایک مناظرہ جو ابو حنیفہ رحمہ اللہ اور عبداللہ بن مبارک رحمہ اللہ کے درمیان رکوع کرنے اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین میں ہوا۔

اسی طرح ایک مناظرہ نفس موضوع پر اوزاعی اور ثوری کے درمیان ہوا اور ایک مناظرہ جو مزنی اور ایک دوسرے صاحب کے درمیان ہوا قتل کی انواع کے بارے میں۔ اور ایک مناظرہ نبیذ پینے کے بارے میں عبیداللہ بن عمرو اور ابو حنیفہ کے درمیان ہوا۔

اور ہم نے مناظروں کو ملاحظہ کیا ہے کہ وہ گفتگو اور جھگڑے کے مواقف کے لیے زیادہ مناسب ہیں اور شاید یہ مواقف وسیع جھگڑوں کے زور کی وجہ سے ہیں جن سے امام بیہقی رحمہ اللہ کا زمانہ مذاہب فقہیہ کے مخالفین کے درمیان ممتاز ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ ان موضوعات کو ملاحظہ کیا جائے جو اس کے اردگرد گھومتے ہیں اور ان کے درمیان گھومتے ہیں کہ وہ اکثر طور پر اصحاب رائے اور اہل الحدیث کے درمیان رہے ہیں اور امام بیہقی رحمہ اللہ انہیں لے کر چلے ہیں تاکہ وہ جانب ثانی اور اول پر ترجیح دیں اس کے باوجود کہ محدثین کے اکثر دلائل کی کمزوری بالکل واضح ہے۔

کتب حدیث و سنن کے درمیان سنن کبریٰ کا مقام و مرتبہ:

سب سے پہلے ہمیں یہ بات مدنظر رکھنی چاہیے کہ علماءِ حدیث اور ناقدین کتب حدیث کے مراتب پر متفق نہیں ہوئے۔ ان کے اختلاف سے ان کی جداگانہ نظر و فکر کی عکاسی ہوتی ہے۔ اسی جداگانہ نظر و فکر کی بناء پر کتب حدیث کے مراتب مختلف

ہو گئے۔ حتیٰ کہ کتب حدیث میں سے ایک مثلاً مؤطا کو بعض نے پہلے مرتبہ میں رکھا ہے۔ اسی طرح بعض اسے تیسرے مرتبہ تک اتارتے ہیں۔

اسی طرح مسند امام احمد بن حنبل کی طرف نسبت کرتے ہوئے بھی کہا جاتا ہے کتب حدیث کے مراتب میں نظر وفکر کے اختلافات کو تین اعتبار سے لکھنا ممکن ہے۔

① نبی ﷺ کی احادیث کا لحاظ کرتے ہوئے محض کتاب کا اعتبار کرنا بایں طور کہ اس میں آثار اور علماء کے اقوال کو ذکر کیا جائے۔ یہ ابن حزم کا نظریہ ہے۔

② صحت اور شہرت کا اعتبار کرنا۔ یہ شاہ ولی اللہ احمد فاروقی دہلوی رحمہ اللہ کا نظریہ ہے۔

③ ان شرائط کا اعتبار کرنا جو مصنف نے طے کی ہوں اور علماء کی ان پر موافقت ہو۔ یہ ابن خلدون کا نظریہ ہے۔

ہم اس کے بعد ان تینوں اعتبارات میں ہر اعتبار کے متعلق گفتگو کریں گے۔ اور امام بیہقی رحمہ اللہ کی کتب کا کیا مرتبہ ہے۔ ہم نے ان میں سے ہر ایک کو لیا ہے:

① سنن کی شرائط:

امام بیہقی رحمہ اللہ نے اپنے لیے شرط لگائی ہے کہ وہ صحیح حدیث لائیں گے۔ اگر اس کے علاوہ کو ذکر کرتے ہیں تو اس پر تنبیہ کر دیتے ہیں۔ فرمایا: میری عادت اپنی لکھی ہوئی کتب میں (اصول وفروع میں) صرف صحیح حدیث پر اکتفا کرنا ہے نہ کہ غیر صحیح پر۔ یا صحیح اور غیر صحیح کے درمیان تمیز دے دیتا ہوں جیسا کہ انہوں نے رجال کو تین اقسام میں منقسم کیا ہے۔ ایک قسم وہ ہے جس کے قبول پر محدثین کا اتفاق ہے دوسری قسم وہ جس پر سب کا اختلاف ہے اور تیسری قسم وہ جس کے ضعف پر وہ متفق ہیں۔

آپ نے احکام کی احادیث کو پہلی قسم میں شمار کیا ہے برابر ہے کہ وہ کثیر طرق سے منقول ہوں یا ایک سے اور آپ مستور الحال سے روایت نہیں لیتے تھے۔ اور نہ اس کی جس کے چھوڑنے پر سب متفق ہوں مگر تفسیر اور فضائل میں۔ اس کے علاوہ کہ وہ کذاب ہو یا واضع الحدیث جیسا کہ آپ رحمہ اللہ کسی موضوع حدیث کو معلوم ہونے کے بعد ذکر نہیں کرتے۔

اور اس شرط کا معنی اصحاب سنن کی شرائط کے موافق تھا۔ یعنی جن حضرات نے صحیح اور حسن احادیث ذکر کیں۔ وہ بھی اگر ان دونوں کے علاوہ ذکر کریں تو تنبیہ کر دیتے ہیں۔

② کتب سنن کی ترتیب:

کتب سنن کی ترتیب کے لیے ہم عموماً دو مباحث ذکر کرتے ہیں۔

پہلی بحث: -عبادات کی کتب سے ابتداء کرنا۔ اس طرح کے مجموعے ابوداؤد، ترمذی، نسائی اور دار قطنی ہیں۔

دوسری بحث: -عبادات کے علاوہ سے ابتداء کرنا اور میری کتاب بھی شامل ہے اسی طرح سنن ابن ماجہ، سنن دارمی ہیں۔

دوسری بحث والوں نے اس چیز میں اختلاف کیا ہے جس سے انہوں نے اپنی کتب کی ابتدا کی۔ ابن ماجہ نے طویل ابواب باندھے ہیں۔

ان میں اتباع سنت، تعظیم حدیث، علت بیان کرنے میں احتیاط، جھوٹ کی مذمت خلفاءِ راشدین کی سنت کی اتباع، بدعت سے اجتناب اور ان کا اختتام، معلم قرآن کی فضیلت، علماء کی فضیلت، طلب علم پر ابھارنے والی احادیث پر کیا۔ اور یہ ابواب ۲۴ تک پہنچ گئے۔ باقی رہے دارمی تو ان کے عبادات سے پہلے کے ابواب یہ ہیں: بعثت سے پہلے لوگوں کی حالت، نبی ﷺ کے اخلاق اور آپ کے بعض معجزات اور اتباع سنت وغیرہ۔

اور غریب من الدارمی یہ ہے کہ انہوں نے عیدین کی احادیث کو دو ابواب پر ختم کیا۔ پہلے میں نے وہ باتیں ذکر کیں جو سلیمان بن عبدالملک اور ایک دوسرے کے درمیان دائر ہوئیں اور دوسرے میں اس شخص کا رسالہ ذکر کیا جو عباد بن عباد خواص شامی نے طلب علم میں لکھا اور دونوں میں احادیث بیان نہیں کیں۔

اب ہم سنن کبریٰ کو ان دونوں مجموعوں میں سے کس کی جگہ رکھیں گے؟

سنن کبریٰ پہلے مجموعہ کے ضمن میں داخل ہے اس لیے کہ احادیث کی ترتیب یہ ہے کہ پہلے عبادات ہیں اور طہارت کے ابواب کی احادیث ہیں۔ ہم گزشتہ دونوں مباحث کو ایک دوسرے پر فضیلت نہیں دیتے۔ اس لیے کہ وہ شخص جسے اس بات میں کوئی شک نہیں کہ ہر مصنف کے لیے ایک خاص سبب ہوتا ہے تو اس پر لازم ہے کہ وہ اسی ترتیب کو مدنظر رکھے نہ کہ دیگر کو۔ لیکن ہم امام بیہقی رحمہ اللہ کی اس ترتیب کے لیے دفاع رکھتے ہیں اور وہ یہ ہے جو انہوں نے آخری قیام گاہ میں ذکر کیا کہ انہوں نے کتاب سنن کو امام مزنی کی مختصر کی ترتیب کے مطابق رکھا ہے، جو فقہ شافعی رحمہ اللہ میں ہے اور عبادات کے ابواب میں طہارت سے ابتداء کرتے تھے۔

③ عنوانات:

امام بیہقی بہت زیادہ عنوانات قائم کرنے والے تھے۔ انہوں نے ہر مسئلہ کے لیے نیا عنوان وضع کیا اور وہ اس معاملے میں نسائی سے مشابہت رکھتے ہیں۔ ہمارے لیے یہ کہنا ممکن ہے کہ آپ کے عنوانات متونِ فقہ کے عین موافق ہیں۔ لیکن وہ عنوان کے تحت اکثر احادیث اور روایات ہی ذکر کرتے ہیں۔ جیسا کہ امام بیہقی رحمہ اللہ کے عنوانات سے ان کی رائے کی تعبیر ہوتی ہے جو اکثر جگہوں میں شوافع کی رائے کے موافق ہوتی ہے۔ اور وہ اس موقف میں بڑی حد تک دارقطنی کے موافق ہیں۔ اگرچہ بیہقی رحمہ اللہ ان سے زیادہ عنوانات قائم کرتے تھے اور اکثر احادیث اور روایات کو ذکر کرتے تھے۔

④ حدیث کے اختلاف میں ان کا موقف:

آپ نے احادیث مختلفہ جن سے استدلال کیا جاتا ہے کا مذاہب فقہیہ کے معاونین کو مکلف بنایا اور تقریباً کتاب کا کوئی

مسئلہ ان سے خالی نہیں ہے۔

نواقض وضو کے بارے میں فرماتے ہیں: باب الوضوء من مس الذکر پھر فرمایا: باب ترک الوضوء من مس الفرج بظهر الکف یا فرماتے: باب الوضوء من النوم اور باب ترک الوضوء من النوم قاعدا۔ یا فرماتے: باب ترک الوضوء مما مست النار۔ یا فرماتے: باب التوضی من لحوم الابل۔

اور جب ہم نے سابقہ عنوانات کو ملاحظہ کیا جن کی تعبیر مذہب شافعیہ کے مطابق ہے۔ سوائے اونٹ کے گوشت سے وضو کرنے کے تو آپ رحمۃ اللہ علیہ دوسرے باب میں مذاہب کے نظریات کو احادیث مختلفہ میں وضاحت کے ساتھ ذکر کرنے کا اہتمام فرماتے۔ مثلاً فرمایا: باب افتتاح القراءۃ ببسم الله الرحمن الرحیم إذا جهر بالفاتحة پھر اس کے بعد فرمایا: باب من قال لا یجهر بها اور ایسے ہی سجود سہو میں فرمایا۔ باب من قال یکبر ثم یکبر ثم یسجد۔ پھر اس کے بعد فرمایا: باب من قال یسلم عن سجدتی السهو۔ پھر فرمایا: باب من قال: یتشهد بعد سجدتی السهو ثم یسلم۔ اور دوسری جگہ میں فرماتے ہیں: باب القنوت فی الوتر اور اس کے بعد فرمایا: باب من قال لا یقنت فی الوتر۔

علماء کا سنن کبریٰ کو پڑھنا:

میری اس کتاب سنن کبریٰ کا حصہ مقبولیت علماء کی توجہ کی وجہ سے بہت زیادہ ہے، یعنی بیہقی کی کتابوں سے۔ سو علماء نے اسے لیا اور نقد و معارضہ، تهذیب و اختصار انتقاء من الزوائد اور انتخاب کے لیے لیا۔

سو علاء الدین بن علی بن عثمان ماردینی (متوفی ۷۵۰ھ) جو ابن ترکمانی کے نام سے مشہور ہیں۔ آپ نے اپنی کتاب الجوهر النقی فی الرد علی البیهقی میں تنقید و معارضہ کو شامل فرمایا۔

اور تہذیب واختصار کا کام شمس الدین ذہبی (متوفی ۷۴۸ھ) نے اپنی کتاب "المهذب فی اختصار سنن کبری" میں کیا۔

اور اس سے اختیار کرنے کا کام علی بن عبدالکافی (متوفی ۸۹۸ھ) نے اپنی کتاب "الاربعین من السنن الکبری" میں کیا۔

اور اسے ابراہیم بن علی جو ابن عبدالحق دمشقی (متوفی ۷۴۴ھ) کے نام سے معروف ہیں نے پانچ جلدوں میں مختصر کیا۔ اسی طرح عبدالوہاب بن احمد شعرانی (متوفی ۹۷۴ھ) نے کیا۔ ہم ان دونوں کی مختصرات پر اکتفا نہیں کرتے بلکہ ہم تو صرف اس پر اکتفا کرتے ہیں جو ہمیں معلوم ہوا ہے اور اس بات میں کوئی شک نہیں کہ یہ کتابیں سنن کبریٰ کی بڑی خدمات شمار کی جاتی ہیں۔ اسی طرح اس کی اہمیت پر شاہد عدل ہیں۔

اس لیے کہ علماء نے اس کا اہتمام فرمایا اور اپنی توجہات سے نوازا۔ آئندہ صفحات میں ہم سنن کبریٰ کے لیے ان کتب کے افادہ اور استفادہ کو بیان کریں گے اور عنقریب ہم اس میں اس ترتیب کو شامل کریں گے جو ان کے مؤلفین کی وفات کے اعتبار سے ہے نہ کہ ان کی اہمیت کے اعتبار سے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ میں فوائد المنتقی پڑھانے سے آغاز کروں گا؛ کیونکہ اس کے مؤلف کی وفات ۷۴۰ھ میں ہوئی، پھر مہذب کی کہ اس کے مؤلف کی وفات ۷۴۸ھ ہے، پھر جوہر النقی کی کہ اس کے مؤلف کی

وفات ۷۵۰ھ ہے اور آخر میں المختار من السنن کی کیونکہ اس کے مؤلف کی وفات ۸۹۸ھ کے بعد ہے۔

① فوائد المنتقی من زوائد البیہقی:

ممکن ہے کہ ہم سنن کبریٰ کی احادیث کو تین مجموعوں کی طرف منقسم کریں۔

(أ) وہ مجموعہ جس کی احادیث کو امام بیہقی رحمہ اللہ صحیحین کی طرف یا ان دونوں کی طرف منسوب کرتے ہیں

(ب) دوسرا مجموعہ وہ ہے جس کی احادیث کتب اربعہ سے ماخوذ ہیں۔ یعنی اس مجموعہ سے جو صحیحین کے ساتھ مل کر چھ کتب بنتی ہیں اور سنن اربعہ کے نام سے مشہور ہیں۔

(ج) اور ایک مجموعہ وہ ہے جس کی احادیث سابقہ دونوں مجموعوں سے ماخوذ نہیں اور زوائد کے نام سے معروف ہے۔

احمد بن ابی بکر بوصیری نے تیسرے مجموعے کا ارادہ کیا ہے، جس میں بعض احادیث منتقی کی ہیں۔ پھر ہر حدیث کے لیے شواہد ذکر کیے ہیں جو ان کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اور اپنی روایات اور امام بیہقی رحمہ اللہ کی نص کے درمیان اپنے قول ''قلت'' سے فرق کیا ہے۔ جیسا کہ وہ کبھی کبھی اسے صحیحین کی طرف منسوب کرتے تھے جسے امام بیہقی رحمہ اللہ نے منسوب نہیں کیا ہوتا۔ اسی طرح مجھ سے ان کی رائے ذکر کرنے میں احادیث کی اسناد میں جن کو وہ ذکر کرتے ہیں۔ اور وہ ہر حدیث کی سند امام بیہقی رحمہ اللہ کی طرف مکمل نقل کرتے ہیں۔ ہم نے ملاحظہ کیا ہے کہ انہوں نے صرف سنن احادیث نہیں چنیں بلکہ وہ صحابہ اور تابعین کے کلام کو بھی منتخب کرتے تھے۔ مثلاً وہ امام بیہقی رحمہ اللہ کی سند کے ساتھ عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ کی حدیث ذکر کرتے ہیں کہ ہمیں اصحابِ محمد ﷺ نے حدیث بیان کی کہ روزے کی مدت میں تین احوال ہیں لوگ مدینہ آئے تو ان کے لیے روزہ حلال نہیں تھا۔ وہ تین دن روزہ رکھتے تھے...... الحدیث اور اس پر اپنے اس قول سے تعلیق کی کہ میں کہتا ہوں: اس کے لیے معاذ بن جبل کی حدیث کے شواہد ہیں: اسے ابوداؤد وغیرہ نے روایت کیا۔

اور آپ رحمہ اللہ کے حدیث کو صحیحین کی طرف منسوب کرنے کی مثال۔ آپ رحمہ اللہ نے ایک حدیث کے بارے میں فرمایا: رواہ البخاری فی صحیحہ اور آپ رحمہ اللہ کے راویوں پر جرح کرنے کی مثال علماء کی اس زیادتی کے ذکر کرنے کے ساتھ جنہوں نے ان رواۃ پر جرح کی ہے۔ وہ ہے جو آپ نے ابومعشر (نجیح سندی) کی طرف نسبت کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ یہ بات ذکر کی گئی ہے کہ یحییٰ بن معین نے اسے ضعیف قرار دیا ہے۔ اور یحییٰ قطان اس سے حدیث نقل نہیں کرتے تھے۔ اسی طرح عبدالرحمٰن بن مہدی بھی۔ بوصیری نے کہا: میں نے کہا اور ان میں سے جنہوں نے اسے ضعیف کہا، ابن معین، ابن مدینی، ابن نمیر، بخاری، ابوداؤد، ابن عدی اور ابواحمد وغیرہ ہیں۔

اور اس سے صحابہ اور تابعین فقہاء کی روایات میں سے انتخاب فرمایا۔ مثلاً فرمایا: ہمیں ابن عمر اور ابوہریرہ سے اس شخص کے بارے میں منقول ہے جو تندرست نہ ہوحتیٰ کہ اسے دوسرا رمضان پالے تو وہ قضا کرے گا، لیکن اس پر فدیہ نہیں ہے اور حسن، طاؤس اور نخعی رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ وہ قضا کرے گا اور اس پر کفارہ نہیں ہے۔ اور یہی ہمارا قول ہے؛ کیونکہ ارشادِ باری تعالیٰ

ہے: فعدة من ایام اخر

اور اس کتاب کا تین اجزاء کا ایک نسخہ دارالکتب میں پایا گیا۔ ان میں سے دوسرا اور تیسرا جز حدیث نمبر ۳۵۷ کے تحت ہے اور دوسرا اجزء کتاب الزکوۃ کے ابواب سے شروع ہوتا ہے اور کتاب الجمعۃ کے ابواب کے آخر میں ختم ہوتا ہے اور ۲۳۲ اوراق میں موجود ہے۔ باقی رہا تیسرا تو وہ کتاب الطلاق کے ابواب سے شروع ہوتا ہے اور ام ولد کی عدت جب اس کا آقا فوت ہو جائے پر ختم ہو جاتا ہے اور وہ ۲۱۸ صفحات پر مشتمل ہے۔

② سنن کبریٰ کو مختصر کرنے میں مہذب کا طریقہ کار:

امام ذہبی رحمہ اللہ نے اس کتاب کے اس چھوٹے مقدمے میں اپنے طریقے کی وضاحت کی ہے۔ فرمایا: میں نے حدیث کے متون کو مختصر نہیں کیا بلکہ اس کی سندوں کو مختصر کیا ہے۔ اس لیے کہ ان کی وجہ سے کتاب طویل ہو جاتی ہے اور میں نے سند میں اسی کو باقی رکھا ہے جو مخرج حدیث کی پہچان کروائے۔ باقی رہے ان کے متون تو ان کو ثابت کیا ہے صرف چند جگہیں رہ گئی ہیں، وہ بھی جن میں تکرار ہے میں اسے حذف کر دیتا ہوں جب کوئی باب باب کے قریب ہو۔ اور میں کچھ متن لے آتا ہوں اور میں نے بہت سی اسناد کے بارے میں اپنی اجتہادی حس کے ذریعے گفتگو کی اور اللہ ہی توفیق دینے والے ہیں اور میں نے ائمہ ستہ سے حدیث کی تخریج کرتے ہوئے ان حروف سے اشارہ کر دیا ہے۔

(خ، م، د، ت، س، ق)

اور میں نے یہ کام مکمل نہیں کیا۔ اگر اللہ تعالیٰ نے طویل زندگی عطا فرمائی میں اس پر اطراف کا مطالعہ کروں گا جو ہمارے شیخ ابوالحجاج حافظ کے ہیں۔ ان شاء اللہ اور یہ آسان معاملہ ہے۔ اس سے ہر محدث اطراف سے کتاب کی احادیث لینے پر قادر ہو گا اور جو کتب ستہ سے باہر ہو تو میں نے تیرے لیے اس کی سند اور مخرج بیان کر دیا ہے۔ پھر اگر میں نے چاہا تو جرح و تعدیل کے حوالے سے اس کی وضاحت بھی کر دی ہے۔

اس کا معنی یہ ہے کہ ذہبی کے سنن کو مہذب کرنے میں سند کا ایک جز و حذف کرتا ہے اور یہ وہ ہے جو امام اور مشہور راویوں میں سے کسی ایک کے درمیان ہو جبکہ طریق اس تک صحیح ہو اور جب صحیح نہ ہو تو وہ پوری سند ذکر کرتے تھے۔

باقی رہے متون تو اس میں سے صرف تکرار کو حذف کیا ہے وہ بھی اس شرط پر کہ اس کے تکرار کی جگہ قریب ہو اور زیادہ اہم وہ ہے جو کتاب میں ہے۔ چاہے امام ذہبی نے اسے ہلکا سمجھا ہو یعنی جو انہوں نے احادیث کی نسبت چھ مشہور کتب کی طرف کی ہے، یہ کام سنن کبریٰ کے کتب ستہ کے ساتھ ملنے کے حوالے سے ہمیں فکر مہیا کرتا ہے۔

پھر جو اس سے زائد ہو اس کا توڑنا ممکن ہے۔ علاوہ اس کے کہ وہ معاملہ جس پر افسوس کرنا برحق ہے یہ ہے کہ ذہبی نے یہ کام پورا نہیں کیا۔ حالانکہ وہ اسے پورا کرنے کا پکا ارادہ رکھتے تھے۔ لیکن ان کے لیے یہ آسان نہ ہو سکا۔

پھر مزید ایسے ہی اہم معاملے سے آگاہ کرتے چلیں، یعنی سند پر حکم لگانا۔ امام ذہبی رحمہ اللہ احادیث کے متون اور اسناد پر

گہری تنقید فرماتے تھے اور ان کی تنقیدی نظر علماء اور درس دینے والے کے اعتبار سے ہوتی۔

ہم اس پر ایک مثال لیتے ہیں: سو انہوں نے ابتداء کی اور امام بیہقی رحمہ اللہ کے عنوان کو باب التطھر بماء البحر والبئر و المطر و الثلج والبرد میں مکمل نقل فرمایا۔ پھر امام شافعی رحمہ اللہ کے قول کو نقل کیا کہ قرآن اس پر دلالت کرتا ہے کہ ہر پانی پاک ہے۔ مثلاً سمندر کا پانی وغیرہ اور اس بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث نقل کی جو ظاہر قرآن کے موافق ہے لیکن اس کی سند میں وہ راوی ہے جسے میں نہیں پہچانتا۔ یہاں امام ذہبی رحمہ اللہ نے آنے والی علامات ذکر کی ہیں یعنی د، س، ت۔

اور انہوں نے اس مثال میں امام بیہقی کی سند کو امام شافعی رحمہ اللہ تک حذف کر دیا ہے۔ پھر اس کی تخریج کی اور اسے ابوداؤد نسائی اور ترمذی کی طرف منسوب کر دیا۔ اور ہم ایک دوسری مثال لیتے ہیں جس میں سند پر حکم لگایا گیا ہے۔

ابو صالح کاتب لیث نے فرمایا: ہمیں ابو اسحاق عن سفیان بن عیینة عن ابن عجلان عن رجل عن أبی مرة او مرة عن عقیل عن ام ھانی کی سند سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ کے چہرے پر غبار کے اثرات تھے۔ الحدیث۔ یہ منقطع ہے۔ یہاں بھی انہوں نے امام بیہقی رحمہ اللہ کی ابو صالح تک سند کو حذف کر دیا ہے اور سند پر منقطع ہونے کا حکم لگایا ہے۔

تکرار کے وقت اور باب قریب ہونے پر متن کے حذف کرنے کی مثال اور آپ ان پر حکم بھی لگاتے ہیں: مثلاً انہوں نے امام بیہقی رحمہ اللہ سے ایک روایت مالک عن أبی زناد والی سند سے نقل کی ہے اور اسے مالک کے اوپر رکھا (خ، م) یعنی بخاری اور مسلم نے اس کی تخریج کی ہے۔

اور ان کا رجال پر حکم لگانا یہ ہے کہ امام بیہقی رحمہ اللہ نے مثلاً یحییٰ بن ہاشم پر حکم لگایا کہ وہ متروک ہے اور ذہبی نے فرمایا: وہ کذاب ہے۔ اس کتاب کے دو نسخے مکتبہ ازھر سے ملے۔ وہ چار جلدوں پر مشتمل تھے۔

پہلی اسے دوسرا جزو حدیث ۱۰۱ پر ختم کر دیتا ہے اور دوسری جلد میں صرف تیسرا اور چوتھا جزو ہے جو ۹۲۳ نمبر حدیث پر ختم ہو جاتا ہے۔

پہلی عبدالرحمٰن نے ۷۹۵ھ کو لکھی اور دوسری کے کاتب کا نام معلوم نہ ہو سکا۔ لیکن وہ پہلی سے مقدم ہے۔ کیونکہ وہ ۷۳۴ھ میں لکھی گئی ہے۔

۳ وہ حدیث پڑھانے کا حکم جس سے میں نے سنن کبریٰ کا اہتمام کیا۔

ڈاکٹر نجم عبدالرحمٰن کی کتاب ہے جو ایک استاذ الحدیث کے نائب ہیں اور جامعہ اسلامیہ کے تحقیقی مرکز میں سنت اور سیرت نبویہ کی خدمت میں مصروف ہیں۔ آپ نے ''علوم الاسناد من السنن الکبریٰ'' کے نام سے کتاب لکھی اور اسے دار الرایہ نے ریاض میں پھیلایا پہلی طباعت میں جو ۱۴۰۹ھ بمطابق ۱۹۸۹ء میں ہوئی اور یہ درسی کتاب ہے، انہوں نے اس کی اسانید کو پرکھا۔

اور شروع میں مقدمہ لکھا جس میں اسناد کی اہمیت اور اسلامی طریقہ کار کی وضاحت کی۔ پھر تعلیمات کی طرف منتقل ہوئے

کہ اسے سنن کبریٰ میں علوم الاسناد میں مقدم رکھیں اور یہ دراسات چار فصول پر مشتمل ہے۔

پہلی فصل: علوم الاسناد اتصال کی حیثیت سے۔

دوسری فصل: علوم الاسناد انقطاع کی حیثیت سے۔

تیسری فصل: سنن کبریٰ میں مرسلا۔

چوتھی فصل: السنن الکبریٰ میں اسنادی طریقہ کار۔

اس دراسات نے حق کے ساتھ وضاحت کر دی۔ امام بیہقی رحمہ اللہ کو الزام سے بری کر دیا۔ ان کی کتاب سنن کبریٰ بہت سے اسنادی فوائد پر مشتمل ہے۔ جو مرسل احادیث کا انتہائی اہم ذخیرہ ہے۔ نیز ان مرسلات کو حدیث وفقہ کے حوالے سے ذکر کرنے کا اہتمام کیا گیا۔ اور میں نے اس میں وضاحت کی ہے کہ کتاب سنن مجھ سے اسانید کے ساتھ منقول ہے۔ یہ ایک غیر معمولی خدمت ہے جو کتاب کی ایک روایت میں واضح ہے۔ اور یہ چیز ان کے روایت حدیث کے طرق میں غور وفکر کرنے میں واضح ہو جاتی ہے اور جو حدیث کے شواہد اور متابعات ہوتے ہیں اور اس کی روایات کے درمیان جو اختلاف واتفاق ہوا اور وہ جو ہر طریق کے رجال میں جرح یا تعدیل ہوئی۔

اسی طرح میں نے یہ دراسۃ سنن کبریٰ کی سندوں کے لیے بنایا۔

بے شک امام بیہقی رحمہ اللہ نے انتہائی حد تک مختلف اسناد بیان کرنے میں کوشش کی ہے باریک بینی اور گہرائی کو ہاتھ سے نہیں جانے دیا۔ انہوں نے سندوں میں بہترین کارکردگی دکھائی ہے اور اس میں ایسے فوائد جمع کر دیے جو اس کے علاوہ میں اکٹھے نہیں دیکھے گئے۔

⑤ الجوھر النقی فی الرد علی البیہقی:

ماردینی نے اس کتاب کی غرض بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے: یہ چند فوائد ہیں جو دراصل میں نے امام بیہقی رحمہ اللہ کی سنن کبریٰ پر تعلیق کی ہے۔ اکثر تو اس پر اعتراضات ہیں اور ساتھ مباحث ہیں۔

میں نے ان تنقیدات کو مختلف صورتوں میں بیان کیا ہے۔ مثلاً رجال پر نقد وجرح، احادیث پر حکم لگانا، احادیث اور عنوانات سے احکامِ فقہیہ کا استنباط، عنوانات کے ساتھ ان کے تحت آنے والی احادیث کی مناسبت، اصولِ فقہ، احادیث کی صحیحین کی طرف نسبت اور لغت۔

① رجال کے بارے میں عموماً وہ اعتراضات ہیں جو انہوں نے امام بیہقی رحمہ اللہ پر کیے ہیں۔ مثلاً وہ بعض ثقہ راویوں پر بھی تنقید کر دیتے تھے (یعنی جو ماردینی کی رائے کے مطابق ثقہ ہوتے) مثلاً غ حیان بن عبداللہ کے بارے میں امام بیہقی رحمہ اللہ نے فرمایا: اس کے بارے میں محدثین نے کلام کیا ہے۔ پھر ماردینی نے ذکر کیا ہے کہ وہ ثقہ ہیں۔ یا کسی راوی کو امام بیہقی رحمہ اللہ نے ثقہ قرار دیا اور امام ماردینی نے اس پر جرح کی۔

مثلاً عبداللہ بن عصمۃ کی حدیث کو امام بیہقی رحمہ اللہ نے حسن قرار دیا اور ماردینی نے فرمایا: وہ متروک ہے یا امام بیہقی رحمہ اللہ نے اس شخص کے بارے میں سکوت اختیار کیا جس کا ثقہ ہونا انہیں معلوم تھا۔ مثلاً اسماعیل بن عبدالملک صغیر کے بارے میں ماردینی نے فرمایا: وہ اپنی روایت میں قلب کرتا ہے اور یحییٰ اس سے حدیث لینا پسند نہیں کرتے۔ یا ایک باب میں اس سے خاموش ہو جاتے اور دوسرے باب میں اس پر جرح کر دیتے ہیں۔ جیسا کہ انہوں نے مثنی بن صباح سے کیا کہ اس سے باب "وجوب السعی بین الصفا والمروۃ" میں خاموش ہو گئے اور باب النھی عن ثمن الکلب میں اس کو ضعیف قرار دے دیا یا امام بیہقی رحمہ اللہ نے مختلف صیغوں کے ساتھ اس پر جرح کی مثلاً عمر بن قیس کے بارے میں ایک جگہ خاموش رہے اور دوسری جگہ اسے ضعیف قرار دے دیا۔ اب تیسرے درجے میں ہے۔

اور ماردینی ہمیشہ حق بجانب ہی نہیں رہے بلکہ انہوں نے محمد بن عبدالعزیز دراوردی کے بارے میں امام بیہقی پر سکوت اختیار کیا ہے۔ فرمایا: انہوں نے اس کے متعلق خاموشی اختیار کی جبکہ وہ سوءِ حفظ کا شکار تھا۔ جیسا کہ امام ذہبی رحمہ اللہ نے کاشف میں ابوزرعہ کے بارے میں نقل کیا ہے۔ لیکن ماردینی نے خود دوسری جگہ میں اسے ثقہ ذکر کیا ہے۔ امام بیہقی نے اس کے بارے میں پہلی جگہ میں جو سکوت اختیار کیا ہے اس کی تائید کی ہے۔ اور یہ عجیب بات نہیں امام بیہقی رحمہ اللہ تو ایک شخص کے بارے میں ایک جگہ سکوت اختیار کرتے ہیں اور دوسری جگہ اس پر جرح کرتے ہیں۔ آپ نے پہلی مرتبہ جو سکوت ایک جگہ اختیار کیا اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ روایت ان میں سے تھی۔ جنہیں قبول کر لیا جاتا ہے۔

گویا اس کے لیے کوئی تابع یا شاہد ہوگا۔ پھر امام ماردینی نے اس پر آپ رحمہ اللہ کا مؤاخذہ کیا۔ اسی طرح عقبہ بن اصم کے بارے میں آپ رحمہ اللہ کا سکوت، حالانکہ وہ متکلم فیہ ہے، اس لیے کہ عقبہ کی حدیث جو عطاء بن ابی رباح کے واسطے سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے۔ یہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث کے لیے شاہد ہے جو انہوں نے باب کے شروع میں ذکر کی ہے اور اس پر اعتماد کیا ہے۔ باقی رہا ان کا ثقات کی جرح کرنا یا مجروحین کو ثقہ قرار دینا، تو ہم نہیں جانتے کہ آپ رحمہ اللہ نے اس پر جرح کی ہے جس کی سب نے توثیق کی ہو یا اس کی توثیق کی جس پر سب نے جرح ہو۔ بلکہ وہ اجتہاد کرتے تھے اور ناقدین کے اقوال میں انتخاب کرتے تھے جو ان کی نظر میں صحت کے زیادہ قریب ہوتا۔ مثلاً عبداللہ بن زمر، امام بیہقی رحمہ اللہ نے ترمذی اور بخاری سے اس کی توثیق نقل کی اور اسے ثقہ قرار دیا جبکہ ماردینی نے ابن مسہور، ابن معین اور ابن حبان سے اس کا ضعف نقل کیا تو اسے ضعیف قرار دیا۔ اسی طرح قاسم بن محمد۔

④ باقی رہا ان کا احادیث پر حکم لگانے میں امام بیہقی پر اعتراض کرنا تو اس کی تفصیل یہ ہے کہ امام بیہقی رحمہ اللہ نے سعید بن مسیب کی اس حدیث پر حکم لگایا کہ اس کی سند درست ہے، یعنی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابتغوا فی اموال الیتمی۔ تیموں کے اموال میں طلب کرو۔ اور اس حدیث کے لیے عمر رضی اللہ عنہ کے شواہد ہیں۔ اس پر ماردینی نے یہ کہتے ہوئے تنقید کی کہ یہ کیسے صحیح ہو سکتی ہے۔ اس لیے کہ صحت کی شرائط میں متصل ہونا بھی ہے اور سعید بن مسیب عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے تیسرے سال پیدا ہوئے۔

یہ امام مالک رحمہ اللہ نے ذکر کیا ہے اور ان کے سماع کا انکار کیا ہے۔

اور ان کے حدیث پر حکم لگانے میں یہ اعتراض بھی ہے کہ وہ بعض اوقات کسی حدیث کی ایک سند پر صحیح ہونے کا حکم لگاتے اور کبھی اسے حسن کہہ دیتے۔ اس کے باوجود کہ اس میں مجہول راوی بھی ہوتا ہے۔ اور اس سند کی نص جیسے کہ آ رہا ہے أخبرنا ابوالحسن علی بن محمد مقری أنبأ الحسن بن محمد بن إسحاق، حدثنا يوسف بن يعقوب القاضي، حدثنا أبو ربيع، حدثنا أبو عوانة عن أبي بشر عن أبي عمير بن أنس، عن عمومة له من اصحاب النبي ﷺ ...... الحدیث۔ اس کی سند صحیح ہے اور ابوعمیر نے اپنی پھوپھی سے روایت کیا ہے، جس نے نبی ﷺ کے صحابہ سے نقل کیا ہے اور صحابہ تمام ثقہ تھے۔ برابر ہے کہ انہوں نے سنا ہو یا نہ سنا ہو۔

ماردینی نے اس پر تین امور میں اعتراض کیا ہے۔

① انہوں نے ابواب العیدین میں گزری ہوئی تمام روایات کی اسناد کو یہاں حسن اور وہاں صحیح قرار دیا ہے۔

② ابوعمیر مجہول ہے جیسا کہ ابن عبدالبر نے کہا۔

③ یہ کہ ان کا قول تمام ثقات ہیں یہ ان کے کلام کے مخالف ہے جو باب فضل الحدث میں گزر چکا ہے۔

پہلے اعتراض کا جواب یہ ہے کہ شاید صحت اور حسن ان کے نزدیک برابر ہیں؟ اور مراد یہ ہے کہ اس کی سند مقبول ہے۔ رہا دوسرا اعتراض تو ہم اس کی موافقت نہیں کرتے، کیونکہ ابوعمیر بن انس، ابوداؤد، نسائی اور ابن ماجہ کے رجال میں سے ہیں اور ابن حزم اور منذر نے ان کی حدیث کو صحیح قرار دیا ہے اور ذہبی نے فرمایا: یہ ان کی توثیق ہے۔ رہا تیسرا اعتراض تو اس میں ہم ماردینی کی موافقت کرتے ہیں۔ اور یہ گزر چکا ہے اور میں نے تابعی کے قول "حدثني رجل من الصحابة" سے امام بیہقی کے موقف کی وضاحت کر دی ہے اور اس میں ان کا اضطراب بھی بیان کر دیا ہے۔

④ اور حدیث سے حکم مستنبط کرنے میں ان کی تنقید کے مظاہر بہت سے ہیں اور شاید وہ تو دونوں حضرات کے درمیان مذہبی اختلافات کی طرف لے جائیں۔ سو بیہقی شافعی ہے۔ اسی طرح ماردینی حنفی ہے اور امام بیہقی رحمہ اللہ نے خطبہ جمعہ میں نبی ﷺ کے ذکر کے وجوب میں اللہ تعالیٰ کے ارشاد (ورفعنا لك ذكرك) [الشرح ٤] سے استدلال کیا ہے اور مجاہد نے اس کی تفسیر بیان کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ میرا ذکر نہیں ہوگا ہاں اگر تیرا ذکر ہو۔ أشهد ان لا اله الا الله و اشهد أن محمدا رسول الله۔ امام ماردینی نے امام بیہقی پر آیت اور اثر سے استدلال کرنے پر اعتراض کیا ہے کہ رفعنا خبر ہے اس میں عموم نہیں اور اس سے کلمہ شہادۃ مراد ہے۔ جیسا کہ مجاہد کی تفسیر میں ہے اور ماردینی نے فرمایا: اگر تو کہے تو ہم رفعنا کو خبر بمعنی امر بنا لیتے ہیں تو میں کہوں گا: اگر اس میں امر بنایا جائے جو وجوب کے لیے ہے تو اجماع کی مخالفت لازم آتی ہے۔

سو ہم کسی کو نہیں جانتے جو (خطبہ میں) اللہ تعالیٰ کی طرح آپ ﷺ کے ذکر کے وجوب کا قائل ہو اور اگر اسے استحباب کے لیے بنایا جائے تو استدلال ہی باطل ہو جاتا ہے اور یہ مقبول تنقید ہے۔ اسی طرح امام بیہقی رحمہ اللہ نے اس عنوان کے تحت ایک

باب باندھا ہے کہ کیا میت کو قمیص میں غسل دینا مستحب ہے اور اس کے مستحب ہونے پر استدلال اس سے کیا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے غسل میں اختلاف ہوا۔ بعض نے کہا: آپ کے کپڑے اتارے جائیں جیسے ہم عام مردوں کے ساتھ کرتے ہیں۔ بعض نے کہا: ہم آپ کو کپڑے میں ہی غسل دے دیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر اونگھ طاری کر دی۔ یہاں تک کہ گھر کے ایک کونے سے ایک کہنے والے نے کہا: آپ کو کپڑوں میں ہی غسل دے دو۔ معلوم نہیں وہ کون تھا۔ سو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دیا اس حال میں کہ آپ پر قمیص تھا۔

امام ماردینی نے قمیص میں میت کو غسل دینے کے مستحب ہونے پر استدلال کرنے پر اعتراض کیا ہے کہ یہ تو صرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خاص ہے۔ اور ''کما نجرد موتانا'' کے الفاظ اس پر دلیل ہیں کہ کپڑے اتارنا ان کی عادت تھی اور ان کے ہاں مشہور تھی اور یہ چیز نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مخفی نہیں تھی۔ بلکہ ظاہر یہی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ان کو حکم فرماتے تھے۔ اس لیے کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم تک رک جاتے تھے اور اس لیے بھی کہ کپڑے اتارنا زندہ کی عادت ہے اور غسل میت کے لیے مناسب ہے۔ اور کبھی کبھی کپڑا اس چیز سے ناپاک بھی ہو جاتا ہے جو میت سے نکلے اور یہ چیز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں محفوظ ہے کیونکہ آپ تو زندہ اور موت کی حالت میں پاک تھے۔ بخلاف آپ کے علاوہ کے۔ اور اس تنقید کی سچائی، صحت اور حسن تعلیل میں کوئی شک نہیں ہے اور امام بیہقی رحمہ اللہ کا استدلال یہاں درستگی کے خلاف ہے۔ کیونکہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حالت خاصہ کو امت کے لیے عام کر دیا۔

④ باقی رہا ان کا تراجم میں تنقید کرنا اور اس کے تحت آنے والی احادیث و روایات کے درمیان مناسبت میں تنقید کرنا تو ہمیں امید ہے کہ یہ نظر و فکر کے اختلاف کی وجہ سے ہے۔ جتنا اس مادۂ علمیہ سے استنباط کرنا اور سمجھنا ممکن ہے جو عنوان کے تحت ہے۔

مثلاً امام بیہقی رحمہ اللہ نے باب اعواز الماء بعد طلبہ کے عنوان کے تحت ایک باب قائم کیا ہے اور اس میں یہ حدیث ذکر کی ہے: ہمیں لوگوں پر تین وجوہ سے فضیلت دی گئی ہے...... اور اس نے ہمارے لیے مٹی کو پاکیزگی کا ذریعہ بنا دیا جب ہم پانی نہ پائیں۔

ماردینی کا کہنا ہے: اس حدیث میں طلب ماء نہیں ہے۔ بلکہ یہ ممکن ہے کہ امام بیہقی رحمہ اللہ نے پانی نہ ہونے سے اس کے متعلق بحث کرنے اور اوّلاً اسے طلب کرنے پر رہنمائی لی ہو اور کبھی کبھی علمی مواد کی عنوان کے ساتھ بعید کی مناسبت ہوتی ہے۔ جیسے امام بیہقی رحمہ اللہ نے باب الأذان فی المنارۃ میں فرمایا اور اس کے تحت بنو نجار کی ایک عورت کی حدیث نقل کی۔ وہ فرماتی ہیں: میرا گھر مسجد کے اردگرد تمام گھروں میں اونچا لمبا گھر تھا۔ بلال رضی اللہ عنہ اس پر چڑھ کر فجر کی اذان دیتے تھے...... الحدیث۔ ماردینی نے اس پر تنقید کی کہ یہ مناسبت بعیدہ ہے۔ لیکن مناسبت میری رائے کے مطابق قریب ہی ظاہر ہوگی؛ اس لیے کہ منارۃ سے غرض یہ ہے کہ مؤذن اونچی جگہ پر ہو۔ یہی اس حدیث سے معلوم ہو رہا ہے۔

اسی طرح عنوان کی کوتاہی اور عدم دقت پر بھی اعتراض کیا۔ جیسے امام بیہقی نے فرمایا: باب جهر الإمام بالتكبير اور اس

میں ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی حدیث ذکر کی ہے کہ آپ بلند آواز سے تکبیر کہتے جس وقت افتتاح کرتے اور جس وقت رکوع کرتے اور سمع الله لمن حمده کہنے کے بعد۔ امام ماردینی نے اس پر اعتراض کر دیا کہ آپ کی مراد یہ تھی کہ امام تکبیر تحریمہ بلند آواز سے کہے۔ اور حدیث وہ ہے جس میں امام کی تکبیر کے بلند ہونے کی صراحت ہے۔ اس پر امام ماردینی اعتراض کیا ہے کہ یہ واضح طور پر ضعیف ہے اور امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کا عنوان انتہائی دقیق ہے۔ ہمارا حق ہے کہ ہم ماردینی سے پوچھیں کہ کیا اس میں امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ وہ حدیث نہیں لائے جو تکبیر تحریمہ کے بلند آواز سے کہنے پر دلیل ہے۔

⑤ اسی طرح ماردینی نے ان پر اعتراض کیا کہ وہ (ان کی نظر میں) اصول فقہ کی مخالفت کرتے ہیں۔ مثلاً انہوں نے آپ رحمۃ اللہ علیہ پر لغت کے مفہوم میں اعتراض کیا ہے اور عام کو مطلق کا نام دینے میں بھی اور قراءتِ شاذہ کے ساتھ استدلال کرنے پر بھی۔ اس کے باوجود کہ یہ ماردینی کے مذہب کے اصول سے بھی اتفاق رکھتا ہے۔

لیکن یہ امام بیہقی کے مذہبی اصول سے اختلاف رکھتا ہے اور ہم نے اس بحث کی طرف دیگر جگہوں میں اشارہ کر دیا ہے۔

یہ باب بھی لائق ذکر ہے کہ ہم اسے ماقبل کی طرف منسوب کرنا پسند کرتے ہیں۔ امام ماردینی نے علامہ بیہقی پر غایت اور شرط دونوں کے مفہوم میں استدلال پر بھی اعتراض کیا ہے۔ اور یہ باب الحائض لا توطأ حتی تطهر و تغتسل میں ہے۔ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے اس پر اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيضِ وَ لَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللّٰهُ﴾ [البقرہ ۲۲۲] سے استدلال کیا ہے۔ اس کی تفسیر ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے اس قول سے کی، جب وہ خون سے پاک ہو جائیں اور پانی سے پاکی حاصل کریں۔ یہ رائے اگرچہ امام بیہقی کے اجتہاد سے نہیں ہے تو ان کا اسے اختیار کرنا اور اس سے سکوت کرنا گویا اس کی موافقت کرنا ہے اور امام ماردینی نے اس پر یہ کہتے ہوئے رد کر دیا کہ اس تفسیر کے مطابق آیت کا شروع والا حصہ خون کے انقطاع کے بعد غسل کرنے سے پہلے جماع کے جواز کا تقاضا کرتا ہے۔ اور آیت کا آخری حصہ اس کی حرمت کا اس شرط کے مفہوم کے باب سے تو دونوں مفہوموں کی دلالت باہم معارض ہو گئی اور غایت کے مفہوم میں ایک جماعت نے کہا ہے۔ انہوں نے صفت یا شرط کے مفہوم کا قول نہیں کیا۔ اس وجہ سے بہتر یہ ہے کہ غایت کے مفہوم کو مقدم رکھا جائے۔ اور ان اصول میں سے جن پر ماردینی نے اعتراض کیا ہے آپ رحمۃ اللہ علیہ کا فعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مطلقاً وجوب کے لیے مفید بنا دینا ہے اور اس پر چند جگہوں میں بعض احکام سے استدلال کیا ہے۔ مثلاً باب ما يستدل به على وجوب التحميد، یعنی جمعہ کے خطبہ میں حمد کے وجوب میں جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی حدیث سے استدلال کیا ہے۔ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ جمعہ کے دن یہ ہوتا تھا کہ اللہ کی حمد کرتے اور اس کی تعریف کرتے۔

ماردینی نے یہ کہتے ہوئے اعتراض کیا ہے، اسی طرح جیسے گزر چکا ہے۔
محض فعل سے وجوب پر استدلال کیا ہے۔

اسی طرح ماردینی نے فعل صحابہ سے استدلال پر بھی اعتراض کیا ہے۔ اس وجہ سے وہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے جدید مذہب کی

مخالفت بھی کر جاتے ہیں۔ جیسا کہ آپ رحمہ اللہ کا اس روایت سے استدلال جو انہوں نے اپنی سند کے ساتھ ام عطیہ سے نقل کی۔ جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بیٹی کے غسل کی کیفیت کو بیان کرتی ہیں کہ ہم نے ان کی تین مینڈھیاں بنادی تھیں۔ امام بیہقی رحمہ اللہ نے اس فعل سے استدلال کرتے ہوئے فرمایا کہ سنت یہ ہے کہ عورت کی میت کے بالوں کی تین مینڈھیاں بنائی جائیں۔ اس پر ماردینی نے عیب لگایا ہے اور قاضی عیاض سے نقل کیا ہے کہ حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ام عطیہ کے فعل کی معرفت منقول نہیں ہے اور ابن حنبل سے منقول ہے کہ انہوں نے اس کا انکار کر دیا ہے اور اس کی نسبت ابن قدامہ صاحب المغنی کی طرف کی ہے۔

⑨ اسی طرح ماردینی نے امام بیہقی رحمہ اللہ کی لغت پر اعتراض کیا ہے۔ اسی طرح امام شافعی رحمہ اللہ کی لغت پر بھی جب امام بیہقی رحمہ اللہ اس پر راضی ہوں۔ مثلاً انہوں نے کلمۃ "استوکف" کی تفسیر میں جو وضو کی احادیث میں آیا ہے ایسے الفاظ استعمال کیے ہیں جن سے یہ مفہوم ہو رہا ہے کہ وہ کف سے مشتق ہے۔ لیکن ماردینی کی رائے یہ ہے کہ وہ "وکف" سے مشتق ہے مثلاً اہل لغت کا قول ہے: وکف المطر۔

اسی طرح کلمۃ شؤن الرأس۔ امام بیہقی نے فرمایا: اسی طرح ہماری کتاب میں ہے یعنی شنون اور أهل لغت کہتے ہیں: سور أوشوی اور انہوں نے فرمایا: سورة: أعلاه شواة: جلدة۔ اور ماردینی کی رائے یہ ہے کہ أهل لغت شنون کو بھی مواصل الرأس کے معنیٰ میں استعمال کرتے ہیں۔ اور یہ اصمعی وغیرھم سے منقول ہے۔

اور اسی سے ہے کہ امام بیہقی رحمہ اللہ کلمۃ تختلف کی تفسیر جو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے قول میں ہے کہ ہمارے ہاتھ اس میں مختلف ہوتے ہیں۔ یعنی برتن میں۔ اس طرح کرتے ہیں کہ وہ دونوں اپنے ہاتھ اس میں ڈالتے تھے اور یہ اکٹھے مشروع ہے۔ ماردینی نے اس پر رد کیا ہے کہ یہ اختلاف کا معنیٰ نہیں ہے۔ بلکہ اس کا معنیٰ تعاقب ہے یعنی ایک کا دوسرے کے بعد داخل کرنا۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً﴾ [الفرقان ٦٢]

اور انہوں نے امام بیہقی پر موصوف کی صفت کی طرف اضافت کرنے پر بھی اعتراض کیا ہے اور یہ ناجائز ہے اور جب کلام عرب میں وارد ہو تو اس کی تاویل کی جائے گی۔ امام بیہقی رحمہ اللہ نے ایک عنوان میں فرمایا: باب فرائض الخمس اور صحیح یوں ہے: الفرائض الخمس۔ اسی طرح امام بیہقی رحمہ اللہ کلمہ "بدنت" کی تفسیر کی جو اس حدیث میں آیا ہے: "لا تسبقوني بالركوع والسجود فاني قدبدنت" "رکوع اور سجدوں میں مجھ سے آگے نہ بڑھو اس لیے کہ میں بوڑھا ہو گیا ہوں" امام بیہقی رحمہ اللہ نے فرمایا: ہمارے شیوخ سے "بدنت" محفوظ نہیں ہے۔ ابوعبید نے بدَّنت تشدید کے ساتھ کو اختیار کیا ہے اور دال کو نصب دیا ہے۔ یہ کبرت کے معنیٰ میں ہیں باقی رہا بدنت دال کے رفع کے ساتھ تو آپ کی مراد یہ تھی کہ زیادہ گوشت والا ہو گیا ہوں۔ ماردینی نے آپ پر اعتراض کیا کہ دوسری تفسیر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لائق نہیں ہے اور نہ ہی آپ کے اوصاف میں سے ہے اور اسے ابوعبید ھروی کی طرف منسوب کیا ہے۔

اور ہمیں معلوم نہیں کہ ماردینی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بدانۃ کے ساتھ متصف ہونے کا کیسے انکار کیا ہے یعنی زیادہ گوشت والا

ہونا۔ حالاں کہ ایک سے زائد حدیثوں میں آپ ﷺ کے اس سے متصف ہونے کا ذکر ہے۔ مثلاً ایک روایت میں حضرت سیدہ عائشہ ؓ آپ ﷺ کا یہ وصف بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں۔ جب رسول اللہ ﷺ بوڑھے ہوئے اور گوشت زیادہ ہو گیا تو سات کے ساتھ وتر بنا لیتے (رواہ البیہقی) اور ابوامامہ کی روایت میں ہے کہ جب آپ بھاری جسم والے ہو گئے اور گوشت بڑھ گیا تو تین کے ساتھ وتر بنایا (رواہ البیہقی) اور بھی بہت سی جگہیں ہیں جن میں ماردینی نے اعتراض کیا ہے اور گزر چکا جو ہم نے ان میں سے بعض اعتراض امام بیہقی ؒ کی ثقافت لغویہ کو بیان کرتے ہوئے ذکر کیے ہیں۔ جیسے انہوں نے لفظ سائر کو جمع کے معنی میں استعمال کیا ہے اور حیث کو زمانہ کے لیے اور آپ ؒ کی کسی کلمہ کی تفسیر کرنا اور اس کو ضبط کرنا۔

⑦ اور وہ امور جن میں امام ماردینی نے بیہقی ؒ پر اعتراض کیے ہیں یہ بھی ہے کہ آپ ؒ کسی حدیث کو صحیحین میں سے کسی ایک کی طرف یا دونوں کی طرف منسوب کرنے میں بھول گئے ہیں اور ہم اس بارے میں گزشتہ اوراق میں بحث کر چکے ہیں۔ اور ہم اس کتاب کو چھوڑنے سے پہلے پسند کرتے ہیں کہ امام ماردینی کے تنقیدی نظریات، ان کی گہرائی بہت سے مواقع میں ان کی موضوعیت کے متعلق اپنی پسندیدگی کا اظہار کر دیں۔

اور ان سے سنن کبریٰ کو دیگر کتب کی بنسبت جو فائدہ پہنچا۔ حتیٰ کہ سنن کبریٰ پڑھتے ہوئے جوہر النقی سے مستغنی ہونا درست نہیں ہے۔

⑥ سنن کبریٰ کی چالیس احادیث:

یہ چند صفحات کا ایک کتابچہ ہے جس میں سنن کبریٰ کی جلد اول سے چالیس حدیثیں جمع کی گئی ہیں۔ اور ان کا انتخاب شیخ ابوالمعالی علی بن عبدالکافی نے ۸۹۸ھ میں کیا۔ تمام احادیث بکھری ہوئی ہیں، ان سے کوئی خاص غرض مقصود نہیں تھا۔ صرف چالیس احادیث جمع کرنا مقصود تھا اور انہوں نے حدیث کی ابتدا عبداللہ بن عباس ؓ کی حدیث سے کی کہ رسول اللہ ﷺ نے بکری کا کندھا کھایا، پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا اور اختتام ابن عمر ؓ کی حدیث پر کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن ایک وضو سے نماز پڑھی اور وضو نہیں فرمایا: اور موزوں پر مسح کیا۔

اور مؤلف نے اس میں سوائے اسناد حذف کرنے کے کوئی اور کام نہیں کیا ہے اور اس کا ایک نسخہ دار الکتب المصریہ سے ملا، جو حدیث نمبر ۴۲۲ کے تحت تھا۔

سنن کبریٰ کے بارے میں علماء کی آراء:

امام بیہقی ؒ کی کتب نے اپنے قارئین کی پسندیدگی کا وافر حصہ حاصل کیا ہے اور یہ سب ان کے علمی مواد، حسن تصنیف اور باریک بینی کی وجہ سے ہے اور سنن کبریٰ ان کتب میں سب سے زیادہ اہم اور مشہور ترین ہے۔ امام بیہقی کی کتب بشمول سنن کبریٰ پھیلانے میں فضیلت عموماً محدث حافظ ھبۃ اللہ ابن عساکر اور محدث ابوالحسن المرادی کی طرف لوٹتی ہے۔

ان دونوں کے طریق سے شام میں پھیل گئیں۔ اسی طرح عراق اور ارد گرد کے علاقوں میں بھی پھیل گئیں۔ اور علماء اور درس دینے والوں کی سنن کبریٰ کی طرف متوجہ ہونے پر دلیل یہ ہے کہ یہ بڑے بڑے اسلامی مدارس میں پڑھائی جاتی رہی اور اس کے مقدمہ میں مدرسہ نظامیہ کا بھی ذکر ہے۔ اور اس میں اسے ابوالحسن احمد بن اسماعیل بن یوسف قزوینی پڑھاتے تھے اور شام میں مدرسہ اشرفیہ میں بھی پڑھی جاتی ہے اور ہمیں سنن کبریٰ ابن صلاح کی روایت سے پہنچی ہے اور اس میں مدرسہ اشرفیہ میں طلبہ کی مجالس ہوتی تھیں۔

اس نکتہ کی وجہ سے ہمارے لیے یہ بحث انتہائی اہم ہے کہ ہم ان علماء کی آراء معلوم کریں جنہوں نے اس کو پڑھا ہے اور اس کے بارے میں اپنی آراء ذکر کریں۔

اور ہم نے صرف ان کے ذکر پر اکتفاء نہیں کیا جنہوں نے اس کی تعریف کی ہے بلکہ ہم عنقریب ان کی آراء بھی ذکر کریں گے جنہوں نے سنن کبریٰ پر عیب لگایا ہے۔ اسی طرح ہم قدماء کی آراء ذکر کرنے پر اکتفاء نہیں کریں گے بلکہ ہم محدثین کی آراء ذکر کرنے کی کوشش بھی کریں گے۔

ابن عساکر متوفی ۵۷۱ھ کی رائے:

آپ رحمہ اللہ نے (تبیین کذب المفتری میں) امام بیہقی رحمہ اللہ کی تصنیفات کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے: پھر وہ تصنیف و تالیف میں مشہور ہو گئے اور تقریباً ایک ہزار جز و تالیف کیے۔ ان سے پہلے اتنا کام کسی نے نہیں کیا اور اپنی کتب میں حدیث اور فقہ کو جمع کر دیا۔ اور علل حدیث کو بیان کیا، صحیح و سقیم کو بیان کیا اور احادیث کے درمیان تطبیق کی صورتوں کو ذکر کیا۔ پھر فقہ اور اصول فقہ بیان کیے اور عربی عبارات کی تشریح فرمائی اور یہ تمام اوصاف جتنے سنن کبریٰ میں ہیں اتنے امام بیہقی رحمہ اللہ کی کسی دوسری کتاب میں نہیں۔

ابن صلاح عثمان بن عبدالرحمٰن شہر زوری متوفی ۶۴۳ھ کی رائے:

ابن صلاح نے محدث کی ثقافت کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے اور جو اس کے لیے ضروری ہے یعنی وہ امہات کتب حدیث پر اطلاع حاصل کرے اور توجہ کو صحیحین کی طرف مقدم کرے پھر سنن ابی داؤد، نسائی، ترمذی وغیرہ۔ پھر فرمایا: اور وہ امام بیہقی رحمہ اللہ کی سنن کبریٰ سے بے نیاز نہیں ہو سکتا۔ اس لیے کہ اس باب میں ہمارے علم میں اس کی مثال کوئی نہیں۔ آپ رحمہ اللہ اپنے اقوال پر علوم حدیث سے مثالیں ذکر کرنے کا خوب اہتمام فرماتے۔

علامہ شمس الدین ابو عبداللہ ذھبی متوفی ۷۴۸ھ کی رائے:

امام ذہبی رحمہ اللہ، امام بیہقی رحمہ اللہ کی کتب کی تعریف عموماً ان الفاظ سے فرماتے ہیں:

امام بیہقی رحمہ اللہ کی تصانیف بڑے مرتبے والی اور بے انتہا فائدے والی ہیں۔ بہت کم ایسے ہیں جنہوں نے اپنی تالیفات کو

امام ابوبکر کی طرح عمدہ بنایا۔ سو عالم کے لیے مناسب ہے کہ ان پر متوجہ رہے خاص طور پر سنن کبریٰ کی طرف۔

شیخ عزالدین بن عبدالسلام نے فرمایا، جو ایک مجتہد تھے کہ میں نے اسلامی کتب میں ان کتب کی مثل نہیں دیکھی۔ ابن حزم کی محلی، ابن قدامہ کی مغنی، (میں کہتا ہوں: شیخ عزالدین نے سچ فرمایا) اور تیسری امام بیہقی رحمہ اللہ کی سنن کبریٰ ہے چوتھی ابن عبدالبر کی تمہید ہے۔ سو جس نے یہ مدون کتابیں حاصل کرلیں اور وہ انتہائی ذہین مفتی بھی ہو اور ان کا خوب مطالعہ کرے تو وہ حقیقی عالم ہے۔

ابن سبکی عبدالوہاب بن تقی الدین سبکی متوفی ۷۷۱ھ کی رائے:

ابن سبکی رحمہ اللہ نے سنن کبریٰ کے متعلق فرمایا: علم حدیث میں اس کی مثل کوئی کتاب نہیں لکھی گئی۔

ابن تیمیہ ابوالعباس بن احمد بن تیمیہ متوفی ۷۲۸ھ کی رائے:

ابن تیمیہ رحمہ اللہ یہ حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا جو انس بن مالک سے منقول ہے، یعنی ہم رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی جماعت سفر کرتے تھے، بعض ہم میں روزے دار ہوتے اور بعض بے روزہ۔ بعض ہم میں سے قصر کرتے اور بعض اتمام کرتے، فرماتے: یہ بلاشک وشبہ جھوٹ ہے اور زید العمی جو حضرت انس سے اس روایت کو نقل کرتا ہے علماء کے اتفاق سے متروک ہے اور انس رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے کہ وہ روزے سے تھے اور اس روایت سے یہ واضح ہوتا ہے کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ سفر میں اکیلے نماز پڑھتے تھے۔ بلکہ وہ تو آپ کی نماز کی طرح نماز پڑھتے تھے بخلاف روزے کے۔ تو انسان کبھی روزے سے ہوتا ہے اور کبھی بے روزہ۔ سو یہ حدیث جھوٹی ہے۔

اگرچہ امام بیہقی رحمہ اللہ نے اسے روایت کیا ہے اور اس کا انہوں نے انکار کیا ہے اور اہل علم نے انہیں دیکھا ہے کہ وہ ایسے آثار نہیں لیتے جو ان کے مخالفین کے حق میں ہوتے اور ان آثار کو لے لیتے جو خود ان کے حق میں ہوتے اور وہ آثار سے دلیل حاصل کرتے اور اگر ان کے مخالفین بھی ان سے استدلال کرتے تو اس کے ضعف کو واضح کر دیتے اور اس میں نکتہ چینی کرتے اور وہ اپنے علم و دین کے باوجود اس میں وہ لاتے جس سے مقصود یہ ہوتا کہ اقوال نبی ﷺ کو علماء میں سے کسی ایک کے موافق کر دیں نہ کہ دوسرے کے۔ جو اس طریقے پر چلا اس کے دلائل بے کار ہو گئے اور اس پر ناحق تعصب کی ایک قسم ظاہر ہو گئی۔

اس کلام میں چند اغلاط کی نشاندہی:

① ان کا یہ کہنا کہ زید عمی بالاتفاق متروک ہیں خطا ہے علماء کا اس کے بارے میں اختلاف ہے۔ ان کے متروک ہونے پر وہ متفق نہیں ہیں۔ جیسا کہ ان کے بارے میں ابن معین نے فرمایا: وہ صالح ہے اور کبھی فرمایا: لاشیٔ ہے اور کبھی فرمایا: ضعیف یکتب حدیثہ اور ابوحاتم نے فرمایا: ضعیف یکتب حدیثہ اور دارقطنی نے فرمایا: صالح اور نسائی نے انہیں ضعیف قرار دیا اور ابن عدی نے فرمایا: شاید شعبہ نے ان سے زیادہ ضعیف سے روایت نہیں لی اور سعدی نے کہا: متماسک ہے۔ اسی طرح انہوں

نے ان کے متروک ہونے پر اتفاق نہیں کیا۔ بلکہ ان کی اس بری حالت کو بیان کیا کہ وہ ضعیف ہیں پھر بھی حدیث لکھی جائے گی۔ یعنی اس کی متابعت کی جائے گی اور اعتبار کیا جائے گا۔ امام بیہقی رحمہ اللہ نے بھی باب من ترك القصر في السفر غير رغبة عن السنن کے آخر میں ان کی حدیث ذکر کی ہے اور ہمیں معلوم نہیں کہ ابن تیمیہ نے اسے کیسے متروک قرار دیا جس پر امام بیہقی رحمہ اللہ نے اعتماد کیا۔ باب کے شروع میں پھر اس میں تنقید کی جیسے آخر میں ذکر کیا۔ حالانکہ وہ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا میں امام بیہقی پر اعتماد کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں قصر بھی فرماتے اور اتمام بھی کرتے اور افطار بھی کرتے اور روزہ بھی رکھتے۔ حافظ علی بن عمر فرماتے ہیں: یہ سند صحیح ہے اور اس کے لیے ضعیف شواہد ذکر کیے اور ان کے ضعف کی وجہ بھی بیان کی اور آخر میں زید العمی کے طریقے سے حدیث انس ذکر کی اور وہ ضعیف ہے۔ لیکن یہ اسی طریقے پر ہے جسے ہم گزشتہ صفحات میں بیان کر چکے ہیں کہ وہ ضعیف کو ذکر کر دیتے ہیں لیکن اعتماد اسی پر کرتے ہیں جو پیچھے گزر چکی ہو۔

② انہوں نے اس حدیث کے جھوٹ پر اس سے استدلال کیا ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر فرماتے تو آپ کی نماز کی طرح نماز پڑھتے۔ تنہا نماز نہیں پڑھتے تھے اور یہی صحیح ہے۔ لیکن وہ کیا کرتے جب وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بغیر سفر کرتے معلوم نہیں؟

حدیث انس رضی اللہ عنہ سے یہ تعیین نہیں ہوتی کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اور نہ ہی یہ لازم آتا ہے کہ وہ صرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہی سفر کرتے تھے۔ ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم حدیث انس رضی اللہ عنہ کو سمجھیں کہ اس لیے کہ وہ سمجھتے تھے کہ سفر میں نماز قصر کرنے کی رخصت ہے۔ حتمی نہیں ہے یا وہ صدقہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے تم پر کیا ہے تو اس کے صدقہ کو قبول کرو۔

بہر حال ابن تیمیہ امر کو وجوب دائمی پر محمول کرتے ہیں اور یہ تسلیم نہیں ہے۔

③ ان کا قول: ''اگرچہ امام بیہقی رحمہ اللہ نے اس کو روایت کیا ہے تو یہ ان میں سے جس کا ان پر انکار کیا گیا ہے'' ہماری معلومات کے مطابق ان پر صرف ماردینی نے انکار کیا ہے جو الجوھر النقی کے مصنف ہیں۔ پھر علماء کے زید العمی کو ضعیف قرار دینے کا ذکر کیا اور ان میں سے امام بیہقی رحمہ اللہ خود بھی ہیں۔ جیسا کہ وہ ابن تیمیہ سے زیادہ باریک بین ہیں۔ جب انہوں نے مزی کا قول ذکر کیا کہ وہ مختلف فیہ ہے۔ اور اس کے ان پر انکار کا سبب اس بات کی طرف لے جاتا ہے کہ انہوں نے ضعیف کو ذکر کرنے میں باب کے آخر میں امام بیہقی کا طریقہ کار ذکر نہیں کیا اور وہ اس سے ماقبل پر اعتماد کر لیتے تھے۔ اسی وجہ سے وہ کسی تنقید کی طرف متوجہ ہی نہیں ہوئے حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے جس پر انہوں نے اعتماد کر لیا تھا۔

④ ان پر مذہبی تعصب کا الزام لگانا بقیہ عبارت میں تو یہ قصہ ماقبل میں گزر چکا ہے۔ اور ہم صرف ماسبق سے وہ ذکر کریں گے کہ ہم یہاں تک پہنچے ہیں کہ امام بیہقی رحمہ اللہ صحیح حدیث بیان کرنے میں متعصب تھے۔ نہ امام شافعی کی پرواہ کرتے نہ ان کے علاوہ کی۔ کیونکہ بعض مسائل میں انہوں نے امام شافعی رحمہ اللہ کی مخالفت کی ہے اور بعض دوسرے مسائل میں امام ابو حنیفہ کی موافقت کی ہے جیسا کہ یہ بات گزر چکی ہے کہ ہم نے دونوں میں ہر ایک کا تذکرہ کر دیا ہے۔

لجنۃ المعارف العثمانیہ کی رائے:

آپ رحمہ اللہ کے بارے میں لجنۃ معارف عثمانیہ ہندیہ کے ممبران محققین نے کہا ہے کہ سنن کبریٰ امام بیہقی رحمہ اللہ کی مشہور اور تفصیلی تصنیف ہے۔ان کی دیگر تصنیفات میں اس کی مثال نہیں ملتی۔انہوں نے اس میں مباحث فقہیہ کو بھی ذکر کیا ہے اور مسائل شافعیہ کے دلائل کو بھی جمع کیا ہے۔اور احادیث مسندہ سے استنباط بھی کیا ہے۔اسی طرح آثار موقوفہ سے بھی اور ہر حدیث کو متعدد روایات میں لائے ہیں اور مختلف طرق میں اور سند کے اعتراضات کے مطابق سند اور متن کے متعلق گفتگو بھی فرمائی ہے اور احادیث صحیحہ کی کتب سے استشہاد کیا ہے۔

سنن کبریٰ کے مخطوطات، مطبوعات اور ان سے نفع اٹھانے کا طریقہ:

اس کے ہندی محققین نے چار مخطوطوں پر اعتماد کیا ہے وہ یہ ہیں:

① نسخۃ المدراسیۃ مصنف محمد سعید مدراسی

② نسخہ زینیہ مصنف: زین العابدین بہاری۔

③ نسخہ دار الکتب المصریہ یہ نسخہ ۹-اجزا پر مشتمل ہے اور مختلف نمبرات کے تحت درج ہے۔

④ نسخہ رامغوریہ یعنی مکتبہ رامغور کا نسخہ

⑤ لیکن کیا یہ سنن کبریٰ کے تمام مخطوطات ہیں؟ حق یہ ہے کہ یہاں ایک اور نسخہ ہونا ضروری ہے ان نسخوں کے علاوہ بھی۔ اس لیے کہ ان نسخوں کے درمیان بعض اختلافات پائے جاتے ہیں۔اگرچہ وہ ہلکے پھلکے ہوتے ہیں اور وہ نسخہ جس پر ماردینی نے اعتماد کیا ہے اسے اپنی کتاب الجوہر النقی میں تعلیقاً ذکر کیا ہے۔

اور سنن کبریٰ کی ۱۰ جلدیں شائع ہوئی ہیں، پہلی طباعت ہندوستان میں ہوئی ۱۳۴۷ھ کو مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ کے مطبع میں اور دوبارہ اسے مطبع ہندیہ سے لے جا کر بیروت میں شائع کروایا گیا۔یہ ۱۳۹۰ھ کی بات ہے۔

اور یہ وہی ایک نسخہ ہے جو تمام نسخوں میں سب سے زیادہ صحیح ہے۔اور یہاں ایک اور نسخہ بھی ہے جو دار الکتب العلمیہ نے شائع کیا ہے۔اس کے محقق کا گمان ہے کہ اس نے اسے مخطوط پر پیش کیا ہے اور جب بھی ہم نے اس پر اطلاع پائی تو ہمیں معلوم ہوا کہ کتاب تصحیفات اور تحریفات سے بھری ہوئی ہے اور بے فائدہ باتوں سے بھی۔اللہ زیادہ جانتا ہے اور میں نے کتاب کی تخریج کے دوران اس کے ذکر کی کوشش کی ہے۔

کتاب میں ہماری کاوشیں

پہلی چیز سنن کبریٰ للبیہقی کے متن میں:

① ہم نے ہندی نسخہ پر اعتماد کیا ہے جس کا ذکر مقدمہ میں آ چکا ہے۔ پھر اس کے بعد ہم نے کتب سنن اور ان مدونات پر اعتماد کیا ہے جن پر امام بیہقی رحمہ اللہ نے اعتماد کیا ہے۔ جیسے مستدرک، سنن دار قطنی، اور امام ابوداؤد کی سنن اور مراسیل میں اور ان کے علاوہ بہت سوں کی۔ نسخہ ہندیہ میں بہت سی جگہوں پر ہم نے راویوں کے ناموں میں تحریف دیکھی تو اسے متن میں تبدیلی کیے بغیر اسی جگہ تنبیہ کر دی ہے۔

② ہم نے کتاب پر اعراب لگائے ہیں۔

③ ہم نے آیات قرآنیہ کی تخریج وہیں کر دی ہے نیچے حاشیے میں نہیں کی۔

دوسری چیز تخریج:

① ہم نے کتاب کی تمام روایات کی تخریج کی ہے جن کی تعداد تقریباً ۲۱۸۱۲ - احادیث تک پہنچی ہے اور اس میں مرفوع، موقوف اور مقطوع تمام شامل ہیں۔ اسی طرح کسی امام کا قول ہے تو وہ بھی شامل ہے۔ اسی وجہ سے ہمیں الجوہر النقی کے شائع کرنے کی ضرورت پیش نہیں آئی۔ جو سنن کی تصحیح کرے جیسا کہ ہندی نسخے میں ہے۔ اور ہم کتاب الجوہر النقی اور اس کے ماخذ پر گفتگو کر چکے ہیں۔

② ہم نے راویوں کے تحریف شدہ یا ساقط الاعتبار ناموں کو محفوظ کیا ہے۔ انہیں متن کتاب میں ذکر نہیں کیا۔

③ ہم نے حدیث کا درجہ بیان کیا ہے تخریج کے شروع میں باب الاجمال میں تفصیل سے پہلے اور اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ سند کو متن سے جدا کرنے کے ساتھ کتاب کو عوام اور داعیوں کے لیے طلب علم کے لیے مفید بنا دیتا ہے۔

④ جب کوئی حدیث بخاری، مسلم یا دونوں میں سے ایک کے ہاں ہو یا ذہبی کی سند سے تو ہم نے صرف ان کی طرف منسوب کرنے پر اکتفا کیا ہے۔ ساتھ ساتھ اس کی طرف بھی اشارہ کر دیا ہے۔ جہاں مصنف رحمہ اللہ سے منسوب کرنے میں غلطی ہوئی ہے۔

⑤ اگر صحیحین کے علاوہ کوئی کتاب ہے کہ مصنف رحمہ اللہ نے اس کے مصنف سے روایت لی ہے جیسے حاکم، دار قطنی، شافعی، ابوداؤد اور مالک وغیرھم۔ تو ہم نے ان کی طرف منسوب کر دی ہے۔ تاکہ تصحیف لازم نہ آئے یا سند کے راویوں میں کوئی ساقط نہ

ہو جائے۔ اور یہ ایسا کام ہے کہ ہم نے کتاب کے مقابلہ سے دوسرے نسخوں کو مستغنی کر دیا ہے۔

⑥ ہم نے ہر حدیث کی تخریج ذکر نہیں کی اس اختصار کے حصول کے لیے جو کتاب کے طبعی حجم کے لیے مناسب ہے اور اس کی طرف بعض ناصحین نے اشارہ کیا تھا اور میں اس سے غافل تھا کہ اختصار محض اس میں ہے کہ اس میں اسناد نہ ہوں۔ سو اسناد کے ساتھ کیسے ممکن ہو سکتا ہے۔

⑦ اگر اثر غیر صحیحین میں نہ ہو اور نہ ہی سنن کی دوسری کتب میں تو میں نے اپنی کوشش سند کے راویوں پر وقوف کرنے میں خرچ کی ہے۔ جو مصنف کے ہاں ہیں اور ان پر حکم لگایا ہے اور یہیں سے اثر پر حکم لگانا ہے ظاہر سند سے اس کے شواہد کے ساتھ اگر اس کے لیے شواہد ہوں۔

⑧ میں نے تخریج میں اس پر اکتفا کیا ہے جو بعض علتوں کو ذکر کرنے کے ساتھ اثر کے درجہ پر وقوف کا فائدہ دے۔ اگر وہ معلوم ہو تب۔ اسی طرح میں نے اس پر اکتفا کیا ہے جو صحت حدیث کا فائدہ دے جیسے اسے صحیحین یا کسی ایک کی طرف منسوب کرنا یا اس کا اصح الاسانید ہونا وغیرہ۔

⑨ کسی حدیث کے صحیح ہونے اور صحیحین یا کتب تسعہ میں نہ ہونے کی صورت میں میں کہتا ہوں ''اسنادہ صحیح وسندہ متصل'' اور اس مختصر جملے کا مطلب یہ ہے کہ میں حدیث کے راویوں میں سے ہر راوی کے پاس ٹھہرتا ہوں اور راویوں کے ایک دوسرے سے سماع کے دلائل سے واقف ہوں یا کم از کم امکان سماع کے۔ نہ کہ ہر ایک کو اختصار کی غرض سے لکھنا لیکن میں کبھی کبھی اس چیز کی نفاست لکھتا ہوں جس پر میں ٹھہرا اور اس کے بعد مجھے اس کی ضرورت پیش آئی۔

⑩ حدیث کے بارے میں نے مصنف کے کلام پر اکتفا کیا ہے اگر ممکن ہو یا پھر میں نے اس کا رد کیا ہے اس کے مخالفین علماء کے کلام کے ساتھ اگر اس کا کلام ظاہر رجحان والا ہو۔

⑪ میں نے بعض راویوں کے متعلق کلام کیا ہے جن کی وجہ سے حدیث میں علت ہو ہر راوی کے متعلق کلام نہیں کیا۔

⑫ اس حدیث کے وقت جو ان راویوں سے منقول ہے جن کے بارے میں علماء کا کلام مختلف ہے، میں نے ان کے کلام کے ساتھ علماء کے کلام کو بھی ترجیح دی ہے۔ اسی وجہ سے میں اس کی حدیث کے فوائد ذکر کرتا ہوں اور کتب رجال میں بعض مصنفین پر تعلیقات بھی، خاص طور پر تقریب میں حافظ کے لیے۔

⑬ میں نے ممکن حد تک حرص کیا ہے کہ تمام تعلیقات علماء کے کلام سے ہوں اور میں ان میں اپنا کلام داخل نہیں کرتا مگر توضیح یا اختصار کی غرض سے۔

⑭ میں نے متقدمین علماء کرام کے کلام کو نقل کرنے میں حرص کی ہے جو علت والے ہیں جیسے ابن حاتم، دارقطنی اور احمد وغیرھم۔

⑮ حدیث کے قبول کرنے میں علماء کے اختلاف کے وقت میں اختصار اور جہاں تک ممکن ہو ترجیح کی کوشش کرتا ہوں۔

⑯ میں کسی قول یا حکم کو اس کے قائل کا حوالہ دیے بغیر ترجیح نہیں دیتا۔

⑰ بعض راویوں سے حدیث نقل کرنے کی حالت میں بعض اوقات بعض راویوں کی کتب کے مصادر ذکر نہیں کرتا۔ تاکہ اس کی طرف محض فہرست کتاب دیکھنے سے ہی رجوع کرنا ممکن ہو۔

⑱ میں نے کتاب کی تخریج کے دوران بعض امور سے رجوع کیا ہے۔ کتاب کی طباعت کے دوران ان سے رجوع کرنا میرے لیے ظاہر نہیں ہوا، لیکن میں نے ان کی طرف اس جگہ تنبیہ کر دی، جہاں میرے لیے حق واضح ہو گیا۔ مثلاً دوسری جلد میں ایک راوی سدی کو ضعیف قرار دیا ہے۔ اور اس پر ان کے استاد کے ضعف کا ترتب ہے جن کا مدار اس پر ہے۔ پھر میں نے چھٹی جلد میں اس سے رجوع کر لیا۔ اسی طرح آئندہ ایڈیشن میں میرے لیے ان سے رجوع کرنا آسان ہو جائے گا۔

⑲ میں نے کتاب کے آخر میں کتاب کی تمام احادیث کی نمبرات کے ساتھ فہرست بنا دی ہے۔

اور آخر میں عرض ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جانتے ہیں جو اس کتاب کے حوالے سے کوشش کی گئی ہے۔

سو جب تو کوئی خلل (کمی کوتاہی) دیکھے تو اس کو بند کر دے

بلند تو وہی ذات ہے جس میں کوئی عیب نہیں اور وہی بلند و بالا ہے

اور میں ان تمام نصائح کا خیر مقدم کروں گا جو اس کے پڑھنے کی وجہ سے خاص میرے لیے ہوں گی اور ان چیزوں کے اضافے کا جو آئندہ ایڈیشن میں آنے کے قابل ہوں گی۔

و آخر دعوانا أن الحمد للہ رب العالمین.

اسے بندۂ گنہگار، اپنے رب سے عفو و رحمت کے امیدوار نے لکھا ہے۔

یعنی اسلام منصور عبدالحمید لواتی

سنن کبریٰ للبیہقی تک میری سند

① میں اس کتاب کو اپنے شیخ فاضل نظر محمد بن شاہ مادرانی فاریابی اوزبکی ﷾ سے روایت کرتا ہوں (اللہ ان کی عمر میں برکت دے) اور یہ ۱۶ شوال ۱۴۲۸ھ کی بات ہے۔

② اور اپنے شیخ اور استاذ جلیل یمن کے مؤرخ فضیلۃ الشیخ قاضی علامہ اسماعیل بن علی اکوع سے روایت کرتا ہوں۔ اللہ ان کی حفاظت فرمائے اور ان کی عمر میں برکت عطا فرمائے۔

آگے سلسلۂ سند اس طرح ہے۔

③ شیخ ثابت بن سعد بہران یمنی (التوفی ۱۴۰۰ھ)

④ شیخ حسین بن زعلی بن محمد العمری مغانی (التوفی ۱۳۶۱ھ)

⑤ شیخ اسماعیل بن محسن بن عبدالکریم یمنی (التوفی ۱۳۰۱ھ)

⑥ شیخ محمد بن علی بن محمد شوکانی (التوفی ۱۲۵۰ھ)
⑦ شیخ عبدالقادر بن احمد بن عبدالقادر الکوکبانی یمنی (التوفی ۱۲۰۷ھ)
⑧ شیخ سید سلیمان بن یحییٰ بن عمر الاھدل (التوفی ۱۱۹۷ھ)
⑨ شیخ محمد حیاۃ بن ابراہیم السندی المدنی (التوفی ۱۱۶۳ھ)
⑩ شیخ جمال الدین عبداللہ بن سالم بصری مکی (التوفی ۱۱۳۴ھ)
⑪ شیخ محمد بن علاء الدین صالح بن علی باہلی قاہری (التوفی ۱۰۷۷ھ)
⑫ شیخ سالم بن حسن شبشتری (التوفی ۱۰۱۹ھ)
⑬ شیخ شمس الدین محمد بن احمد بن حمزہ رملی (التوفی ۱۰۰۴ھ)
⑭ شیخ زین الدین زکریا بن محمد انصاری قاہری (التوفی ۹۲۶ھ)
⑮ شیخ محمد بن مقبل بن عبداللہ حلبی (التوفی ۸۱ھ)
⑯ شیخ صلاح الدین محمد بن احمد بن ابی عمر صالحی (التوفی ۷۸۴ھ)
⑰ شیخ علی بن احمد بن عبدالواحد بن احمد فخر الدین ابن بخاری (التوفی ۶۹۰ھ)
⑱ شیخ منصور بن عبدالمنعم فراوی (التوفی ۶۰۸ھ)
⑲ شیخ محمد بن اسماعیل فارسی (التوفی ۵۳۹ھ)
⑳ شیخ امام بیہقی (التوفی ۴۵۷ھ)

(۱) باب التَّطَهُّرِ بِمَاءِ الْبَحْرِ
سمندر کے پانی کے ساتھ طہارت حاصل کرنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا﴾ [الفرقان ۴۸] وَقَالَ ﴿فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا﴾ [النساء ۴۳]

(ش) قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ: ظَاهِرُ الْقُرْآنِ يَدُلُّ عَلَى أَنَّ كُلَّ مَاءٍ طَاهِرٌ: مَاءِ بَحْرٍ وَغَيْرِهِ، وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - حَدِيثٌ يُوَافِقُ ظَاهِرَ الْقُرْآنِ فِي إِسْنَادِهِ مَنْ لاَ أَعْرِفُهُ.
ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ الَّذِي

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا﴾ [الفرقان ۴۸] ''اور ہم نے آسمان سے پاک کرنے والا پانی نازل کیا۔'' ﴿فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا﴾ [النساء ۴۳] ''پھر اگر پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کرو۔'' ابوعبداللہ محمد بن ادریس شافعی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: قرآن کے ظاہر سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر پانی پاک ہے خواہ وہ سمندر کا ہو یا کوئی اور، اس کے متعلق نبی کریم ﷺ سے حدیث بیان کی گئی ہے جو قرآن کے ظاہر کے موافق ہے اور اس کی سند کے حقم کو میں نہیں جانتا۔

پھر اس حدیث کو ذکر فرمایا:

(۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى رَحِمَهُمَا اللَّهُ تَعَالَى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِ السُّنَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ دَاسَةَ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ الأَشْعَثِ السِّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ مِنْ آلِ ابْنِ الأَزْرَقِ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ أَبِي بُرْدَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: ((سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيلَ مِنَ الْمَاءِ، فَإِنْ تَوَضَّأْنَا بِهِ عَطِشْنَا، أَفَنَتَوَضَّأُ بِمَاءِ الْبَحْرِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ)).

وَقَدْ تَابَعَ الْجُلاَحُ أَبُو كَثِيرٍ صَفْوَانَ بْنَ سُلَيْمٍ عَلَى رِوَايَتِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ.

[صحیح۔ اخرجہ ابوداؤد ۸۳، والترمذی ۶۹، والنسائی ۳۳۲]

(۱) سیدنا مغیرہ بن بردہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: ایک شخص نے رسول اکرم ﷺ سے پوچھا: اے اللہ کے رسول! ہم سمندر میں سفر کرتے ہیں اور اپنے ساتھ تھوڑی مقدار میں پانی لے کر جاتے ہیں، اگر ہم اس پانی کے ساتھ وضو کریں تو ہم پیاسے رہ جائیں، کیا ہم سمندر کے پانی کے ساتھ وضو کرلیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں اس کا پانی پاک ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔''

(۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْجُلاَحُ أَبُو كَثِيرٍ أَنَّ ابْنَ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ أَبِي بُرْدَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمًا فَجَاءَهُ صَيَّادٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَنْطَلِقُ فِي الْبَحْرِ نُرِيدُ الصَّيْدَ فَيَحْمِلُ مَعَهُ أَحَدُنَا الإِدَاوَةَ وَهُوَ يَرْجُو أَنْ يَأْخُذَ الصَّيْدَ قَرِيبًا، فَرُبَّمَا وَجَدَهُ كَذَلِكَ وَرُبَّمَا لَمْ يَجِدِ الصَّيْدَ حَتَّى يَبْلُغَ مِنَ الْبَحْرِ مَكَانًا لَمْ يَظُنَّ أَنْ يَبْلُغَهُ، فَلَعَلَّهُ يَحْتَلِمُ أَوْ يَتَوَضَّأُ، فَإِنِ اغْتَسَلَ أَوْ تَوَضَّأَ بِهَذَا الْمَاءِ فَلَعَلَّ أَحَدَنَا يُهْلِكُهُ الْعَطَشُ، فَهَلْ تَرَى فِي مَاءِ الْبَحْرِ أَنْ نَغْتَسِلَ بِهِ أَوْ نَتَوَضَّأَ بِهِ إِذَا خِفْنَا ذَلِكَ. فَزَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((اغْتَسِلُوا مِنْهُ وَتَوَضَّئُوا بِهِ فَإِنَّهُ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ))

(ت) وَقَدْ تَابَعَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ وَيَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ سَعِيدًا عَلَى رِوَايَتِهِ إِلاَّ أَنَّهُ اخْتُلِفَ فِيهِ عَلَى يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ: فَرُوِيَ عَنْهُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

وَرُوِيَ عَنْهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ: أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ.

وَرُوِيَ عَنْهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْكِنْدِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ.

وَرُوِيَ عَنْهُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ.

وَعَنْهُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ.
وَقِيلَ غَيْرُ هَذَا ، وَاخْتَلَفُوا أَيْضًا فِي اسْمِ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ فَقِيلَ كَمَا قَالَ مَالِكٌ ، وَقِيلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْمَخْزُومِيُّ.
وَقِيلَ سَلَمَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَهُوَ الَّذِي أَرَادَ الشَّافِعِيُّ رضي الله عنه بِقَوْلِهِ :فِي إِسْنَادِهِ مَنْ لاَ أَعْرِفُهُ أَوِ الْمُغِيرَةَ أَوْ هُمَا إِلاَّ أَنَّ الَّذِي أَقَامَ إِسْنَادَهُ ثِقَةٌ أَوْدَعَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ الْمُوَطَّأَ وَأَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ.
وَقَدْ رُوِيَ الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.[صحيح لغيره۔ أخرجه أحمد ۲/ ۳۷۸]

(۲) سیدنا مغیرہ بن بردہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: ایک دن ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے کہ ایک شکاری آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم سمندر میں شکار کی غرض سے سفر کرتے ہیں اور ہم میں سے کوئی پانی کا لوٹا بھی ساتھ لے لیتا ہے اور اسے امید ہوتی ہے کہ وہ قریب سے ہی شکار پکڑ لے گا، اکثر ایسے ہی ہوتا ہے،لیکن کبھی کبھار شکار نہیں پاتا حتی کہ وہ سمندر میں فلاں جگہ تک پہنچ جاتا ہے اور وہ اپنے گمان میں وہاں پہنچنے والا نہیں تھا۔کبھی اسے احتلام ہو جائے یا وہ بے وضو ہو جائے، پھر اگر وہ اس پانی سے غسل کرے یا وضو کرے تو شاید ہم میں سے کسی کو پیاس ہلاک کر دے۔آپ سمندر کے پانی کے بارے میں کیا حکم ہے؟ کیا ہم اس کے ساتھ غسل یا وضو کر لیں جب ہمیں یہ ڈر ہو؟ رسول معظم ﷺ نے فرمایا:اس کے پانی سے غسل اور وضو کرو،اس لیے کہ اس کا پانی پاک ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔

یہی حدیث حضرت علی بن ابی طالب،حضرت جابر بن عبداللہ اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہم نبی کریم ﷺ سے روایت فرماتے ہیں۔

(۲) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَرَوَى عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هِنْدٍ الْفِرَاسِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ ((مَنْ لَمْ يُطَهِّرْهُ الْبَحْرُ فَلاَ طَهَّرَهُ اللَّهُ)).
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو حَازِمٍ: عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُفَيْرٍ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُخْتَارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ ، فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَقُلِ الْفِرَاسِيِّ. [ضعيف جدا۔ أخرجه الدارقطني ۱/ ۳۵]

(۳) (الف) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عبدالعزیز بن عمر نے سعید بن ثوبان اور ابو ہند فراسی کے واسطے سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:''جس کو سمندر کا پانی پاک نہ کرے اس کو اللہ تعالیٰ پاک نہ کرے۔''
(ب) ابراہیم بن مختار کہتے ہیں: عبدالعزیز بن عمر نے اس جیسی حدیث بیان کی ہے،لیکن فراسی کا نام ذکر نہیں کیا۔

(٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ

بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سُئِلَ عَنْ مَيْتَةِ الْبَحْرِ فَقَالَ: هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحَلَالُ مَيْتَتُهُ.

[صحیح۔ اخرجه الدارقطنی ۱/۳۵]

(۴) عامر بن واثلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے سمندر کے مردار کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کا پانی پاک ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔

(۲) باب التَّطَهُّرِ بِالْعَذْبِ مِنْهُ وَالأُجَاجِ

سمندر کے میٹھے اور کڑوے پانی سے طہارت حاصل کرنے کا بیان

(٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَحِمَهُ اللَّهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيَّ حَدَّثَهُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَتَى نَفَرٌ رَسُولَ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - فَقَالُوا: إِنَّا نَصِيدُ فِي الْبَحْرِ وَمَعَنَا مِنَ الْمَاءِ الْعَذْبِ، فَرُبَّمَا تَخَوَّفْنَا الْعَطَشَ فَهَلْ يَصْلُحُ أَنْ نَتَوَضَّأَ مِنَ الْبَحْرِ الْمَالِحِ؟ فَقَالَ: ((نَعَمْ تَوَضَّئُوا مِنْهُ...)). وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [صحيح لغيره۔ أخرجه الحاكم ۱/۲۳۹]

(۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا: ہم سمندر میں شکار کرتے ہیں اور ہمارے پاس (تھوڑا سا) میٹھا پانی ہوتا ہے۔ ہمیں پیاس کا ڈر ہوتا ہے۔ کیا ہمارے لیے درست ہے کہ ہم سمندر کے نمکین پانی سے وضو کرلیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! تم اس سے وضو کرلو......

(۳) باب التَّطَهُّرِ بِمَاءِ الْبِئْرِ

کنویں کے پانی سے طہارت حاصل کرنے کا بیان

(٦) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَتَوَضَّأُ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ، وَهِيَ بِئْرٌ يُلْقَى فِيهَا النَّتْنُ وَالْجِيفَةُ وَالْمَحِيضُ وَالْكِلَابُ؟ فَقَالَ: ((الْمَاءُ طَهُورٌ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ))

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ، قَالَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ: ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ.

(ق) قَالَ الشَّيْخُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: وَالْحَدِيثُ عَلَى طُهُورِهِ إِذَا لَمْ تُلْقَ فِي الْبِئْرِ نَجَاسَةٌ، فَإِذَا أُلْقِيَتْ فِيهَا

نَجَاسَةٌ فَمَعْنَى الْحَدِيثِ فِيمَا بَلَغَ قُلَّتَيْنِ وَلَمْ يَتَغَيَّرْ ، وَدَلِيلُهُ يَرِدُ فِي مَوْضِعِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.

(۶) (الف) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم بضاعہ کنویں کے پانی سے وضو کرلیں اور اس میں گندگی، گلا سڑا گوشت، حیض والے کپڑے اور مردار کتے پھینکے جاتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''پانی پاک ہے اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔'' [صحیح]

(ب) شیخ احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حدیث میں اس کنویں سے طہارت حاصل کرنے پر دلیل ہے جس میں نجاست نہ پھینکی جائے۔ اگر اس میں نجاست پھینکی جائے تو حدیث کا معنی یہ ہوگا کہ جب پانی دو مٹکے ہو اور (اس کا ذائقہ، رنگ اور بو) تبدیل نہ ہوئی ہو۔ اس کا ذکر اصل جگہ پر آجائے گا۔ ان شاء اللہ

(۴) باب التَّطَهُّرِ بِمَاءِ السَّمَاءِ

بارش کے پانی سے طہارت حاصل کرنے کا بیان

(۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِلَالٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُنِي مَعَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فِي مَاءٍ مِنَ السَّمَاءِ وَإِنِّي لأَدْلُكُ ظَهْرَهُ وَأَغْسِلُهُ. [ضعیف۔ أخرجه ابن طهمان في مشيخته ۷]

(۷) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے خود کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بارش کے پانی میں دیکھا کہ میں آپ کی کمر مل رہا تھا اور اسے دھو رہا تھا۔

(۵) باب التَّطَهُّرِ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ

برف اور اولوں کے پانی اور ٹھنڈے پانی سے طہارت حاصل کرنے کا بیان

(۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَجْزَأَةَ بْنِ زَاهِرٍ الأَسْلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ: ((اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ ، اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ وَنَقِّنِي مِنْهَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَالْوَسَخِ))

رَوَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ: مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ.

(۸) مجزاۃ بن زاہر اسلمی کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! تیرے لیے آسمانوں اور زمین کے بھراؤ کے برابر تعریف ہے اور اس کے بعد جو تو چاہے اس چیز کے بھراؤ کے برابر بھی۔ اے اللہ! تو مجھے برف، اولوں اور ٹھنڈے پانی کے ساتھ پاک کردے۔ اے اللہ! تو مجھے گناہوں سے پاک صاف کردے اور ان کو دھو ڈال جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے۔ صحیح۔ أخرجه مسلم [۲۰٤]

(۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَتَعَوَّذُ يَقُولُ: ((اللَّهُمَّ اغْسِلْ قَلْبِي بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ)) وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ. وَقَالَ بَعْضُهُمْ فِي الْحَدِيثِ: ((اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ)) [صحيح. أخرجه البخاري ٦٠١٦ و مسلم ٥٨٩]

(۹) (الف) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے ہوئے یوں کہا کرتے تھے: اے اللہ! میرے دل کو برف اور اولوں کے ساتھ دھو ڈال......۔

(ب) بعض نے یہ الفاظ بیان کیے ہیں:

اے اللہ! میرے گناہوں کو برف اور اولوں کے پانی کے ساتھ دھو ڈال۔

(۲) باب التَّطَهُّرِ بِالْمَاءِ الْمُسَخَّنِ

گرم پانی سے طہارت حاصل کرنے کا بیان

(۱۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الأَسْلَعِ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ: كُنْتُ أُرَحِّلُ نَاقَةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ، وَأَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الرِّحْلَةَ، فَكَرِهْتُ أَنْ أُرَحِّلَ نَاقَتَهُ وَأَنَا جُنُبٌ، وَخَشِيتُ أَنْ أَغْتَسِلَ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ فَأَمُوتَ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

قَالَ: ثُمَّ وَضَعْتُ أَحْجَارًا فَأَسْخَنْتُ فِيهَا مَاءً فَاغْتَسَلْتُ، ثُمَّ لَحِقْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: ((يَا أَسْلَعُ مَا لِي أَرَى رَاحِلَتَكَ تَضْطَرِبُ؟)) فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أُرَحِّلْهَا. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ قُلْتُ: فَأَسْخَنْتُ مَاءً فَاغْتَسَلْتُ. [ضعيف جدا. أخرجه الطبراني في الكبير ۸۷۷]

(۱۰) سیدنا اسلع بن شریک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کو سفر کے لیے تیار کرتا تھا۔ ایک دفعہ ایک سرد رات میں مجھے احتلام ہو گیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کا ارادہ کیا تھا۔ میں نے یہ ناپسند سمجھا کہ جنبی ہونے کی حالت میں آپ کی

سواری تیار کروں۔ میں ڈر گیا کہ اگر میں نے ٹھنڈے پانی کے ساتھ وضو کیا تو مر جاؤں گا۔ میں نے میں پتھر رکھے ان پر پانی گرم کیا، پھر غسل کیا، پھر رسول اللہ ﷺ سے ملا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے اسلع! میں تیری سواری کو مضطرب دیکھ رہا ہوں؟ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے اس کو تیار نہیں کیا۔ پھر مکمل بات ذکر کی اور عرض کیا: پھر میں نے گرم پانی سے غسل کیا۔

(۱۱) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُسَخَّنُ لَهُ مَاءٌ فِي قُمْقُمَةٍ وَيَغْتَسِلُ بِهِ.

قَالَ أَبُو الْحَسَنِ: هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ. [صحيح لغيره۔ أخرجه الدارقطني ۱/ ۳۷]

(۱۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام اسلم بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تانبے کے برتن میں پانی گرم کر کے غسل کرتے تھے۔

(۷) باب كَرَاهَةِ التَّطَهُّرِ بِالْمَاءِ الْمُشَمَّسِ

دھوپ سے گرم ہونے والے پانی سے طہارت حاصل نہ کرنے کا بیان

(۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنِي صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَكْرَهُ الاِغْتِسَالَ بِالْمَاءِ الْمُشَمَّسِ، وَقَالَ: إِنَّهُ يُورِثُ الْبَرَصَ.

[ضعيف جداً۔ أخرجه الشافعي في الأم والمسند كما في التلخيص ۱/ ۲۲]

(۱۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ دھوپ سے گرم ہونے والے پانی سے غسل کرنے کو ناپسند کرتے تھے اور فرماتے تھے: یہ برص (کوڑھ) کی بیماری کا باعث ہے۔

(۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ خَالِدٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ حَسَّانَ بْنِ أَزْهَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لاَ تَغْتَسِلُوا بِالْمَاءِ الْمُشَمَّسِ فَإِنَّهُ يُورِثُ الْبَرَصَ. [ضعيف۔ أخرجه الدارقطني في سننه ۱/ ۳۹]

(۱۳) حضرت حسان ازہر کہتے ہیں کہ امیر المومنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم دھوپ سے گرم ہونے والے پانی کے ساتھ غسل نہ کرو، یہ برص (کوڑھ) کی بیماری کا سبب ہے۔

(۱٤) وَقَدْ رُوِیَ فِیهِ حَدِیثٌ مُسْنَدٌ: أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ یُوسُفَ بْنِ أَحْمَدَ الأَصْبَهَانِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِیدٍ ابْنُ الأَعْرَابِیِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ: عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ إِسْمَاعِیلَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِیهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: أَسْخَنْتُ مَاءً فِی الشَّمْسِ ، فَقَالَ النَّبِیُّ -ﷺ-: ((لاَ تَفْعَلِی یَا حُمَیْرَاءُ فَإِنَّهُ یُورِثُ الْبَرَصَ))

وَهَذَا لاَ یَصِحُّ. (ج) أَخْبَرَنَا الْفَقِیهُ أَبُو بَکْرٍ قَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِیُّ: خَالِدُ بْنُ إِسْمَاعِیلَ مَتْرُوکٌ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِیُّ قَالَ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِیٍّ الْحَافِظُ: خَالِدُ بْنُ إِسْمَاعِیلَ أَبُو الْوَلِیدِ الْمَخْزُومِیُّ یَضَعُ الْحَدِیثَ عَلَى ثِقَاتِ الْمُسْلِمِینَ.

(ت) قَالَ: وَرَوَى هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ مَعَ خَالِدٍ: وَهْبُ بْنُ وَهْبٍ أَبُو الْبَخْتَرِیِّ وَهُوَ شَرٌّ مِنْهُ.

قَالَ الشَّیْخُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: وَرُوِیَ بِإِسْنَادٍ آخَرَ مُنْکَرٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامٍ وَلاَ یَصِحُّ ، وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الأَعْسَمُ عَنْ فُلَیْحٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ.

(ج) أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرٍ الْفَقِیهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ عُمَرَ قَالَ: عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الأَعْسَمُ مُنْکَرُ الْحَدِیثِ ، وَلَمْ یَرْوِهِ عَنْ فُلَیْحٍ غَیْرُهُ وَلاَ یَصِحُّ عَنِ الزُّهْرِیِّ. [موضوع۔ أخرجه الثقفی فی الثقفیات ۱/۲۱/۳]

(۱۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے دھوپ سے پانی گرم کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: اے حمیرا! ایسا نہ کر، یہ برص کی بیماری کا سبب ہے۔

شیخ احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ روایت دوسری سند سے بھی نقل کی گئی ہے جو منکر ہے۔

(۸) باب مَنْعِ التَّطَهُّرِ بِمَا عَدَا الْمَاءِ مِنَ الْمَائِعَاتِ

پانی کے علاوہ دوسری مائع چیزوں سے طہارت حاصل کرنے کی ممانعت

(۱٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُوبَکْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِیهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِی قِلاَبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ عَنْ أَبِی ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((الصَّعِیدُ الطَّیِّبُ وَضُوءُ الْمُسْلِمِ وَلَوْ إِلَى عَشْرِ سِنِینَ ، فَإِذَا وَجَدْتَ الْمَاءَ فَأَمِسَّهُ جِلْدَكَ فَإِنَّ ذَلِكَ خَیْرٌ))

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِی کِتَابِ السُّنَنِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحیح: سیاتی تخریجه]

(۱۵) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پاک مٹی مسلمان کے لیے وضو (کا ذریعہ) ہے،

اگرچہ دس سال تک (پانی نہ ملے تو تیمم کرے) جب پانی مل جائے تو اسے اپنے جسم پر بہاؤ، یقیناً یہ بہتر ہے۔

(۹) باب التَّطَهُّرِ بِالْمَاءِ الَّذِى خَالَطَهُ طَاهِرٌ لَمْ يَغْلِبْ عَلَيْهِ

پانی میں کوئی پاک چیز کم مقدار میں مل جائے تو اس سے طہارت جائز ہے

(۱۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الأَنْصَارِيَّةِ أَنَّهَا قَالَتْ: تُوُفِّيَتْ إِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ - ﷺ - فَأَتَانَا فَقَالَ: ((اغْسِلْنَهَا بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاغْسِلْنَهَا وِتْرًا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ ، وَاجْعَلْنَ فِي الآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ...)) وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ.
مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ لأَبِي عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيِّ ، وَأَبِي الْحُسَيْنِ: مُسْلِمِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْقُشَيْرِيِّ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ متفق عليه۔ سيأتي تخريجه في كتاب الجنائز]

(۱۶) سیدہ ام عطیہ انصاریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی بیٹی فوت ہوئیں تو آپ ﷺ ہمارے پاس آئے اور فرمایا: ''اس کو پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دو اور اس کو طاق عدد میں غسل دو، یعنی تین مرتبہ، پانچ مرتبہ یا اس سے زیادہ اگر اس کی ضرورت ہو اور آخر میں کافور لگاؤ یا (یوں کہا) کافور کا کچھ حصہ لگاؤ۔''

(۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتِ: اغْتَسَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَمَيْمُونَةُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ قَصْعَةٍ فِيهَا أَثَرُ الْعَجِينِ. [صحيح۔ أخرجه النسائي ۲٤۰]

(۱۷) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے ایک ہی برتن سے غسل کیا، اس میں آٹے کے نشانات تھے۔

(۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ فَذَكَرَتْ قِصَّةَ الْفَتْحِ قَالَتْ: فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَعَلَى وَجْهِهِ رِيحُ الْغُبَارِ فَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ اسْكُبِي لِي غُسْلاً . فَسَكَبَتْ لَهُ فِي جَفْنَةٍ فِيهَا أَثَرُ الْعَجِينِ، وَسَتَرَتْ عَلَيْهِ فَاغْتَسَلَ وَصَلَّى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ.
وَقَدْ قِيلَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي فَاخِتَةَ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ وَالَّذِي رُوِّينَاهُ مَعَ إِرْسَالِهِ أَصَحُّ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه الحميدي في مسنده ۳۳۱]

(۱۸) حضرت ام ہانی بنت ابوطالب رضی اللہ عنہا نے کسی (جنگ کی) فتح کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر گرد پڑی ہوئی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے فاطمہ! میرے نہانے کے لیے پانی رکھو، انہوں نے ایک بڑے برتن میں جس میں آٹے کے نشانات تھے پانی رکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پردہ کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل کیا اور آٹھ رکعت نماز پڑھی۔

(۱۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا خَارِجَةُ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ عَنْ أَبِي فَاخِتَةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ قَالَ قَالَتْ أُمُّ هَانِئٍ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَيَّامَ الْفَتْحِ ضُحًى ، فَأَمَرَ بِمَاءٍ فَسُكِبَ لَهُ فِي قَصْعَةٍ كَأَنِّي أَرَى أَثَرَ الْعَجِينِ فِيهَا ، وَأَمَرَ بِثَوْبٍ فَسَتَرَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَاغْتَسَلَ ، وَصَلَّى صَلاَةَ الضُّحَى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ.

[منكر الاسناد۔ هذا اسناد منكر جدًا۔ فيه خارجة بن مصعب]

(۱۹) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس فتح مکہ کے دن چاشت کے وقت آئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی لانے کا حکم دیا، میں نے اس برتن میں آٹے کے نشانات دیکھے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پانی رکھا گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑا لانے کا حکم دیا، اس (کپڑے) کے ساتھ میرے اور اپنے درمیان پردہ لٹکایا، پھر غسل کیا اور چاشت کی آٹھ رکعتیں ادا کیں۔

(۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ: نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَوْمَ الْفَتْحِ بِأَعْلَى مَكَّةَ فَأَتَيْتُهُ ، فَجَاءَهُ أَبُو ذَرٍّ بِجَفْنَةٍ فِيهَا مَاءٌ قَالَتْ إِنِّي لأَرَى فِيهَا أَثَرَ الْعَجِينِ قَالَتْ فَسَتَرَهُ أَبُو ذَرٍّ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ سَتَرَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَبَا ذَرٍّ فَاغْتَسَلَ ، ثُمَّ صَلَّى النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- ثَمَانَ رَكَعَاتٍ وَذَلِكَ فِي الضُّحَى. [ضعيف۔ أخرجه ابن خزيمة ۱۴۵۷]

(۲۰) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن بلند جگہ تشریف فرما ہوئے۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی تو ابوذر رضی اللہ عنہ ایک برتن لائے جس میں پانی تھا۔ میں نے اس میں آٹے کا نشان دیکھا، پھر ابوذر رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پردہ کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل کیا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوذر رضی اللہ عنہ کے لیے پردہ کیا تو ابوذر رضی اللہ عنہ نے غسل کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آٹھ رکعات نماز پڑھی، یہ چاشت کا وقت تھا۔

(۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ: أَنَّهَا كَرِهَتْ أَنْ يُتَوَضَّأَ بِالْمَاءِ الَّذِي يُبَلُّ فِيهِ الْخُبْزُ.

(ق) وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَإِنَّمَا أَرَادَتْ إِذَا غَلَبَ عَلَيْهِ حَتَّى أُضِيفَ إِلَيْهِ. [ضعيف۔ أخرجه الدار قطني ۳۹/۱]

(۲۱) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے اس پانی کے ساتھ وضو کرنا ناپسند کیا جس میں روٹیاں تیر رہی ہوں۔ یہ روایت تب صحیح ہے جب روٹیاں پانی پر غالب ہوں اور مکمل نسبت ہی ان کی طرف کر دی جائے یعنی وہ پانی نہ رہے۔

(۱۰) باب مَنْعِ التَّطَهُّرِ بِالنَّبِيذِ

نبیذ سے طہارت حاصل کرنے کی ممانعت

(۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ فَذَكَرَ قِصَّةً ثُمَّ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: ((الصَّعِيدُ الطَّيِّبُ وَضُوءُ الْمُسْلِمِ وَلَوْ إِلَى عَشْرِ حِجَجٍ فَإِذَا وَجَدَ الْمَاءَ فَلْيَمَسَّ بَشَرَهُ الْمَاءَ، فَإِنَّ ذَلِكَ هُوَ خَيْرٌ)).

[صحيح۔ سيأتي تخريجه في الأحاديث]

(۲۲) حضرت عمرو بن بجدان فرماتے ہیں کہ میں نے ابوذر رضی اللہ عنہ سے سنا، انہوں نے اپنا واقعہ ذکر فرمایا اور حدیث بیان کی کہ پاک مٹی مسلمان کا پانی ہے اگر چہ دس سال تک (اسے پانی نہ ملے) جب اسے پانی مل جائے تو اپنے جسم پر پانی بہائے بے شک یہ اس کے لیے بہتر ہے۔

(۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى كِلاَهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۲۳۹ ومسلم ۲۰۰۱]

(۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر وہ شراب جس میں نشہ ہو حرام ہے۔

(۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ: أَنَّهُ كَرِهَ الْوُضُوءَ بِاللَّبَنِ وَبِالنَّبِيذِ، وَقَالَ: إِنَّ التَّيَمُّمَ أَعْجَبُ إِلَيَّ مِنْهُ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۸۶]

(۲۴) ابن جریج نے حضرت عطار رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے دودھ اور نبیذ کے ساتھ وضو کرنا ناپسند کیا اور فرمایا: تیمم کرنا

مجھے اس سے زیادہ پسند ہے۔

(۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو خَلْدَةَ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ عَنْ رَجُلٍ أَصَابَتْهُ جَنَابَةٌ وَلَيْسَ عِنْدَهُ مَاءٌ ، وَعِنْدَهُ نَبِيذٌ أَيَغْتَسِلُ بِهِ؟ قَالَ: لَا.

[صحيح أخرجه ابو داؤد ۸۷]

(۲۵) حضرت ابوخلدہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے ابوالعالیہ سے اس جنبی شخص کے متعلق پوچھا جس کے پاس پانی نہ ہو بلکہ نبیذ ہو، کیا وہ اس سے غسل کر سکتا ہے۔ انہوں نے فرمایا: نہیں!

(۲۶) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي فَزَارَةَ الْعَبْسِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: لَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْجِنِّ تَخَلَّفَ مِنْهُمْ يَعْنِي مِنَ الْجِنِّ رَجُلاَنِ قَالَ الرَّمَادِيُّ أَحْسِبُ عَبْدَ الرَّزَّاقِ قَالَ فَقَالاَ: نَشْهَدُ الصَّلاَةَ مَعَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ . قَالَ فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ قَالَ لِي النَّبِيُّ -ﷺ- ((هَلْ مَعَكَ وَضُوءٌ؟)). قُلْتُ: لاَ، مَعِي إِدَاوَةٌ فِيهَا نَبِيذٌ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ وَمَاءٌ طَهُورٌ)). فَتَوَضَّأَ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۸٤]

(۲۶) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لیلۃ الجن میں دو جن پیچھے رہ گئے، رمادی کہتے ہیں: میرا گمان ہے کہ عبدالرزاق نے بیان کیا کہ ان دونوں جنوں نے کہا: ہم آپ ﷺ کے ساتھ نماز میں حاضر ہونا چاہتے ہیں۔ جب نماز کا وقت ہوا تو نبی ﷺ نے مجھ سے کہا: ''کیا تیرے پاس وضو کے لیے پانی ہے؟'' میں نے کہا: نہیں میرے پاس لوٹے میں نبیذ ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: کھجور پاک ہے اور پانی بھی پاک ہے، چنانچہ آپ ﷺ نے (اس نبیذ سے) وضو کیا۔

(۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو غَسَّانَ أَخْبَرَنَا قَيْسٌ هُوَ ابْنُ الرَّبِيعِ أَخْبَرَنَا أَبُو فَزَارَةَ الْعَبْسِيُّ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: ((إِنِّي قَدْ أُمِرْتُ أَنْ أَقْرَأَ عَلَى إِخْوَانِكُمْ مِنَ الْجِنِّ، لِيَقُمْ مَعِي رَجُلٌ مِنْكُمْ، وَلاَ يَقُمْ مَعِي رَجُلٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ)). قَالَ: فَقُمْتُ مَعَهُ وَمَعِي إِدَاوَةٌ مِنْ مَاءٍ كَذَا قَالَ حَتَّى إِذَا بَرَزْنَا خَطَّ حَوْلِي خَطَّةً ثُمَّ قَالَ: ((لاَ تَخْرُجَنَّ مِنْهَا فَإِنَّكَ إِنْ خَرَجْتَ مِنْهَا لَمْ تَرَنِي وَلَمْ أَرَكَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.)) قَالَ: ثُمَّ انْطَلَقَ حَتَّى تَوَارَى عَنِّي قَالَ فَثَبَتُّ قَائِمًا حَتَّى إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ أَقْبَلَ قَالَ: ((مَا لِي أَرَاكَ قَائِمًا؟)) قَالَ قُلْتُ: مَا قَعَدْتُ خَشْيَةَ أَنْ أَخْرُجَ مِنْهَا. قَالَ: ((أَمَا إِنَّكَ لَوْ خَرَجْتَ مِنْهَا لَمْ تَرَنِي وَلَمْ أَرَكَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، هَلْ مَعَكَ مِنْ وَضُوءٍ؟)) قُلْتُ: لاَ. قَالَ: ((فَمَاذَا فِي الإِدَاوَةِ؟)) قُلْتُ: نَبِيذٌ. قَالَ: ((تَمْرَةٌ حُلْوَةٌ وَمَاءٌ طَيِّبٌ)) ثُمَّ تَوَضَّأَ وَأَقَامَ الصَّلاَةَ ، فَلَمَّا أَنْ

قَضَى الصَّلَاةَ قَامَ إِلَيْهِ رَجُلَانِ مِنَ الْجِنِّ فَسَأَلَاهُ الْمَتَاعَ فَقَالَ: ((أَوَلَمْ آمُرْ لَكُمَا وَلِقَوْمِكُمَا مَا يُصْلِحُكُمَا؟)) قَالَ: بَلَى وَلَكِنَّا أَحْبَبْنَا أَنْ يَحْضُرَ بَعْضُنَا مَعَكَ الصَّلَاةَ. قَالَ: ((مِمَّنْ أَنْتُمَا؟)) قَالَ: مِنْ أَهْلِ نَصِيبِينَ. فَقَالَ: ((قَدْ أَفْلَحَ هَذَانِ وَأَفْلَحَ قَوْمُهُمَا)) وَأَمَرَ لَهُمَا بِالْعِظَامِ وَالرَّجِيعِ طَعَامًا وَعَلَفًا ، وَنَهَانَا أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِعَظْمٍ أَوْ رَوْثٍ.

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ أَحْمَدَ بْنِ حَمَّادٍ يَقُولُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: أَبُو زَيْدٍ الَّذِي رَوَى حَدِيثَ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ وَمَاءٌ طَهُورٌ)). رَجُلٌ مَجْهُولٌ لَا يُعْرَفُ بِصُحْبَةِ عَبْدِ اللَّهِ

(ت) وَرَوَى عَلْقَمَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ: لَمْ أَكُنْ لَيْلَةَ الْجِنِّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

وَرَوَى شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ أَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَيْلَةَ الْجِنِّ؟ قَالَ: لَا.

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ: هَذَا الْحَدِيثُ مَدَارُهُ عَلَى أَبِي فَزَارَةَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، وَأَبُو فَزَارَةَ مَشْهُورٌ وَاسْمُهُ رَاشِدُ بْنُ كَيْسَانَ، وَأَبُو زَيْدٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ مَجْهُولٌ ، وَلَا يَصِحُّ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ خِلَافُ الْقُرْآنِ.

(ت) قَالَ الشَّيْخُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، وَعَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ فُلَانِ بْنِ غَيْلَانَ الثَّقَفِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، وَعَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ حَنَشٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ بِإِسْنَادٍ لَهُ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ ، وَرَوَاهُ الْحُسَيْنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعِجْلِيُّ بِإِسْنَادٍ لَهُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، وَلَا يَصِحُّ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ.

(ج) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ فِي تَضْعِيفِ هَذِهِ الأَسَانِيدِ: عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ ضَعِيفٌ ، وَلَيْسَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ مُصَنَّفَاتِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، وَالرَّجُلُ الثَّقَفِيُّ الَّذِي رَوَاهُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ مَجْهُولٌ ، قِيلَ اسْمُهُ عَمْرٌو وَقِيلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ غَيْلَانَ وَابْنُ لَهِيعَةَ ضَعِيفُ الْحَدِيثِ لَا يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ ، وَالْحَسَنُ بْنُ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى ضَعِيفَانِ ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعِجْلِيُّ هَذَا يَضَعُ الْحَدِيثَ عَلَى الثِّقَاتِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ أَنْكَرَ ابْنُ مَسْعُودٍ شُهُودَهُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- لَيْلَةَ الْجِنِّ فِي رِوَايَةِ عَلْقَمَةَ عَنْهُ ، وَأَنْكَرَهُ ابْنُهُ وَأَنْكَرَهُ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ. [ضعيف۔ أخرجه الطبراني في الكبير ۹۹۶۲]

(۴۷) (الف) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے تمہارے بھائی جنوں پر قرآن پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے، تم میں سے ایک میرے ساتھ چلے اور ایسا نہ ہو جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی تکبر ہو۔ میں آپ کے ساتھ چلا اور میرے پاس پانی کا برتن (لوٹا) تھا۔ جب ہم پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے اردگرد ایک لکیر کھینچتے ہوئے کہا: اس دائرے سے باہر نہ نکلنا، اگر تو اس دائرے سے نکل گیا تو قیامت تک ہم ایک دوسرے کو نہ دیکھ سکیں گے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: پھر آپ چلے حتیٰ کہ میری نظروں سے اوجھل ہو گئے اور میں فجر طلوع ہونے تک وہیں کھڑا رہا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور فرمایا: میں تجھے کھڑا ہوا دیکھ رہا ہوں (یعنی تم بیٹھے کیوں نہیں)؟ میں نے عرض کیا کہ میں ڈر گیا کہیں اس دائرے سے نہ نکل جاؤں، اس لیے نہیں بیٹھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو دائرے سے نکل جاتا تو ہم ایک دوسرے کو قیامت تک نہ دیکھ سکتے۔ پھر فرمایا: کیا تیرے پاس پانی ہے؟ میں نے کہا: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: برتن (لوٹے) میں کیا ہے؟ میں نے کہا: نبیذ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میٹھی کھجور اور پاکیزہ پانی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور نماز پڑھی۔ جب نماز پڑھ لی تو جنوں میں سے دو شخص آئے اور کسی چیز کا سوال کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں نے تم کو اور تمہاری قوم کو اس چیز کا حکم نہیں دیا جو تمہارے لیے بہتر ہے؟ ایک نے کہا: کیوں نہیں لیکن ہماری خواہش ہے کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز میں شریک ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کس قبیلے سے ہو؟ انہوں نے کہا "نصیبین" میں سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دونوں اور ان کی قوم کامیاب ہو گئی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے ہڈیاں اور گوبر کا کھانا حلال قرار دیا اور ہمیں ہڈیوں اور گوبر سے استنجا کرنے سے منع کر دیا۔

(ب) امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ کہتے ہیں: حدیث ابن مسعود جس میں یہ الفاظ ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پاک کھجور اور پاکیزہ پانی" اس میں ابوزید راوی مجہول ہے۔ اس کی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ملاقات ثابت نہیں۔

(ج) علقمہ نے سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے، میں اس واقعہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نہیں تھا۔

(د) عمرو بن مرہ کہتے ہیں کہ میں نے ابوعبیدہ سے پوچھا کہ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے؟ انہوں نے فرمایا: نہیں۔

(ر) ابواحمد بن عدی کہتے ہیں: اس حدیث کا مدار اس سند پر ہے: **عن ابی فزارة عن ابی زيد مولى عمرو بن حريث عن ابن مسعود.** ابوفزارہ مشہور راوی ہے، اس کا نام راشد بن کیسان ہے، ابوزید مولی عمرو بن حریث مجہول راوی ہے۔ یہ حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں کیوں کہ یہ قرآن کے صریح خلاف ہے۔

شیخ احمد کہتے ہیں کہ یہ حدیث **حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عن علي بن زيد بن جدعان عن أبي رافع عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عن أبي سلام عن فلان بْنِ غَيْلَانَ الثقفي عن ابن مسعود وعن ابْنُ لَهِيعَةَ عن قيس بن حجاج عن حنش عن ابن عباس، عن ابن مسعود** یعنی یہ کئی طرق سے روایت کی گئی ہے۔ لیکن ان میں سے کوئی روایت صحیح نہیں۔

(۲۸) أَمَّا حَدِيثُ عَلْقَمَةَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْعَبْدِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي الْحَذَّاءَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: لَمْ أَكُنْ لَيْلَةَ الْجِنِّ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ مَعَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٤٥٠]

(۲۸) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ''لیلۃ الجن'' میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نہیں تھا، لیکن مجھے یہ پسند ہے کہ میں آپ کے ساتھ ہوتا۔

(۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَلْقَمَةَ هَلْ كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ شَهِدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَيْلَةَ الْجِنِّ؟ قَالَ عَلْقَمَةُ: أَنَا سَأَلْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ فَقُلْتُ: هَلْ شَهِدَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَيْلَةَ الْجِنِّ؟ قَالَ: لاَ وَلَكِنَّا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ذَاتَ لَيْلَةٍ فَفَقَدْنَاهُ ، فَالْتَمَسْنَاهُ فِي الأَوْدِيَةِ وَالشِّعَابِ فَقُلْنَا اسْتُطِيرَ أَوِ اغْتِيلَ ، فَبِتْنَا بِشَرِّ لَيْلَةٍ بَاتَ بِهَا قَوْمٌ. فَلَمَّا أَصْبَحْنَا إِذْ هُوَ جَاءٍ مِنْ قِبَلِ حِرَاءٍ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَدْنَاكَ فَطَلَبْنَاكَ فَلَمْ نَجِدْكَ ، فَبِتْنَا بِشَرِّ لَيْلَةٍ بَاتَ بِهَا قَوْمٌ. قَالَ ((أَتَانِي دَاعِي الْجِنِّ فَذَهَبْتُ مَعَهُ ، فَقَرَأْتُ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ)) قَالَ فَانْطَلَقَ بِنَا فَأَرَانَا آثَارَهُمْ وَآثَارَ نِيرَانِهِمْ ، وَسَأَلُوهُ الزَّادَ فَقَالَ: ((كُلُّ عَظْمٍ ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ يَقَعُ فِي أَيْدِيكُمْ أَوْفَرَ مَا يَكُونُ لَحْمًا، وَكُلُّ بَعْرَةٍ عَلَفٌ لِدَوَابِّكُمْ)) ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لاَ تَسْتَنْجُوا بِهِمَا فَإِنَّهُمَا طَعَامُ إِخْوَانِكُمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح أخرجه مسلم ٤٥٠]

(۲۹) عامر سے روایت ہے کہ میں سیدنا علقمہ سے پوچھا: کیا ابن مسعود رضی اللہ عنہ لیلۃ الجن میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے؟ انہوں نے فرمایا: میں نے یہی سوال سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا تم میں سے کوئی ''لیلۃ الجن'' میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ موجود تھا؟ انہوں نے کہا: نہیں' بلکہ واقعہ یہ ہے کہ ہم ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، ہم نے آپ کو گم پایا، پھر ہم نے آپ ﷺ کو وادیوں اور گھاٹیوں میں تلاش کیا۔ ہم نے سوچا: شاید آپ کو کوئی چیز اڑا لے گئی ہے۔ ہم نے وہ رات بہت مشکل میں گزاری۔ صبح ہوئی تو آپ ﷺ غارِ حرا کی طرف سے آئے۔ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم نے آپ کو گم پایا تو آپ کو بہت تلاش کیا۔ لیکن آپ کو نہ ڈھونڈ سکے۔ ہم تمام لوگوں نے رات بہت مشکل میں گزاری۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

میرے پاس جنوں میں سے ایک شخص آیا تو میں اس کے ساتھ چلا گیا اور ان پر قرآن کی تلاوت کی۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ آپ ہمارے ساتھ چلیں اور ان کے کچھ آثار اور آگ کے نشانات دکھائیں۔ انہوں نے کچھ اور سوال بھی کیے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: ''ہر ہڈی جس پر اللہ کا نام لیا جائے جو تمہارے ہاتھوں میں ہوتی ہے وہ ان کے لیے گوشت سے بھرپور ہوتی ہے اور ہر مینگنی جو تمہارے جانوروں کے چارے سے بنتی ہے وہ ان کے لیے خوراک سے بھرپور ہوتی ہے۔'' پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان دونوں (ہڈی اور مینگنی) کے ساتھ استنجا نہ کرو کیوں کہ یہ دونوں تمہارے (جن) بھائیوں کا کھانا ہے۔

(۳۰) وَأَمَّا حَدِيثُ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ مَعَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- لَيْلَةَ الْجِنِّ؟ قَالَ: لاَ. وَسَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ: لَيْتَ صَاحِبَنَا كَانَ ذَاكَ. [ضعيف۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۳۳۹۴۶]

(۳۰) عمرو بن مرہ سے روایت ہے کہ میں نے ابوعبیدہ بن عبداللہ سے پوچھا: کیا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ لیلۃ الجن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ پھر نے میں ابراہیم سے سوال کیا تو انہوں نے کہا: کاش ہمارا کوئی ساتھی آپ کے ساتھ ہوتا۔

(۳۱) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ بَحْرٍ أَخْبَرَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم-: ((النَّبِيذُ وَضُوءٌ لِمَنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ)).

[منكر۔ أخرجه الدار قطني ۱/ ۷۵]

(۳۱) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نبیذ وضو (کا پانی) ہے اس شخص کے لیے جس کو پانی نہ ملے۔

(۳۲) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ تَمَّامٍ حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ مَوْقُوفًا.

فَهَذَا حَدِيثٌ مُخْتَلَفٌ فِيهِ عَلَى الْمُسَيَّبِ بْنِ وَاضِحٍ ، وَهُوَ وَاهِمٌ فِيهِ فِي مَوْضِعَيْنِ فِي ذِكْرِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَفِي ذِكْرِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-.

(ت) وَالْمَحْفُوظُ أَنَّهُ مِنْ قَوْلِ عِكْرِمَةَ غَيْرَ مَرْفُوعٍ كَذَا رَوَاهُ هِقْلُ بْنُ الزِّيَادِ وَالْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شَيْبَانُ النَّحْوِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ. (ج) وَكَانَ الْمُسَيَّبُ

رَحِمَنَا اللَّهُ تَعَالَى وَإِيَّاهُ كَثِيرُ الْوَهْمِ.

(ت) وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَرَّرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ. (ج) وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَرَّرٍ مَتْرُوكٌ.

(ت) وَرُوِيَ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوعًا. (ج) وَأَبَانُ مَتْرُوكٌ.

قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْهُ الْمَحْفُوظُ أَنَّهُ مِنْ قَوْلِ عِكْرِمَةَ غَيْرَ مَرْفُوعٍ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - وَلاَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ.

(ت) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: وَقَدْ رَوَى الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالْوُضُوءِ مِنَ النَّبِيذِ.

وَرَوَاهُ أَبُو إِسْحَاقَ الْكُوفِيُّ وَاسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْسَرَةَ ، وَيُقَالُ لَهُ أَبُو لَيْلَى الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ مَزْيَدَةَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَلِيٍّ: لاَ بَأْسَ بِالْوُضُوءِ بِالنَّبِيذِ.

(ج) وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْسَرَةَ مَتْرُوكٌ ، وَالْحَارِثُ الأَعْوَرُ ضَعِيفٌ ، وَالْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ قَدْ ذَكَرْتُ أَقَاوِيلَ الْحُفَّاظِ فِيهِمْ فِي الْخِلاَفِيَّاتِ. [منكر۔ أخرجه ابن عدی ۱۷۰/۷]

(۳۲) (الف) بشر نے ہم کو اس اسناد کی طرح موقوف بیان کیا ہے۔

(ب) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حارث نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نبیذ سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(ج) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبیذ کے ساتھ وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۳) ثُمَّ إِنَّ صِفَةَ أَنْبِذَتِهِمْ مَذْكُورَةٌ فِيمَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي سِقَاءٍ يُوكَى أَعْلاَهُ لَهُ ثَلاَثَةُ عَزَالِي يُعَلَّقُ ، نَنْبِذُهُ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ عِشَاءً ، وَنَنْبِذُهُ عِشَاءً فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً.

رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيِّ بِمَعْنَاهُ.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۰۰۵]

(۳۳) سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ کے لیے مشکیزے میں نبیذ بناتی تھیں جس کا منہ اوپر سے باندھ دیا جاتا تھا، آپ کے لیے تین مشکیزے لٹکائے جاتے تھے۔ ہم آپ ﷺ کے لیے صبح کے وقت نبیذ بناتی تو آپ ﷺ شام کو

پیتے اور جب ہم شام کو نبیذ بناتیں تو آپ ﷺ صبح کو پیتے۔

(ب) عبدالوہاب ثقفی سے اسی جیسی روایت بیان کی گئی ہے۔

(۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِى الْحَنْظَلِىَّ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ حَدَّثَنَا أَبُو خَلْدَةَ عَنْ أَبِى الْعَالِيَةِ قَالَ: نَرَى نَبِيذَكُمْ هَذَا الْخَبِيثَ إِنَّمَا كَانَ مَاءٌ تُلْقَى فِيهِ تَمَرَاتٌ فَيَصِيرُ حُلْوًا. [صحيح۔ إلى ابى العالیہ]

(۳۴) حضرت ابوالعالیہ سے روایت ہے کہ ہم تمہارے نبیذ کو اچھا نہ سمجھتے تھے، لیکن وہ تو صرف پانی ہے جس میں کھجوریں ڈالی جاتی ہیں اور وہ میٹھا ہو جاتا ہے۔

(۱۱) باب إِزَالَةِ النَّجَاسَاتِ بِالْمَاءِ دُونَ سَائِرِ الْمَائِعَاتِ

مائع چیزوں کے علاوہ کر صرف پانی سے نجاست دور کرنے کا بیان

(۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ.

وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِى بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهَا قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الثَّوْبِ يُصِيبُهُ الدَّمُ مِنَ الْحَيْضَةِ فَقَالَ: ((لِتَحُتَّهُ ثُمَّ لِتَقْرُصْهُ بِالْمَاءِ ، ثُمَّ لِتَنْضَحْهُ ثُمَّ لِتُصَلِّ فِيهِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى طَاهِرٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ أخرجه البخارى ۲۲۵، ومسلم ۲۹۱]

(۳۵) سیدہ اسماء بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے اس کپڑے کے بارے میں سوال کیا گیا جس کو حیض کا خون لگ جائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''(عورت) اس کو کھرچ دے، پھر پانی کے ساتھ ملے، پھر اس کو جھاڑ کر اس میں نماز پڑھ لے۔''

(۳٦) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ: سَأَلْتُ النَّبِىَّ -ﷺ- عَنْ دَمِ الْحَيْضَةِ يُصِيبُ الثَّوْبَ فَقَالَ: ((حُتِّيهِ ثُمَّ اقْرُصِيهِ بِالْمَاءِ ثُمَّ رُشِّيهِ فَصَلِّى فِيهِ)). [صحيح۔ أخرجه ابن حبان ۱۳۸۹]

(۳۶) سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے اس کپڑے کے بارے میں سوال کیا جس کو حیض کا خون لگ جائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس کو کھرچ ڈال، پھر اس کو پانی کے ساتھ مل، پھر اس کو جھاڑ کر اس میں نماز پڑھ لے۔''

(۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ جَدَّتِهَا أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((حُتِّيهِ ثُمَّ اقْرُصِيهِ بِالْمَاءِ ثُمَّ رُشِّيهِ وَصَلِّي فِيهِ)).

[صحيح۔ أخرجه ابن خزيمه ٢٧٥]

(۳۷) سیدہ اسماء بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے حیض کے خون کے متعلق پوچھا جو کپڑے کو لگ جاتا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس کو کھرچ ڈال، پھر پانی کے ساتھ مل کر دھو دے، پھر اس کو جھاڑ کر اس میں نماز پڑھ لے۔''

(۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: مَا كَانَ لإِحْدَانَا إِلاَّ ثَوْبٌ وَاحِدٌ تَحِيضُ فِيهِ ، فَإِنْ أَصَابَهُ شَىْءٌ مِنْ دَمٍ بَلَّتْهُ بِرِيقِهَا ثُمَّ قَصَعَتْهُ بِظُفُرِهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري ٣٠٦]

(۳۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: ہم میں سے عورتوں کے پاس ایک ہی کپڑا ہوتا اور وہ اس میں حیض والی ہو جاتیں۔ اگر اس کپڑے کو خون لگ جاتا تو وہ خشک ہو جاتا، پھر وہ (عورت) اس کو اپنے ناخن سے کھرچ دیتی۔

(۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَدْ كَانَ يَكُونُ لإِحْدَانَا الدِّرْعُ تَحِيضُ فِيهِ وَفِيهِ تُصِيبُهَا الْجَنَابَةُ ثُمَّ تَرَى فِيهِ قَطْرَةً مِنْ دَمٍ فَتَقْصَعُهُ بِرِيقِهَا.

(ق) وَهَذَا فِي الدَّمِ الْيَسِيرِ الَّذِي يَكُونُ مَعْفُوًّا عَنْهُ فَأَمَّا الْكَثِيرُ مِنْهُ فَصَحِيحٌ عَنْهَا أَنَّهَا كَانَتْ تَغْسِلُهُ وَذَلِكَ يَرِدُ فِي مَوْضِعِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ٣٦٤]

(۳۹) سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم میں سے ایک عورت کے پاس لمبی قمیص ہوتی تھی جس میں اس کو حیض کا

خون آجاتا یا وہ ناپاک ہو جاتی، پھر وہ اس میں خون کا قطرہ دیکھتی تو اس کو خشک ہونے پر سے کھرچ دیتی۔

(ب) اگر خون کم ہو تو وہ معاف ہے اور اگر زیادہ ہو تو صحیح یہ ہے کہ اس کو دھویا جائے۔ اس کے دلائل اپنے محل پر آئیں گے، ان شاء اللہ۔

(۴۰) ثُمَّ قَدْ رُوِیَ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِیِّ مَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِیُّ حَدَّثَنِی إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ یَعْنِی ابْنَ إِبْرَاهِیمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَطِیَّةَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: إِذَا حَكَّ أَحَدُكُمْ جِلْدَهُ فَلاَ یَمْسَحْهُ بِرِیقِهِ فَإِنَّهُ لَیْسَ بِطَاهِرٍ.

قَالَ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لإِبْرَاهِیمَ فَقَالَ: امْسَحْهُ بِمَاءٍ.

(ق) وَإِنَّمَا أَرَادَ سَلْمَانُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّ الرِّیقَ لاَ یُطَهِّرُ الدَّمَ الْخَارِجَ مِنْهُ بِالْحَكِّ.

(ت) وَأَمَّا حَدِیثُ عَمَّارِ بْنِ یَاسِرٍ أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- قَالَ لَهُ ((یَا عَمَّارُ مَا نُخَامَتُكَ وَلاَ دُمُوعُ عَیْنَیْكَ إِلاَّ بِمَنْزِلَةِ الْمَاءِ الَّذِی فِی رَكْوَتِكَ إِنَّمَا تَغْسِلُ ثَوْبَكَ مِنَ الْبَوْلِ وَالْغَائِطِ وَالْمَنِیِّ وَالدَّمِ وَالْقَیْءِ.))

فَهَذَا بَاطِلٌ لاَ أَصْلَ لَهُ ، وَإِنَّمَا رَوَاهُ ثَابِتُ بْنُ حَمَّادٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ عَمَّارٍ.

(ج) وَعَلِیُّ بْنُ زَیْدٍ غَیْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ ، وَثَابِتُ بْنُ حَمَّادٍ مُتَّهَمٌ بِالْوَضْعِ.

[حسن أخرجه الخطیب فی تاریخ بغداد ۹/۱۶۸]

(۴۰) حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تم میں سے کوئی اپنی جلد کو کھرچے تو خشک مٹی کو نہ چھوئے، کیوں کہ وہ ناپاک ہے۔

(ب) راوی کہتا ہے کہ میں نے یہ بات ابراہیم سے بیان کی تو انھوں نے فرمایا: اسے پانی کے ساتھ دھو ڈال۔ حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ کی مراد یہ ہے کہ کھرچنا اس خون (کی جگہ) کو پاک نہیں کرتا۔ واللہ اعلم۔

(ج) رہی عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی حدیث کہ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا: ''اے عمار! تیری بلغم اور آنسو اس پانی کی طرح ہیں جو تیرے ڈول میں ہو۔ تو اپنے کپڑے کو صرف بول و براز، منی، خون اور قے سے دھوئے گا۔

یہ حدیث موضوع ہے، اس کی اصل کوئی نہیں۔ اس کی سند کچھ اس طرح ہے: ثابت بن حماد، عن علی بن زید عن ابن المسیب عن عمار.

علی بن زید قابل حجت نہیں اور ثابت بن حماد حدیث گھڑنے میں تہمت زدہ ہے۔

جماع الأَبْوابِ الأَوانِي

برتنوں کے ابواب کا مجموعہ

(۱۲) باب فِي جِلْدِ الْمَيْتَةِ

مردار کے چمڑے کا حکم

(۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ: قُرِءَ عَلَيْنَا كِتَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَنْ لاَ تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلاَ عَصَبٍ)).

[صحيح لغيره۔ أخرجه الترمذي ۱۷۲۹]

(۴۱) حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم پر رسول اللہ ﷺ کا خط پڑھا گیا، اس میں تھا کہ تم مردار کے چمڑے سے نفع حاصل نہ کرو اور نہ ہی اس کے پٹھوں سے فائدہ اٹھاؤ۔

(۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ: قُرِءَ عَلَيْنَا كِتَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِأَرْضِ جُهَيْنَةَ وَأَنَا غُلاَمٌ شَابٌّ: ((أَنْ لاَ تَسْتَمْتِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلاَ عَصَبٍ)).

[صحيح لغيره۔ أخرجه ابوداؤد ۴۱۲۷]

(۴۲) حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم پر جہینہ نامی جگہ میں رسول اللہ ﷺ کا خط پڑھا گیا اور میں اس وقت نوجوان تھا، اس میں لکھا تھا کہ تم مردہ جانور کے چمڑے سے فائدہ نہ اٹھاؤ اور نہ ہی اس کے پٹھوں سے۔

(۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ: أَنَّهُ انْطَلَقَ هُوَ وَأُنَاسٌ مَعَهُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ رَجُلٍ مِنْ جُهَيْنَةَ قَالَ الْحَكَمُ فَدَخَلُوا وَقَعَدْتُ عَلَى الْبَابِ فَخَرَجُوا إِلَيَّ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُكَيْمٍ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَتَبَ إِلَى جُهَيْنَةَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرٍ: ((أَلاَّ تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلاَ

عَصَبٍ)).

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَقَدْ قِيلَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِأَرْبَعِينَ يَوْمًا وَقِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَشْيَخَةٌ لَنَا مِنْ جُهَيْنَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَتَبَ إِلَيْهِمْ وَذَلِكَ يَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ٤١٢٧]

(۴۳) (الف) حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ کے پاس کچھ لوگ آئے تو انہوں نے بتلایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی وفات سے ایک مہینہ پہلے جہینہ قبیلہ والوں کو لکھا کہ تم مردار کے چمڑے سے نفع حاصل نہ کرو اور نہ ہی اس کے پٹھوں سے فائدہ اٹھاؤ۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث دوسری سند سے بھی وارد ہے جس کے الفاظ یہ ہیں کہ آپ نے وفات سے چالیس دن پہلے یہ خط لکھا۔ حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے قبیلے جہینہ کے مشائخ نے ہمیں بتایا کہ نبی ﷺ نے انہیں خط لکھا۔ ان شاء اللہ اس کا ذکر آگے آئے گا۔

(٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ غَسَّانَ قَالَ قَالَ أَبُو زَكَرِيَّا يَعْنِي يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ: جَاءَنَا كِتَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَلاَّ تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلاَ عَصَبٍ)) فِي حَدِيثِ ثِقَاتِ النَّاسِ حَدَّثَنَا أَصْحَابُنَا: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَتَبَ: ((أَلاَّ تَنْتَفِعُوا))

(ق) قَالَ الشَّيْخُ يَعْنِي بِهِ أَبُو زَكَرِيَّا رَحِمَهُ اللَّهُ: تَعْلِيلَ الْحَدِيثِ بِذَلِكَ وَهُوَ مَحْمُولٌ عِنْدَنَا عَلَى مَا قَبْلَ الدَّبْغِ بِدَلِيلِ مَا هُوَ أَصَحُّ مِنْهُ فِي الأَبْوَابِ الَّتِي تَلِيهِ. [صحيح۔ نصب الرايه ١/١١٥]

(۴۴) یحییٰ بن معین نے فرمایا کہ حدیث عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ کہ ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ خط آیا (جس میں لکھا تھا) کہ تم مردار کے چمڑے سے نفع حاصل نہ کرو اور نہ ہی اس کے پٹھوں سے فائدہ اٹھاؤ، ایک اور قوی سند کے ساتھ ہمارے اصحاب نے ہم کو بیان کی ہے کہ نبی ﷺ نے لکھا: ''تم نفع نہ اٹھاؤ۔''

شیخ ابوزکریا رحمہ اللہ اسی حدیث کی علت بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہمارے نزدیک یہ چمڑا رنگنے سے پہلے پر محمول ہے۔ اس کی دلیل اگلے ابواب میں صحیح (اسناد سے) وارد احادیث ہیں۔

(۱۳) باب طَهَارَةِ جِلْدِ الْمَيْتَةِ بِالدَّبْغِ

مردار کے چمڑے کو رنگ لگا کر پاک کرنا

(٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ بْنِ أَحْمَدَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ

اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- مَرَّ بِشَاةٍ مَيِّتَةٍ لِمَوْلَاةٍ مَيْمُونَةَ فَقَالَ: ((أَلَا أَخَذُوا إِهَابَهَا فَدَبَغُوهُ فَانْتَفَعُوا بِهِ؟)) قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا مَيْتَةٌ. قَالَ: ((إِنَّمَا حَرُمَ أَكْلُهَا)).

[صحیح۔ أخرجه مسلم ۳۶۳]

(۴۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے غلام کی مردار بکری کے پاس سے گزرے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم نے اس کا چمڑا کیوں نہیں اتارا' تم اس کو رنگتے اور نفع حاصل کرتے'' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! یہ تو مردار ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''صرف اس کا (گوشت) کھانا حرام ہے۔''

(۴۶) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ وَقَالَ: ((أَلَا نَزَعْتُمْ إِهَابَهَا فَدَبَغْتُمُوهُ وَانْتَفَعْتُمْ بِهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِمَا عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ.

(ج) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْحُمَيْدِيِّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ كَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا قَالَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ مَيْمُونَةَ، فَإِذَا وُقِفَ عَلَيْهِ قَالَ هُوَ عَنْ مَيْمُونَةَ وَقِيلَ لَهُ فَإِنَّ مَعْمَرًا لَا يَقُولُ فِيهِ فَدَبَغُوهُ وَيَقُولُ كَانَ الزُّهْرِيُّ يُنْكِرُ الدِّبَاغَ فَقَالَ سُفْيَانُ لَكِنِّي أَنَا أَحْفَظُ فِيهِ.

وَفِي الْحَدِيثِ الآخَرِ حَدِيثُ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحیح۔ أخرجه الدارقطني ۱/ ۴۴]

(ت) قَالَ الشَّيْخُ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَصَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ وَغَيْرُهُمْ فَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ فَدَبَغُوهُ وَقَدْ حَفِظَهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَالزِّيَادَةُ مِنْ مِثْلِهِ مَقْبُولَةٌ إِذَا كَانَتْ لَهَا شَوَاهِدُ.

وَقَدْ تَابَعَهُ عَلَى ذَلِكَ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ وَالزُّبَيْدِيُّ فِيمَا رُوِيَ عَنْهُمْ. وَهُوَ فِي حَدِيثِهِ أَيْضًا عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ كَمَا:

(۴۶) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے منقول روایت میں یہ الفاظ ہیں: (أَلَا نَزَعْتُمْ إِهَابَهَا فَدَبَغْتُمُوهُ وَانْتَفَعْتُمْ بِهِ) تم نے اس کا چمڑا کیوں نہیں اتارا، پھر اس کو رنگ لیتے اور نفع حاصل کرتے۔

سفیان رحمہ اللہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہوئے میمونہ رضی اللہ عنہا کا ذکر نہیں کیا اور بعض جگہ وہ میمونہ کا ذکر کرتے ہیں۔ ان سے کہا گیا کہ معمر ''فدبغوہ'' کا لفظ ذکر نہیں کرتے تھے اور کہتے تھے کہ امام زہری دباغت کا انکار کرتے تھے تو سفیان رحمہ اللہ نے کہا: مجھے (یہ حدیث) ان سے زیادہ یاد ہے۔

امام بیہقی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ زہری سے ایک کثیر جماعت نے روایت کیا ہے، لیکن انہوں نے دباغت کا ذکر نہیں کیا، بلکہ سفیان بن عیینہ نے (دباغت کا) ذکر کیا ہے اور جب شواہد موجود ہوں تو ثقہ کی زیادتی مقبول ہے۔

(٤٧) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- مَرَّ بِشَاةٍ لِمَيْمُونَةَ مَيِّتَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لَوْ أَخَذُوا إِهَابَهَا فَدَبَغُوهُ فَانْتَفَعُوا بِهِ)). رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح۔ أخرجه حميدی ٣١٥]

(ت) وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ، وَلَمْ يَذْكُرُوا لَفْظَ الدِّبَاغِ فِي الْحَدِيثِ وَقَدْ حَفِظَهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ. وَتَابَعَهُ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ كَمَا:

(٤٧) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی مردہ بکری کے پاس سے گزرے تو فرمایا: ”تم اس کا چمڑا اتار لیتے، پھر اس کو رنگتے اور اس سے نفع حاصل کرتے۔“

(٤٨) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لأَهْلِ شَاةٍ مَاتَتْ: ((أَلاَ نَزَعْتُمْ جِلْدَهَا فَدَبَغْتُمُوهُ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ)). [صحيح۔ أخرجه مسلم ٣٦٤]

(ب) وَهَكَذَا رَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عن عَطَاءٍ، وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مُطْلَقًا دُونَ ذِكْرِ الدِّبَاغِ فِيهِ.

وَحَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ شَاهِدٌ لِصِحَّةِ حِفْظِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَمَنْ تَابَعَهُ.

(٤٨) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں سے کہا جن کی بکری مرگئی تھی: ”تم نے اس کا چمڑا کیوں نہ اتارا اور تم اس کو رنگتے، پھر اس سے فائدہ اٹھاتے۔“

(ب) سعید بن جبیر رحمہ اللہ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے، اس میں دباغت کا ذکر نہیں ہے۔

(٤٩) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ وَعْلَةَ يَرْوِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَيُّمَا إِهَابٍ دُبِغَ فَقَدْ طَهُرَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ.

(ت) وَقَدِ اتَّفَقَ الْكُلُّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَلَى ذِكْرِ الدِّبَاغِ فِيهِ:

فَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَسُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّوْرِيُّ وَسُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ وَفُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ بِمَعْنَاهُ. [صحيح۔ أخرجه النسائى ٤٢٤١]

وَرَوَاهُ أَبُو الْخَيْرِ الْيَزَنِيُّ عَنِ ابْنِ وَعْلَةَ بِمَعْنَاهُ.

وَرَوَاهُ أَخُو سَالِمِ بْنِ أَبِى الْجَعْدِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ كَمَا:

(۴۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو چمڑا رنگ دیا جائے وہ پاک ہو جاتا ہے۔''

(ب) سفیان بن عیینہ کہتے ہیں کہ تمام رواۃ اس حدیث میں دباغت کے ذکر پر متفق ہیں۔

(۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوْحٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِى الْجَعْدِ عَنْ أَخِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِى جِلْدِ الْمَيْتَةِ قَالَ: إِنَّ دِبَاغَهُ قَدْ ذَهَبَ بِخَبَثِهِ أَوْ رِجْسِهِ أَوْ نَجَسِهِ .وَهَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ.

وَسَأَلْتُ أَحْمَدَ بْنَ عَلِيٍّ الأَصْبَهَانِيَّ عَنْ أَخِى سَالِمٍ هَذَا فَقَالَ: اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِى الْجَعْدِ.

[ضعيف۔ أخرجه أحمد ١/٢٣٧]

(۵۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے مردار کے چمڑے کے بارے میں روایت کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک اس کا رنگنا اس کی پلیدگی اور نجاست کو دور کر دیتا ہے۔'' اس کی اسناد صحیح ہیں۔

(۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِى مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ أَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ. أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِى كِتَابِ السُّنَنِ.

(ت) وَرُوِىَ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ وَعَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ فِى هَذَا الْمَعْنَى. [ضعيف۔ أخرجه مالك ١٠٦٤]

(۵۱) سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مردار کے چمڑے سے فائدہ اٹھانے کا حکم دیا جب کہ اس کو رنگ دیا جائے۔

(۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّقِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- جَاءَ فِى غَزْوَةِ تَبُوكَ إِلَى بَيْتٍ، فَإِذَا قِرْبَةٌ مُعَلَّقَةٌ فَسَأَلَ الْمَاءَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا مَيْتَةٌ. فَقَالَ: ((دِبَاغُهَا طُهُورُهَا)).

(ت) وَهَكَذَا رَوَاهُ شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَهِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِى عَرُوبَةَ فِى أَصَحِّ الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ عَنْ

قَتَادَةَ مَوْصُولاً . [ضعیف۔ دون قوله دباغها طهورها فصحیح۔ أخرجه ابو داؤد ۴۱۲۵]

(۵۲) سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک سے گھر کی طرف آئے تو وہاں ایک مشکیزہ لٹکا ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی مانگا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: وہ مردار (چمڑے کا بنا ہوا) ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس کا رنگنا اس کا پاک کرنا ہے۔''

(۱۴) باب طَهَارَةِ بَاطِنِهِ بِالدَّبْغِ كَطَهَارَةِ ظَاهِرِهِ وَجَوَازِ الاِنْتِفَاعِ بِهِ فِي الْمَائِعَاتِ كُلِّهَا

کسی چیز کے اندرونی حصے کو رنگنا گویا اس کے باہر کے حصے کو رنگنا ہے اور تمام مائع چیزوں میں اس سے نفع اٹھانا جائز ہے

(۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَعْلَةَ السَّبَائِيُّ قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ: إِنَّا نَكُونُ بِالْمَغْرِبِ فَتَأْتِينَا الْمَجُوسُ بِالأَسْقِيَةِ فِيهَا الْمَاءُ وَالْوَدَكُ. فَقَالَ: اشْرَبْ. فَقُلْتُ: أَرَأْيٌ تَرَاهُ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ: ((دِبَاغُهَا طَهُورُهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۳۶۶]

(۵۳) ابن وعلہ سبائی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ ہم مغرب میں ہوتے ہیں تو ہمارے پاس مجوسی مشکیزے لاتے ہیں جس میں پانی اور چربی ہوتی ہے؟ انہوں نے فرمایا: پی لیا کرو۔ میں نے کہا: کیا یہ تمہاری رائے ہے؟ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ''اس کو رنگنا ہی اس کا پاک کرنا ہے۔''

(۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَوْدَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَتْ مَاتَتْ شَاةٌ لَنَا فَدَبَغْنَا مَسْكَهَا فَمَا زِلْنَا نَنْبِذُ فِيهِ حَتَّى صَارَ شَنًّا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ.

(ب) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَالْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ.

وَكَذَا رَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ فَقَالَ مَيْمُونَةَ بَدَلَ سَوْدَةَ. [أخرجه البخاری ۶۳۰۸]

(۵۴) ام المومنین سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہماری ایک بکری مرگئی، ہم نے اسی کا چمڑا رنگ لیا اور ہم برابر اس میں نبیذ

بناتے رہے حتیٰ کہ وہ مشکیزہ بن گیا۔

(۵۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ عَنْ مَيْمُونَةَ.

وَرَوَاهُ سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ كَمَا. [صحیح۔ رجاله ثقات و سنده متصل]

(۵۵) عبید اللہ نے سیدہ میمونہ سے اپنی سند کے ساتھ ذکر کیا ہے اور سماک بن حرب نے عکرمہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے۔

(۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَاتَتْ شَاةٌ لِسَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاتَتْ فُلاَنَةُ تَعْنِي الشَّاةَ. قَالَ: فَلَوْلاَ أَخَذْتُمْ مَسْكَهَا. قَالَتْ: نَأْخُذُ مَسْكَ شَاةٍ قَدْ مَاتَتْ. فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿قُلْ لاَ أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ﴾[الأنعام: ۱۴۵] ((وَإِنَّكُمْ لاَ تَطْعَمُونَهُ إِنَّمَا تَدْبُغُونَهُ فَتَنْتَفِعُونَ بِهِ))فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهَا فَسَلَخَتْ مَسْكَهَا فَدَبَغَتْهُ فَاتَّخَذَتْ مِنْهُ قِرْبَةً حَتَّى تَخَرَّقَتْ عِنْدَهَا.

[ضعيف۔ أخرجه ابن حبان ۵۰۴۱۵]

(۵۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ام المومنین سیدہ سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کی ایک بکری مرگئی، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! فلاں کی بکری مرادتھی۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے کہا: "تم نے اس کا چمڑا کیوں نہ اتارا؟" آپ نے عرض کیا: اس بکری کا چمڑا جو مرگئی؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿قُلْ لاَ أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ﴾ [الأنعام: ۱۴۵] ترجمہ: کہہ دیجیے میں اس وحی سے جو میری طرف کی گئی ہے کسی کھانے والے پر کوئی چیز حرام نہیں پاتا جسے وہ کھائے سوائے اس کے کہ وہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو۔ تم اس کو کھاتے نہیں تم اس کو رنگتے ہو اور اس سے فائدہ حاصل کرتے ہو۔ انہوں نے اس (بکری) کی طرف کسی کو بھیجا، اس نے اس کا چمڑا اتارا اور اسے رنگ کر مشکیزہ بنایا حتیٰ کہ وہ ان کے پاس ہی ختم ہوگیا۔

(۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَمُسَدَّدٌ وَالْعَبَّاسُ النَّرْسِيُّ أَنَّ أَبَا عَوَانَةَ حَدَّثَهُمْ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ. [ضعيف۔ مضى في الذي قبله]

(۵۷) ابوعوانہ نے اس کو اور دوسری ہم معنی روایت کو اپنی سند کے ساتھ بیان کیا ہے۔

(۱۵) باب الْمَنْعِ مِنَ الاِنْتِفَاعِ بِجِلْدِ الْكَلْبِ وَالْخِنْزِيرِ وَأَنَّهُمَا نَجِسَانِ وَهُمَا حَيَّانِ

کتے اور خنزیر کی کھال سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت اور وہ دونوں زندہ بھی نجس ہیں

(۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمِشٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: كَتَبَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَنْ لَا تَسْتَمْتِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ)). [صحيح لغيره۔ مغى تخريجه في الحديث ٤١]

(۵۸) عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہماری طرف (خط) لکھا یہ کہ ''تم مردار کی کھال سے فائدہ نہ اٹھاؤ اور نہ ہی اس کے پٹھوں سے۔''

(۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ الْهُذَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ جُلُودِ السِّبَاعِ.

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ وَأَبُو الْمَلِيحِ هُوَ عَامِرُ بْنُ أُسَامَةَ بْنِ عُمَيْرٍ وَقِيلَ زَيْدُ بْنُ أُسَامَةَ.

[صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ٤١٣٢]

(۵۹) ابوملیح ہذلی اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے درندوں کی کھال استعمال کرنے سے منع کیا ہے۔ ابوملیح کا نام عامر بن اسامہ بن عمیر ہے، ایک قول یہ ہے کہ ان کا نام زید بن اسامہ ہے۔

(۶۰) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَأَبِي رَزِينٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيُهْرِقْهُ ثُمَّ لْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ وَقَالَ فِيهِ: ((فَلْيُرِقْهُ))

[صحيح۔ سيأتي تخريجه مستوفى في الحديث ١١٤٠]

(۶۰) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب کتا تمہارے برتن میں منہ ڈال دے تو وہ اس کو انڈیل دے، پھر اس کو سات مرتبہ دھوئے۔''

(۶۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ: عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ بِبُخَارَى أَخْبَرَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((ثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيثٌ وَهُوَ أَخْبَثُ مِنْهُ)).

(ج) يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ هُوَ السَّمْتِيُّ غَيْرُهُ أَوْثَقُ مِنْهُ.

(۶۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''کتے کی قیمت (لینا) ناپسندیدہ ہے اور اس کی (کھال) اس سے زیادہ خبیث (پلید) ہے۔

(۱۶) باب وُقُوعِ الدِّبَاغِ بِالْقَرَظِ أَوْ مَا يَقُومُ مَقَامَهُ

کیکر وغیرہ کی چھال سے چمڑا رنگنے کا بیان

(۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ فَرْقَدٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَالِكِ بْنِ حُذَافَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أُمِّهِ الْعَالِيَةِ بِنْتِ سُبَيْعٍ أَنَّ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- حَدَّثَتْهَا: أَنَّهُ مَرَّ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رِجَالٌ مِنْ قُرَيْشٍ يَجُرُّونَ شَاةً لَهُمْ مِثْلَ الْحِمَارِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لَوْ أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا؟)) فَقَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((يُطَهِّرُهَا الْمَاءُ وَالْقَرَظُ)).

هَكَذَا لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنْ أُمِّ الْعَالِيَةِ. [حسن۔ أخرجه النسائی ۴۲۴۸]

(۶۲) ام المؤمنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ قریش کے کچھ آدمیوں کے پاس سے گزرے، وہ گدھے کی طرح بکری کو گھسیٹ کر لے جا رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تم نے اس کا چمڑا اتار لیا ہوتا'' انہوں نے کہا: یہ تو مردار ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس کو پانی اور کیکر کی چھال پاک کر دیتی ہے۔''

(۶۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكِ بْنِ حُذَافَةَ حَدَّثَ عَنْ أُمِّهِ الْعَالِيَةِ بِنْتِ سُبَيْعٍ أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ لِي غَنَمٌ بِأُحُدٍ فَوَقَعَ فِيهَا الْمَوْتُ ، فَدَخَلْتُ عَلَى مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهَا ، فَقَالَتْ لِي مَيْمُونَةُ: لَوْ أَخَذْتِ جُلُودَهَا فَانْتَفَعْتِ بِهَا؟ فَقُلْتُ: أَوَيَحِلُّ ذَلِكَ؟ قَالَتْ: نَعَمْ مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رِجَالٌ ثُمَّ ذَكَرَ مَا بَعْدَهُ بِمِثْلِهِ.

[حسن لغیرہ۔ فی سندہ عبد اللہ بن مالک المذکور آنفاً]

(۶۳) سیدہ عالیہ بنت سبیع رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ احد کی پہاڑیوں میں میرا بکریوں کا ریوڑ تھا، ان میں سے ایک بکری مرگئی تو میں ام المؤمنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی اور یہ قصہ ان سے ذکر کیا تو ام المؤمنین نے مجھ سے کہا: تو اس کا چمڑا اتار کر اس سے فائدہ حاصل کر لیتی۔ میں نے کہا: یہ جائز ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! رسول اللہ ﷺ کچھ آدمیوں کے پاس سے

گزرے...... پھر سارا واقعہ ذکر کیا۔

(٦٤) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَارِثِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانِءٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ يُونُسَ وَعُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- مَرَّ بِشَاةٍ مَيِّتَةٍ ، فَقَالَ: ((هَلاَّ انْتَفَعْتُمْ بِإِهَابِهَا؟)) فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا مَيْتَةٌ. فَقَالَ: ((إِنَّمَا حَرُمَ أَكْلُهَا)) زَادَ عُقَيْلٌ: ((أَوَلَيْسَ فِي الْمَاءِ وَالْقَرَظِ مَا يُطَهِّرُهَا؟)) [حسن۔ أخرجه الدارقطني ١/ ٤١]

(۶۴) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مردہ بکری کے پاس سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم نے اس کے چمڑے سے نفع کیوں نہ حاصل کر لیا؟'' انہوں نے کہا: وہ تو مردار ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس کا صرف کھانا حرام ہے۔'' عقیل نے یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں کہ کیا پانی اور کیکر کی چھال نہیں ہے جو اس کو پاک کر دیتی۔

(٦٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ بِهَذَا الإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ زَادَ عُقَيْلٌ فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((أَلَيْسَ فِي الْمَاءِ وَالْقَرَظِ مَا يُطَهِّرُهَا أَوِ الدِّبَاغِ؟)) [حسن۔ أنظر ما قبله]

(۶۵) عمرو بن ربیع نے اسی سند کے ساتھ اس کے مثل روایت نقل کی ہے۔ عقیل نے یہ الفاظ زائد بیان کیے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا پانی اور کیکر کی چھال نہیں ہے جو اس کو پاک کر دیتی یا رنگ دیتی۔''

(٦٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْخَلِيلِ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغَلِّسِ وَأَنَا سَأَلْتُهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الأَزْهَرِ بْنِ حَامِدٍ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا مَعْرُوفُ بْنُ حَسَّانَ الْخُرَاسَانِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((اسْتَمْتِعُوا بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا هِيَ دُبِغَتْ تُرَابًا أَوْ رَمَادًا أَوْ مِلْحًا أَوْ مَا كَانَ بَعْدَ أَنْ يَزِيدَ صَلاَحُهُ أَوْ يُزِيلَ الشَّكُّ عَنْهُ)). [منكر۔ أخرجه لهذا اللفظ الدار قطني ١/ ٤٩]

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: هَذَا مُنْكَرٌ بِهَذَا الإِسْنَادِ. (ج) وَمَعْرُوفُ بْنُ حَسَّانَ السَّمَرْقَنْدِيُّ يُكْنَى أَبَا مُعَاذٍ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ.

(۶۶) ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مردار کی کھال سے فائدہ اٹھاؤ، جب اس کو مٹی، ریت یا نمک سے دباغت دی جائے یا ایسی چیز سے جو اس کو درست کر دے یا جب اس سے شک زائل ہو جائے۔

(ب) ابو احمد کہتے ہیں کہ اس سند کے ساتھ یہ روایت منکر ہے۔

(ج) معروف بن حسان سمرقندی جس کی کنیت ابو معاذ ہے منکر الحدیث ہے۔

(۱۷) بَابُ اشْتِرَاطِ الدِّبَاغِ فِي طَهَارَةِ جِلْدِ مَا لاَ يُؤْكَلُ لَحْمُهُ وَإِنْ ذُكِّيَ

حلال جانور کی کھال کے پاک ہونے کے لیے دباغت شرط ہے اگرچہ اسے ذبح کیا گیا ہو

(۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ وَعْلَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِذَا دُبِغَ الإِهَابُ فَقَدْ طَهُرَ))

أَخْرَجَهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ بِهَذَا اللَّفْظِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدٍ: ((إِذَا دُبِغَ الإِهَابُ)). [صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۶۶]

(۶۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''جب چمڑے کو رنگ دیا جائے تو وہ پاک ہو جاتا ہے۔

(ب) اسی طرح مالک بن انس اور ہشام بن سعد نے حضرت زید رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ جب چمڑا رنگ دیا جائے تو وہ پاک ہو جاتا ہے۔

(۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحَرْبِيُّ مِنْ أَهْلِ الْحَرْبِيَّةِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((طَهُورُ كُلِّ إِهَابٍ دِبَاغُهُ))

رُوَاتُهُ كُلُّهُمْ ثِقَاتٌ. [صحيح۔ أخرجه المؤلف في سننه الصغرى]

(۶۸) ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہر چمڑے کا پاک ہونا اس کو رنگنا ہے۔

(۶۹) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَتَى عَلَى بَيْتٍ قُدَّامُهُ قِرْبَةٌ مُعَلَّقَةٌ فَسَأَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- الشَّرَابَ، فَقَالُوا: إِنَّهَا مَيْتَةٌ. فَقَالَ: ((ذَكَاتُهَا دِبَاغُهَا)). [ضعيف۔ أخرجه المؤلف في سننه الصغرى ۲۰۸]

فَهَكَذَا رَوَاهُ عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ.

(ت) وَقَدْ رُوِّينَاهُ مِنْ حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى قَالَ: دِبَاغُهَا طُهُورُهَا.

وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ. وَرَوَاهُ هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ كَمَا.

(۶۹) سیدہ سلمہ بنت محبق سے روایت ہے کہ نبی ﷺ گھر آئے تو آپ ﷺ کے سامنے مشکیزہ لٹک رہا تھا، نبی ﷺ نے پانی طلب کیا تو انہوں نے کہا: وہ تو مردار کے چمڑے کا بنا ہوا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس کا پاک کرنا اس کی دباغت ہے۔''

ہمام بن یحییٰ نے کہا کہ اس کی دباغت ہی اس کو پاک کرتا ہے۔

(۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّقِ الْهُذَلِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((دِبَاغُ الْأَدِيمِ ذَكَاتُهُ))

(ق) وَفِي قِصَّةِ الْحَدِيثِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّهُ فِي جِلْدِ مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ وَفِي طُرُقِهِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِالذَّكَاةِ طَهَارَتُهُ.

(ت) وَفِي رِوَايَةِ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: أَنَّهُ دَعَا بِمَاءٍ مِنْ عِنْدِ امْرَأَةٍ فَقَالَتْ: مَا عِنْدِي إِلَّا فِي قِرْبَةٍ لِي مَيْتَةٍ. فَقَالَ: ((أَلَيْسَ قَدْ دَبَغْتِهَا)) قَالَتْ: بَلَى؟ قَالَ: ((فَإِنَّ ذَكَاتَهَا دِبَاغُهَا)).

[ضعيف۔ أخرجه الدار قطني ۱/۴۵]

(۷۰) (الف) سلمہ بن محبق ہذلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ فرمایا: ''چمڑے کو رنگ دینا اس کا پاک کرنا ہے۔''

اس حدیث میں حلال جانوروں کی کھال کے پاک ہونے کا ذکر ہے۔ اس کے طرق اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ ''ذکاۃ'' سے مراد طہارت ہے۔

(ب) معاذ بن ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ایک عورت سے پانی مانگا تو اس نے کہا: میرے پاس مردار کے چمڑے کا بنا ہوا مشکیزہ ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے اسے رنگا نہیں تھا۔ اس عورت نے کہا: کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس کا پاک کرنا اس کا رنگنا ہی ہے۔''

(۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ جُلُودِ السِّبَاعِ أَنْ تُفْرَشَ. كَذَا أَخْبَرَنَاهُ.

(ت) وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ مُرْسَلاً دُونَ ذِكْرِ أَبِيهِ.

[صحيح۔ أخرجه المؤلف في سننه الصغرى ۲۰۹]

(۷۱) ابو ملیح اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے درندوں کے چمڑوں کو بستر بنانے سے منع کیا ہے۔

(۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدٍ قَالَ: وَفَدَ الْمِقْدَامُ بْنُ مَعْدِيكَرِبَ إِلَى مُعَاوِيَةَ فَقَالَ: وَأَنْشُدُكَ بِاللَّهِ

هَلْ تَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ لُبْسِ جُلُودِ السِّبَاعِ وَالرُّكُوبِ عَلَيْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ.

[حسن لغيره۔ أخرجه المؤلف في سننه الصغرى ۱۰]

(۷۲) حضرت خالد سے روایت ہے کہ مقدام بن معدی کرب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور عرض کیا: میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا آپ کو معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے درندوں کا چمڑا پہننے اور ان پر سواری کرنے سے منع کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: جی ہاں۔

(۱۸) باب طَهَارَةِ جِلْدِ مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ إِذَا كَانَ ذَكِيًّا

حلال جانوروں کی کھال ذبح کرنے سے پاک ہو جاتی ہے

(۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ وَأَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ وَعَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا هِلاَلُ بْنُ مَيْمُونٍ الْجُهَنِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ قَالَ هِلاَلٌ لاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَقَالَ أَيُّوبُ وَعَمْرٌو أُرَاهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- مَرَّ بِغُلاَمٍ يَسْلُخُ شَاةً ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: تَنَحَّ حَتَّى أُرِيَكَ. فَأَدْخَلَ يَدَهُ بَيْنَ الْجِلْدِ وَاللَّحْمِ، فَدَحَسَ بِهَا حَتَّى تَوَارَتْ إِلَى الإِبْطِ، ثُمَّ مَضَى فَصَلَّى بِالنَّاسِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: زَادَ عَمْرٌو فِي حَدِيثِهِ يَعْنِي لَمْ يَمَسَّ مَاءً ، وَقَالَ عَنْ هِلاَلِ بْنِ مَيْمُونٍ الرَّمْلِيِّ.

(ت) قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِلاَلٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً لَمْ يَذْكُرْ أَبَا سَعِيدٍ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۸۵]

(۷۳) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک بچے کے پاس سے گزرے جو بکری کو کھینچ کر لے جا رہا تھا۔ آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: "ٹھہر جا میں تمہیں (کچھ) دکھاتا ہوں" پھر آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ کھال اور گوشت کے درمیان داخل کیا، آپ ﷺ نے ہاتھ اتنا گھسایا کہ وہ پیٹ میں چھپ گیا، پھر آپ نے لوگوں کو نماز پڑھائی لیکن وضو نہیں کیا۔

(ب) امام ابوداؤد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ عمرو نے اپنی حدیث میں یہ اضافہ کیا ہے کہ پانی کو نہیں چھوا۔

(ج) حضرت عطا بھی نبی ﷺ سے یہ روایت مرسل بیان کرتے ہیں، سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ کا واسطہ ذکر نہیں کرتے۔

(۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْجَهْمِ أَخْبَرَنَا الْمِنْهَالُ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا بَزِيعٌ أَبُو الْحَوَارِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا نَنْقُلُ الْمَاءَ فِي جُلُودِ الإِبِلِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلاَ يُنْكِرُ عَلَيْنَا. وَهَذَا الإِسْنَادُ غَيْرُ قَوِيٍّ.

[ضعيف۔ أخرجه الطبراني في الأوسط ۶۰۵۵]

(۷۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں اونٹوں کے چمڑوں کے ذریعے پانی منتقل کرتے تھے اور ہم پر کسی نے انکار نہیں کیا۔ اس کی سند قوی نہیں۔

(۱۹) باب الْمَنْعِ مِنَ الاِنْتِفَاعِ بِشَعَرِ الْمَيْتَةِ

مردار کے بالوں سے فائدہ اٹھانے کا بیان

(۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ طَهْمَانَ الرَّقَاشِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ قَالَ مُعَاوِيَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((لاَ تَرْكَبُوا الْخَزَّ وَلاَ النِّمَارَ))

قَالَ مُحَمَّدٌ: وَكَانَ مُعَاوِيَةُ إِذَا حَدَّثَ مِثْلَ هَذَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يَتَّهِمْ.

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ.

(ق) وَهُوَ فِي الْخَزِّ مَحْمُولٌ عَلَى التَّنْزِيهِ وَدَلِيلُهُ يَرِدُ فِي كِتَابِ الصَّلاَةِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.

(ت) وَرَوَى أَبُو الشَّيْخِ الْهُنَائِيُّ عَنْ مُعَاوِيَةَ هَكَذَا فِي جُلُودِ النُّمُورِ. [صحيح۔ أخرجه أحمد ۹۳/۷]

(۷۵) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''تم ریشم اور چیتوں کی کھالوں پر سوار نہ ہو۔''

(ب) ریشم کو نہی تنزیہی پر محمول کیا جائے گا اس کی دلیل ''کتاب الصلوۃ'' میں آئے گی۔ ان شاء اللہ

(ج) ابو شیخ ہنائی نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ اسی طرح چیتوں کی کھالوں میں بھی۔

(۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْخَلِيلِ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ النَّابُلُسِيُّ بِالرَّمْلَةِ قَالَ حَدَّثَ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْبَغْدَادِيُّ وَأَنَا حَاضِرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((ادْفِنُوا الأَظْفَارَ وَالشَّعَرَ وَالدَّمَ فَإِنَّهَا مَيْتَةٌ)).

(ج) قَالَ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعٍ بِأَحَادِيثَ لَمْ يُتَابِعْهُ أَحَدٌ عَلَيْهِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى هَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ قَدْ رُوِيَ فِي دَفْنِ الظُّفُرِ وَالشَّعَرِ أَحَادِيثُ أَسَانِيدُهَا ضِعَافٌ.

[منكر۔ أخرجه ابن عدى فى الكامل ۲۰۱/٤]

(۷۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ناخنوں، بالوں اور خون کو دفن کر دو، کیوں کہ

یہ مردار ہیں۔''

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ناخن اور بال دفن کرنے والی احادیث کی اسناد ضعیف ہیں۔

(۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ فَهُوَ مَيْتَةٌ))

(ق) وَقَدْ يُحْتَجُّ بِهَذَا الْحَدِيثِ فِي الشَّعَرِ وَالظُّفُرِ وَإِنَّمَا وَرَدَ عَلَى سَبَبٍ.

وَهُوَ فِيمَا. [صحيح لغيره۔ أخرجه المولف فى معرفة السنن ٥٦٠٤]

(۷۷) حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے کہا: ''زندہ جانور سے جو (حصہ) کاٹ لیا جائے وہ مردار ہے۔''

(ب) اس حدیث سے بالوں اور ناخنوں کے بارے میں حجت لی جاتی ہے۔

(۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ -ﷺ- الْمَدِينَةَ وَالنَّاسُ يَجُبُّونَ أَسْنِمَةَ الإِبِلِ وَيَقْطَعُونَ أَلْيَاتِ الْغَنَمِ، فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ فَهُوَ مَيْتَةٌ)).

وَقَدِ احْتَجَّ بَعْضُ أَصْحَابِنَا بِمَا: [صحيح لغيره۔ أخرجه لهذا الفظ ابن الجعد فى مسنده]

(۷۸) ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب مدینہ تشریف لائے تو لوگ اونٹوں کی کوہان کو پسند کرتے تھے اور دنبوں کی چکی بھی تو نبی ﷺ نے فرمایا: زندہ جانور کا جو حصہ زندہ ہونے کی حالت میں کاٹ لیا جائے وہ مردار ہے (اس کا کھانا حرام ہے)۔

(ب) ہمارے بعض اصحاب نے اس سے حجت لی ہے۔

(۷۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ. قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ حَمْدَانَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ مُنْذُ حِينٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ مَيْمُونَةَ أَخْبَرَتْهُ: أَنَّ دَاجِنَةً كَانَتْ لِبَعْضِ نِسَاءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَمَاتَتْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَلاَ أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ؟)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيِّ. (ق) قَالَ فَخَصَّ الإِهَابَ بِالاِسْتِمْتَاعِ بِهِ.

وَمَنْ قَالَ بِالْقَوْلِ الآخَرِ احْتَجَّ بِمَا: [صحیح۔ أخرجه مسلم ۱۰۳]

(۷۹) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ام المؤمنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے ان کو خبر دی کہ امہات المؤمنین میں سے کسی کے پاس پالتو جانور تھا جو مر گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم نے اس کا چمڑا کیوں نہ اتار لیا، پھر تم اس سے فائدہ حاصل کرتیں!

(ب) عثمان نوفلی کہتے ہیں کہ انہوں نے چمڑے کو فائدہ حاصل کرنے کے ساتھ خاص کیا۔

(۸۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَجَدَ شَاةً مَيْتَةً أُعْطِيَتْهَا مَوْلاَةٌ لِمَيْمُونَةَ مِنَ الصَّدَقَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((هَلاَّ انْتَفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا؟)) فَقَالُوا: إِنَّهَا مَيْتَةٌ. فَقَالَ: ((إِنَّمَا حَرُمَ أَكْلُهَا)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ عُفَيْرٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي طَاهِرٍ كِلاَهُمَا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

(ق) قَالُوا فَخَصَّ الأَكْلَ بِالتَّحْرِيمِ.

وَقَدْ رَوَى أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ زِيَادَةً لَمْ يُتَابِعْهُ عَلَيْهَا ثِقَةٌ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۱٤۲۱، مسلم ۳٦۳]

(۸۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مردہ بکری دیکھی جو سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی آزاد کردہ غلام کو صدقہ سے دی گئی تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم نے اس کے چمڑے سے فائدہ کیوں نہ اٹھایا؟'' انہوں نے عرض کیا: وہ مردار ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس کا صرف (گوشت) کھانا حرام ہے۔''

(ب) فقہا کہتے ہیں کہ آپ نے صرف کھانا حرام قرار دیا ہے۔ ابوبکر ہذلی نے زہری سے اس روایت میں کچھ الفاظ زائد بیان کیے ہیں جن کی کسی ثقہ نے متابعت نہیں کی۔

(۸۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: إِنَّمَا حَرُمَ مِنَ الْمَيْتَةِ مَا يُؤْكَلُ مِنْهَا وَهُوَ اللَّحْمُ، فَأَمَّا الْجِلْدُ وَالسِّنُّ وَالْعَظْمُ وَالشَّعْرُ وَالصُّوفُ فَهُوَ حَلاَلٌ.

(ج) قَالَ عَلِيٌّ: أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ ضَعِيفٌ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ يَحْيَى

بْنُ مَعِينٍ: هَذَا الْحَدِيثُ لَيْسَ يَرْوِيهِ إِلاَّ أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كُرِهَ مِنَ الْمَيْتَةِ لَحْمُهَا ، فَأَمَّا السِّنُّ وَالشَّعْرُ وَالْقِدُّ فَلاَ بَأْسَ بِهِ.

قَالَ يَحْيَى: أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ لَيْسَ بِشَىْءٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: [بالحل۔ أخرجه الدار قطنى ١/ ٤٦]

(۸۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مردار کا گوشت کھانا حرام ہے، لیکن اس کی کھال، کوہان، ہڈی، بال اور اُون حلال ہے۔

(ب) علی بن مدینی کہتے ہیں: ابوبکر ہذلی ضعیف راوی ہے۔

(ج) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مردار کا گوشت حرام ہے، لیکن اس کی کوہان، بال اور کھال میں کوئی حرج نہیں۔

(د) یحییٰ بن معین کہتے ہیں: ابوبکر ہذلی قابل حجت نہیں ہے۔

(۸۲) وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِهِ إِنَّمَا حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الْمَيْتَةِ لَحْمَهَا ، فَأَمَّا الْجِلْدُ وَالشَّعْرُ وَالصُّوفُ فَلاَ بَأْسَ بِهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُسْرِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ مُسْلِمٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ.

(ج) قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: عَبْدُ الْجَبَّارِ ضَعِيفٌ. [ضعيف جداً۔ أخرجه الدار قطنى ١/ ٤٧]

(۸۲) امام زہری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مردار کا گوشت حرام قرار دیا ہے، لیکن اس کی کھال، بال اور اون (کے استعمال) میں کوئی حرج نہیں سمجھا۔

شیخ علی بن عمر کہتے ہیں کہ عبدالجبار راوی ضعیف ہے۔

(۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَارِثِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو طَلْحَةَ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بِبَيْرُوتَ حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ: سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ السَّفْرِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((لاَ بَأْسَ بِمَسْكِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَ ، وَلاَ بَأْسَ بِصُوفِهَا وَشَعْرِهَا وَقُرُونِهَا إِذَا غُسِلَ بِالْمَاءِ))

(ج) قَالَ عَلِيٌّ: يُوسُفُ بْنُ السَّفْرِ مَتْرُوكٌ وَلَمْ يَأْتِ بِهِ غَيْرُهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْقَبَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ: يُوسُفُ بْنُ السَّفْرِ أَبُو الْفَيْضِ كَاتِبُ الأَوْزَاعِيِّ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ.

[باطل۔ أخرجه المؤلف في المعرفة ٣٥]

(۸۳) ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ میں نے ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مردار کو کھال رنگنے کے بعد استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ اسی طرح اس کی اون، بال اور سینگ بھی جب انہیں دھولیا جائے۔

علی کہتے ہیں کہ علی بن یوسف متروک ہے، اس کے علاوہ اس حدیث کو کوئی بیان نہیں کرتا۔

(ب) امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ابوفیض یوسف بن سفر جو اوزاعی کا کاتب ہے منکر الحدیث ہے۔

(٨٤) قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ الْبَصْرِيِّ سَمِعَ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ إِنَّمَا حَرُمَ مِنَ الْمَيْتَةِ لَحْمُهَا وَدَمُهَا. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ قَالَهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَعْيَنَ عَنْ أَبِي حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ مِثْلَهُ. [ضعيف۔ فيه عبد الله بن قيس بصري]

وَمَنْ قَالَ بِطَهَارَةِ الشَّعَرِ الَّذِي عَلَى جِلْدِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَ الْجِلْدُ احْتَجَّ بِمَا:

(۸۴) عبداللہ بن قیس بصری نے حضرت عبداللہ بن مسعود کو فرماتے ہوئے سنا کہ مردار کا گوشت اور اس کا خون حرام ہے۔

(ب) جنہوں نے بالوں کو پاک قرار دیا ہے جو مردار کی کھال کے ساتھ ہوتے ہیں۔ جب کھال کو دباغت دی جائے تو وہ پاک ہو جاتے ہیں۔ یہ حدیث ان کی دلیل ہے۔

(٨٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى ابْنِ وَعْلَةَ السَّبَائِيِّ فَرْوًا فَمَسِسْتُهُ فَقَالَ: مَا لَكَ تَمَسُّهُ؟ قَدْ سَأَلْتُ عَنْهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ: إِنَّا نَكُونُ بِالْمَغْرِبِ وَمَعَنَا الْبَرْبَرُ وَالْمَجُوسُ، نُؤْتَى بِالْكَبْشِ فَيَذْبَحُونَهُ وَنَحْنُ لاَ نَأْكُلُ ذَبَائِحَهُمْ، وَنُؤْتَى بِالسِّقَاءِ فِيهِ الْوَدَكُ. فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((دِبَاغُهُ طَهُورُهُ))

رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ وَغَيْرِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الرَّبِيعِ.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ١٠٦]

(۸۵) ابوالخیر کہتے ہیں کہ میں نے علی بن وعلہ سبائی پر بالوں کا بنا ہوا لباس دیکھا تو میں نے اس کپڑے کو چھوا، انہوں نے پوچھا: تم اس کو چھو کر کیوں دیکھ رہے ہو؟ میں نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ ہم مغرب میں بربر اور مجوس قوم کے

ساتھ رہتے ہیں اور ہمارے پاس مینڈھے لائے جاتے ہیں وہ ذبح کرتے تھے ہم ان کا ذبیحہ نہیں کھاتے تھے۔ ہمارے پاس مشکیزے لائے جاتے ہیں جن میں چربی ہوتی ہے؟ تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اس کا رنگنا اس کا پاک کرنا ہے۔"

(۸۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي بَحْرٍ –وَكَانَ يَنْزِلُ بِالْكُوفَةِ وَكَانَ أَصْلُهُ بَصْرِيًّا– يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ فِي الْفِرَاءِ: ذَكَاتُهُ دِبَاغُهُ.

هَكَذَا رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى. [ضعيف۔ فيه محمد بن عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ]

(۸۶) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے "فراء" (چمڑے) کے متعلق ارشاد فرمایا: اس کا پاک ہونا رنگنے سے ہے۔

(۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى فَأَتَاهُ رَجُلٌ ذُو ضَفِيرَتَيْنِ فَقَالَ: يَا أَبَا عِيسَى حَدِّثْنِي مَا سَمِعْتَ مِنْ أَبِيكَ فِي الْفِرَاءِ. قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي: أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ –صلى الله عليه وسلم– فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أُصَلِّي فِي الْفِرَاءِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ –صلى الله عليه وسلم–: ((فَأَيْنَ الدِّبَاغُ؟)) قَالَ ثَابِتٌ فَلَمَّا وَلَّى قُلْتُ مَنْ هَذَا؟ قَالَ: سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ.

وَرَوَاهُ بَعْضُ النَّاسِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى بِإِسْنَادِهِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَهُوَ غَلَطٌ.

[ضعيف۔ فيه محمد بن عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ]

(۸۷) حضرت ثابت بنانی سے روایت ہے کہ میں عبدالرحمن بن لیلیٰ کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو دو مینڈھوں والا ایک شخص آیا اور اس نے کہا: اے ابوعیسیٰ! اس کے بارے میں بیان کریں جو آپ نے فراء (چمڑے) کے بارے میں اپنے والد سے سنا، انہوں نے فرمایا: مجھے میرے باپ نے بیان کیا کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو ایک شخص آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں فراء (چمڑے) پر نماز پڑھ لوں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "دباغت کس لیے ہے؟" ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب وہ چلا گیا تو میں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: سوید بن غفلہ۔

(ب) بعض لوگوں نے عبیداللہ بن موسیٰ عن ثابت عن انس کی سند سے روایت کیا ہے، لیکن یہ روایت صحیح نہیں ہے۔

(۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ يُعْرَفُ بِأَبِي الشَّيْخِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ –صلى الله عليه وسلم– فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ

كَيْفَ تَرَى فِي الصَّلَاةِ فِي الْفِرَاءِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((فَأَيْنَ الدِّبَاغُ؟))
الإِسْنَادُ الأَوَّلُ أَوْلَى أَنْ يَكُونَ مَحْفُوظًا.

(ج) وَابْنُ أَبِي لَيْلَى هَذَا كَثِيرُ الْوَهَمِ. [ضعيف: وفيه محمد بن أبی لیلی]

(۸۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! فراء نامی چمڑے پر نماز پڑھنے کے متعلق آپ ﷺ کا کیا خیال ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دباغت کس لیے ہے؟'' (یعنی رنگنے کے بعد اس پر نماز پڑھ سکتے ہیں)

(ب) پہلی سند کا محفوظ ہونا زیادہ صحیح ہے۔ ابن ابی لیلی کثیر الوہم ہے۔

(۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّهَا سُئِلَتْ عَنِ الْفِرَاءِ فَقَالَتْ: لَعَلَّ دِبَاغَهَا يَكُونُ ذَكَاتَهَا. [فی سنده الأعمش الحافظ الثقة المدلس......]

(۸۹) ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے فراء چمڑے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: امید ہے کہ اس کو رنگنا اس کو پاک کر دے گا۔

(۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمٍّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ: سَأَلَ دَاوُدُ السَّرَّاجُ الْحَسَنَ عَنْ جُلُودِ النُّمُورِ وَالسَّمُّورِ تُدْبَغُ بِالْمِلْحِ قَالَ: دِبَاغُهَا طَهُورُهَا.

(ت) قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى عَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ فِي صُوفِ الْمَيْتَةِ: اغْسِلْهُ.
وَرُوِيَ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ كَرِهَ ذَلِكَ.
وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ وَالْحَكَمِ وَحَمَّادٍ أَنَّهُمْ كَرِهُوا اسْتِعْمَالَ شَعَرِ الْخِنْزِيرِ.

[ضعیف۔ فیہ داؤد السراج وهو الثقفی البصری]

(۹۰) حضرت داؤد سراج نے حسن رحمہ اللہ سے چیتوں اور بندروں کی کھال کے متعلق پوچھا کہ اگر انہیں نمک سے دباغت دی جائے تو انہوں نے فرمایا: ان کو دباغت دینا ان کو پاک کرنا ہے۔

(ب) شیخ فرماتے ہیں: حضرت حسن سے مردار کی اون کے متعلق منقول ہے کہ اس کو دھو لیا جائے۔

(ج) حضرت عطاء اس کو ناپسند کرتے تھے۔

(د) ابن سیرین، حکم اور حماد رحمہم اللہ سے منقول ہے کہ وہ خنزیر کے بالوں کے استعمال کو حرام سمجھتے تھے۔

(۲۰) باب فِی شَعَرِ النَّبِیِّ ﷺ

نبی اکرم ﷺ کے بال مبارک کا بیان

(۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ بْنِ أَحْمَدَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامٍ يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا رَمَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْجَمْرَةَ وَنَحَرَ هَدْيَهُ نَاوَلَ الْحَلاَّقَ شِقَّهُ الأَيْمَنَ فَحَلَقَهُ، فَنَاوَلَهُ أَبَا طَلْحَةَ، ثُمَّ نَاوَلَهُ شِقَّهُ الأَيْسَرَ فَحَلَقَهُ، وَأَمَرَهُ أَنْ يَقْسِمَ بَيْنَ النَّاسِ.
أَخْرَجَهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ وَقَالَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ ثُمَّ دَعَا أَبَا طَلْحَةَ الأَنْصَارِيَّ فَقَالَ: اقْسِمْهُ بَيْنَ النَّاسِ.
وَأَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ بَعْضَ مَعْنَاهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۱۳۲۶]

(۹۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے جمرہ میں رمی کی اور اپنی قربانی کا جانور ذبح کیا۔ پھر اپنے سر کی دائیں جانب حجام کے سامنے کی، حجام نے اس کو مونڈ دیا۔ پھر وہ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو دے دیے۔ پھر بائیں جانب اس کے سامنے کی تو اس نے اسے بھی مونڈ دیا، آپ ﷺ نے ابوطلحہ کو حکم دیا کہ انہیں لوگوں میں تقسیم کر دے۔
(ب) صحیح مسلم والی حدیث کے آخر میں یہ الفاظ ہیں: پھر آپ ﷺ نے ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ کو بلایا اور فرمایا: اسے لوگوں میں تقسیم کر دے۔

(۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَهُ: أَنَّ أَبَاهُ شَهِدَ الْمَنْحَرَ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- هُوَ وَرَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ قَالَ فَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ أَصْحَابِهِ ضَحَايَا، فَلَمْ يُصِبْهُ وَلاَ لِصَاحِبِهِ قَالَ فَحَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَأْسَهُ فِي ثَوْبِهِ، فَأَعْطَاهُ فَقَسَمَ مِنْهُ عَلَى رِجَالٍ، وَقَلَّمَ أَظْفَارَهُ فَأَعْطَى صَاحِبَهُ فَإِنَّهُ عِنْدَنَا لَمَخْضُوبٌ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ.
(ت) تَابَعَهُ مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبَانَ. (ق) وَالْخِضَابُ مِنْ عِنْدِهِمْ لِكَيْ لاَ يَتَغَيَّرَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.
[صحيح۔ أخرجه أحمد ۴/۴۲]

(۹۲) حضرت محمد بن عبداللہ بن زید بیان کرتے ہیں کہ میرے والد قربان گاہ میں نبی ﷺ کے ساتھ تھے، وہاں ایک انصاری بھی تھا۔ میرے والد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے ساتھیوں میں قربانی کے جانور تقسیم کیے تو مجھے اور انصاری کو (قربانی) نہ ملی۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک کپڑے پر اپنا سر منڈوایا تو مجھے وہ بال دے دیے، میں نے آدمیوں میں تقسیم کر دیے

پھر آپ ﷺ نے اپنے ناخن اتارے اور اپنے ساتھی کو دے دیے، وہ ہمارے پاس بھی ہیں اور وہ مہندی وغیرہ کے ساتھ رنگے ہوئے تھے۔

(۲۱) باب الْمَنْعِ مِنَ الادِّهَانِ فِي عِظَامِ الْفِيلَةِ وَغَيْرِهَا مِمَّا لاَ يُؤْكَلُ لَحْمُهُ

ہاتھی اور دیگر حرام جانوروں کی ہڈیوں میں تیل رکھنے کی ممانعت

(۹۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْحَكَمِ وَأَبِي بِشْرٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَكُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ.
أَخْرَجَهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ أَبِي دَاوُدَ الطَّيَالِسِيِّ.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ۱۹۳۷]

(۹۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر کچلیوں والے درندے اور ہر پنجوں والے پرندے سے منع فرمایا ہے۔

(۹٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ
(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ وَأَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا صَدَقَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُخَيْمِرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُكَيْمٍ حَدَّثَنَا مَشْيَخَةٌ لَنَا مِنْ جُهَيْنَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَتَبَ إِلَيْهِمْ: ((أَلاَّ تَسْتَمْتِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِشَيْءٍ)).

[صحيح۔ وقد سبق تخريجه فى حديث ٤١، ٤٢، ٤٣]

(۹۴) حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں جہینہ قبیلے کے مشائخ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے انہیں خط لکھا کہ مردار کی کسی چیز سے فائدہ نہ اٹھاؤ۔

(۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ وَرَوَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَكْرَهُ أَنْ يَدَّهِنَ فِي مُدْهُنٍ مِنْ عِظَامِ الْفِيلِ لأَنَّهُ مَيْتَةٌ. هَكَذَا ذَكَرَهُ فِي الْجَدِيدِ. وَرَوَاهُ فِي الْقَدِيمِ كَمَا: [ضعيف۔ قد أخرجه المؤلف فى معرفة السنن ٣٦]

(۹۵) حضرت عبداللہ بن دینار سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے متعلق سنا کہ وہ ہاتھی کی ہڈیوں میں تیل وغیرہ رکھنا حرام سمجھتے تھے، کیوں کہ وہ مردار ہے۔

(۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ عَنِ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُدَّهَنَ فِي عَظْمِ فِيلٍ. وَفِي مَوْضِعٍ آخَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ عِظَامَ الْفِيلِ.

(ت) قَالَ الشَّيْخُ وَيُذْكَرُ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ كَرِهَ الانْتِفَاعَ بِعِظَامِ الْفِيلَةِ وَأَنْيَابِهَا.

وَعَنْ طَاوُسٍ وَعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّهُمَا كَرِهَا الْعَاجَ. [باطل]

(۹۶) (الف) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ ہاتھی کے ہڈی سے بنی ہوئی چیز میں تیل رکھنا حرام سمجھتے تھے۔ دوسری جگہ یہ الفاظ ہیں: وہ ہاتھی کی ہڈیوں کو (استعمال کرنا) حرام سمجھتے تھے۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عطاء تابعی رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ وہ ہاتھی کی ہڈیوں اور دانتوں سے فائدہ اٹھانا مکروہ سمجھتے تھے۔

(ج) حضرت طاؤس اور عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ وہ دونوں ہاتھی کے دانت کے استعمال کرنا مکروہ سمجھتے تھے۔

(۹۷) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْخَلِيلِ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ حُمَيْدٍ الشَّامِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ الْمُنَبِّهِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا سَافَرَ كَانَ آخِرُ عَهْدِهِ بِإِنْسَانٍ مِنْ أَهْلِهِ فَاطِمَةَ، وَأَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ عَلَيْهَا إِذَا قَدِمَ فَاطِمَةُ، فَقَدِمَ مِنْ غَزَاةٍ لَهُ وَقَدْ عَلَّقَتْ مِسْحًا أَوْ سِتْرًا عَلَى بَابِهَا، وَحَلَّتِ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ قُلْبَيْنِ مِنْ فِضَّةٍ، فَقَدِمَ فَلَمْ يَدْخُلْ، فَظَنَّتْ أَنَّمَا مَنَعَهُ أَنْ يَدْخُلَ مَا رَأَى فَهَتَكَتِ السِّتْرَ وَفَكَّتِ الْقُلْبَيْنِ عَنِ الصَّبِيَّيْنِ، وَقَطَعَتْهُ بَيْنَهُمَا، فَانْطَلَقَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُمَا يَبْكِيَانِ، فَأَخَذَهُ مِنْهُمَا وَقَالَ: ((يَا ثَوْبَانُ اذْهَبْ بِهَذَا إِلَى آلِ فُلاَنٍ أَهْلُ بَيْتٍ بِالْمَدِينَةِ إِنَّ هَؤُلاَءِ أَهْلُ بَيْتِي أَكْرَهُ أَنْ يَأْكُلُوا طَيِّبَاتِهِمْ فِي حَيَاتِهِمُ الدُّنْيَا، يَا ثَوْبَانُ اشْتَرِ لِفَاطِمَةَ قِلاَدَةً مِنْ عَصَبٍ وَسِوَارَيْنِ مِنْ عَاجٍ))

(ج) قَالَ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ: حُمَيْدٌ الشَّامِيُّ هَذَا إِنَّمَا أُنْكِرَ عَلَيْهِ هَذَا الْحَدِيثُ، وَهُوَ حَدِيثُهُ لَمْ أَعْلَمْ لَهُ غَيْرَهُ. أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ.

أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عِصْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ أَحْمَدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ عَنْ حُمَيْدٍ الشَّامِيِّ هَذَا قَالَ: لاَ أَعْرِفُهُ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الأُشْنَانِيُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ يَقُولُ قُلْتُ

لِيَحْيَى بْنِ مَعِينٍ: فَحُمَيْدٌ الشَّامِيُّ كَيْفَ حَدِيثُهُ الَّذِي يَرْوِي حَدِيثَ ثَوْبَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْمُنَبِّهِيِّ؟ فَقَالَ مَا أَعْرِفُهُمَا.

وَرُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ آخَرُ مُنْكَرٌ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ٤٢٣١]

(۹۷) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ مولیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے تو اپنے اہل میں سے سب سے آخر میں فاطمہ رضی اللہ عنہا سے ملتے اور جب واپس تشریف لاتے تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر سب پہلے تشریف لاتے۔ ایک غزوہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے تو دروازے پر ایک چمڑا یا پردہ لٹک رہا تھا، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حسن وحسین رضی اللہ عنہما کو چاندی کے دو کنگن پہنائے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو اندر داخل نہیں ہوئے، سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے گمان کیا کہ جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ہے، اس نے داخل ہونے سے روک دیا۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے پردہ ہٹا دیا اور بچوں سے کنگن اتار دیے اور ان دونوں کو الگ الگ کر دیا، دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور دونوں رو رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے ایک کو پکڑا اور فرمایا "اے ثوبان! اس کو فلاں کی طرف لے جاؤ" مدینہ میں فلاں گھر کی طرف کیوں کہ یہ میرے اہل بیت ہیں میں ناپسند کرتا ہوں کہ وہ دنیا کی زندگی میں کھائیں پئیں۔ اے ثوبان! فاطمہ رضی اللہ عنہا کے لیے پٹھوں سے بنا ہوا ہار اور ہاتھی کے دانتوں سے بنے ہوئے دو کنگن خرید کر لے آؤ۔

(۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْخَيْرِ: جَامِعُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الْجُرْجُسِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ وَضَعَ طَهُورَهُ وَسِوَاكَهُ وَمُشْطَهُ ، فَإِذَا هَبَّهُ اللَّهُ تَعَالَى مِنَ اللَّيْلِ اسْتَاكَ وَتَوَضَّأَ وَامْتَشَطَ. قَالَ: وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَمْتَشِطُ بِمُشْطٍ مِنْ عَاجٍ.

قَالَ عُثْمَانُ :هَذَا مُنْكَرٌ.

(ج) قَالَ الشَّيْخُ: رِوَايَةُ بَقِيَّةَ عَنْ شُيُوخِهِ الْمَجْهُولِينَ ضَعِيفَةٌ.

(غ) وَقَدْ قَالَ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ قَالَ الأَصْمَعِيُّ: الْعَاجُ الذَّبْلُ ، وَيُقَالُ هُوَ عَظْمُ ظَهْرِ السُّلَحْفَاةِ الْبَحْرِيَّةِ ، وَأَمَّا الْعَاجُ الَّذِي تَعْرِفُهُ الْعَامَّةُ فَهُوَ عَظْمُ أَنْيَابِ الْفِيَلَةِ وَهُوَ مَيْتَةٌ لاَ يَجُوزُ اسْتِعْمَالُهُ.

[ضعيف۔ ففيه بقية بن وليد۔ المدلس المعروف]

(۹۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو سونے کے لیے بستر پر تشریف لاتے تو اپنا پانی والا برتن، مسواک اور کنگھی بھی رکھتے۔ جب اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو رات میں بیدار کرتا تو آپ مسواک کرتے، وضو کرتے اور کنگھی کرتے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ ہاتھی دانت سے بنی ہوئی کنگھی کرتے تھے۔

(ب) عثمان کہتے ہیں: یہ روایت منکر ہے۔

(ج) اصمعی کہتے ہیں کہ عاج ذبل کو کہتے ہیں اور بعض نے کہا: بڑے بحری کچھوے کی ہڈی کو کہتے ہیں اور عاج ہاتھی کی کچلیوں کی بڑی ہڈی کو کہتے ہیں اور وہ مردار ہے، اس کی کسی چیز کا استعمال درست نہیں۔

(۲۲) بَابُ الْمَنْعِ مِنَ الشُّرْبِ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے کی ممانعت

(۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((الَّذِي يَشْرَبُ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ إِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ))

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى كِلاَهُمَا عَنْ مَالِكٍ.

وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَالْوَلِيدِ بْنِ شُجَاعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ زَادَ: ((إِنَّ الَّذِي يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ)).

وَذِكْرُ الأَكْلِ وَالذَّهَبِ غَيْرُ مَحْفُوظٍ فِي غَيْرِ رِوَايَةِ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ ، وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَالْوَلِيدِ بْنِ شُجَاعٍ دُونَ ذِكْرِهِمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۵۳۱۱۔ ومسلم ۲۰۶۵]

(۹۹) ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''وہ شخص جو سونے کی برتن میں پیتا ہے تو وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ انڈیلتا ہے۔''

(ب) حضرت نافع رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک وہ شخص جو سونے چاندی کے برتنوں میں کھاتا اور پیتا ہے۔''

(۱۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مَحْمَوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الأَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ

سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ يَقُولُ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ: نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ سَبْعٍ نَهَانَا عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ -أَوْ قَالَ حَلْقَةِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْحَرِيرِ وَالإِسْتَبْرَقِ وَالدِّيبَاجِ ، وَالْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ وَالْقَسِّيِّ ، وَآنِيَةِ الْفِضَّةِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ وسبق تخریجه في الذي قبله ۱۰۰]

(۱۰۰) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سات چیزوں سے منع کیا ہے: ہمیں سونے کی انگوٹھی، سونے کے کنگن، ہر قسم کے موٹے اور باریک ریشم، خالص سرخ کپڑے، قسر کے بنے ہوئے کپڑے اور چاندی کے برتن (کے استعمال) سے منع کیا۔

(۱۰۱) وَرَوَاهُ أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَشْعَثَ وَزَادَ فِيهِ وَنَهَانَا عَنِ الشُّرْبِ فِي الْفِضَّةِ ، فَإِنَّهُ مَنْ يَشْرَبْ فِيهَا فِي الدُّنْيَا لاَ يَشْرَبْ فِيهَا فِي الآخِرَةِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ فَذَكَرَهُ.

أَخْرَجَاهُ جَمِيعًا مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ. [صحیح۔ أخرجه البخاري ۵۱۱۰ و مسلم ۲۰۶۸]

(۱۰۱) حضرت اشعث سے جو روایت ہے اس میں یہ الفاظ زیادہ ہیں اور ہمیں چاندی کے برتن میں پینے سے منع کیا، جو دنیا میں اس برتن میں پیتا ہے تو وہ آخرت میں اس (برتن) میں نہیں پیے گا۔

(۱۰۲) حَدَّثَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدَوَيْهِ بْنِ سَهْلٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَبُو فَرْوَةَ الْجُهَنِيُّ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُكَيْمٍ يُحَدِّثُ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ: أَنَّهُ اسْتَسْقَى بِالْمَدَائِنِ فَأَتَاهُ دِهْقَانٌ بِإِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَحَذَفَهُ -قَالَ: وَكَانَ حُذَيْفَةُ رَجُلاً فِيهِ حِدَّةٌ- فَقَالَ: إِنِّي أَعْتَذِرُ إِلَيْكُمْ مِنْ هَذَا ، إِنِّي كُنْتُ قَدْ تَقَدَّمْتُ إِلَيْهِ ، وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَامَ فِينَا فَنَهَانَا أَنْ نَشْرَبَ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ ، وَأَنْ نَلْبَسَ الْحَرِيرَ وَالدِّيبَاجَ وَقَالَ: ((هُوَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَهُوَ لَكُمْ فِي الآخِرَةِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحیح۔ أخرجه البخاري ۱۱۰ و مسلم ۲۰۶۷]

(۱۰۲) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے مدائن میں کھیتی باڑی کی تو ان کے پاس ایک کسان چاندی کا برتن لے کر آیا۔ انہوں نے ایک طرف پھینک دیا۔ راوی کہتا ہے کہ حضرت حذیفہ سخت طبیعت کے مالک تھے۔ آپ نے فرمایا:

میں تم سے اس (کے استعمال) سے معذرت خواہ ہوں، میں اس کی طرف گیا اور رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور ہمیں سونے چاندی کے برتنوں میں پینے سے منع کیا اور ہمیں ریشم پہننے سے خواہ موٹا ہو یا باریک منع کیا اور فرمایا: وہ ان (کافروں) کے لیے دنیا میں ہے اور تمہارے لیے آخرت میں ہے۔

(۲۳) باب الْمَنْعِ مِنَ الأَكْلِ فِي صِحَافِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

سونے اور چاندی کی پلیٹوں میں کھانے کی ممانعت

(۱۰۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الشَّافِعِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَيْفٌ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى أَنَّهُمْ كَانُوا عِنْدَ حُذَيْفَةَ فَاسْتَسْقَى فَسَقَاهُ مَجُوسِيٌّ بِقَدَحِ فِضَّةٍ ، فَلَمَّا وَضَعَ الْقَدَحَ فِي يَدِهِ رَمَاهُ بِهِ، ثُمَّ قَالَ: لَوْلَا أَنِّي نَهَيْتُهُ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ -يَقُولُ أَبُو نُعَيْمٍ: كَأَنَّهُ يَقُولُ لَمْ أَصْنَعْ هَذَا -وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((لَا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ وَلَا الدِّيبَاجَ ، وَلَا تَشْرَبُوا فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ ، وَلَا تَأْكُلُوا فِي صِحَافِهَا فَإِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِي الآخِرَةِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَيْفِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري ۵۱۱۰، مسلم ۲۰۶۷]

(۱۰۳) سیدنا عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ وہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے، انہوں نے پانی مانگا تو مجوسی نے انہیں چاندی کے پیالے میں پانی پلانا چاہا، جب اس نے پیالہ آپ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر رکھا تو انہوں پیالہ پھینک دیا، پھر فرمایا: اگر میں نے ایک مرتبہ یا دو مرتبہ اس کو منع نہ کیا ہوتا، ابونعیم کہتے ہیں گویا کہ وہ کہہ رہے تھے: تو میں اس طرح نہ کرتا، لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم سلک اور باریک ریشم نہ پہنو اور نہ تم سونے چاندی کے برتنوں میں پیو اور نہ تم سونے چاندی کی پلیٹوں میں کھاؤ۔ یہ برتن ان (کافروں) کے لیے دنیا میں ہے اور تمہارے لیے آخرت میں ہیں۔

(۱۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي نَجِيحٍ يُحَدِّثُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ اسْتَسْقَى حُذَيْفَةُ فَأَتَاهُ دِهْقَانٌ بِإِنَاءِ فِضَّةٍ ، فَأَخَذَهُ فَرَمَاهُ بِهِ وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَانَا أَنْ نَشْرَبَ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ ، وَأَنْ نَأْكُلَ فِيهَا ، وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ ، وَأَنْ نَجْلِسَ عَلَيْهِ ، وَقَالَ: ((هُوَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِي الآخِرَةِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ.

(ت) وَرَوَاهُ مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ مُجَاهِدٍ نَحْوَ رِوَايَةِ سَيْفٍ وَابْنِ أَبِي نَجِيحٍ فِي النَّهْيِ عَنِ الأَكْلِ فِيهَا.
وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

[صحيح- انظر ما قبله]

(۱۰۴) حضرت ابن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے پانی مانگا تو ایک کسان چاندی کے برتن میں (پانی) لایا، انہوں نے وہ برتن پکڑ کر پھینک دیا اور فرمایا: بے شک رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سونے چاندی کے برتنوں میں کھانے، پینے سے منع کیا اور موٹے اور باریک ریشم کے کپڑے پہننے اور ان پر بیٹھنے سے منع کیا اور کہا: وہ ان (کافروں) کے لیے دنیا میں ہیں اور ہمارے لیے آخرت میں۔

(ب) ابن ابی نجیح کی روایت میں ہے کہ ان (برتنوں) میں کھانا منع ہے۔

(۱۰۵) أَمَّا حَدِيثُ عَلِيٍّ: فَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ حَاتِمٍ الأَنْصَارِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ: انْطَلَقْتُ أَنَا وَأَبِي إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَنَا: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ أَنْ يُشْرَبَ فِيهَا ، وَأَنْ يُؤْكَلَ فِيهَا ، وَنَهَى عَنِ الْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ ، وَعَنْ ثِيَابِ الْحَرِيرِ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ. [صحيح لغيره- أخرجه الدار قطنى ٤١/١]

(۱۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اور میرے والد سیدنا علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب کے پاس گئے تو انہوں نے ہم سے کہا: بے شک رسول اللہ ﷺ نے سونے چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے سے منع کیا اور تُسر کے بنے ہوئے کپڑے خالص سرخ رنگ، ریشم کے کپڑے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع کیا۔

(۱۰۶) وَأَمَّا حَدِيثُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ:
فَحَدَّثَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الأَكْلِ وَالشُّرْبِ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ.

[صحيح- أخرجه النسائى فى الكبرىٰ ٦٦٣٢]

(۱۰۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے سے منع کیا۔

(۱۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: كُنْتُ مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عِنْدَ نَفَرٍ مِنَ الْمَجُوسِ قَالَ فَجِيءَ بِفَالُوذَجَ عَلَى إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ قَالَ

فَلَمْ يَأْكُلْهُ ، فَقِيلَ لَهُ حَوِّلْهُ. قَالَ: فَحَوَّلَهُ عَلَى إِنَاءٍ مِنْ خَلَنْجٍ وَجِيءَ بِهِ فَأَكَلَهُ.

[صحيح۔ رجاله ثقات وسنده متصل]

(۱۰۷) حضرت انس بن سیرین کہتے ہیں کہ میں سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ ساتھ مجوسیوں کی ایک جماعت کے پاس تھا۔ آپ کے پاس چاندی کا ایک فانوس لایا گیا۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے اس میں سے کچھ نہ کھایا تو مجوس سے کہا گیا: کسی اور برتن میں لے آؤ۔ چناں چہ اس نے خلنج کے برتن سے تبدیل کیا اور اس میں لے کر آیا تو انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے اس (برتن) سے کھایا۔

(۲۴) باب النَّهْيِ عَنِ الإِنَاءِ الْمُفَضَّضِ

چاندی سے پالش کیے ہوئے برتن میں کھانے کی ممانعت

(۱۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ شَرِبَ فِي إِنَاءِ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ أَوْ إِنَاءٍ فِيهِ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ فَإِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ)).

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي فَوَائِدِهِ عَنِ الطُّوسِيِّ وَالْفَاكِهِيِّ مَعًا فَزَادَ فِي الإِسْنَادِ بَعْدَ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَأَظُنُّهُ وَهْمًا فَقَدْ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ إِسْحَاقَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ بِخَطِّ أَبِي الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى كَمَا تَقَدَّمَ.

وَكَذَلِكَ أَخْرَجَهُ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ فِي كِتَابِهِ وَكَذَلِكَ أَخْرَجَهُ أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالْوَهَّابِ عَنْ أَبِي يَحْيَى بْنِ أَبِي مَسَرَّةَ فِي كِتَابِهِ دُونَ ذِكْرِ جَدِّهِ وَالْمَشْهُورُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي الْمُضَبَّبِ مَوْقُوفًا عَلَيْهِ.

[صحيح۔ دون قوله۔ أو اناء فيه شئى من ذلك فمنكرة۔ أخرجه البخاري ۵۳۱۱ و مسلم۔ ۲۰۶۵]

(۱۰۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس کسی نے سونے، چاندی یا کسی ایسے برتن میں پیا جس میں دونوں کی ملاوٹ ہو تو وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔

(ب) امام دارقطنی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب میں اپنی سند سے جو روایت بیان کی ہے وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما پر موقوف ہے۔

(۱۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ لاَ يَشْرَبُ فِي قَدَحٍ فِيهِ حَلْقَةُ فِضَّةٍ وَلاَ ضَبَّةُ فِضَّةٍ. [حسن۔ ذكره الحافظ في التلخيص۔ ۱/۵۴]

(۱۰۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ وہ برتن جس میں چاندی کا کڑا ہوتا یا چاندی کا دستہ ہوتا تو اس میں نہ پیتے تھے۔

(۱۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ الْكَيْسَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ أُتِيَ بِقَدَحٍ مُفَضَّضٍ لِيَشْرَبَ مِنْهُ فَأَبَى أَنْ يَشْرَبَ ، فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: إِنَّ ابْنَ عُمَرَ مُنْذُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- نَهَى عَنِ الشُّرْبِ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ لَمْ يَشْرَبْ فِي الْقَدَحِ الْمُفَضَّضِ. وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ عَائِشَةَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [ضعيف۔ أخرجه تمام في فوائده ۲/ ۲۹۱]

(۱۱۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان کے پاس چاندی کے ساتھ پالش کیا ہوا پیالا لایا گیا تا کہ وہ اس سے پییں، لیکن انہوں نے اس میں پینے سے انکار کر دیا، میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے اور چاندی کے برتن میں پینے سے منع کیا ہے تب سے چاندی لگے ہوئے برتن میں نہیں کھایا۔

(۱۱۱) أَمَّا حَدِيثُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنَّا مَعَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَمَا زِلْنَا بِهَا حَتَّى رَخَّصَتْ لَنَا فِي الْحُلِيِّ وَلَمْ تُرَخِّصْ لَنَا فِي الإِنَاءِ الْمُفَضَّضِ. قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ: حَمَلْنَاهُ عَلَى الْحَلْقَةِ وَنَحْوِهَا.

[حسن لغيره۔ ابن أبي شيبة في مصنفه ۲۵۱۵۸]

(۱۱۱) سیدہ عمرہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ تھیں، ہم ہمیشہ آپ رضی اللہ عنہا کے ساتھ رہیں حتیٰ کہ آپ رضی اللہ عنہا نے زیورات میں رخصت دے دی اور چاندی سے پالش کیے برتن میں رخصت نہ دی۔

(۱۱۲) وَأَمَّا حَدِيثُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَأَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الدُّورِيَّ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ قَتَادَةَ: أَنَّ أَنَسًا كَرِهَ الشُّرْبَ فِي الْمُفَضَّضِ. [حسن]

(۱۱۲) حضرت قتادہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے چاندی سے پالش کیے ہوئے برتن میں پینے کو ناپسند کیا۔

(۱۱۳) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ وَالْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ يَعْنِي ابْنَ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا أَبِي أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ الأَحْوَلِ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ قَدَحَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- انْصَدَعَ فَجَعَلَ مَكَانَ الشَّعْبِ سِلْسِلَةً مِنْ فِضَّةٍ. قَالَ عَاصِمٌ وَرَأَيْتُ الْقَدَحَ وَشَرِبْتُ فِيهِ قَالَ فَهِيَ وَرَأَيْتُ الْقَدَحَ وَشَرِبْتُ فِيهِ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۵۳۱۵]

(۱۱۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کا پیالہ ٹوٹ گیا تو آپ ﷺ نے ٹوٹی ہوئی جگہ پر چاندی کی تار لگا کر جوڑ دیا۔ عاصم کہتے ہیں: میں نے وہ پیالہ دیکھا اور اس میں پیا بھی، میرے والد کہتے ہیں: میں نے وہ پیالہ دیکھا اور اس میں پیا۔

(۱۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِى عَلِىُّ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: انْكَسَرَ. بَدَلَ: انْصَدَعَ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ هَكَذَا وَهُوَ يُوهِمُ أَنْ يَكُونَ النَّبِىُّ -ﷺ- اتَّخَذَ مَكَانَ الشَّعْبِ سِلْسِلَةً مِنْ فِضَّةٍ. [صحيح۔ أخرجه البخارى ٢٩٤٢]

(۱۱۴) ابوحمزہ نے اسی مذکورہ حدیث کی مانند ذکر کیا ہے لیکن انْصَدَعَ کی جگہ انْكَسَرَ کے لفظ ذکر کیے ہیں۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں اسی طرح حدیث بیان کی ہے اور ان کو شبہ ہے کہ نبی ﷺ نے ٹوٹی ہوئی جگہ کو چاندی کی تار سے جوڑا یا نہیں۔

(۱۱۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ وَعُثْمَانُ بْنُ عَلِىٍّ الزَّعْفَرَانِىُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِىِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ الْمَرْوَزِىُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِى يَقُولُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ وَهُوَ السُّكَّرِىُّ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ قَدَحَ النَّبِىِّ -ﷺ- انْصَدَعَ فَجَعَلْتُ مَكَانَ الشَّعْبِ سِلْسِلَةً. يَعْنِى أَنَّ أَنَسًا جَعَلَ مَكَانَ الشَّعْبِ سِلْسِلَةً.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: هَكَذَا فِى الْحَدِيثِ لاَ أَدْرِى مَنْ قَالَهُ مُوسَى بْنُ هَارُونَ أَمْ مَنْ فَوْقَهُ.

[صحيح۔ سبق تخريج فى الذى قبله]

(۱۱۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کا پیالہ ٹوٹ گیا تو میں نے ٹوٹی ہوئی جگہ پر تار لگا دی، یعنی انس رضی اللہ عنہ نے ٹوٹی ہوئی جگہ پر تار لگا دی۔

(ب) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حدیث میں اسی طرح ہے۔ میں نہیں جانتا کہ یہ بات موسیٰ بن ہارون نے کی ہے یا ان سے اوپر کسی اور راوی نے۔

(۱۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنِى أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِىُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ حَدَّثَنِى يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ قَالَ: رَأَيْتُ قَدَحَ النَّبِىِّ -ﷺ- عِنْدَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ -وَكَانَ قَدِ انْصَدَعَ فَسَلْسَلَهُ بِفِضَّةٍ قَالَ وَهُوَ قَدَحٌ جَيِّدٌ عَرِيضٌ مِنْ نُضَارٍ -قَالَ أَنَسٌ: لَقَدْ سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِى هَذَا الْقَدَحِ أَكْثَرَ مِنْ كَذَا وَكَذَا.

قَالَ وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ: أَنَّهُ كَانَ فِيهِ حَلْقَةٌ مِنْ حَدِيدٍ فَأَرَادَ أَنَسٌ أَنْ يَجْعَلَ مَكَانَهَا حَلْقَةً مِنْ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ فَقَالَ لَهُ أَبُو طَلْحَةَ: لاَ تُغَيِّرَنَّ شَيْئًا صَنَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَتَرَكَهُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ هَكَذَا. [صحيح۔ أخرجه البخارى ٥٣١٥]

(۱۱۶) عاصم احول کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پیالہ دیکھا وہ ٹوٹا ہوا تھا، انہوں نے اس کو چاندی کی تار کے ساتھ جوڑ دیا۔ عاصم کہتے ہیں: وہ پیالہ بہت عمدہ تھا اور خالص جھاؤ کا بنا ہوا تھا، سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس پیالے میں اکثر دفعہ پانی پلایا۔

(ب) حضرت انس بن سیرین کہتے ہیں: اس پیالہ پر لوہے کا کڑا تھا، حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ارادہ کیا کہ اس کی جگہ سونے یا چاندی کا حلقہ لگا دیں تو ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: جو کام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے اس کو تبدیل نہ کر اس کو رہنے دے۔

(۲۵) بابُ التَّطَهُّرِ فِي سَائِرِ الْأَوَانِي مِنَ الْحِجَارَةِ وَالزُّجَاجِ وَالصُّفْرِ وَالنُّحَاسِ وَالشَّبَهِ وَالْخَشَبِ وَغَيْرِ ذَلِكَ

پتھر، شیشہ، پیتل، تانبا اور لکڑی وغیرہ سے بنے ہوئے برتنوں کے ذریعے طہارت حاصل کرنے کا بیان

(۱۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: حَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَقَامَ مَنْ كَانَ قَرِيبَ الدَّارِ إِلَى أَهْلِهِ يَتَوَضَّأُ ، وَبَقِيَ قَوْمٌ فَأُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِمِخْضَبٍ مِنْ حِجَارَةٍ فِيهِ مَاءٌ ، فَصَغُرَ الْمِخْضَبُ أَنْ يَبْسُطَ فِيهِ كَفَّهُ ، فَتَوَضَّأَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ. قُلْنَا: كَمْ كَانُوا؟ قَالَ: ثَمَانِينَ وَزِيَادَةً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرٍ.

(۱۱۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نماز کا وقت ہو گیا تو آپ کے اہل میں سے جو گھر کے قریب تھا وہ وضو کے لیے کھڑا ہوا اور باقی لوگ بھی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پتھر کا بنا ہوا برتن جو کپڑوں کو رنگنے کے لیے تھا اس میں پانی تھا وہ لایا گیا تو وہ برتن (والا پانی) کم پڑ گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں اپنی ہتھیلی پھیلائی تو تمام لوگوں نے وضو کیا۔ ہم نے پوچھا: ان کی تعداد کتنی تھی؟ انھوں نے کہا: اسی سے زیادہ۔

(۱۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَعَا بِوَضُوءٍ فَجِيءَ بِقَدَحٍ فِيهِ مَاءٌ -أَحْسِبُهُ قَالَ قَدَحٍ زُجَاجٍ- فَوَضَعَ أَصَابِعَهُ فِيهِ ، فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَتَوَضَّئُونَ الأَوَّلَ فَالأَوَّلَ ، فَحَزَرْتُهُمْ مَا بَيْنَ السَّبْعِينَ إِلَى الثَّمَانِينَ ، فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى الْمَاءِ كَأَنَّهُ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ.

قَالَ ابْنُ خُزَيْمَةَ: رَوَى هَذَا الْخَبَرَ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ فَقَالُوا رَحْرَاحٍ مَكَانَ زُجَاجٍ.

قَالَ الشَّیْخُ: هُوَ كَمَا قَالَ: [صحيح۔ أخرجه البخاری ۵۳۱۵]

(۱۱۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا تو (آپ کے پاس) پیالہ لایا گیا جس میں پانی تھا، راوی کہتا ہے: میرا گمان ہے کہ ٹوٹا ہوا پیالہ تھا، آپ نے اپنی انگلیاں اس میں رکھیں، لوگ یکے بعد دیگرے وضو کرنے لگے۔ میں نے ان کا اندازہ ستر (۷۰) سے اسی (۸۰) کے درمیان لگایا۔ پھر میں نے پانی کی طرف دیکھنا شروع کیا کہ وہ آپ کی انگلیوں کے درمیان سے پھوٹ رہا ہے۔

(ب) امام ابن خزیمہ کہتے ہیں کہ حماد بن زید سے کئی راویوں نے بیان کیا ہے جس میں زجاج کی جگہ رَحْرَاح کے الفاظ ہیں۔

(۱۱۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- دَعَا بِإِنَاءٍ مِنْ مَاءٍ ، فَأُتِيَ بِقَدَحٍ رَحْرَاحٍ فِيهِ شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ ، فَوَضَعَ أَصَابِعَهُ فِيهِ -قَالَ أَنَسٌ- فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى الْمَاءِ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ قَالَ أَنَسٌ فَحَزَرْتُ مَنْ تَوَضَّأَ مِنْهُ مَا بَيْنَ السَّبْعِينَ إِلَى الثَّمَانِينَ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيِّ.

[صحيح۔ أخرجه البخاری ۱۹۷]

(۱۱۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کا ایک برتن منگوایا، ٹوٹا ہوا پیالہ لایا گیا، اس میں تھوڑا سا پانی تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیاں اس میں رکھیں، میں پانی کی طرف دیکھنا شروع ہوا جو آپ کی انگلیوں کے درمیان سے پھوٹ رہا تھا۔ میں نے اندازہ لگایا کہ اس (برتن) سے وضو کرنے والے ستر (۷۰) سے اسی (۸۰) کے درمیان (افراد) تھے۔

(۱۲۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَاهَانَ الْهَمْدَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ صَاحِبِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: جَاءَ نَا النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- فَأَخْرَجْنَا لَهُ مَاءً فِي تَوْرٍ مِنْ صُفْرٍ فَتَوَضَّأَ بِهِ ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۱۹۷]

(۱۲۰) سیدنا عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمارے پاس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آئے، ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پیتل کے برتن

میں پانی نکالا، آپ ﷺ نے اس سے وضو کیا، اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے بازوؤں کو دو دو مرتبہ اور اپنے سر کا مسح کیا، اپنے ہاتھوں کو آگے سے پیچھے لے گئے اور پیچھے سے آگے لے آئے اور اپنے پاؤں دھوئے۔

(۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ قَرَأْنَاهُ عَلَى أَبِي الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ.

أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَاشْتَدَّ بِهِ وَجَعُهُ اسْتَأْذَنَ أَزْوَاجَهُ فِي أَنْ يُمَرَّضَ فِي بَيْتِي فَأَذِنَّ لَهُ ، فَخَرَجَ النَّبِيُّ -ﷺ- بَيْنَ رَجُلَيْنِ تَخُطُّ رِجْلاَهُ فِي الأَرْضِ بَيْنَ عَبَّاسٍ وَرَجُلٍ آخَرَ. قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَأَخْبَرْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ أَتَدْرِي مَنِ الرَّجُلُ الآخَرُ؟ قُلْتُ لاَ. قَالَ هُوَ عَلِيٌّ.

وَكَانَتْ عَائِشَةُ تُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ بَعْدَ مَا دَخَلَ بَيْتَهُ وَاشْتَدَّ وَجَعُهُ: أَهْرِيقُوا عَلَيَّ مِنْ سَبْعِ قِرَبٍ لَمْ تُحْلَلْ أَوْكِيَتُهُنَّ ، لَعَلِّي أَعْهَدُ إِلَى النَّاسِ .فَأُجْلِسَ فِي مِخْضَبٍ لِحَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- ثُمَّ طَفِقْنَا نَصُبُّ عَلَيْهِ تِلْكَ حَتَّى طَفِقَ يُشِيرُ إِلَيْنَا أَنْ قَدْ فَعَلْتُنَّ ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى النَّاسِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. وَيُقَالُ أَنَّ ذَلِكَ الْمِخْضَبَ كَانَ مِنْ نُحَاسٍ وَذَلِكَ فِيمَا:

[صحيح۔ أخرجه البخارى ٦٥٥]

(۱۳۱) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب نبی کریم ﷺ بھاری ہو گئے اور آپ کی تکلیف زیادہ ہو گئی تو آپ ﷺ نے اپنی بیویوں سے اجازت لی کہ میرے گھر میں میری تیمارداری کی جائے، انہوں نے آپ کو اجازت دے دی۔ نبی کرم ﷺ دو آدمیوں کے سہارے نکلے اور آپ ﷺ کے پاؤں زمین پر گھسٹ رہے تھے۔ وہ (دو آدمی) عباس رضی اللہ عنہ اور ایک دوسرے صحابی تھے۔ عبید اللہ کہتے ہیں: میں نے اس بات کی خبر عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو دی تو انھوں نے فرمایا: کیا تو جانتا ہے دوسرا آدمی کون تھا؟ میں نے کہا نہیں۔ فرماتے ہیں: وہ علی رضی اللہ عنہ تھے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا بتایا کرتی تھیں کہ نبی کریم ﷺ نے اپنے گھر میں داخل ہونے کے بعد فرمایا اور آپ کی تکلیف بڑھ گئی تھی: ''مجھ پر سات مشکیں پانی بہاؤ جو بھری ہوئی ہوں'' شاید میں لوگوں کی طرف جاؤں۔ پھر آپ ﷺ کو سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے کپڑے دھونے والے برتن میں بٹھایا گیا۔

پھر ہم آپ ﷺ پر پانی ڈالنا شروع ہوئیں حتیٰ کہ آپ ﷺ ہماری طرف اشارہ کرنا شروع ہوئے کہ کافی ہے، پھر آپ ﷺ لوگوں کی طرف نکلے۔

(۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ أَبُو بَكْرٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّزَّاقِ وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَوْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ: ((صُبُّوا عَلَيَّ مِنْ سَبْعِ قِرَبٍ لَمْ تُحْلَلْ أَوْكِيَتُهُنَّ ، لَعَلِّي أَسْتَرِيحُ فَأَعْهَدُ

إِلَى النَّاسِ))قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: فَأَجْلَسْنَاهُ فِي مِخْضَبٍ لِحَفْصَةَ مِنْ نُحَاسٍ وَسَكَبْنَا عَلَيْهِ الْمَاءَ حَتَّى طَفِقَ يُشِيرُ إِلَيْنَا أَنْ قَدْ فَعَلْتُنَّ ، ثُمَّ خَرَجَ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى مَرَّةً حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ :مِنْ نُحَاسٍ .وَلَمْ يَقُلْ: ثُمَّ خَرَجَ. [صحيح۔ أخرجه احمد ٦/١٥١]

(۱۲۲) ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مرضِ وفات میں فرمایا: ''مجھ پر سات مشکیں پانی کی ڈالو جو بھری ہوئی ہوں شاید مجھے راحت مل جائے، پھر میں لوگوں کی طرف جا سکوں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے کپڑے دھونے والے پیتل کے برتن میں بٹھایا۔ پھر ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پانی ڈالا حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری طرف اشارہ کیا کہ کافی ہے۔'' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم (لوگوں کی طرف) تشریف لے گئے۔

(ب) عروہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پچھلی حدیث کی طرح بیان کیا ہے، لیکن اس میں ''من نُحَاسٍ'' کے الفاظ نہیں ہیں۔ اسی طرح ثُمَّ خَرَجَ کے الفاظ بھی نہیں ہیں۔

(۱۲۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَحْوَهُ: لَعَلِّي أَسْتَرِيحُ .كَذَا أَخْبَرَنَا فِي الْمُسْتَدْرَكِ إِجَازَةً. [صحيح۔ أخرجه الحاكم في المستدرك ١/١٢٣]

(۱۲۳) عائشہ رضی اللہ عنہا اس پچھلی روایت کی طرح ہی بیان کرتی ہیں (لیکن اس میں یہ الفاظ زائد ہیں) شاید کہ میں راحت پاؤں۔''

(۱۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ أَحْمَدَ الْفَقِيهُ بِالطَّابَرَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ أَبُو عَامِرٍ الْعَدَوِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - فِي تَوْرٍ مِنْ شَبَهٍ يُبَادِرُنِي مُبَادَرَةً.

جَوَّدَهُ حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ وَقَصَّرَ بِهِ بَعْضُهُمْ عَنْ حَمَّادٍ فَقَالَ عَنْ رَجُلٍ وَلَمْ يُسَمِّ شُعْبَةَ وَأَرْسَلَهُ بَعْضُهُمْ فَلَمْ يَذْكُرْ فِي إِسْنَادِهِ عُرْوَةَ وَكَذَلِكَ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ. [صحيح۔ لغيره أخرجه ابو داؤد ٩٨]

(۱۲٤) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی پیتل کے برتن سے غسل کرتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے

پانی لینے میں جلدی کرتے تھے۔

(۱۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الْحُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ یُوسُفَ الْفَقِیهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیدٍ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ أَبِی مَرْیَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنِی أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: ذُکِرَ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - امْرَأَةٌ مِنَ الْعَرَبِ. فَذَکَرَ الْحَدِیثَ.

قَالَ سَهْلٌ: فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - یَوْمَئِذٍ حَتَّى جَلَسَ فِی سَقِیفَةِ بَنِی سَاعِدَةَ وَأَصْحَابُهُ، ثُمَّ قَالَ: اسْقِنَا یَا سَهْلُ. قَالَ: فَأَخْرَجْتُ لَهُمْ هَذَا الْقَدَحَ فَسَقَیْتُهُمْ فِیهِ.

قَالَ أَبُو حَازِمٍ فَأَخْرَجَ إِلَیْنَا سَهْلٌ ذَلِکَ الْقَدَحَ فَشَرِبْنَا فِیهِ - قَالَ - ثُمَّ اسْتَوْهَبَهُ إِیَّاهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ فَوَهَبَهُ لَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ سَعِیدِ بْنِ أَبِی مَرْیَمَ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِی بَکْرِ بْنِ إِسْحَاقَ وَغَیْرِهِ عَنْ سَعِیدِ بْنِ أَبِی مَرْیَمَ.

(ت) وَقَدْ رُوِّینَا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ فِی قَدَحِ النَّبِیِّ - ﷺ - وَفِیهِ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ ذَلِکَ کَانَ مِنْ خَشَبٍ. وَیُذْکَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی إِسْمَاعِیلَ: أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ فَرَأَى فِی بَیْتِهِ قَدَحًا مِنْ خَشَبٍ فَقَالَ: کَانَ النَّبِیُّ - ﷺ - یَشْرَبُ فِیهِ وَیَتَوَضَّأُ. [صحیح أخرجه البخاری ٥٣١٤]

(۱۳۵) (الف) سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس عرب کی ایک عورت کا تذکرہ کیا گیا۔ پھر لمبی حدیث بیان کی، اس میں ہے کہ اس دن رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آئے اور بنی ساعدہ کے سائبان میں بیٹھ گئے، پھر آپ ﷺ فرمایا: ''اے سہل! ہم کو پانی پلاؤ، سہل کہتے ہیں: ہم نے آپ کے لیے یہ پیالہ نکالا اور آپ کو اس میں پانی پلایا۔

(ب) ابوحازم کہتے ہیں: سہل نے ہماری طرف یہ پیالہ نکالا، ہم نے اس میں پانی پیا۔ پھر عمر بن عبدالعزیز نے ان سے یہ پیالہ مانگا تو انہوں نے دے دیا۔

(ج) محمد بن ابی اسماعیل رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ میں انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، انھوں نے میرے گھر میں لکڑی کا پیالہ دیکھا تو فرمایا: نبی کریم ﷺ اس میں پیتے اور وضو کرتے تھے۔

(۲۶) باب التَّطَهُّرِ فِی أَوَانِی الْمُشْرِکِینَ إِذَا لَمْ یُعْلَمْ نَجَاسَةٌ

مشرکوں کے برتنوں میں طہارت حاصل کرنا جائز ہے جب نجاست کا علم نہ ہو

(۱۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِی رَجَاءٍ

الْعُطَارِدِیُّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ قَالَ: سَرَی رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِی سَفَرٍ هُوَ وَأَصْحَابُهُ فَأَصَابَهُمْ عَطَشٌ شَدِیدٌ ، فَأَقْبَلَ رَجُلاَنِ مِنْ أَصْحَابِهِ -أَحْسِبُهُ عَلِیًّا وَالزُّبَیْرَ أَوْ غَیْرَهُمَا -قَالَ: ((إِنَّكُمَا سَتَجِدَانِ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا امْرَأَةً مَعَهَا بَعِیرٌ عَلَیْهِ مَزَادَتَانِ ، فَأْتِیَانِی بِهَا)). قَالَ فَأَتَیَا الْمَرْأَةَ فَوَجَدَاهَا قَدْ رَكِبَتْ بَیْنَ مَزَادَتَیْنِ عَلَی الْبَعِیرِ فَقَالاَ لَهَا: أَجِیبِی رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَتْ: وَمَنْ رَسُولُ اللَّهِ؟ هَذَا الصَّابِءُ؟ فَقَالاَ هُوَ الَّذِی تَعْنِینَ ، وَهُوَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَقًّا. فَجَاءَا بِهَا فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَجَعَلَ فِی إِنَاءٍ مِنْ مَزَادَتَیْهَا ، ثُمَّ قَالَ فِیهِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ یَقُولَ ، ثُمَّ أَعَادَ الْمَاءَ فِی الْمَزَادَتَیْنِ ، ثُمَّ أَمَرَ بِعَزْلاَءِ الْمَزَادَتَیْنِ فَفُتِحَتْ ، ثُمَّ أَمَرَ النَّاسَ فَمَلَئُوا آنِیَتَهُمْ وَأَسْقِیَتَهُمْ ، فَلَمْ یَدَعُوا یَوْمَئِذٍ إِنَاءً وَلاَ سِقَاءً إِلاَّ مَلَئُوهُ -قَالَ عِمْرَانُ- فَكَانَ یُخَیَّلُ إِلَیَّ أَنَّهَا لَمْ تَزْدَدْ إِلاَّ امْتِلاَءً -قَالَ- فَأَمَرَ النَّبِیُّ -ﷺ- بِثَوْبِهَا فَبُسِطَ ، ثُمَّ أَمَرَ أَصْحَابَهُ فَجَائُوا مِنْ زَادِهِمْ حَتَّی مَلَئُوا لَهَا ثَوْبَهَا ، ثُمَّ قَالَ لَهَا: ((اذْهَبِی فَإِنَّا لَمْ نَأْخُذْ مِنْ مَائِكِ شَیْئًا، وَلَكِنَّ اللَّهَ سَقَانَا)). قَالَ: فَجَاءَتْ أَهْلَهَا فَأَخْبَرَتْهُمْ فَقَالَتْ: جِئْتُكُمْ مِنْ عِنْدِ أَسْحَرِ النَّاسِ أَوْ إِنَّهُ لَرَسُولُ اللَّهِ حَقًّا. قَالَ: فَجَاءَ أَهْلُ ذَلِكَ الْحِوَاءِ حَتَّی أَسْلَمُوا كُلُّهُمْ. مُخَرَّجٌ فِی الصَّحِیحَیْنِ مِنْ حَدِیثِ عَوْفِ بْنِ أَبِی جَمِیلَةَ وَفِیهِ: فَكَانَ آخِرُ ذَلِكَ أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- أَعْطَی الَّذِی أَصَابَتْهُ الْجَنَابَةُ إِنَاءً مِنْ مَاءٍ فَقَالَ: ((اذْهَبْ فَأَفْرِغْهُ عَلَیْكَ)) وَهِیَ قَائِمَةٌ تَنْظُرُ مَا یُفْعَلُ بِمَائِهَا. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۳۳۷]

(۱۲۶) (الف) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ ایک سفر میں گئے، انھیں سخت پیاس لگ گئی۔ آپ ﷺ کے دو صحابی آئے۔ میرا گمان ہے کہ وہ علی رضی اللہ عنہ اور زبیر رضی اللہ عنہ تھے یا شاید ان کے علاوہ کوئی اور۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم دونوں فلاں جگہ پر ایک عورت کو پاؤ گے اس کے پاس اونٹ ہوگا، اس پر دو مٹکے ہوں گے۔ تم دونوں اس کو میرے پاس لاؤ۔ وہ دونوں عورت کے پاس آئے۔ انہوں نے اس کو دیکھا وہ عورت اونٹ پر دو مٹکوں کے درمیان بیٹھی ہوئی تھی، انہوں نے اس سے کہا: آپ کو رسول اللہ ﷺ بلا رہے ہیں، وہ کہنے لگی: کون رسول اللہ ﷺ ؟ یہی بے دین! (معاذ اللہ) انہوں نے کہا: وہی ہیں جو تم مراد لے رہی ہو لیکن رسول اللہ ﷺ برحق ہیں، وہ دونوں اس کو لے کر آئے۔ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ مٹکوں سے پانی نکالو اور اس پر کچھ پڑھا۔ پھر پانی کو اس کے مٹکوں میں واپس لوٹا دیا۔ پھر آپ ﷺ نے دو مشکیزوں کا حکم دیا، ان کو کھولا گیا۔ پھر آپ ﷺ نے لوگوں کو حکم دیا، انہوں نے اپنے برتنوں اور مشکیزوں کو بھر لیا اور لوگوں نے اس دن کوئی برتن اور مشکیزہ خالی نہیں چھوڑا۔ عمران رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے خیال تھا کہ زیادہ بھر گیا ہے۔ عمران کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کپڑے کو پھیلانے کا حکم دیا، پھر آپ ﷺ نے صحابہ کرام کو حکم دیا کہ وہ اپنا زادِ راہ لے کر آئیں۔ انہوں نے زادِ راہ سے کپڑے کو بھر دیا۔ پھر آپ ﷺ نے اس عورت سے فرمایا: ''جاؤ، ہم نے آپ کے پانی میں سے کچھ نہیں لیا، لیکن اللہ تعالیٰ نے ہم کو پلا دیا ہے۔''

عمران کہتے ہیں: وہ عورت اپنے اہل وعیال کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میں سب سے بڑے جادوگر کے پاس سے آئی ہوں

یا پھر وہ یقیناً اللہ کے برحق رسول ہیں۔ عمران کہتے ہیں: پھر حواء بستی والے آئے اور سب مسلمان ہو گئے۔

(ب) بے شک نبی کریم ﷺ کو ناپاک آدمی نے برتن میں پانی دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو اپنے اوپر ڈال لے اور وہ عورت کھڑی دیکھ رہی تھی جو اس کے پانی کے ساتھ کیا جا رہا تھا۔''

(۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ بِزِيَادَتِهِ. [صحيح۔ أخرجه الحاكم ۳/۲۱۳]

(۱۳۷) سیدنا عوف رضی اللہ عنہ پچھلی روایت کے ہم معنی کچھ الفاظ کی زیادتی کے ساتھ یہ روایت بیان کرتے ہیں۔

(۱۳۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى أَخْبَرَنَا بُرْدٌ أَبُو الْعَلاَءِ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى وَإِسْمَاعِيلُ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَنُصِيبُ مِنْ آنِيَةِ الْمُشْرِكِينَ وَأَسْقِيَتِهِمْ ، فَنَسْتَمْتِعُ بِهَا فَلاَ يَعِيبُ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ. وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدَانَ: فَلاَ يُعَابُ عَلَيْنَا. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ۳۸۳۸]

(۱۳۸) (الف) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مل کر جہاد کرتے تھے، ہم کو مشرکوں کے برتن اور ان کے مشکیزے مل جاتے تو ہم اس سے فائدہ اٹھاتے، یہ ان کے لیے کوئی عیب والی بات نہیں ہوتی تھی۔

(ب) اور ابن عبدان کی روایت میں ہے کہ ہم پر کوئی عیب نہیں لگایا جاتا تھا۔

(۱۳۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَوَضَّأَ مِنْ مَاءٍ نَصْرَانِيَّةٍ فِي جَرَّةٍ نَصْرَانِيَّةٍ. [صحيح۔ أخرجه المولف في سننه الصغرى ۲۲۱]

(۱۳۹) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے نصرانی کے مٹکے میں موجود پانی سے وضو کیا۔

(۱۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثُونَا عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَلَمْ أَسْمَعْهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمَّا كُنَّا بِالشَّامِ أَتَيْتُ عُمَرَ بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهُ ، فَقَالَ: مِنْ أَيْنَ جِئْتَ بِهَذَا؟ فَمَا رَأَيْتُ مَاءَ عَدٍّ وَلاَ مَاءَ سَمَاءٍ أَطْيَبَ مِنْهُ. قَالَ قُلْتُ: مِنْ بَيْتِ هَذِهِ الْعَجُوزِ النَّصْرَانِيَّةِ. فَلَمَّا تَوَضَّأَ أَتَاهَا فَقَالَ: أَيَّتُهَا الْعَجُوزُ أَسْلِمِي تَسْلَمِي ، بَعَثَ اللَّهُ بِالْحَقِّ مُحَمَّدًا -ﷺ-. قَالَ: فَكَشَفَتْ رَأْسَهَا فَإِذَا مِثْلُ الثَّغَامَةِ فَقَالَتْ: وَأَنَا أَمُوتُ الآنَ؟ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ: اللَّهُمَّ اشْهَدْ.

[ضعيف: أخرجه المولف في المعرفة ۴۱]

(۱۴۰) زید بن اسلم کے والد کہتے ہیں کہ جب ہم شام میں تھے تو میں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پانی لے کر آیا، آپ نے اس سے

وضو کیا۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تو اس کو کہاں سے لایا ہے؟ میں نے اس پانی اور آسمان کے پانی کے علاوہ کوئی اچھا پانی نہیں دیکھا۔ زید بن اسلم کے باپ کہتے ہیں: میں نے کہا: اس نصرانی بڑھیا عورت کے گھر سے (لایا ہوں)۔ جب آپ نے وضو کیا تو اس عورت کے پاس آئے۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے بڑھیا عورت! مسلمان ہو جا تو محفوظ ہو جائے گی، اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے۔ راوی کہتے ہیں: اس نے اپنا سر ننگا کیا تو اس کا سر ثغامہ پھول کی طرح سفید ہو چکا تھا، اس عورت نے کہا: اب میں مرجاؤں؟ راوی کہتے ہیں: سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ! تو گواہ ہو جا۔

(۱۳۱) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ الْبُغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَتَّقِي أَنْ يَشْرَبَ فِي الإِنَاءِ لِلنَّصَارَى. فَقَدْ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ الْخُوزِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ.

(ج) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَإِبْرَاهِيمُ الْخُوزِيُّ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ. (ق) ثُمَّ هُوَ مَحْمُولٌ عَلَى التَّنْزِيهِ بِمَا مَضَى.

[ضعيف جدًا]

(۱۳۱) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نصاریٰ کے برتنوں میں پینے سے پرہیز کرتے تھے۔

(ب) ابوعبداللہ کہتے ہیں کہ ابراہیم بن یزید خوزی ابن ابی ملیکہ سے بیان کرنے میں متفرد ہے۔

(ج) شیخ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ابراہیم کی حدیث قابل حجت نہیں۔

(د) پھر یہ روایت جو ابھی گزری ہے نہی تنزیہی پر محمول ہوگی۔

(۲۷) باب التَّطَهُّرِ فِي أَوَانِيهِمْ بَعْدَ الْغَسْلِ إِذَا عَلِمَ نَجَاسَةً

اہل کتاب کے ناپاک برتنوں کو دھو کر طہارت حاصل کرنا

(۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ حَاتِمٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ: عَائِذُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ يَقُولُ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضِ أَهْلِ كِتَابٍ نَأْكُلُ فِي آنِيَتِهِمْ، وَأَرْضِ صَيْدٍ أَصِيدُ بِقَوْسِي، وَأَصِيدُ بِكَلْبِي الْمُعَلَّمِ وَبِكَلْبِي الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ، فَأَخْبِرْنِي مَا الَّذِي يَحِلُّ لَنَا مِنْ ذَلِكَ؟ فَقَالَ: ((أَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ أَنَّكَ بِأَرْضِ قَوْمٍ أَهْلِ كِتَابٍ تَأْكُلُونَ فِي آنِيَتِهِمْ، فَإِنْ وَجَدْتُمْ غَيْرَ آنِيَتِهِمْ فَلاَ تَأْكُلُوا فِيهَا، وَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَاغْسِلُوهَا ثُمَّ كُلُوا فِيهَا، وَأَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ أَنَّكَ بِأَرْضِ صَيْدٍ فَمَا

صِدْتَ بِقَوْسِكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ثُمَّ كُلْهُ ، وَمَا صِدْتَ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ فَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ثُمَّ كُلْ ، وَمَا صِدْتَ بِكَلْبِكَ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَأَدْرَكْتَ ذَكَاتَهُ فَكُلْ)).

مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ.

(ق) وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ الأَمْرَ بِالْغَسْلِ وَقَعَ عِنْدَ الْعِلْمِ بِنَجَاسَةِ آنِيَتِهِمْ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري ۵۱۷]

(۱۳۲) حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم اہل کتاب کے علاقے میں ہوتے ہیں، ہم ان کے برتنوں میں کھالیں؟ اور جب شکار والے علاقے میں ہوتے ہیں میں اپنی کمان سے شکار کرتا ہوں اور اپنے سکھلائے ہوئے کتے کو چھوڑتا ہوں اور میرے کتے کے ساتھ بغیر سکھلایا ہوا کتا بھی شامل ہو جاتا ہے، تو کیا اس میں سے ہمارے لیے کیا حلال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جو تو نے اہل کتاب کے علاقے کا ذکر کیا ہے۔ ان کے جن برتنوں میں کھاتے ہو اگر تم ان کے علاوہ برتن کو پاؤ۔ پھر تم ان کے برتنوں میں نہ کھاؤ اور اگر تم اس کے علاوہ نہ پاؤ پھر اس کو دھولو اور اس میں کھالو اور جو تو نے شکار والے علاقے اور کمان کے ساتھ شکار کا ذکر کیا ہے تو تو اس پر اللہ کا نام لے پھر اس کو کھالے اور جو تو سکھلائے ہوئے کتے کے ساتھ شکار کرے اس پر اللہ کا نام لے پھر اس کو کھالے اور جو تو بغیر سکھلائے ہوئے کتے کے ساتھ شکار کرے تو اس کے ذبح کرنے (کے وقت) پالے تو اس کو (ذبح کر کے) کھالے۔

(۱۳۳) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلاَءِ بْنِ زَبْرٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ: مُسْلِمِ بْنِ مِشْكَمٍ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ: أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِنَّا نُجَاوِرُ أَهْلَ الْكِتَابِ وَهُمْ يَطْبُخُونَ فِي قُدُورِهِمُ الْخِنْزِيرَ ، وَيَشْرَبُونَ فِي آنِيَتِهِمُ الْخَمْرَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنْ وَجَدْتُمْ غَيْرَهَا فَكُلُوا فِيهَا وَاشْرَبُوا ، وَإِنْ لَمْ تَجِدُوا غَيْرَهَا فَارْحَضُوهَا بِالْمَاءِ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا)).

هَكَذَا أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۵۱۷]

(۱۳۳) حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ ہم اہل کتاب کے ہمسائے ہیں اور وہ اپنی ہانڈیوں میں خنزیر پکاتے ہیں اور اپنے برتنوں میں شراب پیتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تم ان (برتنوں) کے علاوہ برتن پاؤ تو ان میں کھاؤ اور پیو اور اگر تم ان کے علاوہ نہ پاؤ تو ان کو پانی سے دھولو پھر ان میں کھاؤ اور پیو۔

(۱۳۴) وَلِمُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرُ: أَخْبَرَنَاهُ الْعَنْبَرُ بْنُ الطَّيِّبِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ وَلَقَبُهُ دُحَيْمٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانِئٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ

عَنْ أَبِی ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِیِّ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ. [صحيح۔ ورجاله ثقات وسنده متصل]

(۱۳۴) حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ اسی مذکورہ روایت کے ہم معنی روایت بیان کرتے ہیں۔

(۱۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِی قِلاَبَةَ عَنْ أَبِی أَسْمَاءَ عَنْ أَبِی ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِیِّ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ: إِنَّا نَغْزُو وَنَسِيرُ فِی أَرْضِ الْمُشْرِكِينَ، فَنَحْتَاجُ إِلَى آنِيَةٍ مِنْ آنِيَتِهِمْ فَنَطْبُخُ فِيهَا. فَقَالَ: ((اغْسِلُوهَا بِالْمَاءِ ثُمَّ اطْبُخُوا فِيهَا وَانْتَفِعُوا بِهَا)).

(ت) وَهَكَذَا رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِی قِلاَبَةَ مَوْصُولاً وَقَدْ أَرْسَلَهُ جَمَاعَةٌ عَنْ أَيُّوبَ وَخَالِدٍ فَلَمْ يَذْكُرُوا أَبَا أَسْمَاءَ فِی إِسْنَادِهِ. [صحيح أخرجه الترمذی ١٤٦٤]

(۱۳۵) حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ ہم جہاد کرتے ہیں اور مشرکوں کی زمین میں چلتے ہیں، ہم کو ان کے برتنوں کی ضرورت ہوتی ہے، ہم ان میں پکاتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ان کو پانی کے ساتھ دھو لو پھر ان میں پکاؤ اور ان سے فائدہ اٹھاؤ۔

(۲۸) باب فِي فَضْلِ السِّوَاكِ
مسواک کی فضیلت

(۱۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ فِي آخَرِينَ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ)).

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحيح لغيره- أخرجه النسائی ٥]

(۱۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسواک منہ کی صفائی کا ذریعہ اور رب کی رضا مندی کا سبب ہے۔''

(۱۳۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشُّعَيْبِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ صَالِحٍ السَّبِيعِيُّ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ إِمْلاَءً مِنْ حِفْظِهِ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْغَضَائِرِيُّ بِحَلَبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ سَمِعَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- تَقُولُ.

قَالَ الشَّيْخُ: ابْنُ أَبِي عَتِيقٍ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَمُحَمَّدٌ يُكْنَى أَبَا عَتِيقٍ.

وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ عَنْ أَبِيهِ كَذَلِكَ وَبَيَّنَ فِيهِ سَمَاعَ أَبِيهِ. [صحيح- رجاله ثقات وسنده متصل]

(۱۳۷) مسعر نے مذکورہ روایت کی طرح ہی ذکر کیا ہے مگر یہ الفاظ زائد ہیں کہ انھوں نے نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا وہ فرماتی ہیں۔

(ب) شیخ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ابن ابی عتیق عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن بن ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہم ہیں اور ابوعتیق محمد کی کنیت ہے۔

(۱۳۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَتِيقٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ)).

عَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ أَبِي عَتِيقٍ نَسَبَهُ يَزِيدُ إِلَى جَدِّهِ. وَقِيلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ فَكَأَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهُمَا جَمِيعًا. [صحيح لغيره]

(۱۳۸) عبدالرحمن بن ابی عتیق کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا، انھوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''مسواک منہ کی صفائی کا سبب اور رب کی رضامندی کا ذریعہ ہے۔''

عبدالرحمن ابن عبداللہ بن ابی عتیق ہیں۔ یزید نے ان کی نسبت دادا کی طرف کی ہے۔ ایک قول یہ ہے کہ عبدالرحمن نے قاسم بن محمد سے بیان کیا ہے گویا اس نے دونوں سے سنا ہے۔

(۱۳۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ)). [صحيح لغيره]

(۱۳۹) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''مسواک منہ کی صفائی کا سبب اور رب کی رضامندی کا ذریعہ ہے۔''

(۱۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ بْنِ عُبَيْدٍ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ)). [صحيح لغيره]

(۱۴۰) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسواک منہ کی صفائی کا سبب اور رب کی رضامندی کا ذریعہ ہے۔''

(۱۴۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو

الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ: بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَبْدَأُ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ؟ قَالَتْ بِالسِّوَاكِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٤٢]

(۱۴۱) مقدام بن شریح بن ہانی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: جب نبی ﷺ اپنے گھر میں داخل ہوتے تو کس چیز کے ساتھ ابتدا کرتے تھے؟ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: مسواک کے ساتھ۔

(۱۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَوَجَدْتُهُ يَسْتَاكُ بِسِوَاكٍ بِيَدِهِ وَهُوَ يَقُولُ: عَأْعَأْ. وَالسِّوَاكُ فِي فِيهِ كَأَنَّهُ يَتَهَوَّعُ.

قَالَ إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا بِهِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ يَسْتَاكُ وَطَرَفُ السِّوَاكِ عَلَى لِسَانِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَارِمٍ أَبِي النُّعْمَانِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِي الْحَدِيثِ: أُعْ أُعْ.

وَرَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَبِيبٍ الْحَارِثِيِّ عَنْ حَمَّادٍ قَرِيبًا مِنْ لَفْظِ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيِّ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ٢٤١]

(۱۴۲) (الف) ابن ابی موسیٰ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو میں نے آپ کو اپنے ہاتھ کے ساتھ مسواک کرتے ہوئے پایا اور آپ ﷺ کے منہ مبارک سے عأ عأ کی آواز آ رہی تھی۔

(عأ عأ) مسواک کرتے وقت جو آواز نکلتی ہے اور مسواک آپ ﷺ کے منہ میں تھی گویا کہ آپ ﷺ آواز نکال رہے ہیں۔

(ب) ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ مسواک کر رہے تھے اور مسواک کا ایک کنارہ آپ کی زبان پر تھا۔

(ج) صحیح بخاری ایک حدیث میں اُعْ اُعْ کے الفاظ ہیں۔

(۱۴۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَكْثَرْتُ عَلَيْكُمْ فِي السِّوَاكِ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ. [صحيح أخرجه البخاري ٨٤٨]

(۱۴۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تم میں سب سے زیادہ مسواک کرنے والا ہوں۔

(۱۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ التَّمِيمِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ السِّوَاكِ فَقَالَ: مَا زَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- يَأْمُرُنَا بِهِ حَتَّى خَشِينَا أَنْ يَنْزِلَ عَلَيْهِ فِيهِ. [صحيح أخرجه الطيالسي ۲۷۳۹]

(۱۴۴) تمیمی سے روایت ہے کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مسواک کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ اس کا حکم دیا کرتے تھے حتیٰ کہ ہم ڈر گئے کہ کہیں یہ فرض نہ ہو جائے۔

(۲۹) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ السِّوَاكَ سُنَّةٌ لَيْسَ بِوَاجِبٍ

مسواک سنت ہے واجب نہیں

(۱۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((لَوْلاَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لأَمَرْتُهُمْ بِتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ وَالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلاَةٍ)).

زَادَ أَبُو سَعِيدٍ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَفِي هَذَا دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ السِّوَاكَ لَيْسَ بِوَاجِبٍ وَأَنَّهُ اخْتِيَارٌ لأَنَّهُ لَوْ كَانَ وَاجِبًا أَمَرَهُمْ بِهِ شَقَّ عَلَيْهِمْ أَوْ لَمْ يَشُقَّ.

رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۵۲]

(۱۴۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر میں اپنی امت پر مشقت نہ سمجھتا تو میں انھیں عشاء کی نماز موخر کرنے اور ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دے دیتا۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں: اس حدیث میں دلیل ہے کہ مسواک واجب نہیں بلکہ اختیاری ہے، اگر واجب ہوتا تو آپ صحابہ کرام کو (مسواک کرنے) حکم دیتے خواہ ان پر مشقت ہی ہوتی۔

(۱۴٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((لَوْلاَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ كُلِّ وُضُوءٍ)). هَكَذَا أَخْبَرْنَاهُ فِي الْفَوَائِدِ. [صحيح۔ أخرجه مالك ۱٤٦]

(۱۴٦) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر میں اپنی امت پر مشقت نہ سمجھتا تو میں انھیں ہر

وضو کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دے دیتا۔''

(۱۴۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ فَذَكَرَهُ مَرْفُوعًا.

(ت) وَهَذَا الْحَدِيثُ مَعْرُوفٌ بِرَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ وَبِشْرِ بْنِ عُمَرَ الزَّهْرَانِيِّ عَنْ مَالِكٍ مَرْفُوعًا وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ حَرْمَلَةَ مَرْفُوعًا وَهُوَ فِي الْمُوَطَّإِ بِهَذَا الإِسْنَادِ مَوْقُوفٌ دُونَ ذِكْرِ الْوُضُوءِ. [صحيح]

(۱۴۷) امام مالک بن انس رحمہ اللہ نے اس روایت کو مرفوع بیان کیا ہے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ نے حرملہ والی روایت کو مرفوع ذکر کیا ہے اور امام مالک رحمہ اللہ نے موطا میں سند کے ساتھ موقوفاً بیان کیا ہے اور اس میں وضو کا ذکر نہیں ہے۔

(۱۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لَوْلاَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَفَرَضْتُ عَلَيْهِمُ السِّوَاكَ مَعَ الْوُضُوءِ وَلأَخَّرْتُ صَلاَةَ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ)). [صحيح۔ أخرجه الحاكم ١/٤٤٢]

(۱۴۸) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر میں اپنی امت پر مشقت نہ سمجھتا تو ہر وضو کے ساتھ ان پر مسواک کو فرض کر دیتا اور عشا کی نماز کو نصف رات تک مؤخر کر دیتا۔''

(۱۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((لَوْلاَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي أَظُنُّهُ قَالَ لأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ الْوُضُوءِ وَلأَخَّرْتُ صَلاَةَ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ أَوْ نِصْفِهِ)) وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ. [صحيح۔ أخرجه احمد ٢/٢٥٠]

(۱۴۹) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر میں اپنی امت پر مشقت نہ سمجھتا'' میرا گمان ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تو میں ہر وضو کے ساتھ ان کو مسواک کا اور عشا کی نماز کو ایک تہائی رات تک یا آدھی رات تک مؤخر کرنے کا حکم دیتا۔''

(۱۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَطَاءٍ مَوْلَى أُمِّ صُبَيَّةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((لَوْلاَ أَنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي)). نَحْوَهُ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ نَحْوَهُ.

[صحيح لغيره]

(۱۵۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ''اگر میں پسند نہ کرتا کہ میری امت پر مشقت ہو...... باقی حدیث پچھلی حدیث کی طرح بیان کی۔''

(۱۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الصَّيْقَلِ عَنِ ابْنِ تَمَّامٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((مَا لِي أَرَاكُمْ تَأْتُونِي قُلْحًا؟ لَوْلاَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَفَرَضْتُ عَلَيْهِمُ السِّوَاكَ كَمَا فُرِضَ عَلَيْهِمُ الْوُضُوءُ)). كَذَا رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ. [مضطرب۔ أخرجه احمد ۱/۲۱۴]

(۱۵۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں تم کو دیکھتا ہوں کہ تم میرے پاس اس حال میں آتے ہو کہ تمہارے دانتوں پر میل ہوتی ہے۔'' اگر میں اپنی امت پر مشقت نہ سمجھتا تو میں مسواک کو ان پر اس طرح فرض قرار دیتا جس طرح ان پر وضو فرض ہے۔''

(۱۵۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ هُوَ الْبُخَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ تَمَّامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((تَدْخُلُونَ عَلَيَّ قُلْحًا اسْتَاكُوا)).

(ت) قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ تَمَّامٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- نَحْوَهُ. وَقَالَ الثَّوْرِيُّ يَعْنِي كَنَحْوِ مَا رَوَيْنَا.

وَرَوَاهُ أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيِّ عَنْ جَرِيرٍ بِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-. وَعَنْ سُرَيْجِ بْنِ يُونُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-.

وَقِيلَ غَيْرُ ذَلِكَ وَهُوَ حَدِيثٌ مُخْتَلَفٌ فِي إِسْنَادِهِ. [مضطرب]

(۱۵۲) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں: تم میرے پاس میل والے دانتوں کے ساتھ آتے ہو مسواک کیا کرو۔

(۱۵۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّا يَعْنِي ابْنَ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقٍ يَعْنِي ابْنَ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ: قَصُّ

الشَّارِبِ وَإِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ ، وَالسِّوَاكُ وَالاِسْتِنْشَاقُ بِالْمَاءِ ، وَقَصُّ الأَظْفَارِ ، وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَنَتْفُ الإِبْطِ ، وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ)). قَالَ مُصْعَبٌ: وَنَسِيتُ الْعَاشِرَةَ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ الْمَضْمَضَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ. [حسن لغيره۔ أخرجه مسلم ٢٦١]

(۱۵۳) سیدنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دس چیزیں فطرت میں سے ہیں: مونچھیں کاٹنا، داڑھی بڑھانا، مسواک کرنا، ناک میں پانی ڈال کر جھاڑنا، ناخن کاٹنا، پوروں کو دھونا، بغلوں کے بال اکھیڑنا، زیر ناف بال مونڈھنا اور پانی بہانا۔ مصعب کہتے ہیں کہ میں دسویں چیز بھول گیا (ممکن ہے کہ) وہ کلی کرنا ہے۔

(۳۰) باب تَأْكِيدِ السِّوَاكِ عِنْدَ الْقِيَامِ إِلَى الصَّلاَةِ

نماز کے لیے کھڑا ہوتے وقت مسواک کرنے کی تاکید

(۱۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبَّانِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ - صلى الله عليه وسلم - قَالَ: ((لَوْلاَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لأَمَرْتُهُمْ بِتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ وَالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلاَةٍ)). هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

وَفِي حَدِيثِ مَالِكٍ: أَوْ عَلَى النَّاسِ لأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ. لَمْ يَزِدْ عَلَيْهِ.

وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَقَالَ ((لأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ كُلِّ صَلاَةٍ)) وَأَكْثَرُ النَّاسِ لم يَذْكُرُوا ذَلِكَ عَنْ مَالِكٍ.

(ت) وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِمِثْلِ رِوَايَةِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح]

(۱۵۴) (الف) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر میں اپنی امت پر مشقت نہ سمجھتا تو میں ان کو عشا کی نماز مؤخر کرنے اور ہر نماز کے لیے مسواک کا حکم دیتا۔''

(ج) مالک سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: میں ان کو ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

(۱۵٥) أَخْبَرَنَا بِهِ أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - صلى الله عليه وسلم - قَالَ: ((لَوْلاَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ كُلِّ صَلاَةٍ)).

وَقِيلَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ. [صحيح۔ أخرجه البخاری بهذا للفظ ۸۴۷]

(۱۵۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں اپنی امت پر مشقت نہ سمجھتا تو میں ان کو ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

(۱۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ: ((لَوْلاَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلاَةٍ)).

قَالَ أَبُو سَلَمَةَ: فَرَأَيْتُ زَيْدًا يَجْلِسُ فِي الْمَسْجِدِ وَإِنَّ السِّوَاكَ مِنْ أُذُنِهِ مَوْضِعَ الْقَلَمِ مِنْ أُذُنِ الْكَاتِبِ ، فَكُلَّمَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ اسْتَاكَ.

وَبَلَغَنِي عَنِ الْبُخَارِيِّ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: حَدِيثُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَصَحُّ.

قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ: كِلاَهُمَا عِنْدِي صَحِيحٌ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ وَقَعَ آخِرُ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ بِإِسْنَادٍ لَهُ آخَرَ. [ضعيف]

(۱۵۶) (الف) زید بن خالد جہنی کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ''اگر میں امت پر مشقت نہ سمجھتا تو ان کو ہر نماز کے لیے مسواک کا حکم دیتا۔''

(ب) ابوسلمہ کہتے ہیں: میں نے زید رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے اور مسواک ان کے کان پر ایسے تھی، جیسے کاتب اپنے کان پر قلم کو رکھتا ہے، جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو مسواک کرتے۔

شیخ کہتے ہیں کہ اس حدیث کا آخری حصہ محمد بن اسحاق بن یسار سے دوسری سند سے منقول ہے۔

(۱۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ السِّوَاكُ مِنْ أُذُنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مَوْضِعَ الْقَلَمِ مِنْ أُذُنِ الْكَاتِبِ.

قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلاَّ يَحْيَى.

(ج) قَالَ الشَّيْخُ: وَيَحْيَى بْنُ يَمَانٍ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ عِنْدَهُمْ ، وَيُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ غَلَطٌ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الأَوَّلِ إِلَى هَذَا. [منكر۔ ذكر الحافظ في التلخيص ۱/ ۷۱]

(۱۵۷) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مسواک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کان پر ایسے ہوتی تھی جیسے کاتب کے کان پر قلم ہوتا ہے۔

(ب) شیخ کہتے ہیں کہ یحییٰ بن یمان محدثین کے نزدیک قوی نہیں۔ یہ بھی اشتباہ ہے کہ محمد بن اسحاق جو اس سے پہلی

روایت میں ہے صحیح نہ ہو۔

(۱۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيُّ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قُلْتُ: أَرَأَيْتَ تَوَضُّؤَ ابْنِ عُمَرَ لِكُلِّ صَلَاةٍ طَاهِرًا وَغَيْرَ طَاهِرٍ عَمَّ ذَلِكَ؟ فَقَالَ: حَدَّثَتْنِيهِ أَسْمَاءُ بِنْتُ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي عَامِرٍ حَدَّثَهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أُمِرَ بِالْوُضُوءِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ طَاهِرًا وَغَيْرَ طَاهِرٍ ، فَلَمَّا شَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ أُمِرَ بِالسِّوَاكِ لِكُلِّ صَلَاةٍ ، فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَرَى أَنَّ بِهِ قُوَّةً ، فَكَانَ لَا يَدَعُ الْوُضُوءَ لِكُلِّ صَلَاةٍ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَحْمَدَ بْنِ خَالِدٍ الْوَهْبِيِّ.

وَقَالَ سَعِيدٌ فِي حَدِيثِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَقَالَ: فَلَمَّا شَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ رَوَاهُ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ.

[حسن۔ أخرجه ابو داؤد ٤٨]

(۱۵۸) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے صاحبزادے عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد سے پوچھا: کیا آپ نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے کہ وہ ہر نماز کے لیے وضو کرتے تھے چاہے وضو ہوتا یا نہ اور آپ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ انھوں نے فرمایا: مجھ کو اسماء بنت زید بن خطاب رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ عبداللہ بن حنظلہ بن ابی عامر اسماء رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ہر نماز کے لیے وضو کرنے کا حکم دیا گیا ہے، چاہے آپ کا وضو ہو یا نہ۔ جب آپ ﷺ پر یہ مشکل ہو گیا تو آپ کو ہر نماز کے لیے مسواک کا حکم دے دیا گیا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ خیال کرتے تھے کہ مجھ میں چوں کہ طاقت ہے اس لیے ہر نماز کے لیے وضو کو نہیں چھوڑتے تھے۔

(ب) سعید کہتے ہیں کہ عبیداللہ بن عبداللہ والی روایت میں یہ الفاظ ہیں: ''جب یہ ان پر مشکل ہو گیا۔''

(۱۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي.

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ ذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ

عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((تَفْضُلُ الصَّلَاةُ الَّتِي يُسْتَاكُ لَهَا عَلَى الصَّلَاةِ الَّتِي لَا يُسْتَاكُ لَهَا سَبْعِينَ ضِعْفًا)). وَهَذَا الْحَدِيثُ أَحَدُ مَا يُخَافُ أَنْ يَكُونَ مِنْ تَدْلِيسَاتِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ وَأَنَّهُ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ.

(ت) وَقَدْ رَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى الصَّدَفِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَمِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ.

وَكِلَاهُمَا ضَعِيفٌ. [ضعيف۔ أخرجه احمد ٦/٢٧٢]

(۱۵۹) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وہ نماز اس نماز پر ستر درجے فضیلت رکھتی ہے جس نماز کے لیے مسواک کی جائے اس نماز پر جس کے لیے مسواک نہ کی جائے۔ (یہ حدیث ان احادیث میں سے ایک ہے جن کے متعلق خدشہ ہے کہ وہ محمد بن اسحاق بن یسار کی تدلیسات میں سے ہیں اور ان کا امام زہری سے سماع ثابت نہیں ہے۔)

(۱۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ إِجَازَةً قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا الْوَاقِدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَحْيَى الْأَسْلَمِيُّ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: ((الرَّكْعَتَانِ بَعْدَ السِّوَاكِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ سَبْعِينَ رَكْعَةً قَبْلَ السِّوَاكِ)).

(ج) الْوَاقِدِيُّ لَا يُحْتَجُّ بِهِ.

وَرُوِيَ عَنْ عَائِشَةَ مِنْ غَيْرِ هَذَا الطَّرِيقِ. [موضوع]

(۱۶۰) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''مسواک کے بعد دو رکعتیں پڑھنا مجھ کو ستر رکعت پڑھنے سے زیادہ محبوب ہیں جو مسواک کرنے سے پہلے پڑھی جائیں۔

(ب) واقدی قابل حجت نہیں۔

(۱۶۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُوهِيَارَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ قِيرَاطٍ حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((صَلَاةٌ بِسِوَاكٍ خَيْرٌ مِنْ سَبْعِينَ صَلَاةً بِغَيْرِ سِوَاكٍ)).

وَهَذَا إِسْنَادٌ غَيْرُ قَوِيٍّ. (ت) وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ مَرْفُوعًا مُرْسَلًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعيف۔ أخرجه تمام في فوائده ٢٤٨]

(۱۶۱) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسواک کے ساتھ نماز پڑھنا بغیر مسواک کے نماز پڑھنے سے ستر گناہ زیادہ ہے۔''

(۱۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ

الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أُمِرْنَا بِالسِّوَاكِ وَقَالَ: ((إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا قَامَ يُصَلِّي أَتَاهُ الْمَلَكُ فَقَامَ خَلْفَهُ يَسْتَمِعُ الْقُرْآنَ وَيَدْنُو ، فَلَا يَزَالُ يَسْتَمِعُ وَيَدْنُو حَتَّى يَضَعَ فَاهُ عَلَى فِيهِ ، فَلَا يَقْرَأُ آيَةً إِلَّا كَانَتْ فِي جَوْفِ الْمَلَكِ)).

[صحيح۔ أخرجه البزاء ٦٠٣]

(۱۶۲) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم کو نماز کا حکم دیا گیا اور فرمایا: جب بندہ نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے پاس فرشتہ آتا ہے جو اس کے پیچھے کھڑا ہو جاتا ہے وہ قرآن سنتا ہے اور قریب ہو جاتا ہے، وہ سنتا رہتا ہے اور قریب ہوتا رہتا ہے یہاں تک اپنا منہ اس کے منہ پر رکھ لیتا ہے، پھر وہ جو بھی آیت پڑھتا ہے وہ فرشتے کے پیٹ میں چلی جاتی ہے۔

(۳۱) باب تَأْكِيدِ السِّوَاكِ عِنْدَ الاِسْتِيقَاظِ مِنَ النَّوْمِ

نیند سے بیدار ہوتے وقت مسواک کرنے کی تاکید

(١٦٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَحُصَيْنٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ الْمُزَكِّي وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَالأَعْمَشِ وَحُصَيْنٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ.

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي مُوسَى وَبُنْدَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ٢٤٢]

(۱۶۳) سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو بیدار ہوتے تو اپنا منہ مسواک سے صاف کرتے تھے۔

(١٦٤) وَرَوَاهُ هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ حُصَيْنٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا قَامَ لِيَتَهَجَّدَ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ.

أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ

أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ فَذَكَرَهُ.
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.
(غ) قَالَ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ: الشَّوْصُ دَلْكُ الأَسْنَانِ عَرْضًا بِالسِّوَاكِ وَبِالأُصْبُعِ وَنَحْوِهِمَا.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۵۵]

(۱۶۴) سیدنا حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تہجد کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنا منہ مسواک کے ساتھ صاف کرتے تھے۔

(ب) ابوسلیمان خطابی کہتے ہیں: ''شوص'' دانتوں کو مسواک اور انگلی وغیرہ سے ملنے کو کہتے ہیں۔

(۱۶۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ قَالَتْ: كُنَّا نُعِدُّ لِرَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- سِوَاكَهُ وَطَهُورَهُ فَيَبْعَثُهُ اللَّهُ مَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ، فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ ثُمَّ يُصَلِّي.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ. وَرَوَاهُ بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ زُرَارَةَ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: كَانَ يُوضَعُ لَهُ وَضُوءُهُ وَسِوَاكُهُ، فَإِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ تَخَلَّى ثُمَّ اسْتَاكَ.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ۱۳۹]

(۱۶۵) (الف) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مسواک اور وضو کا پانی تیار رکھتیں تھیں۔ جب اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو چاہتا رات کو بیدار کرتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کرتے اور وضو کرتے، پھر نماز پڑھتے۔

(ب) سیدنا زرارۃ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے وضو کا پانی اور مسواک رکھی جاتی تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو کھڑے ہوتے، قضائے حاجت کرتے، پھر مسواک کرتے۔

(۱۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ فَذَكَرَهُ. [حسن]

(۱۶۶) ہم کو بہز بن حکیم نے گذشتہ حدیث کی طرح روایت نقل کی۔

(۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ لاَ يَرْقُدُ مِنْ لَيْلٍ وَلاَ نَهَارٍ فَيَسْتَيْقِظُ إِلاَّ تَسَوَّكَ قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ.

(۱۶۷) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دن یا رات کو جس وقت بھی سونے کے بعد بیدار ہوتے تو وضو

سے پہلے مسواک کرتے۔

(۳۲) باب تَأْكِيدِ السِّوَاكِ عِنْدَ الأَزْمِ

دانتوں پر مسواک کرنے کی تاکید

(۱۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ جُنَيْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو هُوَ ابْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا قَابُوسُ بْنُ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَتَى رَجُلَانِ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حَاجَتُهُمَا وَاحِدَةٌ ، فَتَكَلَّمَ أَحَدُهُمَا فَوَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ فِيهِ إِخْلَافًا ، فَقَالَ لَهُ: أَمَا تَسْتَاكُ؟ . قَالَ: بَلَى ، وَلَكِنِّي لَمْ أَطْعَمْ مِنْ ثَلَاثٍ. فَأَمَرَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ فَآوَاهُ وَقَضَى حَاجَتَهُ.

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ عَبْدَانَ ، وَهَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ زُهَيْرٍ. [ضعيف۔ أخرجه احمد ۲۶۷]

(۱۶۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ دو شخص نبی ﷺ کے پاس آئے۔ ان دونوں کا کام ایک ہی تھا ان میں سے ایک نے بات کی تو رسول اللہ ﷺ نے ان میں بدبو پائی، آپ ﷺ نے اس کو کہا: کیا تو مسواک نہیں کرتا؟ اس نے کہا: کیوں نہیں، لیکن میں نے تین دن سے کچھ نہیں کھایا۔ آپ ﷺ نے ایک شخص کو حکم دیا اس نے اس کی مدد کی اور اس کی ضرورت کو پورا کیا۔

(۳۳) باب غَسْلِ السِّوَاكِ

مسواک دھونا

(۱۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْكُوفِيُّ الْحَاسِبُ قَالَ حَدَّثَتْنِي كَثِيرٌ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- يَسْتَاكُ فَيُعْطِينِي السِّوَاكَ لأَغْسِلَهُ ، فَأَبْدَأُ بِهِ فَأَسْتَاكُ ثُمَّ أَغْسِلُهُ وَأَدْفَعُهُ إِلَيْهِ. [حسن۔ أخرجه أبو داود]

(۱۶۹) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ مسواک کرتے تو آپ مسواک دھونے کے لیے مجھے دیتے تو میں پہلے مسواک کرتی، پھر اس کی دھوتی اور آپ ﷺ کو لوٹا دیتی۔

(۳۴) باب التَّسَوُّكِ بِسِوَاكِ الْغَيْرِ

دوسروں کی مسواک کرنا

(۱۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَتْ قِصَّةً فِي مَرَضِهِ وَفِيهَا قَالَتْ: دَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَمَعَهُ سِوَاكٌ يَسْتَنُّ بِهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ لَهُ: أَعْطِنِي هَذَا السِّوَاكَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، فَأَعْطَانِيهِ فَقَضِمْتُهُ ثُمَّ طَيَّبْتُهُ، فَأَعْطَيْتُهُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَاسْتَنَّ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ إِلَى صَدْرِي -ﷺ-.

وَفِي حَدِيثِ أَبِي زَكَرِيَّا عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۸۵۰]

(۱۷۰) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کی بیماری کا قصہ بیان کیا، آپ فرماتی ہیں کہ عبدالرحمن بن ابوبکر داخل ہوئے، ان کے پاس مسواک تھی جو وہ کررہے تھے، رسول اللہ ﷺ نے ان کی طرف دیکھا، میں نے ان سے کہا: اے عبدالرحمن! یہ مسواک مجھے دے دو تو انھوں نے (وہ مسواک) مجھے دے دی، پھر میں نے اس کو چبایا پھر اس کو دھویا اس کے بعد میں نے (وہ مسواک) رسول اللہ ﷺ کو دے دی۔ آپ ﷺ نے مسواک کی اور آپ ﷺ میرے سینے کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھے۔

(۳۵) باب دَفْعِ السِّوَاكِ إِلَى الأَكْبَرِ

بڑے کو مسواک دینا

(۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((أَرَانِي أَتَسَوَّكُ فَجَاءَنِي رَجُلاَنِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الآخَرِ، فَنَاوَلْتُ السِّوَاكَ الأَصْغَرَ مِنْهُمَا، فَقِيلَ لِي: كَبِّرْ. فَدَفَعْتُهُ إِلَى الأَكْبَرِ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ قَالَ وَقَالَ عَفَّانُ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ أخرجه البخاري [۲۴۳]

(۱۷۱) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے مجھ کو مسواک کرتے ہوئے دیکھا، اس کے بعد میرے پاس دو شخص

آئے ان میں سے ایک دوسرے سے بڑا تھا، میں نے ان میں سے چھوٹے کو مسواک دے دی۔ مجھے کہا گیا: بڑے کو دیں، پھر میں نے بڑے کو دے دی۔

(۱۷۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَهُوَ يَسْتَنُّ، فَأَعْطَاهُ أَكْبَرَ الْقَوْمِ ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّ جِبْرِيلَ أَمَرَنِي أَنْ أُكَبِّرَ)).

اسْتَشْهَدَ الْبُخَارِيُّ بِهَذِهِ الرِّوَايَةِ. [ضعيف۔ أخرجه احمد ۱۳۸/۲]

(۱۷۲) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مسواک کرتے ہوئے دیکھا، پھر آپ ﷺ نے وہ قوم میں سے بڑے کو دی اور فرمایا: "جبرئیل علیہ السلام نے مجھ کو مسواک بڑے کو دینے کا حکم دیا۔"

(۳۶) باب مَا جَاءَ فِي الاِسْتِيَاكِ عَرْضًا

چوڑائی میں مسواک کرنا

(۱۷۳) وَقَدْ رُوِيَ فِي الاِسْتِيَاكِ عَرْضًا حَدِيثٌ لاَ أَحْتَجُّ بِمِثْلِهِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا الْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ أَبُو عَدِيٍّ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا ثُبَيْتُ بْنُ كَثِيرٍ الضَّبِّيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ بَهْزٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -. كَذَا فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ. [منكر]

(۱۷۳) چوڑائی کے بل مسواک کرنے کی حدیث بیان کی گئی ہے میں اس جیسی حدیث سے دلیل نہیں لیتا۔

بہز بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس طرح چوڑائی میں مسواک کرتے تھے، اس روایت میں اسی طرح ہے۔

(۱۷٤) وَأَخْبَرَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ رَبِيعَةَ الْقُرَشِيُّ الْمَدَنِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَكْتَمَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَسْتَاكُ عَرْضًا وَيَشْرَبُ مَصًّا وَيَقُولُ: ((هُوَ أَهْنَأُ وَأَمْرَأُ وَأَبْرَأُ)).

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَكْتَمَ.

وَزَادَ فِي حَدِيثِ بَهْزٍ وَيَتَنَفَّسُ ثَلاَثًا وَيَقُولُ: هُوَ أَهْنَأُ وَأَمْرَأُ وَأَبْرَأُ. وَإِنَّمَا يُعْرَفُ بَهْزٌ بِهَذَا الْحَدِيثِ، ذَكَرَهُ ابْنُ مَنِيعٍ وَابْنُ مَنْدَهْ فَأَمَّا رَبِيعَةُ بْنُ أَكْتَمَ فَإِنَّهُ اسْتُشْهِدَ بِخَيْبَرَ. [ضعيف۔ أخرجه العقيلي في الضعفاء ۲۲۹/۳]

(۱۷۴) (الف) سیدنا ربیعہ بن اکثم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ چوڑائی کے بل مسواک کرتے تھے اور اس کو چوس کر

پیتے تھے اور فرماتے تھے: یہ زیادہ ہضم کرنے والا بے حد مزے دار اور شفایاب ہے۔

(ب) اور بہز کی روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ تین سانس لیتے تھے اور فرماتے تھے: یہ زیادہ ہضم کرنے والا اور بے حد مزے دار اور زیادہ شفایاب ہے۔

(ب) سیدنا ربیعہ بن اکثم غزوہ خیبر میں شریک ہوئے۔

(۱۷۵) وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا شَرِبْتُمْ فَاشْرَبُوا مَصًّا وَإِذَا اسْتَكْتُمْ فَاسْتَاكُوا عَرْضًا)).
أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ.

[ضعيف أخرجه ابو داؤد في المراسيل]

(۱۷۵) عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم پیو تو اچھی طرح پیو اور جب تم مسواک کرو تو چوڑائی کے بل مسواک کرو۔''

(۳۷) باب الاِسْتِيَاكِ بِالأَصَابِعِ

انگلیوں کے ساتھ مسواک کرنا

وَقَدْ رُوِيَ فِي الاِسْتِيَاكِ بِالأَصَابِعِ حَدِيثٌ ضَعِيفٌ.

(۱۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا السَّاجِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الْحَكَمِ الْقَسْمَلِيِّ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((تَجْزِي مِنَ السِّوَاكِ الأَصَابِعُ)).

(ج) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَقُولُ قَالَ الْبُخَارِيُّ: عَبْدُ الْحَكَمِ الْقَسْمَلِيُّ الْبَصْرِيُّ عَنْ أَنَسٍ وَعَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ.
قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَاهُ عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ بِإِسْنَادٍ آخَرَ عَنْ أَنَسٍ. [منكر۔ أخرجه ابن عدي في الكامل ۵/۳۳۴]

(۱۷۶) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''انگلیاں مسواک کی جگہ پر کفایت کر جاتی ہیں۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عبدالحکم قسملی بصری جو حضرت انس اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتا ہے ''منکر الحدیث'' ہے۔

(۱۷۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الضَّحَّاكِ بْنُ أَبِي عَاصِمٍ النَّبِيلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ -ﷺ-: ((تَجْزِى مِنَ السِّوَاكِ الأَصَابِعُ)).

(ت) تَابَعَهُمَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ عَنْ عِيسَى بْنِ شُعَيْبٍ تَفَرَّدَ بِهِ عِيسَى بِالإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا. [ضعيف]

(۱۷۷) نضر بن انس اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انگلیاں مسواک کی جگہ پر کفایت کر جاتی ہیں۔''

(۱۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَادِرٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ شُعَيْبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((تُجْزِءُ الأَصَابِعُ مَجْزَى السِّوَاكِ)).

كَذَا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِي مُوسَى بْنِ شُعَيْبٍ. وَالْمَحْفُوظُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ الْمُثَنَّى مَا: [ضعيف]

(۱۷۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انگلیاں مسواک کی جگہ پر کفایت کر جاتی ہیں۔''

(۱۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى الأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي بَعْضُ أَهْلِ بَيْتِي عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ رَغَّبْتَنَا فِي السِّوَاكِ ، فَهَلْ دُونَ ذَلِكَ مِنْ شَيْءٍ؟ قَالَ: ((إِصْبَعَاكَ سِوَاكٌ عِنْدَ وُضُوئِكَ تُمِرُّهُمَا عَلَى أَسْنَانِكَ ، إِنَّهُ لاَ عَمَلَ لِمَنْ لاَ نِيَّةَ لَهُ ، وَلاَ أَجْرَ لِمَنْ لاَ حِسْبَةَ لَهُ)). [ضعيف]

(۱۷۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار کا ایک شخص جو بنی عمرو بن عوف کے قبیلے کا تھا، اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! بلاشبہ آپ نے ہمیں مسواک کی بڑی ترغیب دلائی ہے، کیا اس کا بدل کوئی اور چیز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تیری انگلیاں وضو کے وقت مسواک ہیں، ان دونوں کو اپنے دانتوں پر ملو، بے شک اس شخص کا کوئی عمل (قبول) نہیں جس کی نیت نہیں اور اس کے لیے کوئی اجر نہیں جو اللہ تعالیٰ سے اجر کی توقع نہ رکھے۔

(۱۸۰) أَخْبَرَنَا الأُسْتَاذُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي نَصْرٍ الصَّابُونِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَخْلَدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدُونَ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ الطَّرَسُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((الإِصْبَعُ تُجْزِءُ مِنَ السِّوَاكِ)). [ضعيف]

(۱۸۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انگلی مسواک کی جگہ کفایت کر جاتی ہیں۔''

(۳۸) باب النِّيَّةِ فِي الطَّهَارَةِ الْحُكْمِيَّةِ

طہارت حکمیہ میں نیت کرنا

(۱۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمِشٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ

أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ هُوَ الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ ، وَإِنَّمَا لاِمْرِءٍ مَا نَوَى ، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوِ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ)). [صحيح۔ أخرجه البخاری ۱]

(۱۸۱) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور آدمی کے لیے وہی کچھ ہے جو اس نے نیت کی، پس جس شخص کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف تھی تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہے اور جس کی ہجرت دنیا کے لیے ہے کہ اس کو حاصل کرے گا یا عورت کی وجہ سے ہے کہ اس سے شادی کرے گا تو اس کی ہجرت اسی کی طرف ہے جس کی طرف اس نے ہجرت کی۔

(۱۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ وَعَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح۔ هذا لفظ عند الطيالسی ۳۷]

(۱۸۲) آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے لوگو! بے شک اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔''

(۱۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لاَ صَلاَةَ لِمَنْ لاَ وُضُوءَ لَهُ ، وَلاَ وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ)). [حسن لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ۱۰۱]

(۱۸۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس نے وضو نہیں کیا اور اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جس نے اللہ کا نام نہ لیا (یعنی بسم اللہ نہیں پڑھی)۔''

(۱۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ الدَّرَاوَرْدِيِّ قَالَ وَذَكَرَ رَبِيعَةُ أَنَّ تَفْسِيرَ حَدِيثِ النَّبِيِّ - ﷺ -: ((لاَ وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ)). أَنَّهُ الَّذِي يَتَوَضَّأُ وَيَغْتَسِلُ وَلاَ يَنْوِي وُضُوءًا لِلصَّلاَةِ وَلاَ غُسْلاً لِلْجَنَابَةِ.

[صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۰۲]

(۱۸۴) حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کی حدیث کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جس نے اللہ کا نام نہ لیا، اس سے مراد وہ شخص ہے جو وضو یا غسل کرے لیکن وضو میں نماز کی اور غسل میں پاکی کی نیت نہ کرے۔

جماع الأَبوابِ سُنَّةِ الوُضوءِ وفَرضِهِ

وضو کی سنن اور فرائض کا بیان

(۳۹) باب فَرْضِ الطُّهُورِ وَمَحِلِّهِ مِنَ الإِيمَانِ

طہارت کی فرضیت اور ایمان میں اس کا مقام ومرتبہ

(۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلاَّمٍ عَنْ جَدِّهِ مَمْطُورٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْعَرِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقُولُ: ((الطُّهُورُ شَطْرُ الإِيمَانِ ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلأُ الْمِيزَانَ ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ تَمْلأُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ ، وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ ، وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ ، وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ ، وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ ، كُلُّ النَّاسِ يَغْدُو فَبَائِعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا أَوْ مُوبِقُهَا)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ حَبَّانَ بْنِ هِلاَلٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ يَزِيدَ الْعَطَّارِ.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۲۳]

(۱۸۵) سیدنا ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے: ''صفائی نصف ایمان ہے اور الحمد للہ (کا ثواب) ترازو کو بھر دیتا ہے اور سبحان اللہ، اللہ اکبر زمین وآسمان کے درمیان کو بھر دیتے ہیں اور روزہ ڈھال ہے، صبر روشنی ہے، صدقہ دلیل ہے اور قرآن یا تیرے لیے حجت ہوگا یا تیرے خلاف۔ ہر انسان اپنے نفس کا سودا کرتا ہے یا اس کو آزاد کر دیتا ہے یا ہلاک کر دیتا ہے۔

(۱۸۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((الطُّهُورُ شَطْرُ الإِيمَانِ)). وَجَعَلَ بَدَلَ: ((اللَّهُ أَكْبَرُ)). ((الْحَمْدُ لِلَّهِ))وَجَعَلَ مَكَانَ: ((الصَّوْمُ جُنَّةٌ)). ((الصَّلاَةُ نُورٌ)). [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۲۳]

(۱۸۶) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''صفائی نصف ایمان ہے اور راوی نے (اللَّهُ أَكْبَرُ)، (الْحَمْدُ لِلَّهِ) اور (الصَّوْمُ جُنَّةٌ)

کی جگہ (الصَّلَاةُ نُورٌ) کے الفاظ ذکر کیے ہیں۔"

(۴۰) باب فَرْضِ الطُّهُورِ لِلصَّلاَةِ

نماز کے لیے وضو فرض ہے

(۱۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لاَ يَقْبَلُ اللَّهُ صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ ، وَلاَ صَلاَةً بِغَيْرِ طُهُورٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۲٤]

(۱۸۷) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ خیانت کے مال سے صدقہ قبول نہیں کرتا اور نہ ہی بغیر پاکیزگی کے نماز (قبول کرتا ہے)۔"

(۱۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمَلِيحِ الْهُذَلِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي بَيْتٍ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: ((إِنَّ اللَّهَ لاَ يَقْبَلُ صَلاَةً مِنْ غَيْرِ طُهُورٍ ، وَلاَ صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ)). [صحيح۔ عند احمد ۵/۷۴]

(۱۸۸) ابوملیح ہذلی اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں ایک دن رسول اللہ کے ساتھ گھر میں تھا، آپ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ بغیر پاکیزگی کے نماز قبول نہیں کرتا اور نہ ہی خیانت کے ساتھ سے صدقہ قبول کرتا ہے۔"

(۱۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ يَقُولُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا: عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَتَى الْخَلاَءَ ، ثُمَّ إِنَّهُ رَجَعَ فَأُتِيَ بِطَعَامٍ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلاَ تَتَوَضَّأُ؟ فَقَالَ: ((لِمَ أُصَلِّي فَأَتَوَضَّأَ؟))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۱۱۸]

(۱۸۹) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی ﷺ کے پاس تھے، آپ ﷺ بیت الخلاء گئے، پھر واپس آئے تو آپ کے پاس کھانے لایا گیا۔ عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ وضو نہیں کریں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "کس لیے؟ میں

نماز پڑھوں تو وضو کروں گا''

(۱۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ فَقُدِّمَ إِلَيْهِ طَعَامٌ فَقَالُوا: أَلَا نَأْتِيكَ بِوَضُوءٍ؟ فَقَالَ: ((إِنَّمَا أُمِرْتُ بِالْوُضُوءِ إِذَا قُمْتُ إِلَى الصَّلَاةِ)).

[صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۳۷٦]

(۱۹۰) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ بیت الخلاء سے نکلے، آپ ﷺ کے آگے کھانا پیش کیا گیا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: کیا ہم آپ کے لیے پانی نہ لائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے وضو اس وقت کرنے کا حکم دیا گیا ہے جب میں نماز کا ارادہ کروں۔''

(۴۱) باب التَّسْمِيَةِ عَلَى الْوُضُوءِ

وضو کے لیے بسم اللہ پڑھنا

(۱۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ وَقَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَظَرَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَضُوءًا فَلَمْ يَجِدُوا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((هَا هُنَا)) فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- وَضَعَ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ الَّذِي فِيهِ الْمَاءُ، ثُمَّ قَالَ: ((تَوَضَّئُوا بِسْمِ اللَّهِ)) قَالَ: فَرَأَيْتُ الْمَاءَ يَفُورُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ، وَالْقَوْمُ يَتَوَضَّئُونَ حَتَّى تَوَضَّئُوا عَنْ آخِرِهِمْ. قَالَ ثَابِتٌ فَقُلْتُ لأَنَسٍ: تُرَاهُمْ كَمْ كَانُوا؟ قَالَ: كَانُوا نَحْوًا مِنْ سَبْعِينَ رَجُلاً. هَذَا أَصَحُّ مَا فِي التَّسْمِيَةِ.

[صحيح۔ أخرجه النسائي ۷۸]

(۱۹۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پانی تلاش کیا تو انھیں پانی نہ ملا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہاں آؤ! میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے پانی والے برتن میں اپنا ہاتھ رکھا، پھر فرمایا: ''بسم اللہ پڑھ کر وضو کرو''۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے دیکھا پانی آپ کی انگلیوں کے درمیان سے نکل رہا ہے، لوگ وضو کرتے رہے یہاں تک آخری شخص نے وضو کر لیا۔ حضرت ثابت رحمہ اللہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: تم اس وقت کتنے تھے؟ انھوں نے فرمایا: تقریباً ستر تھے۔ یہ حدیث بسم اللہ کے پڑھنے کے بارے میں سب سے زیادہ صحیح ہے۔

(۱۹۲) فَأَمَّا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لاَ صَلاَةَ لِمَنْ لاَ وُضُوءَ لَهُ ، وَلاَ وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ)). [حسن لغیرہ۔ أخرجه ابو داؤد ۱۰۱]

(۱۹۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس نے وضو نہ کیا اور اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جس نے اللہ کا نام نہ لیا۔''

(۱۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ثِفَالٍ يُحَدِّثُ قَالَ سَمِعْتُ رَبَاحَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى سُفْيَانَ بْنِ حُوَيْطِبٍ يَقُولُ حَدَّثَتْنِى جَدَّتِى أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَاهَا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((لاَ صَلاَةَ لِمَنْ لاَ وُضُوءَ لَهُ ، وَلاَ وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ، وَلاَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ مَنْ لاَ يُؤْمِنُ بِى ، وَلاَ يُؤْمِنُ بِى مَنْ لاَ يُحِبُّ الأَنْصَارَ)). [حسن لغیرہ]

(۱۹۳) رباح بن عبدالرحمٰن بن ابی سفیان بن حویطب کہتے ہیں کہ مجھ کو میری دادی نے بیان کیا اور اس نے اپنے والد سے سنا کہ میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا: ''اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس نے وضو نہیں کیا اور اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جس نے بسم اللہ نہیں پڑھی اور جو مجھ پر ایمان نہیں لایا وہ اللہ پر بھی ایمان نہیں لایا اور جو انصار سے محبت نہیں کرتا وہ بھی مجھ پر ایمان نہیں لایا۔''

(۱۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا الْمِهْرَجَانِىُّ بِنَيْسَابُورَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَوْثَرٍ الْبَرْبَهَارِىُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ عَنْ أَبِى ثِفَالٍ الْمُرِّىِّ عَنْ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى سُفْيَانَ بْنِ حُوَيْطِبٍ قَالَ حَدَّثَتْنِى جَدَّتِى عَنْ أَبِيهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ صَلاَةَ لِمَنْ لاَ وُضُوءَ لَهُ ، وَلاَ وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ، وَلاَ يُؤْمِنُ بِى مَنْ لاَ يُحِبُّ الأَنْصَارَ)).

أَبُو ثِفَالٍ الْمُرِّىُّ يُقَالُ اسْمُهُ ثُمَامَةُ بْنُ وَائِلٍ ، وَقِيلَ ثُمَامَةُ بْنُ حُصَيْنٍ ، وَجَدَّةُ رَبَاحٍ هِىَ أَسْمَاءُ بِنْتُ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ. [حسن لغیرہ]

(۱۹۴) رباح بن عبدالرحمٰن بن ابوسفیان حویطب کی دادی نے اپنے والد سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس نے وضو نہیں کیا اور اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جس نے بسم اللہ نہیں پڑھی اور جو انصار سے محبت نہیں کرتا وہ مجھ پر بھی ایمان نہیں لایا۔''

(۱۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ الْخُلْدِىُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْمَخْزُومِىُّ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ، وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ)).

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ السَّعْدِيُّ قَالَ سُئِلَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ يَعْنِي وَهُوَ حَاضِرٌ عَنِ التَّسْمِيَةِ فِي الْوُضُوءِ فَقَالَ: لَا أَعْلَمُ فِيهِ حَدِيثًا ثَابِتًا أَقْوَى شَيْءٍ فِيهِ حَدِيثُ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ رُبَيْحٍ، وَرُبَيْحٌ رَجُلٌ لَيْسَ بِمَعْرُوفٍ.

وَبَلَغَنِي عَنْ أَبِي عِيسَى التِّرْمِذِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ: لَيْسَ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثٌ أَحْسَنَ عِنْدِي مِنْ حَدِيثِ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ.

(ت) قَالَ أَبُو عِيسَى وَرُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ صَدَقَةَ مَوْلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي ثِفَالٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حُوَيْطِبٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ حَدِيثٌ مُرْسَلٌ.

(ج) قَالَ الشَّيْخُ: وَأَبُو ثِفَالٍ لَيْسَ بِالْمَعْرُوفِ.

وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيِّ قَالَ: سَلَمَةُ اللَّيْثِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَعْنِي فِي التَّسْمِيَةِ: لَا يُعْرَفُ لِسَلَمَةَ سَمَاعٌ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَا لِيَعْقُوبَ مِنْ أَبِيهِ. [حسن لغیرہ]

(۱۹۵) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس نے وضو نہیں کیا اور اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جس نے بسم اللہ نہ پڑھی۔''

(ب) امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ سے وضو سے پہلے بسم اللہ پڑھنے کے متعلق سوال کیا گیا تو انھوں نے فرمایا: میرے علم کے مطابق ایسی کوئی حدیث ثابت نہیں جو کثیر بن زید عن ربیح ہے۔ ربیح غیر معروف شخص ہے۔

(ج) امام ترمذی رحمہ اللہ، امام بخاری رحمہ اللہ سے نقل کرتے ہیں کہ امام بخاری رحمہ اللہ نے فرمایا: میرے نزدیک اس باب میں رباح بن عبدالرحمٰن والی حدیث سے زیادہ اچھی کوئی روایت نہیں۔

(د) ابوبکر بن حویطب نبی ﷺ سے مرسل روایت فرماتے ہیں۔

(ر) شیخ کہتے ہیں: ابوثفال غیر معروف ہے۔

(س) امام بخاری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ لیثی والی سند جو سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بسم اللہ کے بارے میں ہے۔ اس میں مسلمہ کا حضرت ابوہریرہ سے، یعقوب کا اپنے باپ سے سماع ثابت نہیں۔

(۱۹۶) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو يَزِيدَ الظَّفَرِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ النَّجَّارِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَا تَوَضَّأَ مَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَمَا صَلَّى مَنْ لَمْ يَتَوَضَّأْ)).

وَهَذَا الْحَدِيثُ لاَ يُعْرَفُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ إِلاَّ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ.

(ج) وَكَانَ أَيُّوبُ بْنُ النَّجَّارِ يَقُولُ: لَمْ أَسْمَعْ مِنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلاَّ حَدِيثًا وَاحِدًا حَدِيثُ: الْتَقَى آدَمُ وَمُوسَى. ذَكَرَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ فِيمَا رَوَاهُ عَنْهُ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ. فَكَانَ حَدِيثُهُ هَذَا مُنْقَطِعًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[حسن لغیره۔ أخرجه الدارقطني ۱/ ۷۱]

(۱۹۶) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے بسم اللہ نہیں پڑھی اس کا وضو نہیں ہوا اور جس کا وضو نہیں ہوا اس کی نماز نہیں ہوئی۔

(ب) یحییٰ بن معین کہتے ہیں کہ یحییٰ بن ابوکثیر کی ابوسلمہ سے صرف اسی سند سے منقول روایت ہے۔

(ج) ایوب بن نجار فرماتے ہیں: میں نے یحییٰ بن ابوکثیر سے صرف ایک حدیث سنی ہے، یعنی آدم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کی ملاقات کا قصہ۔

(د) یحییٰ بن معین کہتے ہیں کہ یہ روایت منقطع ہے۔

(۱۹۷) وَقَدْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلاَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي صَلاَةِ الرَّجُلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((إِنَّهَا لاَ تَتِمُّ صَلاَةُ أَحَدِكُمْ حَتَّى يُسْبِغَ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ بِهِ، يَغْسِلُ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ، وَيَمْسَحُ رَأْسَهُ وَرِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ)). وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

(ق) احْتَجَّ أَصْحَابُنَا بِهَذَا الْحَدِيثِ فِي نَفْيِ وُجُوبِ التَّسْمِيَةِ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۸۵۸]

(۱۹۷) سیدنا رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے...... انہوں نے آدمی کی نماز والی حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے کسی کی نماز اس وقت تک مکمل نہیں ہوتی جب تک مکمل وضو نہ کرلے جس طرح اس کو اللہ نے حکم دیا ہے، یعنی (پہلے) اپنے چہرے کو دھوئے اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک دھوئے، پھر اپنے سر کا مسح کرے اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں تک دھوئے۔''

(۱۹۸) وَبِمَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ بْنِ شَاذَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا هُوَ يَحْيَى بْنُ هَاشِمٍ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ: ((إِذَا تَطَهَّرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ فَإِنَّهُ يَطْهُرُ جَسَدُهُ كُلُّهُ، فَإِنْ لَمْ يَذْكُرْ أَحَدُكُمُ اسْمَ اللَّهِ عَلَى طُهُورِهِ لَمْ يَطْهُرْ إِلاَّ مَا مَرَّ عَلَيْهِ الْمَاءُ، فَإِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنْ طُهُورِهِ فَلْيَشْهَدْ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ لِيُصَلِّ

عَلَيَّ ، فَإِذَا قَالَ ذَلِكَ فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ))

وَهَذَا ضَعِيفٌ لاَ أَعْلَمُهُ رَوَاهُ عَنِ الأَعْمَشِ غَيْرُ يَحْيَى بْنِ هَاشِمٍ. (ج)وَيَحْيَى بْنُ هَاشِمٍ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ.

وَقَدْ رُوِيَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ. [موضوع۔ أخرجه الدار قطنی ۷۳/۱]

(۱۹۸) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کوئی وضو کرے پھر اللہ کا نام لے تو اس کا سارا جسم پاک ہو جاتا ہے اور اگر کوئی وضو کرتے ہوئے اللہ کا نام نہیں لیتا تو وہ پاک نہیں ہوتا۔ صرف اس پر پانی گزر جاتا ہے اور جب تم سے کوئی اپنی طہارت سے فارغ ہو تو وہ گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، پھر مجھ پر درود پڑھے۔ جب ایسا کرے گا تو اس کے لیے رحمت کے دروازے کھول دیے جائیں گے۔

(ب) شیخ فرماتے ہیں: یہ روایت ضعیف ہے، میرے علم کے مطابق یحییٰ بن ہاشم نے ہی اعمش سے روایت کیا ہے۔

(ج) یحییٰ بن ہاشم متروک الحدیث ہے۔

(د) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے منقول روایت ایک دوسری سند کے ساتھ بھی منقول ہے۔

(۱۹۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ بَهْرَامٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَكِيمٍ أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((مَنْ تَوَضَّأَ وَذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ عَلَى وُضُوئِهِ كَانَ طُهُورًا لِجَسَدِهِ ، وَمَنْ تَوَضَّأَ وَلَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَى وُضُوئِهِ كَانَ طُهُورًا لأَعْضَائِهِ))

وَهَذَا أَيْضًا ضَعِيفٌ.

(ج)أَبُو بَكْرٍ الدَّاهِرِيُّ غَيْرُ ثِقَةٍ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ.

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا. [ضعيف۔ جدًا أخرجه الدارقطنی ۷۴/۱]

(۱۹۹) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا: ''جو شخص وضو کرے اور وضو پر اللہ کا نام لے، یعنی بسم اللہ پڑھے تو یہ وضو اس کے جسم کے لیے (مکمل) پاکیزگی ہوگی اور جس نے وضو کیا، لیکن اللہ کا نام نہ لیا، یعنی بسم اللہ نہ پڑھی تو یہ وضو صرف اس کے اعضا کے لیے پاکیزگی کا باعث ہوگا۔

(ب) یہ روایت بھی پچھلی روایت کی طرح ضعیف ہے۔

(ج) ابوبکر داہری محدثین کے نزدیک ناقابل اعتماد ہے۔

(ر) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک ضعیف سند سے یہ روایت مرفوعا منقول ہے۔

(۲۰۰) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَارِثِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّهَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مِرْدَاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَائِذٍ الطَّائِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ تَوَضَّأَ وَذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ تَطَهَّرَ جَسَدُهُ كُلُّهُ ، وَمَنْ تَوَضَّأَ وَلَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ لَمْ يَتَطَهَّرْ إِلاَّ مَوْضِعُ الْوُضُوءِ)).

[ضعيف۔ أخرجه الدارقطني ١/ ٧٤]

(۲۰۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے وضو کیا اور اللہ کا نام لیا تو اس کا سارا جسم پاک ہو جاتا ہے اور جس نے وضو کیا اور اللہ کا نام نہ لیا تو اس کی صرف وضو والی جگہ پاک ہوتی ہے۔''

(۴۲) باب غَسْلِ الْيَدَيْنِ قَبْلَ إِدْخَالِهِمَا الإِنَاءَ

ہاتھوں کو برتن میں داخل کرنے سے پہلے دھونے کا بیان

(۲۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ الأَهْوَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي الْقَعْنَبِيَّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلْيَغْسِلْ يَدَهُ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهَا فِي وَضُوئِهِ ، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لاَ يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ.

(ت) وَثَبَتَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ وَهَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ وَثَابِتٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- هَذَا الْحَدِيثُ دُونَ ذِكْرِ التَّكْرَارِ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ١٦٠]

(۲۰۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنے ہاتھوں کو پانی میں ڈالنے سے پہلے اچھی طرح دھولے، اس لیے کہ کوئی نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے!''

(ب) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہی روایت بغیر تکرار کے بھی منقول ہے۔

(۴۳) باب التَّكْرَارِ فِي غَسْلِ الْيَدَيْنِ

ہاتھوں کو ایک مرتبہ سے زیادہ دھونا

(۲۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ

سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلاَ يَغْمِسْ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلاَثًا فَإِنَّهُ لاَ يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَجَمَاعَةٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ.

(ت) وَثَبَتَ ذَلِكَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمَعْنَاهُ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۲۷۸]

(۲۰۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو اپنے ہاتھوں کو برتن میں نہ ڈبوئے بلکہ ان کو تین مرتبہ دھولے، اس لیے کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھوں نے رات کہاں گزاری ہے۔''

سعید بن مسیب رحمہ اللہ نے بھی سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول روایت اسی کے ہم معنی ذکر کی ہے۔

(۲۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ وَأَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلاَ يَغْمِسْ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلاَثَ مَرَّاتٍ، فَإِنَّهُ لاَ يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ)).

هَكَذَا قَالاَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الأَعْمَشِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ ((مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا)) وَلَمْ يَذْكُرْ فِي إِسْنَادِهِ أَبَا رَزِينٍ.

[صحیح۔ أخرجه مسلم ۷٦۸]

(۲۰۳) (الف) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا: ''جب تم سے کوئی رات کو اٹھے تو اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے بلکہ اس کو تین مرتبہ دھولے، اس لیے کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھوں نے رات کہاں گزاری ہے۔''

(ب) ایک حدیث میں ہے جب تم میں سے کوئی رات کو اٹھے۔

(ج) اعمش والی روایت میں دو یا تین مرتبہ کے الفاظ ہیں۔

(۲۰۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ فَذَكَرَهُ.

وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ نَحْوَ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ: إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۰۴]

(۲۰۴) (الف) عیسیٰ بن یونس والی رایت بھی پچھلی روایت کی طرح ہے۔

(ب) ایک روایت میں ہے: جب تم سے کوئی نیند سے بیدار ہو۔

(۲۰۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ التَّاجِرُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَأَبِي رَزِينٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ الأَعْمَشُ رَفَعَهُ قَالَ: ((إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلاَ يَغْمِسْ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلاَثًا، فَإِنَّهُ لاَ يَدْرِى أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ وَكِيعٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۳۸]

(۲۰۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے، بلکہ اس کو تین مرتبہ دھولے، اس لیے کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھوں نے رات کہاں گزاری ہے۔''

(۲۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلاَ يَغْمِسْ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلاَثًا ، فَإِنَّهُ لاَ يَدْرِى أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۷۸]

(۲۰۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو وہ اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے، بلکہ اس کو تین مرتبہ دھولے، اس لیے کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھوں نے رات کہاں گزاری ہے۔''

(۲۰۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ بِهَذَا الإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ: ((أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ مِنْهُ)).

قَوْلُهُ: ((مِنْهُ)). تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْبُسْرِيُّ.

(ج) وَهُوَ ثِقَةٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ أخرجه ابن خزيمة ۱۰]

(۲۰۷) خالد سے منقول روایت میں چند الفاظ زائد ہیں، یعنی اس کے ہاتھوں نے کسی عضو پر رات کہاں گزاری ہے۔

(ب) محمد بن ولید بسری ''منہ'' کی زیادتی میں متفرد ہیں۔

(ج) وہ ثقہ راوی ہیں۔ واللہ اعلم

(۲۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ السَّرْحِ وَمُحَمَّدُ بْنُ

سَلَمَةَ الْمُرَادِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ أَوْ أَيْنَ كَانَتْ تَطُوفُ يَدُهُ)). [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۰۵]

(۲۰۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''جب تم میں سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے بلکہ اس کو تین مرتبہ دھولے، اس لیے کہ تم میں سے کوئی نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے یا اس کا ہاتھ کہاں گھومتا رہا ہے۔''

(۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَارِثِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ وَجَابِرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ ، أَوْ أَيْنَ طَافَتْ يَدُهُ)). فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ حَوْضًا؟ فَحَصَبَهُ ابْنُ عُمَرَ وَقَالَ أُخْبِرُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَتَقُولُ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ حَوْضًا؟ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ إِسْنَادٌ حَسَنٌ. قَالَ الشَّيْخُ لِأَنَّ جَابِرَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ مَعَ ابْنِ لَهِيعَةَ فِي إِسْنَادِهِ. [ضعيف۔ أخرجه الدار قطني ۱/۴۹]

(۲۰۹) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے، بلکہ اس کو تین مرتبہ دھولے، اس لیے کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے یا اس کا ہاتھ کہاں گھومتا رہا ہے۔ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک شخص نے عرض کیا: اگرچہ حوض ہی ہو؟ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کو کنکری ماری اور فرمایا: میں تجھ کو رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تو کہہ رہا ہے کہ اگرچہ حوض ہی ہو۔''

علی بن عمر کہتے ہیں کہ اس کی اسناد حسن ہیں۔ شیخ کہتے ہیں کہ جابر بن اسماعیل ابن لھیعہ کے ساتھ اس کی سند میں ہے۔

(۲۱۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ يَعْنِي ابْنَ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّهِ.

أَوْسِ بْنِ أَبِي أَوْسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَوَضَّأَ فَاسْتَوْكَفَ ثَلَاثًا.

قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِلنُّعْمَانِ وَمَا اسْتَوْكَفَ؟ فَقَالَ غَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا.

قَدْ أَقَامَ آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ إِسْنَادَهُ وَاخْتُلِفَ فِيهِ عَلَى شُعْبَةَ. [حسن۔ أخرجه احمد ۴/۹]

(۲۱۰) (الف) اوس بن ابی اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ آپ ﷺ نے تین

ہتھیلیاں بھریں۔

(ب) شعبہ کہتے ہیں: میں نے نعمان سے پوچھا: ہتھیلیاں بھرنے سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ نے اپنی ہتھیلیوں کو تین مرتبہ دھویا۔

(ج) آدم بن ابوایاس نے اس کی سند کو قوی قرار دیا ہے، اس کی سند میں صرف شعبہ پر اختلاف ہے۔

(۲۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مَحْمَوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَمَرَ لَهُ بِوَضُوءٍ فَقَالَ: تَوَضَّأْ يَا أَبَا جُبَيْرٍ. فَبَدَأَ أَبُو جُبَيْرٍ بِفِيهِ ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لَا تَبْدَأْ بِفِيكَ يَا أَبَا جُبَيْرٍ ، فَإِنَّ الْكَافِرَ يَبْدَأُ بِفِيهِ)). ثُمَّ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِوَضُوءٍ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ حَتَّى أَنْقَاهُمَا ، ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثًا وَالْيُسْرَى ثَلَاثًا ، وَمَسَحَ رَأْسَهُ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ. [صحيح۔ أخرجه ابن حبان ۱۰۸۹]

(۲۱۱) جبیر بن نفیر اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ کے پاس آئے۔ آپ ﷺ نے انہیں پانی لانے کا حکم دیا اور فرمایا: ''ابوجبیر! وضو کرو، انہوں نے اپنے منہ سے شروع کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ابوجبیر! منہ سے شروع نہ کرو، اس لیے کہ کافر بھی اپنے منہ سے شروع کرتا ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے پانی منگوایا اور اپنی ہتھیلیوں کو دھو کر صاف کیا، پھر کلی کی اور ناک میں تین مرتبہ پانی چڑھایا اور تین مرتبہ اپنے چہرے کو دھویا اور تین مرتبہ اپنے دائیں ہاتھ کو کہنیوں سمیت دھویا اور بائیں بازو کو بھی تین مرتبہ دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا، پھر اپنے پاؤں کو دھویا۔

(۴۴) باب صِفَةِ غَسْلِهِمَا

ہاتھ دھونے کا طریقہ

(۲۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْرِغْ عَلَى يَدِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَ يَدَهُ فِي إِنَائِهِ ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِيمَ بَاتَتْ يَدُهُ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَبِيبٍ.

(ت) وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: فَلْيُفْرِغْ عَلَى يَدَيْهِ مِنَ الْمَاءِ . [صحيح۔ أخرجه مسلم ۸۸]

(۲۱۲) (الف) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جب تم سے کوئی بیدار ہو تو برتن میں ہاتھ ڈالنے

سے پہلے ان پر تین مرتبہ پانی ڈالے، اس لیے کہ اس کو کیا معلوم کہ اس کے ہاتھ نے رات کیسے گزاری ہے۔

(ب) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے (ایک دوسری) روایت میں ہے کہ وہ اپنے ہاتھ پر پانی بہائے۔

(۲۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى عَلِيٌّ الْفَجْرَ ثُمَّ دَخَلَ الرَّحَبَةَ وَدَخَلْنَا مَعَهُ فَدَعَا بِوَضُوءٍ ، فَأَتَاهُ الْغُلاَمُ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ وَطَسْتٍ ، فَأَخَذَ الإِنَاءَ بِيَمِينِهِ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى ثُمَّ غَسَلَهُمَا جَمِيعًا ، ثُمَّ أَخَذَ الإِنَاءَ بِيَمِينِهِ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى فَغَسَلَهُمَا جَمِيعًا، فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلاَثًا قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا فِي الإِنَاءِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِي آخِرِهِ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - فَهَذَا كَانَ طُهُورُهُ. [صحیح۔ اخرجه ابو داؤد ۱۱۱]

(۲۱۳) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز پڑھی، پھر آپ کھلی جگہ تشریف لے گئے، ہم بھی آپ کے ساتھ ہولیے، آپ نے پانی منگوایا تو ایک بچہ پانی والا برتن لے کر آیا۔ اس کے بعد سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے برتن کو اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑا اور بائیں ہاتھ پر پانی ڈالا، پھر ان دونوں کو اکٹھا دھویا، پھر اپنے دائیں ہاتھ سے برتن پکڑا اور بائیں ہاتھ پر پانی ڈالا۔ پھر ان دونوں کو اکٹھا دھویا اور اپنی ہتھیلیوں کو برتن میں ڈالنے سے پہلے تین مرتبہ دھویا...... اس کے آخر میں ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس شخص کو اچھا لگتا ہو کہ وہ رسول اللہ کا وضو دیکھے تو یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو ہے۔

(۲۱٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ: أَنَّ عُثْمَانَ دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ فَأَفْرَغَ بِيَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى ثُمَّ غَسَلَهُمَا إِلَى الْكُوعَيْنِ قَالَ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلاَثًا ثُمَّ ذَكَرَ الْوُضُوءَ ثَلاَثًا قَالَ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ وَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - تَوَضَّأَ مِثْلَمَا رَأَيْتُمُونِي تَوَضَّأْتُ. وَسَاقَ الْحَدِيثَ.

(ق) قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا الْغَسْلُ عِنْدَنَا سُنَّةٌ وَاخْتِيَارٌ لَيْسَ بِوَاجِبٍ ، وَبِهِ قَالَ عَطَاءٌ وَابْنُ سِيرِينَ وَأَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ. [ضعیف۔ اخرجه احمد داؤد ۱۰۹]

(۲۱۴) سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے پانی منگوایا اور وضو کیا آپ نے دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالا، پھر ان دونوں کو گھٹنوں تک دھویا۔ پھر کلی کی اور ناک میں تین مرتبہ پانی چڑھایا، پھر وضو میں تین مرتبہ اعضاء دھونے کا ذکر کیا۔ پھر اپنے سر کا مسح کیا اور اپنے پاؤں کو دھویا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح وضو کرتے دیکھا ہے جس طرح تم نے مجھے وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: اعضاء کو اس طرح دھونا سنت یا مستحب ہے واجب نہیں ہے۔ یہی موقف عطاء، ابن سیرین اور اصحاب عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ہے۔

(٢١٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ: ((إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ النَّوْمِ فَلْيُفْرِغْ عَلَى يَدَيْهِ الْمَاءَ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا الإِنَاءَ)).

قَالَ فَقَالَ لَهُ قَيْسٌ الأَشْجَعِيُّ فَإِذَا جِئْنَا مِهْرَاسَكُمْ هَذَا فَكَيْفَ نَصْنَعُ بِهِ؟ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّكَ.

(غ) قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ الأَصْمَعِيُّ: الْمِهْرَاسُ حَجَرٌ مَنْقُورٌ مُسْتَطِيلٌ عَظِيمٌ كَالْحَوْضِ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ النَّاسُ ، لاَ يَقْدِرُ أَحَدٌ عَلَى تَحْرِيكِهِ. [حسن۔ أخرجه ابو يعلى ٥٩٦٣]

(۲۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نیند سے اٹھے تو اپنے ہاتھوں کو برتن میں داخل کرنے سے پہلے ان پر پانی بہالے۔

(٢١٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ: شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنَ النَّوْمِ فَلاَ يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَ يَدَهُ، فَإِنَّهُ لاَ يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ)).

(ت) قَالَ سُلَيْمَانُ فَذُكِرَ ذَلِكَ لإِبْرَاهِيمَ قَالَ قَدْ قَالَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ: فَكَيْفَ يَصْنَعُ أَبُو هُرَيْرَةَ بِالْمِهْرَاسِ؟ قَالَ سُلَيْمَانُ: فَكَانُوا لاَ يَرَوْنَ بَأْسًا أَنْ يُدْخِلَهَا إِذَا كَانَتْ نَظِيفَةً.

(ق) وَاحْتَجَّ الشَّافِعِيُّ بِحَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فِي تَرْكِ الْوُضُوءِ عِنْدَ الطَّعَامِ بَعْدَ مَا خَرَجَ مِنَ الْخَلاَءِ وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَاحْتَجَّ أَصْحَابُنَا فِي ذَلِكَ بِحَدِيثِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ.

[حسن۔ أخرجه ابن أبي شيبة ١٠٥٢]

(۲۱۶) (الف) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو اپنے ہاتھ کو برتن میں داخل نہ کرے جب تک کہ انہیں دھو لے اس لیے کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے۔''

(ب) سلیمان کہتے ہیں کہ ابراہیم سے بیان کیا گیا کہ عبداللہ بن مسعود کے اصحاب کہتے ہیں: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مہراس میں کیا کرتے تھے؟ سلیمان نے کہا: جب ان کے ہاتھ صاف ہوتے تو وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(ج) امام شافعی رحمہ اللہ نے حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہ سے دلیل لی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب حاجت سے فارغ ہوتے تو کھانے کے لیے وضو نہیں کرتے تھے۔

(د) شیخ کہتے ہیں کہ ہمارے اصحاب نے حدیث رفاعہ بن رافع جو نبی سے مرفوعاً منقول ہے سے دلیل لی ہے، اس کا ذکر پیچھے گزر چکا ہے۔

(۴۵) باب إِدْخَالِ الْيَمِينِ فِي الإِنَاءِ وَالْغَرْفِ بِهَا لِلْمَضْمَضَةِ وَالاِسْتِنْشَاقِ

دائیں ہاتھ کو برتن میں ڈالنا اور کلی اور ناک میں پانی چڑھانے کے لیے چلو بھرنا

(۲۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: رَأَيْتُ عُثْمَانَ تَوَضَّأَ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ مِنَ الإِنَاءِ فَغَسَلَهُمَا ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الْوَضُوءِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَتَوَضَّأُ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا ، ثُمَّ قَالَ: ((مَنْ تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُحَدِّثْ فِيهِمَا نَفْسَهُ، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)). [صحيح. أخرجه البخارى ١٦٢]

(۲۱۷) حمران جو سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں فرماتے ہیں کہ میں نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تو انھوں نے برتن سے اپنے ہاتھ پر پانی ڈالا، پھر ان دونوں کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے دائیں ہاتھ پانی میں ڈالا، پھر کلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا، پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے ہاتھوں کو اپنی کہنیوں سمیت دھویا، پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے، جس شخص نے میرے وضو جیسا وضو کیا، اس کے بعد دو رکعتیں پڑھیں اور اس کے دل میں کوئی برا خیال پیدا نہیں ہوا تو اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۲۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ وَزَادَ فِي الرِّجْلِ: إِلَى الْكَعْبَيْنِ. [صحيح]

(۲۱۸) اس حدیث میں پاؤں کو ٹخنوں تک دھونے کے الفاظ زیادہ ہیں۔

(۲۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدُونَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ قَالَ: ثُمَّ أَدْخَلَ يَمِينَهُ فِي الْوَضُوءِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح. أخرجه البخارى ١٦٢]

(۲۱۹) عطاء بن یزید نے پچھلی روایت کے ہم معنی بیان کیا ہے، فرماتے ہیں: پھر آپ نے اپنا دایاں ہاتھ وضو کے پانی میں

داخل کیا، پھر کلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا۔

(۲۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ: أَنَّهُ رَأَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَعَا بِوَضُوءٍ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدِهِ مِنْ إِنَائِهِ فَغَسَلَهُمَا ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَمِينَهُ فِي الْوَضُوءِ ، ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ، ثُمَّ غَسَلَ كُلَّ رِجْلٍ مِنْ رِجْلَيْهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَتَوَضَّأُ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا ، ثُمَّ قَالَ: ((مَنْ تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لاَ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ فِيهِمَا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۱۶۲]

(۲۲۰) سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام حمران سے روایت ہے کہ سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے پانی منگوایا۔ پھر برتن سے پانی اپنے ہاتھ پر ڈالا۔ پھر اس کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنا دائیں ہاتھ پانی میں ڈالا، پھر کلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا اور ناک جھاڑا۔ پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے سر کا مسح کیا، پھر دونوں پاؤں کو تین مرتبہ دھویا، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے، آپ میرے اس وضو کی طرح وضو کیا کرتے تھے، پھر فرمایا: جس نے میرے اس وضو کی طرح کیا، پھر کھڑے ہو کر دو رکعتیں پڑھیں، اس کے دل میں کوئی برا خیال پیدا نہیں ہوا تو اس کے پہلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۴۶) باب كَيْفِيَّةِ الْمَضْمَضَةِ وَالاِسْتِنْشَاقِ

کلی کرنے اور ناک میں پانی چڑھانے کا طریقہ

(۲۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ أُتِيَ بِوَضُوءٍ أَوْ أُتِيَ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ مِنَ الإِنَاءِ ، فَغَسَلَهُمَا ثَلاَثًا قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ ، وَأَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الإِنَاءِ فَمَلأَ فَمَهُ فَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ بِيَدِهِ الْيُسْرَى يَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلاَثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا ، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى ثَلاَثَ مَرَّاتٍ إِلَى الْمِرْفَقِ ، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرَى ثَلاَثَ مَرَّاتٍ إِلَى الْمِرْفَقِ ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الإِنَاءِ حَتَّى غَمَرَهَا الْمَاءُ ، فَرَفَعَهَا بِمَا حَمَلَتْ مِنَ الْمَاءِ ثُمَّ مَسَحَهَا بِيَدِهِ الْيُسْرَى ، ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ كِلْتَيْهِمَا مَرَّةً ،

ثُمَّ صَبَّ بِيَدِهِ الْيُمْنَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ عَلَى قَدَمِهِ الْيُمْنَى ، ثُمَّ غَسَلَهَا بِيَدِهِ الْيُسْرَى ، ثُمَّ صَبَّ بِيَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى قَدَمِهِ الْيُسْرَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ غَسَلَهَا بِيَدِهِ الْيُسْرَى ، ثُمَّ قَالَ :هَذَا طُهُورُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ- فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى طُهُورِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ- فَهَذَا طُهُورُهُ. [صحیح]

(۲۲۱) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آپ کے پاس وضو کا پانی لایا گیا یا ایک برتن لایا گیا جس میں پانی تھا۔ آپ نے برتن سے پانی اپنے ہاتھ پر ڈالا، پھر اس کو تین مرتبہ دھویا تاکہ برتن میں داخل کریں، پھر اپنا دایاں ہاتھ برتن میں داخل کیا، پھر اپنے منہ کو بھرا اور کلی کی، ناک میں پانی چڑھایا اور بائیں ہاتھ سے ناک کو جھاڑا، ایسا تین مرتبہ کیا، پھر اپنا ہاتھ برتن میں داخل کیا اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے دائیں ہاتھ کو کہنی سمیت تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے بائیں ہاتھ کو کہنی سمیت تین مرتبہ دھویا، پھر اپنا دایاں ہاتھ برتن میں داخل کیا یہاں تک کہ وہ پانی سے تر ہو گیا تو اس تر ہاتھ کو اوپر اٹھایا اور اپنے بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ کے ساتھ تر کیا، پھر اپنے دونوں ہاتھوں کے ساتھ ایک ہی مرتبہ مسح کیا پھر تین مرتبہ اپنے دائیں ہاتھ کے ساتھ دائیں پاؤں پر پانی ڈالا، پھر اس کو اپنے بائیں ہاتھ کے ساتھ دھویا، پھر تین مرتبہ اپنے دائیں ہاتھ کے ساتھ بائیں پاؤں پر پانی ڈالا۔ اس کو اپنے بائیں ہاتھ کے ساتھ دھویا، پھر فرمایا: یہ رسول اللہ ﷺ کا وضو ہے، جس شخص کو یہ پسند ہو کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے وضو کو دیکھے تو یہی آپ ﷺ کا وضو ہے۔

(۲۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ- قَالَ: ((إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَنْشِقْ بِمَنْخِرَيْهِ مَاءً ثُمَّ لِيَنْتَثِرْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۳۷]

(۲۲۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم سے کوئی وضو کرے تو وہ اپنے ناک کے نتھنوں میں پانی چڑھائے، پھر اس کو جھاڑے۔''

(۲۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي وَ إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ- قَالَ: ((إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ فِي أَنْفِهِ الْمَاءَ ثُمَّ لِيَنْتَثِرْ وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري ۱۶۰]

(۲۲۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا: ''جب تم سے کوئی وضو کرے تو وہ اپنے ناک میں پانی ڈالے، پھر اسے جھاڑ دے اور ڈھیلا طاق عدد میں استعمال کرے۔''

(۴۷) باب سُنَّةِ التَّكْرَارِ فِي الْمَضْمَضَةِ وَالِاسْتِنْشَاقِ

کلی اور ناک میں پانی تکرار کے ساتھ چڑھانے کا طریقہ

(۲۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ.

وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ دَعَا يَوْمًا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ ، فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ.

وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمًا تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا.

رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ إِلاَّ أَنَّهُمَا لَمْ يَذْكُرَا التَّكْرَارَ فِي الْمَضْمَضَةِ وَالاِسْتِنْشَاقِ.

(ج) وَقَدْ رُوِيَ فِي حَدِيثِ ابْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ وَبَحْرِ بْنِ نَصْرٍ هَكَذَا وَهُمَا ثِقَتَانِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

وَقَدْ رُوِيَ التَّكْرَارُ فِيهِمَا عَنْ عُثْمَانَ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ. [صحيح]

(۲۲۴) (الف) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے ایک دن وضو کے لیے پانی منگوایا اور وضو کیا، پھر اپنی ہتھیلیوں کو تین مرتبہ دھویا، پھر کلی کی اور ناک میں تین مرتبہ پانی چڑھایا۔

(ب) ایک حدیث کے آخر میں ہے کہ ایک دن میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے میری طرح وضو کیا۔ (ج) صحیح مسلم میں ابو طاہر اور حرملہ، ابن وہب سے نقل کرتے ہیں، لیکن انھوں نے کلی اور ناک میں پانی چڑھانے میں تکرار کا ذکر نہیں کیا۔ (د) حدیث میں ابن عبد الحکم اور بحر بن نصر ثقہ راوی ہیں۔

(۲۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ الإِسْكَنْدَرَانِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ زِيَادٍ الْمُؤَذِّنُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيِّ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْوُضُوءِ فَقَالَ: رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سُئِلَ عَنِ الْوُضُوءِ ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَأُتِيَ بِالْمِيضَأَةِ فَأَصْغَاهَا عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى ، ثُمَّ أَدْخَلَهَا فِي الْمَاءِ فَتَمَضْمَضَ ثَلاَثًا ، وَاسْتَنْثَرَ ثَلاَثًا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. وَفِي آخِرِهِ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَتَوَضَّأُ.

(ت) قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ أَيْضًا أَبُو عَلْقَمَةَ عَنْ عُثْمَانَ وَثَبَتَ ذَلِكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-

وَرُوِّينَاهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح لغيره. أخرجه ابو داؤد ۱/۸]

(۲۲۵) عثمان بن عبدالرحمٰن تیمی کہتے ہیں کہ ابن ابی ملیکہ سے وضو کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو دیکھا، جب ان سے وضو کے بارے میں سوال کیا گیا تو انھوں نے پانی منگوایا، پھر ایک چھوٹا برتن لایا گیا، آپ نے اس کو اپنے دائیں ہاتھ پر جھکایا۔ پھر اس کو پانی میں داخل کیا، پھر تین مرتبہ کلی کی اور تین مرتبہ ناک جھاڑا......
حدیث کے آخر میں ہے کہ سیدنا عثمان بن عفان نے فرمایا: اسی طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(ب) شیخ کہتے ہیں کہ ابو علقمہ نے حضرت عثمان سے پچھلی روایت کی طرح نقل کیا ہے: اسی طرح یہ روایت عبداللہ بن زید عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی ثابت ہے۔

(۲۲۶) أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ وَأَبُو ثَابِتٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ: ((إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَتَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَبِيتُ عَلَى خَيْشُومِهِ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۳/۲۱]

(۲۲۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو وہ وضو کرے اور تین مرتبہ ناک جھاڑے، اس لیے کہ شیطان اس کے ناک کے بانسے میں رات گزارتا ہے۔''

(۲۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ قَارِظٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي غَطَفَانَ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ تَوَضَّأَ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مَرَّتَيْنِ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((إِذَا مَضْمَضَ أَحَدُكُمْ وَاسْتَنْشَقَ فَلْيَفْعَلْ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ بَالِغَتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا)). [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۴۱]

(۲۲۷) ابو غطفان کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انھوں نے کلی کی اور ناک میں دو مرتبہ پانی چڑھایا اور کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی کلی کرے اور ناک میں پانی چڑھائے تو اچھی طرح دو یا تین مرتبہ کرے۔''

(۴۸) الْمُبَالَغَةِ فِي الاِسْتِنْشَاقِ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ صَائِمًا

روزے کی حالت کے علاوہ ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرنا

(۲۲۸) أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَذَكَرَ أَشْيَاءَ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((أَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَخَلِّلِ الأَصَابِعَ ، وَإِذَا اسْتَنْشَقْتَ فَبَالِغْ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ صَائِمًا)). [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۴۲]

(۲۲۸) سیدنا عاصم بن لقیط بن صبرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور کچھ چیزوں کا تذکرہ کیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ''مکمل وضو کر اور انگلیوں کا خلال کر اور جب تو ناک میں پانی چڑھائے تو مبالغہ کر، سوائے اس کے کہ تو روزہ دار ہو (یعنی روزے کی حالت میں ایسا نہ کر)۔''

(۴۹) باب الْجَمْعِ بَيْنَ الْمَضْمَضَةِ وَالاِسْتِنْشَاقِ

کلی اور ناک میں یکبارگی پانی چڑھانا

(۲۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ.

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ وَالْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ رَجَاءٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ قَالاَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قُلْنَا لَهُ: تَوَضَّأْ لَنَا وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَدَعَا بِمَاءٍ فَأَفْرَغَ عَلَى كَفَّيْهِ فَغَسَلَهُمَا ثَلاَثًا ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا فَتَمَضْمَضَ ، وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ يَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلاَثًا ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ، فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ مَرَّةً ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا كَانَ وُضُوءُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ كِلاَهُمَا عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى قَالَ: ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي التَّوْرِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ مِنْ غَرْفَةٍ وَاحِدَةٍ يَعْنِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ كُلَّ مَرَّةٍ مِنْ غَرْفَةٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ فَعَلَ ذَلِكَ ثَلاَثًا بِثَلاَثِ غُرَفٍ. بِدَلِيلِ مَا: [صحيح۔ أخرجه البخاري ۱۸۸]

(۲۲۹) (الف) سیدنا عبد اللہ بن زید بن عاصم بنی نجار قبیلے سے ہیں اور صحابی رسول ہیں، ہم نے ان سے کہا: ہمارے لیے نبی ﷺ جیسا وضو کریں۔ انھوں نے پانی منگوایا اور اپنی ہتھیلیوں پر ڈالا، اس کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنا ہاتھ (برتن میں) داخل کیا، پھر کلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا، ایک ہاتھ سے ایسا تین مرتبہ کرتے تھے، پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے ہاتھوں کو دو

دو مرتبہ کہنیوں تک دھویا۔ پھر اپنا ہاتھ برتن میں داخل کیا، پھر اپنے سر کا مسح کیا۔ پھر ایک مرتبہ ہاتھوں کو آگے سے پیچھے لے گئے اور پیچھے سے آگے لے آئے۔ اس کے بعد اپنے پاؤں کو ٹخنوں تک دھویا، پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ کا وضو اس طرح تھا۔

(ب) عمرو بن یحییٰ کہتے ہیں: پھر اپنا ہاتھ برتن میں داخل کیا اور ایک ہی چلو سے کلی کی اور ناک میں تین مرتبہ پانی ڈالا۔ (واللہ اعلم) یعنی ہر مرتبہ کلی اور ناک میں پانی ایک ہی چلو سے ڈالا، پھر یہ تین مرتبہ کیا تین چلوؤں کے ساتھ۔

(۲۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ: شَهِدْتُ عَمْرَو بْنَ أَبِي حَسَنٍ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَدَعَا بِتَوْرٍ مِنْ مَاءٍ ، فَتَوَضَّأَ لَهُمْ فَأَكْفَأَ عَلَى يَدَيْهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ مِنَ التَّوْرِ ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ، وَاسْتَنْثَرَ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ مِنْ ثَلاَثِ غَرَفٍ مِنْ مَاءٍ ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ، فَأَقْبَلَ بِيَدِهِ وَأَدْبَرَ ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ ، فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلاَثًا بِثَلاَثِ غَرَفَاتٍ مِنْ مَاءٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ أَسَدٍ عَنْ وُهَيْبٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ مِنْ ثَلاَثِ غَرَفَاتٍ. [صحيح]

(۲۳۰) (الف) عمرو بن یحییٰ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں عمرو بن ابی حسن کے پاس حاضر ہوا تو انھوں نے عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کے وضو کے بارے میں پوچھا: انھوں نے پانی کا برتن منگوایا، پھر ان کے لیے وضو کیا، برتن سے اپنے ہاتھوں پر تین مرتبہ پانی ڈالا، پھر اپنے ہاتھوں کو دھویا، اس کے بعد اپنا ہاتھ برتن میں داخل کیا، پھر کلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا اور تین مرتبہ ناک جھاڑا اور یہ پانی کے تین چلوؤں سے کیا۔ پھر اپنا ہاتھ برتن میں داخل کیا تو اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنا ہاتھ برتن میں داخل کیا تو اپنے بازوؤں کو دو دو مرتبہ کہنیوں تک دھویا، پھر اپنا ہاتھ برتن میں داخل کیا تو اپنے سر کا مسح کیا اور اپنے ہاتھوں کو آگے سے پیچھے اور پیچھے سے آگے لے آئے، پھر اپنا ہاتھ برتن میں داخل کیا اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں تک دھویا۔

(ب) ایک حدیث میں ہے کہ کلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا اور پانی کے تین چلوؤں سے تین مرتبہ ناک جھاڑا۔

(ج) ایک روایت میں ہے، پھر کلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا اور پانی کے تین چلوؤں سے تین مرتبہ ناک جھاڑا۔

(۲۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ: هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ

يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً ، وَجَمَعَ بَيْنَ الْمَضْمَضَةِ وَالاِسْتِنْشَاقِ.

[صحيح لغيره. أخرجه الدارمي ٦٩٧]

(۲۳۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ وضو کیا، کلی کی اور ناک میں پانی اکٹھے چڑھایا۔

(۲۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ: أَتَانَا عَلِيٌّ وَقَدْ صَلَّى فَدَعَا بِطَهُورٍ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ: ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلاَثًا ، فَمَضْمَضَ وَنَثَرَ مِنَ الْكَفِّ الَّذِي أَخَذَ فِيهِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَعْلَمَ وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَهُوَ هَذَا. [صحيح. أخرجه ابو داؤد ١١١]

(۲۳۲) سیدنا عبد خیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس سیدنا علی رضی اللہ عنہ آئے اور وہ نماز پڑھ چکے تھے، پھر آپ رضی اللہ عنہ نے پانی منگوایا..... اس میں ہے کہ پھر آپ نے کلی کی اور تین مرتبہ ناک جھاڑا۔ کلی اور ناک اسی ہتھیلی سے جھاڑا جس سے پانی لیا تھا۔

پھر طویل حدیث ذکر کی۔ اس کے آخر میں ہے: جس شخص کو اچھا لگے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے وضو کا طریقہ جانے تو یہ وہی (طریقہ) ہے۔

(۲۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ الْخَيْوَانِيِّ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ بِكُرْسِيٍّ فَقَعَدَ عَلَيْهِ ، ثُمَّ أُتِيَ بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلاَثًا ، ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلاَثًا مع الاِسْتِنْشَاقِ بِمَاءٍ وَاحِدٍ ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا بِيَدٍ وَاحِدَةٍ ، وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلاَثًا ، وَوَضَعَ يَدَهُ فِي التَّوْرِ ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأَقْبَلَ بِيَدَيْهِ عَلَى رَأْسِهِ ، وَلاَ أَدْرِي أَدْبَرَ بِهِمَا أَمْ لاَ ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلاَثًا ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى طُهُورِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَهَذَا طُهُورُهُ -صلى الله عليه وسلم-. [حسن. أخرجه الطيالسي ١٤٩]

(۲۳۳) عبد خیر خیوانی سے روایت ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے لیے کرسی لائی گئی، آپ رضی اللہ عنہ اس پر بیٹھے، پھر پانی کا ایک برتن لایا گیا تو آپ نے اپنے ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا، پھر ایک پانی کے ساتھ کلی اور ناک میں تین مرتبہ پانی چڑھایا، پھر ایک ہاتھ سے اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے بازوؤں کو تین مرتبہ دھویا اور اپنا ہاتھ برتن میں رکھا، پھر اپنے سر کا مسح کیا اور اپنے ہاتھوں کو اپنے سر پر آگے سے پیچھے لے گئے اور معلوم نہیں کہ ہاتھوں کو پیچھے سے آگے لے آئے تھے یا نہیں اور اپنے پاؤں کو تین مرتبہ دھویا۔ پھر فرمایا: جس کو اچھا لگے کہ نبی ﷺ کے وضو کی طرف دیکھے تو یہی نبی ﷺ کا وضو ہے۔

(۵۰) باب الْفَصْلِ بَيْنَ الْمَضْمَضَةِ وَالاِسْتِنْشَاقِ

کلی اور ناک میں پانی الگ ڈالنا

(۲۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا

مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ لَيْثًا يَذْكُرُ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: دَخَلْتُ يَعْنِي عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ يَتَوَضَّأُ وَالْمَاءُ يَسِيلُ مِنْ وَجْهِهِ وَلِحْيَتِهِ عَلَى صَدْرِهِ ، فَرَأَيْتُهُ يَفْصِلُ بَيْنَ الْمَضْمَضَةِ وَالاِسْتِنْشَاقِ.

(ج) وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ فِي حَدِيثٍ آخَرَ لِلَّيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ فِي الْوُضُوءِ قَالَ مُسَدَّدٌ فَحَدَّثْتُ بِهِ يَحْيَى يَعْنِي الْقَطَّانَ فَأَنْكَرَهُ قَالَ أَبُو دَاوُدَ سَمِعْتُ أَحْمَدَ يَقُولُ إِنَّ ابْنَ عُيَيْنَةَ كَانَ يُنْكِرُهُ وَيَقُولُ: أَيْشٍ هَذَا طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّرَائِفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيَّ يَقُولُ قُلْتُ لِسُفْيَانَ: إِنَّ لَيْثًا رَوَى عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ -ﷺ- تَوَضَّأَ. فَأَنْكَرَ ذَلِكَ سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ عُيَيْنَةَ وَعَجِبَ أَنْ يَكُونَ جَدُّ طَلْحَةَ لَقِيَ النَّبِيَّ -ﷺ-.

قَالَ عَلِيٌّ: وَسَأَلْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ عَنْ نَسَبِ جَدِّ طَلْحَةَ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ كَعْبٍ أَوْ كَعْبُ بْنُ عَمْرٍو وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ وَقَالَ غَيْرُهُ عَمْرُو بْنُ كَعْبٍ لَمْ يَشُكَّ فِيهِ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ قَالَ قُلْتُ لِيَحْيَى بْنِ مَعِينٍ: طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَأَى جَدُّهُ النَّبِيَّ -ﷺ-؟ فَقَالَ يَحْيَى: الْمُحَدِّثُونَ يَقُولُونَ قَدْ رَآهُ وَأَهْلُ بَيْتِ طَلْحَةَ يَقُولُونَ لَيْسَتْ لَهُ صُحْبَةٌ. [ضعیف۔ أخرجه ابوداؤد ۱۳۹]

(۲۳۴) طلحہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ وضو کر رہے تھے اور پانی آپ ﷺ کے چہرے سے داڑھی اور سینے پر بہہ رہا تھا۔ میں نے دیکھا کہ آپ ﷺ کلی اور ناک میں پانی الگ الگ ڈالتے تھے۔

(۵۱) باب تَأْكِيدِ الْمَضْمَضَةِ وَالاِسْتِنْشَاقِ

کلی اور ناک میں پانی چڑھانے کی تاکید

(۲۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكِرْمَانِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمٍ الصَّائِغُ بِمَرْوٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ)). هَذَا حَدِيثُ ابْنِ الْمُبَارَكِ ، وَزَادَ حَسَّانُ فِي حَدِيثِهِ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَذَكَرَهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ. [صحيح۔ أخرجه البخارى ۱۵۹]

(۲۳۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص وضو کرے تو وہ ناک کو جھاڑے اور جو ڈھیلے استعمال کرے تو وہ طاق عدد میں استعمال کرے۔''

(۲۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ أَتَى عَائِشَةَ هُوَ وَصَاحِبٌ لَهُ يَطْلُبَانِ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمْ يَجِدَاهُ ، فَأَطْعَمَتْهُمَا عَائِشَةُ تَمْرًا وَعَصِيدًا ، فَلَمْ يَلْبَثَا أَنْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَتَقَلَّعُ يَتَكَفَّأُ فَقَالَ: ((هَلْ أَطْعَمَكُمَا أَحَدٌ؟)) فَقُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ، ثُمَّ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنَا عَنِ الصَّلَاةِ فَقَالَ: ((أَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَخَلِّلِ الأَصَابِعَ ، وَإِذَا اسْتَنْشَقْتَ فَبَالِغْ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ صَائِمًا)). [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۴۳]

(۲۳۶) سیدنا عاصم بن لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اور ان کا ساتھی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے، وہ دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کر رہے تھے لیکن انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ پایا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کو کھجوریں اور آٹے کا حلوہ کھلایا۔ وہ زیادہ دیر نہیں ٹھہرے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باوقار انداز میں سے چلتے ہوئے تشریف لائے اور فرمایا: کیا تم دونوں کو کسی نے کوئی چیز کھلائی ہے؟ میں نے کہا: ہاں اے اللہ کے رسول! پھر میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہمیں نماز کے بارے میں بتائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مکمل وضو کرو اور انگلیوں کا خلال کرو اور جب ناک میں پانی چڑھاؤ تو مبالغہ کرو مگر روزے کی حالت میں نہ کرو۔''

(۲۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فِيهِ: إِذَا تَوَضَّأْتَ فَمَضْمِضْ.

[صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۴۴]

(۲۳۷) ایک حدیث میں ہے ''جب تو وضو کرے تو کلی کر۔''

(۲۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ بِالْمَضْمَضَةِ وَالاِسْتِنْشَاقِ.

قَالَ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى مُرْسَلاً لَمْ يَقُلْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ الشَّيْخُ كَذَا فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَظُنُّهُ هُدْبَةُ أَرْسَلَهُ

مَرَّةً وَوَصَلَهُ أُخْرَى. (ت)وَتَابَعَهُ دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ عَنْ حَمَّادٍ فِي وَصْلِهِ وَغَيْرُهُمَا يَرْوِيهِ مُرْسَلاً كَذَلِكَ ذَكَرَهُ لِي أَبُو بَكْرٍ الْفَقِيهُ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيِّ.

قَالَ الشَّيْخُ وَخَالَفَهُمَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخَلاَّلُ شَيْخٌ لِيَعْقُوبَ بْنِ سُفْيَانَ فَقَالَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَكِلاَهُمَا غَيْرُ مَحْفُوظٍ.

(۲۳۸) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلی کرنے اور ناک میں پانی چڑھانے کا حکم دیا۔ حسن۔

(ب) بعض اوقات راوی اس حدیث کو سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا واسطہ چھوڑ کر مرسل بیان کرتا ہے۔ شیخ فرماتے ہیں: میرے گمان کے مطابق اس نے ایک دفعہ مرسل اور دوسری مرتبہ موصولاً بیان کیا۔

(ج) داؤد بن محبر بھی موصول بیان کرنے میں ان کی متابعت کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ باقی تمام رواۃ مرسل بیان کرتے ہیں۔

(د) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث کو موصولاً بیان کرنے والے رواۃ کی یعقوب بن سفیان کے استاد ابراہیم بن خلال نے مخالفت کی ہے۔ وہ کہتے ہیں: دونوں راوی غیر محفوظ ہیں۔

(۲۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((الْمَضْمَضَةُ وَالاِسْتِنْشَاقُ مِنَ الْوُضُوءِ الَّذِي لاَ بُدَّ مِنْهُ)).

(ت) قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ بِشْرٍ الْبَلْخِيُّ عَنْ عِصَامٍ نَحْوَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: ((مِنَ الْوُضُوءِ الَّذِي لاَ تَتِمُّ الصَّلاَةُ إِلاَّ بِهِ)).

(ج) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ قَالَ: تَفَرَّدَ بِهِ عِصَامٌ وَوَهِمَ فِيهِ وَالصَّوَابُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى مُرْسَلاً عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-: ((مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيُمَضْمِضْ وَلْيَسْتَنْشِقْ)).

[ضعیف۔ أخرجه الدار قطنی ۱/ ۸۴]

(۲۳۹) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''وضو میں کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا فرض ہے۔''

(ب) عصام نے بھی اسی طرح بیان کیا ہے، مگر وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ وضو کے بغیر نماز مکمل نہیں ہوتی۔

(ج) مسلمان بن موسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسل بیان کرتے ہیں: ''جو شخص وضو کرے تو وہ کلی کرے اور ناک میں پانی چڑھائے۔''

(۲۴۰) قَالَ عَلِيٌّ حَدَّثَنَا بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَسَّانِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيُمَضْمِضْ وَلْيَسْتَنْشِقْ)).

(ت) وَهَكَذَا رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الأَزْهَرِ الْجُوزَجَانِيُّ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ مُوسَى السِّينَانِيِّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِإِسْنَادِ عِصَامٍ وَمَتْنِ الْجَمَاعَةِ.

(ج) قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ: مُحَمَّدُ بْنُ الأَزْهَرِ هَذَا ضَعِيفٌ وَهَذَا خَطَأٌ وَالْمُرْسَلُ أَصَحُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعيف۔ أخرجه الدار قطنی ۱/۸٤]

(۲۴۰) سیدنا سلیمان بن موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص وضو کرے تو اسے چاہیے کہ وہ کلی کرے اور ناک میں پانی چڑھائے۔''

(۵۲) باب سُنَّةِ الْمَضْمَضَةِ وَالاِسْتِنْشَاقِ وَأَنَّهُمَا غَيْرُ وَاجِبَتَيْنِ

کلی اور ناک میں پانی چڑھانے کا طریقہ اور دونوں کے واجب نہ ہونے کا بیان

(ق) وَبِهِ قَالَ الْحَسَنُ وَعَطَاءٌ آخِرَ قَوْلَيْهِ وَالزُّهْرِيُّ وَقَتَادَةُ وَرَبِيعَةُ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ.

(۲٤۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ: قَصُّ الشَّارِبِ وَإِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ ، وَالسِّوَاكُ وَالاِسْتِنْشَاقُ بِالْمَاءِ، وَقَصُّ الأَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ ، وَنَتْفُ الإِبْطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ ، وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ .يَعْنِي الاِسْتِنْجَاءَ بِالْمَاءِ)).
قَالَ زَكَرِيَّا قَالَ مُصْعَبٌ: وَنَسِيتُ الْعَاشِرَةَ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ الْمَضْمَضَةَ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ وَكِيعٍ وَذَكَرَ فِيهِ يَعْنِي الاِسْتِنْجَاءَ بِالْمَاءِ . [حسن لغيره]

(۲۴۱) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دس چیزیں فطرت میں سے ہیں: مونچھیں کاٹنا، داڑھی بڑھانا، مسواک کرنا، ناک میں پانی چڑھانا، ناخن کاٹنا، پوروں کو دھونا، بغل کے بال اکھیڑنا، زیرناف بال مونڈنا اور پانی سے استنجا کرنا۔ زکریا راوی کہتے ہیں کہ مصعب نے کہا: میں دسویں چیز یں بھول گیا ہوں شاید وہ کلی کرنا ہے۔

(ب) صحیح مسلم کی روایت کے الفاظ یہ ہیں: پانی کے ساتھ استنجا کرنا۔

(۲٤۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((عَشَرَةٌ مِنَ الْفِطْرَةِ: الْمَضْمَضَةُ وَالاِسْتِنْشَاقُ ، وَالسِّوَاكُ وَقَصُّ الشَّارِبِ ، وَتَقْلِيمُ الأَظْفَارِ وَنَتْفُ الإِبْطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَغَسْلُ

الْبَرَاجِمِ ، وَالانْتِضَاحُ بِالْمَاءِ وَالْخِتَانُ)). [حسن لغیرہ]

(۲۴۲) سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے فرمایا: ''دس چیزیں فطرت میں سے ہیں: کلی کرنا، ناک میں پانی چڑھانا، مسواک کرنا، مونچھیں کاٹنا، ناخن کاٹنا اور بغل کے بال اکھیڑنا، زیر ناف بال مونڈنا، پوروں کو دھونا، پانی کے چھینٹے مارنا اور ختنہ کرنا۔''

(۵۳) باب غَسْلِ الْوَجْهِ

چہرہ دھونے کا بیان

(۲۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ أَخَذَ غَرْفَةً مِنْ مَاءٍ فَتَمَضْمَضَ بِهَا ، وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ أَخَذَ غَرْفَةً فَجَعَلَ بِهَا هَكَذَا يَعْنِي أَضَافَهَا إِلَى يَدِهِ الأُخْرَى ، فَغَسَلَ بِهِمَا وَجْهَهُ ، ثُمَّ أَخَذَ غَرْفَةً مِنْ مَاءٍ فَغَسَلَ بِهَا يَدَهُ الْيُمْنَى ، ثُمَّ أَخَذَ غَرْفَةً مِنْ مَاءٍ فَغَسَلَ بِهَا يَدَهُ الْيُسْرَى ، ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ ، ثُمَّ أَخَذَ غَرْفَةً مِنْ مَاءٍ ، ثُمَّ رَشَّ عَلَى رِجْلِهِ الْيُمْنَى حَتَّى غَسَلَهَا ، ثُمَّ أَخَذَ غَرْفَةً أُخْرَى فَغَسَلَ بِهَا رِجْلَهُ الْيُسْرَى ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ -يَعْنِي يَتَوَضَّأُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ مَنْصُورِ بْنِ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيِّ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۱٤۰]

(۲۴۳) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انھوں نے وضو کیا تو اپنے چہرے کو دھویا، پھر پانی کا چلو لے کر اس سے کلی کی اور ناک جھاڑا، پھر ایک چلو اور لے کر ایسے ہی کیا، یعنی اس کو دوسرے ہاتھ کی طرف بہایا۔ پھر اس کے ساتھ اپنے چہرے کو دھویا، پھر پانی کا ایک چلو لیا اور اس سے اپنے دائیں ہاتھ کو دھویا، پھر پانی کا ایک چلو لیا اور اپنا بائیں ہاتھ دھویا، پھر اپنے سر کا مسح کیا، پھر پانی کا ایک چلو لیا اور اپنے دائیں پاؤں پر چھینٹے مار کر اس کو دھویا، پھر پانی کا ایک دوسرا چلو لیا اور اپنا بائیں پاؤں دھویا پھر فرمایا: میں نے اسی طرح رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۵۴) باب التَّكْرَارِ فِي غَسْلِ الْوَجْهِ

چہرے کو بار بار دھونے کا بیان

(۲٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ: عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ وَأَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ:

أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ:

أَنَّ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ رَأَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ دَعَا بِإِنَاءٍ ، فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ فَغَسَلَهُمَا ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ فَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ، ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لاَ يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ بِشَىْءٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأُوَيْسِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ.

(ت) وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

[صحيح۔ أخرجه البخاری ۱۵۸]

(۲۴۴) سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام حمران نے خبر دی کہ اس نے سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو دیکھا، آپ نے برتن منگوایا اور اپنے ہاتھوں پر تین مرتبہ پانی ڈال کر ان کو دھویا، پھر اپنا ہاتھ برتن میں ڈالا اور کلی کی، ناک جھاڑا اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، پھر تین مرتبہ اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھویا، پھر اپنے سر کا مسح کیا، پھر اپنے پاؤں کو ٹخنوں سمیت تین مرتبہ دھویا، پھر فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے میرے وضو کی طرح وضو کیا، پھر دو رکعتیں پڑھیں کہ ان میں اپنے اندر کسی چیز کا خیال پیدا نہیں کیا تو اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔''

(۲٤٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْخَوْلاَنِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: دَخَلَ عَلَيَّ عَلِيٌّ وَقَدْ أَهْرَاقَ الْمَاءَ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَأَتَيْنَاهُ بِتَوْرٍ فِيهِ مَاءٌ حَتَّى وَضَعْنَاهُ بَيْنَ يَدَيْهِ ، فَقَالَ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ أَلاَ أُرِيكَ كَيْفَ كَانَ يَتَوَضَّأُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-؟ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: فَأَصْغَى الإِنَاءَ عَلَى يَدِهِ فَغَسَلَهُمَا ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فَأَفْرَغَ بِهَا عَلَى الأُخْرَى ، ثُمَّ غَسَلَ كَفَّيْهِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَيْهِ فِي الإِنَاءِ جَمِيعًا ، فَأَخَذَ بِهِمَا حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ فَضَرَبَ بِهَا عَلَى وَجْهِهِ ثُمَّ أَلْقَمَ إِبْهَامَيْهِ مَا أَقْبَلَ مِنْ أُذُنَيْهِ، ثُمَّ الثَّانِيَةَ ثُمَّ الثَّالِثَةَ مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ أَخَذَ بِكَفِّهِ الْيُمْنَى قَبْضَةً مِنْ مَاءٍ فَصَبَّهَا عَلَى نَاصِيَتِهِ، فَتَرَكَهَا تَسْتَنُّ عَلَى وَجْهِهِ. وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ. [حسن۔ أخرجه ابو داؤد ۱۱۷]

(۲۴۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میرے پاس علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے، انہوں نے قضائے حاجت کی، پھر پانی منگوایا،

ہم آپ کے پاس برتن میں پانی لے کر آئے اور آپ کے سامنے رکھ دیا۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابن عباس! کیا میں آپ کو نہ دکھلاؤں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے وضو کیا کرتے تھے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! تو انھوں نے برتن اپنے ہاتھ پر جھکایا اور ہاتھوں کو دھویا۔ پھر اپنا دائیں ہاتھ برتن میں داخل کیا، اس ہاتھ سے پانی دوسرے ہاتھ پر ڈالا، پھر اپنی ہتھیلیوں کو دھویا، پھر کلی کی اور ناک جھاڑا۔ پھر اکٹھے اپنے ہاتھوں کو برتن میں داخل کیا اور دونوں ہاتھوں کے ساتھ چلو لے کر اس کو اپنے منہ پر مارا، پھر اپنے انگوٹھے کان کی اگلی جانب داخل کیے۔ پھر دوسری اور تیسری مرتبہ بھی ایسے ہی کیا، پھر دائیں ہاتھ سے پانی کا چلو لیا تو اس کو اپنی پیشانی پر ڈالا۔ پھر اس پانی کو چھوڑ دیا۔ پانی آپ کی پیشانی پر بہہ رہا تھا۔

(۵۵) باب تَخْلِيلِ اللِّحْيَةِ

داڑھی کا خلال کرنا

(۲۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ يَعْنِي ابْنَ جَمْرَةَ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ تَوَضَّأَ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

قَالَ: فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ ثَلاَثًا حِينَ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَعَلَ الَّذِي رَأَيْتُمُونِي فَعَلْتُ.

بَلَغَنِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيِّ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: هُوَ حَسَنٌ.

قَالَ مُحَمَّدٌ: أَصَحُّ شَيْءٍ عِنْدِي فِي التَّخْلِيلِ حَدِيثُ عُثْمَانَ. [صعيف۔ أخرجه ابن حبان ۱۰۸۱]

(۲۴۶) سیدنا شقیق بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا۔ پھر انھوں نے مکمل حدیث ذکر کی، فرماتے ہیں: جس وقت انھوں نے اپنے چہرے کو دھویا تو تین مرتبہ داڑھی کا خلال کیا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے جس طرح تم نے مجھے دیکھا ہے۔

(ب) محمد کہتے ہیں: میرے نزدیک داڑھی کے خلال میں حدیث عثمان رضی اللہ عنہ سب سے زیادہ صحیح ہے۔

(۲۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ زَوْرَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَأَدْخَلَهُ تَحْتَ حَنَكِهِ، فَخَلَّلَ بِهِ لِحْيَتَهُ وَقَالَ: هَكَذَا أَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ.

(ت) وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَمُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ وَغَيْرِهِمَا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ۱۴۵]

(۲۴۷) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے تو ہتھیلی میں پانی لیتے اور اس کو اپنی ٹھوڑی کے نیچے داخل کرتے، پھر اس سے اپنی داڑھی کا خلال کرتے اور فرماتے: ''اسی طرح میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے۔''

(۲۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا السُّكَّرِيُّ يَعْنِي أَبَا حَمْزَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: وَضَّأْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ وَعَنْفَقَتَهُ بِالأَصَابِعِ ، وَقَالَ: ((هَكَذَا أَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ)).

(ت) وَرُوِّينَا فِي تَخْلِيلِ اللِّحْيَةِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَعَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- ثُمَّ عَنْ عَلِيٍّ وَغَيْرِهِ. وَرُوِّينَا فِي الرُّخْصَةِ فِي تَرْكِهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ثُمَّ عَنِ النَّخَعِيِّ وَجَمَاعَةٍ مِنَ التَّابِعِينَ.

[صحیح لغیرہ]

(۲۴۸) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے وضو کا پانی رکھا تو انھوں نے اپنی داڑھی اور بچہ داڑھی کا انگلیوں کے ساتھ خلال کیا اور فرمایا: ''اسی طرح میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے۔''

(ب) داڑھی کے خلال کے متعلق سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مرفوع روایات بیان کی ہیں۔ اسی طرح حضرت علی رضی اللہ عنہ سے۔ پھر سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما، حسن بن علی رضی اللہ عنہما، امام نخعی رحمہ اللہ اور تابعین کی ایک جماعت سے ایسا نہ کرنا روایت کیا ہے۔

(۵۶) باب عَرْكِ الْعَارِضَيْنِ

رخساروں کو اچھی طرح مل کر دھونے کا بیان

(۲۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ دُحَيْمٍ وَجَمَاعَةٌ قَالُوا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْعِشْرِينَ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ قَيْسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِذَا تَوَضَّأَ عَرَكَ عَارِضَيْهِ بَعْضَ الْعَرْكِ، ثُمَّ شَبَّكَ لِحْيَتَهُ بِأَصَابِعِهِ مِنْ تَحْتِهَا. (ج) تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ قَيْسٍ. وَاخْتَلَفُوا فِي عَدَالَتِهِ ، فَوَثَّقَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَأَبَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ قَالَ قَالَ ابْنُ أَبِي حَاتِمٍ قَالَ أَبِي: رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ الْوَلِيدُ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ وَقَتَادَةَ قَالاَ: كَانَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- مُرْسَلاً وَهُوَ صَوَابٌ.

قَالَ أَبُو الْحَسَنِ: وَرَوَاهُ أَبُو الْمُغِيرَةِ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ مَوْقُوفًا عَلَى ابْنِ عُمَرَ وَهُوَ الصَّوَابُ.

(۲۴۹) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب وضو کرتے تو اپنے رخساروں کو اچھی طرح ملتے۔ پھر داڑھی کے نیچے سے انگلیاں ڈال کر خلال کرتے۔

(ب) ابن ابی حاتم کے والد بیان فرماتے ہیں کہ ولید نے عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ وَقَتَادَةَ کی سند سے مرفوع بیان کیا ہے، لیکن اس کا مرسل ہونا زیادہ صحیح ہے۔

(ج) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما پر اس کا موقوف ہونا ہی درست ہے۔

(۲۵۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانِءٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ قَيْسٍ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - نَحْوَهُ.

[ضعيف. أخرجه الدارقطني ۱/۱۰۷]

(۲۵۰) یزید رقاشی نبی ﷺ سے اسی پچھلی حدیث کی طرح بیان کرتے ہیں۔

(۲۵۱) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ قَيْسٍ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ يَعْرُكُ عَارِضَيْهِ وَيُشَبِّكُ لِحْيَتَهُ بِأَصَابِعِهِ أَحْيَانًا وَيَتْرُكُ أَحْيَانًا. [ضعيف]

(۲۵۱) نافع رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما جب وضو کرتے تو اپنے رخساروں کو مل کر دھوتے، کبھی اپنی انگلیوں کے ساتھ داڑھی کا خلال کرتے، کبھی چھوڑ دیتے۔

(۲۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي أَخْبَرَنَا الأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَعْرُكُ عَارِضَيْهِ وَيُشَبِّكُ لِحْيَتَهُ بِأَصَابِعِهِ أَحْيَانًا وَيَتْرُكُ هَكَذَا قَالَ. [ضعيف]

(۲۵۲) نافع رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے رخساروں کو اچھی طرح مل کر دھوتے تھے، کبھی اپنی انگلیوں کے ساتھ داڑھی کا خلال کرتے تھے اور کبھی چھوڑ دیتے تھے' پھر راوی نے اس طرح کر کے دکھلایا۔

(۵۷) باب غَسْلِ الْيَدَيْنِ

ہاتھوں کو دھونا

(۲۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ: عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو اللَّيْثِ: نَصْرُ بْنُ الْقَاسِمِ الْفَرَائِضِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - تَوَضَّأَ

فَغَرَفَ غَرْفَةً فَمَضْمَضَ مِنْهَا وَاسْتَنْثَرَ ، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ وَجْهَهُ ، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى ، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرَى ، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَأُذُنَيْهِ دَاخِلَهُمَا بِالسَّبَّابَتَيْنِ ، وَخَالَفَ بِإِبْهَامَيْهِ عَلَى ظَاهِرِ أُذُنَيْهِ فَمَسَحَ بَاطِنَهُمَا وَظَاهِرَهُمَا ، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى ، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى. [حسن۔ أخرجه ابن أبي شيبه ٦٣]

(۲۵۳) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو ایک چلو پانی لیا، اس سے کلی کی اور ناک جھاڑا، پھر ایک چلو پانی لیا، اس سے اپنے چہرے کو دھویا، پھر ایک چلو پانی لیا اور اس سے اپنا دایاں ہاتھ دھویا، پھر ایک چلو پانی لیا، اس سے اپنا بایاں ہاتھ دھویا، پھر ایک چلو پانی لیا، اس سے انگشت شہادت کے ساتھ اپنے کانوں کے اندرونی حصے کا اور انگوٹھوں کے ساتھ بیرونی حصے کا مسح کیا، پھر ایک چلو پانی لیا، اس سے اپنا دایاں پاؤں دھویا، پھر ایک چلو پانی لیا اور اس سے اپنا بایاں پاؤں دھویا۔

(۵۸) باب التَّكْرَارِ فِي غَسْلِ الْيَدَيْنِ

ہاتھوں کو تکرار سے دھونے کا بیان

(۲۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَتَوَضَّأُ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ ثَلاَثًا فَغَسَلَهُمَا ، ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا ، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلاَثًا ، ثُمَّ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى ثَلاَثًا ، ثُمَّ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا ، ثُمَّ قَالَ: ((مَنْ تَوَضَّأَ كَوُضُوئِي هَذَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لاَ يُحَدِّثُ فِيهِمَا بِشَيْءٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ١٨٣٢]

(۲۵۴) حمران بن ابان فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو دیکھا، انھوں نے اپنے ہاتھوں پر تین مرتبہ پانی ڈالا، پھر ان کو دھویا، پھر کلی کی اور ناک جھاڑا اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے دائیں ہاتھ کو کہنی سمیت تین مرتبہ دھویا، پھر اسی طرح بائیں کو دھویا، پھر اپنے ہاتھ سے سر کا مسح کیا، پھر اپنے دائیں پاؤں کو تین مرتبہ دھویا، پھر اسی طرح بائیں کو، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ کو اس طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میرے اس وضو کی طرح وضو کیا، پھر دو رکعتیں پڑھیں، ان دونوں رکعتوں میں کسی چیز کا خیال دل میں پیدا نہیں ہوا تو اس کے اگلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۵۹) باب إِدْخَالِ الْمِرْفَقَيْنِ فِي الْوُضُوءِ

وضو میں کہنیوں کے شامل ہونے کا بیان

(ق) وَبِهِ قَالَ عَطَاءٌ.

(۲۵۵) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَبْدَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنِي سُوَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَقِيلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُدِيرُ الْمَاءَ عَلَى الْمِرْفَقِ.

(۲۵۵) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کہنیوں پر پانی پھیرتے ہوئے دیکھا۔ ضعیف۔

(۲۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ بُهْلُولٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا تَوَضَّأَ أَدَارَ الْمَاءَ عَلَى مِرْفَقَيْهِ.

[ضعيف۔ أخرجه الدارقطني ۱/۸۳]

(۲۵۶) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ وضو فرماتے تو اپنی کہنیوں پر پانی پھیرتے۔

(۶۰) باب اسْتِحْبَابِ إِمْرَارِ الْمَاءِ عَلَى الْعَضُدِ

پانی کندھوں تک لے جانا مستحب ہے

(۲۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: كُنْتُ خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ لِلصَّلاَةِ ، فَكَانَ يَمُدُّ يَدَهُ حَتَّى يَبْلُغَ إِبْطَهُ ، فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا هَذَا الْوُضُوءُ ؟ فَقَالَ لِي: يَا بَنِي فَرُّوخَ أَنْتُمْ هَا هُنَا ، لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكُمْ هَا هُنَا مَا تَوَضَّأْتُ هَذَا الْوُضُوءَ ، سَمِعْتُ خَلِيلِي -ﷺ- يَقُولُ: ((تَبْلُغُ الْحِلْيَةُ مِنَ الْمُؤْمِنِ حَيْثُ يَبْلُغُ الْوُضُوءُ)). رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۵]

(۲۵۹) ابو حازم فرماتے ہیں کہ میں سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے تھا، وہ نماز کے لیے وضو کر رہے تھے۔ دوران وضو وہ اپنے ہاتھ کو بغلوں تک کھینچ کر لے جاتے تھے۔ میں نے ان سے کہا: اے ابو ہریرہ! یہ کیسا وضو ہے؟ انہوں نے فرمایا: اے بنی فروخ! تم یہاں ہو؟ اگر مجھے علم ہوتا کہ تم یہاں ہو تو میں یہ وضو نہ کرتا، میں نے اپنے خلیل ﷺ سے سنا ہے کہ ”مومن کی سفیدی وہاں تک

پہنچے گی جہاں تک وضو کا پانی لگے گا۔"

(۲۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-. [صحيح]

(۲۵۸) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ سے سنا...... پچھلی حدیث

(۲۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرِ أَنَّهُ قَالَ: رَقِيتُ يَوْمًا مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى ظَهْرِ الْمَسْجِدِ وَعَلَيْهِ سَرَاوِيلُ مِنْ تَحْتِ قَمِيصِهِ ، فَنَزَعَ سَرَاوِيلَهُ ثُمَّ تَوَضَّأَ ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَرَفَعَ فِي عَضُدَيْهِ الْوُضُوءَ ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ وَرَفَعَ فِي سَاقَيْهِ الْوُضُوءَ ، ثُمَّ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِنَّ أُمَّتِي تَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ، فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يُطِيلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ دُونَ فِعْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ وَذَكَرَ فِعْلَ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمَعْنَاهُ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ١٣٦]

(۲۵۹) سیدنا نعیم بن عبداللہ مجمر سے روایت ہے کہ میں ایک دن سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد کی چھت پر چڑھا، ان پر قمیص کے نیچے شلوار تھی۔ انھوں نے اپنی شلوار کو کھینچا، پھر وضو کیا، پھر اپنے چہرے اور ہاتھوں کو دھویا اور ہاتھوں کو کندھوں تک دھویا، پاؤں کو پنڈلیوں تک دھویا، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: "بے شک میری امت قیامت کے دن آئے گی اور ان کے وضو کے اعضاء چمک رہے ہوں گے، جو یہ طاقت رکھے کہ وہ اپنی سفیدی کو بڑھائے تو وہ ایسا کرے۔"

(٦١) باب تَحْرِيكِ الْخَاتَمِ فِي الأُصْبُعِ عِنْدَ غَسْلِ الْيَدَيْنِ

ہاتھوں کو دھوتے وقت انگوٹھی کو انگلی میں حرکت دینے کا بیان

(۲۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا تَوَضَّأَ حَرَّكَ خَاتَمَهُ.

(ج) قَالَ أَبُو أَحْمَدَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَقُولُ قَالَ الْبُخَارِيُّ: مُعَمَّرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ.

(ق) قَالَ الشَّيْخُ وَالاِعْتِمَادُ فِي هَذَا الْبَابِ عَلَى الأَثَرِ عَنْ عَلِيٍّ وَغَيْرِهِ. [منكر۔ أخرجه ابن حاجه ٤٤٩]

(۲۶۰) سیدنا ابو رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے تو اپنی انگوٹھی کو حرکت دیتے۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ معمر بن محمد بن عبیداللہ بن ابو رافع منکر الحدیث ہے۔

(ج) شیخ فرماتے ہیں: اس بارے میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ وغیرہ کے اثر پر اعتماد کیا جائے گا۔

(۲۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ جَابِرِ بْنِ رَبِيعَةَ الضَّبِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُجَمِّعَ بْنَ عَتَّابِ بْنِ شُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: وَضَّأْتُ عَلِيًّا فَكَانَ إِذَا تَوَضَّأَ حَرَّكَ خَاتَمَهُ.

[ضعيف۔ أخرجه ابن ابى شيبه ٤٢١]

(۲۶۱) عتاب بن شمیر فرماتے ہیں: میں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے لیے پانی رکھا، جب آپ رضی اللہ عنہ وضو کرتے تو اپنی انگوٹھی کو حرکت دیتے۔

(۲۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خُشَيْشٍ التَّمِيمِيُّ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ التَّمَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ جَابِرٍ عَنِ الأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ إِذَا تَوَضَّأَ حَرَّكَ خَاتَمَهُ. [ضعيف]

(۲۶۲) ازرق بن قیس سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، جب آپ وضو کرتے تو اپنی انگوٹھی کو حرکت دیتے۔

(۶۲) بَابُ الْمَسْحِ بِالرَّأْسِ

سر کے مسح کا بیان

(۲۶۳) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَرَشِيُّ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَبَانَ قَالَ: رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَوَضَّأَ، فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ ثَلاَثًا فَغَسَلَهُمَا ، ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلاَثًا، ثُمَّ غَسَلَ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى ثَلاَثًا ثُمَّ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا، ثُمَّ قَالَ: ((مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لاَ يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ كَمَا تَقَدَّمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحيح]

(۲۶۳) حمران بن ابان فرماتے ہیں: میں نے سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ نے اپنے ہاتھ پر تین مرتبہ پانی ڈالا، پھر ان کو دھویا، پھر کلی کی اور ناک جھاڑا، پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے دائیں ہاتھ کو کہنی سمیت تین مرتبہ دھویا، پھر اسی طرح بائیں کو دھویا، پھر اپنے سر کا مسح کیا، پھر تین مرتبہ اپنا دائیں پاؤں دھویا، پھر اسی طرح بائیں پاؤں دھویا، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح وضو کرتے دیکھا اور آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے میرے اس وضو جیسا وضو کیا، پھر دو رکعتیں پڑھیں اور اپنے دل کے اندر کوئی خیال پیدا نہیں کیا تو اس کے پہلے معاف کر دیے جائیں گے۔''

(٢٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّهُ دَعَا بِوَضُوءٍ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

قَالَ فِيهِ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الإِنَاءِ حَتَّى غَمَرَهَا الْمَاءُ ثُمَّ رَفَعَهَا بِمَا حَمَلَتْ مِنَ الْمَاءِ ، ثُمَّ مَسَحَهَا بِيَدِهِ الْيُسْرَى ، ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ كِلْتَيْهِمَا مَرَّةً. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

وَفِي آخِرِهِ: فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى طُهُورِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَهَذَا طُهُورُهُ. [صحيح]

(۲۶۴) (الف) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے پانی منگوایا......

(ب) اس میں ہے کہ پھر آپ نے اپنا دایاں ہاتھ برتن میں داخل کیا اور اس کو پانی میں ڈبو دیا، پھر پانی سے گیلے ہاتھ کو اٹھایا اور پھر اپنے بائیں پر پھیرا، پھر ان دونوں ہاتھوں کے ساتھ ایک مرتبہ اپنے سر کا مسح کیا......

(ج) اس کے آخر میں ہے: جس شخص کو اچھا لگے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے وضو کی طرف دیکھے تو یہ آپ کا وضو ہے۔

(٢٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ الْكِنَانِيُّ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا وَسُئِلَ عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ: وَمَسَحَ عَلَى رَأْسِهِ حَتَّى (لَمَّا) الْمَاءُ يَقْطُرُ ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلاَثًا ثَلاَثًا ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا كَانَ وُضُوءُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -. [صحيح. أخرجه ابو داؤد ١١٤]

(۲۶۵) زر بن حبیش نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے سنا اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کے وضو کے بارے میں پوچھا گیا......اس میں ہے کہ آپ نے اپنے سر پر مسح کیا اور پانی کے قطرے بہہ رہے تھے اور اپنے پاؤں کو تین تین مرتبہ دھویا، پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ کا وضو اس طرح تھا۔

(٢٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى الأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ لَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ: أَتُحِبُّونَ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَتَوَضَّأُ؟ فَدَعَا بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: ثُمَّ قَبَضَ

قَبْضَةً مِنَ الْمَاءِ ، فَنَفَضَ يَدَهُ فَمَسَحَ بِهَا رَأْسَهُ وَأُذُنَيْهِ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۴۷]

(۲۶۶) عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ ہم سے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا تم پسند کرتے ہو کہ میں تم کو دکھاؤں، رسول اللہ ﷺ کس طرح وضو کرتے تھے؟ پھر آپ نے ایک برتن منگوایا جس میں پانی تھا...... اس میں ہے کہ آپ نے پانی کا ایک چلو لیا، پھر اپنے ہاتھ کو صاف کیا اور اپنے سر اور کانوں کا مسح کیا۔

(۶۳) باب مَسْحِ بَعْضِ الرَّأْسِ

سر کے بعض حصے کا مسح کرنے کا بیان

(۲۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: تَخَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَتَخَلَّفْتُ مَعَهُ فَلَمَّا قَضَى حَاجَتَهُ قَالَ: ((هَلْ مَعَكَ مَاءٌ؟)). فَأَتَيْتُهُ بِمَطْهَرَةٍ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ وَوَجْهَهُ ، ثُمَّ ذَهَبَ يَحْسِرُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمُّ الْجُبَّةِ ، فَأَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ ، وَأَلْقَى الْجُبَّةَ عَلَى مَنْكِبَيْهِ ، فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَعَلَى الْعِمَامَةِ وَعَلَى خُفَّيْهِ. وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۷۴]

(۲۶۷) حمزہ بن مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے کہ رسول اللہ ﷺ (نماز سے) پیچھے رہ گئے، میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ تھا، جب آپ قضائے حاجت سے فارغ ہو گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے پاس پانی ہے؟ میں پانی کا ایک برتن لے آیا تو آپ نے اپنی ہتھیلیاں اور چہرہ دھویا، پھر اپنے بازوؤں کو نکالنا شروع ہوئے، جبے کی آستین تنگ ہو گئی تو اپنے ہاتھوں کو جبے کے نیچے سے نکالا اور جبے کو اپنے کندھوں پر ڈال دیا۔ پھر اپنے بازوؤں کو دھویا اور اپنی پیشانی، پگڑی اور موزوں پر مسح کیا......۔

(۲۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ، وَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَأْسِهِ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْعِمَامَةِ أَوْ مَسَحَ عَلَى الْعِمَامَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ بِسْطَامٍ وَغَيْرِهِ عَنْ مُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ.

(ت) وَرَوَاهُ يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ بَكْرٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ بَكْرٌ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنَ ابْنِ الْمُغِيرَةِ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٢٤٧]

(۲۶۸) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے موزوں پر مسح کیا اور اپنے سر کے اگلے حصے کا مسح کیا اور اپنا ہاتھ پگڑی پر رکھا یا پگڑی پر مسح کیا۔

(٢٦٩) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَفِيهِ: فَتَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ، وَمَسَحَ عَلَى الْعِمَامَةِ وَالْخُفَّيْنِ.

(ت) وَكَذَلِكَ قَالَ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ وَرُوِيَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَوْفٍ وَهِشَامٍ وَغَيْرِهِمْ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ. [صحيح]

(۲۶۹) عمرو بن وہب ثقفی فرماتے ہیں: ہم سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے، انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کی۔ اس میں ہے کہ آپ نے وضو کیا اور اپنے چہرے اور بازوؤں کو دھویا، اپنی پیشانی کا مسح کیا اور اپنے موزوں اور پگڑی پر بھی مسح کیا۔

(۶۴) باب الاِخْتِيَارِ فِي اسْتِيعَابِ الرَّأْسِ بِالْمَسْحِ

مکمل سر کا مسح کرنے میں اختیار ہے

(٢٧٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلاً قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ وَهُوَ جَدُّ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُرِيَنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَتَوَضَّأُ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ: نَعَمْ. فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلاَثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا، ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ، ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ، بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ، ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مُوسَى

الْأَنْصَارِیُّ عَنْ مَعْنٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۱۸۳]

(۲۷۰) عمرو بن یحییٰ مازنی اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ایک شخص نے عمرو بن یحییٰ کے دادا عبداللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو کر کے دکھا سکتے ہیں؟ سیدنا عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! پھر انھوں نے پانی منگوایا، اپنے ہاتھوں پر ڈالا اور انہیں دو دو مرتبہ دھویا، پھر کلی کی اور تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھایا، تین مرتبہ اپنے چہرے کو دھویا، پھر دو مرتبہ اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھویا، پھر اپنے دونوں ہاتھوں سے سر کا مسح کیا اور ہاتھ کو آگے سے پیچھے اور پیچھے سے آگے لے آئے، یعنی سر کے اگلے حصے سے شروع کیا اور گدی تک لے گئے، پھر ان دونوں کو واپس لوٹایا اور اپنی جگہ لے آئے جہاں سے شروع کیا تھا، پھر اپنے پاؤں کو دھویا۔

(۲۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِیٍّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِی وُضُوئِهِ قَالَ: وَمَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ جَمِيعًا مُقَدَّمَهُ وَمُؤَخَّرَهُ مَرَّةً وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. ثُمَّ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَهَذَا كَانَ طُهُورُهُ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۱۲]

(۲۷۱) سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے وضو کی حدیث ذکر کی اور اپنے ہاتھوں سے سر کے اگلے اور پچھلے حصے کا ایک مرتبہ مسح کیا، پھر فرمایا: جس شخص کو اچھا لگے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کی طرف دیکھے تو یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو ہے۔

(۲۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الْأَنْطَاكِیُّ لَفْظُهُ قَالاَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ حَرِيزِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- تَوَضَّأَ، فَإِذَا بَلَغَ مَسْحَ رَأْسِهِ وَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى مُقَدَّمِ رَأْسِهِ، فَأَمَرَّهُمَا حَتَّى بَلَغَ الْقَفَا، ثُمَّ رَدَّهُمَا إِلَى الْمَكَانِ الَّذِی بَدَأَ مِنْهُ.

قَالَ مَحْمُودٌ قَالَ أَخْبَرَنِی حَرِيزٌ حَتَّى يَرْفَعَ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۲۳، ۱۲۲]

(۲۷۲) مقدام بن معدی کرب فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، جب آپ سر کے مسح تک پہنچے تو اپنی ہتھیلیوں کو سر کے اگلے حصے پر رکھا۔ پھر ان کو گدی تک لے گئے، پھر اس جگہ واپس لے آئے جہاں سے شروع کیا تھا۔

(ب) حریز کہتے ہیں: پھر آپ نے سر اٹھایا۔

(۲۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ الْحَرَّانِیُّ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ: الْمُغِيرَةُ بْنُ فَرْوَةَ وَيَزِيدُ بْنُ أَبِی مَالِكٍ: أَنَّ مُعَاوِيَةَ تَوَضَّأَ لِلنَّاسِ كَمَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَتَوَضَّأُ، فَلَمَّا بَلَغَ رَأْسَهُ غَرَفَ غَرْفَةً مِنْ مَاءٍ فَتَلَقَّاهَا بِشِمَالِهِ حَتَّى وَضَعَهَا عَلَى وَسَطِ رَأْسِهِ حَتَّى قَطَرَ الْمَاءُ أَوْ كَادَ يَقْطُرُ، ثُمَّ مَسَحَ مِنْ مُقَدَّمِ رَأْسِهِ إِلَى مُؤَخَّرِهِ وَمِنْ مُؤَخَّرِهِ

إِلَى مُقَدَّمِهِ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ١٢٤]

(۲۷۳) سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو وضو کر کے دکھلایا، جس طرح رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، جب آپ اپنے سر تک پہنچے تو پانی کا ایک چلو لیا اور اس کو اپنے بائیں ہاتھ پر ڈالا، پھر اس کو اپنے سر کے درمیان رکھ دیا، یہاں تک کہ پانی بہہ گیا یا قریب تھا کہ بہہ پڑتا، پھر اپنے سر کے اگلے حصے سے پچھلے اور پچھلے حصے سے اگلے حصے تک مسح کیا۔

(٦٥) باب تَحَرِّى الصُّدْغَيْنِ فِى مَسْحِ الرَّأْسِ

سر کے مسح میں کنپٹی کو شامل کرنا

(٢٧٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْقِذٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِى أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِى طَالِبٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَتَوَضَّأُ فَمَسَحَ مَا أَقْبَلَ مِنْ رَأْسِهِ وَمَا أَدْبَرَ ، وَمَسَحَ صُدْغَيْهِ وَأُذُنَيْهِ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا وَثَنَّيهِمَا.

(۲۷۴) سیدہ ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے دیکھا تو آپ ﷺ نے مسح کیا اس طرح کہ اپنے سر کے اگلے اور پچھلے حصے کا مسح کیا اور اپنی کنپٹی (کے بالوں) کا مسح کیا اور اپنے کانوں کے باہر اور اندرونی حصے کا مسح کیا اور ان دونوں کو ملا دیا۔

(٦٦) باب الْمَسْحِ عَلَى شَعَرِ الرَّأْسِ

سر کے بالوں پر مسح کرنا

(٢٧٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِى ابْنَ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِى طَالِبٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَوَضَّأَ عِنْدَهَا فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ فَمَسَحَ الرَّأْسَ كُلَّهُ مِنْ فَوْقِ الشَّعَرِ كُلَّ نَاحِيَةٍ لِمُنْصَبِّ الشَّعَرِ ، لاَ يُحَرِّكُ الشَّعَرَ عَنْ هَيْئَتِهِ وَفِى رِوَايَةِ غَيْرِهَا مِنْ قَرْنِ الشَّعَرِ.

[ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ١٢٨]

(۲۷۵) سیدہ ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے پاس وضو کیا تو اپنے سر کا مسح کیا۔ پھر اپنے بالوں کے اوپر مکمل سر کا ہر بال اگنے کی جانب سے مسح کیا اور بالوں کو ان کی حالت سے ہلاتے نہیں تھے۔

(٢٧٦) أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِى أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِى

أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا مَسَحَ رَأْسَهُ لَمْ يَقْلِبْ شَعَرَهُ.
قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: هَذَا وَحَدِيثُ الرُّبَيِّعِ مَعْنَاهُمَا وَاحِدٌ لاَ يَقْلِبُ الشَّعَرَ عَنْ مَجَارِيهِ. [صحیح]

(۲۶۷) (الف) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب وہ اپنے سر کا مسح کرتے تو اپنے بالوں کو الٹ پلٹ نہیں کرتے تھے۔
(ب) ایک روایت میں ہے کہ بالوں کو ان کی جگہ سے الٹ پلٹ نہیں کرتے تھے۔

(۶۷) باب إِمْرَارِ الْمَاءِ عَلَى الْقَفَا

پانی کو گدی پر بہانے کا بیان

(۲۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ وَعُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالاَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا مَسَحَ رَأْسَهُ اسْتَقْبَلَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ حَتَّى يَأْتِيَ عَلَى أُذُنَيْهِ وَسَالِفَتِهِ. [ضعيف]

(۲۷۷) طلحہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ اپنے سر کا مسح کرتے تو اپنے ہاتھوں کو سر کے سامنے سے شروع کرتے، یہاں تک کہ اس کو اپنے کانوں کے پیچھے تک لے جاتے۔

(۲۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ النَّجَّارِ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ الْوَادِعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّهُ أَبْصَرَ النَّبِيَّ -ﷺ- حِينَ تَوَضَّأَ مَسَحَ رَأْسَهُ وَأُذُنَيْهِ وَأَمَرَّ يَدَيْهِ عَلَى قَفَاهُ.

(ت) وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ فَقَالَ: مَسَحَ رَأْسَهُ حَتَّى بَلَغَ الْقَذَالَ وَهُوَ أَوَّلُ الْقَفَا وَلَمْ يَذْكُرِ الإِمْرَارَ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۱۳۲]

(۲۷۸) (الف) طلحہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ انھوں نے نبی ﷺ کو وضو کرتے دیکھا، آپ نے اپنے سر اور کانوں کا مسح کیا اور اپنے ہاتھوں کو گدی پر پھیرا۔

(ب) لیث بن ابی سلیم فرماتے ہیں: اپنے سر کا مسح کیا اور گدی کے شروع حصے تک پہنچ گئے، لیکن گدی پر ہاتھ پھیرنے کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۷۹) وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا مَسَحَ رَأْسَهُ مَسَحَ قَفَاهُ مَعَ رَأْسِهِ.

هَذَا مَوْقُوفٌ وَالْمُسْنَدُ فِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۲۷۹) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب اپنے سر کا مسح کرتے تھے تو اپنے سر کے ساتھ گدی کا بھی مسح کرتے۔

(ب) یہ روایت موقوف ہے، اس کی سند میں ضعف ہے۔ واللہ اعلم۔

(۶۸) باب الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ مَعَ الرَّأْسِ

سر کے ساتھ پگڑی پر مسح کرنا

(۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: تَخَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَتَخَلَّفْتُ مَعَهُ ، فَلَمَّا قَضَى حَاجَتَهُ قَالَ: أَمَعَكَ مَاءٌ؟ . فَأَتَيْتُهُ بِمِطْهَرَةٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ، ثُمَّ ذَهَبَ يَحْسِرُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمُّ الْجُبَّةِ ، فَأَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ ، وَأَلْقَى الْجُبَّةَ عَلَى مَنْكِبَيْهِ ، فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ ، وَعَلَى الْعِمَامَةِ وَعَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ رَكِبَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ كَمَا تَقَدَّمَ ذِكْرِي لَهُ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۷۴]

(۲۸۰) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کی وجہ سے جماعت سے پیچھے رہ گئے، میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حاجت پوری کر لی تو فرمایا: ''کیا تیرے پاس پانی ہے؟'' میں پانی کا ایک برتن لے آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے اپنے ہاتھوں کو دھویا، پھر اپنے چہرے کو دھویا، پھر اپنے بازوؤں کو نکالنا شروع ہوئے تو جبے کی آستین تنگ ہوگئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبے کے نیچے سے ہاتھوں کو نکالا اور جبے کو اپنے کندھوں پر ڈال دیا، پھر اپنے بازوؤں کو دھویا اور اپنی پیشانی، پگڑی اور موزوں پر مسح کیا، پھر (سواری پر) سوار ہو گئے۔

(۶۹) باب إِيجَابِ الْمَسْحِ بِالرَّأْسِ وَإِنْ كَانَ مُتَعَمِّمًا

سر کا مسح کرنا واجب ہے اگرچہ پگڑی باندھی ہوئی ہو

(۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ.

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ حَدَّثَكَ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي مَعْقِلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- يَتَوَضَّأُ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ قِطْرِيَّةٌ ، فَأَدْخَلَ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِ الْعِمَامَةِ فَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَأْسِهِ ، وَلَمْ يَنْقُضِ الْعِمَامَةَ.

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۱٤۷]

(۲۸۱) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کو وضو کرتے ہوئے، آپ ﷺ پر قطری پگڑی تھی، آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ پگڑی کے نیچے داخل کیا، پھر سر کے اگلے حصے کا مسح کیا لیکن پگڑی کو نہیں کھولا۔

(۲۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَوَضَّأَ فَحَسَرَ الْعِمَامَةَ وَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَأْسِهِ أَوْ قَالَ نَاصِيَتَهُ بِالْمَاءِ.

هَذَا مُرْسَلٌ وَقَدْ رُوِّينَا مَعْنَاهُ مَوْصُولاً فِي حَدِيثِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ. [ضعيف۔ أخرجه الشافعي ٤٥]

(۲۸۲) عطاء تابعی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا، پس آپ نے پگڑی کو پیچھے کیا اور سر کے اگلے حصے پر مسح کیا یا فرمایا: اپنی پیشانی پر پانی سے مسح کیا۔

(ب) یہ روایت مرسل ہے۔ اس کے ہم معنی مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہم نے بیان کر دی ہے۔

(۲۸۳) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرٌ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ عَلْقَمَةَ مَوْلاَةِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّهَا كَانَتْ إِذَا تَوَضَّأَتْ تُدْخِلُ يَدَهَا مِنْ تَحْتِ الْوِقَايَةِ تَمْسَحُ بِرَأْسِهَا كُلِّهِ. [ضعيف]

(۲۸۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب وہ وضو کرتیں تو اپنا ہاتھ کپڑے کے نیچے داخل کرتیں اور اپنے مکمل سر کا مسح کرتیں۔

(۲۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْقَاضِي بِالرَّيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي مَذْعُورٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: يَا ابْنَ أَخِي ذَلِكَ السُّنَّةُ. وَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ، فَقَالَ: لاَ، أَمِسَّ الشَّعَرَ الْمَاءَ. [ضعيف]

(۲۸٤) سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے موزوں پر مسح کرنے کے بارے میں سوال کیا تو انھوں نے فرمایا: بھتیجے! یہ سنت ہے۔ میں نے ان سے پگڑی پر مسح کرنے کے بارے میں سوال کیا تو انھوں نے فرمایا: نہیں

میں بالوں کو پانی لگاتا ہوں۔

(۲۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا مَسَحَ رَأْسَهُ رَفَعَ الْقَلَنْسُوَةَ وَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَأْسِهِ. [حسن۔ أخرجه الدار قطني ١/١٠٧]

(۲۸۵) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب وہ اپنے سر کا مسح کرتے اپنی ٹوپی کو اٹھاتے اور سر کے اگلے حصے پر مسح کرتے۔

(۲۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّهُ رَأَى صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِي عُبَيْدٍ امْرَأَةَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ تَنْزِعُ خِمَارَهَا ثُمَّ تَمْسَحُ عَلَى رَأْسِهَا بِالْمَاءِ. وَنَافِعٌ يَوْمَئِذٍ صَغِيرٌ.

[صحيح۔ أخرجه مالك ٧]

(۲۸۶) نافع سے منقول ہے کہ انھوں نے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی بیوی صفیہ بنت ابوعبید کو دیکھا، انھوں نے اپنی چادر اتاری۔ پھر پانی سے اپنے سر کا مسح کیا۔ نافع ان دنوں بچے تھے۔

(۲۸۷) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَنْزِعُ الْعِمَامَةَ وَيَمْسَحُ رَأْسَهُ بِالْمَاءِ.

وَفِي كُلِّ ذَلِكَ مَعَ ظَاهِرِ الْكِتَابِ دَلَالَةٌ ظَاهِرَةٌ عَلَى اخْتِصَارٍ وَقَعَ مِنْ جِهَةِ الرَّاوِي فِي الْحَدِيثِ.

[صحيح۔ أخرجه مالك ٦٩]

(۲۸۷) ہشام بن عروہ سے روایت ہے کہ ان کے والد پگڑی اتار کر پانی سے اپنے سر پر مسح کرتے۔

(۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ بِلاَلٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٢٧٥]

(۲۸۸) سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو موزے اور چادر پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

(۲۸۹) وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَيْهِ أَيْضًا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرٌو هُوَ ابْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ مَوْلَى أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ بِلاَلٍ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَنَاصِيَتِهِ وَالْعِمَامَةِ.

حُمَيْدٌ هَذَا هُوَ الطَّوِيلُ، وَخَالِدٌ هَذَا هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ، وَهَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ وَهُوَ كَحَدِيثِ الْمُغِيرَةِ

بْنِ شُعْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ وَالنَّاصِيَةِ جَمِيعًا. وَيُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ هَذَا الاِخْتِصَارُ وَقَعَ أَيْضًا فِيمَا. [صحيح]

(۲۸۹) (الف) سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے موزوں، پیشانی اور پگڑی پر مسح کیا۔

(ب) سیدنا شعبہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے پگڑی اور پیشانی پر اکٹھے مسح کیا۔

(۲۹۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَرِيَّةً فَأَصَابَهُمُ الْبَرْدُ ، فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَهُمْ أَنْ يَمْسَحُوا عَلَى الْعَصَائِبِ وَالتَّسَاخِينِ.

[صحيح۔ أخرجه أبو داؤد ١٤٦]

(۲۹۰) سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک لشکر بھیجا، ان کو سردی لگی تو رسول اللہ کے پاس آئے، آپ ﷺ نے ان کو پگڑیوں اور موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیا۔

(۷۰) باب التَّكْرَارِ فِي مَسْحِ الرَّأْسِ

بار بار سر کا مسح کرنا

(۲۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي كِتَابِ اخْتِلاَفِ الأَحَادِيثِ لِلشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ عُثْمَانَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تَوَضَّأَ ثَلاَثًا ثَلاَثًا.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ٢٣٠]

(۲۹۱) سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے تین تین مرتبہ وضو کیا (یعنی ہر عضو کو تین بار دھویا)۔

(۲۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُمْرَانَ قَالَ تَوَضَّأَ عُثْمَانُ عَلَى الْمَقَاعِدِ ثَلاَثًا وَقَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَتَوَضَّأُ، ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَا مِنْ رَجُلٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يُصَلِّي إِلاَّ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّلاَةِ الأُخْرَى حَتَّى يُصَلِّيَهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ.

(ق) وَعَلَى هَذَا اعْتَمَدَ الشَّافِعِيُّ فِي تَكْرَارِ الْمَسْحِ وَهَذِهِ رِوَايَةٌ مُطْلَقَةٌ ، وَالرِّوَايَاتُ الثَّابِتَةُ الْمُفَسَّرَةُ عَنْ حُمْرَانَ تَدُلُّ عَلَى أَنَّ التَّكْرَارَ وَقَعَ فِيمَا عَدَا الرَّأْسِ مِنَ الأَعْضَاءِ وَأَنَّهُ مَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ: أَحَادِيثُ عُثْمَانَ الصِّحَاحُ كُلُّهَا تَدُلُّ عَلَى مَسْحِ الرَّأْسِ أَنَّهُ مَرَّةً ، فَإِنَّهُمْ ذَكَرُوا الْوُضُوءَ ثَلاَثًا وَقَالُوا فِيهَا: وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَلَمْ يَذْكُرُوا عَدَدًا كَمَا ذَكَرُوا فِي غَيْرِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ أَوْجُهٍ غَرِيبَةٍ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذِكْرُ التَّكْرَارِ فِي مَسْحِ الرَّأْسِ إِلاَّ أَنَّهَا مَعَ خِلاَفِ الْحُفَّاظِ الثِّقَاتِ لَيْسَتْ بِحُجَّةٍ عِنْدَ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ وَإِنْ كَانَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا يَحْتَجُّ بِهَا.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۲۷]

(۲۹۲) سیدنا حمران سے روایت ہے کہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے بیٹھنے کی جگہ پر تین مرتبہ وضو کیا اور فرمایا: اسی طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ''جو شخص اچھی طرح وضو کرے، پھر نماز پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے دوسری نماز کے درمیان والے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے، یہاں تک وہ نماز ادا کرلے۔''

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ نے مسح کے تکرار میں اس حدیث کو دلیل بنایا ہے، یہ روایت مطلق ہے اور وہ روایات جو مفسر ہیں ان کے راوی سیدنا حمران ہیں۔ ان میں سر کے علاوہ باقی اعضاء میں تکرار کا ذکر ہے۔

(ج) امام ابوداؤد بجستانی فرماتے ہیں: سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ والی تمام روایات صحیح ہیں، ان میں سر کے مسح کا ایک مرتبہ ذکر ہے۔ یعنی احادیث میں باقی اعضا تین مرتبہ دھونے کا ذکر ہے اور سر کے مسح کا ایک مرتبہ۔

(د) شیخ فرماتے ہیں: سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے سند غریب کے ساتھ منقول روایات میں مسح کے تکرار کا ذکر ہے، لیکن یہ روایات ثقہ حفاظ کے خلاف ہیں اور محدثین کے نزدیک قابل حجت نہیں، اگرچہ ہمارے بعض اصحاب نے دلیل پکڑی ہے۔

(۲۹۳) مِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الأَشْعَثِ السِّجِسْتَانِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ وَرْدَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنِي حُمْرَانُ قَالَ: رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلاَثًا ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلاَثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثَلاَثًا ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلاَثًا ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- تَوَضَّأَ ، ثُمَّ قَالَ: ((مَنْ تَوَضَّأَ دُونَ وُضُوئِي هَذَا كَفَاهُ)). [حسن۔ أخرجه ابو داؤد ۱۰۷]

(۲۹۳) سیدنا حمران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے چہرے اور بازوؤں کو تین تین مرتبہ دھویا، اپنے سر کا تین مرتبہ مسح کیا اور اپنے پاؤں کو تین مرتبہ دھویا۔ پھر فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح وضو کیا اور فرمایا: ''جس نے اس وضو سے کم وضو کیا وہ بھی اس کو کفایت کر جائے گا۔''

(۲۹٤) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى ابْنِ دَارَةَ مَوْلَى عُثْمَانَ مَنْزِلَهُ فَسَمِعَنِي أَتَمَضْمَضُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ. قُلْتُ: لَبَّيْكَ. قَالَ: أَلاَ أُخْبِرُكَ عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَهُوَ بِالْمَقَاعِدِ فَدَعَا بِإِنَاءٍ فَمَضْمَضَ ثَلاَثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلاَثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا، وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلاَثًا ثَلاَثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثَلاَثًا، وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَلْيَنْظُرْ إِلَى وُضُوئِي هَذَا. وَقَدْ ذَكَرَ غَيْرُهُ التَّثْلِيثَ فِي الْقَدَمَيْنِ أَيْضًا. [حسن۔ أخرجه البزار ۹/٤]

(۲۹۴) محمد بن عبداللہ بن ابی مریم فرماتے ہیں کہ میں سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے غلام ابن دارہ کے پاس ان کے گھر گیا تو انھوں نے مجھ سے فرمایا: کیا تو کلی کرے گا؟ پھر فرمایا: اے محمد! میں نے کہا: جی! انھوں نے فرمایا: کیا میں تم کو رسول اللہ ﷺ کا وضو نہ بتلاؤں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! انھوں نے فرمایا: میں نے سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو بیٹھنے کی جگہ دیکھا، انھوں نے ایک برتن منگوایا، پھر تین مرتبہ کلی کی، تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھایا اور تین مرتبہ اپنے چہرے اور بازوؤں کو دھویا اور تین مرتبہ سر کا مسح کیا، پھر اپنے قدموں کو دھویا۔ پھر فرمایا: جس شخص کو پسند ہو کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے وضو کا طریقہ دیکھے تو وہ میرے اس وضو کو دیکھ لے۔ ان کے علاوہ (دوسرے راویوں) نے پاؤں کو بھی تین مرتبہ دھونے کا ذکر کیا ہے۔

(۲۹٥) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو غَسَّانَ: مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ يَعْنِي ابْنَ جَمْرَةَ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَتَوَضَّأُ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلاَثًا وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلاَثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا، وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلاَثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثَلاَثًا وَأُذُنَيْهِ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا، وَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ، وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلاَثًا، وَخَلَّلَ أَصَابِعَ قَدَمَيْهِ وَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَعَلَ كَمَا رَأَيْتُمُونِي فَعَلْتُ.

[حسن لغيره۔ أخرجه ابن خزيمة ١٤٥٢]

(۲۹۵) شفیق بن سلمہ فرماتے ہیں: میں نے سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے تین مرتبہ ہتھیلیوں کو دھویا، پھر کلی کی اور تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھایا، پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے بازوؤں کو بھی تین مرتبہ دھویا اپنے سر کا اور اپنے کانوں کے ظاہری اور اندرونی حصوں کا تین مرتبہ مسح کیا، اپنی داڑھی کا خلال کیا اور اپنے پاؤں کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے پاؤں کی انگلیوں کا خلال کیا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے ہی وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے جس طرح تم نے مجھے دیکھا ہے۔

(۲۹٦) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ: أَنَّهُ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلاَثًا كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا ، وَاسْتَنْثَرَ ثَلاَثًا ، وَمَضْمَضَ ثَلاَثًا ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا ، وَغَسَلَ يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلاَثًا ثَلاَثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثَلاَثًا ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلاَثًا ثَلاَثًا كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَتَوَضَّأُ هَكَذَا.

(ت) وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عُثْمَانَ وَهُوَ مُرْسَلٌ.

وَقَدْ رُوِيَ مِنْ أَوْجُهٍ غَرِيبَةٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالرِّوَايَةُ الْمَحْفُوظَةُ عَنْهُ غَيْرُهَا.

[حسن لغيره۔ أخرجه الدار قطني ۱/ ۸۹]

(۲۹۶) سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انھوں نے وضو فرمایا، اپنے ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا اور تین مرتبہ ناک جھاڑا، تین مرتبہ کلی کی اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت تین تین مرتبہ دھویا اور اپنے سر کا تین بار مسح کیا اور دونوں پاؤں کو تین تین مرتبہ دھویا، پھر کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(ب) عطاء بن ابی رباح سیدنا عثمان سے مرسلاً نقل فرماتے ہیں۔

(ج) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے غریب اسناد کے ساتھ منقول روایات بیان کر دی گئی ہیں، اس روایت کے علاوہ باقی محفوظ روایات ہیں۔

(۲۹۷) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ الْهَمْدَانِيِّ: أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ ، فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلاَثًا ثَلاَثًا ، وَتَمَضْمَضَ ثَلاَثًا ، وَاسْتَنْشَقَ ثَلاَثًا ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا ، وَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلاَثًا ثَلاَثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثَلاَثًا ، وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلاَثًا ثَلاَثًا ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَعَلَ.

(ت) وَهَكَذَا رَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ اللُّؤْلُؤِيُّ وَأَبُو مُطِيعٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ فِي مَسْحِ الرَّأْسِ ثَلاَثًا.

وَرَوَاهُ زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ وَأَبُو عَوَانَةَ وَغَيْرُهُمَا عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ دُونَ ذِكْرِ التَّكْرَارِ فِي مَسْحِ الرَّأْسِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ عَنْ عَلِيٍّ إِلاَّ مَا شَذَّ مِنْهَا. وَأَحْسَنُ مَا رُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ فِيهِ مَا

[حسن لغيره۔ أخرجه الدار قطني ۱/ ۸۹]

(۲۹۷) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے پانی منگوایا، پھر وضو کیا، اپنی ہتھیلیوں کو تین مرتبہ دھویا اور تین مرتبہ کلی کی، تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھایا اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، اپنے بازوؤں کو تین تین مرتبہ دھویا اور اپنے سر کا تین بار مسح کیا اور اپنے

قدموں کو تین تین مرتبہ دھویا۔ پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا۔

(ب) امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے سر کے مسح کا تین دفعہ کرنا منقول ہے۔

(ج) خالد بن علقمہ والی روایت میں سر کے مسح کا تکرار نہیں ہے، اسی طرح ایک جماعت نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے شاذ روایت نقل کی ہے۔

(۲۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّهُ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ، وَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثَلَاثًا ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ، وَقَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَتَوَضَّأُ. هَكَذَا قَالَ ابْنُ وَهْبٍ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثَلَاثًا.

(ت) وَقَالَ فِيهِ حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً. [حسن لغیرہ]

(۲۹۸) (الف) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انھوں نے وضو کیا، اپنے چہرے اور ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا اور تین مرتبہ اپنے سر کا مسح کیا اور اپنے پاؤں کو تین مرتبہ دھویا، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ ابن وہب بھی اسی طرح فرماتے ہیں: سر کا تین مرتبہ مسح کیا۔

(ب) ابن جریج والی روایت میں ہے کہ اپنے سر کا ایک مرتبہ مسح کیا۔

(۲۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تَوَضَّأَ ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّتَيْنِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ مَرَّتَيْنِ.

وَأَخْرَجَهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ فِي كِتَابِ السُّنَنِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ هَكَذَا فِي مَسْحِ الرَّأْسِ مَرَّتَيْنِ.

(ت) وَقَدْ خَالَفَهُ مَالِكٌ وَوُهَيْبٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ وَخَالِدٌ الْوَاسِطِيُّ وَغَيْرُهُمْ فَرَوَوْهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى فِي مَسْحِ الرَّأْسِ مَرَّةً إِلَّا أَنَّهُ قَالَ أَقْبَلَ وَأَدْبَرَ. [شاذ۔ أخرجه النسائی ۹۹]

(۲۹۹) (الف) عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے وضو کیا، اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے ہاتھوں کو دو مرتبہ اور اپنے سر کا دو مرتبہ مسح کیا اور اپنے پاؤں کو دو مرتبہ دھویا۔

امام نسائی رحمہ اللہ نے ''کتاب السنن'' میں سفیان بن عیینہ سے اسی طرح روایت نقل کی ہے، جس میں سر کے مسح کا دو مرتبہ ذکر ہے۔

(ب) عمرو بن یحییٰ سر کا ایک مرتبہ مسح کرنا نقل فرماتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ ہاتھوں کو آگے سے پیچھے لے گئے اور پیچھے سے آگے لے آئے۔

(۳۰۰) أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَبْدَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يُوسُفَ: مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الصَّفَّارُ بِالْمَصِّيصَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الزِّمَّانِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْتِينَا. قَالَ فَحَدَّثَتْنَا أَنَّهُ قَالَ: اسْكُبِي لِي وَضُوءًا. فَسَكَبْتُ لَهُ فِي مِيضَأَةٍ وَهِيَ الرَّكْوَةُ فَأَخَذَ مُدًّا وَثُلُثًا أَوْ مُدًّا وَرُبُعًا فَقَالَ: اسْكُبِي عَلَى يَدَيَّ. فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلاَثًا ، ثُمَّ قَالَ: ضَعِي. قَالَتْ: فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَا أَنْظُرُ ، فَوَضَّأَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا ، وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مَرَّةً ، وَوَضَّأَ يَدَهُ الْيُمْنَى ثَلاَثًا ، وَوَضَّأَ يَدَهُ الْيُسْرَى ثَلاَثًا ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّتَيْنِ ، يَبْدَأُ بِمُؤَخَّرِ رَأْسِهِ ثُمَّ بِمُقَدَّمِهِ ثُمَّ مُؤَخَّرِ رَأْسِهِ ثُمَّ مُقَدَّمِهِ ، ثُمَّ مَسَحَ بِأُذُنَيْهِ كِلْتَيْهِمَا ظَاهِرِهِمَا وَبَاطِنِهِمَا ، وَوَضَّأَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى ثَلاَثًا وَوَضَّأَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى ثَلاَثًا.

(ت) وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ بِشْرٍ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ: ثُمَّ مُؤَخَّرِ رَأْسِهِ ثُمَّ مُقَدَّمِهِ.

وَرَوَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يُوسُفَ الأَزْرَقِ عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّهُ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلاَثًا يَأْخُذُ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ مَاءً جَدِيدًا. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۱۲٦]

(۳۰۰) (الف) ربیع بنت معوذ بن عفراء ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آیا کرتے تھے۔ راوی کہتا ہے: ربیع ؓ نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: میرے لیے پانی ڈالو، میں نے آپ کے لیے ایک چھوٹے برتن میں پانی ڈالا تو آپ نے ایک مد اور ایک تہائی یا چوتھائی حصہ پانی لیا، پھر فرمایا: میرے ہاتھ پر پانی ڈالو، پھر آپ نے اپنی ہتھیلیوں کو تین مرتبہ دھویا اور فرمایا: اس (برتن) کو رکھ دے۔ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور میں دیکھ رہی تھی کہ آپ ﷺ نے اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، کلی کی اور ایک مرتبہ ناک میں پانی چڑھایا اور اپنے دائیں اور بائیں ہاتھ کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے سر کا دو مرتبہ مسح کیا، اپنے سر کے پچھلے حصے سے شروع کیا اور اگلے حصے تک لے آئے، پھر سر کے پچھلے حصے سے شروع کیا اور اگلے حصے تک لے آئے پھر اپنے کانوں کے ظاہری اور اندرونی حصوں کا مسح کیا اور اپنے دائیں اور بائیں پاؤں کو تین مرتبہ دھویا۔

(ب) ایک روایت میں ہے: پھر سر کے پچھلے حصے سے شروع کیا، پھر اگلے حصے پر کیا۔

(ج) سیدنا انس ؓ سے روایات ہے کہ آپ ﷺ اپنے سر کا تین مرتبہ مسح کرتے تھے اور ہر مرتبہ نیا پانی لیتے تھے۔

(۷۱) باب مَسْحِ الأُذُنَيْنِ

کانوں کے مسح کا بیان

(ت) قَدْ مَضَى فِيهِ حَدِيثُ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

(۳۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُودَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ الإِسْكَنْدَرَانِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ زِيَادٍ الْمُؤَذِّنُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيِّ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْوُضُوءِ فَقَالَ: رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ سُئِلَ عَنِ الْوُضُوءِ ، فَدَعَا بِمَاءٍ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ: فَأَخَذَ مَاءً فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ فَغَسَلَ بُطُونَهُمَا وَظُهُورَهُمَا مَرَّةً وَاحِدَةً ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: أَيْنَ السَّائِلُونَ عَنِ الْوُضُوءِ ؟ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَتَوَضَّأُ. [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۲۶]

(۳۰۱) عثمان بن عبدالرحمن تیمی کہتے ہیں کہ ابن ابی ملیکہ سے وضو کے بارے میں پوچھا گیا تو انھوں نے فرمایا: میں نے سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو دیکھا، ان سے بھی وضو کے بارے میں سوال کیا گیا، انھوں نے پانی منگوایا...... پھر لمبی حدیث بیان کی، فرمایا: انھوں نے پانی لیا اور اپنے سر اور کانوں کا مسح کیا، ایک ہی مرتبہ کانوں کے ظاہری اور اندرونی حصے کو دھویا، پھر اپنے پاؤں کو دھویا پھر پوچھا: وضو کے بارے میں سوال کرنے والے کہاں ہیں؟ رسول اللہ ﷺ اسی طرح وضو کیا کرتے تھے (جس طرح میں نے کیا ہے)۔

(۳۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- مَسَحَ أُذُنَيْهِ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا. [صحیح لغیرہ]

(۳۰۲) ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے کانوں کے ظاہری اور اندرونی حصے کا مسح کیا۔

(۳۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ: تَوَضَّأَ أَنَسٌ وَنَحْنُ عِنْدَهُ ، فَجَعَلَ يَمْسَحُ بَاطِنَ أُذُنَيْهِ وَظَاهِرَهُمَا ، فَرَأَى شِدَّةَ نَظَرِنَا إِلَيْهِ فَقَالَ: إِنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَأْمُرُنَا بِهَذَا. [حسن]

(۳۰۳) حمید کہتے ہیں کہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے وضو کیا، ہم آپ کے پاس تھے، آپ نے کانوں کے ظاہری اور اندرونی حصوں کا مسح کیا تو ہماری وضو کی طرف غور سے دیکھا اور فرمایا: سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ ہمیں اس کا حکم دیا کرتے تھے۔

(۳۰۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ أُذُنَيْهِ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا ، فَنَظَرْنَا إِلَيْهِ فَقَالَ: كَانَ ابْنُ أُمِّ عَبْدٍ يَأْمُرُنَا بِذَلِكَ. [صحیح لغیرہ]

(۳۰۴) حمید کہتے ہیں: میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انھوں نے اپنے کانوں کے ظاہری اور اندرونی حصوں کا مسح کیا، ہم نے ان کی طرف دیکھا تو انھوں نے فرمایا: ابن ام عبد (عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) ہم کو یہی حکم دیا کرتے تھے۔

(۷۲) بَابُ إِدْخَالِ الإِصْبَعَيْنِ فِي صِمَاخَيِ الأُذُنَيْنِ

انگلیاں کانوں میں داخل کرنے کا بیان

(۳۰۵) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ وَهِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْمَعْنَى قَالاَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ حَرِيزِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَوَضَّأَ قَالَ وَمَسَحَ بِأُذُنَيْهِ بَاطِنِهِمَا وَظَاهِرِهِمَا.

زَادَ هِشَامٌ: وَأَدْخَلَ أَصَابِعَهُ فِي صِمَاخَيْ أُذُنَيْهِ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۲۳]

(۳۰۵) (الف) مقدام بن معدی کرب فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا (پھر وضو کا طریقہ بیان کرتے ہوئے) فرمایا: آپ ﷺ نے اپنے کانوں کے ظاہری اور اندرونی حصوں پر مسح کیا۔

(ب) ہشام نے یہ الفاظ زیادہ کیے ہیں کہ آپ ﷺ نے اپنے کانوں کے سوراخوں میں اپنی انگلیاں داخل کیں۔

(۳۰۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الذُّهْلِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تَوَضَّأَ فَأَدْخَلَ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۱۳۱]

(۳۰۶) ربیع بنت معوذ بن عفراء ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے وضو کیا تو اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں میں داخل کیا۔

(۳۰۷) وَأَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ وَقَالَ: إِصْبَعَيْهِ فِي جُحْرَيْ أُذُنَيْهِ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۱۳۱]

(۳۰۷) عبداللہ بن محمد عقیل نے پچھلی حدیث کی طرح روایت نقل کی ہے اور فرمایا: آپ کی انگلیاں آپ کے کانوں کے سوراخوں میں تھیں۔

(۷۳) بَابُ مَسْحِ الأُذُنَيْنِ بِمَاءٍ جَدِيدٍ

نئے پانی کے ساتھ کانوں کا مسح کرنا

(۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي

عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ حَبَّانَ بْنِ وَاسِعٍ الأَنْصَارِيِّ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ يَذْكُرُ: أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَتَوَضَّأُ فَأَخَذَ لأُذُنَيْهِ مَاءً خِلاَفَ الْمَاءِ الَّذِي أَخَذَ لِرَأْسِهِ. وَهَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ.

(ت) وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ مِقْلاَصٍ وَحَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

[صحيح۔ أخرجه الحاكم ۱/ ۲۵۳]

(۳۰۸) سیدنا عبداللہ بن زید فرماتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ ﷺ نے کانوں کے لیے اس پانی کے علاوہ پانی لیا جو آپ ﷺ نے اپنے سر کے لیے لیا تھا (یعنی مسح کے لیے نیا پانی لیا)۔

(۳۰۹) وَرَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ وَهَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ الأَيْلِيِّ وَأَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ: أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَتَوَضَّأُ. فَذَكَرَ وُضُوءَهُ قَالَ: وَمَسَحَ رَأْسَهُ بِمَاءٍ غَيْرِ فَضْلِ يَدَيْهِ وَلَمْ يَذْكُرِ الأُذُنَيْنِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ يَعْنِي أَبَا الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ فَذَكَرَهُ.

وَهَذَا أَصَحُّ مِنَ الَّذِي قَبْلَهُ. [صحيح۔ أخرجه مالك ٦٧]

(۳۰۹) ابن وہب صحیح سند سے بیان کرتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، پھر آپ ﷺ کے وضو کا طریقہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھوں کے بچے ہوئے پانی کے علاوہ اپنے سر کا مسح کیا، لیکن کانوں کا ذکر نہیں کیا۔

(ب) دوسری روایت پہلی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔

(۳۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُعِيدُ إِصْبَعَيْهِ فِي الْمَاءِ فَيَمْسَحُ بِهِمَا أُذُنَيْهِ.

[صحيح۔ أخرجه مالك ٦٧]

(۳۱۰) حضرت نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جب وضو کرتے تھے تو اپنے کانوں کے لیے اپنی انگلیوں کے ساتھ پانی لیتے تھے۔

(۳۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ يَأْخُذُ الْمَاءَ بِإِصْبَعَيْهِ لأُذُنَيْهِ. وَأَمَّا مَا رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ: ((الأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ)). فَرُوِيَ ذَلِكَ بِأَسَانِيدَ ضِعَافٍ

ذَكَرْنَاهَا فِي الْخِلَافِ. وَأَشْهَرُ إِسْنَادٍ فِيهِ مَا. [صحيح۔ بطرقه أخرجه ابو داؤد ١٣٤]

(۳۱۲) حضرت نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کانوں کے مسح کے لیے انگلیوں کے ساتھ پانی لیتے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول روایت میں کان سر کا حصہ ہیں۔ یہ روایت ضعیف اسناد کے ساتھ منقول ہے، ان میں اختلاف ہے ہم نے ذکر کر دیا ہے اور مشہور سند وہ ہے جو ہم نے بیان کر دی۔

(۳۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا سِنَانُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- تَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ، وَيَدَيْهِ ثَلَاثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ، وَقَالَ: ((الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ)). وَكَانَ يَمْسَحُ الْمَأْقَيْنِ.

وَهَذَا الْحَدِيثُ يُقَالُ فِيهِ مِنْ وَجْهَيْنِ: أَحَدُهُمَا ضَعْفُ بَعْضِ الرُّوَاةِ وَالْآخَرُ دُخُولُ الشَّكِّ فِي رَفْعِهِ.

(ج) وَبِصِحَّةِ ذَلِكَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الدُّورِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ: سِنَانُ بْنُ رَبِيعَةَ يُحَدِّثُ عَنْهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ لَيْسَ هُوَ بِالْقَوِيِّ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ وَذُكِرَ عِنْدَهُ شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ فَقَالَ: إِنَّ شَهْرًا نَزَكُوهُ. قَوْلُهُ نَزَكُوهُ أَيْ طَعَنُوا فِيهِ وَأَخَذَتْهُ أَلْسِنَةُ النَّاسِ.

وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يَقُولُ: كَانَ شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ رَافَقَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الشَّامِ فَسَرَقَ عَيْبَتَهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: كَانَ شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَلَى بَيْتِ الْمَالِ ، فَأَخَذَ خَرِيطَةً فِيهَا دَرَاهِمُ فَقَالَ الْقَائِلُ:

لَقَدْ بَاعَ شَهْرٌ دِينَهُ بِخَرِيطَةٍ ... فَمَنْ يَأْمَنُ الْقُرَّاءَ بَعْدَكَ يَا شَهْرُ

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: سَأَلْتُ مُوسَى بْنَ هَارُونَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ ، فَقَالَ: لَيْسَ بِشَيْءٍ ، فِيهِ شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ وَشَهْرٌ ضَعِيفٌ.

قال البيهقي: وَالْحَدِيثُ فِي رَفْعِهِ شَكٌّ. [صحيح۔ بطرقه أخرجه ابو داؤد ١٣٤]

(۳۱۳) سیدنا ابوامامہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا، اپنے چہرے اور ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا اور فرمایا: کان سر کا حصہ ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کن پٹی کا مسح کرتے تھے۔

(ب) اس حدیث میں دو لحاظ سے کلام ہے: ① بعض راوی ضعیف ہیں ② اس کے مرفوع ہونے میں شک ہے۔

(ج) یحییٰ بن معین فرماتے ہیں کہ سنان بن ربیعہ جو حماد بن زید سے نقل کرتا ہے قوی نہیں۔

(د) ابن عون کے پاس شہر بن حوشب کا ذکر کیا گیا تو انھوں نے فرمایا: شہر کے بارے میں لوگوں نے طعن کیا ہے۔

(ر) شعبہ کہتے ہیں کہ شہر بن حوشب اہل شام میں سے کسی شخص سے ملا تو اس نے شہر پر چوری کا الزام لگایا۔

(س) ابو بکیر کہتے ہیں کہ شہر بن حوشب کی ذمہ داری بیت المال پر تھی تو اس نے درہموں کی ایک تھیلی چرالی تو کسی نے کہا: شہر نے اپنا دین ایک تھیلی کے عوض بیچ دیا ہے۔ اے شہر! تیرے بعد قراء کیسے محفوظ رہیں گے۔

(ش) موسیٰ بن ہارون کہتے ہیں کہ یہ حدیث ثابت نہیں۔ اس میں شہر بن حوشب ضعیف راوی ہے۔ امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس روایت کے مرفوع ہونے میں شک ہے۔

(۳۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ خُشَيْشٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ: أَنَّهُ وَصَفَ وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ مَسَحَ مَأْقَيْهِ بِالْمَاءِ ، وَقَالَ أَبُو أُمَامَةَ: الأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ.

قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ: الأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ. إِنَّمَا هُوَ مِنْ قَوْلِ أَبِي أُمَامَةَ ، فَمَنْ قَالَ غَيْرَ هَذَا فَقَدْ بَدَّلَ أَوْ كَلِمَةً قَالَهَا سُلَيْمَانُ أَيْ أَخْطَأَ. [صحيح لغيره۔ أخرجه الدار قطني ۱/ ۱۰۴]

(۳۱۳) ابو امامہ سے نبی ﷺ کے وضو کا طریقہ منقول ہے، فرماتے ہیں: جب آپ ﷺ وضو کرتے تھے تو پانی سے اپنی کن پٹیوں کا مسح کرتے تھے اور فرمایا: کان سر کا حصہ ہیں۔

(ب) سلیمان بن حرب فرماتے ہیں کہ کان سر کا حصہ ہیں، یہ ابو امامہ کا قول ہے، جس نے اس کے علاوہ کہا یا اس کو تبدیل کیا یا کوئی کلمہ کہا تو اس کا قائل سلیمان ہے یعنی اس نے غلطی کی ہے۔

(۳۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَمُسَدَّدٌ وَقُتَيْبَةُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ: ذَكَرَ وُضُوءَ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَمْسَحُ الْمَأْقَيْنِ قَالَ وَقَالَ: ((الأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ)).

قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ يَقُولُهَا أَبُو أُمَامَةَ.

قَالَ قُتَيْبَةُ قَالَ حَمَّادٌ: لاَ أَدْرِي هُوَ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَوْ أَبِي أُمَامَةَ يَعْنِي قِصَّةَ الأُذُنَيْنِ.

قَالَ قُتَيْبَةُ عَنْ سِنَانٍ أَبِي رَبِيعَةَ كَذَا فِي كِتَابِي الْمَأْقَيْنِ وَهُوَ فِي رِوَايَةِ أَبِي سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيِّ عَنِ ابْنِ دَاسَةَ الْمَاقِيْنِ. (غ) فَسَّرَهُ أَبُو سُلَيْمَانَ بِطَرَفِ الْعَيْنِ الَّذِي يَلِي الأَنْفَ وَهُوَ مَخْرَجُ الدَّمْعِ.

وَالَّذِي رُوِيَ مِنْ مَسْحِهِ رَأْسَهُ وَأُذُنَيْهِ فِي بَعْضِ مَا مَضَى مُجْمَلٌ وَكَيْفِيَّتُهُ مَوْجُودَةٌ فِيمَا.

[صحيح لغيره۔ أخرجه أبو داود ۱۳۴]

(۳۱۴) سیدنا ابو امامہ نے نبی ﷺ کے وضو کا تذکرہ کیا، فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اپنی کن پٹیوں کا مسح کیا کرتے تھے اور آپ ﷺ نے فرمایا: کان سر کا حصہ ہیں۔

(ب) سلیمان بن حرب کہتے ہیں: یہ ابو امامہ رضی اللہ عنہ کا قول ہے۔ (ج) حماد کہتے ہیں: مجھے نہیں معلوم کہ یہ نبی ﷺ کا قول ہے یا ابو امامہ رضی اللہ عنہ کا۔

(د) ابو سنان ربیعہ کی کتاب میں "ماقین" کے الفاظ ہیں، ابن داسہ کی روایت میں بھی اس طرح ہے۔

(ر) ابو سلیمان نے ماقین کی تشریح کی ہے کہ آنکھ کا وہ کنارہ جو ناک کے ساتھ ملا ہوتا ہے اور وہ آنسوؤں کے نکلنے کی جگہ ہے۔ گزشتہ روایات میں سر اور دونوں کانوں کے مسح کا مجمل بیان ہے اور کیفیت اس روایت میں ہے۔

(۳۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَوَضَّأَ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ: ثُمَّ أَخَذَ شَيْئًا مِنْ مَاءٍ فَمَسَحَ بِهِ رَأْسَهُ وَقَالَ بِالْوُسْطَيَيْنِ مِنْ أَصَابِعِهِ فِي بَاطِنِ أُذُنَيْهِ وَالإِبْهَامَيْنِ مِنْ وَرَاءِ أُذُنَيْهِ.

(ق) وَقَالَ أَصْحَابُنَا: فَكَأَنَّهُ كَانَ يَعْزِلُ مِنْ كُلِّ يَدٍ إِصْبَعَيْنِ فَإِذَا فَرَغَ مِنْ مَسْحِ الرَّأْسِ مَسَحَ بِهِمَا أُذُنَيْهِ.

(۳۱۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے وضو کیا، پھر لمبی حدیث بیان کی۔ فرماتے ہیں، پھر آپ ﷺ نے کچھ پانی لیا تو اس کے ساتھ سر کا مسح کیا، پھر اپنے کانوں کے اندرونی حصے میں اپنی درمیانی انگلیوں سے اور انگوٹھوں سے اپنے کانوں کی پچھلی جانب کا مسح کیا۔ حسن۔

(ب) ہمارے اصحاب کہتے ہیں کہ آپ دونوں ہاتھوں کی دو انگلیوں کے ساتھ سر کا مسح کرنے کے بعد انھی انگلیوں کے ساتھ کانوں کا مسح کرتے۔

(۳۱۶) وَقَدْ رُوِيَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: مَسَحَ أُذُنَيْهِ دَاخِلَهُمَا بِالسَّبَّابَتَيْنِ وَخَالَفَ بِإِبْهَامَيْهِ فَمَسَحَ بَاطِنَهُمَا وَظَاهِرَهُمَا.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ.

(۳۱۶) اس حدیث میں بیان کیا گیا ہے کہ اپنی دو سبابہ انگلیوں کو داخل کر کے اپنے کانوں کا مسح کیا اور انگوٹھوں کے ساتھ مخالف سمت میں مسح کیا، پھر اپنے کانوں کے ظاہری اور اندرونی حصوں کا مسح کیا۔ حسن أخرجه ابن حبان [۱۰۸۶]

(۷۴) بَابُ غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ

پاؤں دھونے کا بیان

(۳۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَلاَ أُرِيكُمْ وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ قَالَ: فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً ، وَمَضْمَضَ مَرَّةً وَاسْتَنْشَقَ مَرَّةً ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ مَرَّةً ، وَذِرَاعَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً ، وَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا وُضُوءُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ. [حسن۔ أخرجه الشافعي ۵۱]

(۳۱۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا میں تم کو نبی ﷺ کا وضو نہ دکھاؤں؟ پھر وضو کا طریقہ بیان کیا اور آپ نے ایک مرتبہ اپنے ہاتھوں کو دھویا اور ایک مرتبہ کلی کی، ایک مرتبہ ناک میں پانی چڑھایا اور ایک مرتبہ اپنے چہرے کو دھویا اور اپنے بازوؤں کو ایک مرتبہ دھویا اور ایک مرتبہ ہی اپنے سر کا مسح کیا اور ایک مرتبہ اپنے پاؤں کو دھویا، پھر فرمایا: یہ نبی ﷺ کا وضو ہے۔

(۷۵) باب التَّكْرَارِ فِي غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ

پاؤں کو تکرار سے دھونا

(۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ. قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَزِيدَ اللَّيْثِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ أَخْبَرَهُ: أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ دَعَا يَوْمًا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ ، فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ غَسَلَ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ غَسَلَ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمًا تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا ، ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ لاَ يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ وَأَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ ، أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۲۶]

(۳۱۸) سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے ایک دن پانی منگوا کر وضو کیا، اپنی ہتھیلیوں کو تین تین مرتبہ دھویا، پھر کلی کی اور تین مرتبہ ناک جھاڑا، پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے دائیں ہاتھ کو کہنی سمیت تین مرتبہ دھویا، پھر اسی طرح بائیں ہاتھ کو دھویا۔ پھر اپنے سر کا مسح کیا، پھر اپنے دائیں پاؤں کو ٹخنوں سمیت تین مرتبہ دھویا، پھر اسی طرح طرح بائیں پاؤں کو دھویا، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک دن اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے میرے اس وضو

جیسا وضو کیا، پھر کھڑے ہو کر دو رکعتیں پڑھیں اور اپنے دل میں کوئی خیال پیدا نہیں ہونے دیا تو اس کے پہلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔''

(۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ: أَتَانَا عَلِيٌّ وَقَدْ صَلَّى فَدَعَا بِطَهُورٍ ، فَقُلْنَا مَا يَصْنَعُ بِالطَّهُورِ وَقَدْ صَلَّى؟ مَا يُرِيدُ إِلاَّ لِيُعَلِّمَنَا ، فَأُتِيَ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ وَطَسْتٍ ، فَأَفْرَغَ مِنَ الإِنَاءِ عَلَى يَمِينِهِ ، فَغَسَلَ يَدَهُ ثَلاَثًا ، ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلاَثًا ، مَضْمَضَ وَنَثَرَ مِنَ الْكَفِّ الَّذِي يَأْخُذُ مِنْهُ الْمَاءَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا وَغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى ثَلاَثًا ، وَغَسَلَ يَدَهُ الشِّمَالَ ثَلاَثًا ، ثُمَّ جَعَلَ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى ثَلاَثًا ، وَرِجْلَهُ الشِّمَالَ ثَلاَثًا ثُمَّ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَعْلَمَ وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَهُوَ هَذَا. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۱۱]

(۳۱۹) عبد خیر فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس سیدنا علی رضی اللہ عنہ آئے، آپ نے نماز پڑھی، پھر پانی منگوایا۔ ہم نے عرض کیا: آپ پانی سے کیا کریں گے حالانکہ آپ نے نماز پڑھ لی ہے؟ وہ ہمیں وضو کا طریقہ سکھلانا چاہتے تھے، چنانچہ ایک برتن اور تھال لایا گیا، جس میں پانی تھا۔ آپ نے برتن سے اپنے دائیں ہاتھ پر پانی ڈالا اور اس کو تین مرتبہ دھویا، پھر کلی کی اور تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھایا، آپ کلی اور ناک اسی ہتھیلی سے جھاڑتے جس سے پانی لیتے تھے، پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے دائیں اور بائیں ہاتھ کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنا ہاتھ برتن میں ڈالا اور ایک مرتبہ سر کا مسح کیا، پھر اپنا دایاں بایاں پاؤں تین مرتبہ دھویا پھر فرمایا: جس کو پسند ہو کہ وہ رسول اللہ ﷺ کا وضو جانے تو یہی آپ کا وضو ہے۔

(۷٦) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ فَرْضَ الرِّجْلَيْنِ الْغَسْلُ وَأَنَّ مَسْحَهُمَا لاَ يَجْزِي

پاؤں دھونے کی فرضیت کی دلیل اور مسح کے ناکافی ہونے کا بیان

(۳۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَالْحَجَبِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: تَخَلَّفَ عَنَّا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَفْرَةٍ سَافَرْنَاهَا فَأَدْرَكَنَا ، وَقَدْ أَرْهَقَتْنَا صَلاَةُ الْعَصْرِ وَنَحْنُ نَتَوَضَّأُ فَجَعَلْنَا نَمْسَحُ عَلَى أَرْجُلِنَا فَنَادَى بِأَعْلَى صَوْتِهِ: ((وَيْلٌ لِلأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَمُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَأَبِي النُّعْمَانِ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ شَيْبَانَ وَأَبِي كَامِلٍ كُلِّهِمْ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ٦٠]

(۳۲۰) سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ ہم سے پیچھے رہ گئے، ہم سفر کرتے رہے، پھر

آپ ﷺ نے ہمیں پالیا، عصر کی نماز ہم سے چھوٹ گئی تھی اور ہم وضو کر رہے تھے، ہم اپنے پاؤں پر مسح کرنا شروع ہوئے تو آپ ﷺ نے اونچی آواز سے فرمایا: ایڑیوں کے لیے آگ کی ہلاکت ہے۔

(۳۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَأَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ وَأَبُو سَعِيدٍ: مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرْجَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلاَلِ بْنِ يِسَافٍ عَنْ أَبِى يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: رَجَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَانْتَهَيْنَا إِلَى مَاءٍ بِالطَّرِيقِ، فَتَعَجَّلَ قَوْمٌ يَتَوَضَّئُونَ وَهُمْ عِجَالٌ عِنْدَ صَلاَةِ الْعَصْرِ، فَانْتَهَيْنَا إِلَيْهِمْ وَأَعْقَابُهُمْ بِيضٌ تَلُوحُ، لَمْ يَمَسَّهَا الْمَاءُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ، وَيْلٌ لِلأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ، أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِى الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ أَبِى شَيْبَةَ عَنْ وَكِيعٍ عَنِ الثَّوْرِىِّ. [صحيح- أخرجه لهذا للفظ ابن خزيمة ۱۶۱]

(۳۲۱) سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مکہ سے مدینہ کی طرف لوٹے، راستے میں ہم نے پانی کے پاس پڑاؤ ڈالا، لوگوں نے وضو کرنے میں جلدی کی تاکہ عصر کی نماز ادا کریں، ہم ان پاس پہنچے تو دیکھا کہ ان کی سفید ایڑیاں چمک رہی تھیں، ان کو پانی نہیں لگا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکمل وضو کرو، ایڑیوں کے لیے آگ کی ہلاکت ہے لہٰذا مکمل وضو کرو۔

(۳۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنِى أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الأَسَدِىُّ بِهَمَذَانَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِى إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَكَانَ يَمُرُّ بِنَا وَالنَّاسُ يَتَوَضَّئُونَ مِنَ الْمِطْهَرَةِ فَيَقُولُ: أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ، فَإِنَّ أَبَا الْقَاسِمِ -ﷺ- قَالَ: ((وَيْلٌ لِلأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ)).

لَفْظُ حَدِيثِ آدَمَ رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح- أخرجه البخارى ۱۶۳]

(۳۲۲) محمد بن زیاد فرماتے ہیں: میں نے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ ہمارے پاس سے گزر رہے تھے اور لوگ برتن سے وضو

کر رہے تھے۔ انھوں نے فرمایا: مکمل وضو کرو، یقیناً ابوالقاسم ﷺ نے فرمایا: ''ایڑیوں کے لیے آگ کی ہلاکت ہے۔''

(۳۲۳) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَأَى رَجُلًا لَمْ يَغْسِلْ عَقِبَهُ فَقَالَ: ((وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَلَّامٍ. (ت) وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح]

(۳۲۳) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا، اس نے اپنی ایڑھیاں نہیں دھوئیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''ایڑیوں کے لیے آگ کی ہلاکت ہے۔''

(۳۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ سَالِمٍ سَبَلَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ لِأَخِيهَا: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

[صحيح لغيره]

(۳۲٤) سالم سبلان فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا، وہ اپنے بھائی سے کہتی تھیں: اے عبدالرحمن! مکمل وضو کرو، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن ایڑیوں کے لیے آگ کی ہلاکت ہے۔

(۳۲۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُلَيْمَانَ وَعَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ قُدَيْدٍ وَعَاصِمُ بْنُ رَازِحٍ الْمِصْرِيُّونَ بِمِصْرَ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَالِمٍ مَوْلَى شَدَّادٍ: أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَتَوَضَّأَ عِنْدَهَا فَقَالَتْ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: لِلْأَعْقَابِ.

(ت) وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَنُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمٍ بِمَعْنَاهُ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲٤۲]

(۳۲۵) سیدنا عبدالرحمن بن ابی بکر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے، انہوں نے آپ رضی اللہ عنہا کے پاس وضو کیا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے عبدالرحمن! مکمل وضو کر، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''قیامت کے دن ایڑیوں کے لیے آگ کی ہلاکت ہے۔''

(۳۲٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى.

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ: ((وَيْلٌ لِلأَعْقَابِ وَبُطُونِ الأَقْدَامِ مِنَ النَّارِ)).

[صحيح۔ أخرجه أحمد ٤/١٩١]

(۳۲۶) عبداللہ بن حارث بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''ایڑیوں اور پاؤں کے اندرونی حصے کے لیے آگ کی ہلاکت ہے'' (پاؤں کا جو حصہ خشک ہوگا وہ آگ میں جائے گا)۔

(۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: أَنَّ رَجُلاً تَوَضَّأَ فَتَرَكَ مَوْضِعَ ظُفُرٍ عَلَى قَدَمِهِ فَأَبْصَرَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ: ((ارْجِعْ فَأَحْسِنْ وُضُوءَكَ)). فَرَجَعَ ثُمَّ صَلَّى.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَبِيبٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٢٤٣]

(۳۲۷) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھ کو سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بتلایا کہ ایک شخص نے وضو کیا تو اس نے اپنے پاؤں پر ناخن کے برابر جگہ خشک چھوڑ دی۔ نبی ﷺ نے اس کو دیکھ کر فرمایا: ''واپس جاؤ اچھی طرح وضو کرو۔ وہ لوٹا پھر اس نے نماز پڑھی۔''

(۳۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَدْ تَوَضَّأَ وَتَرَكَ عَلَى قَدَمِهِ مِثْلَ مَوْضِعِ الظُّفُرِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((ارْجِعْ فَأَحْسِنْ وُضُوءَكَ)). [صحيح۔ أخرجه أبو داؤد ١٧٣]

(۳۲۸) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے وضو کیا تو اپنے پاؤں پر ناخن کے برابر جگہ خشک چھوڑ دی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''واپس جاؤ اور اچھی طرح وضو کرو۔''

(۷۷) بَابُ قِرَاءَةِ مَنْ قَرَأَ (وَأَرْجُلَكُمْ) نَصْبًا وَأَنَّ الأَمْرَ رَجَعَ إِلَى الْغَسْلِ وَأَنَّ مَنْ قَرَأَهَا خَفْضًا فَإِنَّمَا هُوَ لِلْمُجَاوَرَةِ

وَأَرْجُلُكُمْ کے منصوب پڑھانے کا بیان، اس وقت مراد دھونا ہوگا اور مجرور پڑھنے کی وجہ قریب ہونا ہے

(۳۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ زَكَرِيَّا

الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ ﴿ وَامْسَحُوا بِرُءُ وسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ ﴾ قَالَ: عَادَ الأَمْرُ إِلَى الْغَسْلِ. [صحيح]

(۳۲۹) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما پڑھا کرتے تھے: ﴿ وَامْسَحُوا بِرُءُ وسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ ﴾ اور فرماتے پاؤں کا حکم دھونے کی طرف لوٹ گیا۔

(۳۳۰) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ مَوْلَى قُرَيْشٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّهُ كَانَ يَقْرَؤُهَا كَذَلِكَ. [ضعيف]

(۳۳۰) سیدنا علی رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح پڑھا کرتے تھے (یعنی أَرْجُلَكُمْ)۔

(۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ ﴿ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ﴾ قَالَ: رَجَعَ الأَمْرُ إِلَى الْغَسْلِ. [ضعيف]

(۳۳۱) سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ ﴿ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ﴾ پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ پاؤں دھونے کا حکم ہے۔

(۳۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَجَعَ الْقُرْآنُ إِلَى الْغَسْلِ وَقَرَأَ ﴿ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ﴾ بِنَصْبِهَا. [صحيح۔ أخرجه ابن ابی شيبه ۱۹٤]

(۳۳۲) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ قرآن کا حکم دھونے کی طرف لوٹتا ہے (یعنی پاؤں کو دھونے کا حکم ہے) اور آپ نے ﴿ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ﴾ نصب کے ساتھ پڑھا ہے۔

(۳۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: رَجَعَ الْقُرْآنُ إِلَى الْغَسْلِ وَقَرَأَ ﴿ وَأَرْجُلَكُمْ ﴾ بِنَصْبِهَا.

[صحيح۔ أخرجه الطحاوی فی شرح المعانی ۱/ ٤٠]

(۳۳۳) مجاہد فرماتے ہیں: قرآن کا حکم دھونے کی طرف لوٹ آیا ہے اور آپ نے ﴿ وَأَرْجُلَكُمْ ﴾ نصب کے ساتھ پڑھا ہے۔

(۳۳٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَؤُهَا ﴿ وَأَرْجُلَكُمْ ﴾ نَصْبًا. [ضعيف جدًا]

(۳۳۴) عطاء سے روایت کردہ ﴿ وَأَرْجُلَكُمْ ﴾ کو منصوب پڑھا کرتے تھے۔

(۳۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ

بْنُ مُوسَى عَنْ أُسَيْدِ بْنِ يَزِيدَ: أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجَ كَانَ يَنْصِبُهَا ﴿وَأَرْجُلَكُمْ﴾

قَالَ وَأَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ غَيْلاَنَ ﴿وَأَرْجُلَكُمْ﴾ نَصْبًا. [ضعیف]

(۳۳۵) حضرت عبدالرحمن رحمہ اللہ ﴿وَأَرْجُلَكُمْ﴾ کو منصوب پڑھا کرتے تھے۔

(۳۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مِينَاءَ قَالُونُ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعَيْمٍ الْقَارِءِ هَذِهِ الْقِرَاءَةَ غَيْرَ مَرَّةٍ فَذَكَرَ فِيهَا ﴿بِرُءُ وسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ﴾ مَفْتُوحَةً. [ضعیف]

(۳۳۶) عیسیٰ بن میناء قالون فرماتے ہیں کہ میں نے نافع بن عبدالرحمن بن ابونعیم قاری سے یہ قراءت کئی مرتبہ پڑھی، انہوں نے بھی ﴿بِرُءُ وسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ﴾ منصوب پڑھا ہے۔

(۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ أَخْبَرَنِي الْوَلِيدُ بْنُ حَسَّانَ التَّوَّزِيُّ: أَنَّهُ قَرَأَ الْقُرْآنَ عَلَى أَبِي مُحَمَّدٍ: يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ الْحَضْرَمِيِّ وَكَانَ عَالِمًا بِوُجُوهِ الْقِرَاءَاتِ وَذَكَرَ فِيهَا ﴿وَأَرْجُلَكُمْ﴾ مُنْتَصِبَ اللاَّمِ.

(ت) وَبَلَغَنِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ التَّيْمِيِّ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَؤُهَا نَصْبًا.

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ الْيَحْصُبِيِّ وَعَنْ عَاصِمٍ بِرِوَايَةِ حَفْصٍ وَعَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ بِرِوَايَةِ الأَعْشَى وَعَنِ الْكِسَائِيِّ كُلُّ هَؤُلاَءِ نَصَبُوهَا وَمَنْ خَفَضَهَا فَإِنَّمَا هُوَ لِلْمُجَاوَرَةِ.

قَالَ الأَعْمَشُ: كَانُوا يَقْرَءُ ونَهَا بِالْخَفْضِ وَكَانُوا يَغْسِلُونَ. [صحیح]

(۳۳۷) (الف) ولید بن حسان ثوری نے ابومحمد یعقوب بن اسحاق بن یزید حضرمی پر قرآن پڑھا اور وہ قرآن کی قراءتوں کے عالم تھے، انھوں نے بھی ﴿وَأَرْجُلَكُمْ﴾ کو منصوب پڑھا ہے۔

(ب) ابراہیم بن یزید تیمی بھی اس کو منصوب پڑھا کرتے تھے۔

(ج) کسائی فرماتے ہیں کہ تمام نحوی اس کو منصوب پڑھا کرتے تھے اور جس نے اس کو مجرور پڑھا ہے وہ قریب ہونے کی بنا پر پڑھا ہے۔

(د) اعمش فرماتے ہیں: وہ اسے مجرور پڑھتے تھے اور پاؤں دھوتے تھے۔

(۳۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ وَأَبُو الْقَاسِمِ: طَلْحَةُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الصَّقْرِ بِبَغْدَادَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الآدَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ: اغْسِلُوا الْقَدَمَيْنِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ كَمَا أُمِرْتُمْ.

(ت) وَرُوِّينَا فِي الْحَدِيثِ الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلی اللہ علیہ وسلم- فِي الْوُضُوءِ ثُمَّ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ إِلَى

الْكَعْبَيْنِ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى. (ق)وَفِي ذَلِكَ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَمَرَ بِغَسْلِهِمَا.

وَأَمَّا الأَثَرُ الَّذِي: [ضعيف]

(۳۳۸)(الف) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قدموں کو ٹخنوں تک اس طرح دھوؤ جس طرح تم کو حکم دیا گیا ہے۔

(ب) عمرو بن عبسہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے وضو کے بارے میں نقل فرماتے ہیں: آپ نے اپنے پاؤں کو ٹخنوں تک اس طرح دھویا جس طرح اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں حکم دیا ہے۔ اس کی دلیل ہے کہ اللہ نے پاؤں دھونے کا حکم دیا ہے۔

(۳۳۹) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ قَالَ: خَطَبَ الْحَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ النَّاسَ فَقَالَ: اغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ فَاغْسِلُوا ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا وَعَرَاقِيبَهُمَا ، فَإِنَّ ذَلِكَ أَقْرَبُ إِلَى جَنَّتِكُمْ. فَقَالَ أَنَسٌ: صَدَقَ اللَّهُ وَكَذَبَ الْحَجَّاجُ ((فَامْسَحُوا بِرُءُ وسِكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ)) قَالَ: قَرَأَهَا جَرًّا.

(ق) فَإِنَّمَا أَنْكَرَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْقِرَاءَةَ دُونَ الْغَسْلِ فَقَدْ رُوِّينَا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مَا دَلَّ عَلَى وُجُوبِ الْغَسْلِ. وَأَمَّا الَّذِي: [حسن]

(۳۳۹) موسیٰ بن انس فرماتے ہیں کہ حجاج بن یوسف نے لوگوں کو خطبہ دیا کہ اپنے چہروں، ہاتھوں اور پاؤں کو دھوؤ اور اس کے ظاہری اور اندرونی اور اوپر والے حصے کو دھوؤ، بے شک یہ تمہاری جنت کے زیادہ قریب ہے (یعنی جنت میں لے جانے کا سبب ہے)۔

(ب) سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ نے سچ کہا اور حجاج نے جھوٹ کہا: وہ أَرْجُلِكُمْ کو مجرور پڑھتے تھے۔

(ج) سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے اس قراءت کا انکار کیا ہے جس میں غسل کا تذکرہ نہیں ہے۔ اسی طرح ہم نے سیدنا انس بن مالک کی وہ روایت بیان کی ہے جس میں غسل کے وجوب کا ذکر ہے۔

(۳۴۰) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ: أَنَّ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ أَرْسَلَهُ إِلَى الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ يَسْأَلُهَا عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي صِفَةِ وُضُوءِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- وَفِيهِ قَالَتْ: ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ. قَالَتْ: وَقَدْ أَتَانِي ابْنُ عَمٍّ لَكَ تَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: مَا أَجِدُ فِي الْكِتَابِ إِلاَّ غَسْلَتَيْنِ وَمَسْحَتَيْنِ.

(ق) فَهَذَا إِنْ صَحَّ فَيَحْتَمِلُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَرَى الْقِرَاءَةَ بِالْخَفْضِ وَأَنَّهَا تَقْتَضِي الْمَسْحَ ثُمَّ لَمَّا بَلَغَهُ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- تَوَعَّدَ عَلَى تَرْكِ غَسْلِهِمَا أَوْ تَرْكِ شَيْءٍ مِنْهُمَا ذَهَبَ إِلَى وُجُوبِ غَسْلِهِمَا وَقَرَأَهَا نَصْبًا وَقَدْ

رُوِّينَا عَنْهُ أَنَّهُ قَرَأَهَا نَصْبًا. وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي: [ضعيف۔ أخرجه الدار قطنی ۱/۹۶]

(۳۴۰) عبداللہ بن محمد بن عقیل بیان کرتے ہیں کہ علی بن حسین رضی اللہ عنہ نے انھیں ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا کی طرف بھیجا کہ وہ رسول اللہ کے وضو کے (طریقے کے) بارے میں پوچھے، انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کے طریقے کے بارے میں حدیث بیان کی، جس میں ہے کہ آپ نے اپنے پاؤں کو دھویا۔ فرماتی ہیں کہ میرے پاس ابن عباس رضی اللہ عنہما آئے، میں نے انھیں حدیث بیان کی تو انھوں نے فرمایا کہ میں صرف کتاب (قرآن) میں دو دفعہ دھونے اور دو بار مسح کو پاتا ہوں۔

اگر یہ بات صحیح ہو تو اس میں احتمال ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما قراءت کو مجرور خیال کرتے تھے، حالاں کہ وہ مسح کا تقاضا کرتی ہے۔ جب ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بات پہنچی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے نہ دھونے والے کو ڈانٹا ہے یا کسی چیز کے چھوڑنے کو ڈانٹا ہے تو پھر ابن عباس رضی اللہ عنہما پاؤں کے دھونے کو واجب سمجھتے تھے اور آیت کو منصوب پڑھتے تھے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منصوب پڑھنے کی قراءت بھی روایت کی گئی ہے۔

(۳۴۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ لَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ: أَتُحِبُّونَ أَنْ أُحَدِّثَكُمْ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَتَوَضَّأُ؟ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ: ثُمَّ اغْتَرَفَ غَرْفَةً أُخْرَى فَرَشَّ عَلَى رِجْلِهِ وَفِيهَا النَّعْلُ ، وَالْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ، وَمَسَحَ بِأَسْفَلِ النَّعْلَيْنِ.

[صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۳۷]

(۳۴۱) عطاء بن یسار کہتے ہیں: ہم کو سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: کیا تم پسند کرتے ہو کہ میں تم کو بتلاؤں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے وضو کیا کرتے تھے؟ پھر لمبی حدیث ذکر کی، فرماتے ہیں: پھر آپ نے دوسرا چلو بھرا تو اپنے پاؤں پر چھڑکا اور اس میں جوتی تھی اور بائیں پاؤں میں بھی ایسا ہی کیا اور جوتیوں کے نیچے مسح کیا۔

(۳۴۲) وَالَّذِي أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ ، فَاسْتَنْشَقَ وَمَضْمَضَ مَرَّةً وَاحِدَةً ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَصَبَّ عَلَى وَجْهِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً وَصَبَّ عَلَى يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ، وَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً ، ثُمَّ أَخَذَ حَفْنَةً مَاءٍ فَرَشَّ عَلَى قَدَمِهِ وَهُوَ مُنْتَعِلٌ.

(ت) فَهَكَذَا رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ وَقَدْ خَالَفَهُمَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَجْلاَنَ وَوَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ. [حسن۔ أخرجه الطحاوی ۱/۷۱]

(۳۴۲) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو اپنا ہاتھ برتن میں داخل کیا، ناک میں پانی چڑھایا

اور ایک مرتبہ کلی کی، پھر اپنا ہاتھ برتن میں داخل کیا، ایک مرتبہ اپنے چہرے پر پانی ڈالا اور اپنے ہاتھوں پر دو مرتبہ پانی ڈالا اور ایک مرتبہ اپنے سر کا مسح کیا، پھر پانی کا ایک چلو لیا اور اپنے قدموں پر چھینٹے دیے اور آپ ﷺ جوتی پہنے ہوئے تھے۔

(۲۴۳) أَمَّا حَدِيثُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا الرَّمَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ تَوَضَّأَ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ: ثُمَّ أَخَذَ غَرْفَةً مِنْ مَاءٍ ثُمَّ رَشَّ عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَعْنِي يَتَوَضَّأُ.

وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ الْخُزَاعِيِّ ، وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: أَخَذَ غَرْفَةً مِنْ مَاءٍ فَرَشَّ عَلَى رِجْلِهِ يَعْنِي الْيُمْنَى حَتَّى غَسَلَهَا ، ثُمَّ أَخَذَ غَرْفَةً أُخْرَى فَغَسَلَ بِهَا رِجْلَهُ الْيُسْرَى، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَتَوَضَّأُ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۱۴۰]

(۲۴۳) (الف) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے وضو کیا..... پھر پانی کا ایک چلو لیا، پھر اپنے بائیں پاؤں پر چھینٹے مارے۔ پھر فرمایا: اسی طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(ب) ابو سلمہ خزاعی سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے پانی کا ایک چلو لیا، پھر دائیں پاؤں پر چھینٹے مارے، اس کو دھویا، پھر دوسرا چلو لیا، اس کے ساتھ اپنا بایاں پاؤں دھویا، پھر فرمایا: میں نے اسی طرح رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۴۴) وَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ عَجْلَانَ فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو اللَّيْثِ: نَصْرُ بْنُ الْقَاسِمِ الْفَرَائِضِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ قَالَ: ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى ، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى. [صحيح لغيره۔ أخرجه النسائی ۱/۲]

(۲۴۴) زید بن اسلم نے یہ روایت اپنی سند سے بیان کی ہے، فرماتے ہیں: پھر آپ نے ایک چلو لیا اور اپنا دایاں پاؤں دھویا پھر چلو لیا اور اپنا بایاں پاؤں دھویا۔

(۲۴۵) وَأَمَّا حَدِيثُ وَرْقَاءَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَلَا أُرِيكُمْ وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ قَالَ: فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً ، وَمَضْمَضَ مَرَّةً وَاسْتَنْشَقَ مَرَّةً ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ مَرَّةً ، وَذِرَاعَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً ثُمَّ قَالَ: هَذَا وُضُوءُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

وَقَدْ ذَكَرْنَا الرِّوَايَاتِ فِيمَا مَضَى إِلاَّ رِوَايَةَ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَهِيَ فِيمَا. [صحیح لغیرہ]

(۳۴۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: کیا میں تم کو رسول اللہ ﷺ کا وضو نہ دکھاؤں؟ پھر انھوں نے ایک مرتبہ اپنے ہاتھوں کو دھویا اور ایک مرتبہ کلی کی، ایک مرتبہ ناک میں پانی چڑھایا اور ایک مرتبہ اپنا چہرہ دھویا، ایک مرتبہ اپنے بازوؤں کو دھویا اور ایک مرتبہ اپنے سر کا مسح کیا اور ایک مرتبہ اپنے پاؤں کو دھویا، پھر فرمایا: یہ رسول اللہ ﷺ کا وضو ہے۔

(۳۴۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مِينَاءَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ قَالَ: ثُمَّ أَخَذَ حَفْنَةً فَغَسَلَ بِهَا رِجْلَهُ الْيُمْنَى ، وَأَخَذَ حَفْنَةً فَغَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى.

(ق) فَهَذِهِ الرِّوَايَاتُ اتَّفَقَتْ عَلَى أَنَّهُ غَسَلَهُمَا وَحَدِيثُ الدَّرَاوَرْدِيِّ يُحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ مُوَافِقًا لَهَا بِأَنْ يَكُونَ غَسَلَهُمَا فِي النَّعْلِ.

(ج) وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ لَيْسَ بِالْحَافِظِ جِدًّا فَلاَ يُقْبَلُ مِنْهُ مَا يُخَالِفُ فِيهِ الثِّقَاتِ الأَثْبَاتَ، كَيْفَ وَهُمْ عَدَدٌ وَهُوَ وَاحِدٌ؟

وَقَدْ رَوَى الثَّوْرِيُّ وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ مَا يُوَافِقُ رِوَايَةَ الْجَمَاعَةِ. [صحیح لغیرہ]

(۳۴۶) زید بن اسلم اپنی سند سے بیان کرتے ہیں کہ پھر آپ نے ایک چلو لیا، اس کے ساتھ اپنا دایاں پاؤں دھویا پھر ایک چلو لیا اور اس سے اپنا بایاں پاؤں دھویا۔

(ب) ان تمام روایات میں پاؤں دھونے پر اتفاق ہے۔ دراوردی کی حدیث میں یہ احتمال ہے کہ شاید آپ ﷺ نے پاؤں جوتے میں ہی دھوئے ہوں۔

(ج) ہشام بن سعید زیادہ مضبوط نہیں ہیں، ان کی ثقہ راویوں سے مخالفت قابل قبول نہیں۔ کیوں کہ وہ پوری جماعت ہیں اور یہ اکیلا ہے۔

(۳۴۷) حَدَّثَنِي السُّوسِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: قَالَ ابن عَبَّاسٍ: أَتُحِبُّونَ أَنْ أُحَدِّثَكُمْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ؟ قَالَ: فَدَعَا بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ، ثُمَّ ذَكَرَ وُضُوءَهُ، وَقَالَ فِيهِ: ثُمَّ قَبَضَ قَبْضَةً مِنْ مَاءٍ فَرَشَّ عَلَى رِجْلِهِ الْيُمْنَى وَفِيهَا النَّعْلُ، ثُمَّ مَسَحَ بِيَدِهِ مِنْ فَوْقِ الْقَدَمِ وَمِنْ تَحْتِ الْقَدَمِ وَمِنْ تَحْتِ الْقَدَمِ، ثُمَّ فَعَلَ بِالْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ.

هَذَا أَصَحُّ حَدِيثٍ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي هَذَا إِلَى مَا يُوَافِقُ رِوَايَةَ الْجَمَاعَةِ.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه الحاكم ۱/ ۲۴۷]

(۳۴۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: کیا تم پسند کرتے ہو کہ میں تم کو (وہ طریقہ) بیان کروں جس طرح رسول

اللہ ﷺ وضو کیا کرتے تھے؟ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے پانی کا برتن منگوایا، پھر آپ ﷺ کے وضو کا طریقہ ذکر کیا۔ اس میں ہے کہ پھر آپ نے پانی کا ایک چلو لیا اور اپنے دائیں پاؤں پر چھینٹے مارے اور پاؤں میں جوتا تھا، پھر پاؤں کے اوپر اور نیچے مسح کیا، پھر بائیں پاؤں کے ساتھ بھی یہی عمل کیا۔

(۳۴۸) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الطُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَاضِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ كِلاَهُمَا عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ: أَلاَ أُرِيكَ وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَتَوَضَّأَ مَرَّةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ وَعَلَيْهِ نَعْلُهُ.

(ق) فَهَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ غَسَلَ رِجْلَيْهِ فِي النَّعْلَيْنِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۳۴۸) عطاء بن یسار سے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: کیا میں تم کو رسول اللہ ﷺ کا وضو نہ دکھاؤں؟ پھر ایک مرتبہ وضو کیا اور اپنے پاؤں کو دھویا اور پاؤں میں جوتیاں تھیں۔

(۳۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ قَدْ رُوِيَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- مَسَحَ عَلَى ظُهُورِ قَدَمَيْهِ ، وَرُوِيَ أَنَّهُ رَشَّ ظُهُورَهُمَا ، وَأَحَدُ الْحَدِيثَيْنِ مِنْ وَجْهٍ صَالِحِ الإِسْنَادِ لَوْ كَانَ مُنْفَرِدًا ثَبَتَ ، وَالَّذِي خَالَفَهُ أَكْثَرُ وَأَثْبَتُ مِنْهُ ، وَأَمَّا الْحَدِيثُ الآخَرُ فَلَيْسَ مِمَّا يُثْبِتُ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ لَوِ انْفَرَدَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَإِنَّمَا عَنَى بِالْحَدِيثِ الأَوَّلِ حَدِيثَ الدَّرَاوَرْدِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ زَيْدٍ ، وَعَنَى بِالْحَدِيثِ الآخَرِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ حَدِيثَ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ فِي الْمَسْحِ عَلَى ظُهُورِ الْقَدَمَيْنِ.

وَقَدْ بَيَّنَّا أَنَّهُ أَرَادَ إِنْ صَحَّ ظَهْرَ الْخُفَّيْنِ وَهُوَ مَذْكُورٌ فِي بَابِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفِّ بِعِلَلِهِ.

وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ فِي مَعْنَى الْحَدِيثِ الأَوَّلِ. [صحیح]

(۳۴۹) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے منقول ہے کہ آپ ﷺ نے اپنے قدموں کے اوپر والے حصے پر مسح کیا اور آپ ﷺ نے ظاہری حصے پر چھینٹے مارے تھے۔

(ب) ان دونوں میں سے ایک حدیث صحیح سند کے ساتھ ہے، اگرچہ اس میں تفرد ہے، یعنی جنہوں نے اس کی مخالفت کی ہے وہ تعداد میں زیادہ اور ثقہ ہیں۔ دوسری حدیث اہل علم کے ہاں ثابت نہیں۔ اگرچہ یہ بھی منفرد ہے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ پہلی حدیث سے مراد دراوردی وغیرہ کی حدیث ہے جو زید رضی اللہ عنہ سے منقول ہے اور دوسری حدیث سے مراد عبد خیر کی حدیث ہے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پاؤں کے اوپر والے حصے پر مسح کرنے کے متعلق ہے۔

(۳۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: عَبْدُ اللَّهِ

بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْخَوْلاَنِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: دَخَلَ عَلَيَّ عَلِيٌّ بَيْتِي فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَجِئْنَا بِقَعْبٍ يَأْخُذُ الْمُدَّ أَوْ قَرِيبَهُ حَتَّى وُضِعَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَقَدْ بَالَ فَقَالَ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ أَلاَ أَتَوَضَّأُ لَكَ وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ قُلْتُ: بَلَى ، فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي. قَالَ: فَوُضِعَ لَهُ إِنَاءٌ ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ مَضْمَضَ ، وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ ، ثُمَّ أَخَذَ بِيَدَيْهِ فَصَكَّ بِهِمَا وَجْهَهُ وَأَلْقَمَ إِبْهَامَيْهِ مَا أَقْبَلَ مِنْ أُذُنَيْهِ قَالَ ثُمَّ عَادَ مِثْلَ ذَلِكَ ثَلاَثًا ، ثُمَّ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ بِيَدِهِ الْيُمْنَى فَأَفْرَغَهَا عَلَى نَاصِيَتِهِ ، ثُمَّ أَرْسَلَهَا تَسِيلُ عَلَى وَجْهِهِ ، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلاَثًا ، ثُمَّ يَدَهُ الأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ مِنْ ظُهُورِهِمَا، ثُمَّ أَخَذَ بِكَفَّيْهِ مِنَ الْمَاءِ فَصَكَّ عَلَى قَدَمِهِ وَفِيهَا النَّعْلُ فَتَلَّهَا ، ثُمَّ عَلَى الرِّجْلِ الأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ. قُلْتُ: وَفِي النَّعْلَيْنِ؟ قَالَ: وَفِي النَّعْلَيْنِ. قَالَ فَقُلْتُ: وَفِي النَّعْلَيْنِ؟ قَالَ: وَفِي النَّعْلَيْنِ. قُلْتُ: وَفِي النَّعْلَيْنِ؟ قَالَ: وَفِي النَّعْلَيْنِ.

قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ: سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ لاَ أَدْرِي مَا هَذَا الْحَدِيثُ وَكَأَنَّهُ رَأَى الْحَدِيثَ الأَوَّلَ أَصَحَّ ، يَعْنِي حَدِيثَ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ.

(ق) قَالَ الشَّيْخُ: يُحْتَمَلُ إِنْ صَحَّ أَنْ يَكُونَ غَسَلَهُمَا فِي النَّعْلَيْنِ فَقَدْ رُوِّينَا مِنْ أَوْجُهٍ كَثِيرَةٍ عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ غَسَلَ رِجْلَيْهِ فِي الْوُضُوءِ. مِنْهَا مَا: [حسن۔ أخرجه ابو داؤد ۱۱۷]

(۳۵۰) (الف) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ میرے گھر تشریف لائے، آپ رضی اللہ عنہ نے پانی منگوایا، ہم ایک پیالہ لے کر آئے جس میں ایک مد یا اس کے قریب پانی تھا، وہ آپ کے سامنے رکھا گیا، سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا اور فرمایا: اے ابن عباس! کیا میں آپ کے لیے رسول اللہ ﷺ کی طرح کا وضو نہ کروں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ راوی کہتا ہے: آپ کے لیے برتن رکھا گیا تو آپ نے اپنے ہاتھ دھوئے، پھر کلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا، کلی کی اور اپنے ہاتھوں کو دھویا، پھر کلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا، پھر کلی کی اور اپنے ہاتھوں سے پانی لے کر اپنے چہرے پر ڈالا اور اپنے انگوٹھوں کو اپنے کانوں میں داخل کیا۔ راوی کہتا ہے: پھر اسی طرح تین مرتبہ کیا۔ پھر پانی کی ایک ہتھیلی اپنے دائیں ہاتھ سے لی تو اس کو اپنی پیشانی پر ڈالا، پھر اس کو اپنے چہرے پر بہنے دیا، پھر اپنے دائیں ہاتھ کو کہنی تک تین مرتبہ دھویا، پھر دوسرے ہاتھ کو بھی ایسے ہی دھویا، پھر اپنے سر اور کانوں کے ظاہری حصے کا مسح کیا، پھر پانی کی دو ہتھیلیاں لیں تو ان کو اپنے قدموں پر ڈالا اور جو جوتا پاؤں میں تھا تو اس کو تر کیا۔ پھر دوسرے پاؤں پر بھی ایسے ہی کیا۔ میں نے کہا: جوتیوں میں؟ فرمایا: ہاں جوتیوں میں۔ راوی کہتا ہے: میں نے کہا: کیا جوتیوں میں؟ فرمایا: جوتیوں میں۔ میں نے کہا: جوتیوں میں؟ فرمایا: جوتیوں میں۔

(۳۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ دَعَا بِوَضُوءٍ

فَأُتِيَ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ: ثُمَّ صَبَّ بِيَدِهِ الْيُمْنَى ثَلاَثَ مَرَّاتٍ عَلَى قَدَمِهِ الْيُمْنَى ، ثُمَّ غَسَلَهَا بِيَدِهِ الْيُسْرَى ، ثُمَّ صَبَّ بِيَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى قَدَمِهِ الْيُسْرَى ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ غَسَلَهَا بِيَدِهِ الْيُسْرَى ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا طُهُورُ نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ-. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابن حبان ۱/۷۹]

(۳۵۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وضو کا پانی منگوایا، ایک پانی والا برتن لایا گیا...... اس میں ہے کہ آپ نے اپنے دائیں ہاتھ سے دائیں پاؤں پر تین مرتبہ پانی بہایا، پھر اسے بائیں ہاتھ سے دھویا، پھر اپنے دائیں ہاتھ سے بائیں پاؤں پر پانی بہایا اور اسے اپنے بائیں ہاتھ سے دھویا، پھر فرمایا: یہ ہے رسول اللہ ﷺ کا وضو۔

(۳۵۲) وَمِنْهَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ: الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ الْكِنَانِيُّ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ: أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَسُئِلَ عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَرَاقَ الْمَاءَ فِي الرَّحَبَةِ ، ثُمَّ قَالَ: أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلاَثًا وَوَجْهَهُ ثَلاَثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلاَثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ حَتَّى أَلَمَّ أَنْ يَقْطُرَ ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلاَثًا ثَلاَثًا ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَتَوَضَّأُ.

لَيْسَ فِي رِوَايَةِ الْفَقِيهِ قَوْلُهُ حَتَّى أَلَمَّ أَنْ يَقْطُرَ. وَالْبَاقِي سَوَاءٌ. [حسن۔ اخرجه البزار ۵٦۱]

(۳۵۲) زر بن حبیش سے روایت ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ کے وضو کے بارے میں سوال کیا گیا تو انھوں نے ایک برتن میں پانی ڈالا، پھر پوچھا: سائل کہاں ہے جس نے رسول اللہ ﷺ کے وضو کے متعلق پوچھا تھا؟ پھر اپنے ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ اور اپنے بازوؤں کو تین مرتبہ اور اپنے سر کا مسح کیا اور قریب تھا کہ سر سے پانی کے قطرے ٹپکیں اور اپنے پاؤں کو تین تین مرتبہ دھویا، پھر کہا: اسی طرح رسول اللہ ﷺ وضو کیا کرتے تھے۔

(۲۵۲) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ حَتَّى أَنْقَاهُمَا ، ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلاَثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلاَثًا ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلاَثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ، ثُمَّ قَامَ وَأَخَذَ فَضْلَ وَضُوئِهِ فَشَرِبَهُ وَهُوَ قَائِمٌ ، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي أَحْبَبْتُ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ كَانَ طُهُورُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ وَثَبَتَ فِي مِثْلِ هَذِهِ الْقِصَّةِ أَنَّهُ مَسَحَ وَأَخْبَرَ أَنَّهُ وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ۱۱٦]

(۳۵۳) ابوحیہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تو انھوں نے اپنی ہتھیلیوں کو دھویا اور ان کو

صاف کیا، پھر تین مرتبہ کلی کی اور تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھایا، تین مرتبہ اپنے چہرے اور بازوؤں کو دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا۔ پھر اپنے پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھویا، پھر کھڑے ہوئے اور اپنے وضو کا بچا ہوا پانی لیا اور اس کو کھڑے ہو کر پیا، پھر فرمایا: مجھے پسند ہے کہ آپ کو دکھاؤں کہ آپ ﷺ کا وضو کیسے تھا۔

(۳۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمَوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ قَعَدَ فِي حَوَائِجِ النَّاسِ فِي رَحَبَةِ الْكُوفَةِ حَتَّى حَضَرَتْ صَلاَةُ الْعَصْرِ، ثُمَّ أَتَى بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ فَأَخَذَ مِنْهُ حَفْنَةً وَاحِدَةً ، فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَرَأْسَهُ وَرِجْلَيْهِ، ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضْلَهُ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ نَاسًا يَكْرَهُونَ الشُّرْبَ قَائِمًا ، وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَنَعَ كَمَا صَنَعْتُ وَقَالَ: هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ بِبَعْضِ مَعْنَاهُ.

(ق) وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ الثَّابِتِ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ الْحَدِيثَ الَّذِي رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْمَسْحِ عَلَى الرِّجْلَيْنِ إِنْ صَحَّ فَإِنَّمَا عَنَى بِهِ وَهُوَ طَاهِرٌ غَيْرُ مُحْدِثٍ إِلاَّ أَنَّ بَعْضَ الرُّوَاةِ كَأَنَّهُ اخْتَصَرَ الْحَدِيثَ فَلَمْ يَنْقُلْ قَوْلَهُ هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۵۲۹۳]

(۳۵۴) سیدنا علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے ظہر کی نماز ادا کی، پھر لوگوں کی ضروریات کے لیے کوفہ کی ایک گلی میں بیٹھے، یہاں تک کہ نمازِ عصر کا وقت ہو گیا، پھر پانی کا ایک پیالہ لے کر آئے تو اس سے ایک چلو لیا اور اس کے ساتھ اپنے چہرے، ہاتھوں، سر اور پاؤں کا مسح کیا، پھر کھڑے ہوئے اور بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پیا، پھر فرمایا: لوگ کھڑے ہو کر پانی پینے کو ناپسند سمجھتے ہیں، حالاں کہ رسول اللہ ﷺ نے بھی اس طرح کیا ہے اور فرمایا: یہ اس شخص کا وضو ہے جو بے وضو نہیں ہوتا۔

(ب) اس صحیح حدیث میں دلیل ہے کہ نبی ﷺ کے فرمان سے مراد یہ ہے کہ اگر کوئی شخص بے وضو نہ ہو تو وہ ایسا کرلے۔ گویا حدیث مختصر ہے اور یہ قول نقل نہیں کیا گیا: هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ.

(۳۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي أَخْبَرَنَا ابْنُ الأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّهُ دَعَا بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ ثُمَّ قَالَ: أَيْنَ هَؤُلاَءِ الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ يَكْرَهُونَ الشُّرْبَ قَائِمًا؟ قَالَ: فَأَخَذَهُ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءًا خَفِيفًا، وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَا لَمْ يُحْدِثْ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ الرَّحْمَنِ الأَشْجَعِيِّ.

[حسن۔ أخرجه ابن خزيمة ۲/۲]

(۳۵۵) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے پانی کا ایک پیالہ منگوایا، پھر فرمایا: کہاں ہیں وہ لوگ جو کھڑے ہوکر پانی پینے کو ناپسند سمجھتے ہیں؟

راوی کہتا ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے اس (پیالے) کو پکڑا اور کھڑے ہوکر پانی پیا، پھر ہلکا وضو کیا اور اپنی جوتیوں پر مسح کیا، پھر فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح کیا ہے جب تک کوئی بے وضو نہ ہو۔

(۳۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَزَّازُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ الرَّحْمَنِ الأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّهُ دَعَا بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءًا خَفِيفًا ، ثُمَّ مَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا وُضُوءُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لِلطَّاهِرِ مَا لَمْ يُحْدِثْ.

(ق) وَفِي هَذَا دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ مَا رُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ فِي الْمَسْحِ عَلَى النَّعْلَيْنِ إِنَّمَا هُوَ فِي وُضُوءٍ مُتَطَوَّعٍ بِهِ لاَ فِي وُضُوءٍ وَاجِبٍ عَلَيْهِ مِنْ حَدَثٍ يُوجِبُ الْوُضُوءَ ، أَوْ أَرَادَ غَسْلَ الرِّجْلَيْنِ فِي النَّعْلَيْنِ ، أَوْ أَرَادَ الْمَسْحَ عَلَى جَوْرَبَيْهِ وَنَعْلَيْهِ كَمَا رَوَاهُ عَنْهُ بَعْضُ الرُّوَاةِ مُقَيَّدًا بِالْجَوْرَبَيْنِ ، وَأَرَادَ بِهِ جَوْرَبَيْنِ مُنَعَّلَيْنِ فَثَابِتٌ عَنْهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ غَسْلُ الرِّجْلَيْنِ ، وَثَابِتٌ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- غَسْلُ الرِّجْلَيْنِ وَالْوَعِيدُ عَلَى تَرْكِهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[حسن لغيره۔ أخرجه ابن خزيمة ٢٠٠]

(۳۵۶) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے پانی کا ایک پیالہ منگوایا، پھر ہلکا وضو کیا، پھر اپنے جوتیوں پر مسح کیا، پھر فرمایا: اسی طرح پاک آدمی کے لیے وضو ہے جب تک وہ بے وضو نہ ہو۔

(ب) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے منقول جوتوں پر مسح کے متعلق روایت نفلی وضو کے متعلق ہے نہ کہ فرض وضو سے متعلق اور پاؤں جوتوں میں دھونے سے مراد موزوں پر مسح کرنا ہے جسے بعض رواۃ جرابوں کی قید کے ساتھ بیان کرتے ہیں اور جوربین سے مراد چمڑے والی ہیں اس لیے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پاؤں کا دھونا ثابت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پاؤں دھونا ثابت ہے اور نہ دھونے پر سخت وعید ہے۔

(۷۸) بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ الْكَعْبَيْنِ هُمَا النَّاتِئَانِ فِي جَانِبَيِ الْقَدَمِ

پاؤں کے دونوں جانب ابھری ہڈیوں کے ایڑھیاں ہونے کا بیان

(ت) قَدْ مَضَى فِي حَدِيثِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي صِفَةِ وُضُوءِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ غَسَلَ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ.

(ق) وَفِي ذَلِكَ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ لِكُلِّ رِجْلٍ كَعْبَيْنِ.

(الف) سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ والی حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کے متعلق ہے، اس میں ہے کہ آپ نے دائیں پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھویا، پھر بائیں کو بھی اسی طرح دھویا۔

(ب) اس حدیث میں دلیل ہے کہ پاؤں کے دو ٹخنے ہیں۔

(۳۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْجَدَلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ: أَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ثَلاَثًا، وَاللَّهِ لَتُقِيمُنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ)). قَالَ: فَرَأَيْتُ الرَّجُلَ يَلْزَقُ كَعْبَهُ بِكَعْبِ صَاحِبِهِ، وَرُكْبَتَهُ بِرُكْبَةِ صَاحِبِهِ، وَمَنْكِبَهُ بِمَنْكِبِهِ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ٦٦٢]

(۳۵۷) ابوالقاسم جدلی کہتے ہیں: میں نے نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رخِ انور کے ساتھ ہماری طرف متوجہ ہوئے، اور تین مرتبہ فرمایا: اپنی صفوں کو سیدھا کرو، اللہ کی قسم! ضرور تم اپنی صفوں کو سیدھا کرو، ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں کے درمیان مخالفت ڈال دے گا۔ راوی کہتا ہے: میں نے ایک شخص کو دیکھا، وہ اپنی ایڑھی کو اپنے ساتھی کی ایڑھی کے ساتھ چمٹائے ہوئے تھا اور اپنے گھٹنے کو اپنے ساتھی کے گھٹنے کے ساتھ اور اپنے کندھے کو اس کے کندھے کے ساتھ۔

(۳۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّ بِسُوقِ ذِي الْمَجَازِ وَأَنَا فِي بِيَاعَةٍ لِي، فَمَرَّ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ قُولُوا لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ تُفْلِحُوا)). وَرَجُلٌ يَتْبَعُهُ يَرْمِيهِ بِالْحِجَارَةِ قَدْ أَدْمَى كَعْبَيْهِ، يَعْنِي أَبَا لَهَبٍ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [حسن۔ أخرجه الحاكم ٢/ ٦٦٨]

(۳۵۸) طارق بن عبداللہ محاربی فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ذی المجاز بازار سے گزرتے ہوئے دیکھا، میں اپنا مال بیچ رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم گزرے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سرخ جبہ تھا، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! ''لا الٰہ الا اللہ'' کہو فلاح پا جاؤ گے اور ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیچھے سے پتھر مار رہا تھا، اس کی ایڑھیاں گندم گوں تھیں وہ ابولہب تھا......۔

(۷۹) باب تَخْلِيلِ الأَصَابِعِ

انگلیوں کا خلال کرنا

(۳۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ

أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ وَافِدَ بَنِي الْمُنْتَفِقِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الْوُضُوءِ فَقَالَ: أَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَخَلِّلْ بَيْنَ الأَصَابِعِ ، وَبَالِغْ فِي الاسْتِنْشَاقِ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ صَائِمًا.

(ت) وَقَدْ مَضَى فِي حَدِيثِ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُثْمَانَ فِي صِفَةِ وُضُوءِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ خَلَّلَ أَصَابِعَ قَدَمَيْهِ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۴۲]

(۳۵۹)(الف) اسماعیل بن کثیر کہتے ہیں: میں نے عاصم بن لقیط بن صبرہ کو اپنے والد سے حدیث نقل کرتے ہوئے سنا کہ میں بنی منتفق کے لشکر میں نبی ﷺ کی طرف گیا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے وضو کے بارے میں بتائیں، آپ ﷺ نے فرمایا: مکمل وضو کر، انگلیوں کے درمیان خلال کر اور ناک میں خوب اچھی طرح پانی چڑھا مگر روزے کی حالت میں نہ کر۔

(ب) سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے وضو کے بارے میں فرماتے ہیں: آپ ﷺ نے اپنے قدموں کی انگلیوں کا بھی خلال کیا۔

(۸۰) باب كَيْفِيَّةِ التَّخْلِيلِ

خلال کرنے کا طریقہ

(۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمْرٍو الْمَعَافِرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الْمُسْتَوْرِدَ بْنَ شَدَّادٍ الْقُرَشِيَّ يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَدْلُكُ بِخِنْصَرِهِ مَا بَيْنَ أَصَابِعِ رِجْلَيْهِ. [ضعيف۔ أخرجه الطحاوى فى شرح المعانى ۱/ ۳۶]

(۳۶۰) یزید بن عمرو معافری فرماتے ہیں: میں نے ابوعبدالرحمن حبلی سے سنا کہ مستورد بن شداد قرشی فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ کو دیکھا، آپ ﷺ اپنی چھوٹی انگلی کے ساتھ اپنے پاؤں کی انگلیوں کے درمیان خلال فرماتے تھے۔

(۳۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ: عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِدْرِيسَ الْحَنْظَلِيُّ بِالرَّيِّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمِّي يَقُولُ: سَمِعْتُ مَالِكًا يُسْأَلُ عَنْ تَخْلِيلِ أَصَابِعِ الرِّجْلَيْنِ فِي الْوُضُوءِ فَقَالَ: لَيْسَ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ قَالَ فَتَرَكْتُهُ حَتَّى خَفَّ النَّاسُ فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُكَ تُفْتِي فِي مَسْأَلَةٍ فِي تَخْلِيلِ أَصَابِعِ الرِّجْلَيْنِ زَعَمْتَ أَنْ لَيْسَ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ وَعِنْدَنَا فِي ذَلِكَ سُنَّةٌ. فَقَالَ: وَمَا هِيَ؟ فَقُلْتُ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَابْنُ لَهِيعَةَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمْرٍو الْمَعَافِرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ

الْحُبُلِیِّ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ الْقُرَشِیِّ قَالَ: رَأَیْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلی الله علیه وسلم- یَدْلُكُ بِخِنْصَرِهِ مَا بَیْنَ أَصَابِعِ رِجْلَیْهِ. فَقَالَ: إِنَّ هَذَا حَدِیثٌ حَسَنٌ ، وَمَا سَمِعْتُ بِهِ قَطُّ إِلاَّ السَّاعَةَ. ثُمَّ سَمِعْتُهُ یُسْأَلُ بَعْدَ ذَلِكَ ، فَأَمَرَ بِتَخْلِیلِ الأَصَابِعِ. قَالَ عَمِّی: مَا أَقَلَّ مَنْ یَتَوَضَّأُ إِلاَّ وَیُخْطِئُهُ الْخَطُّ الَّذِی تَحْتَ الإِبْهَامِ فِی الرِّجْلِ ، فَإِنَّ النَّاسَ یَثْنُونَ إِبْهَامَهُمْ عِنْدَ الْوُضُوءِ ، فَمَنْ تَفَقَّدَ ذَلِكَ سَلِمَ.

[ضعیف۔ أخرجه ابن ابی حاکم فی مقدمة الجرح والتحدیل ۳۱/۱]

(۳۶۱) ابن عبدالرحمٰن بن وہب کہتے ہیں: میں نے اپنے چچا سے سنا اور انہوں نے مالک سے سنا کہ ان سے وضو میں پاؤں کی انگلیوں کے خلال کے بارے میں سوال کیا گیا تو انھوں نے فرمایا: یہ لوگوں پر (فرض) نہیں ہے۔ فرماتے ہیں: میں نے اس کو چھوڑ دیا، لوگوں نے اس کو ہلکا سمجھا، میں نے ان سے کہا: اے عبداللہ! میں نے آپ کے متعلق سنا ہے کہ آپ پاؤں کی انگلیوں کے خلال کے بارے میں فتویٰ دیتے ہیں کہ یہ لوگوں پر فرض نہیں ہے جبکہ ہمارے پاس اس بارے میں حدیث پاک موجود ہے۔ اس نے کہا: وہ کیا ہے؟ میں نے کہا: مستورد بن شداد قرشی سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ کو دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پاؤں کی انگلیوں کے درمیان اپنی چھوٹی انگلی سے ملتے تھے۔ انھوں نے فرمایا: بلاشبہ یہ اچھی بات ہے اور میں نے ان سے صرف اسی وقت سنا، پھر میں نے اس کے بعد سنا۔ ان سے سوال کیا گیا تو انھوں نے پاؤں کی انگلیوں کے خلال کا حکم دیا۔ میرے چچا فرماتے ہیں: کم ہی ایسے لوگ ہیں جو وضو کرتے ہیں، ان سے پاؤں کے انگوٹھے کی نچلی جانب خط برابر جگہ نہ رہ جائے کیوں کہ عام لوگ وضو کرتے ہوئے اپنے انگوٹھے موڑ لیتے ہیں تو جس نے اس کا خلال کیا وہ اس غلطی سے بچ گیا۔

(۸۱) باب اسْتِحْبَابِ الإِشْرَاعِ فِی السَّاقِ

پنڈلی سے شروع ہونا مستحب ہے

(۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِیُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ قَالَ حَدَّثَنِی عُمَارَةُ بْنُ غَزِیَّةَ الأَنْصَارِیُّ عَنْ نُعَیْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرِ قَالَ: رَأَیْتُ أَبَا هُرَیْرَةَ تَوَضَّأَ ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ ، ثُمَّ غَسَلَ یَدَهُ الْیُمْنَى حَتَّى أَشْرَعَ فِی الْعَضُدِ ، ثُمَّ یَدَهُ الْیُسْرَى حَتَّى أَشْرَعَ فِی الْعَضُدِ ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْیُمْنَى حَتَّى أَشْرَعَ فِی السَّاقِ ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْیُسْرَى حَتَّى أَشْرَعَ فِی السَّاقِ ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَیْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلی الله علیه وسلم- تَوَضَّأَ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۲۴۶]

(۳۶۲) نعیم بن عبداللہ مجمر فرماتے ہیں: میں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تو انھوں نے اپنے چہرے کے دھویا اور مکمل وضو کیا، پھر اپنے دائیں ہاتھ کو دھویا کندھے تک پہنچ گئے، پھر اپنا بائیں ہاتھ کندھے تک دھویا، پھر اپنے سر کا مسح کیا

پھر اپنا دائیں پاؤں پنڈلی تک دھویا، پھر اپنا بائیں پاؤں دھویا، پنڈلی تک دھویا، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۳۶۳) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أَنْتُمُ الْغُرُّ الْمُحَجَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ إِسْبَاغِ الْوُضُوءِ ، فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ فَلْيُطِلْ غُرَّتَهُ وَتَحْجِيلَهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٦٤١٠]

(۳۶۳) اسی سند سے ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن مکمل وضو کرنے سے تمہارے ہاتھ اور پاؤں چمکیں گے، جو تم میں سے طاقت رکھے کہ وہ اپنی چمک اور پاؤں کی سفیدی کو لمبا کرے تو وہ ایسا کرے۔''

(۸۲) باب فِي نَزْعِ الْخِضَابِ عِنْدَ الْوُضُوءِ إِذَا كَانَ يَمْنَعُ الْمَاءَ

وضو کرتے وقت خضاب اتار دینا واجب ہے اگر وہ پانی روکے

(۳٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ وَمُعَاذٌ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ابْنِ أَخِي أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي الْمَرْأَةِ تَتَوَضَّأُ وَعَلَيْهَا الْخِضَابُ قَالَتْ: اسْلُتِيهِ وَأَرْغِمِيهِ.

(غ) قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: قَوْلُهَا أَرْغِمِيهِ تَقُولُ أَهِينِيهِ وَارْمِي بِهِ عَنْكِ. [حسن]

(۳۶۴) سیدہ عائشہ ؓ اس عورت کے بارے میں جو وضو کرتی ہے اور اس پر خضاب ہو فرماتی ہیں کہ وہ اس کو اتار دے اور اس کو مجبور کر دے۔

(ب) ابو عبید فرماتے ہیں کہ آپ ؓ کے ارشاد ''اس کو مجبور کر دے'' سے ان کی مراد یہ ہے کہ اسے اپنے سے دور کر دے۔

(۳٦٥) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَقُولُ: بَلَغَنِي أَوْ ذُكِرَ لِي أَنَّ نِسَاءً يَخْتَضِبْنَ ثُمَّ تَمْسَحُ إِحْدَاهُنَّ عَلَى خِضَابِهَا إِذَا تَوَضَّأَتْ لِلصَّلاَةِ لأَنْ تُقْطَعَ يَدَيَّ بِالسَّكَاكِينِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَفْعَلَ ذَلِكَ. [ضعيف۔ أخرجه الدارمي ١٩٠١]

(۳۶۵) ابن ابی نجیح فرماتے ہیں: مجھے اس شخص نے بیان کیا جس نے سیدہ عائشہ ؓ سے سنا کہ مجھ کو یہ بات پہنچی ہے یا مجھے یہ ذکر کیا گیا ہے کہ عورتیں خضاب لگاتی ہیں، پھر کوئی اپنے خضاب پر مسح کرتی ہے جب وہ نماز کے لیے وضو کرتی ہے، ان کا ہاتھ چھری کے ساتھ کاٹ دیا جائے یہ مجھ کو زیادہ اچھا لگتا ہے اس سے کہ میں یہ کروں۔

(۳۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا الْعَالِيَةِ حَدَّثَهُ أَوْ رَجُلٌ آخَرُ: أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْخِضَابِ.

فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أُخْبِرُكَ كَيْفَ تَخْتَضِبُ نِسَاؤُنَا يُصَلِّينَ يَعْنِي الْعِشَاءَ ، ثُمَّ يَرْكَبْنَ الْخِضَابَ فَيَنَمْنَ ، فَإِذَا كَانَ صَلاَةُ الصُّبْحِ نَزَعْنَهُ فَتَوَضَّأْنَ وَصَلَّيْنَ ثُمَّ رَكِبْنَهُ ، فَإِذَا كَانَ صَلاَةُ الظُّهْرِ نَزَعْنَهُ بِأَحْسَنِ خِضَابٍ ، لاَ يُشْغَلْنَ عَنْ وُضُوءٍ ، فَإِنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ - ﷺ - كُنَّ يَخْتَضِبْنَ بَعْدَ صَلاَةِ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ.

[صحيح۔ أخرجه عبد الرزاق ۳۹۳۰]

(۳۶۶) ابوالعالیہ یا کسی اور شخص نے حدیث بیان کی کہ اس نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے خضاب کے بارے میں سوال کیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں آپ کو بتلاؤں گا کہ ہماری عورتیں کس طرح خضاب لگاتی تھیں، وہ عشا کی نماز پڑھتی تھیں، پھر خضاب لگاتیں پھر وہ سو جاتیں۔ جب صبح کی نماز ہوتی اس کو اتار دیتیں، وضو کرتیں اور نماز پڑھتیں، پھر اس کو لگا لیتیں، جب ظہر کی نماز کا وقت ہوتا تو اس کو اچھے خضاب کے ساتھ اتار دیتیں۔ یہ چیز ان کو وضو سے مشغول نہیں کرتی تھی۔ نبی ﷺ کی ازواج مطہرات بھی عشا کی نماز کے بعد خضاب لگاتی تھیں۔

(۳۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ لاَحِقِ بْنِ حُمَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْخِضَابِ فَقَالَ: أَمَّا نِسَاؤُنَا فَيَخْتَضِبْنَ مِنْ صَلاَةِ الْعِشَاءِ إِلَى صَلاَةِ الصُّبْحِ ، ثُمَّ نَظَّفْنَ أَيْدِيَهُنَّ فَتَطَهَّرْنَ ، ثُمَّ يَعُدْنَ عَلَيْهِ مِنْ صَلاَةِ الصُّبْحِ إِلَى صَلاَةِ الظُّهْرِ بِأَحْسَنِ خِضَابٍ ، وَلاَ يَمْنَعُهُنَّ ذَلِكَ مِنَ الصَّلاَةِ. [صحيح]

(۳۶۷) لاحق بن حمید فرماتے ہیں: میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے خضاب کے بارے میں سوال کیا تو انھوں نے فرمایا: ہماری عورتیں عشا کی نماز سے صبح کی نماز تک خضاب لگاتی تھیں، پھر اپنے ہاتھوں کو صاف کرتیں، پھر وضو کرتیں اور صبح کی نماز سے ظہر کی نماز تک دوبارہ اپنے خضاب کے ساتھ لوٹ آتیں اور یہ چیز ان کو نماز سے نہیں روکتی تھی۔

(۸۳) باب مَا يَقُولُ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْوُضُوءِ

وضو کے بعد کی دعا

(۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ الْجُهَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ الْحِمْصِيُّ قَاضِي أَنْدَلُسَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ وَرَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلاَنِيِّ وَعَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سُلَيْمٍ الْجُهَنِيِّ

كُلُّهِمْ يُحَدِّثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلاَنِيِّ قَالَ وَحَدَّثَهُ أَبُو عُثْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: كَانَتْ عَلَيْنَا رِعَايَةُ الإِبِلِ ، فَجَاءَتْ نَوْبَتِي فَرَوَّحْتُهَا بِعَشِيٍّ ، فَأَدْرَكْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَائِمًا يُحَدِّثُ النَّاسَ فَأَدْرَكْتُ مِنْ قَوْلِهِ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، فَيُقْبِلُ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ إِلاَّ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ . قَالَ فَقُلْتُ: مَا أَجْوَدَ هَذِهِ ، فَإِذَا قَائِلٌ بَيْنَ يَدَيَّ يَقُولُ: الَّذِي قَبْلَهَا أَجْوَدُ. فَنَظَرْتُ فَإِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنِّي قَدْ رَأَيْتُكَ جِئْتَ آنِفًا ، قَالَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ إِلاَّ فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ ، يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ .

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَقَالَ فِي إِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلاَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٢٣٤]

(۳۶۸) عقبہ بن عامر کہتے ہیں کہ ہمارے ذمہ اونٹ چرانا تھا، ایک بار میری باری آ گئی، میں نے اس کو کھانے کے لیے چھوڑ دیا، پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے ہوئے پایا، آپ لوگوں سے باتیں کر رہے تھے، میں نے آپ ﷺ سے یہ بات سیکھی کہ جو مسلمان اچھی طرح وضو کرتا ہے، پھر کھڑے ہو کر دو رکعتیں ادا کرتا ہے اور اپنے چہرے اور دل کے ساتھ متوجہ ہوتا ہے تو جنت اس کے لیے واجب ہو جاتی ہے۔ راوی کہتا ہے: میں نے کہا: یہ کیا خوب ہے۔

میرے سامنے بھی ایک شخص کہہ رہا تھا کہ آپ نے پہلے اس سے پہلے اس سے زیادہ عمدہ بات کہی تھی۔

میں نے دیکھا، وہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تھے، آپ نے فرمایا: میں نے تم کو ابھی آتے ہوئے دیکھا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا تھا: جب تم میں سے کوئی وضو کرتا ہے پھر کہتا ہے: أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو جائے۔

(۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلاَنِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

فُتِحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ)). [صحيح۔ أخرجه الترمذی ۵۵]

(۳۶۹) سیدنا عقبہ بن عامر نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ نے فرمایا: ''جس نے اچھی طرح وضو کیا پھر کہا: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ تو جنت کے آٹھ دروازے کھول دیے جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو جائے۔

(۳۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ وَأَبُو عُثْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرِ بْنِ مَالِكٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

(ت) وَرُوِيَ فِي حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ وَأَنَسٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: ((اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ)). وَذَلِكَ مَعَ غَيْرِهِ مُخَرَّجٌ فِي كِتَابِ الدَّعَوَاتِ. [صحيح]

(۳۷۰) سیدنا ابن عمر اور انس رضی اللہ عنہم کی حدیث میں بیان کیا گیا ہے:

((اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ)).

''اے اللہ! مجھے بہت زیادہ رجوع کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں میں شامل فرمالے۔''

(۸۴) باب الْوُضُوءِ ثَلاَثًا ثَلاَثًا

تین تین مرتبہ وضو کرنا

(۳۷۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ.

قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي أَنَسٍ قَالَ: تَوَضَّأَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَ الْمَقَاعِدِ فَقَالَ: أَلاَ أُرِيكُمْ وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ثُمَّ تَوَضَّأَ ثَلاَثًا ثَلاَثًا. قَالَ سُفْيَانُ قَالَ أَبُو النَّضْرِ عَنْ أَبِي أَنَسٍ وَعِنْدَهُ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ لَهُمْ: أَلَيْسَ هَكَذَا رَأَيْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَتَوَضَّأُ؟ قَالُوا: بَلَى.

هَكَذَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ وَكِيعٍ وَقَالَ فِي إِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي أَنَسٍ، وَأَبُو أَنَسٍ هُوَ مَالِكُ بْنُ أَبِي عَامِرٍ الأَصْبَحِيُّ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۳۰]

(۳۷۱) سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے بیٹھنے کی جگہ وضو کیا اور فرمایا: کیا میں تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

وضو نہ دکھاؤں، پھر انھوں نے تین تین مرتبہ وضو کیا۔ سفیان کہتے ہیں: ابونضر ابوانس سے نقل کرتے ہیں: ان کے پاس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم موجود تھے، انھوں نے کہا: تم نے رسول اللہ کو ایسے وضو کرتے ہوئے نہیں دیکھا؟ انہوں نے فرمایا: کیوں نہیں، ایسے ہی دیکھا ہے۔

(۳۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ: أَنَّهُ دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ عِنْدَ الْمَقَاعِدِ، فَتَوَضَّأَ ثَلاَثًا ثَلاَثًا، ثُمَّ قَالَ لأَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ-: ((هَلْ رَأَيْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-)) فَعَلَ هَذَا؟ قَالُوا: نَعَمْ. لَفْظُ حَدِيثِ الْحُسَيْنِ.

وَفِي حَدِيثِ الْفِرْيَابِيِّ: أَنَّ عُثْمَانَ تَوَضَّأَ ثَلاَثًا ثَلاَثًا ، ثُمَّ قَالَ لأَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- هَكَذَا رَأَيْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-؟ قَالُوا: نَعَمْ. وَفِي حَدِيثِ أَبِي حُذَيْفَةَ: دَعَا بِوَضُوءٍ عَلَى الْمَقَاعِدِ. وَهَكَذَا هُوَ فِي جَامِعِ الثَّوْرِيِّ رِوَايَةَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيِّ. [صحيح۔ أخرجه احمد ۱/ ۶۷]

(۳۷۲) (الف) سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے پانی منگوایا، پھر بیٹھنے کی جگہ پر وضو کیا، پھر تین تین مرتبہ وضو کیا، پھر اصحاب رسول سے پوچھا: کیا تم نے رسول اللہ کو ایسے (وضو) کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔

(ب) فریابی کی حدیث کے الفاظ ہیں: سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے تین تین مرتبہ وضو کیا، پھر اصحاب رسول سے کہا: اسی طرح تم نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔

(ج) ابوحذیفہ کی حدیث میں ہے کہ بیٹھنے کی جگہ پانی منگوایا۔

(۸۵) باب كَرَاهِيَةِ الزِّيَادَةِ عَلَى الثَّلاَثِ

تین سے زیادہ مرتبہ دھونے کی کراہت کا بیان

(۳۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ وَالْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُوهِيَارَ قَالاَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَسَأَلَهُ عَنِ الْوُضُوءِ ، فَأَرَاهُ ثَلاَثًا ثَلاَثًا ، ثُمَّ قَالَ: ((هَذَا

الْوُضُوءُ ، فَمَنْ زَادَ عَلَى هَذَا فَقَدْ أَسَاءَ أَوْ تَعَدَّى وَظَلَمَ)).

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الأَشْجَعِيُّ عَنِ الثَّوْرِيِّ مَوْصُولاً.

(۳۷۳) سیدنا عمرو بن شعیب اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے وضو کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے اس کو تین تین مرتبہ کر کے دکھایا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ وضو (کا طریقہ) ہے جو اس سے زیادہ کرے گا وہ نافرمان ہوگا یا حد سے بڑھے گا اور ظلم کرے گا۔

(ب) امام ثوری سے موصولاً روایت ہے۔ [حسن۔ أخرجه الطبراني في الكبير ١٧٤]

(٣٧٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَجُلاً أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ الطُّهُورُ؟ فَدَعَا بِمَاءٍ فِي إِنَاءٍ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلاَثًا ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا ، ثُمَّ غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلاَثًا ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ، فَأَدْخَلَ إِصْبَعَيْهِ السَّبَّاحَتَيْنِ فِي أُذُنَيْهِ ، وَمَسَحَ بِإِبْهَامَيْهِ عَلَى ظَاهِرِ أُذُنَيْهِ ، وَبِالسَّبَّاحَتَيْنِ بَاطِنَ أُذُنَيْهِ ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلاَثًا ثَلاَثًا ثُمَّ قَالَ: ((هَكَذَا الْوُضُوءُ ، فَمَنْ زَادَ عَلَى هَذَا أَوْ نَقَصَ فَقَدْ أَسَاءَ وَظَلَمَ أَوْ ظَلَمَ وَأَسَاءَ))

(ق) قَوْلُهُ: نَقَصَ . يُحْتَمَلُ أَنْ يُرِيدَ بِهِ نُقْصَانَ الْعُضْوِ ، وَقَوْلُهُ: ظَلَمَ . يَعْنِي جَاوَزَ الْحَدَّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[حسن دون قوله أونقص]

(۳۷۴) سیدنا عمرو بن شعیب اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! وضو کس طرح ہے؟ آپ ﷺ نے پانی کا ایک برتن منگوایا، اپنی ہتھیلیوں کو تین تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے بازوؤں کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے سر کا مسح کیا تو اپنی دونوں سبابہ انگلیاں اپنے کانوں میں داخل کیں اور اپنے انگوٹھوں کے ساتھ کانوں کے باہر والے حصے پر مسح کیا اور انگوٹھوں کے ساتھ اپنے کانوں کے باطنی حصوں پر بھی، پھر اپنے پاؤں کو تین تین مرتبہ دھویا، پھر فرمایا: ''اس طرح وضو (کا طریقہ) ہے، جو اس سے زیادہ کرے یا کم کرے اس نے نافرمانی کی اور ظلم کیا یا فرمایا: ظلم کیا اور نافرمانی کی۔''

(ب) نَقَصَ میں احتمال یہ ہے کہ اس سے مراد عضو کا نقصان ہے اور ظَلَمَ سے مراد اللہ تعالیٰ کی حد سے تجاوز کرنا۔ واللہ اعلم۔

(۸۶) باب الْوُضُوءِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ

دو دو مرتبہ وضو کرنے کا بیان

(٣٧٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ كَامِلِ بْنِ خَلَفٍ الْقَاضِي بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عِيسَى عَنْ يُونُسَ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۱۵۷]

(۳۷۵) سیدنا عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے دو دو مرتبہ وضو کیا۔

(۳۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيُّ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ.

[صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۳۶]

(۳۷۶) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے دو دو مرتبہ وضو کیا۔

(۸۷) باب الْوُضُوءِ مَرَّةً مَرَّةً

ایک ایک مرتبہ وضو کرنا

(۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَسُفْيَانُ وَدَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِوُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ قَالَ: فَدَعَا بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ ، فَجَعَلَ يَغْرِفُ غَرْفَةً غَرْفَةً لِكُلِّ عُضْوٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ: تَوَضَّأَ النَّبِيُّ -ﷺ- مَرَّةً مَرَّةً. [صحيح۔ أخرجه ابن ماجه ۴۱۱]

(۳۷۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: کیا میں تم کو رسول اللہ ﷺ کے وضو کے متعلق خبر دوں، پھر انھوں نے پانی کا ایک برتن منگوایا اور ہر عضو کے لیے اس سے چلو بھرنا شروع ہوئے۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ انھوں نے فرمایا: نبی ﷺ نے ایک ایک مرتبہ وضو کیا۔

(۸۸) باب تَوَضُّؤِ بَعْضِ الأَعْضَاءِ ثَلاَثًا وَبَعْضِهَا اثْنَيْنِ وَبَعْضِهَا وَاحِدَةً

بعض اعضاء کو تین مرتبہ اور بعض کو دو مرتبہ اور بعض کو ایک مرتبہ دھونا

(۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ

أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ أَبِي الْحَسَنِ يَسْأَلُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَدَعَا بِتَوْرٍ مَاءٍ ، فَتَوَضَّأَ لَهُمْ وُضُوءَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَكْفَأَ عَلَى يَدِهِ مِنَ التَّوْرِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي التَّوْرِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلاَثَ غَرَفَاتٍ ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَيْهِ فَمَسَحَ رَأْسَهُ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ مَرَّةً وَاحِدَةً ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَغَيْرِهِ عَنْ وُهَيْبٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ وُهَيْبٍ. [صحيح۔ أخرجه البخارى ١٨٤]

(۳۷۸) عمرو بن یحییٰ بن عمارہ بن ابوحسن اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے عمرو بن ابوحسن سے سنا، وہ عبداللہ بن زید بن عاصم سے رسول اللہ ﷺ کے وضو کے متعلق پوچھ رہے تھے تو انھوں نے پانی کا ایک برتن منگوایا اور لوگوں کے سامنے نبی ﷺ کے وضو کا طریقہ بیان کیا تو انھوں نے برتن سے تین مرتبہ اپنے ہاتھ پر ڈالا، پھر اپنا ہاتھ برتن میں داخل کیا، پھر کلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا اور ناک جھاڑا، یہ سب تین چلوؤں سے کیا، پھر اپنا ہاتھ (برتن میں) داخل کیا، پھر اپنا چہرہ تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے ہاتھ (برتن میں) داخل کیے، پھر اپنے ہاتھوں کو دو مرتبہ کہنیوں سمیت دھویا، پھر اپنے ہاتھوں کو (برتن میں) داخل کیا، پھر اپنے سر کا مسح کیا، ایک مرتبہ (ہاتھ) آگے سے پیچھے لے گئے اور پیچھے سے آگے لے آئے، پھر اپنے پاؤں کو ٹخنوں تک دھویا۔

(۸۹) باب فَضْلِ التَّكْرَارِ فِي الْوُضُوءِ

وضو میں تکرار کی فضیلت کا بیان

(۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ: الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي مَعْشَرٍ السُّلَمِيُّ بِحَرَّانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: يَحْيَى بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الصَّائِغُ بِالرَّيِّ وَأَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَلُوشَا بِأَسَدَابَاذَ هَمَدَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي الْجَرَّاحِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الأَشْعَثِ قَالاَ أَخْبَرَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: تَوَضَّأَ النَّبِيُّ -ﷺ- مَرَّةً مَرَّةً ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا وُضُوءُ مَنْ لاَ تُقْبَلُ لَهُ صَلاَةٌ إِلاَّ بِهِ . ثُمَّ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ، ثُمَّ قَالَ: ((هَذَا وُضُوءُ مَنْ يُضَاعَفُ لَهُ الأَجْرُ مَرَّتَيْنِ. ثُمَّ تَوَضَّأَ ثَلاَثًا ثَلاَثًا ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا وُضُوئِي وَوُضُوءُ الْمُرْسَلِينَ قَبْلِي)).

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَرُوبَةَ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ: لاَ يَقْبَلُ اللَّهُ لَهُ الصَّلاَةَ إِلاَّ بِهِ . وَقَالَ: يُضَاعِفُ اللَّهُ لَهُ.

وَهَذَا الْحَدِيثُ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ يَتَفَرَّدُ بِهِ الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ. (ج) وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [ضعيف۔ أخرجه الدار قطني ۱/ ۳۰]

(۳۷۹) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک ایک مرتبہ وضو کیا، پھر فرمایا: ''یہ وضو ہے۔ اس کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔'' پھر دو دو مرتبہ وضو کیا، پھر فرمایا: ''یہ اس شخص کا وضو ہے جس کو دوہرا اجر دیا جائے گا۔'' پھر تین تین مرتبہ وضو کیا، پھر فرمایا: ''یہ میرا وضو ہے اور مجھ سے پہلے انبیا کا وضو ہے۔''

(ب) عبد اللہ بن سلمان کی حدیث میں ہے کہ اس کے بغیر اللہ نماز قبول نہیں کرتا اور فرمایا: ''اللہ اس کو دوہرا اجر دے گا۔''

(۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْخَلِيلِ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي سُوَيْدٍ الذَّرَّاعُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ الطَّوِيلُ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: دَعَا النَّبِيُّ -ﷺ- بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ وَاحِدَةً وَاحِدَةً فَقَالَ: هَذَا وُضُوءٌ لاَ يَقْبَلُ اللَّهُ الصَّلاَةَ إِلاَّ بِهِ. ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ: هَذَا وُضُوءُ مَنْ يُؤْتَى أَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ. ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ ثَلاَثًا ثَلاَثًا فَقَالَ: هَذَا وُضُوئِي وَوُضُوءُ الأَنْبِيَاءِ قَبْلِي. (ت) وَهَكَذَا رُوِيَ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِيهِ وَخَالَفَهُمَا غَيْرُهُمَا وَلَيْسُوا فِي الرِّوَايَةِ بِأَقْوِيَاءَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعيف۔ اخرجه ابن ماجه ۴۱۹]

(۳۸۰) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے پانی منگوایا اور دو دو مرتبہ وضو کیا، پھر فرمایا: ''یہ وضو ہے اس کے بغیر اللہ نماز قبول نہیں کرتے، پھر پانی منگوایا تو دو دو مرتبہ وضو کیا اور فرمایا: ''یہ اس شخص کا وضو ہے جس کو دوہرا اجر دیا جائے گا'' پھر پانی منگوایا اور تین تین مرتبہ وضو کیا، پھر فرمایا: ''یہ میرا اور مجھ سے پہلے انبیا کا وضو ہے۔''

(۹۰) باب فَضِيلَةِ الْوُضُوءِ

وضو کی فضیلت کا بیان

(۳۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ.

(ح) قَالاَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ أَوِ الْمُؤْمِنُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَ مِنْ وَجْهِهِ كُلُّ خَطِيئَةٍ نَظَرَ إِلَيْهَا بِعَيْنَيْهِ مَعَ الْمَاءِ أَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْمَاءِ، فَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَ مِنْ يَدَيْهِ كُلُّ خَطِيئَةٍ بَطَشَتْهَا يَدَاهُ مَعَ الْمَاءِ أَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْمَاءِ، فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ كُلُّ

خَطِيئَةٍ مَشَتْهَا رِجْلاَهُ مَعَ الْمَاءِ أَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْمَاءِ حَتَّى يَخْرُجَ نَقِيًّا مِنَ الذُّنُوبِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۴٤]

(۳۸۱) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جب مسلمان یا مومن بندہ وضو کرتا ہے اور اپنے چہرے کو دھوتا ہے تو اس کے چہرے سے ہر گناہ نکل جاتا ہے۔ جس کو اپنی آنکھوں سے پانی کی شکل میں دیکھتا ہے یا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ (نکل جاتا ہے) اور جب اپنے ہاتھوں کو دھوتا ہے تو اس کے ہاتھوں سے ہر وہ گناہ نکل جاتا ہے جس کو اس کے ہاتھ نے کیا، پانی کے ساتھ یا فرمایا: پانی کے آخری قطرے کے ساتھ اور جب اپنے پاؤں کو دھوتا ہے تو اس کے پاؤں سے ہر وہ گناہ جاتا ہے جس کو اس کے پاؤں نے کیا، پانی کے آخری قطرے کے ساتھ۔ حتیٰ کہ گناہوں سے بالکل پاک صاف ہو کر نکل جاتا ہے۔''

(۳۸۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ وَأَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو عَمَّارٍ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ السُّلَمِيُّ فَذَكَرَ حَدِيثًا طَوِيلاً فِي قُدُومِهِ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- مَكَّةَ ، ثُمَّ قُدُومِهِ عَلَيْهِ بِالْمَدِينَةِ ، قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْوُضُوءُ ؟ حَدِّثْنِي عَنْهُ. قَالَ: ((مَا مِنْكُمْ مِنْ رَجُلٍ يُقَرِّبُ وَضُوءَهُ فَيُمَضْمِضُ وَيَسْتَنْشِقُ فَيَسْتَنْثِرُ إِلاَّ خَرَجَتْ خَطَايَا فِيهِ وَخَيَاشِيمِهِ مَعَ الْمَاءِ ، ثُمَّ إِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ إِلاَّ خَرَجَتْ خَطَايَا وَجْهِهِ مِنْ أَطْرَافِ لِحْيَتِهِ مَعَ الْمَاءِ ، ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ إِلاَّ خَرَجَتْ خَطَايَا يَدَيْهِ مِنْ أَنَامِلِهِ مَعَ الْمَاءِ ، ثُمَّ يَمْسَحُ رَأْسَهُ إِلاَّ خَرَجَتْ خَطَايَا رَأْسِهِ مِنْ أَطْرَافِ شَعَرِهِ مَعَ الْمَاءِ ، ثُمَّ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ إِلاَّ خَرَجَتْ خَطَايَا رِجْلَيْهِ مِنْ أَنَامِلِهِ مَعَ الْمَاءِ ، فَإِنْ هُوَ قَامَ فَصَلَّى فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَمَجَّدَهُ بِالَّذِي هُوَ لَهُ أَهْلٌ ، وَفَرَّغَ قَلْبَهُ لِلَّهِ إِلاَّ انْصَرَفَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَعْقِرِيِّ عَنِ النَّضْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عِكْرِمَةَ: ثُمَّ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ . وَلَمْ يَذْكُرْ فِي إِسْنَادِهِ يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ.

(ت) وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الذُّهْلِيِّ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَاحْتَجَّ بِهِ فِي وُجُوبِ غَسْلِ الْقَدَمَيْنِ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۸۳۲]

(۳۸۲) سیدنا عمرو بن عبسہ سلمی نے نبی ﷺ کے مکہ تشریف لے جانے اور مدینہ واپس تشریف لانے کے متعلق طویل حدیث

ذکر کی۔ فرماتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! وضو کیا ہے؟ مجھے بتلایئے! آپ ﷺ نے فرمایا: جب انسان پانی اپنے قریب کرتا ہے، اس کے بعد کلی کرتا ہے اور ناک میں پانی چڑھاتا ہے۔ پھر ناک جھاڑتا ہے تو پانی کے ساتھ اس کے منہ اور ناک کے بانسے سے گناہ نکل جاتے ہیں، پھر جب اپنا چہرہ دھوتا ہے جس طرح اللہ نے اس کو حکم دیا تو پانی کے ساتھ اس کے چہرے کے اطراف اور داڑھی سے گناہ نکل جاتے ہیں، پھر اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھوتا ہے تو پانی کے ساتھ اس کے انگلیوں کے گناہ نکل جاتے ہیں، پھر سر کا مسح کرتا ہے تو پانی کے ساتھ اس کے بالوں کے اطراف سے سر کے گناہ نکل جاتے ہیں، پھر ٹخنوں تک اپنے قدموں کو دھوتا ہے تو پانی کے ساتھ اس کے پاؤں کی انگلیوں سے گناہ نکل جاتے ہیں، پھر کھڑا ہو کر نماز ادا کرتا ہے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرتا ہے تو اس کی بزرگی بیان کرتا ہے جس کے وہ اہل ہیں اور اپنے دل کو اللہ کے لیے فارغ کر دیتا ہے تو وہ اپنے گناہوں سے اس طرح پاک صاف ہو جاتا ہے جیسے آج ہی اس کی والدہ نے اس کو جنم دیا ہے۔

(ب) عکرمہ سے روایت ہے کہ پھر آپ نے اپنے قدموں کو ٹخنوں تک دھویا جس طرح اللہ نے اس کو حکم دیا۔ اس کی سند میں یحییٰ بن کثیر کا ذکر نہیں ہے۔

(ج) ابو ولید نے اس روایت سے پاؤں دھونے کے واجب ہونے کی دلیل لی ہے۔

(۳۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الصُّنَابِحِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ فَمَضْمَضَ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ فِيهِ ، فَإِذَا اسْتَنْثَرَ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ أَنْفِهِ فَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ وَجْهِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَشْفَارِ عَيْنَيْهِ ، فَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ يَدَيْهِ حَتَّى تَخْرُجَ الْخَطَايَا مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِ يَدَيْهِ ، فَإِذَا مَسَحَ بِرَأْسِهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ رَأْسِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ أُذُنَيْهِ، فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ رِجْلَيْهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِ رِجْلَيْهِ ، ثُمَّ كَانَ مَشْيُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَصَلَاتُهُ نَافِلَةً لَهُ)).

(ج) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ الدُّورِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ يَرْوِى عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الصُّنَابِحِيِّ صَحَابِيٌّ وَيُقَالُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ ، وَالصُّنَابِحِيُّ صَاحِبُ أَبِى بَكْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُسَيْلَةَ ، وَالصُّنَابِحِيُّ صَاحِبُ قَيْسِ بْنِ أَبِى حَازِمٍ يُقَالُ لَهُ الصُّنَابِحُ بْنُ الأَعْسَرِ. كَذَا قَالَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ.

وَزَعَمَ الْبُخَارِيُّ أَنَّ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ وَهِمَ فِى هَذَا ، وَإِنَّمَا هُوَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُسَيْلَةَ الصُّنَابِحِيُّ لَمْ يَسْمَعْ مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ-.

وهذا الحديث مرسل، وعبدالرحمن هو الذى روى عن أبى بكر الصديق رضى الله عنه.
والصنابح بن الأعسر صاحب النبى ﷺ
قال الإمام أحمد: وقد رواه البخارى فى التاريخ من حديث مالك بن أنس هكذا ثم قال: وتابعه ابن أبى مريم عن أبى غسان عن زيد.
ورواه إسحاق بن عيسى بن الطباع عن مالك، فقال: عن الصنابحى أبى عبدالله، واحتج بآثار ذكرها على أن الأمر فيه كما قال. [صحيح۔ أخرجه أحمد ٤/٣٤٩]

(۳۸۳) عبداللہ صنابحی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب بندہ وضو کرتا ہے اور کلی کرتا ہے تو اس کے منہ سے گناہ نکل جاتے ہیں اور جب ناک جھاڑتا ہے تو اس کے ناک سے گناہ نکل جاتے ہیں، جب اپنا چہرہ دھوتا ہے تو اس کے چہرے سے اس کے گناہ نکل جاتے ہیں حتیٰ کہ اس کی پلکوں کے نیچے سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں پھر جب اپنے ہاتھوں کو دھوتا ہے تو اس کے ہاتھوں کے گناہ نکل جاتے ہیں، پھر جب اپنے سر کا مسح کرتا ہے تو اس کے سر کے گناہ نکل جاتے ہیں حتیٰ کہ اس کے کانوں کے بھی گناہ نکل جاتے ہیں۔ پھر جب اپنے پاؤں دھوتا ہے تو اس کے پاؤں کے گناہ نکل جاتے ہیں حتیٰ کہ اس کے قدموں کے نیچے سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں، پھر اس کا مسجد کی طرف چلنا اور نماز ادا کرنا اس کے لیے اجر و ثواب میں زیادتی کا باعث ہے۔

(ب) یحییٰ بن معین عطاء بن یسار سے نقل فرماتے ہیں کہ عبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ جو ابو عبداللہ کے نام سے مشہور ہیں، ابوبکر عبدالرحمٰن بن عسیلہ کے اور قیس بن ابو حازم کے دوست ہیں اور وہ صنابح بن اعسر کے نام سے مشہور ہیں، یہ قول یحییٰ بن معین کا ہے۔ امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مالک بن انس کو ان کے نام کے متعلق وہم ہوا ہے وہ تو ابو عبداللہ کے نام سے مشہور ہیں۔ عبدالرحمٰن بن عسیلہ کا نبی ﷺ سے سماع ثابت نہیں، یہ حدیث مرسل ہے، عبدالرحمٰن نے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور صنابح بن اعسر صحابیٔ رسول ہیں۔ امام احمد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ امام بخاری رحمہ اللہ نے تاریخ میں مالک بن انس سے اسی طرح روایت کیا ہے پھر فرمایا: ان کی متابعت ابن ابی مریم عن ابو غسان عن زید کی ہے۔ امام مالک رحمہ اللہ نے صنابحی ابو عبداللہ نے روایت بیان کی ہے، اس کی رواۃ اور آثار کو قابلِ حجت سمجھتا ہے۔

(۳۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ وَأَبُو بَدْرٍ: شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالاَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مِهْرَانَ الأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِى الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا، وَاعْلَمُوا أَنَّ مِنْ أَفْضَلِ)). قَالَ أَبُو بَدْرٍ: ((مِنْ خَيْرِ أَعْمَالِكُمُ الصَّلاَةَ، وَلَنْ يُحَافِظَ عَلَى الْوُضُوءِ إِلاَّ مُؤْمِنٌ)).

[صحيح لغيره۔ أخرجه ابن ماجه ٢٧٧]

(۳۸۴) سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''سیدھے رہو اور تم شمار نہیں کیے جاؤ گے'' جان لو بے شک

افضل ...... ''ابوبدر نے یہ الفاظ بیان کیے ہیں کہ تمہارے اعمال میں سے بہتر نماز ہے اور وضو پر محافظت صرف مومن کرتا ہے۔

(۹۱) باب إِسْبَاغِ الْوُضُوءِ
مکمل وضو کرنا

(۳۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ.

قَالُوا وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ الْحَكَمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَنْ تَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ ، ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ فَصَلَّاهَا مَعَ النَّاسِ أَوْ مَعَ الْجَمَاعَةِ أَوْ فِي الْمَسْجِدِ غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۳۲]

(۳۸۵) سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے: ''جس نے نماز کے لیے مکمل وضو کیا، پھر فرض نماز پڑھنے کے لیے چلا اور اس نے لوگوں کے ساتھ یا جماعت کے ساتھ یا مسجد میں نماز ادا کی تو اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۳۸۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَيَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْبُورٍ الدَّهَّانُ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ

(ح) قَالُوا وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا يَمْحُو اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ؟ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ ، وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ)). [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۵۱]

(۳۸۶) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو نہ بتلاؤں کہ جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ گناہوں کو معاف کر دیتا ہے اور درجات بلند کر دیتا ہے نا گواری (یعنی سخت سردی) میں مکمل وضو کرنا، مسجدوں کی طرف زیادہ جانا اور

ایک نماز کے بعد دوسری کا انتظار کرنا: یہ رباط ہے، تین مرتبہ فرمایا (رباط کا معنی سرحدوں کی حفاظت کرنا ہے)۔

(۳۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الأَنْصَارِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مُوسَى. [صحيح]

(۳۸۷) مالک نے اس حدیث کو پچھلی روایت کی طرح بیان کیا ہے۔

(۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - خَرَجَ إِلَى الْمَقْبُرَةِ فَقَالَ: ((السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لاَحِقُونَ ، وَدِدْتُ أَنِّي قَدْ رَأَيْتُ إِخْوَانَنَا)). قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَسْنَا بِإِخْوَانِكَ؟ قَالَ: ((بَلْ أَنْتُمْ أَصْحَابِي ، وَإِخْوَانُنَا الَّذِينَ لَمْ يَأْتُوا بَعْدُ ، وَأَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ)). قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ يَأْتِي بَعْدَكَ مِنْ أُمَّتِكَ؟ قَالَ: أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لِرَجُلٍ خَيْلٌ غُرٌّ مُحَجَّلَةٌ فِي خَيْلٍ دُهْمٍ بُهْمٍ ، أَلاَ يَعْرِفُ خَيْلَهُ؟ . قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: ((فَإِنَّهُمْ يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنَ الْوُضُوءِ ، وَأَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ فَلَيُذَادَنَّ رِجَالٌ عَنْ حَوْضِي كَمَا يُذَادُ الْبَعِيرُ الضَّالُّ أُنَادِيهِمْ: أَلاَ هَلُمَّ أَلاَ هَلُمَّ أَلاَ هَلُمَّ ثَلاَثًا فَيُقَالُ إِنَّهُمْ قَدْ بَدَّلُوا فَأَقُولُ فَسُحْقًا فَسُحْقًا فَسُحْقًا)). [صحيح. أخرجه مسلم ۲۴۹]

(۳۸۸) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ قبرستان کی طرف نکلے تو یہ دعا پڑھی: ''السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لاَحِقُونَ'' میں پسند کرتا ہوں کہ میں اپنے بھائیوں کو دیکھوں۔ صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میرے صحابہ ہو اور میرے بھائی وہ ہیں جو ابھی تک نہیں آئے اور میں ان کا حوض پر انتظار کروں گا، صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ اپنی امت کے اس شخص کو کس طرح پہچانو گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے بتاؤ، اگر ایک شخص کے پاس انتہائی سیاہ گھوڑوں میں سفید پیشانی والے ہوں تو کیا وہ اپنے گھوڑے کو پہچان لے گا؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک وہ قیامت دن آئیں گے اور ان کے وضو کے اعضا چمک رہے ہوں گے اور میں ان کا حوض پر انتظار کروں گا اور کچھ لوگ میرے حوض سے اس طرح ہٹا دیے جائیں گے، جس طرح آوارہ اونٹ ہٹایا جاتا ہے، میں ان کو بلاؤں گا کہ آجاؤ، آجاؤ، آجاؤ تین مرتبہ کہوں گا تو کہا جائے گا: انہوں نے آپ کے بعد دین کو بدل دیا تو میں کہوں گا: دور رہو، دور رہو، دور رہو۔

(۳۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ يَعْنِي إِسْحَاقَ بْنَ مُوسَى حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ بِهَذَا الْحَدِيثِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مُوسَى الأَنْصَارِيِّ. [صحيح]

(۳۸۹) مالک نے اس حدیث کو بیان کیا ہے۔

(۹۲) باب الرَّجُلِ يُوَضِّءُ صَاحِبَهُ

اپنے ساتھی کو وضو کرانے کا بیان

(۳۹۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ: أَنَّهُ دَفَعَ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- عَشِيَّةَ عَرَفَةَ حَتَّى عَدَلَ إِلَى الشِّعْبِ بِقَضِي حَاجَتَهُ فَجَعَلَ أُسَامَةُ يَصُبُّ عَلَيْهِ وَيَتَوَضَّأُ فَقَالَ لَهُ أُسَامَةُ: أَلاَ تُصَلِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((الصَّلاَةُ أَمَامَكَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلاَمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۱۳۹]

(۳۹۰) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ عرفہ کی شام لوٹے اور آپ وادی کی طرف چلے گئے، اپنی حاجت کو پورا کیا تو اسامہ رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے لیے پانی ڈالنا شروع ہوئے اور آپ ﷺ وضو کر رہے تھے، آپ ﷺ سے اسامہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ ﷺ نماز ادا نہیں کریں گے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: نماز آگے ہے (یعنی نماز کا وقت ابھی آگے ہے)۔

(۳۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ هِلاَلٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: بَيْنَا أَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ذَاتَ لَيْلَةٍ إِذْ نَزَلَ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ جَاءَ، فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ مِنْ إِدَاوَةٍ كَانَتْ مَعِي، فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ.

[صحيح۔ أخرجه البخاری ۳۵۶]

(۳۹۱) مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ میں ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا۔ اچانک آپ ﷺ اترے اور اپنی حاجت پوری کی، پھر آئے تو میں نے ڈول سے آپ ﷺ کے لیے پانی ڈالا جو میرے پاس تھا، آپ ﷺ نے وضو کیا اور اپنے موزوں

پر مسح کیا۔

(۹۳) باب تَفْرِيقِ الْوُضُوءِ

وضو میں فرق کرنا

(۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي ابْنَ مَعْدَانَ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَأَى رَجُلاً يُصَلِّي وَفِي ظَهْرِ قَدَمِهِ لُمْعَةٌ قَدْرَ الدِّرْهَمِ لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَالصَّلاَةَ.

كَذَا فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَهُوَ مُرْسَلٌ. وَرُوِيَ فِي حَدِيثٍ مَوْصُولٍ. [حسن۔ أخرجه ابو داؤد ۱۷۵]

(۳۹۲) ابن معدان کسی صحابی سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، اس کے پاؤں پر درہم کے برابر جگہ تھی جس کو پانی نہیں لگا تھا تو نبی ﷺ نے اس کو وضو اور نماز لوٹانے کا حکم دیا۔

(ب) اسی طرح مرسل روایت میں ہے اور موصول میں بھی۔

(۳۹۳) كَمَا أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَنَسٌ: أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ تَوَضَّأَ، وَتَرَكَ عَلَى قَدَمِهِ مِثْلَ مَوْضِعِ الظُّفُرِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((ارْجِعْ فَأَحْسِنْ وُضُوءَكَ)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَلَيْسَ هَذَا الْحَدِيثُ بِمَعْرُوفٍ وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ إِلاَّ ابْنُ وَهْبٍ يَعْنِي بِهَذَا الإِسْنَادِ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۷۳]

(۳۹۳) سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے وضو کیا ہوا تھا اور اس کے پاؤں پر ناخن کے برابر جگہ خشک رہ گئی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: واپس جا اور اچھی طرح وضو کر۔

(ب) امام ابوداؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث معروف نہیں ہے اور ابن وہب سے جریر بن حازم نقل کرتا ہے۔

(۳۹٤) قَالَ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَحُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَعْنَى حَدِيثِ قَتَادَةَ وَهَذَا مُرْسَلٌ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْجَزَرِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- نَحْوَهُ قَالَ: ((ارْجِعْ فَأَحْسِنْ وُضُوءَكَ. فَرَجَعَ ثُمَّ صَلَّى)).

قَالَ الشَّيْخُ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ: أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَبِيبٍ يَعْنِي عَنِ الْحَسَنِ ، وَرَوَاهُ أَبُو سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ بِخِلاَفِ مَا رَوَاهُ أَبُو الزُّبَيْرِ. [صحيح لغيره. أخرجه مسلم ٢٤٣]

(۳۹۴) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح منقول کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''واپس جاؤ اور اچھی طرح وضو کر'' وہ واپس گیا، پھر نماز ادا کی۔

(ب) شیخ کہتے ہیں کہ معقل نے پچھلی حدیث کی طرح روایت بیان کی ہے۔

(۲۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ عَنْ سُفْيَانَ يَعْنِي الثَّوْرِيَّ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَأَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلاً يَتَوَضَّأُ فَبَقِيَ فِي رِجْلِهِ لُمْعَةٌ فَقَالَ: أَعِدِ الْوُضُوءَ .

وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ مِثْلَهُ.

(ق) وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عُمَرَ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ أَمْرَهُ بِالْوُضُوءِ كَانَ عَلَى طَرِيقِ الاِسْتِحْبَابِ وَإِنَّمَا الْوَاجِبُ غَسْلُ تِلْكَ اللُّمْعَةِ فَقَطْ. [حسن]

(۳۹۵) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، اس کے پاؤں میں ایک جگہ خشک رہ گئی تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دوبارہ وضو کر۔

(ب) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے وضو کرنے کا جو حکم دیا وہ مستحب ہے اور صرف پاؤں دھونا واجب تھا۔

(۲۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ الْحَجَّاجِ وَعَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأَى رَجُلاً وَبِظَهْرِ قَدَمِهِ لُمْعَةٌ لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: أَبِهَذَا الْوُضُوءِ تَحْضُرُ الصَّلاَةَ؟ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ الْبَرْدُ شَدِيدٌ وَمَا مَعِي مَا يُدْفِئُنِي. فَرَقَّ لَهُ بَعْدَ مَا هَمَّ بِهِ فَقَالَ لَهُ: اغْسِلْ مَا تَرَكْتَ مِنْ قَدَمِكَ ، وَأَعِدِ الصَّلاَةَ. وَأَمَرَ لَهُ بِخَمِيصَةٍ.

[ضعيف. أخرجه الدار قطني ١/١٠٩]

(۳۹۶) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا، اس کے پاؤں پر کچھ جگہ کو پانی نہیں پہنچا تھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس وضو کے ساتھ تو نماز میں حاضر ہوگا؟ اس نے عرض کیا: اے امیر المومنین! سخت سردی ہے اور اس کی روک تھام کے لیے میرے پاس کچھ نہیں ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اسے باریک چیز دی جب کہ وہ نماز کا ارادہ کر چکا تھا اور فرمایا: اپنے پاؤں کی وہ جگہ دھو جو تو

نے چھوڑی ہے اور نماز دوبارہ لوٹا اور اپنی چادر اس کو دینے کا حکم دیا۔

(۲۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَمِّ الْمِهْرَجَانِيُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ تَوَضَّأَ فِي السُّوقِ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ ثَلاَثًا ثَلاَثًا ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ بَعْدَ مَا جَفَّ وُضُوءُهُ وَصَلَّى.

وَهَذَا صَحِيحٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَمَشْهُورٌ عَنْ قُتَيْبَةَ بِهَذَا اللَّفْظِ.

(ق) وَكَانَ عَطَاءٌ لاَ يَرَى بِتَفْرِيقِ الْوُضُوءِ بَأْسًا وَهُوَ قَوْلُ الْحَسَنِ وَالنَّخَعِيِّ وَأَصَحُّ قَوْلَيِ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح]

(۲۹۷) (الف) نافع سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بازار میں وضو کیا تو اپنے ہاتھ، چہرے اور بازو تین تین مرتبہ دھوئے، پھر مسجد میں داخل ہوئے اور اپنے موزوں پر مسح کیا اور ان کا وضو خشک ہو چکا تھا، پھر نماز ادا کی۔

(ب) یہ روایت صحیح ہے، اس کے راوی ابن عمر رضی اللہ عنہما ہیں اور قتیبہ سے ان الفاظ کے ساتھ مشہور ہے۔

(ج) عطاء تابعی وضو کی تفریق میں حرج نہیں سمجھتے تھے، یہی قول حسن، نخعی کا ہے اور امام شافعی رحمہ اللہ کے دو قولوں میں سے زیادہ صحیح یہی ہے۔

(۲۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ لَيْثٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَابِطٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَوْ عَنْ أَخِي أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- قَوْمًا عَلَى أَعْقَابِ أَحَدِهِمْ مِثْلُ مَوْضِعِ الدِّرْهَمِ أَوْ مِثْلُ مَوْضِعِ ظُفُرٍ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ قَالَ فَجَعَلَ يَقُولُ: ((وَيْلٌ لِلأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ)).

قَالَ: وَكَانَ أَحَدُهُمْ يَنْظُرُ فَإِذَا رَأَى بِعَقِبِهِ مَوْضِعًا لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ أَعَادَ وُضُوءَهُ.

(ق) وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَشَيْءٌ اخْتَارُوهُ لأَنْفُسِهِمْ وَقَدْ يَحْتَمِلُ أَنْ يُرِيدَ بِهِ أَعَادَ وُضُوءَ ذَلِكَ الْمَوْضِعِ فَقَطْ.

[ضعيف۔ أخرجه الدار قطنی ۱/۱۰۸]

(۲۹۸) سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ یا ان کے بھائی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو دیکھا، ان کی ایڑیوں پر درہم یا ناخن کے برابر جگہ پر پانی نہیں پہنچا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایڑیوں کے لیے آگ کی ہلاکت ہے۔ راوی کہتا ہے کہ ان میں سے ہر ایک ایڑیوں کی جگہ کو دیکھتا اگر ان کو پانی نہ پہنچا ہوتا تو اپنا وضو دوبارہ کرتا۔

(۹۴) بَابُ التَّرْتِيبِ فِي الْوُضُوءِ

ترتیب سے وضو کرنا

(ق) احْتَجَّ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِظَاهِرِ الْكِتَابِ ثُمَّ بِحَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ فِي صِفَةِ الْوُضُوءِ وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ. وَاحْتَجَّ أَيْضًا بِمَا

(۳۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ وَهُوَ يُرِيدُ الصَّفَا يَقُولُ: نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ . فَبَدَأَ بِالصَّفَا.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ فَذَكَرَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۱۲۱۸]

(۳۹۹) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، جب آپ ﷺ مسجد سے نکلے اور آپ ﷺ صفا (پہاڑی) کا ارادہ رکھتے تھے: ہم وہاں سے شروع کریں گے جہاں سے اللہ نے ابتدا کی ہے، پھر آپ ﷺ نے صفا سے ابتدا کی۔

(۴۰۰) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ. قَالَ سُلَيْمَانُ وَحَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ابْدَءُوا بِمَا بَدَأَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ﴾ [البقرة: ۱۵۸]. [صحيح۔ أخرجه الطبراني في الكبير ۲٦٤/۱]

(۴۰۰) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا: ''اس چیز کے ساتھ شروع کرو جس سے اللہ نے شروع کیا ہے، ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ﴾ [البقرة: ۱۵۸].

(۴۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ الْغِفَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: أَبْدَأُ بِالصَّفَا قَبْلَ الْمَرْوَةِ أَوْ بِالْمَرْوَةِ قَبْلَ الصَّفَا؟ وَأُصَلِّي قَبْلَ أَنْ أَطُوفَ أَوْ أَطُوفُ قَبْلَ أَنْ أُصَلِّيَ؟ وَأَحْلِقُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ أَوْ أَذْبَحُ قَبْلَ أَنْ أَحْلِقَ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: خُذْ ذَلِكَ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ يُحْفَظَ ، قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ﴾ فَالصَّفَا قَبْلَ الْمَرْوَةِ ، وَقَالَ تَعَالَى ﴿وَلاَ تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ﴾ الذَّبْحُ قَبْلَ الْحَلْقِ ، وَقَالَ تَعَالَى

﴿وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ﴾ الطَّوَافُ قَبْلَ الصَّلَاةِ. [ضعيف۔ أخرجه الحاكم ۲/۲۹۷]

(۴۰۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ ایک شخص ان کے پاس آیا اور عرض کیا: میں صفا سے شروع کروں یا مروہ سے اور میں طواف کرنے سے پہلے نماز پڑھوں یا بعد میں اور ذبح کرنے سے پہلے حلق کروں یا بعد میں؟ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ کی کتاب پر عمل کر بلاشبہ یہ زیادہ لائق ہے کہ یاد کی جائے (یعنی اس کے احکامات پر عمل کیا جائے) اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ﴾ پس صفا مروہ سے پہلے ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَلَا تَحْلِقُوا رُءُ وسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ﴾ ذبح حلق سے پہلے ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ﴾ طواف نماز سے پہلے ہے (حلق: سر منڈوانا)۔

(۴۰۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: خَطَبَ رَجُلٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: مَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشِدَ، وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَقَدْ غَوَى. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((بِئْسَ الْخَطِيبُ أَنْتَ، وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ غَوَى)).
هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ وَكِيعٍ وَحَدِيثُ أَبِي حُذَيْفَةَ مُخْتَصَرٌ فَقَالَ: قُمْ، بِئْسَ الْخَطِيبُ أَنْتَ. وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ وَكِيعٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۸۷۰]

(۴۰۲) سیدنا عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک شخص نے خطبہ دیا اور کہا: جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اس نے ہدایت پائی اور جس نے ان دونوں کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو برا خطیب ہے اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی تو وہ گمراہ ہوا۔ یہ لفظ وکیع والی حدیث کے ہیں، حدیث ابو حذیفہ مختصر ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تو برا خطیب ہے۔ اس کے بعد والے الفاظ ذکر نہیں کیے۔

(۹۵) باب السُّنَّةِ فِي الْبِدَايَةِ بِالْيَمِينِ قَبْلَ الْيَسَارِ

دائیں طرف سے شروع کرنا مسنون ہے

(۴۰۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي طُهُورِهِ إِذَا تَطَهَّرَ، وَفِي تَرَجُّلِهِ إِذَا تَرَجَّلَ، وَفِي انْتِعَالِهِ إِذَا انْتَعَلَ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري ۴۱۶]

(۴۰۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ اپنے وضو میں دائیں طرف سے شروع کرنے کو پسند فرماتے تھے، جس وقت آپ ﷺ وضو کرتے اور جب آپ ﷺ کنگھی کرتے یا جب جوتا پہنتے تو بھی (دائیں جانب کو پسند فرماتے تھے)۔

(۴۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يُعْجِبُهُ التَّيَمُّنُ مَا اسْتَطَاعَ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ فِي تَرَجُّلِهِ وَتَنَعُّلِهِ وَوُضُوئِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ أخرجه البخاري ١٥٥٨٢]

(۴۰۴) اسی سند سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ہر کام میں جہاں تک ممکن ہوتا دائیں طرف (سے شروع کرنے) کو پسند کرتے تھے، جوتا پہنتے، کنگھی کرنے اور وضو کرنے میں۔

(۴۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَامِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ: رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا لَبِسْتُمْ وَإِذَا تَوَضَّأْتُمْ فَابْدَءُ وا بِأَيَامِنِكُمْ)). [صحيح۔ أخرجه أبو داؤد]

(۴۰۵) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "لباس پہنو اور جب تم وضو کرو تو دائیں طرف سے شروع کرو۔"

(۹۶) باب الرُّخْصَةِ فِي الْبِدَايَةِ بِالْيَسَارِ
بائیں طرف سے شروع کرنے کی رخصت

(۴۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ زِيَادٍ يَعْنِي مَوْلَى بَنِي مَخْزُومٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ عَنِ الْوُضُوءِ فَقَالَ: أَبْدَأُ بِالْيَمِينِ أَوْ بِالشِّمَالِ؟ فَأَضْرَطَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِهِ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ، فَبَدَأَ بِالشِّمَالِ قَبْلَ الْيَمِينِ.

(ت) وَرَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ زِيَادٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا أُبَالِي لَوْ بَدَأْتُ بِالشِّمَالِ قَبْلَ الْيَمِينِ إِذَا تَوَضَّأْتُ.

وَرَوَاهُ عَوْفٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِنْدٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا أُبَالِي إِذَا أَتْمَمْتُ وُضُوئِي بِأَيِّ أَعْضَائِي بَدَأْتُ.

(ق) وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ مُرَادُهُ بِمَا أَطْلَقَ فِي هَذَا مَا فَسَّرَهُ فِي رِوَايَةِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَلَى أَنَّهُ

مُنْقَطِعٌ.

رَوَى أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنِ الأَنْصَارِيِّ عَنْ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِنْدٍ هَذَا الْحَدِيثَ ثُمَّ قَالَ قَالَ عَوْفٌ وَلَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن لغيره۔ أخرجه الدارقطنی ۱/۸۸]

(۴۰۶) (الف) بنی مخزوم کے غلام زیاد فرماتے ہیں: ایک شخص سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور وضو کے متعلق سوال کیا تو سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دائیں طرف سے یا بائیں طرف سے شروع کر، علی رضی اللہ عنہ نے آواز سے گوز مارا، پھر پانی منگوایا اور دائیں کے بجائے بائیں سے شروع کیا۔

(ب) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اس کی پرواہ نہیں کرتا، اگر میں دائیں سے پہلے بائیں سے شروع کروں۔

(ج) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں پرواہ نہیں کرتا جب میں مکمل وضو کروں جس اعضاء سے بھی میں شروع کروں۔

(د) یہ احتمال ہے کہ اس سے مراد حفص بن غیاث کی حدیث ہے۔ واللہ اعلم

(٤٠٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ أَبِي بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْيَاخُنَا الْهِلاَلِيُّونَ: سُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ عَنِ الرَّجُلِ يَتَوَضَّأُ فَيَبْدَأُ بِشِمَالِهِ قَبْلَ يَمِينِهِ ، فَرَخَّصَ فِي ذَلِكَ.

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ وَكِيعًا يَقُولُ أَبُو بَحْرٍ الْهِلاَلِيُّ اسْمُهُ أَحْنَفُ.

(ت) قَالَ الشَّيْخُ: وَرَوَاهُ فُرَاتُ بْنُ أَحْنَفَ سَمِعَ أَبَاهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ الْهِلاَلِيَّ سَمِعَ ابْنَ مَسْعُودٍ: إِنْ شَاءَ بَدَأَ فِي الْوُضُوءِ بِيَسَارِهِ.

وَرَوَى أَبُو الْعُبَيْدَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَوَضَّأَ فَبَدَأَ بِمَيَاسِرِهِ فَقَالَ: لاَ بَأْسَ.

وَرَوَى سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لاَ بَأْسَ أَنْ تَبْدَأَ بِرِجْلَيْكَ قَبْلَ يَدَيْكَ.

قَالَ الدَّارَقُطْنِيُّ: هَذَا مُرْسَلٌ وَلاَ يَثْبُتُ. (ج) وَهَذَا لأَنَّ مُجَاهِدًا لَمْ يُدْرِكْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ. [ضعیف]

(۴۰۷) (الف) سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے متعلق سوال کیا گیا جو وضو دائیں سے پہلے بائیں سے شروع کرتا ہے تو انھوں نے رخصت دی۔

(ب) عبداللہ ہمدانی نے سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا، اگر وہ چاہے تو وضو بائیں طرف سے شروع کرے۔

(ج) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے ایک شخص کے بارے میں سوال کیا گیا کہ اس نے وضو بائیں طرف سے شروع کیا تو آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں۔

(د) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کوئی حرج نہیں ہے کہ تو ہاتھوں کے بجائے پاؤں سے ابتدا کرے۔

(۹۷) بَابُ نَهْيِ الْمُحْدِثِ عَنْ مَسِّ الْمُصْحَفِ

بغیر وضو قرآن چھونا منع ہے

(۴۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ فِي كِتَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ: ((أَنْ لاَ تَمَسَّ الْقُرْآنَ إِلاَّ عَلَى طُهْرٍ))

[صحيح لغيره۔ أخرجه الدار قطنى ۱/۱۲۱]

(۴۰۸) سیدنا عبداللہ بن ابوبکر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کا خط جو عمرو بن حزم کے نام تھا اس میں یہ تھا کہ تو قرآن کو باوضو ہو کر ہاتھ لگا۔

(۴۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِبُخَارَى أَخْبَرَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -: أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فِيهِ الْفَرَائِضُ وَالسُّنَنُ وَالدِّيَاتُ، وَبَعَثَ بِهِ مَعَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: ((وَلاَ يَمَسُّ الْقُرْآنَ إِلاَّ طَاهِرٌ)). [صحيح لغيره۔ أخرجه الدار قطنى ۱/۱۲۱]

(۴۰۹) سیدنا ابوبکر بن محمد بن حزم اپنے دادا سے اور وہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے یمن والوں کو خط لکھا جس میں فرائض، سنن اور دیتوں کا ذکر تھا اور عمرو بن حزم کے ساتھ ان کو بھیجا۔ پھر انھوں نے لمبی حدیث ذکر کی جس میں یہ بھی تھا کہ قرآن کو صرف باوضو شخص چھوئے۔

(۴۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ ثَوَابٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: ((لاَ يَمَسُّ الْقُرْآنَ إِلاَّ طَاهِرًا)).

[صحيح لغيره۔ أخرجه الطبرانى ۱/۳۲۲]

(۴۱۰) سلیمان بن موسیٰ کہتے ہیں: میں نے سالم سے سنا، وہ اپنے باپ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''قرآن کو صرف باوضو ہی چھوئے۔''

(۴۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ

قَالَ: كُنْتُ أُمْسِكُ الْمُصْحَفَ عَلَى سَعْدِ بْنِ أَبِى وَقَّاصٍ فَاحْتَكَكْتُ فَقَالَ سَعْدٌ: لَعَلَّكَ مَسِسْتَ ذَكَرَكَ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: قُمْ فَتَوَضَّأْ. فَقُمْتُ فَتَوَضَّأْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ. [صحيح۔ أخرجه مالك ٥٩]

(۴۱۱) مصعب بن سعد سے روایت ہے کہ میں سیدنا سعد بن اُبی وقاص رضی اللہ عنہ کے سامنے مصحف شریف پڑھتا تھا تو (ایک دن) میں اکنے لگا۔ سیدنا سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: شاید تو نے اپنی شرم گاہ کو چھوا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں! تو انھوں نے کہا: کھڑا ہو اور وضو کر۔ میں کھڑا ہوا میں نے وضو کیا، پھر واپس لوٹا۔

(٤١٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ: شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ الأَعْمَشِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَّانِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: كُنَّا مَعَ سَلْمَانَ فَخَرَجَ فَقَضَى حَاجَتَهُ، ثُمَّ جَاءَ فَقُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ لَوْ تَوَضَّأْتَ لَعَلَّنَا أَنْ نَسْأَلَكَ عَنْ آيَاتٍ. قَالَ: إِنِّى لَسْتُ أَمَسُّهُ، إِنَّمَا لاَ يَمَسُّهُ إِلاَّ الْمُطَهَّرُونَ. فَقَرَأَ عَلَيْنَا مَا شِئْنَا.

لَفْظُ حَدِيثِ وَكِيعٍ. هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الأَعْمَشِ.

(ت) وَرَوَاهُ أَبُو الأَحْوَصِ فِى إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ سَلْمَانَ.

[صحيح۔ أخرجه الحاكم ١/٢٩٢]

(۴۱۲) عبدالرحمن بن زید فرماتے ہیں کہ ہم سلیمان کے ساتھ تھے وہ اپنی حاجت پوری کر کے آئے تو میں نے کہا: اے ابوعبداللہ! کاش آپ وضو کر لیتے شاید ہم آپ سے آیات کے متعلق سوال کرتے۔ انھوں نے فرمایا: میں نے اس شرمگاہ نہیں چھوا، پھر فرمایا: اس قرآن مجید کو صرف پاک لوگ ہی چھوتے ہیں۔ پھر انھوں نے جو چاہا پڑھا۔

(٤١٣) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِى ابْنَ الْمُنَادِى حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ يَعْنِى الأَزْرَقَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجَ عُمَرُ مُتَقَلِّدًا بِسَيْفِهِ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قِيلَ لَهُ: إِنَّ خَتَنَكَ وَأُخْتَكَ قَدْ صَبَنَا وَتَرَكَا دِينَكَ الَّذِى أَنْتَ عَلَيْهِ. فَمَشَى عُمَرُ حَتَّى أَتَاهُمَا وَعِنْدَهُمَا رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ يُقَالُ لَهُ خَبَّابٌ وَكَانُوا يَقْرَءُونَ ﴿طه﴾ فَقَالَ عُمَرُ: أَعْطُونِى الْكِتَابَ الَّذِى هُوَ عِنْدَكُمْ فَأَقْرَأَهُ. قَالَ: وَكَانَ عُمَرُ يَقْرَأُ الْكِتَابَ، فَقَالَتْ أُخْتُهُ: إِنَّكَ رِجْسٌ، وَإِنَّهُ لاَ يَمَسُّهُ إِلاَّ الْمُطَهَّرُونَ، فَقُمْ فَاغْتَسِلْ أَوْ تَوَضَّأْ. قَالَ: فَقَامَ عُمَرُ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ أَخَذَ الْكِتَابَ فَقَرَأَ ﴿طه﴾ وَلِهَذَا الْحَدِيثِ شَوَاهِدُ كَثِيرَةٌ.

(ق) وَهُوَ قَوْلُ الْفُقَهَاءِ السَّبْعَةِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ. [ضعيف۔ أخرجه الدار قطنى ١/١٣٣]

(۴۱۳) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ اپنی تلوار لٹکا کر نکلے، پھر انھوں نے حدیث بیان کی، اس میں ہے کہ ان سے کہا گیا کہ آپ کا بہنوئی اور بہن بے دین ہو گئے ہیں اور انہوں نے تیرے دین کو چھوڑ دیا ہے تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ چلے اور یہاں تک ان کے پاس آئے، ان کے پاس مہاجرین میں سے ایک شخص تھا جس کو خباب کہا جاتا تھا، وہ دونوں سورۃ طٰہٰ کی تلاوت کر رہے تھے، عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارے پاس جو کتاب ہے وہ مجھے دو، انھوں نے ان کو پڑھ کر سنایا اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کتاب پڑھا کرتے تھے۔ ان کی بہن نے کہا: بلاشبہ تم ناپاک ہو اس کو تو صرف پاک لوگ ہی چھوتے ہیں آپ جا کر غسل کریں یا وضو، راوی کہتا ہے: سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے، وضو کیا کتاب پکڑی اور سورۃ طٰہٰ کی تلاوت کی۔ اس حدیث کے بہت سے شواہد ہیں۔

(ب) اہل مدینہ کے فقہائے سبعہ کا قول ہے۔

(۹۸) باب نَهْيِ الْجُنُبِ عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ

جنبی کو قرآن کی قراءت کرنا منع ہے

(۴۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَكَ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلِمَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَا وَرَجُلَانِ: رَجُلٌ مِنْ قَوْمِي وَرَجُلٌ أَحْسِبُهُ مِنْ بَنِي أَسَدٍ فَبَعَثَهُمَا وَجْهًا وَقَالَ: إِنَّكُمَا عِلْجَانِ فَعَالِجَا عَنْ دِينِكُمَا. ثُمَّ دَخَلَ الْمَخْرَجَ فَقَضَى حَاجَتَهُ، ثُمَّ خَرَجَ فَأَخَذَ حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ فَتَمَسَّحَ بِهَا، ثُمَّ جَعَلَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَالَ فَكَأَنَّهُ رَأَى أَنَّا أَنْكَرْنَا ذَلِكَ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْضِي حَاجَتَهُ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ، وَيَأْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ، وَلَمْ يَكُنْ يَحْجُبُهُ -وَرُبَّمَا قَالَ يَحْجِزُهُ- عَنِ الْقُرْآنِ شَيْءٌ لَيْسَ الْجَنَابَةَ.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ عَنْ شُعْبَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. [ضعیف۔ أخرجه ابو داؤد ۲۲۹]

(۴۱۴) عبداللہ بن سلمہ فرماتے ہیں ہم تین شخص علی بن ابی طالب کے پاس آئے، ایک شخص میری قوم سے تھا اور دوسرا شاید بنی اسد قبیلے سے تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو ایک طرف بھیجا اور فرمایا: شاید تم دونوں مضبوط ہو اور اپنے دین پر پختہ رہنا۔ پھر آپ باہر تشریف لے گئے اور قضائے حاجت کی، پھر باہر آئے اور پانی سے ایک چلو لیا، پھر اس سے مسح کیا اور قرآن پڑھنا شروع ہو گئے۔ راوی کہتا ہے: انہوں نے ہمیں متعجب پایا تو فرمایا: رسول اللہ ﷺ اپنی حاجت پوری کرتے تھے، پھر قرآن پڑھتے تھے اور ہمارے ساتھ گوشت کھاتے تھے اور آپ اس سے رکتے نہیں تھے، بسا اوقات فرماتے تھے: جنابت کے علاوہ کوئی چیز آپ کو

(تلاوت سے) نہیں روکتی تھی۔

(۴۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ. قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي الْكَنُودِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ الْغَافِقِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ- يَقُولُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: ((إِذَا تَوَضَّأْتُ وَأَنَا جُنُبٌ أَكَلْتُ وَشَرِبْتُ، وَلاَ أُصَلِّي وَلاَ أَقْرَأُ حَتَّى أَغْتَسِلَ)).

(ق) قَالَ ابْنُ وَهْبٍ وَقَالَ لِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ مِثْلَهُ يَعْنِي مِنْ قَوْلِهِمَا.

(ت) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَرَوَاهُ الْوَاقِدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ هَكَذَا. [أخرجه الدارقطني ١/١١٩]

(۴۱۵) عبداللہ بن مالک غافقی رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے یہ فرماتے ہوئے سنا: جب میں جنابت کی حالت میں ہوتا ہوں تو وضو کر لیتا ہوں، میں کھاتا اور پیتا ہوں، لیکن نماز نہیں پڑھتا اور نہ قرآن پڑھتا ہوں جب تک غسل نہ کرلوں۔

(ب) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ روایت واقدی نے عبداللہ بن سلیمان سے اسی طرح نقل کی ہے۔

(۴۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَرِهَ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ وَهُوَ جُنُبٌ.

(ت) وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عُمَرَ وَهُوَ الصَّحِيحُ.

[حسن لغيره. أخرجه الدارمي ٩٩٢]

(۴۱۶) سیدنا ابووائل سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ جنابت کی حالت میں قرآن پڑھنا ناپسند سمجھتے تھے۔

(۴۱۷) وَأَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُمَيْرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَيٍّ عَنْ عَامِرِ بْنِ السِّمْطِ عَنْ أَبِي الْغَرِيفِ عَنْ عَلِيٍّ فِي الْجُنُبِ قَالَ: لاَ يَقْرَأُ وَلاَ حَرْفًا.

(ت) وَرَوَى أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: اقْرَإِ الْقُرْآنَ عَلَى كُلِّ حَالٍ مَا لَمْ تَكُنْ جُنُبًا.

(ق) وَهُوَ قَوْلُ الْحَسَنِ وَالنَّخَعِيِّ وَالزُّهْرِيِّ وَقَتَادَةَ.

وَيُذْكَرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: لاَ بَأْسَ أَنْ يَقْرَأَ الْجُنُبُ الآيَةَ وَنَحْوَهَا.

وَرُوِيَ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: الآيَةَ وَالآيَتَيْنِ. وَمَنْ خَالَفَهُ أَكْثَرُ وَفِيهِمْ إِمَامَانِ وَمَعَهُمْ ظَاهِرُ الْخَبَرِ. [ضعيف]

(۴۱۷) (الف) ابوغریف حضرت علی رضی اللہ عنہ سے جنابت سے متعلق نقل فرماتے ہیں کہ وہ جنابت کی حالت میں قرآن نہیں پڑھتے تھے بلکہ ایک حرف بھی نہیں پڑھتے تھے۔

(ب) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تک تو نہ ہو تو قرآن کو پڑھتا رہ۔

بَابُ ذِكْرِ الْحَدِيثِ الَّذِي وَرَدَ فِي نَهْيِ الْحَائِضِ عَنْ قِرَائَةِ الْقُرْآنِ وَفِيهِ نَظَرٌ

حائضہ کے قراءت قرآن سے ممانعت والی حدیث کا بیان اور اشکال

(۴۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بُرْهَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((لاَ يَقْرَأُ الْجُنُبُ وَلاَ الْحَائِضُ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ))

(ج) قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ فِيمَا بَلَغَنِي عَنْهُ إِنَّمَا رَوَى هَذَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَلاَ أَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ غَيْرِهِ ، وَإِسْمَاعِيلُ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ عَنْ أَهْلِ الْحِجَازِ وَأَهْلِ الْعِرَاقِ.

(ت) قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ غَيْرِهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَلَيْسَ بِصَحِيحٍ.
وَرُوِيَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ قَوْلِهِ فِي الْجُنُبِ وَالْحَائِضِ وَالنُّفَسَاءِ وَلَيْسَ بِقَوِيٍّ.

[منكر۔ أخرجه ابن ماجه ۵۹۶]

(۴۱۸) ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جنبی اور حائضہ عورت قرآن میں سے کچھ نہ پڑھے۔

(ب) محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ اس روایت کے متعلق فرماتے ہیں کہ یہ روایت اسماعیل بن عیاش نے موسیٰ بن عقبہ سے نقل کی ہے اور میں نے صرف یہی حدیث ان سے سنی ہے۔ اسماعیل اہل حجاز اور اہل عراق سے نقل کرنے میں منکر الحدیث ہے۔

(ج) شیخ فرماتے ہیں: موسیٰ بن عقبہ سے اسماعیل کے علاوہ دیگر حضرات نے بھی روایت کیا ہے جو کہ صحیح نہیں۔

(۴۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْغِطْرِيفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَقْرَأَ الْجُنُبُ.
قَالَ شُعْبَةُ : وَجَدْتُ فِي صَحِيفَتِي وَالْحَائِضُ وَهَذَا مُرْسَلٌ. [حسن لغيره]

(۴۱۹) ابراہیم سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ جنبی کے قرآن پڑھنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(ب) شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے صحیفہ میں یہ بات پائی ہے کہ حائضہ کے قرآن پڑھنے کو بھی (ناپسند کرتے تھے) اور یہ مرسل ہے۔

(۹۹) باب قِرَائَةِ الْقُرْآنِ بَعْدَ الْحَدَثِ

بے وضو حالت میں قرآن پڑھنا

(٤٢٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ : أَنَّهُ بَاتَ لَيْلَةً عِنْدَ مَيْمُونَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ وَهِيَ خَالَتُهُ قَالَ فَاضْطَجَعْتُ فِي عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَهْلُهُ فِي طُولِهَا ، فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ أَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيلٍ أَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيلٍ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَجَعَلَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدِهِ ، ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ الآيَاتِ الْخَوَاتِمَ مِنْ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ ، ثُمَّ قَامَ إِلَى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا ، فَأَحْسَنَ وُضُوئَهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى. وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ.

ت) وَقَدْ رُوِيَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : فَرَأَيْتُهُ قَامَ فَاسْتَاكَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَهُوَ يَقْرَأُ هَذِهِ الآيَاتِ ﴿إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَاخْتِلاَفِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لآيَاتٍ لأُولِي الأَلْبَابِ﴾ [آل عمران: ١٩٠] حَتَّى خَتَمَ السُّورَةَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ١٨١]

(۴۲۰) (الف) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے خبر دی کہ میں نے اپنی خالہ ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر رات گذاری۔ میں تکیہ کی چوڑائی کے بل لیٹا اور رسول اللہ ﷺ اور آپ کے گھر والے لمبائی کے بل لیٹے۔ رسول اللہ ﷺ سو گئے، جب آدھی رات ہوئی یا اس سے تھوڑی دیر پہلے یا بعد میں رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے اور چہرے پر ہاتھ مل کر نیند دور کرنے لگے، پھر سورہ آل عمران کی آخری دس آیات پڑھیں، پھر ایک لٹکی ہوئی مشک کی طرف گئے اس سے اچھی طرح وضو کیا، پھر کھڑے ہوئے اور نماز ادا کی......

(ب) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر مسواک کی، پھر وضو کیا اور آپ یہ آیات پڑھ رہے تھے: ﴿إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَاخْتِلاَفِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لآيَاتٍ لِأُولِي الأَلْبَابِ﴾ [آل عمران: ١٩٠] یہاں تک سورت ختم کر دی۔

(٤٢١) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ مَهْرُوَيْهِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ فِي قَوْمٍ وَهُوَ يَقْرَأُ ، فَقَامَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ رَجَعَ وَهُوَ يَقْرَأُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ :

لَمْ تَوَضَّأْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْتَ تَقْرَأُ. فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :مَنْ أَفْتَاكَ بِهَذَا أَمُسَيْلِمَةُ؟

(ت). وَرَوَاهُ هِشَامٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ :إِيَاسِ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ. فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ. [ضعيف۔ أخرجه مالك ٤٧٠]

(۴۲۱) محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ چند لوگوں میں تلاوت کر رہے تھے اس دوران وہ اپنی حاجت کے لیے کھڑے ہوئے، پھر واپس آ کر پڑھنے لگے، ان سے ایک شخص نے پوچھا اے امیر المؤمنین! آپ نے وضو نہیں کیا اور آپ تلاوت کر رہے ہیں؟ تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کو اس کا کس نے فتویٰ دیا ہے۔

(٤٢٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ : كُنَّا مَعَ سَلْمَانَ فِي سَفَرٍ فَانْطَلَقَ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ جَاءَ فَقُلْنَا لَهُ :يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ تَوَضَّأْ لَعَلَّنَا نَسْأَلُكَ عَنْ آيٍ مِنَ الْقُرْآنِ. فَقَالَ :سَلُوا فَإِنِّي لاَ أَمَسُّهُ، وَإِنَّهُ لاَ يَمَسُّهُ إِلاَّ الْمُطَهَّرُونَ. فَسَأَلْنَاهُ فَقَرَأَ عَلَيْنَا قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ. [ضعيف]

(۴۲۲) عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں سلمان کے ساتھ تھے، وہ لوگوں سے الگ ہوئے اور اپنی حاجت پوری کی، پھر آئے۔ ہم نے ان سے کہا: اے عبداللہ! وضو کر لیں شاید ہم آپ سے قرآن کی آیات کے متعلق سوال کریں تو انھوں نے کہا: سوال کرو، میں نے شرمگاہ کو نہیں چھوا اور اس قرآن پاک کو صرف پاک لوگ ہی چھو سکتے ہیں تو ہم نے ان سے سوال کیا اور انھوں نے وضو کرنے سے پہلے ہم پر قرآن پڑھا۔

(٤٢٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ السِّمْطِ عَنْ أَبِي الْغَرِيفِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لاَ بَأْسَ أَنْ تَقْرَأَ الْقُرْآنَ وَأَنْتَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ ، فَأَمَّا وَأَنْتَ جُنُبٌ فَلاَ وَلاَ حَرْفٌ. [ضعيف]

(۴۲۳) ابوغریف فرماتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ تو بغیر وضو کے قرآن پڑھے اور اگر تو جنبی ہے تو پھر ایک حرف بھی نہیں پڑھ سکتا۔

(٤٢٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولاَنِ :إِنَّا لَنَقْرَأُ الْجُزْءَ مِنَ الْقُرْآنِ بَعْدَ الْحَدَثِ.

(ت) وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ الْعَدَنِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ.

[حسن لغيره۔ أخرجه عبد الرزاق ١٣١٦]

(۴۲۴) سیدنا ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم بغیر وضو کے قرآن کا کچھ پڑھ لیتے ہیں۔

(۱۰۰) باب الرَّجُلِ يَذْكُرُ اللَّهَ تَعَالَى عَلَى غَيْرِ طُهْرٍ

بغیر وضو اللہ کا ذکر کرنا

(۴۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- يَذْكُرُ اللَّهَ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحيح أخرجه مسلم ۱۱۷]

(۴۲۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر حال میں اللہ کا ذکر کیا کرتے تھے۔

باب اسْتِحْبَابِ الطُّهْرِ لِلذِّكْرِ وَالْقِرَائَةِ

ذکر اللہ اور قراءتِ قرآن کے لیے وضو کرنا مستحب ہے

(۴۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حُضَيْنِ بْنِ الْمُنْذِرِ أَبِي سَاسَانَ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ : أَنَّهُ سَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ وُضُوئِهِ قَالَ : ((إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ إِلاَّ أَنِّي كَرِهْتُ أَنْ أَذْكُرَ اللَّهَ إِلاَّ عَلَى طَهَارَةٍ)). [صحيح لغيره. أخرجه ابن ماجه ۳۵۰]

(۴۲۶) مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا اور آپ وضو کر رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب نہیں دیا جب وضو سے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مجھے تیرے سلام کا جواب دینے سے کسی چیز نے نہیں روکا مگر میں نے ناپسند کیا کہ میں اللہ کا ذکر بے وضو کروں۔

(۴۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ : بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : لاَ يَسْجُدُ الرَّجُلُ إِلاَّ وَهُوَ طَاهِرٌ، وَلاَ يَقْرَأُ إِلاَّ وَهُوَ طَاهِرٌ، وَلاَ يُصَلِّي عَلَى الْجَنَازَةِ إِلاَّ وَهُوَ طَاهِرٌ. مَوْقُوفٌ. [صحيح]

(۴۲۷) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ باوضو ہو کر سجدہ کیا جائے اور باوضو ہی قراءت کی جائے اور باوضو ہی نماز جنازہ پڑھا جائے۔ موقوف۔

جِمَاعُ الأَبْوَابِ الاِسْتِطَابَةِ

استنجا سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

(۱۰۲) بَابُ النَّهْيِ عَنِ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ وَاسْتِدْبَارِهَا لِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ

بول و براز کے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرنا منع ہے

(۴۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الأَنْصَارِيِّ قَالَ: ((لاَ تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ لِغَائِطٍ وَلاَ بَوْلٍ وَلاَ تَسْتَدْبِرُوهَا)) وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ-. [صحيح۔ أخرجه النسائي ۲۱]

(۴۲۸) سیدنا ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''قضائے حاجت یا پیشاب کے لیے تم اپنا منہ اور پیٹھ قبلہ کی طرف نہ کرو اور دوسری مرتبہ نبی ﷺ تک مرفوع بیان کرتے ہیں۔

(۴۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ وَالرَّمَادِيُّ يَعْنِي إِبْرَاهِيمَ بْنَ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَزَادَ فِيهِ : ((وَلَكِنْ شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا)) قَالَ أَبُو أَيُّوبَ :فَقَدِمْنَا الشَّامَ فَوَجَدْنَا مَرَاحِيضَ قَدْ بُنِيَتْ قِبَلَ الْقِبْلَةِ ، فَكُنَّا نَنْحَرِفُ عَنْهَا وَنَسْتَغْفِرُ اللَّهَ تَعَالَى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۳۸۶]

(۴۲۹) سفیان اسی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:...... اس حدیث میں یہ الفاظ زیادہ ہیں: ''لیکن مشرق اور مغرب کی طرف (منہ کرلو)۔'' ابو ایوب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم ملک شام آئے تو ہم نے بیت الخلاء دیکھے جو قبلے کی طرف بنائے گئے تھے۔ ہم ان سے انحراف کرتے تھے اور اللہ کے حضور استغفار کرتے تھے۔

(۴۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالاَ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قِيلَ لَهُ : قَدْ عَلَّمَكُمْ نَبِيُّكُمْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى الْخِرَاءَةَ. قَالَ فَقَالَ : أَجَلْ لَقَدْ نَهَانَا أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ وَأَنْ نَسْتَنْجِيَ بِالْيَمِينِ ، أَوْ أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِأَقَلَّ مِنْ ثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ ، أَوْ أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِرَجِيعٍ أَوْ بِعَظْمٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح أخرجه مسلم ٢٦٢]

(۴۳۰) سیدنا سلیمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تحقیق تمہارے نبی ﷺ نے تم کو ہر چیز سکھلائی ہے یہاں تک کہ قضائے حاجت کا طریقہ بھی۔ راوی کہتا ہے: انھوں نے فرمایا: جی ہاں! بلاشبہ ہم کو منع کیا ہے کہ قضائے حاجت یا پیشاب کرتے وقت اپنا منہ قبلہ کی طرف کریں یا دائیں ہاتھ سے استنجا کریں یا تین ڈھیلوں سے کم استنجا کریں یا گوبر اور ہڈی سے استنجا کریں۔

(٤٣١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو عَلِيٍّ : الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَاذَانَ بِبَغْدَادَ قَالاَ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ فَإِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْغَائِطِ فَلاَ يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلاَ يَسْتَدْبِرْهَا ، وَإِذَا اسْتَطَابَ فَلاَ يَسْتَطِبْ بِيَمِينِهِ)) وَكَانَ يَأْمُرُ بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ وَيَنْهَى عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ٨]

(۴۳۱) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے لیے باپ کی طرح ہوں، جب تم میں سے کوئی قضائے حاجت کے لیے جائے تو وہ نہ قبلہ کی طرف منہ کرے اور نہ ہی پیٹھ اور جب استنجا کرے تو دائیں ہاتھ سے نہ کرے اور آپ ﷺ تین ڈھیلوں کا حکم دیا کرتے تھے اور گوبر اور بوسیدہ ہڈی سے منع کیا کرتے تھے۔

(٤٣٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَعْقَاعُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ أُعَلِّمُكُمْ ، فَإِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْخَلاَءِ فَلاَ يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلاَ يَسْتَدْبِرْهَا ، وَلاَ يَسْتَنْجِ بِيَمِينِهِ)) وَكَانَ يَأْمُرُ بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ وَيَنْهَى عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ. [صحيح۔ أخرجه النسائى ٤٠]

(۴۳۲) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک میں تمہارے لیے باپ کی طرح ہوں، میں تم کو سکھلاتا ہوں، تو جب تم سے کوئی بیت الخلا جائے تو وہ قبلہ کی طرف منہ نہ کرے اور نہ ہی پیٹھ کرے اور نہ دائیں ہاتھ سے استنجا کرے اور آپ ﷺ تین ڈھیلوں کا حکم دیا کرتے تھے اور گوبر اور بوسیدہ ہڈی سے منع کرتے تھے۔

(٤٣٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ : ((أُعَلِّمُكُمْ)) قَالَ : ((فَإِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْغَائِطِ فَلاَ يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلاَ يَسْتَدْبِرْهَا لِغَائِطٍ وَلاَ بَوْلٍ ، وَلْيَسْتَنْجِ بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ)) وَنَهَى عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ مُخْتَصَرًا. [صحيح لغيره۔ أخرجه احمد ۲/۲۴۷]

(۴۳۳) محمد بن عجلان اسی سند سے بیان کرتے ہیں مگر انہوں نے (أُعَلِّمُكُمْ) کے الفاظ ذکر نہیں کیے، فرمایا: جب تم میں سے کوئی قضائے حاجت یا پیشاب کے لیے جائے تو وہ قبلہ کی طرف نہ منہ کرے اور نہ ہی پیٹھ اور تین ڈھیلوں سے استنجا کرے اور آپ ﷺ نے گوبر اور بوسیدہ ہڈی (سے استنجاء کرنے سے) منع فرما دیا۔

(۴۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا مُوسَى يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي مَعْقِلٍ الأَسَدِيِّ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُسْتَقْبَلَ الْقِبْلَتَيْنِ بِبَوْلٍ أَوْ بِغَائِطٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ...... فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ قَالَ أَبُو دَاوُدَ :هُوَ أَبُو زَيْدٍ مَوْلَى بَنِي ثَعْلَبَةَ. [منكر۔ أخرجه ابو داؤد ۱۰]

(۴۳۴) معقل بن ابی معقل اسدی کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قضائے حاجت یا پیشاب کرنے کے لیے دونوں قبلوں کی طرف منہ کرنے سے منع فرمایا۔

(۱۰۳) باب الرُّخْصَةِ فِي ذَلِكَ فِي الأَبْنِيَةِ

عمارتوں میں اس کی رخصت ہے

(۴۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ :وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :إِنَّ أُنَاسًا يَقُولُونَ إِذَا قَعَدْتَ عَلَى حَاجَتِكَ فَلاَ تَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلاَ بَيْتَ الْمَقْدِسِ.

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ :لَقَدِ ارْتَقَيْتُ عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ لَنَا ، فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى لَبِنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلاً بَيْتَ الْمَقْدِسِ لِحَاجَتِهِ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۱۴۵]

(۴۳۵) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ کہتے تھے: جب تم قضائے حاجت کے لیے بیٹھو تو قبلہ اور بیت المقدس کی طرف منہ نہ کرو۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اپنے گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو دو اینٹوں پر دیکھا کہ

آپ ﷺ قضائے حاجت کے لیے بیت المقدس کی طرف منہ کیے ہوئے تھے۔

(۴۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ.

(۴۳۶) مالک اسی سند سے بیان فرماتے ہیں۔ صحیح۔

(۴۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمَّهُ : وَاسِعَ بْنَ حَبَّانَ أَخْبَرَهُ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ : لَقَدْ رَقِيتُ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ لَنَا ، فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَاعِدًا عَلَى لَبِنَتَيْنِ لِحَاجَتِهِ مُسْتَقْبِلَ الشَّامِ مُسْتَدْبِرَ الْقِبْلَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَعْقُوبَ الدَّوْرَقِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۱۴۵]

(۴۳۷) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں ایک دن اپنے گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو قضائے حاجت کے لیے دو اینٹوں پر بیٹھے ہوئے دیکھا اور آپ ﷺ نے منہ شام کی طرف اور کمر قبلہ کی طرف کی ہوئی تھی۔

(۴۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِي بِمِصْرَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ مَرْوَانَ الأَصْفَرِ قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ أَنَاخَ رَاحِلَتَهُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ ، ثُمَّ جَلَسَ يَبُولُ إِلَيْهَا فَقُلْتُ : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَلَيْسَ قَدْ نُهِيَ عَنْ هَذَا؟ قَالَ : بَلَى ، إِنَّمَا نُهِيَ عَنْ ذَلِكَ فِي الْفَضَاءِ ، فَإِذَا كَانَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ شَيْءٌ يَسْتُرُكَ فَلاَ بَأْسَ.

[ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۱۱]

(۴۳۸) مروان اصفر کہتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، انھوں نے اپنی سواری قبلہ کی طرف بٹھائی' پھر بیٹھ کر پیشاب کیا۔ میں نے کہا: اے ابوعبدالرحمن! کیا اس سے منع نہیں کیا گیا؟ تو انھوں نے فرمایا: کیوں نہیں! کھلی جگہ میں اس سے منع کیا گیا ہے، لیکن جب تیرے اور قبلہ کے درمیان کوئی چیز ہو جو تجھ کو ڈھانپ دے (یعنی کوئی پردہ ہو جائے) تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۴۳۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى ...... فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۱۱]

(۴۳۹) صفوان بن عیسیٰ اسی طرح بیان کرتے ہیں۔

(۴۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَوْكَرٍ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ نَهَانَا أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ أَوْ نَسْتَدْبِرَهَا بِفُرُوجِنَا إِذَا أَهْرَقْنَا الْمَاءَ ، ثُمَّ قَدْ رَأَيْتُهُ قَبْلَ مَوْتِهِ بِعَامٍ يَبُولُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ.

وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بِعَامٍ وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ

وَقَدْ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ مِنْ حَدِيثِ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ وَفِيهِ :فَرَأَيْتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْبَضَ بِعَامٍ يَسْتَقْبِلُهَا. [حسن۔ أخرجه ابو داؤد ۱۱]

(۴۴۰) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو منع کیا کرتے تھے کہ ہم قبلہ کی طرف منہ کریں یا اپنی شرمگاہوں کے ساتھ قبلہ کی طرف پشت کریں، جب ہم پانی بہائیں (یعنی پیشاب کریں)، پھر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کی وفات سے ایک سال پہلے قبلہ کی طرف منہ کر کے پیشاب کرتے ہوئے دیکھا۔

(ب) سنن ابوداؤد میں یہ الفاظ ہیں کہ میں نے آپ کی روح قبض ہونے سے ایک سال پہلے دیکھا کہ آپ قبلہ کی جانب منہ کر کے بیٹھے ہوئے تھے۔

(۴۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي خِلاَفَتِهِ وَعِنْدَهُ عِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ عُمَرُ :مَا اسْتَقْبَلْتُ الْقِبْلَةَ وَلاَ اسْتَدْبَرْتُهَا بِبَوْلٍ وَلاَ غَائِطٍ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا.

فَقَالَ عِرَاكٌ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا بَلَغَهُ قَوْلُ النَّاسِ فِي ذَلِكَ أَمَرَ بِمَقْعَدَتِهِ فَاسْتَقْبَلَ بِهَا الْقِبْلَةَ.

(ت) تَابَعَهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ فِي إِقَامَةِ إِسْنَادِهِ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَائِشَةَ. وَرَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ وَغَيْرُهُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ عَائِشَةَ.

[ضعيف۔ أخرجه احمد ۶/۱۸٤]

(۴۴۱) خالد بن ابوصلت سے روایت ہے کہ میں عمر بن عبدالعزیز کے دورِ خلافت میں ان کے پاس تھا اور ان کے پاس عراک بن مالک بھی تھے، عمر (بن عبدالعزیز رحمہ اللہ) نے فرمایا: اتنے عرصہ سے میں نے پیشاب اور قضائے حاجت کرنے کے لیے قبلہ کی طرف نہیں کیا اور نہ ہی پیٹھ۔ عراک کہتے ہیں: مجھ کو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں لوگوں کی بات پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ٹیک لگانے کی جگہ کو قبلہ کی طرف کرنے کا حکم دے دیا۔

(۴۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ قَدِمَ عَلَيْنَا قَصَبَةَ خُسْرُوجِرْدَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بِصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ عِيسَى الْحَنَّاطِ قَالَ قُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ : وَأَنَا أَعْجَبُ مِنَ اخْتِلاَفِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ قَالَ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : دَخَلْتُ بَيْتَ حَفْصَةَ فَحَانَتْ الْتِفَاتَةٌ فَرَأَيْتُ كَنِيفَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ.

وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : إِذَا أَتَى أَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلاَ يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلاَ يَسْتَدْبِرْهَا.

قَالَ الشَّعْبِيُّ : صَدَقَا جَمِيعًا ، أَمَّا قَوْلُ أَبِي هُرَيْرَةَ فَهُوَ فِي الصَّحْرَاءِ ، إِنَّ لِلَّهِ عِبَادًا مَلاَئِكَةٌ وَجِنٌّ يُصَلُّونَ فَلاَ يَسْتَقْبِلْهُمْ أَحَدٌ بِبَوْلٍ وَلاَ غَائِطٍ وَلاَ يَسْتَدْبِرْهُمْ ، وَأَمَّا كُنُفُهُمْ هَذِهِ فَإِنَّمَا هُوَ بَيْتٌ يُبْنَى لاَ قِبْلَةَ فِيهِ.

(ت) وَهَكَذَا رَوَاهُ مُوسَى بْنُ دَاوُدَ وَغَيْرُهُ عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ. (ج) إِلاَّ أَنَّ عِيسَى بْنَ أَبِي عِيسَى الْحَنَّاطَ هَذَا هُوَ عِيسَى بْنُ مَيْسَرَةَ ضَعِيفٌ. [ضعيف]

(۴۴۲) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہوا، اچانک نظر پڑی تو میں نے رسول اللہ ﷺ کے بیت الخلاء کا منہ قبلہ کی طرف دیکھا۔

(ب) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تم سے کوئی قضائے حاجت کو آئے تو وہ اپنا منہ اور پیٹھ قبلہ کی طرف نہ کرے۔

(ج) شعبی کہتے ہیں: دونوں نے سچ کہا، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا قول صحرا کے بارے میں ہے کہ بلاشبہ اللہ کے بندے فرشتے اور جن نماز ادا کرتے ہیں تو صحرا میں قضائے حاجت اور پیشاب کرتے وقت ان کی طرف منہ نہ کیا کریں اور نہ ہی پیٹھ کریں اور ان کے بیت الخلاء گھر ہیں جن میں قبلہ نہیں ہے۔

(۱۰۴) باب التَّخَلِّي عِنْدَ الْحَاجَةِ

قضائے حاجت کے وقت (لوگوں سے) الگ ہونا

(۴۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ : كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ ، وَكَانَ إِذَا ذَهَبَ أَبْعَدَ فِي الْمَذْهَبِ. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ۱]

سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا، جب آپ ﷺ (قضائے حاجت کو) جاتے تو بہت دور جاتے۔

(۴۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ :

خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَفَرٍ ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَرَادَ الْبَرَازَ تَبَاعَدَ حَتَّى لاَ يَرَاهُ أَحَدٌ ، فَنَزَلْنَا مَنْزِلاً بِفَلاَةٍ مِنَ الأَرْضِ لَيْسَ فِيهَا عَلَمٌ وَلاَ شَجَرٌ ، فَقَالَ لِي : ((يَا جَابِرُ خُذِ الإِدَاوَةَ وَانْطَلِقْ بِنَا)). فَمَلأْتُ الإِدَاوَةَ مَاءً ، وَانْطَلَقْنَا فَمَشَيْنَا حَتَّى لاَ نَكَادَ نُرَى ، فَإِذَا شَجَرَتَانِ بَيْنَهُمَا أَذْرُعٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((يَا جَابِرُ انْطَلِقْ فَقُلْ لِهَذِهِ الشَّجَرَةِ :يَقُولُ لَكِ رَسُولُ اللَّهِ الْحَقِي بِصَاحِبَتِكِ حَتَّى أَجْلِسَ خَلْفَكُمَا)). فَفَعَلْتُ فَرَجَفَتْ حَتَّى لَحِقَتْ بِصَاحِبَتِهَا ، فَجَلَسَ خَلْفَهُمَا حَتَّى قَضَى حَاجَتَهُ.

(ت) وَرُوِيَ فِي إِبْعَادِ الْمَذْهَبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي قُرَادٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

[صحیح۔ بشواھدہ أخرجه الدارمی ۱۷]

(۴۴۴) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں تھا جب آپ ﷺ قضائے حاجت کا ارادہ کرتے تو دور چلے جاتے یہاں تک کہ آپ ﷺ کو کوئی بھی نہ دیکھتا۔ ہم ایک صاف زمین میں اترے جس میں کوئی نشان اور درخت نہ تھا (صحرا وغیرہ)۔ آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے جابر! برتن پکڑ اور میرے ساتھ چل، میں نے پانی کا برتن بھرا ہم پیدل ہی چلے یہاں تک کہ ہم اتنے قریب نہ رہے کہ دیکھے جائیں۔ دو درخت الگ الگ تھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے جابر! جا اور اس درخت کو کہہ تم کو رسول اللہ کہہ رہے ہیں کہ اپنے ساتھی (درخت) سے مل جاؤ تا کہ میں تم دونوں کے پیچھے بیٹھ جاؤں۔ میں نے ایسے ہی کہا جیسے آپ ﷺ نے فرمایا تھا۔ اس درخت نے حرکت کی اور اپنے ساتھی درخت سے مل گیا۔ آپ ﷺ ان کے پیچھے بیٹھے اور اپنی حاجت کو پورا کیا۔

(۱۰۵) بَابُ الارْتِيَادِ لِلْبَوْلِ

پیشاب کے لیے جگہ تلاش کرنے کا بیان

(۴۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ رَجُلٍ قَالَ :لَمَّا قَدِمَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْبَصْرَةَ سَمِعَ أَهْلَ الْبَصْرَةِ يَتَحَدَّثُونَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَحَادِيثَ فَكَتَبَ إِلَى أَبِي مُوسَى يَسْأَلُهُ عَنْهَا ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ أَبُو مُوسَى :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَمَا هُوَ يَمْشِي إِذْ مَالَ فَقَعَدَ إِلَى جَنْبِ حَائِطٍ فَبَالَ فَقَالَ : ((إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَ إِذَا بَالَ أَحَدُهُمْ فَأَصَابَ جَسَدَهُ الْبَوْلُ قَرَضَهُ بِالْمَقَارِيضِ ، فَإِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَبُولَ فَلْيَرْتَدْ لِبَوْلِهِ)).

رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ فِي الْحَدِيثِ :فَأَتَى دَمِثًا فِي أَصْلِ جِدَارٍ فَبَالَ ثُمَّ قَالَ : ((إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَبُولَ فَلْيَرْتَدْ لِبَوْلِهِ))

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. [ضعیف۔ أخرجه ابو داؤد ۳]

(۴۴۵) (الف) ابو تیاح ایک شخص سے نقل کرتے ہیں کہ جب ابن عباس رضی اللہ عنہ بصرہ تشریف لائے تو انھوں نے بصرہ والوں سے سنا کہ سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے احادیث بیان کرتے ہیں تو آپ نے ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھ کر اس کے بارے میں پوچھا۔ ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے ان کو لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چل رہے تھے اچانک آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک جانب مڑ گئے اور دیوار کی ایک جانب بیٹھے اور پیشاب کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنی اسرائیل والے جب پیشاب کرتے اور ان کے جسم کو پیشاب لگ جاتا تو اس کو قینچیوں کے ساتھ کاٹ دیتے۔ جب تم میں سے کوئی پیشاب کرنے کا ارادہ کرے تو وہ پیشاب کے لیے (نرم) جگہ تلاش کرے۔

(ب) ابو تیاح ایک حدیث میں بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دیوار کی جڑ میں نرم جگہ پر آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کیا پھر فرمایا: جب تم سے کوئی پیشاب کرنے کا ارادہ کرے تو وہ نرم جگہ تلاش کرے۔

(۱۰۶) بَابُ الِاسْتِتَارِ عِنْدَ قَضَاءِ الْحَاجَةِ

قضائے حاجت کے وقت پردہ کرنے کا بیان

(۴۴۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- ذَاتَ يَوْمٍ خَلْفَهُ فَأَسَرَّ إِلَيَّ حَدِيثًا لاَ أُحَدِّثُ بِهِ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ، وَكَانَ أَحَبَّ مَا اسْتَتَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لِحَاجَتِهِ هَدَفٌ أَوْ حَائِشُ نَخْلٍ يَعْنِي حَائِطَ نَخْلٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ. [صحیح أخرجه مسلم ۲۴۲]

(۴۴۶) سیدنا عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ساتھ ایک پوشیدہ بات کی، وہ بات میں لوگوں سے بیان نہیں کروں گا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قضائے کے لیے کسی رکاوٹ (پتھر وغیرہ) سے یا کھجوروں کے باغ میں چھپ جانا بہت پسند تھا۔

(۴۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الأَدَمِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ مِهْرَانَ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَاهِدٍ أَبِي حَزْرَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: أَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فِي مَسْجِدِهِ فَذَكَرَ قِصَّةً قَالَ فَقَالَ جَابِرٌ: فَذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقْضِي حَاجَتَهُ فَأَتْبَعْتُهُ بِإِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ

-ﷺ- فَلَمْ يَرَ شَيْئًا يَسْتَتِرُ بِهِ ، فَإِذَا شَجَرَتَانِ بِشَاطِءِ الْوَادِي فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى إِحْدَاهُمَا فَأَخَذَ بِغُصْنٍ مِنْ أَغْصَانِهَا فَقَالَ : ((انْقَادِي عَلَيَّ بِإِذْنِ اللَّهِ تَعَالَى)) فَانْقَادَتْ مَعَهُ كَالْبَعِيرِ الْمَخْشُوشِ الَّذِي يُصَانِعُ قَائِدَهُ حَتَّى أَتَى الشَّجَرَةَ الأُخْرَى ، فَأَخَذَ بِغُصْنٍ مِنْ أَغْصَانِهَا فَقَالَ : ((انْقَادِي عَلَيَّ بِإِذْنِ اللَّهِ تَعَالَى)). فَانْقَادَتْ مَعَهُ كَذَلِكَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْمَنْصَفِ فِيمَا بَيْنَهُمَا لأَمَ بَيْنَهُمَا يَعْنِي جَمَعَهُمَا فَقَالَ : ((الْتَئِمَا عَلَيَّ بِإِذْنِ اللَّهِ تَعَالَى)). فَالْتَأَمَتَا قَالَ جَابِرٌ فَجَلَسْتُ أُحَدِّثُ نَفْسِي فَحَانَتْ مِنِّي لَفْتَةٌ فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مُقْبِلٌ وَإِذَا الشَّجَرَتَانِ قَدِ افْتَرَقَتَا ، فَقَامَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا عَلَى سَاقٍ. وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۲/ ۳]

(۴۴۷) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قضائے حاجت کے لیے گئے تو میں آپ ﷺ پیچھے پانی کا ایک ڈول لے کر گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے دیکھا تو رسول اللہ ﷺ نے کوئی ایسی چیز نہ دیکھی جس کی اوٹ میں چھپ جائیں، وادی کے کنارے پر دو درخت تھے، رسول اللہ ﷺ ان میں سے ایک کی طرف گئے اور اس کی ایک ٹہنی پکڑ کر فرمایا: ''اللہ کے حکم پر میری مطیع بن جا تو وہ آپ ﷺ کے ساتھ ایسے مطیع ہو گئی جیسے تابع اونٹ ہوتا ہے جو اپنے قائد کے ساتھ چلا کرتا ہے یہاں تک کہ آپ ﷺ دوسرے درخت کے پاس آئے اور اس کی ایک ٹہنی کو پکڑ کر فرمایا: اللہ کے حکم کے ساتھ میرے لیے مطیع ہو جا تو وہ بھی اسی طرح مطیع ہو گئی۔ آپ ﷺ نے ان دونوں کو ملاتے ہوئے ان سے کہا کہ تم دونوں مجھ پر اللہ کے حکم سے متحد و متفق ہو جاؤ تو وہ دونوں جڑ گئیں سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بیٹھ کر اپنے آپ سے باتیں کر رہا تھا، میں ایک نظر دیکھا تو رسول اللہ ﷺ اچانک سامنے تھے اور درخت الگ الگ ہو گئے تھے اور ہر ایک اپنی اپنی جگہ پر تھا۔

(٤٤٨) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَعَمْرُو بْنُ الْوَلِيدِ قَالاَ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حُصَيْنٍ الْحُبْرَانِيِّ عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْخَيْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((مَنْ أَتَى الْغَائِطَ فَلْيَسْتَتِرْ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ إِلاَّ كَثِيبًا مِنْ رَمْلٍ يَجْمَعُهُ ثُمَّ يَسْتَدْبِرُهُ فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ يَلْعَبُونَ بِمَقَاعِدِ بَنِي آدَمَ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لاَ فَلاَ حَرَجَ)). [ضعیف۔ أخرجه ابو داؤد ۳۵]

(۴۴۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جو قضائے حاجت کو جائے تو وہ چھپ جائے۔ اگر کوئی چیز نہ پائے تو ریت کا ایک ٹیلہ اکٹھا کرے پھر اس کی طرف پیٹھ کرے؛ اس لیے کہ شیطان بنی آدم کی شرم گاہوں کے ساتھ کھیلتے ہیں۔ جس نے ایسے کیا اس نے اچھا کیا اور جس نے نہ کیا تو کوئی حرج نہیں۔

(۱۰۷) باب وَضْعِ الْخَاتَمِ عِنْدَ دُخُولِ الْخَلاَءِ

بیت الخلاء جاتے وقت انگوٹھی اتارنا

(۴۴۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ.

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ فَهْدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلاَءَ وَضَعَ خَاتَمَهُ. لَفْظُ حَدِيثِ حَجَّاجٍ وَفِي حَدِيثِ هُدْبَةَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ وَلاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ.

[منكر۔ أخرجه ابو داؤد ۱۹]

(۴۴۹) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب بیت الخلاء جاتے تو اپنی انگوٹھی اتار دیتے۔

(۴۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ وَإِنَّمَا يُعْرَفُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ ثُمَّ أَلْقَاهُ. قَالَ الشَّيْخُ : هَذَا هُوَ الْمَشْهُورُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ دُونَ حَدِيثِ هَمَّامٍ.

(۴۵۰) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنائی، پھر اس کو پھینک دیا۔ شیخ فرماتے ہیں کہ ابن جریج کی روایت ہمام والی حدیث سے زیادہ مشہور ہے۔

(۴۵۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْبَصْرِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَبِسَ خَاتَمًا نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَكَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلاَءَ وَضَعَهُ. وَهَذَا شَاهِدٌ ضَعِيفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ أخرجه الحاكم ۱/۳۹۸]

(۴۵۱) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے انگوٹھی پہنی، اس کا نقش محمد رسول اللہ (ﷺ) تھا جب آپ ﷺ بیت الخلاء جاتے تو اس کو اتار دیتے۔

(۱۰۸) باب مَا يَقُولُ إِذَا أَرَادَ دُخُولَ الْخَلاَءِ

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

(۴۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا

مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا دَخَلَ الْخَلاَءَ قَالَ : ((اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ)).

قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ مُوسَى عَنْ حَمَّادٍ فَذَكَرَهُ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ :إِذَا أَتَى الْخَلاَءَ.

وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ :إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۱۴۲]

(۴۵۲) (الف) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو کہتے: ((اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ)) اے اللہ! میں تجھ سے شیطان جنوں اور جنیوں سے پناہ مانگتا ہوں۔

(ب) عبدالعزیز یہ الفاظ بیان کرتے ہیں: جب بیت الخلاء آتے۔

(ج) عبدالعزیز یہ الفاظ بھی بیان کرتے ہیں: جب بیت الخلاء میں داخل ہونے کا ارادہ کرتے۔

(۴۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِى الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا أَرَادَ الْخَلاَءَ قَالَ : ((أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ)). [صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۷۵]

(۴۵۳) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب بیت الخلاء داخل ہونے کا ارادہ کرتے تو کہتے: ((أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ))

(۴۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِىُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ ، فَإِذَا أَتَى أَحَدُكُمُ الْخَلاَءَ فَلْيَقُلْ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ)).

(ت) وَهَكَذَا رَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ عُلَيَّةَ وَأَبُو الْجَمَاهِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِى عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَجَمَاعَةٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِى عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِىِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ.

قَالَ أَبُو عِيسَى قُلْتُ لِمُحَمَّدٍ يَعْنِى الْبُخَارِىَّ أَىُّ الرِّوَايَاتِ عِنْدَكَ أَصَحُّ فَقَالَ لَعَلَّ قَتَادَةَ سَمِعَ مِنْهُمَا جَمِيعًا عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ وَلَمْ يَقْضِ فِى هَذَا بِشَىْءٍ.

قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ وَقِيلَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ وَهُوَ وَهْمٌ.

(غ) قَالَ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخُبُثُ بِضَمِّ الْبَاءِ جَمَاعَةُ الْخَبِيثِ وَالْخَبَائِثُ جَمْعُ الْخَبِيثَةِ يُرِيدُ ذُكْرَانَ الشَّيَاطِينِ وَإِنَاثَهُمْ. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد]

(۴۵۴) سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیت الخلاء میں شیاطین حاضر ہوتے ہیں۔ لہٰذا جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء جائے تو وہ (أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ) کہے۔

(ب) امام ابوعیسیٰ ترمذی نے اپنے استاد امام اسماعیل بخاری سے پوچھا: تمہارے نزدیک کون سی روایت زیادہ صحیح ہے، انھوں نے فرمایا: شاید قتادہ نے دونوں سے اکٹھے سنا۔

(ج) امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک سند اس طرح ہے: عن معمر عن قتادة عن النضر بن انس اور یہ راوی کا وہم ہے۔

(د) ابوسلیمان نے باء کے ضمہ کے ساتھ خُبُث پڑھا ہے خبیث اور خبائث خبیثہ کی جمع ہے، یعنی ان کی مراد شیاطین مذکر اور مؤنث ہیں۔

(۱۰۹) باب تَغْطِيَةِ الرَّأْسِ عِنْدَ دُخُولِ الْخَلَاءِ وَالِاعْتِمَادِ عَلَى الرِّجْلِ الْيُسْرَى إِذَا قَعَدَ إِنْ صَحَّ الْخَبَرُ فِيهِ

بیت الخلاء جاتے وقت سر ڈھانپنا اور بائیں پاؤں پر سہارا لگا کر بیٹھنا اگر اس کے بارے میں صحیح روایت ہو

(۴۵۵) أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيٍّ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ غَطَّى رَأْسَهُ وَإِذَا أَتَى أَهْلَهُ غَطَّى رَأْسَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا الْحَدِيثُ أَحَدُ مَا أُنْكِرَ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ الْكُدَيْمِيِّ.

(ج) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ لَا أَعْلَمُهُ رَوَاهُ غَيْرُ الْكُدَيْمِيِّ بِهَذَا الإِسْنَادِ وَالْكُدَيْمِيُّ أَظْهَرُ أَمْرًا مِنْ أَنْ يُحْتَاجَ إِلَى أَنْ يُبَيَّنَ ضَعْفُهُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَرُوِيَ فِي تَغْطِيَةِ الرَّأْسِ عِنْدَ دُخُولِ الْخَلَاءِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَهُوَ عَنْهُ صَحِيحٌ. وَرَوَاهُ أَيْضًا عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مُرْسَلًا. [ضعيف۔ أخرجه ابو نعيم فى الحلية ۱۸۲/۲]

(۴۵۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو اپنے سر کو ڈھانپ لیتے اور جب اپنی بیوی

کے پاس آتے تو بھی اپنے سر کو ڈھانپ لیتے۔

شیخ فرماتے ہیں: یہ حدیث محمد بن یونس کدیمی کی وجہ سے منکر ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت سر ڈھانپنا سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے صحیح منقول ہے۔ اسی طرح حبیب بن صالح نبی ﷺ سے مرسل روایت نقل کرتے ہیں۔

(۴۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّبْغِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا دَخَلَ الْخَلاَءَ لَبِسَ حِذَاءَهُ وَغَطَّى رَأْسَهُ. [ضعيف]

(۴۵۶) حبیب بن صالح سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو اپنی جوتے پہن لیتے اور اپنے سر کو ڈھانپ لیتے۔

(۴۵۷) وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَدِمَ عَلَيْنَا سُرَاقَةُ بْنُ جُعْشُمٍ فَقَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا دَخَلَ أَحَدُنَا الْخَلاَءَ أَنْ يَعْتَمِدَ عَلَى الْيُسْرَى وَيَنْصِبَ الْيُمْنَى.

(۴۵۷) سیدنا سراقہ بن جعشم بیان فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے سکھلایا جب تم سے کوئی بیت الخلاء میں داخل ہو تو اپنے بائیں پاؤں پر سہارا دے اور دائیں کو کھڑا رکھے۔ ضعیف۔

(۱۱۰) باب كَيْفَ التَّكَشُّفُ عِنْدَ الْحَاجَةِ

قضائے حاجت کے وقت کپڑا کھولنے کا طریقہ

(۴۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ إِذَا أَرَادَ حَاجَةً لاَ يَرْفَعُ ثَوْبَهُ حَتَّى يَدْنُوَ مِنَ الأَرْضِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَاهُ عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

(۴۵۸) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب قضائے حاجت کا ارادہ فرماتے تو (اس وقت تک) اپنے کپڑے کو نہیں اٹھاتے تھے جب تک زمین کے قریب نہ ہو جاتے۔

(۴۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِيُّ

قَالَ حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ كَمَا قَالَ أَبُو دَاوُدَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: حَتَّى يَبْلُغَ الأَرْضَ.

(ت) وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَ حَتَّى يَدْنُوَ مِنَ الأَرْضِ.

(۴۵۹) اسی معنی میں دوسری حدیث ہے مگر اس میں یہ الفاظ ہیں: یہاں تک کہ زمین کے قریب پہنچ جاتے۔ حسن لغیرہ۔

(٤٦٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُسْرُوْجِرْدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي رَجَاءٍ الْمِصِّيصِيُّ شَيْخٌ جَلِيلٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَرَادَ الْحَاجَةَ تَنَحَّى وَلاَ يَرْفَعُ ثِيَابَهُ حَتَّى يَدْنُوَ مِنَ الأَرْضِ.

(۴۶۰) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب قضائے حاجت کا ارادہ فرماتے تو آپ ﷺ دور چلے جاتے اور اپنے کپڑوں کو نہیں اٹھاتے تھے یہاں تک کہ زمین کے قریب ہو جاتے۔

(۱۱۱) باب مَا يَقُولُ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلاَءِ

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا

(٤٦١) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمِشٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ: غُفْرَانَكَ.

[صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۳۰]

(۴۶۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بیت الخلاء سے نکلتے تو یہ کہتے: "غفرانك" اے اللہ! مجھے معاف کر دے۔

(٤٦٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. [حسن۔ أخرجه الحاكم ۱/۲۶۱]

(۴۶۲) اسرائیل بن یونس اسی طرح ہی نقل فرماتے ہیں۔

(٤٦٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. وَذَكَرَ فِيهِ سَمَاعَ أَبِي بُرْدَةَ مِنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [حسن۔ أخرجه الحاكم ۱/۲۶۱]

(۴۶۳) اسرائیل بن یونس اسی طرح بیان فرماتے ہیں اور اس میں ابو بردہ کے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سماع کا ذکر ہے۔

(٤٦٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

[حسن۔ أخرجه الحاكم ١/ ٢٦١]

(۴۶۴) اسرائیل نے اسی طرح بیان کیا ہے۔

(٤٦٥) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ :إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى :مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَزَادَ عَلَيْهِ : غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ .

قَالَ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَسْلَمَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ بِهَذَا الإِسْنَادِ مِثْلَهُ

قَالَ الشَّيْخُ :وَهَذِهِ الزِّيَادَةُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ لَمْ أَجِدْهَا إِلاَّ فِي رِوَايَةِ ابْنِ خُزَيْمَةَ وَهُوَ إِمَامٌ ، وَقَدْ رَأَيْتُهُ فِي نُسْخَةٍ قَدِيمَةٍ لِكِتَابِ ابْنِ خُزَيْمَةَ لَيْسَ فِيهِ هَذِهِ الزِّيَادَةُ ثُمَّ أُلْحِقَتْ بِخَطٍّ آخَرَ بِحَاشِيَتِهِ ، فَالأَشْبَهُ أَنْ تَكُونَ مُلْحَقَةً بِكِتَابِهِ مِنْ غَيْرِ عِلْمِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقَدْ أَخْبَرَنَا الإِمَامُ أَبُو عُثْمَانَ الصَّابُونِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَدِّى فَذَكَرَهُ دُونَ هَذِهِ الزِّيَادَةِ فَصَحَّ بِذَلِكَ بُطْلاَنُ هَذِهِ الزِّيَادَةِ فِي الْحَدِيثِ.

(۴۶۵) یحییٰ بن ابو بکر اسی سند سے بیان کرتے ہیں اور یہ اضافہ کرتے ہیں: "غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ" [باطل]

(ب) امام خزیمہ فرماتے ہیں کہ اسرائیل سے اسی سند کے ساتھ منقول ہے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ زیادتی صرف امام خزیمہ کی روایت میں ملی ہے۔ پھر میں نے ابن خزیمہ کے قدیم نسخہ کو دیکھا تو اس میں یہ زیادتی نہیں تھی، پھر ایک خط کھینچ کر اس کو حاشیہ میں ملا دیا گیا۔ یہ بھی ممکن ہے کہ یہ الحاق ان کے علم کے بغیر ان کی کتاب میں کر دیا گیا ہو۔ واللہ اعلم۔

(۱۱۲) باب النَّهْيِ عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ

کھڑے پانی میں پیشاب کرنے کی ممانعت

(٤٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٢٨١]

(۴۶۶) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے کھڑے پانی میں پیشاب کرنے سے منع کیا۔

(٤٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالَوَيْهِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لاَ يُبَالُ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ الَّذِي لاَ يَجْرِي ثُمَّ يُغْتَسَلُ مِنْهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٢٨٢]

(۴۶۷) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسے کھڑے پانی میں پیشاب نہ کیا جائے جو چلتا نہ ہو، پھر اس سے غسل کرے۔

(۱۱۴) باب النَّهْيِ عَنِ التَّخَلِّي فِي طَرِيقِ النَّاسِ وَظِلِّهِمْ

لوگوں کے راستے اور سائے کی جگہ میں پیشاب کرنے کی ممانعت

(٤٦٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((اتَّقُوا اللاَّعِنَيْنِ)). قَالُوا : وَمَا اللاَّعِنَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : ((الَّذِي يَتَخَلَّى فِي طَرِيقِ النَّاسِ وَظِلِّهِمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [حسن۔ أخرجه مسلم ٢٦٩]

(۴۶۸) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''دو لعنت کرنے والی چیزوں سے بچو!'' صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! دو لعنت والی چیزیں کونسی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ جو لوگوں کے راستے اور ان کے سائے میں پیشاب کرتا ہے۔''

(٤٦٩) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْحِمْيَرِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اتَّقُوا الْمَلاَعِنَ الثَّلاَثَ : الْبَرَازَ فِي الْمَوَارِدِ وَقَارِعَةِ الطَّرِيقِ وَالظِّلِّ)). [حسن لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ٢٦]

(۴۶۹) سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تین لعنت والی چیزوں سے بچو، یعنی گھاٹ میں، لوگوں کے راستے میں اور ان کے سائے کی جگہ میں پیشاب کرنے سے۔''

(۴۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لأَبِي هُرَيْرَةَ أَفْتَيْتَنَا فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى يُوشِكَ أَنْ تُفْتِيَنَا فِي الْخَرْءِ . قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ : ((مَنْ سَلَّ سَخِيمَتَهُ عَلَى طَرِيقٍ عَامِرٍ مِنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ)) .

[ضعيف۔ أخرجه الحاكم ۱/۲۹۶]

(۴۷۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا: جس شخص نے مسلمانوں کے راستے میں سے آباد راستوں پر اپنی تلوار کو سونتا تو اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

(۴۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا هِقْلٌ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ :يُكْرَهُ لِلرَّجُلِ أَنْ يَبُولَ فِي هَوَاءٍ ، وَأَنْ يَتَغَوَّطَ عَلَى رَأْسِ جَبَلٍ كَأَنَّهُ طَيْرٌ وَاقِعٌ.

هَكَذَا الرِّوَايَةُ فِيهِ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ. [ضعيف]

(۴۷۱) حسان بن عطیہ کہتے ہیں: آدمی کے لیے ناپسندیدہ ہے کہ وہ کھلی فضا میں پیشاب کرے اور پہاڑ کی چوٹی پر پاخانہ کرے کہ گویا پرندہ واقع ہونے والا ہے۔

(۴۷۲) وَقَدْ رَوَاهُ يُوسُفُ بْنُ السَّفَرِ - وَهُوَ مَتْرُوكٌ - عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَكْرَهُ الْبَوْلَ فِي الْهَوَاءِ .

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ. قَالَ أَبُو أَحْمَدَ :هُوَ مَوْضُوعٌ. [باطل]

(۴۷۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھلی فضا میں پیشاب کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

ابو احمد کہتے ہیں: روایت موضوع ہے۔

(۱۱۴) باب النَّهْيِ عَنِ الْبَوْلِ فِي مُغْتَسَلِهِ أَوْ مُتَوَضَّئِهِ ثُمَّ يَتَطَهَّرُ فِيهِ كَرَاهَةَ أَنْ يُصِيبَهُ شَيْءٌ مِنَ الْبَوْلِ عِنْدَ صَبِّ الْمَاءِ

غسل خانے اور وضو کی جگہ پر پیشاب کرنا منع ہے اس لیے کہ وضو کرتے ہوئے پانی

ڈالتے وقت پیشاب لگ جانے کا اندیشہ ہے

(۴۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنِي أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لاَ يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي مُسْتَحَمِّهِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيهِ أَوْ يَتَوَضَّأُ فِيهِ فَإِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ)).

أَوْرَدَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۲۷]

(۴۷۳) سیدنا عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنے غسل خانے میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اسی میں غسل کرے یا وضو کرے اس لیے کہ عموماً اسی سے وسوسے پیدا ہوتے ہیں۔

(۴۷۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَذَكَرَهُ إِلاَّ إِنَّهُ قَالَ فِي حَدِيثِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ.

(ج) وَفِيمَا بَلَغَنِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ :لاَ يُعْرَفُ هَذَا الْحَدِيثُ إِلاَّ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ.

وَيُرْوَى أَنَّ أَشْعَثَ هَذَا هُوَ ابْنُ جَابِرٍ الْحُدَّانِيُّ.

وَرَوَى مَعْمَرٌ فَقَالَ أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ قِيلَ هُوَ أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَابِرٍ وَقَدْ ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ.

[ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۲۷]

(۴۷۴) اس حدیث کو حسن بن علی اشعث بن عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث صرف اسی سند کے ساتھ ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اشعث، ابن جابر حدانی ہے۔ معمر کہتے ہیں کہ اشعث بن عبداللہ نے حسن سے روایت کیا ہے۔ شیخ کہتے ہیں: ایک قول یہ بھی ہے کہ وہ اشعث بن عبداللہ بن جابر ہے اور امام بخاری رحمہ اللہ نے تاریخ الصغیر میں اس کو ذکر کیا ہے۔

(۴۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ :مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ :أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْبَوْلَ فِي الْمُغْتَسَلِ وَقَالَ :إِنَّ مِنْهُ الْوَسْوَاسَ. كَذَا رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ.

[ضعيف]

(۴۷۵) سیدنا عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ غسل خانے میں پیشاب کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے اور کہتے تھے: یہ وسوسے پیدا کرنے کا سبب ہے۔ یہ قول یزید بن ابراہیم تستری کا ہے۔

(۴۷۶) وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ عَنِ ابْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ: نُهِيَ أَوْ زُجِرَ أَنْ يُبَالَ فِي الْمُغْتَسَلِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. [صحيح لغيره]

(۴۷۶) سیدنا ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غسل خانے میں پیشاب کرنے سے ممانعت اور اس پر ڈانٹ ڈپٹ ہے۔

(۴۷۷) وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ صُهْبَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ: أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَبُولُ فِي مُغْتَسَلِهِ قَالَ: يُخَافُ مِنْهُ الْوَسْوَاسُ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ. [صحيح]

(۴۷۷) سیدنا عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے متعلق میں سوال کیا گیا جو غسل خانے میں پیشاب کرتا ہے۔ فرمایا: مجھے ڈر ہے کہ وہ وساوس میں مبتلا ہو جائے گا۔

(۴۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حُمَيْدٍ الْحِمْيَرِيِّ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: لَقِيتُ رَجُلاً صَحِبَ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- كَمَا صَحِبَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنْ يَمْتَشِطَ أَحَدُنَا كُلَّ يَوْمٍ أَوْ يَبُولَ فِي مُغْتَسَلِهِ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۲۸]

(۴۷۸) سیدنا ابن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ میں ایک صحابی سے ملا جس طرح سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ صحابی ہیں۔ انہوں نے فرمایا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں روزانہ کنگھی کرنے اور غسل خانے میں پیشاب کرنے سے منع کیا ہے۔

(۱۱۵) باب النَّهْيِ عَنِ الْبَوْلِ فِي الثَّقْبِ

سوراخ میں پیشاب کرنے کی ممانعت

(۴۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الآخَرُونَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((لاَ يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْجُحْرِ، وَإِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوا السِّرَاجَ، فَإِنَّ الْفَأْرَةَ تَأْخُذُ الْفَتِيلَةَ فَتُحْرِقُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ وَأَوْكِئُوا الأَسْقِيَةَ، وَخَمِّرُوا الشَّرَابَ،

وَأَغْلِقُوا الأَبْوَابَ)) . فَقِيلَ لِقَتَادَةَ :وَمَا يُكْرَهُ مِنَ الْبَوْلِ فِي الْجُحْرِ؟ فَقَالَ :إِنَّهَا مَسَاكِنُ الْجِنِّ.

[ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۲۹]

(۴۷۹) سیدنا عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''تم سے کوئی بھی سوراخ میں پیشاب نہ کرے اور جب تم سوؤ تو اپنے چراغوں کو بجھا دو، بلاشبہ چوہیا بتی کو پکڑ لیتی ہے اور گھر کو جلا دیتی ہے اور اپنے برتنوں کے منہ بند کرو اور دروازوں کو بند کرو۔ قتادہ سے پوچھا گیا: سوراخ میں پیشاب کرنا کیوں منع ہے؟ انھوں نے فرمایا: وہ جنوں کی رہائش گاہ ہے۔

(۱۱۶) باب الْبَوْلِ فِي الطَّسْتِ وَغَيْرِ ذَلِكَ مِنَ الأَوَانِي

تھال یا اس کے علاوہ کسی دوسرے برتن میں پیشاب کرنے کی ممانعت

(۴۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ السَّمَّانُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ قَالَ قِيلَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :إِنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَوْصَى إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. فَقَالَتْ :بِمَا أَوْصَى إِلَى عَلِيٍّ؟ وَقَدْ رَأَيْتُهُ دَعَا بِطَسْتٍ لِيَبُولَ فِيهَا وَأَنَا مُسْنِدَتُهُ إِلَى صَدْرِي ، فَانْخَنَثَ أَوْ قَالَتْ فَانْخَنَثَ فَمَاتَ وَمَا شَعَرْتُ فَبِمَ يَقُولُ هَؤُلاَءِ إِنَّهُ أَوْصَى إِلَى عَلِيٍّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَزْهَرَ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ. وَإِبْرَاهِيمُ هَذَا يُقَالُ هُوَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ شَرِيكٍ التَّيْمِيُّ.

[صحيح۔ أخرجه البخاری ۴۱۹۰]

(۴۸۰) اسود کہتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا: بعض لوگ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے علی رضی اللہ عنہ کو وصیت کی ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: علی رضی اللہ عنہ کو کس چیز کی وصیت کی ہے؟ میں نے دیکھا کہ آپ ﷺ نے ایک تھال منگوایا تاکہ اس میں پیشاب کریں اور میں نے آپ ﷺ کے سینے سے ٹیک لگائی ہوئی تھی آپ ﷺ جھکے یا میں جھکی، پھر آپ ﷺ وفات پا گئے اور مجھے معلوم نہیں کس چیز کی وصیت کی، یہ لوگ کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے علی رضی اللہ عنہ کو وصیت کی ہے۔

(۴۸۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْفَقِيهُ بِالرَّيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ حُكَيْمَةَ بِنْتِ أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ عَنْ أُمِّهَا قَالَتْ :كَانَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- قَدَحٌ مِنْ عَيْدَانٍ تَحْتَ سَرِيرِهِ يَبُولُ فِيهِ بِاللَّيْلِ.

[ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۲۴]

(۴۸۱) حکیمہ بنت امیمہ بنت رقیقہ اپنی والدہ سے نقل فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کا ایک لکڑی کا پیالہ تھا جو آپ ﷺ کی چارپائی کے نیچے ہوتا تھا۔ رات کو آپ ﷺ اس میں پیشاب کر لیا کرتے تھے۔

(۱۱۷) باب کَرَاهِيَةِ الْكَلاَمِ عَلَى الْخَلاَءِ

بیت الخلاء میں کلام کرنا مکروہ ہے

(٤٨٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ رَجُلاً سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ يَبُولُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ.

مُخَرَّجٌ فِي كِتَابِ مُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ١١٥]

(۴۸۲) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کو سلام کیا اور آپ ﷺ اس وقت پیشاب کر رہے تھے آپ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا۔

(٤٨٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلاَلِ بْنِ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((لاَ يَخْرُجُ الرَّجُلاَنِ يَضْرِبَانِ الْغَائِطَ كَاشِفَيْنِ عَنْ عَوْرَتِهِمَا يَتَحَدَّثَانِ ، فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَمْقُتُ عَلَى ذَلِكَ)) . [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ١٥]

(۴۸۳) سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہوئے سنا: دو شخص قضائے حاجت کو اس طرح نہ جائیں کہ ان کی شرمگاہیں کھلی (ننگی) ہوں اور وہ باتیں کر رہے ہوں، اللہ تعالیٰ اس سے سخت ناراض ہوتے ہیں۔

(٤٨٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ الْحَفِيدُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ هِلاَلٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

(ج) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ عُقَيْبَ هَاتَيْنِ الرِّوَايَتَيْنِ :هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ هَذَا الشَّيْخُ هُوَ عِيَاضُ بْنُ هِلاَلٍ رَوَى عَنْهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ غَيْرَ حَدِيثٍ وَأَحْسِبُ الْوَهَمَ مِنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ حِينَ قَالَ عَنْ هِلاَلِ بْنِ عِيَاضٍ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ :وَلَمْ يُسْنِدْهُ إِلاَّ عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ.

[ضعيف۔ أخرجه الحاكم ١/ ٢٦٠]

(۴۸۴) عیاض بن ہلال سے پچھلی روایت کی طرح منقول ہے۔

(ب) ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ یہ دو روایات نقل کرنے کے بعد فرماتے ہیں کہ یہی صحیح ہے اور وہ عیاض بن ہلال

ہیں، ان سے یحییٰ بن کثیر نے حدیث نقل کی ہے، میں سمجھتا ہوں کہ ہلال بن عیاض سے روایت کرنا عکرمہ بن عمار کا وہم ہے۔

(٤٨٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ حَمْشَاذٍ يَقُولُ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ هَارُونَ يَقُولُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مُرْسَلاً.

[ضعيف۔ أخرجه الحاكم ١/ ٢٦٠]

(۴۸۵) یحییٰ بن ابو کثیر نبی ﷺ سے مرسل روایت نقل فرماتے ہیں۔

(۱۱۸) باب الْبَوْلِ قَائِمًا

کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا بیان

(٤٨٦) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ : قَامَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى سُبَاطَةِ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا ، فَتَنَحَّيْتُ عَنْهُ فَقَالَ : ادْنُهْ . فَدَنَوْتُ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ.

مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ٢٢٢]

(۴۸۶) سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک قوم کے کوڑا کرکٹ کے ڈھیر پر کھڑے ہوئے تو آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔ میں آپ ﷺ سے دور ہٹ گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: قریب ہو تو میں قریب ہوا، پھر آپ ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

(٤٨٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ : لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَنَا وَرَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَتَمَاشَى ، فَأَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ خَلْفَ الْحَائِطِ فَبَالَ كَمَا يَقُومُ أَحَدُكُمْ قَالَ فَانْتَبَذْتُ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَجِئْتُ فَقُمْتُ عِنْدَ عَقِبَيْهِ حَتَّى فَرَغَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ٢٢٣]

(۴۸۷) سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ اکٹھے چل رہے تھے تو آپ ﷺ قوم کے کوڑا کرکٹ کے ڈھیر کے پیچھے آئے اور پیشاب کیا جس طرح تم سے کوئی کھڑا ہوتا ہے۔ راوی کہتا ہے: میں پیچھے ہوا آپ ﷺ نے مجھے اشارہ کیا اور میں آپ ﷺ کے پیچھے کھڑا ہو گیا یہاں تک کہ آپ ﷺ فارغ ہو گئے۔

(٤٨٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَ

دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا. فَلَقِيتُ مَنْصُورًا فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِيهِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا.

كَذَا رَوَاهُ عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ وَحَمَّادُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ

وَالصَّحِيحُ مَا رَوَى مَنْصُورٌ وَالأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ ، كَذَا قَالَهُ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ وَجَمَاعَةٌ مِنَ الْحُفَّاظِ. وَقَدْ رُوِيَ فِي الْعِلَّةِ فِي بَوْلِهِ قَائِمًا حَدِيثٌ لاَ يَثْبُتُ مِثْلُهُ. [صحيح۔ أخرجه الحاكم ۱/ ۲۹۵]

(۴۸۸) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ قوم کے کوڑا کرکٹ کے ڈھیر پر آئے تو آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا، میں منصور سے ملا تو ان سے اس بارے میں سوال کیا تو انھوں نے مجھے ابو وائل سے حضرت حذیفہ کی حدیث سنائی کہ نبی ﷺ قوم کے کوڑا کرکٹ کے ڈھیر پر آئے اور آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

(۴۸۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَهْلٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمِهْرَانِيُّ أَخْبَرَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُذَكِّرُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَاهَانَ الْهَمَدَانِيُّ الْكَرَابِيسِيُّ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عِمْرَانَ مُوسَى بْنُ سَعِيدٍ الْحَنْظَلِيُّ بِهَمَدَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَاهَانَ الْكَرَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ غَسَّانَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَالَ قَائِمًا مِنْ جُرْحٍ كَانَ بِمَأْبِضِهِ.

(ق) قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى :وَقَدْ قِيلَ كَانَتِ الْعَرَبُ تَسْتَشْفِي لِوَجَعِ الصُّلْبِ بِالْبَوْلِ قَائِمًا ، فَلَعَلَّهُ كَانَ بِهِ إِذْ ذَاكَ وَجَعُ الصُّلْبِ ، وَقَدْ ذَكَرَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِمَعْنَاهُ ، وَقِيلَ :إِنَّمَا فَعَلَ ذَلِكَ لأَنَّهُ لَمْ يَجِدْ لِلْقُعُودِ مَكَانًا أَوْ مَوْضِعًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۴۸۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے زخم کی وجہ سے کھڑے ہو کر پیشاب کیا جو آپ ﷺ کے گھٹنوں میں تھا۔

(ب) امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک قول یہ ہے کہ اہل عرب کمر کی تکلیف سے شفا کے لیے کھڑے ہو کر پیشاب کرتے تھے ممکن ہے کہ آپ ﷺ کو بھی یہ تکلیف ہو۔ امام شافعی رحمہ اللہ نے اس کے یہی معنی بیان کیے ہیں۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ آپ ﷺ نے ایسا اس لیے کیا کہ وہاں بیٹھنے کے لیے کوئی جگہ نہ تھی۔ واللہ اعلم

(۱۱۹) باب الْبَوْلِ قَاعِدًا

بیٹھ کر پیشاب کرنے کا بیان

(۴۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ الْمَاسَرْجِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْبَصْرِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ حَسَنَةَ قَالَ: كُنْتُ أَنَا وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ جَالِسَيْنِ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَفِي يَدِهِ دَرَقَةٌ فَبَالَ وَهُوَ جَالِسٌ ، فَتَكَلَّمْنَا فِيمَا بَيْنَنَا فَقُلْنَا: يَبُولُ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ ، فَأَتَانَا فَقَالَ: ((أَمَا تَدْرُونَ مَا لَقِيَ صَاحِبُ بَنِي إِسْرَائِيلَ؟ كَانَ إِذَا أَصَابَهُمْ بَوْلٌ قَرَضُوهُ. فَنَهَاهُمْ فَتَرَكُوهُ فَعُذِّبَ فِي قَبْرِهِ)).

زَادَ فِيهِ ابْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُهُ: فَاسْتَتَرَ بِهَا فَبَالَ وَهُوَ جَالِسٌ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۲۲]

(۴۹۰) عبد الرحمٰن بن حسنہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اور عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں ڈھال تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر پیشاب کیا ہم نے آپس میں بات کی کہ یہ ایسے پیشاب کر رہے ہیں جیسے عورت پیشاب کرتی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس واپس آئے اور فرمایا: کیا تم جانتے ہو جو آزمائش بنی اسرائیل کو پہنچی تھی جب ان کو پیشاب لگ جاتا تو اس حصے کو کاٹ دیتے تو ان کے نبی نے انہیں منع کیا، پھر انہوں نے اس کو چھوڑ دیا تو وہ اپنی قبر میں عذاب دیے گئے۔

(ب) ابن عیینہ وغیرہ نے یہ الفاظ مزید بیان کیے ہیں کہ آپ نے اس کے ساتھ پردہ کیا اور بیٹھ کر پیشاب کیا۔

(۴۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا بَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَائِمًا مُذْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْفُرْقَانُ.

وَفِي رِوَايَةِ الْحُسَيْنِ بْنِ حَفْصٍ: سُورَةُ الْفُرْقَانِ. وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ فَقَالَ: الْقُرْآنُ أَوِ الْفُرْقَانُ.

[صحيح۔ أخرجه احمد ۶/۱۱۳]

(۴۹۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا، جب سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن نازل ہوا ہے۔

(ب) حسین بن حفص کی روایت میں ہے کہ جب سے سورۃ الفرقان نازل ہوئی ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ قرآن یا فرقان کے الفاظ ہیں۔

(۴۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ تُقْسِمُ بِاللَّهِ مَا رَأَى أَحَدٌ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَبُولُ قَائِمًا مُذْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْفُرْقَانُ.

[صحيح۔ أخرجه الحاكم ۱/۲۹۵]

(۴۹۲) مقدام بن شریح اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا، وہ اللہ کی قسم اٹھا کر کہتی تھیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کبھی کھڑے ہو کر پیشاب کرتے نہیں دیکھا جب سے آپ ﷺ فرقان نازل ہوئی۔

(٤٩٢) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ : رَآنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَبُولُ قَائِمًا فَقَالَ : ((يَا عُمَرُ لاَ تَبُلْ قَائِمًا)).
قَالَ فَمَا بُلْتُ قَائِمًا بَعْدُ.
عَبْدُ الْكَرِيمِ هَذَا هُوَ ابْنُ أَبِي الْمُخَارِقِ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ فَنَسَبُوهُ.
(ج) وَعَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَبِي الْمُخَارِقِ ضَعِيفٌ. [ضعيف۔ أخرجه ابن ماجه ۳/۸]

(۴۹۳) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا تو فرمایا: اے عمر! کھڑے ہو کر پیشاب نہ کر" تو اس کے بعد میں نے کبھی بھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔

(ب) عبدالکریم بن ابومخارق ضعیف ہے۔

(٤٩٤) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ : أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ بَالَ قَائِمًا.
وَهَذَا يُضَعِّفُ حَدِيثَ عَبْدِ الْكَرِيمِ
(ت) وَقَدْ رُوِّينَا الْبَوْلَ قَائِمًا عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ.

[صحيح۔ أخرجه ابن أبي شيبه ۱۳۱۰]

(۴۹۴) عبداللہ بن دینار سے روایت ہے کہ انھوں نے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا۔

(ب) ہم نے سیدنا عمر و، علی، سہل بن سعد اور انس بن مالک رضی اللہ عنہم سے کھڑے ہو کر پیشاب کرنے والی روایات یہاں نقل کر دی ہیں۔

(٤٩٥) وَأَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : الْبَوْلُ قَائِمًا أَحْصَنُ لِلدُّبُرِ. [ضعيف]

(۴۹۵) سیدنا عمرو بن سعید فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کھڑے ہو کر پیشاب کرنا پیٹھ کے لیے (بیماری سے) حفاظت کا سبب ہے۔

(٤٩٦) وَرَوَى عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ - وَهُوَ ضَعِيفٌ - عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يَبُولَ الرَّجُلُ قَائِمًا.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْ... الْمُخَرِّمِيُّ وَأَبُو الْفَضْلِ الْخِرَقِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ فَذَكَرَهُ. [ضعيف جدًا]

(۴۹۶) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے منع فرمایا۔

(۱۲۰) باب وُجُوبِ الاِسْتِنْجَاءِ بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ

تین ڈھیلوں کے ساتھ استنجا کے واجب ہونے کا بیان

(٤٩٧) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ، فَإِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْغَائِطِ فَلاَ يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلاَ يَسْتَدْبِرْهَا لِغَائِطٍ وَلاَ بَوْلٍ، وَلْيَسْتَنْجِ بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ. وَنَهَى عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ وَأَنْ يَسْتَنْجِيَ الرَّجُلُ بِيَمِينِهِ)). [حسن۔ أخرجه أبو داؤد ٨]

(۴۹۷) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''میں تمہارے لیے باپ کی مثل ہوں جب تم میں سے کوئی قضائے حاجت کے لیے جائے تو وہ اپنا منہ اور پیٹھ قبلے کی طرف نہ کرے اور تین پتھروں سے استنجا کرے اور گوبر اور بوسیدہ ہڈی سے منع کیا اور دائیں ہاتھ سے استنجا کرنے سے بھی منع فرمایا۔

(٤٩٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ مِثْلَ إِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: وَنَهَى عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ، وَأَمَرَ بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ.

[حسن۔ أخرجه ابن ماجه ٣١٣]

(۴۹۸) محمد بن عجلان اسی سند سے بیان کرتے ہیں مگر فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے گوبر اور بوسیدہ ہڈی سے منع کیا اور تین ڈھیلوں کا حکم دیا۔

(٤٩٩) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءٍ وَالْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قَالُوا لِسَلْمَانَ: قَدْ عَلَّمَكُمْ نَبِيُّكُمْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى الْخِرَاءَةَ. فَقَالَ: أَجَلْ، فَ...

نَهَانَا أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ ، وَنَهَانَا أَنْ يَسْتَنْجِيَ أَحَدُنَا بِأَقَلَّ مِنْ ثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ ، وَنَهَانَا أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِرَجِيعٍ أَوْ بِعَظْمٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

(ت) وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فَذَكَرَهُ وَفِيهِ وَقَالَ : لاَ يَسْتَنْجِي أَحَدُكُمْ بِدُونِ ثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٢٦٢]

(۴۹۹) (الف) عبدالرحمٰن بن یزید نے سلمان رضی اللہ عنہ سے کہا: تمہارا نبی تم کو ہر چیز سکھلاتا ہے یہاں تک قضائے حاجت کا طریقہ بھی؟ انہوں نے فرمایا: جی ہاں! یقیناً نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو منع کیا کہ ہم قضائے حاجت یا پیشاب کرتے وقت اپنا منہ قبلے کی طرف کریں اور تین ڈھیلوں سے کم استعمال کرنے سے بھی منع کیا اور گوبر اور ہڈی سے استنجا کرنے سے بھی منع فرمایا۔

(ب) ایک روایت میں ہے کہ تم میں سے کوئی تین ڈھیلوں سے کم سے استنجا نہ کرے۔

(۵۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحَسَنُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ الْعَطَّارُ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قُرْطٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْغَائِطِ فَلْيَذْهَبْ مَعَهُ بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ يَسْتَطِيبُ بِهِنَّ ، فَإِنَّهَا تُجْزِءُ عَنْهُ)). [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ٤]

(۵۰۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم سے کوئی قضائے حاجت کو جائے تو اپنے ساتھ تین ڈھیلے لے جائے۔ ان کے ساتھ استنجا کرے تو وہ اسے کفایت کر جائیں گے۔

(۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ :سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنِ الاِسْتِطَابَةِ فَقَالَ : ((بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا رَجِيعٌ)).

(ت) قَالَ أَبُو دَاوُدَ كَذَا رَوَاهُ أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى : وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ وَوَكِيعٌ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ ، وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِي وَجْزَةَ عَنْ عُمَارَةَ ، وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ يَقُولُ :الصَّوَابُ رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خُزَيْمَةَ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ٤١]

(۵۰۱) سیدنا خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے استنجا کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین ڈھیلوں کا فرمایا، لیکن اس میں گوبر سے منع کیا۔

(ب) شیخ رشک فرماتے ہیں کہ علی بن مدینی رشک کہا کرتے تھے: ایک جماعت کا ہشام کا عروہ بن خزیمہ سے روایت کرنا درست ہے۔

(۵۰۲) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَرَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ مَرَّةً عَنْ هِشَامٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خُزَيْمَةَ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ فَذَكَرَهُ.

(ج) قَالَ أَبُو عِيسَى قَالَ الْبُخَارِيُّ :أَخْطَأَ أَبُو مُعَاوِيَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ إِذْ زَادَ فِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ.
قَالَ الْبُخَارِيُّ :وَالصَّحِيحُ مَا رَوَى عَبْدَةُ وَوَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي خُزَيْمَةَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ خُزَيْمَةَ.
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى :وَأَبُو خُزَيْمَةَ هُوَ عَمْرُو بْنُ خُزَيْمَةَ. [صحيح لغيره]

(۵۰۲) شیخ رشک فرماتے ہیں: ابو معاویہ اسی پچھلی روایت کی طرح بیان فرماتے ہیں۔

(ب) امام ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ امام بخاری رشک نے فرمایا: جب ابو معاویہ اس سند میں عبد الرحمن بن سعد کا اضافہ کرتا ہے تو غلطی کرتا ہے۔

(ج) امام بخاری رشک فرماتے ہیں کہ صحیح سند یہ ہے: عبدۃ و وکیع عن ہشام بن عروۃ عن ابی خزیمۃ عن عمارۃ بن خزیمۃ عن خزیمۃ۔

(د) شیخ رشک فرماتے ہیں کہ ابو خزیمہ عمرو بن خزیمہ ہے۔

(۵۰۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي الْحَنْظَلِيَّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ آتِيَهُ بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ ، فَأَتَيْتُهُ بِحَجَرَيْنِ وَرَوْثَةٍ ، فَأَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَأَلْقَى الرَّوْثَةَ وَقَالَ : ((ايتِنِي بِحَجَرٍ)). [ضعيف]

(۵۰۳) سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے تین پتھر لانے کا حکم دیا تو میں دو پتھر اور ایک گوبر لے آیا، آپ ﷺ نے پتھر لے لیے اور گوبر پھینک دیا اور فرمایا: میرے پاس پتھر لے کر آؤ۔

(۱۲۱) باب الإِيتَارِ فِي الاِسْتِجْمَارِ

ڈھیلہ طاق عدد میں استعمال کرنا

(۵۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلاَنِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

-ﷺ- قَالَ : ((مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ ، وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

(ت) وَثَبَتَ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلُهُ.

وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلُهُ فِي الاِسْتِجْمَارِ. [صحيح- أخرجه البخاري ۱٦۰]

(۵۰۴) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو وضو کرے تو وہ ناک جھاڑے اور جو ڈھیلہ استعمال کرے تو وہ طاق عدد میں استعمال کرے۔''

(ب) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے دوسری روایت اسی طرح منقول ہے۔

(ج) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے ڈھیلے استعمال کرنے کے متعلق اسی طرح منقول ہے۔

(٥٠٥) وَفِي رِوَايَةِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : ((إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَجْمِرْ ثَلاَثًا)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَجْمِرْ ثَلاَثًا)).

(ق) وَفِي هَذَا كَالدَّلاَلَةِ عَلَى أَنَّ أَمْرَهُ بِالاِسْتِجْمَارِ وِتْرًا هُوَ الْوِتْرُ الَّذِي يَزِيدُ عَلَى الْوَاحِدِ.

[صحيح لغيره- أخرجه احمد ۳/ ٤۰۰]

(۵۰۵) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم سے کوئی ڈھیلے استعمال کرے تو تین استعمال کرے۔''

(٥٠٦) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَعَمْرُو بْنُ الْوَلِيدِ قَالاَ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حُصَيْنٍ الْحُبْرَانِيِّ عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْخَيْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((مَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ ، مَنْ فَعَلَ هَذَا فَقَدْ أَحْسَنَ ، وَمَنْ لاَ فَلاَ حَرَجَ)).

(ق) وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَإِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وِتْرًا يَكُونُ بَعْدَ الثَّلاَثِ. [ضعيف- أخرجه ابو داؤد ۳۵]

(۵۰۶) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جو ڈھیلہ استعمال کرے وہ طاق عدد میں استعمال کرے جس نے ایسا کیا اس نے اچھا کیا اور جس نے نہ کیا تو (اس پر) کوئی حرج نہیں۔

(ب) اگر یہ روایت صحیح ہو تو تین کے بعد وتر کا اطلاق ہوگا۔ واللہ اعلم

(٥٠٧) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ : ((إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُوتِرْ ، فَإِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ . أَمَا تَرَى السَّمَوَاتِ سَبْعًا وَالأَرَضِينَ سَبْعًا وَالطَّوَافَ)). وَذَكَرَ أَشْيَاءَ. [ضعيف۔ أخرجه ابن خزيمة ٧٧]

(٥٠٧) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جب تم سے کوئی ڈھیلہ استعمال کرے تو وہ طاق عدد میں استعمال کرو اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ آسمان سات ہیں زمینیں سات ہیں اور طواف (کے چکر) سات ہیں اور ان کے علاوہ چیزوں کا ذکر بھی کیا۔

(۱۲۲) باب التَّوَقِّي عَنِ الْبَوْلِ

پیشاب کے چھینٹوں سے بچنے کا بیان

(٥٠٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو الْقَاسِمِ :زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَلَى قَبْرَيْنِ فَقَالَ : إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ ، أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ، وَأَمَّا الآخَرُ فَكَانَ لاَ يَسْتَنْزِهُ مِنْ بَوْلِهِ . وَقَالَ وَكِيعٌ : لاَ يَتَوَقَّى . قَالَ :فَدَعَا بِعَسِيبٍ رَطْبٍ فَشَقَّهُ بِاثْنَيْنِ ، ثُمَّ غَرَسَ عَلَى هَذَا وَاحِدًا وَعَلَى هَذَا وَاحِدًا ، ثُمَّ قَالَ : لَعَلَّهُ أَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مُوسَى وَغَيْرِهِ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ كُلِّهِمْ عَنْ وَكِيعٍ.
[صحيح۔ أخرجه البخاري ٢١٣]

(٥٠٨) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دو قبروں کے پاس سے گزرے تو آپ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑی چیز کی وجہ سے نہیں بلکہ ان میں سے ایک چغل خور تھا اور دوسرا اپنے پیشاب کے چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا۔ وکیع کہتے ہیں پرہیز نہیں کرتا تھا۔ راوی کہتا ہے: آپ ﷺ نے ایک تر و تازہ ٹہنی منگوائی اور اس کے دو ٹکڑے کیے، پھر ایک کو ایک قبر پر اور دوسری کو دوسری پر گاڑ دیا پھر فرمایا: شاید اللہ تعالیٰ ان دونوں سے عذاب کو ہلکا کر دے جب تک یہ خشک نہ ہوں۔

(٥٠٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ حَسَنَةَ قَالَ : انْطَلَقْتُ أَنَا وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِي فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَمَعَهُ دَرَقَةٌ أَوْ شِبْهُ الدَّرَقَةِ ، فَجَلَسَ فَاسْتَتَرَ بِهَا فَبَالَ وَهُوَ جَالِسٌ ، فَقُلْتُ أَنَا وَصَاحِبِي : انْظُرْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَيْفَ يَبُولُ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ وَهُوَ جَالِسٌ ، فَأَتَانَا فَقَالَ : ((أَمَا عَلِمْتُمْ مَا لَقِيَ صَاحِبُ بَنِي إِسْرَائِيلَ ، كَانَ إِذَا أَصَابَ أَحَدًا مِنْهُمْ شَيْءٌ مِنَ الْبَوْلِ قَرَضَهُ بِالْمِقْرَاضِ . فَنَهَاهُمْ عَنْ ذَلِكَ فَعُذِّبَ فِي قَبْرِهِ)).

[ضعيف۔ أخرجه أبو داؤد ٢٢]

(۵۰۹) عبدالرحمن بن حسنہ فرماتے ہیں کہ میں اور عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ چلے تو رسول اللہ تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ڈھال یا ڈھال نما کوئی چیز تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ کیا اور بیٹھنے کی حالت میں پیشاب کیا۔ میں اور میرے ساتھی نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھو کیسے پیشاب کرتے ہیں جیسے عورت پیشاب کرتی ہے حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہیں معلوم نہیں ہے جو بنی اسرائیل والوں کو پہنچا تھا کہ جب ان کو پیشاب وغیرہ لگ جاتا تو اس کو قینچیوں سے کاٹ دیتے تھے، پھر جب وہ اس کام سے رک گئے تو اپنی قبر میں عذاب دیے گئے۔

(۱۲۳) باب الاِسْتِنْجَاءِ بِالْمَاءِ

پانی سے استنجا کرنے کا بیان

(۵۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ.

قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَأْتِي الْخَلاَءَ فَأَتْبَعُهُ أَنَا وَغُلاَمٌ مِنَ الأَنْصَارِ بِإِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ، فَيَسْتَنْجِي بِهَا. مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ١٤٩]

(۵۱۰) عطاء بن ابومیمونہ فرماتے ہیں: میں نے سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیسے الخلاء آتے تو میں اور انصار کا ایک لڑکا پانی کا برتن لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے جاتا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے استنجا فرماتے۔

(۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ فِي أَهْلِ قُبَاءٍ ﴿فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا﴾ [التوبة:١٠٨] قَالَ :

كَانُوا يَسْتَنْجُونَ بِالْمَاءِ فَنَزَلَتْ فِيهِمْ هَذِهِ الآيَةُ. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ٤٤]

(۵۱۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ یہ آیت اہل قبا کے متعلق نازل ہوئی ﴿فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا﴾ [التوبة:١٠٨]

اور وہ پانی سے استنجا کرتے تھے اس لیے ان کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

(۵۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا﴾ قَالَ : لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ فَقَالَ : ((مَا هَذَا الطُّهُورُ الَّذِي أَثْنَى اللَّهُ عَلَيْكُمْ بِهِ؟)). فَقَالَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا خَرَجَ مِنَّا رَجُلٌ وَلاَ امْرَأَةٌ مِنَ الْغَائِطِ إِلاَّ غَسَلَ دُبُرَهُ ، أَوْ قَالَ مِقْعَدَتَهُ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((فَفِي هَذَا)).

(ت) وَرُوِّينَا عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ : أَنَّهُ كَانَ يَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ إِذَا بَالَ. وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : مِنَ السُّنَّةِ غَسْلُ الْمَرْأَةِ قُبُلَهَا. [صحيح لغيره۔ أخرجه الحاكم ١/٢٩٩]

(۵۱۲) (الف) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب یہ آیت ﴿فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا﴾ نازل ہوئی تو نبی ﷺ نے عویم بن ساعدہ کی طرف پیغام بھیجا اور پوچھا: یہ کون سی طہارت ہے جس پر اللہ نے تمہارے لیے تعریف کی ہے؟ انھوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم میں سے جو مرد یا عورت قضائے حاجت کو نکلتی ہے تو وہ اپنی شرم گاہ کو پانی سے دھوتے ہیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ''اسی کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی ہے۔''

(ب) سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب وہ پیشاب کرتے تو پانی سے استنجا کرتے اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ عورت کا اپنی اگلی شرمگاہ کو دھونا سنت ہے۔

(۱۲۴) باب الْجَمْعِ فِي الاِسْتِنْجَاءِ بَيْنَ الْمَسْحِ بِالأَحْجَارِ وَالْغَسْلِ بِالْمَاءِ

استنجا میں ڈھیلے اور پانی دونوں استعمال کرنے کا بیان

(۵۱۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ نَافِعٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ.

قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الأَنْصَارِيُّونَ : أَنَّ هَذِهِ الآيَةَ لَمَّا نَزَلَتْ ﴿فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ﴾ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((يَا مَعْشَرَ الأَنْصَارِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَثْنَى

عَلَيْكُمْ خَيْرًا فِي الطُّهُورِ؟ فَمَا طُهُورُكُمْ هَذَا))۔ قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ نَتَوَضَّأُ لِلصَّلاَةِ وَنَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((فَهَلْ مَعَ ذَلِكَ غَيْرُهُ؟))۔ قَالُوا : لاَ ، غَيْرَ أَنَّ أَحَدَنَا إِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ أَحَبَّ أَنْ يَسْتَنْجِيَ بِالْمَاءِ . قَالَ : ((هُوَ ذَاكَ فَعَلَيْكُمُوهُ))۔ [صحيح لغيره۔ أخرجه ابن ماجه ٣٥٥]

(۵۱۳) سیدنا ابوایوب، جابر بن عبداللہ اور انس بن مالک رضی اللہ عنہم بیان فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت ﴿فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ﴾ نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے انصار کی جماعت! اللہ نے تمہاری طہارت کے متعلق بہت اچھی تعریف کی ہے۔'' انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم نماز کے لیے وضو کرتے ہیں اور جنابت سے غسل کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا اس کے علاوہ، انہوں نے کہا: نہیں البتہ ہم سے جب کوئی قضائے حاجت کے لیے نکلتا ہے تو وہ پانی سے استنجا کرنا زیادہ پسند کرتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہی (وہ کام) ہے اس کو لازم پکڑو۔''

(۵۱٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ : مُرْنَ أَزْوَاجَكُنَّ أَنْ يَغْسِلُوا عَنْهُمْ أَثَرَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ فَإِنِّي أَسْتَحْيِيهِمْ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَفْعَلُهُ. [صحيح۔ أخرجه احمد ٦/٩٥]

(۵۱۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اپنے خاوند کو حکم دو کہ وہ پاخانے اور پیشاب کے نشان کو دھوئیں، میں ان سے حیا کرتی ہوں اور رسول اللہ ﷺ بھی ایسے کیا کرتے تھے۔

(۵۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَأَبُو عَوَانَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ.

(ت) وَرَوَاهُ أَبُو قِلاَبَةَ وَغَيْرُهُ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ فَلَمْ يُسْنِدْهُ إِلَى فِعْلِ النَّبِيِّ -ﷺ-. (ج) وَقَتَادَةُ حَافِظٌ.

[صحيح لغيره]

(۵۱۵) قتادہ نے اسی معنی میں روایت ذکر کی ہے۔

(۵۱٦) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَإِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا عُقْبَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ حَدَّثَنِي الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ نِسْوَةً مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ دَخَلْنَ عَلَيْهَا قَالَ فَأَمَرَتْهُنَّ أَنْ يَسْتَنْجِينَ بِالْمَاءِ وَقَالَتْ مُرْنَ أَزْوَاجَكُنَّ بِذَلِكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَفْعَلُهُ. قَالَ وَقَالَتْ :هُوَ شِفَاءٌ مِنَ الْبَاسُورِ.

قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ :هَذَا مُرْسَلٌ. (ج) أَبُو عَمَّارٍ :شَدَّادٌ لاَ أُرَاهُ أَدْرَكَ عَائِشَةَ.

[ضعيف أخرجه احمد ٦/٩٣]

(۵۱٦) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ بصرہ کی عورتیں ان کے پاس آئیں۔ آپ رضی اللہ عنہا نے ان کو پانی سے استنجا کرنے کا حکم

دیا اور یہ بھی کہا کہ اپنے خاوندوں کو بھی اس کا حکم دو، رسول اللہ ﷺ ایسے کرتے تھے اور یہ بواسیر سے شفا کا ذریعہ ہے۔

(۵۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الْأَهْوَازِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ : إِنَّهُمْ كَانُوا يَبْعَرُونَ بَعْرًا وَأَنْتُمْ تَثْلِطُونَ ثَلْطًا ، فَأَتْبِعُوا الْحِجَارَةَ الْمَاءَ.

(ت) تَابَعَهُ مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ. قَالَ : لَيْسَ هَذَا مِنْ قَدِيمِ حَدِيثِ عَبْدِ الْمَلِكِ فَإِنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ يَرْوِي عَنِ الشَّبَابِ. [ضعيف۔ أخرجه ابن أبي شيبة ١٦٣٤]

(۵۱۷) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ لوگ اونٹوں کی طرح مینگنیاں کرتے تھے اور تم پتلا پاخانہ کرتے ہو، لہٰذا تم پتھروں کے بعد پانی استعمال کرو۔

(ب) عبدالملک کہتے ہیں: یہ حدیث عبدالملک نے شباب سے روایت کی ہے۔

(۵۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنَّا كُنَّا نَبْعَرُ بَعْرًا ، وَأَنْتُمُ الْيَوْمَ تَثْلِطُونَ ثَلْطًا. [ضعيف]

(۵۱۸) عبدالملک بن عمیر سے روایت ہے سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم تو مینگنیاں کرتے تھے اور تم ان دنوں میں پتلا پاخانہ کرتے تھے۔

(۵۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ أَبِي دَاوُدَ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَأَنَا سَابِعُ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَا لَنَا طَعَامٌ إِلاَّ وَرَقُ الْحَبَلَةِ أَوِ الْحُبْلَةِ - هَكَذَا حَدَّثَ شُعْبَةُ - حَتَّى إِنَّ أَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ ، ثُمَّ أَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ تُعَزِّرُنِي عَلَى الإِسْلاَمِ ، لَقَدْ خَسِرْتُ إِذًا وَضَلَّ سَعْيِي.

وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عُيَيْنَةَ : إِلاَّ وَرَقُ الشَّجَرِ أَوِ الْحُبْلَةِ حَتَّى إِنَّ أَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ مَا لَهُ خِلْطٌ. وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ٥٠٩٦]

(۵۱۹) سعید بن ملک سے روایت ہے کہ میں نے دیکھا: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ساتواں شخص تھا، ہمارے پاس درختوں کے پتے کھانے کے سوا کچھ نہ تھا۔ اسی طرح شعبہ نے بیان کیا ہے، اور ہم میں سے ہر شخص بکری کی طرح مینگنیاں کرتا تھا، پھر

بنو اسد اسلام کی وجہ سے میری عزت وتکریم کرتے تھے البتہ اس وقت میں خسارہ اٹھاؤں گا جب میری کوشش ضائع ہو جائے۔

(ب) ابن عیینہ کی روایت میں ہے کہ درخت کے پتے یا لوبیے جیسی ترکاری استعمال کرتے تھے ہم تمام بکری کی طرح مینگنیاں کرتے تھے۔

(۱۲۵) باب دَلْكِ الْيَدِ بِالأَرْضِ بَعْدَ الاِسْتِنْجَاءِ

استنجا کے بعد ہاتھ زمین پر ملنے کا بیان

(٥٢٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا أَتَى الْخَلاَءَ أَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فِي تَوْرٍ أَوْ رَكْوَةٍ فَاسْتَنْجَى، ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ عَلَى الأَرْضِ ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِإِنَاءٍ آخَرَ فَتَوَضَّأَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ :وَحَدِيثُ الأَسْوَدِ بْنِ عَامِرٍ أَتَمُّ. [حسن لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ٤٥]

(٥٢٠) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ بیت الخلا جاتے تو میں ایک برتن میں آپ ﷺ کے پاس پانی لے کر آتا۔ آپ ﷺ استنجا کرتے، پھر اپنا ہاتھ زمین پر ملتے۔ پھر میں آپ ﷺ کے پاس ایک دوسرا برتن لے کر آتا اور آپ ﷺ اس سے وضو کرتے۔

(٥٢١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ أَبُو عُثْمَانَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِوَضُوءٍ فَاسْتَنْجَى ، ثُمَّ دَلَكَ يَدَهُ بِالأَرْضِ ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ، قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ رِجْلَيْكَ. قَالَ : إِنِّي أَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ .

(ت) هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ وَشُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ.

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ :هَذَا أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ شَرِيكٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَقَدْ قِيلَ عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَوْلًى لأَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [حسن لغيره۔ أخرجه النسائي ٥٠]

(٥٢١) سیدنا جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس پانی لے کر آیا تو آپ ﷺ نے استنجا کیا' پھر اپنا ہاتھ زمین پر ملا، پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کے پاؤں؟ (یعنی پاؤں نہیں دھوئے)

آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے ان کو وضو کر کے پہنا تھا۔

(۵۲۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَوْلًى لأَبِي هُرَيْرَةَ - قَالَ وَأَظُنُّهُ قَالَ أَبُو وَهْبٍ - قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((وَضِّئْنِي)). فَأَتَيْتُهُ بِوَضُوءٍ فَاسْتَنْجَى ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي التُّرَابِ فَمَسَحَهَا بِهِ ثُمَّ غَسَلَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقُلْتُ : إِنَّكَ تَوَضَّأْتَ وَلَمْ تَغْسِلْ رِجْلَيْكَ. قَالَ : ((إِنِّي أَدْخَلْتُهُمَا وَهُمَا طَاهِرَتَانِ)). [حسن لغيره۔ أخرجه احمد ۲/ ۳۵۸]

(۵۲۲) ابو وہب کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے وضو کراؤ، میں آپ ﷺ کے پاس پانی لے کر آیا آپ ﷺ نے استنجا کیا، پھر اپنا ہاتھ مٹی میں داخل کیا اور اس کو ملا، پھر آپ ﷺ نے اس ہاتھ کو دھویا اور وضو کیا، موزوں پر مسح بھی کیا، میں نے کہا کہ آپ نے وضو کیا اور پاؤں نہیں دھوئے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں نے ان کو وضو کر کے پہنا تھا۔“

(۵۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ : أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يُوضَعُ لَهُ الْمَاءُ وَالأُشْنَانُ ، يَعْنِي لِلاسْتِنْجَاءِ . [صحيح]

(۵۲۳) انس بن سیرین سے روایت ہے کہ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے لیے پانی اور اشنان (صابن نما بوٹی) رکھا جاتا یعنی استنجا کرنے کے لیے۔

(۱۲۶) باب الاِسْتِنْجَاءِ بِمَا يَقُومُ مَقَامَ الْحِجَارَةِ فِي الإِنْقَاءِ دُونَ مَا نُهِيَ عَنِ الاِسْتِنْجَاءِ بِهِ

پتھر اور اس طرح کی صفائی والی چیزوں سے استنجا کرنے اور دیگر چیزوں سے ممانعت کا بیان

(۵۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو الْقُرَشِيُّ عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَتْبَعُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِإِدَاوَةٍ لِوُضُوئِهِ وَحَاجَتِهِ قَالَ فَأَدْرَكَهُ يَوْمًا فَقَالَ : ((مَنْ هَذَا؟)). قَالَ : أَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ. قَالَ : ((ابْغِنِي أَحْجَارًا أَسْتَنْفِضْ بِهَا وَلاَ تَأْتِنِي بِعَظْمٍ وَلاَ رَوْثٍ)). فَأَتَيْتُهُ بِأَحْجَارٍ فِي ثَوْبِي ، فَوَضَعْتُهَا إِلَى جَنْبِهِ حَتَّى إِذَا فَرَغَ وَقَامَ تَبِعْتُهُ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بَالُ الْعَظْمِ وَالرَّوْثِ؟ فَقَالَ : ((أَتَانِي وَفْدُ نَصِيبِينَ فَسَأَلُونِي الزَّادَ ، فَدَعَوْتُ اللَّهَ لَهُمْ أَنْ لاَ يَمُرُّوا بِرَوْثَةٍ وَلاَ بِعَظْمٍ إِلاَّ وَجَدُوا عَلَيْهِ طَعَامًا)). [صحيح۔ أخرجه البخاري ٣٦٤٧]

(۵۲۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی ﷺ کے وضو اور قضائے حاجت کے لیے پانی کا برتن آپ کے پیچھے لے جاتے تھے، آپ ﷺ نے ان کو ایک دن پایا تو پوچھا: کون ہے؟ انھوں نے کہا: میں ابو ہریرۃ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے لیے پتھر تلاش کرو تا کہ میں استنجا کروں اور میرے پاس ہڈی اور گوبر نہ لانا۔ میں اپنے کپڑوں میں دو پتھر لایا وہ میں نے آپ ﷺ کے پہلو میں رکھ دیے یہاں تک کہ آپ ﷺ فارغ ہو گئے اور کھڑے ہوئے اور میں آپ ﷺ کے پیچھے رہا۔

میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہڈی اور گوبر کا کیا معاملہ ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس نصیبین کا وفد آیا، انہوں نے سے زادِ راہ کا سوال کیا، میں نے ان کے لیے اللہ سے دعا کی کہ وہ جس گوبر اور ہڈی کے پاس سے گزریں اس پر کھانا پائیں۔

(۵۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَحْمِلُ إِدَاوَتِي فَأَدْرَكْتُهُ وَهُوَ يُرِيدُ الْحَاجَةَ.

فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَكِّيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى مُخْتَصَرًا دُونَ سُؤَالِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَدُونَ ذِكْرِ الْجِنِّ مِنْ نَصِيبِينَ. [صحیح]

(۵۲۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک برتن اٹھائے ہوئے نکلا، تو میں نے آپ ﷺ کو اس حال میں پایا کہ آپ ﷺ قضائے حاجت کا ارادہ رکھتے تھے۔

(۵۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ : الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالاَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ لَيْسَ أَبُو عُبَيْدَةَ ذَكَرَهُ وَلَكِنْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ : أَتَى النَّبِيُّ -ﷺ- الْغَائِطَ فَأَمَرَنِي أَنْ آتِيَهُ بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ قَالَ فَوَجَدْتُ حَجَرَيْنِ وَالْتَمَسْتُ الثَّالِثَ فَلَمْ أَجِدْهُ ، فَأَخَذْتُ رَوْثَةً وَأَتَيْتُ بِهَا النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَأَلْقَى الرَّوْثَةَ وَقَالَ : ((هَذَا رِكْسٌ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. وَهَذَا حَدِيثٌ قَدِ اخْتُلِفَ فِيهِ عَلَى أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ فَرَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ هَكَذَا وَاعْتَمَدَهُ الْبُخَارِيُّ وَوَضَعَهُ فِي الْجَامِعِ.

(ت) وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَزَادَ فِي آخِرِهِ : ائْتِنِي بِحَجَرٍ .

وَرَوَاهُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ.

وَرَوَاهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ.

(ج) قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ : حَدِيثُ إِسْرَائِيلَ عِنْدِي أَثْبَتُ وَأَصَحُّ لأَنَّ إِسْرَائِيلَ أَثْبَتُ فِي أَبِي إِسْحَاقَ مِنْ هَؤُلاَءِ ، وَتَابَعَهُ عَلَى ذَلِكَ قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ.

قَالَ : وَزُهَيْرٌ فِي أَبِي إِسْحَاقَ لَيْسَ بِذَلِكَ لأَنَّ سَمَاعَهُ مِنْ أَبِي إِسْحَاقَ بِآخِرَةٍ ، وَأَبُو إِسْحَاقَ فِي آخِرِ أَمْرِهِ كَانَ قَدْ سَاءَ حِفْظُهُ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۱۰۰]

(۵۲۶) عبدالرحمٰن بن اسود اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انھوں نے عبداللہ رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کو آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں آپ کے پاس تین پتھر لے کر آؤں مجھے دو پتھر مل گئے اور تیسرے کو میں نے تلاش کیا تو انہیں نہ ملا۔ پھر میں نے گوبر لیا اور اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پتھر لے لیے اور گوبر کو پھینک دیا اور فرمایا یہ پلید ہے۔

(۵۲۷) قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لِحَاجَتِهِ فَقَالَ : ((ائْتِنِي بِشَيْءٍ أَسْتَنْجِي بِهِ وَلاَ تُقَرِّبْنِي حَائِلاً وَلاَ رَجِيعًا)).

وَهَذِهِ الرِّوَايَةُ إِنْ صَحَّتْ تُقَوِّي رِوَايَةَ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ. (ج) إِلاَّ أَنَّ لَيْثَ بْنَ أَبِي سُلَيْمٍ ضَعِيفٌ. [ضعيف۔ أخرجه احمد ۱/۴۲٦]

(۵۲۷) سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قضائے حاجت کے لیے نکلا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میرے پاس کوئی چیز لے کر آؤ جس سے میں استنجا کروں اور میرے پاس گوبر نہ لانا۔''

(۵۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ قَالَ : سَأَلْتُ عَلْقَمَةَ هَلْ كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لَيْلَةَ الْجِنِّ؟ قَالَ عَلْقَمَةُ : أَنَا سَأَلْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ فَقُلْتُ : هَلْ شَهِدَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لَيْلَةَ الْجِنِّ؟ قَالَ : لاَ ، وَلَكِنَّا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- ذَاتَ لَيْلَةٍ فَفَقَدْنَاهُ فَالْتَمَسْنَاهُ فِي الأَوْدِيَةِ وَالشِّعَابِ فَقُلْنَا : اسْتُطِيرَ أَوِ اغْتِيلَ فَبِتْنَا بِشَرِّ لَيْلَةٍ بَاتَ بِهَا قَوْمٌ ، فَلَمَّا أَصْبَحْنَا إِذَا هُوَ جَاءٍ مِنْ قِبَلِ حِرَاءٍ ، قَالَ فَقُلْنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَدْنَاكَ فَطَلَبْنَاكَ فَلَمْ نَجِدْكَ ، فَبِتْنَا بِشَرِّ لَيْلَةٍ بَاتَ بِهَا قَوْمٌ. قَالَ : ((أَتَانِي دَاعِي الْجِنِّ فَذَهَبْتُ مَعَهُ فَقَرَأْتُ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ)). قَالَ : فَانْطَلَقَ بِنَا فَأَرَانَا آثَارَهُمْ وَآثَارَ نِيرَانِهِمْ ، وَسَأَلُوهُ الزَّادَ فَقَالَ : ((كُلُّ عَظْمٍ ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ يَقَعُ

فِی أَیْدِیکُمْ أَوْفَرَ مَا یَکُونُ لَحْمًا ، وَکُلُّ بَعْرَةٍ عَلَفٌ لِدَوَابِّکُمْ)) . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لاَ تَسْتَنْجُوا بِهِمَا فَإِنَّهُمَا طَعَامُ إِخْوَانِکُمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّی هَکَذَا. [صحیح۔ أخرجه مسلم ٤٥٠]

(۵۲۸) عامر سے روایت ہے کہ میں نے علقمہ سے سوال کیا: کیا ابن مسعود رضی اللہ عنہ جنوں والی رات نبی ﷺ کے ساتھ تھے؟ انہوں نے فرمایا: میں نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کیا جنوں والی رات تم میں سے کوئی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا؟ انھوں نے کہا: نہیں، لیکن ایک رات ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے ہم نے آپ کو گم پایا تو ہم نے آپ کو وادیوں اور ٹیلوں میں تلاش کیا پھر ہم نے کہا: آپ ﷺ کو اڑا لیا گیا ہے یا اغواء کر لیا گیا ہے، ہم نے وہ رات پریشانی کی حالت میں گذاری، لوگوں نے بھی ہماری طرح رات گذاری۔ جب ہم نے صبح دیکھا تو آپ ﷺ حراء کی طرف سے آرہے تھے۔ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم نے آپ ﷺ کو گم پایا اور آپ کو بہت تلاش کیا، لیکن ہم آپ ﷺ کو ڈھونڈ نہ سکے۔ ہم نے بہت تکلیف میں رات گذاری ہے ایسے ہی دوسرے لوگوں نے بھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جنوں کے داعی آئے تھے، میں ان کے ساتھ چلا گیا اور میں نے ان پر قرآن پڑھا۔ راوی کہتا ہے: آپ ﷺ ہمارے ساتھ چلے اور فرمایا: ہر وہ ہڈی جس پر اللہ کا نام لیا جائے جو تمہارے ہاتھوں میں ہوتی ہے پھر وہ (جنوں کے لیے) گوشت سے بھر جاتی ہے اور ہر چارے والی مینگنی جو تمہارے چوپائے کے لیے ہے، تم ان دونوں سے استنجا نہ کرو کیوں کہ یہ دونوں تمہارے (جن) بھائیوں کا کھانا ہے۔

(۵۲۹) وَرَوَاهُ عَنْ عَلِیِّ بْنِ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَاعِیلَ بْنِ إِبْرَاهِیمَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِی هِنْدٍ بِهَذَا الإِسْنَادِ إِلَی قَوْلِهِ :وَآثَارَ نِیرَانِهِمْ.

قَالَ الشَّعْبِیُّ :وَسَأَلُوهُ الزَّادَ وَکَانُوا مِنْ جِنِّ الْجَزِیرَةِ. إِلَی آخِرِ الْحَدِیثِ مِنْ قَوْلِ الشَّعْبِیِّ مُفَصَّلاً مِنْ حَدِیثِ عَبْدِ اللَّهِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو الْوَلِیدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَجَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ فَذَکَرَهُ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ١/٤٥]

(۵۲۹) داؤد بن ابو ہند اسی سند سے (وَآثَارَ نِیرَانِهِمْ) تک بیان کرتے ہیں۔

(ب) شعبی کہتے ہیں کہ انھوں نے سوال کیا اور وہ ایک جزیرہ کے جن تھے۔ شعبی کی حدیث عبداللہ کی حدیث سے مفصل ہے۔

(۵۳۰) وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی عَدِیٍّ عَنْ دَاوُدَ إِلَی قَوْلِهِ :وَآثَارَ نِیرَانِهِمْ.

ثُمَّ قَالَ قَالَ دَاوُدُ وَلاَ أَدْرِی فِی حَدِیثِ عَلْقَمَةَ أَوْ فِی حَدِیثِ عَامِرٍ :أَنَّهُمْ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تِلْکَ اللَّیْلَةَ الزَّادَ فَذَکَرَهُ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنُ أَبِی بَکْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی عَدِیٍّ عَنْ دَاوُدَ فَذَکَرَهُ.

وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ دَاوُدَ مُدْرَجًا فِی الْحَدِیثِ مِنْ غَیْرِ شَکٍّ. [صحیح]

(۵۳۰) محمد بن ابوعدی، داؤد سے (وَآثَارَ نِیرَانِهِمْ) تک بیان کرتے ہیں، پھر فرماتے ہیں کہ داؤد نے کہا: میں علقمہ کی یا عامر کی حدیث کو نہیں جانتا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس رات زادراہ کا سوال کیا ہو جس کو انھوں نے ذکر کیا ہے۔

(۵۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَیْوَةُ بْنُ شُرَیْحٍ الْحِمْصِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَیَّاشٍ عَنْ یَحْیَى بْنِ أَبِی عَمْرٍو السَّیْبَانِیِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الدَّیْلَمِیِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَدِمَ وَفْدُ الْجِنِّ عَلَى النَّبِیِّ -ﷺ- فَقَالُوا: یَا مُحَمَّدُ انْهَ أُمَّتَکَ أَنْ یَسْتَنْجُوا بِعَظْمٍ أَوْ رَوْثَةٍ أَوْ حُمَمَةٍ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ لَنَا فِیهَا رِزْقًا. قَالَ فَنَهَى النَّبِیُّ -ﷺ-. [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد ۳۹]

(۵۳۱) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس جنوں کا وفد آیا، انہوں نے کہا: اے محمد! اپنی امت کو منع کرو کہ وہ ہڈی اور گوبر یا کوئلہ سے استنجا نہ کریں، اس لیے کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے رزق رکھ دیا ہے۔ راوی کہتا ہے: نبی ﷺ نے اس سے منع کر دیا۔

(۵۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَکَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ حَدَّثَکَ مُوسَى بْنُ عَلِیٍّ عَنْ أَبِیهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى أَنْ یُسْتَنْجَى بِعَظْمٍ حَائِلٍ أَوْ رَوْثَةٍ أَوْ حُمَمَةٍ.

(ج) عُلَیُّ بْنُ رَبَاحٍ لَمْ یَثْبُتْ سَمَاعُهُ مِنَ ابْنِ مَسْعُودٍ وَالأَوَّلُ إِسْنَادٌ شَامِیٌّ غَیْرُ قَوِیٍّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(ت) وَفِی الْبَابِ عَنْ أَبِی عُثْمَانَ بْنِ سَنَّةَ الْخُزَاعِیِّ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ التَّنُوخِیِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ إِلاَّ أَنَّهُ لَیْسَ فِی رِوَایَتِهِمَا ذِکْرُ الْحُمَمَةِ. [صحیح لغیره۔ أخرجه الدار قطنی ۱/ ۵۵، ۵۶]

(۵۳۲) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بوسیدہ ہڈی، گوبر اور کوئلہ سے استنجا کرنے سے منع کیا ہے۔ (ب) علی بن رباح کا ابن مسعود سے سماع ثابت نہیں۔ پہلی سند جو شامی ہے وہ قوی نہیں۔ واللہ اعلم۔

(ج) رافع تنوخی کی روایت جو سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ہے اس میں کوئلے کا ذکر نہیں ہے۔

(۵۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَکَرِیَّا بْنُ إِسْحَاقَ:

حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَیْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ یَقُولُ: نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ نَتَمَسَّحَ بِعَظْمٍ أَوْ بَعْرٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ زُهَیْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ رَوْحٍ.

ت) وَرُوِّینَا فِیهِ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِیِّ وَأَبِی هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ-. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۲۶۳]

(۵۲۳) ابوزبیر نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے سنا کہ نبی ﷺ نے ہم کو منع کیا کہ ہم ہڈی یا اونٹ کی مینگنی سے استنجا کریں۔

(۵۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ يَعْنِي ابْنَ فَضَالَةَ الْمِصْرِيَّ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ أَنَّ شُيَيْمَ بْنَ بَيْتَانَ الْقِتْبَانِيَّ أَخْبَرَهُ عَنْ شَيْبَانَ الْقِتْبَانِيِّ عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ : إِنْ كَانَ أَحَدُنَا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَيَأْخُذُ نِضْوَ أَخِيهِ عَلَى أَنَّ لَهُ النِّصْفَ مِمَّا يَغْنَمُ وَلَنَا النِّصْفَ ، وَإِنْ كَانَ أَحَدُنَا لَيَطِيرُ لَهُ النَّصْلُ وَالرِّيشُ وَلِلآخَرِ الْقِدْحُ، ثم قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((يَا رُوَيْفِعُ لَعَلَّ الْحَيَاةَ سَتَطُولُ بِكَ بَعْدِي، فَأَخْبِرِ النَّاسَ أَنَّهُ مَنْ عَقَدَ لِحْيَتَهُ أَوْ تَقَلَّدَ وَتَرًا ، أَوِ اسْتَنْجَى بِرَجِيعِ دَابَّةٍ أَوْ عَظْمٍ فَإِنَّ مُحَمَّدًا مِنْهُ بَرِيءٌ)).

(غ) النِّضْوُ الْبَعِيرُ الْمَهْزُولُ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ٣٦]

(۵۲۴) رویفع بن ثابت سے روایت ہے کہ ہم سے کوئی نبی ﷺ کے زمانہ میں اپنے بھائی کو تیر پکڑاتا اس شرط پر کہ غنیمت میں سے اس کے لیے آدھا ہے۔ پھر مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے رویفع! شاید تیری زندگی میرے بعد لمبی ہو جائے، تو لوگوں کو بتا دے جس نے داڑھی کی گرہ لگائی یا تندی پہنی یا چوپائے کے گوبر یا ہڈی سے استنجا کیا تو محمد ﷺ اس سے بری ہیں۔''

(۱۲۶) باب الاِسْتِنْجَاءِ بِالْجِلْدِ الْمَدْبُوغِ

رنگے ہوئے چمڑے سے استنجا کرنے کا بیان

(۵۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَخِيهِ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي جُلُودِ الْمَيْتَةِ : إِنَّ دِبَاغَهَا قَدْ ذَهَبَ بِخَبَثِهِ أَوْ بِنَجَسِهِ أَوْ رِجْسِهِ .

[حسن۔ أخرجه احمد ١/٢٣٧]

(۵۲۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے مردار کے چمڑے کے متعلق نقل فرماتے ہیں کہ اس کا رنگ لینا اس کی خباثت، نجاست اور اس کی پلیدی کو ختم کر دیتا ہے۔

(۵۲۶) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ الأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِنَ الأَنْصَارِ أَخْبَرَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَسْتَطِيبَ أَحَدٌ بِعَظْمٍ أَوْ رَوْثٍ أَوْ جِلْدٍ.

فَقَدْ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ الْحَارِثِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ حَدَّثَنَا

الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ وَعَمْرُو بْنُ سَوَادٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ فَذَكَرَهُ.
قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ :هَذَا إِسْنَادٌ غَيْرُ ثَابِتٍ. [ضعيف۔ أخرجه الطحاوي في شرح المعاني ۱/۱۳۳]

(۵۳۶) عبد اللہ بن عبد الرحمٰن انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرمایا کہ ''بے شک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہڈی یا گوبر یا چمڑے سے استنجاء کرنے کو منع کیا ہے۔''

(۱۲۷) باب مَا وَرَدَ فِي الاِسْتِنْجَاءِ بِالتُّرَابِ
مٹی کے ساتھ استنجا کرنے کا بیان

(۵۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ طَاوُسٍ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ :الاِسْتِنْجَاءُ بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ أَوْ ثَلاَثَةِ أَعْوَادٍ. قُلْتُ :فَإِنْ لَمْ أَجِدْ. قَالَ :ثَلاَثُ حَفَنَاتٍ مِنَ التُّرَابِ. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ عَنْ طَاوُسٍ مِنْ قَوْلِهِ. (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ عَنْ طَاوُسٍ. وَرَوَاهُ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ فَرَفَعَهُ مُرْسَلاً. [صحيح۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۱۶۳۹]

(۵۳۷) طاؤس سے روایت ہے کہ تین پتھروں سے یا تین لکڑیوں سے استنجاء کرنا (مسنون) ہے، میں نے کہا: اگر نہ ملیں تو؟ انھوں نے کہا: میں اس کو نہیں پایا، پھر کہتے ہیں: تین چلو پانی کے۔ طاؤس سے یہی صحیح ثابت ہے۔

(۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَارِثِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا أَتَى أَحَدُكُمُ الْبَرَازَ فَلْيُكْرِمْ قِبْلَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ، فَلاَ يَسْتَقْبِلْهَا وَلاَ يَسْتَدْبِرْهَا ثُمَّ لِيَسْتَطِبْ بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ أَوْ ثَلاَثَةِ أَعْوَادٍ أَوْ ثَلاَثِ حَثَيَاتٍ مِنْ تُرَابٍ ، ثُمَّ لِيَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَخْرَجَ عَنِّي مَا يُؤْذِينِي وَأَمْسَكَ عَلَيَّ مَا يَنْفَعُنِي. هَكَذَا رَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ وَوَكِيعٌ وَغَيْرُهُمْ عَنْ زَمْعَةَ.
وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُضَرِيُّ - وَهُوَ كَذَّابٌ مَتْرُوكٌ - عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنْ زَمْعَةَ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلاَ يَصِحُّ وَصْلُهُ وَلاَ رَفْعُهُ.
قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قُلْتُ لِسُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ :أَكَانَ زَمْعَةُ يَرْفَعُهُ؟ قَالَ :نَعَمْ. فَسَأَلْتُ سَلَمَةَ عَنْهُ فَلَمْ يَعْرِفْهُ يَعْنِي لَمْ يَرْفَعْهُ. [ضعيف۔ أخرجه الدار قطني ۱/۵۷]

(۵۳۸) مسلمۃ بن وهرام کہتے ہیں: میں نے طاؤس کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی قضائے حاجت کو آئے تو وہ اللہ کے قبلے کی عزت کرے نہ اس کی طرف منہ کرے اور نہ ہی اس کی طرف پیٹھ، پھر تین پتھر یا تین لکڑیاں یا پانی کے تین چلوں کے ساتھ استنجا کرے، پھر کہے: سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھ سے تکلیف دہ چیز کو نکال دیا اور نفع والی چیز کو روک لیا۔

(۵۳۹) وَقَدْ رَوَى مُبَشِّرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : قَدِمَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلَهُ عَنِ التَّغَوُّطِ ، فَأَمَرَهُ أَنْ يَسْتَعْلِيَ الرِّيحَ ، وَأَنْ يَتَنَكَّبَ الْقِبْلَةَ وَلاَ يَسْتَقْبِلَهَا وَلاَ يَسْتَدْبِرَهَا ، وَأَنْ يَسْتَنْجِيَ بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا رَجِيعٌ أَوْ ثَلاَثَةِ أَعْوَادٍ أَوْ ثَلاَثِ حَثَيَاتٍ مِنْ تُرَابٍ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ فَذَكَرَهُ.

(ج) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ : لَمْ يَرْوِهِ غَيْرُ مُبَشِّرِ بْنِ عُبَيْدٍ وَهُوَ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ.

(ت) قَالَ الشَّيْخُ : وَرُوِىَ فِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَرْفُوعًا ، وَذَلِكَ يَرِدُ. [ضعیف۔ جدًا أخرجه الدار قطنی ۱/ ۵۶]

(۵۳۹) سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ سراقہ بن مالک نبی ﷺ کے پاس آئے اور پاخانے کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے اس کو حکم دیا کہ ہوا بلند کرے اور قبلہ کی جانب نہ منہ کر اور نہ پیٹھ اور تین پتھروں سے استنجا کر، لیکن اس میں گوبر نہ ہو یا تین لکڑیوں سے یا مٹی کے تین چلو سے استنجا کرے۔

(ب) امام ابوالحسن دارقطنی فرماتے ہیں کہ مبشر بن عبید کے علاوہ اس روایت کو کوئی بیان نہیں کرتا اور وہ متروک الحدیث ہے۔ شیخ کہتے ہیں: سیدنا انس بن مالک ؓ سے یہ روایت مرفوعاً منقول ہے۔

(۵۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبِى عَنْ غَيْلاَنَ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ عَنْ مَوْلَى عُمَرَ يَسَارِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ : كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا بَالَ قَالَ : نَاوِلْنِي شَيْئًا أَسْتَنْجِي بِهِ قَالَ : فَأُنَاوِلُهُ الْعُودَ وَالْحَجَرَ أَوْ يَأْتِي حَائِطًا يَتَمَسَّحُ بِهِ أَوْ يُمِسُّهُ الأَرْضَ وَلَمْ يَكُنْ يَغْسِلُهُ. وَهَذَا أَصَحُّ مَا رُوِىَ فِي هَذَا الْبَابِ وَأَعْلاَهُ. [ضعیف]

(۵۴۰) یسار بن نمیر کے غلام سے روایت ہے کہ سیدنا عمر ؓ جب پیشاب کرتے تو کہتے: مجھے کوئی چیز دو جس سے میں استنجا

کروں راوی کہتا ہے: میں ان کو لکڑی اور پتھر دیتا یا آپ دیوار کے پاس آتے اور اس سے مسح کرتے یا زمین کو چھوتے اور اس کو دھوتے نہیں تھے۔

(۱۲۸) بَاب مَا وَرَدَ فِي النَّهْيِ عَنِ الاِسْتِنْجَاءِ بِشَيْءٍ قَدِ اسْتُنْجِيَ بِهِ مَرَّةً

کسی چیز سے صرف ایک مرتبہ استنجا جائز ہے

(ت) رَوَى طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ : لاَ يُسْتَنْجَى بِشَيْءٍ قَدِ اسْتُنْجِيَ بِهِ مَرَّةً.
وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ لَمْ يَثْبُتْ إِسْنَادُهُ

(۵۴۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْخَضِرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي الطَّرَائِفِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((الاِسْتِنْجَاءُ بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ وَبِالتُّرَابِ إِذَا لَمْ يَجِدْ حَجَرًا ، وَلاَ يُسْتَنْجَى بِشَيْءٍ قَدِ اسْتُنْجِيَ بِهِ مَرَّةً)).

(ج) عُثْمَانُ الطَّرَائِفِيُّ تَكَلَّمُوا فِيهِ يَرْوِي عَنْ قَوْمٍ مَجْهُولِينَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَنَسٍ وَلاَ يَصِحُّ. [ضعیف۔ أخرجه ابن عدی ۱/ ۲۰۲، ۲۷۱]

(۵۴۱) عبدالرحمٰن بن عبدالواحد فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تین پتھروں سے استنجا کرو اور مٹی سے استنجا اس وقت کرنا جب پتھر نہ پائے اور جس چیز سے ایک مرتبہ استنجا کیا گیا ہے اس سے دوبارہ استنجا نہ کیا جائے۔''

(۵۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ مُوسَى الْبَلَدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ بُخْتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((الاِسْتِنْجَاءُ بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ وَبِالتُّرَابِ إِذَا لَمْ يَكُنْ يَجِدُ حِجَارَةً وَلاَ يُسْتَنْجَى بِشَيْءٍ قَدِ اسْتُنْجِيَ بِهِ مَرَّةً)).

(ج) قَالَ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ : عَامَّةُ مَا رَوَى إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ هَذَا لاَ يُتَابِعُهُ عَلَيْهِ أَحَدٌ.

[ضعیف۔ جدًا أخرجه ابن عدی ۱/ ۲۰۲]

(۵۴۲) سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تین پتھروں اور مٹی سے اس وقت استنجا کرنا جب وہ پتھر نہ پائے اور جس چیز سے ایک مرتبہ استنجاء کیا جائے اس سے دوبارا استنجا نہ کیا جائے۔''

(۱۲۸) بَابُ النَّهْيِ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ عِنْدَ الْبَوْلِ بِالْيَمِينِ

پیشاب کرتے وقت دائیں ہاتھ سے شرمگاہ کر چھونے کی ممانعت کا بیان

(۵۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ. قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ وَأَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنِي الأَوْزَاعِيُّ قَالَ وَأَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ وَالْحَدِيثُ لِلْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلاَ يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ ، وَلاَ يَتَنَفَّسْ فِي الإِنَاءِ ، وَلاَ يَسْتَنْجِ بِيَمِينِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ وَفِي بَعْضِ طُرُقِهِ : لاَ يُمْسِكَنَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَهُوَ يَبُولُ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۱۵۳]

(۵۴۳) (الف) سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم سے کوئی پیشاب کرے تو اپنے دائیں ہاتھ سے شرمگاہ کو نہ چھوئے اور نہ برتن میں سانس لے اور نہ دائیں ہاتھ سے استنجا کرے۔

(ب) ایک روایت میں ہے کہ تم میں سے کوئی ہرگز اپنی شرمگاہ کو پیشاب کرتے ہوئے نہ چھوئے۔

(۱۲۹) بَابُ النَّهْيِ عَنِ الاِسْتِنْجَاءِ بِالْيَمِينِ

دائیں ہاتھ سے استنجا کی ممانعت کا بیان

(۵۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا أَتَى أَحَدُكُمُ الْخَلاَءَ فَلاَ يَسْتَنْجِيَنَّ بِيَمِينِهِ وَلاَ يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ)).

مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ.

(ت) وَرُوِّينَاهُ مِنْ حَدِيثِ سَلْمَانَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۱۵۲]

(۵۴۴) سیدنا قتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ فرمایا: ''جب تم سے کوئی بیت الخلاء میں آئے تو وہ اپنے دائیں ہاتھ سے استنجا نہ کرے اور نہ ہی دائیں ہاتھ سے شرمگاہ کو چھوئے۔''

(۵۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي

طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ لَهُ الْمُشْرِكُونَ : إِنَّا نَرَى صَاحِبَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ حَتَّى يُعَلِّمَكُمُ الْخِرَاءَةَ قَالَ أَجَلْ إِنَّهُ نَهَانَا أَنْ يَسْتَنْجِيَ أَحَدُنَا بِيَمِينِهِ ، وَأَنْ يَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ ، وَنَهَانَا عَنِ الرَّوْثِ وَالْعِظَامِ وَقَالَ : لاَ يَسْتَنْجِي أَحَدُكُمْ بِدُونِ ثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۲۶۲]

(۵۴۵) سیدنا سلمان سے روایت ہے کہ ان کو مشرکوں نے کہا: بلاشبہ ہم تمہارے ساتھی (نبی ﷺ) کو دیکھتے ہیں کہ وہ تمہیں قضائے حاجت کے لیے بیٹھنے کا طریقہ بھی سکھاتا ہے!!" انھوں نے کہا: جی ہاں، یقیناً آپ نے ہم کو منع کیا ہے کہ ہم میں سے کوئی اپنے دائیں ہاتھ سے استنجا کرے اور قبلہ کی طرف منہ کرے اور ہم کو گوبر اور ہڈیوں سے منع کیا اور آپ ﷺ نے فرمایا: تم سے کوئی تین پتھروں سے کم میں بھی استنجاء نہ کرے۔"

(۵۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ حَدَّثَنِي الْقَعْقَاعُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ أُعَلِّمُكُمْ ، فَإِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمُ الْخَلاَءَ فَلاَ يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلاَ يَسْتَدْبِرْهَا ، وَلاَ يَسْتَنْجِي بِيَمِينِهِ)). وَكَانَ يَأْمُرُ بِثَلاَثَةِ أَحْجَارٍ وَيَنْهَى عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ. [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد ۸]

(۵۴۶) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں تمہارے لیے باپ کی مثل ہوں میں تم کو سکھلاتا ہوں جب کوئی بیت الخلا جائے، وہ قبلے کی طرف نہ منہ کرے اور نہ ہی پیٹھ اور نہ دائیں ہاتھ سے استنجا کرے۔ آپ ﷺ ہم کو تین پتھروں کا حکم دیا کرتے تھے اور گوبر اور بوسیدہ ہڈی سے منع کرتے تھے۔

(۵۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الصَّيْدَلاَنِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ خَلِيلاَنَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَيُّوبَ يَعْنِي الأَفْرِيقِيَّ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ وَمَعْبَدٍ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَجْعَلُ يَمِينَهُ لِطَعَامِهِ وَشَرَابِهِ وَثِيَابِهِ، وَيَجْعَلُ يَسَارَهُ لِمَا سِوَى ذَلِكَ. [صحیح لغیرہ۔ أخرجه ابو داؤد ۳۲]

(۵۴۷) سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ اپنا دایاں ہاتھ کھانے اور پینے اور کپڑوں کے لیے رکھا کرتے تھے اور اپنے بائیں ہاتھ کو اس کے علاوہ کاموں کے لیے۔

(۵۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرْقِيِّ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْيُمْنَى لِطُهُورِهِ وَلِطَعَامِهِ وَكَانَتِ الْيُسْرَى لِخَلاَئِهِ وَمَا كَانَ مِنْ أَذًى.

هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمِ بْنِ بَزِيعٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ.

(۵۴۸) حضرت عائشہ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ اپنا دایاں ہاتھ کھانے اور پینے کے لیے اور بایاں ہاتھ بیت الخلاء اور دوسری گندگیوں کے لیے۔

(۵۴۹) وَرَوَاهُ عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ فَلَمْ يَذْكُرْ فِي إِسْنَادِهِ الأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ فَذَكَرَهُ. [صحیح لغیرہ۔ أخرجه ابو داؤد ۳۳]

(۵۴۹) ابن ابی عروبہ نے اس حدیث کو بیان کیا ہے۔

(۵۵۰) وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِهْرَجَانِيُّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ فَذَكَرَهُ. [صحیح لغیرہ]

(۵۵۰) ابن ابی عدی نے بھی اس حدیث کو نقل کیا ہے۔

(۱۳۰) باب الاِسْتِبْرَاءِ عَنِ الْبَوْلِ

پیشاب کے چھینٹوں سے بچنے کا بیان

(۵۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا فَهْدُ بْنُ حَيَّانَ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ الضَّبِّيُّ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَالَ فَأَتَاهُ عُمَرُ بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ ، فَقَالَ : مَا هَذَا يَا عُمَرُ؟ . قَالَ : تَوَضَّأْ بِهِ. قَالَ : لَمْ أُومَرْ كُلَّمَا بُلْتُ أَنْ أَتَوَضَّأَ ، وَلَوْ فَعَلْتُ كَانَتْ سُنَّةً . لَفْظُ حَدِيثِ فَهْدِ بْنِ حَيَّانَ.

[ضعیف۔ أخرجه ابو داؤد ۴۲]

(۵۵۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے پیشاب کیا تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ پانی کا ایک پیالہ لے کر آئے، آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے عمر! یہ کیا ہے؟'' سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ اس سے وضو کرلیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب بھی میں

پیشاب کروں تو وضو کروں اس کا مجھے حکم نہیں دیا گیا اور اگر میں ایسے کروں تو سنت بن جائے۔

(٥٥٢) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْخَلِيلِ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ وَزَمْعَةُ قَالاَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يَزْدَادَ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ إِذَا بَالَ نَتَرَ ذَكَرَهُ ثَلاَثَ نَتَرَاتٍ.

(ج) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ :عِيسَى بْنُ يَزْدَادَ عَنْ أَبِيهِ مُرْسَلٌ ، رَوَى عَنْهُ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ لاَ يَصِحُّ ، سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَذْكُرُهُ عَنِ الْبُخَارِيِّ.

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ :وَقِيلَ عِيسَى بْنُ أَزْدَادَ لاَ يُعْرَفُ إِلاَّ بِهَذَا الْحَدِيثِ. [ضعيف۔ أخرجه ابن عدی ٥/٢٥٤]

(۵۵۲) عیسیٰ بن یزداد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب پیشاب کرتے تو اپنی شرمگاہ کو تین مرتبہ صاف کرتے۔

(ب) عبداللہ بن عدی کہتے ہیں کہ عیسیٰ بن یزداد اپنے والد سے مرسل روایت بیان کرتے ہیں۔ عبداللہ کہتے ہیں: عیسیٰ بن یزداد اسی روایت میں ہے۔

(۱۳۱) باب كَيْفِيَّةِ الاِسْتِنْجَاءِ

استنجا کرنے کا طریقہ

(٥٥٣) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْقِطْرِيُّ حَدَّثَنَا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أُبَيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ :سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الاِسْتِطَابَةِ فَقَالَ : أَوَلاَ يَجِدُ أَحَدُكُمْ ثَلاَثَةَ أَحْجَارٍ حَجَرَيْنِ لِلصَّفْحَتَيْنِ وَحَجَرًا لِلْمَسْرُبَةِ . كَذَا كَانَ فِي كِتَابِهِ. [ضعيف۔ أخرجه الدار قطني ١/٥٦]

(۵۵۳) سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے استنجا کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کہ تم میں سے کوئی تین پتھر نہیں پاتا۔ دو پتھر سرین کے لیے اور ایک پتھر بہنے والی جگہ کے لیے۔ اسی طرح آپ کی کتاب میں ہے۔

(٥٥٤) وَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَتِيقٌ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : حَجَرَانِ لِلصَّفْحَتَيْنِ وَحَجَرٌ لِلْمَسْرُبَةِ .

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ :إِسْنَادُهُ حَسَنٌ. يَعْنِي إِسْنَادَ هَذَا الْحَدِيثِ.

[ضعيف

(۵۵۴) شیخ عتیق نے اس سند کے ساتھ اور اس کے ہم معنی نقل کیا ہے اور فرمایا: دو پتھر سرین کے لیے اور ایک پتھر بہنے والی جگہ کے لیے۔ ابوحسن دار قطنی کہتے ہیں: اس کی سند حسن ہے۔

جماع أبواب الحدث

ناپاکی کے احکام سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

(۱۳۲) باب الْوُضُوءِ مِنَ الْبَوْلِ وَالْغَائِطِ

پیشاب اور قضائے حاجت کے بعد وضو کرنا

(٥٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَغَيْرُهُمَا قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ : عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ : شُكِيَ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - الرَّجُلُ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ الشَّيْءُ فِي الصَّلاَةِ فَقَالَ : ((لاَ يَنْفَتِلْ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا)).

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي رِوَايَةِ أَبِي سَعِيدٍ : فَلَمَّا دَلَّتِ السُّنَّةُ عَلَى أَنَّ الرَّجُلَ يَنْصَرِفُ مِنَ الصَّلاَةِ بِالرِّيحِ كَانَتِ الرِّيحُ مِنْ سَبِيلِ الْغَائِطِ وَكَانَ الْغَائِطُ أَكْثَرَ مِنْهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَغَيْرِهِ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ١٣٧]

(۵۵۵) سیدنا عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے اس شخص کی شکایت کی گئی جسے نماز میں کسی چیز کا خیال آ جائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ نہ پھرے یہاں تک کہ آواز سن لے یا بدبو پالے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب ہوا خارج ہو جائے تو نماز چھوڑ دینا سنت ہے۔ یہ بھی بول براز کی طرح ہے۔

(٥٥٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ ابْنُ الشَّرْقِيِّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَّاءُ وَقَطَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ : بَالَ جَرِيرٌ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ

عَلَى خُفَّيْهِ فَقِيلَ لَهُ :تَفْعَلُ هَذَا وَقَدْ بُلْتَ؟ قَالَ :نَعَمْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَالَ وَتَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ.

قَالَ إِبْرَاهِيمُ :فَكَانَ يُعْجِبُهُمْ هَذَا الْحَدِيثُ لأَنَّ إِسْلاَمَ جَرِيرٍ كَانَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِى مُعَاوِيَةَ ، وَفِى حَدِيثِ ابْنِ طَهْمَانَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ :أَنَّهُ بَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ، فَقُلْنَا لَهُ :مَا هَذَا الَّذِى صَنَعْتَ؟ قَالَ :رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَنَعَ مِثْلَ الَّذِى صَنَعْتُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِى مُعَاوِيَةَ ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۳۸۰]

(۵۵۶) (الف) ہمام کہتے ہیں : جریر نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا تو ان سے کہا گیا: آپ یہ کرتے ہیں حالاں کہ آپ نے پیشاب کیا ہے؟ تو انھوں نے کہا: جی ہاں! میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔

(ب) جریر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ اس نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔ ہم نے ان سے کہا: آپ نے یہ کیا کیا ہے؟ انھوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ نے ایسے ہی کیا جیسے میں نے کیا۔

(ج) امام بخاری رحمہ اللہ نے یہ روایت اعمش سے دوسری سند کے ساتھ نقل کی ہے۔

(۵۵۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْبَيْرُوتِىُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ شُعَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِى شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ وَهُوَ ابْنُ أَبِى النَّجُودِ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ :أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ فَقُلْتُ لَهُ :إِنَّكَ كُنْتَ امْرَأً مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَإِنَّهُ قَدْ حَكَّ فِى صَدْرِى الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ مِنَ الْبَوْلِ وَالْغَائِطِ ، فَأَخْبِرْنِى بِشَىْءٍ إِنْ كُنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَ : كَانَ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا سَفْرًا أَوْ مُسَافِرِينَ أَنْ لاَ نَخْلَعَ خِفَافَنَا ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ إِلاَّ مِنْ جَنَابَةٍ ، لَكِنْ مِنْ بَوْلٍ وَغَائِطٍ وَنَوْمٍ. [حسن۔ أخرجه الترمذي ۳۵۳۵]

(۵۵۷) زر بن حبیش رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں صفوان بن عسال کے پاس آیا اور ان سے کہا: آپ اصحاب رسول میں سے ہیں، میرے سینے میں یہ بات کھٹکتی ہے کہ قضائے حاجت اور پیشاب کرنے سے موزوں پر مسح درست ہے یا نہ، مجھے اس کے بارے میں خبر دیجیے۔ اگر آپ نے رسول اللہ ﷺ سے کچھ سنا ہے۔ انھوں نے فرمایا: آپ ﷺ ہم کو حکم دیا کرتے تھے کہ جب تم سفر میں ہو تو سوائے جنابت کے اپنے موزوں کو تین دن اور تین راتیں نہ اتارو لیکن پیشاب قضائے حاجت اور نیند سے نہ اتارنا۔

(۵۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِى النَّجُودِ عَنْ زِرٍّ.

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ :رَخَّصَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُسَافِرِ ثَلاَثًا إِلاَّ مِنْ جُنَابَةٍ ، وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ أَوْ رِيحٍ. قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ :لَمْ يَقُلْ أَوْ رِيحٍ غَيْرُ مِسْعَرٍ. [حسن]

(۵۵۸) صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے مسح کرنے میں رخصت دی، مسافر کے لیے تین دن تک، مگر جنابت سے (اتاریں جائیں گے) اور قضائے حاجت، پیشاب اور ہوا کے خارج ہونے سے نہیں اتاریں جائیں گے۔

(ب) ابو ولید کہتے ہیں کہ ''اَورِیح'' کے الفاظ مسعر کے علاوہ کسی نے نہیں کہے۔

(۵۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُبَشِّرٍ وَأَبُو عُبَيْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بِوَاسِطَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ.

قَالَ عَلِيٌّ وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّيِّبِ :يَزِيدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ يَزِيدَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَسَّانِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. قَالَ عَلِيٌّ : لَمْ يَقُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَوْ رِيحٍ غَيْرُ وَكِيعٍ عَنْ مِسْعَرٍ. [حسن]

(۵۵۹) مسعر نے اسی طرح بیان کیا ہے۔ علی کہتے ہیں کہ اس حدیث میں ''اَورِیح'' کے الفاظ وکیع عن مسعر کی روایت سے کسی اور نے نہیں کہے۔

(۱۳۳) باب الْوُضُوءِ مِنَ الْمَذْيِ أَوِ الْوَدْيِ

مذی اور ودی کے خارج ہونے سے وضو کرنے کا بیان

(۵۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِنَيْسَابُورَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُنْذِرٍ أَبِي يَعْلَى عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَكُنْتُ أَسْتَحْيِي أَنْ أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لِمَكَانِ ابْنَتِهِ ، فَأَمَرْتُ الْمِقْدَادَ بْنَ الأَسْوَدِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ : ((يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأُ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ وَكِيعٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الأَعْمَشِ.

[أخرجه البخاری ۱۳۲]

(۵۶۰) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے بہت زیادہ مذی آتی تھی میں حیا کرتا تھا کہ رسول اللہ سے اس کے متعلق سوال کروں، آپ ﷺ کی بیٹی کی وجہ سے۔ میں نے مقداد بن اسود کو حکم دیا کہ آپ ﷺ سے پوچھے! آپ ﷺ نے فرمایا: ''اپنی شرمگاہ کو دھو لے اور وضو کرلے۔''

(۵۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ مُنْذِرًا الثَّوْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : اسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمَذْيِ مِنْ أَجْلِ فَاطِمَةَ فَأَمَرْتُ رَجُلاً فَسَأَلَهُ فَقَالَ : فِيهِ الْوُضُوءُ.

مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح]

(۵۶۱) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی وجہ سے شرمار ہا تھا کہ مذی کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے سوال کروں، میں نے ایک شخص کو حکم دیا تو اس نے آپ ﷺ سے سوال کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس سے وضو ہے۔''

(۵۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ. قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الأَسْوَدِ : أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَمَرَهُ أَنْ يَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ أَحَدِنَا إِذَا خَرَجَ مِنْهُ الْمَذْيُ مَاذَا عَلَيْهِ فِي ذَلِكَ ، فَإِنَّ عِنْدِي ابْنَتَهُ وَأَنَا أَسْتَحِي أَنْ أَسْأَلَهُ. فَقَالَ الْمِقْدَادُ : فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ : إِذَا وَجَدَ ذَلِكَ أَحَدُكُمْ فَلْيَغْسِلْ فَرْجَهُ وَيَتَوَضَّأْ وُضُوءَهُ لِلصَّلاَةِ .

هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ.

وَرَوَاهُ بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْصُولاً. [صحيح]

(۵۶۲) مقداد بن اسود سے روایت ہے کہ سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے مجھے حکم دیا کہ ہم میں سے کسی کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے سوال کروں کہ جب مذی خارج ہو تو اس پر کیا ہے؟ اس لیے کہ میرے پاس آپ ﷺ کی بیٹی ہے اور میں سوال کرنے سے حیا کرتا ہوں۔ مقداد نے کہا: میں نے آپ ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب کوئی یہ (مذی) پائے تو اپنی شرمگاہ کو دھوئے اور نماز جیسا وضو کرلے۔''

(ب) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ روایت موصولاً منقول ہے۔

(۵۶۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَرْسَلْتُ الْمِقْدَادَ بْنَ الأَسْوَدِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلَهُ عَنِ الْمَذْيِ يَخْرُجُ مِنَ الإِنْسَانِ كَيْفَ يَفْعَلُ بِهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((تَوَضَّأْ وَانْضَحْ فَرْجَكَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۰۳]

(۵۶۳) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے مقداد رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیجا تو انھوں نے مذی کے متعلق سوال

کیا جو انسان سے خارج ہوتی ہے کہ اس کا کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''وضو کر اور اپنی شرمگاہ پر چھینٹے مار۔''

(٥٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مُوَرِّقٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :الْمَنِيُّ وَالْمَذْيُ وَالْوَدْيُ فَالْمَنِيُّ مِنْهُ الْغُسْلُ وَمِنْ هَذَيْنِ الْوُضُوءُ يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأُ.

(ت) وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ :الْوَدْيُ الَّذِي يَكُونُ بَعْدَ الْبَوْلِ فِيهِ الْوُضُوءُ.

[صحيح۔ أخرجه ابن أبي شيبة ٩٧٣]

(٥٦٤) (الف) ابن عباس رضی اللہ عنہما منی، مذی اور ودی کے متعلق فرماتے ہیں: منی سے غسل ہے اور مذی اور ودی سے وضو ہے۔ (ایسا شخص) اپنی شرمگاہ کو دھوئے گا اور وضو کرے گا۔

(ب) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ودی پیشاب کرنے کے بعد آتی ہے اور اس میں وضو ہے۔

(۱۳۴) باب الْوُضُوءِ مِنَ الدَّمِ يَخْرُجُ مِنْ أَحَدِ السَّبِيلَيْنِ وَغَيْرِ ذَلِكَ مِنْ دُودٍ أَوْ حَصَاةٍ أَوْ غَيْرِهِمَا

دو راستوں (شرمگاہوں) سے نکلنے والے خون، کیڑے اور پتھر وغیرہ سے وضو کرنے کا بیان

(٥٦٥) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ :أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ اسْتَفْتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَتْ :إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلاَ أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلاَةَ؟ فَقَالَ : ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ فَدَعِي الصَّلاَةَ ، وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ أَثَرَ الدَّمِ وَتَوَضَّئِي وَصَلِّي ، فَإِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَلَفِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ حَمَّادٍ دُونَ قَوْلِهِ : وَتَوَضَّئِي . ثُمَّ قَالَ مُسْلِمٌ : وَفِي حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ زِيَادَةُ حَرْفٍ تَرَكْنَا ذِكْرَهُ ، وَهَذَا لأَنَّ هَذِهِ الزِّيَادَةَ غَيْرُ مَحْفُوظَةٍ ، إِنَّمَا الْمَحْفُوظُ مَا رَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ وَغَيْرُهُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ هَذَا الْحَدِيثَ وَفِي آخِرِهِ قَالَ قَالَ هِشَامٌ قَالَ أَبِي :ثُمَّ تَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلاَةٍ حَتَّى يَجِيءَ ذَلِكَ الْوَقْتُ. [صحيح]

(٥٦٥) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے فتویٰ لیا کہ مجھے استحاضہ آتا ہے اور میں پاک نہیں ہوتی تو کیا میں نماز کو چھوڑ دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ رگ سے ہے حیض نہیں ہے، جب یہ آئے تو نماز

چھوڑ دے اور جب بند ہو جائے تو خون کے نشان کو دھو اور وضو کر کے نماز ادا کر۔ یہ رگ سے ہے حیض نہیں ہے۔

(ب) صحیح مسلم میں تو ضیء کے الفاظ نہیں ہیں، امام مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حدیث حماد بن زید میں الفاظ زیادہ ہیں، ہم نے اس کو روایت نہیں کیا اور یہ زیادتی محفوظ بھی نہیں ہے۔

(ج) ہشام کہتے ہیں کہ میرے والد نے کہا: پھر ہر نماز کے لیے وضو کر یہاں تک کہ دوسری کا وقت آ جائے۔

(۵٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : الْعَلاَءُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ : بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ : قَرَأْتُ عَلَى شَرِيكٍ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((الْمُسْتَحَاضَةُ تَدَعُ الصَّلاَةَ أَيَّامَ حَيْضِهَا ، وَتَغْتَسِلُ وَتَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلاَةٍ وَتَصُومُ وَتُصَلِّي)).

وَهَذَا الْحَدِيثُ نَذْكُرُ بَعْضَ مَا قِيلَ فِيهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِ الْحَيْضِ. [صحيح]

(۵٦٦) عدی بن ثابت اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''استحاضہ والی عورت اپنے حیض کے دنوں میں نماز چھوڑ دے، پھر غسل کرے اور ہر نماز کے لیے وضو کرے، روزے رکھے اور نماز پڑھے۔''

(۵٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ أَخْبَرَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَهُ الْوُضُوءُ مِنَ الطَّعَامِ - قَالَ الأَعْمَشُ مَرَّةً : وَالْحِجَامَةُ لِلصَّائِمِ - فَقَالَ : إِنَّمَا الْوُضُوءُ مِمَّا خَرَجَ وَلَيْسَ مِمَّا دَخَلَ ، وَإِنَّمَا الْفِطْرُ مِمَّا دَخَلَ وَلَيْسَ مِمَّا خَرَجَ.

(ت) وَرُوِيَ أَيْضًا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ مِنْ قَوْلِهِ. وَرُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلاَ يَثْبُتُ

[صحيح لغيره۔ أخرجه عبد الرزاق ٦٥٣]

(۵٦٧) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان کے پاس کھانا کھانے کے بعد وضو کا ذکر کیا گیا۔ ایک مرتبہ اعمش نے پوچھا: روزے دار کو سینگھی لگوانا؟ تو انھوں نے فرمایا: وضو نکلنے والی چیز سے ہے داخل ہونے والی چیز سے نہیں ہے اور روزے کا ٹوٹنا داخل ہونے والی چیز سے ہے نکلنے والی چیز سے نہیں ہے۔

(۵٦٨) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْقِذٍ حَدَّثَنِي إِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ شُعْبَةَ يَعْنِي مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((الْوُضُوءُ مِمَّا خَرَجَ وَلَيْسَ مِمَّا دَخَلَ))

(ق) وَرُوِّينَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ قَالَ فِي الَّذِي يَتَوَضَّأُ فَيَخْرُجُ الدُّودُ مِنْ دُبُرِهِ قَالَ : عَلَيْهِ الْوُضُوءُ وَكَذَلِكَ قَالَ الْحَسَنُ وَجَمَاعَةٌ. [موضوع۔ أخرجه ابو نعيم فى الحلية]

(۵۶۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وضو نکلنے والی چیز سے ہے، داخل ہونے والی چیز سے نہیں ہے۔

(۱۳۵) باب الْوُضُوءِ مِنَ الرِّيحِ يَخْرُجُ مِنْ أَحَدِ السَّبِيلَيْنِ

دو راستوں میں سے ایک راستے سے نکلنے والی ہوا نکلنے سے وضو کرنے کا بیان

(۵۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْمَرْوَزِىُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَنْبَرِىُّ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تُقْبَلُ صَلاَةُ مَنْ أَحْدَثَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ . قَالَ رَجُلٌ مِنْ حَضْرَمَوْتَ :مَا الْحَدَثُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ؟ قَالَ :فُسَاءٌ أَوْ ضُرَاطٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحيح۔ أخرجه البخارى ۱۳۵]

(۵۶۹) ہمام بن منبہ نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے وضو کی نماز قبول نہیں کی جاتی یہاں تک کہ وضو کرے۔ حضر موت کے ایک شخص نے سوال کیا کہ حدث کیا ہے تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب ریح خارج ہو آواز سے یا بلا آواز۔

(۵۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِىِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِى صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- قَالَ : ((لاَ وُضُوءَ إِلاَّ مِنْ صَوْتٍ أَوْ رِيحٍ)). وَهَذَا مُخْتَصَرٌ وَتَمَامُهُ فِيمَا. [صحيح۔ أخرجه الترمذى ۷۴]

(۵۷۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''وضو (ریح کی) آواز سے یا بدبو سے (فرض) ہوتا ہے۔ (یہ روایت مختصر ہے)''

(۵۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ فِى بَطْنِهِ شَيْئًا فَأَشْكَلَ عَلَيْهِ أَخَرَجَ مِنْهُ شَىْءٌ أَمْ لاَ؟ فَلاَ يَخْرُجْ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۶۲]

(۵۷۱) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی اپنے پیٹ میں کچھ محسوس کرے یا اس کو شبہ ہو جائے کہ اس پیٹ سے کوئی چیز نکلی ہے یا نہیں؟ تو وہ مسجد سے نہ نکلے جب تک کہ آواز سن لے یا بدبو محسوس کرے۔

(۱۳۶) باب الْوُضُوءِ مِنَ النَّوْمِ

نیند سے وضو کرنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ﴾ [المائدة: ٦]

(۵۷۲) قَالَ الشَّافِعِيُّ :فَسَمِعْتُ بَعْضَ مَنْ أَرْضَى عِلْمَهُ بِالْقُرْآنِ يَزْعُمُ أَنَّهَا نَزَلَتْ فِي الْقَائِمِينَ مِنَ النَّوْمِ.

قَالَ الشَّيْخُ :وَهَذَا يَرْوِيهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ ذَلِكَ (إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ) مِنَ الْمَضَاجِعِ يَعْنِي النَّوْمَ. [نقله عند القرطبي في تفسيره ٧٨/٦]

(۵۷۲) (الف) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ﴾ [المائدة: ٦]

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس شخص سے سنا جس کو قرآن کے بارے میں صحیح علم تھا کہ یہ آیت نیند سے بیدار ہونے والوں کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

(ب) شیخ فرماتے ہیں: زید بن اسلم سے روایت ہے کہ یہ آیت نیند سے بیدار ہونے والے کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

(۵۷۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ.

(ق) وَاحْتَجَّ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ عَلَى أَنَّ الآيَةَ نَزَلَتْ فِي خَاصٍّ بِأَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- صَلَّى الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ. [صحيح۔ أخرجه مالك ٣٩]

(۵۷۳) مالک نے پچھلی حدیث کی طرح ذکر کیا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت خاص طور پر اس وقت نازل ہوئی جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک وضو سے کئی نمازیں ادا کیں۔

(۵۷۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : صَلَّى النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- يَوْمَ الْفَتْحِ صَلَوَاتِهِ كُلَّهَا بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنِّي رَأَيْتُكَ صَنَعْتَ الْيَوْمَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَصْنَعُهُ قَبْلَ الْيَوْمِ قَالَ : ((عَمْدًا فَعَلْتُهُ يَا عُمَرُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ.

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ :وَفِي السُّنَّةِ دَلِيلٌ عَلَى أَنْ يَتَوَضَّأَ مَنْ قَامَ مِنْ نَوْمِهِ. يَعْنِي بِهَا. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٢٧٧]

(۵۷۴) سلیمان بن بریدۃ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فتح مکہ کے دن سب نمازیں ایک وضو سے ادا کیں اور موزوں پر مسح کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے آج ایسا کام کیا ہے کہ اس سے پہلے کبھی نہیں کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے عمر! میں نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے۔''

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں اس بات کی دلیل ہے کہ جو شخص نیند سے بیدار ہو وہ وضو کرے۔

(۵۷۵) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ الْخُلْدِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلاَ يَضَعْ يَدَهُ فِي الْوَضُوءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ، فَإِنَّهُ لاَ يَدْرِي أَحَدُكُمْ أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۷۸]

(۵۷۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہو تو وہ اپنا ہاتھ پانی میں نہ ڈالے، جب تک اس کو دھو نہ لے کیوں کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے۔''

(۵۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مَخْلَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَاقَرْحِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ النَّوْمِ إِلَى الْوُضُوءِ فَلْيُفْرِغْ عَلَى يَدَيْهِ مِنَ الْمَاءِ ، فَإِنَّهُ لاَ يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحيح]

(۵۷۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب کوئی نیند سے (بیدار ہو کر) وضو کرنے کے لیے کھڑا ہو تو وہ اپنے ہاتھوں پر پانی ڈال لے اس لیے کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گذاری ہے۔''

(۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ : أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ قُلْتُ حَكَّ فِي صَدْرِي الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ بَعْدَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ ، وَكُنْتَ امْرَأً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَتَيْتُكَ أَسْأَلُكَ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي ذَلِكَ شَيْئًا؟ فَقَالَ : نَعَمْ كَانَ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا سَفْرًا أَوْ مُسَافِرِينَ أَنْ لاَ نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ إِلاَّ مِنْ جَنَابَةٍ لَكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ. [حسن]

(۵۷۷) زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں صفوان بن عسال مرادی کے پاس آیا، میں نے کہا: قضائے حاجت اور پیشاب کرنے کے بعد موزوں پر مسح کرنے کے متعلق میرے دل میں بات کھٹک رہی ہے اور آپ صحابی ہیں، میں آپ کے پاس یہ پوچھنے آیا ہوں اس بارے میں رسول اللہ ﷺ سے کوئی بات سنی ہے تو انھوں نے فرمایا: جی ہاں آپ ﷺ ہمیں حکم دیا کرتے

تھے کہ جب ہم مسافر ہوں تو تین دن اور تین راتیں اپنے موزوں کو نہ اتاریں سوائے جنابت کے اور قضائے حاجت، پیشاب اور نیند سے نہ اتاریں۔

(۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِذٍ الأَزْدِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِنَّمَا الْعَيْنُ وِكَاءُ السَّهِ فَمَنْ نَامَ فَلْيَتَوَضَّأْ)). [حسن لغیرہ۔ أخرجه ابو داؤد ۲۰۳]

(۵۷۸) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آنکھیں دبر کا بندھن ہیں، لہٰذا جو سو جائے وہ وضو کرے۔

(۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمَوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْبَهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((الْعَيْنُ وِكَاءُ السَّهِ فَإِذَا نَامَتِ الْعَيْنُ اسْتَطْلَقَ الْوِكَاءُ)). [حسن لغیرہ۔ أخرجه أحمد ۴/۹۶]

(۵۷۹) سیدنا معاویہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''آنکھیں دبر کا بندھن ہیں، جب آنکھ سو جائے تو بندھن کھل جاتا ہے۔''

(۵۸۰) وَرَوَاهُ مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ : الْعَيْنُ وِكَاءُ السَّهِ مَوْقُوفٌ

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ فَذَكَرَهُ مَوْقُوفًا.

(ج) قَالَ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ : وَمَرْوَانُ أَثْبَتُ مِنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ. [ضعیف۔ أخرجه ملك ۳۸]

(۵۸۰) سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنکھ دبر کا بندھن ہے یہ حدیث موقوف ہے۔

(ب) مروان بن جناح نے موقوفاً روایت ذکر کی ہے۔

(۵۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ : إِذَا نَامَ أَحَدُكُمْ مُضْطَجِعًا فَلْيَتَوَضَّأْ. هَذَا مُرْسَلٌ. [منكر۔ أخرجه الحارث في مسنده ۸۹]

(۵۸۱) زید بن اسلم سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ بن خطاب نے فرمایا: جب کوئی لیٹ کر سوئے تو وہ وضو کرے، یہ روایت مرسل ہے۔

(۵۸۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا

الْوَاقِدِيُّ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِذَا وَضَعَ أَحَدُكُمْ جَنْبَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ. [ضعيف۔ أخرجه ابن أبى شيبة ١٤١٢]

(۵۸۲) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی اپنے پہلو پر ٹیک لگا کر سو جائے تو وہ وضو کرے۔

(٥٨٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : وَجَبَ الْوُضُوءُ عَلَى كُلِّ نَائِمٍ إِلاَّ مَنْ خَفَقَ خَفْقَةً بِرَأْسِهِ.

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ مَوْقُوفًا وَرُوِيَ ذَلِكَ مَرْفُوعًا وَلاَ يَثْبُتُ رَفْعُهُ. [ضعيف]

(۵۸۳) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہر سونے والے پر وضو واجب ہے، مگر جس کا صرف سر جھک جائے تو (نیند کی وجہ سے اس پر وضو نہیں ہے)

(ب) اسے ایک جماعت نے یزید بن ابو زیاد سے موقوفاً نقل کیا ہے اور ایک مرفوع روایت بھی ہے لیکن اس کا مرفوع ہونا ثابت نہیں۔

(٥٨٤) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ غِلاَقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : مَنِ اسْتَحَقَّ النَّوْمَ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ . [ضعيف أخرجه على بن الجعد ١٤٥٢]

(۵۸۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس پر نیند ثابت ہوگئی اس پر وضو کرنا واجب ہوگیا۔

(٥٨٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ.

قَالَ إِسْمَاعِيلُ قَالَ الْجُرَيْرِيُّ فَسَأَلْنَاهُ عَنِ اسْتِحْقَاقِ النَّوْمِ فَقَالَ : هُوَ أَنْ يَضَعَ جَنْبَهُ.

وَقَدْ رُوِيَ ذَلِكَ مَرْفُوعًا وَلاَ يَصِحُّ رَفْعُهُ. [ضعيف]

(۵۸۵) ابن علیہ جریری سے اسی سند سے بیان کرتے ہیں۔ (ب) جریری کہتے ہیں کہ ہم نے پوچھا نیند کب ثابت ہوتی ہے تو انھوں نے فرمایا: جب سونے والا اپنا پہلو زمین پر لگا دے۔ (ج) یہ روایت مرفوعاً ثابت نہیں۔

(٥٨٦) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَارِثِيُّ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ : مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يَنَامُ الْيَسِيرَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَيَتَوَضَّأُ. [حسن لغيره]

(۵۸۶) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ مسجد حرام میں ہلکی نیند سوتے تو وضو فرماتے۔

(۵۸۷) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ وَأَخْبَرَنِى عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ :أَنَّهُ كَانَ إِذَا غَلَبَهُ النَّوْمُ فِى قِيَامِ اللَّيْلِ أَتَى فِرَاشَهُ فَاضْطَجَعَ فَرَقَدَ رُقَادَ الطَّيْرِ ، ثُمَّ يَثِبُ فَيَتَوَضَّأُ وَيُعَاوِدُ الصَّلاَةَ.

[حسن]

(۵۸۷) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ان پر قیام اللیل میں نیند غالب آجاتی تو اپنے بستر پر آتے اور لیٹ جاتے پھر پرندے کی طرح (تھوڑا سا) سوتے، پھر کود کر اٹھتے، وضو کرتے اور دوبارہ نماز پڑھنے لگ جاتے۔

(۵۸۸) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ وَأَخْبَرَنِى أَبُو عَمْرٍو عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ قَالاَ :مَنْ نَامَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا تَوَضَّأَ. [حسن]

(۵۸۸) عطاء اور مجاہد سے روایت ہے کہ جو شخص رکوع اور سجدے کی حالت میں سو جائے وہ وضو کرے۔

(۵۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ :أَنَّهُ كَانَ يَرَى عَلَى مَنْ نَامَ جَالِسًا وُضُوءًا.

(ت) وَرَوَاهُ الثَّوْرِىُّ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :إِذَا نَامَ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَعَلَيْهِ الْوُضُوءُ .

وَإِلَى هَذَا ذَهَبَ الْمُزَنِىُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى. [ضعيف]

(۵۸۹) (الف) حسن سے روایت ہے کہ جو بیٹھے بیٹھے سو جائے تو وہ وضو کرے۔

(ب) حسن سے روایت ہے کہ جو بیٹھا یا کھڑا سو جائے اس پر وضو ہے۔

(۱۳۷) باب تَرْكِ الْوُضُوءِ مِنَ النَّوْمِ قَاعِدًا

بیٹھ کر سونے سے وضو واجب نہ ہونے کا بیان

(۵۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَاذُّ بْنُ فَيَّاضٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِىُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَنْتَظِرُونَ الْعِشَاءَ الآخِرَةَ حَتَّى تَخْفِقَ رُءُ وسُهُمْ ثُمَّ يُصَلُّونَ وَلاَ يَتَوَضَّئُونَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ :زَادَ فِيهِ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-. [صحيح. أخرجه مسلم ٣٨٦]

(۵۹۰) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم عشا کی نماز کا انتظار کرتے اور نیند سے ان کے سر جھک جاتے پھر وہ نماز پڑھتے اور وضو نہیں کرتے تھے۔

(ب) امام ابوداود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ شعبہ نے قتادہ سے یہ الفاظ زائد بیان کیے ہیں کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے کا فعل ہے۔

(۵۹۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَنَامُونَ ثُمَّ يَقُومُونَ فَيُصَلُّونَ وَلاَ يَتَوَضَّئُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَبِيبٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ دُونَ قَوْلِهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [صحيح۔ أخرجه الدار قطني ۱/۱۳۰]

(۵۹۱) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم (بیٹھے بیٹھے) سو جاتے، پھر کھڑے ہوتے اور نماز ادا کرتے۔ یہ حضرات نبی ﷺ کے زمانہ میں (بھی اس سے) وضو نہیں کرتے تھے۔

(۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ حُمَيْدٍ يَعْنِي مُحَمَّدًا حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : لَقَدْ رَأَيْتُ أَصْحَابَ النَّبِيِّ -ﷺ- يُوقَظُونَ لِلصَّلاَةِ حَتَّى إِنِّي لأَسْمَعُ لأَحَدِهِمْ غَطِيطًا ثُمَّ يَقُومُونَ فَيُصَلُّونَ وَلاَ يَتَوَضَّئُونَ.

(ق) قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ : هَذَا عِنْدَنَا وَهُمْ جُلُوسٌ.

وَعَلَى هَذَا حَمَلَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَالشَّافِعِيُّ وَحَدِيثَاهُمَا فِي ذَلِكَ مُخَرَّجَانِ فِي الْخِلاَفِيَّاتِ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري ۶۱۶]

(۵۹۲) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دیکھا کہ ان کو نماز کے لیے بیدار کیا جاتا تھا اور میں ان کے خراٹے کی آواز سنتا، پھر وہ کھڑے ہو کر نماز ادا کرتے تھے اور وضو نہیں کرتے تھے۔

(۵۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَدَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ : أُقِيمَتْ صَلاَةُ الْعِشَاءِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي حَاجَةً. فَقَامَ يُنَاجِيهِ حَتَّى نَعَسَ الْقَوْمُ أَوْ بَعْضُ الْقَوْمِ ثُمَّ صَلَّى بِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ وُضُوءًا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ دُونَ قَوْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ وُضُوءًا.

[صحيح۔ أخرجه مالك ۴۰]

(۵۹۳) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عشا کی نماز کھڑی ہوئی تو ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے کام ہے آپ ﷺ کھڑے ہو کر اس سے سرگوشی کرتے رہے اور لوگوں کو یا کسی ایک کو اونگھ آ گئی، پھر آپ ﷺ نے ان کو نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔

(ب) صحیح مسلم میں "لَمْ يَذْكُرْ وُضُوءًا" کے الفاظ ہیں۔

(۵۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ.
قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَابْنُ سَمْعَانَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَنَامُ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ يُصَلِّى وَلاَ يَتَوَضَّأُ. [حسن۔ أخرجه ابن أبي شيبة]

(۵۹۴) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیٹھے بیٹھے سو جاتے تھے، پھر نماز پڑھتے اور وضو نہ کرتے۔

(۵۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَمْ يَرْفَعْهُ قَالَ: مَنْ نَامَ وَهُوَ جَالِسٌ فَلاَ وُضُوءَ عَلَيْهِ، فَإِنِ اضْطَجَعَ فَعَلَيْهِ الْوُضُوءُ.
(ت) وَرُوِّينَا فِى ذَلِكَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَبِى هُرَيْرَةَ وَأَبِى أُمَامَةَ.
وَاحْتَجَّ بَعْضُ أَصْحَابِنَا بِمَا. [حسن]

(۵۹۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے موقوفاً منقول ہے کہ جو شخص بیٹھ کر سو جائے اس کا وضو (باقی) ہے۔ اگر لیٹ جائے تو اس پر وضو ہے۔

(۵۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِىٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ حَدَّثَنَا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنِى بَحْرُ بْنُ كَنِيزٍ السَّقَّاءُ عَنْ مَيْمُونٍ الْخَيَّاطِ عَنْ أَبِى عِيَاضٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: كُنْتُ فِى مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ جَالِسًا أَخْفِقُ، وَاحْتَضَنَنِى رَجُلٌ مِنْ خَلْفِى فَالْتَفَتُّ فَإِذَا أَنَا بِالنَّبِىِّ -صلى الله عليه وسلم- فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ وَجَبَ عَلَىَّ وُضُوءٌ؟ قَالَ: ((لاَ حَتَّى تَضَعَ جَنْبَكَ)).
وَهَذَا الْحَدِيثُ تَفَرَّدَ بِهِ بَحْرُ بْنُ كَنِيزٍ السَّقَّاءُ. (ج) وَهُوَ ضَعِيفٌ لاَ يُحْتَجُّ بِرِوَايَتِهِ.

[ضعيف۔ أخرجه ابن عدى ۲/ ۵٤]

(۵۹۵) سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں مدینہ کی مسجد میں اس حال میں بیٹھا ہوا تھا کہ میرا سر (نیند کی وجہ سے) جھک جاتا تھا۔ پیچھے سے ایک شخص نے مجھے چوکا مارا تو میں نے مڑ کر دیکھا، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا مجھ پر وضو ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں جب تک تیرا پہلو نہ جھکے۔

(۱۳۸) باب مَا وَرَدَ فِى نَوْمِ السَّاجِدِ

سجدے کی حالت میں سو جانے کا بیان

(۵۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ

الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ يَزِيدَ الدَّالَانِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَامَ فِي سُجُودِهِ حَتَّى غَطَّ وَنَفَخَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ نِمْتَ. فَقَالَ : ((إِنَّمَا يَجِبُ الْوُضُوءُ عَلَى مَنْ وَضَعَ جَنْبَهُ ، فَإِنَّهُ إِذَا وَضَعَ جَنْبَهُ اسْتَرْخَتْ مَفَاصِلُهُ)) .

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ فِي الْحَدِيثِ : إِنَّمَا الْوُضُوءُ عَلَى مَنْ نَامَ مُضْطَجِعًا ، فَإِنَّهُ إِذَا اضْطَجَعَ اسْتَرْخَتْ مَفَاصِلُهُ . [ضعيف۔ أخرجه الطبراني في الكبير ١٢٧٤٨]

(۵۹۷) (الف) سیدنا ابن عباس ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سجدے میں سو گئے اور نیند نے آپ ﷺ کو ڈھانپ لیا یہاں تک کہ خراٹوں کی آواز آنے لگی، میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ سو گئے تھے، آپ نے فرمایا: جو پہلو کے بل سو جائے اس پر وضو ہے اور جس نے اپنے پہلو رکھ لیے (یعنی لیٹ گیا) تو اس کے جوڑ ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔

(ب) بعض نے حدیث میں بیان کیا ہے کہ لیٹ کر سونے والے پر وضو ہے۔ بلاشبہ جو لیٹ گیا تو اس کے جوڑ ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔

(۵۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لَا يَجِبُ الْوُضُوءُ عَلَى مَنْ نَامَ جَالِسًا أَوْ قَائِمًا أَوْ سَاجِدًا حَتَّى يَضَعَ جَنْبَهُ ، فَإِنَّهُ إِذَا وَضَعَ جَنْبَهُ اسْتَرْخَتْ مَفَاصِلُهُ)).

تَفَرَّدَ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَلَى هَذَا الْوَجْهِ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو خَالِدٍ الدَّالَانِيُّ.

قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ : سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ : هَذَا لَا شَيْءَ.

(ت) رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلَهُ ، وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ أَبَا الْعَالِيَةِ. (ج) وَلَا أَعْرِفُ لأَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ سَمَاعًا مِنْ قَتَادَةَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ قَوْلُهُ : ((الْوُضُوءُ عَلَى مَنْ نَامَ مُضْطَجِعًا)). هُوَ حَدِيثٌ مُنْكَرٌ لَمْ يَرْوِهِ إِلَّا يَزِيدُ الدَّالَانِيُّ عَنْ قَتَادَةَ.

وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ شُعْبَةُ : إِنَّمَا سَمِعَ قَتَادَةُ مِنْ أَبِي الْعَالِيَةِ أَرْبَعَةَ أَحَادِيثَ : حَدِيثَ يُونُسَ بْنِ مَتَّى ، وَحَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ فِي الصَّلَاةِ ، وَحَدِيثُ : الْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ.

وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ مِنْهُمْ عُمَرُ وَأَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ يَعْنِي فِي : لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَسَمِعَ أَيْضًا حَدِيثَ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيمَا يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ ، وَحَدِيثَهُ فِي رُؤْيَةِ النَّبِيِّ -ﷺ-

لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ مُوسَى وَغَيْرِهِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ : وَذَكَرْتُ حَدِيثَ يَزِيدَ الدَّالاَنِيِّ لأَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ فَقَالَ : مَا لِيَزِيدَ الدَّالاَنِيِّ يُدْخِلُ عَلَى أَصْحَابِ قَتَادَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ يَعْنِي بِهِ مَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَنَّهُ لاَ يُعْرَفُ لأَبِي خَالِدٍ الدَّالاَنِيِّ سَمَاعٌ مِنْ قَتَادَةَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ : وَرَوَى أَوَّلَهُ جَمَاعَةٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَمْ يَذْكُرُوا شَيْئًا مِنْ هَذَا.

(ت) وَقَالَ عِكْرِمَةُ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- مَحْفُوظًا.

وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((تَنَامُ عَيْنَايَ وَلاَ يَنَامُ قَلْبِي)). [ضعيف]

(۵۹۸) (الف) عبدالسلام بن حرب اسی سند سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بیٹھ کر یا کھڑا ہو کر یا سجدہ کی حالت میں سو جائے اس پر وضو نہیں ہے جب تک اپنا پہلو نہ رکھ دے (یعنی لیٹ جائے) جب اس نے اپنے پہلو رکھ دیے تو اس کے جوڑ ڈھیلے پڑ گئے۔

(ب) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''میری آنکھیں سو جاتی ہیں، لیکن میرا دل نہیں سوتا۔''

(ب) امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن اسماعیل بخاری ؒ سے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انھوں نے فرمایا: اس (حدیث) کی کوئی حقیقت نہیں۔

(ج) امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ راوی کا یہ کہنا الْوُضُوءُ عَلَى مَنْ نَامَ مُضْطَجِعًا منکر ہے۔

(د) امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ شعبہ نے ابوعالیہ سے چار احادیث سنی ہیں: حدیث یونس بن متی، حدیث ابن عمر غار کے متعلق، حدیث القضاة ثلاثة، حدیث ابن عباس لا صلاة بعد العصر. شیخ فرماتے ہیں کہ ابن عباس ؓ کی روایت کہ مصیبت کے وقت کیا پڑھا جائے اور سفر معراج میں موسیٰ ؑ اور دوسرے انبیاء کی رؤیت وغیرہ کی روایت بھی۔

(۵۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ وَحُمَيْدٍ وَحَمَّادٍ الْكُوفِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَامَ حَتَّى سُمِعَ لَهُ غَطِيطٌ فَقَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. قَالَ عِكْرِمَةُ : إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ مَحْفُوظًا.

[صحيح۔ أخرجه البخاري ۱۳۸]

(۵۹۹) سیدنا ابن عباس ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سو گئے یہاں تک کہ آپ ﷺ کے خراٹوں کی آواز آنے لگی۔ آپ ﷺ کھڑے ہوئے پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔ عکرمہ کہتے ہیں: نبی ﷺ محفوظ تھے۔

(۶۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ

حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَامَ حَتَّى نَفَخَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ دُونَ الزِّيَادَةِ الَّتِي تَفَرَّدَ بِهَا أَبُو خَالِدٍ الدَّالاَنِيُّ.

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَغَيْرُهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي حَدِيثِ الْمَبِيتِ دُونَ تِلْكَ الزِّيَادَةِ.

(ق) وَنَوْمُهُ هَذَا كَانَ مُضْطَجِعًا ، وَكَانَ -ﷺ- يَتْرُكُ الْوُضُوءَ مِنْهُ مَخْصُوصًا. وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَيْهِ مَا. [صحيح]

(۶۰۰) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سو گئے یہاں تک کہ آپ ﷺ نے خراٹے لیے؛ پھر کھڑے ہوئے نماز ادا کی اور وضو نہیں کیا۔

(ب) اسی طرح ابن عباس رضی اللہ عنہما کی رات گزارنے والی حدیث ہے جس میں یہ زیادتی نہیں ہے۔

(ج) آپ ﷺ کی نیند لیٹ کر تھی، آپ ﷺ نے وضو نہیں کیا، یہ آپ کا خاصہ ہے جس پر یہ حدیث دلالت کر رہی ہے۔

(۶۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو كُرَيْبًا يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ ذَاتَ لَيْلَةٍ ، فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ اللَّيْلِ قَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَتَوَضَّأَ مِنْ شَنٍّ مُعَلَّقٍ وُضُوءًا خَفِيفًا - يُخَفِّفُهُ عَمْرٌو وَيُقَلِّلُهُ جِدًّا - ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي ، فَقُمْتُ فَتَوَضَّأْتُ نَحْوًا مِمَّا تَوَضَّأَ ثُمَّ قُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَحَوَّلَنِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ ، ثُمَّ صَلَّى مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ اضْطَجَعَ فَنَامَ حَتَّى نَفَخَ ، ثُمَّ جَاءَهُ الْمُنَادِي فَآذَنَهُ بِالصَّلاَةِ.

وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أُخْرَى :ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ فَصَلَّى بِنَا وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

قَالَ سُفْيَانُ قُلْنَا لِعَمْرٍو : إِنَّ أُنَاسًا يَقُولُونَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَنَامُ عَيْنُهُ وَلاَ يَنَامُ قَلْبُهُ. قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ :رُؤْيَا الأَنْبِيَاءِ وَحْيٌ. وَقَرَأَ ﴿إِنِّي أَرَى فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ﴾ [الصافات:۱۰۲]

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ وَابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ إِلاَّ أَنَّهُمَا قَالاَ قَالَ سُفْيَانُ :وَهَذَا لِلنَّبِيِّ -ﷺ- خَاصَّةً لأَنَّهُ بَلَغَنَا :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلاَ يَنَامُ قَلْبُهُ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۱۱۷]

(۶۰۱) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں ایک رات اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس ٹھہرا۔ رات کا کچھ حصہ گزرنے کے بعد نبی ﷺ کھڑے ہوئے، آپ ﷺ نے ایک لٹکی ہوئی مشک سے ہلکا سا وضو کیا (عمرو اس کو ہلکا اور بہت تھوڑا بیان کرتے ہیں) پھر آپ نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے تو میں بھی کھڑا ہوا۔ میں نے ویسے ہی وضو کیا جیسے آپ ﷺ نے وضو کیا، پھر میں آپ ﷺ کے بائیں جانب کھڑا ہوا۔ آپ نے نماز پڑھی پھر آپ لیٹ کر سو گئے یہاں تک کہ آپ خراٹے لینے لگے، پھر

اعلان کرنے والا آیا۔ اس نے آپ ﷺ کو نماز کے متعلق بتایا۔

اور دوسری مرتبہ سفیان بیان کرتے ہیں کہ پھر آپ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے اور ہم کو نماز پڑھائی لیکن وضو نہیں کیا۔

سفیان کہتے ہیں کہ ہم نے عمرو کو کہا کہ لوگ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کی آنکھیں سوتی ہیں اور دل نہیں سوتا۔ عمرو کہتے ہیں: میں نے عبید بن عمیر سے سنا وہ کہتے تھے کہ انبیاء کے خواب وحی ہوتے ہیں اور بطور دلیل یہ آیت پڑھی ﴿إِنِّي أَرَى فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ﴾ [الصافات: ۱۰۲]

(ب) بخاری اور مسلم میں ہے کہ سفیان کہتے ہیں: یہ نبی ﷺ کا خاصہ ہے چوں کہ آپ ﷺ کا فرمان ہمیں پہنچا ہے جو ہمارے لیے دلیل ہے کہ آپ ﷺ کی آنکھیں سوتی ہیں اور دل نہیں سوتا۔

(٦٠٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ فِي حَدِيثٍ ذَكَرَهُ فِي صَلَاةِ اللَّيْلِ قَالَتْ فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُوتِرَ؟ فَقَالَ : ((يَا عَائِشَةُ إِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ.

(ت) وَرُوِّينَا عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهُ -ﷺ- كَانَ تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ.

قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ :وَكَذَلِكَ الْأَنْبِيَاءُ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ تَنَامُ أَعْيُنُهُمْ وَلَا تَنَامُ قُلُوبُهُمْ.

[صحيح۔ أخرجه البخاری ۱۹/۹]

(۶۰۲) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے رات کی نماز کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ وتر پڑھنے سے پہلے سوجاتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! میری آنکھیں سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

(ب) سیدنا انس بن مالک نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ کی آنکھیں سوتی تھیں دل نہیں سوتا تھا، اسی طرح تمام انبیاء کی آنکھیں سوتی ہیں لیکن ان کے دل نہیں سوتے۔

(٦٠٣) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ يَزِيدَ بْنَ قُسَيْطٍ يَقُولُ:

أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ :لَيْسَ عَلَى الْمُحْتَبِي النَّائِمِ وَلَا عَلَى الْقَائِمِ النَّائِمِ وَلَا عَلَى السَّاجِدِ النَّائِمِ وُضُوءٌ حَتَّى يَضْطَجِعَ ، فَإِذَا اضْطَجَعَ تَوَضَّأَ. وَهَذَا مَوْقُوفٌ. [حسن]

(۶۰۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گوٹھ مار کر سونے والے پر، کھڑے ہو کر سونے والے پر اور سجدے میں سونے والے

پر وضو نہیں ہے جب تک لیٹ نہ جائے۔ جب لیٹ گیا تو وضو کرے گا (یہ موقوف روایت ہے)۔

(۱۳۹) باب انْتِقَاضِ الطُّهْرِ بِالإِغْمَاءِ

بے ہوشی سے وضو ختم ہو جانے کا بیان

(٦٠٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقُلْتُ : أَلاَ تُحَدِّثِينِي عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَقَالَتْ : بَلَى ، ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : أَصَلَّى النَّاسُ؟ . قُلْنَا : لاَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ، هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ. قَالَ : ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ . فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ، ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ ، ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ : أَصَلَّى النَّاسُ؟ . قُلْنَا : لاَ هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ : ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ . فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ، ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ ، ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ : أَصَلَّى النَّاسُ ؟ فَقُلْنَا : لاَ هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ : ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ . فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ، ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ : أَصَلَّى النَّاسُ؟ . فَقُلْنَا : لاَ وَهُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَتْ وَالنَّاسُ عُكُوفٌ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُونَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لِصَلاَةِ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ قَالَتْ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى أَبِي بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ.

وَذَكَرَ الْحَدِيثَ لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ وَبَاقِي الْحَدِيثِ فِي كِتَابِ الصَّلاَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ.

(ق) وَالْغُسْلُ بِالإِغْمَاءِ شَيْءٌ اسْتَحَبَّهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَالْوُضُوءُ يَكْفِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.

[صحيح۔ أخرجه البخاری ٦٥٥]

(۶۰۴) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ میں سیدہ عائشہ ؓ کے پاس گیا اور عرض کیا: آپ مجھے نبی ﷺ کے مرض کی حدیث بیان نہیں کریں گی! انھوں نے فرمایا: کیوں نہیں! رسول اللہ ﷺ کا بدن مبارک بھاری ہو گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے کہا: نہیں اے اللہ کے رسول! وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: برتن میں میرے لیے پانی رکھو، ہم نے پانی رکھ دیا تو آپ ﷺ نے غسل کیا، پھر آپ ﷺ اٹھنے لگے تو آپ پر بے ہوشی طاری ہو گئی، پھر آپ ﷺ کو افاقہ ہوا تو آپ نے پوچھا: کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے کہا: نہیں اے اللہ کے رسول! وہ آپ کا انتظار

کر رہے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: برتن میں پانی رکھو ہم نے ایسے ہی کیا۔ آپ ﷺ نے غسل کیا، پھر اٹھنے لگے تو آپ پر بے ہوشی طاری ہوگئی پھر آپ کو افاقہ ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے کہا: نہیں وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: میرے لیے برتن میں پانی رکھو ہم نے برتن میں پانی رکھا۔ آپ نے غسل کیا، پھر آپ اٹھنے لگے تو آپ پر بے ہوشی طاری ہوگئی پھر آپ کو افاقہ ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے کہا نہیں وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں اے اللہ کے رسول! سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: لوگ مسجد میں (نیند کی وجہ سے) جھکے ہوئے تھے وہ رسول اللہ کے ساتھ عشا کی نماز کا انتظار کر رہے تھے۔ چناں چہ رسول اللہ ﷺ نے سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کو پیغام بھیجا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

(ب) بے ہوشی میں غسل کو رسول اللہ ﷺ نے مستحب سمجھا اگرچہ وضو بھی کافی ہے۔

(۱۴۰) باب الْوُضُوءِ مِنَ الْمُلاَمَسَةِ

چھونے سے وضو کرنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿أَوْ لاَمَسْتُمُ النِّسَاءَ﴾ [المائدة: ٦] وَاسْمُ اللَّمْسِ يَقَعُ عَلَى مَا دُونَ الْجِمَاعِ لِقَوْلِهِ -ﷺ- لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ : ((لَعَلَّكَ قَبَّلْتَ أَوْ لَمَسْتَ)). وَنَهْيِهِ عَنْ بَيْعِ الْمُلاَمَسَةِ.

وَقَوْلِهِ فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي بَعْضِ الرِّوَايَاتِ عَنْهُ : وَالْيَدُ زِنَاهَا اللَّمْسُ.

وَقَوْلِ عَائِشَةَ : قَلَّ يَوْمٌ أَوْ مَا كَانَ يَوْمٌ إِلاَّ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَطُوفُ عَلَيْنَا جَمِيعًا ، فَيُقَبِّلُ وَيَلْمِسُ مَا دُونَ الْوِقَاعِ.

وَهَذِهِ الأَحَادِيثُ بِأَسَانِيدِهِنَّ مُخَرَّجَةٌ فِي مَوَاضِعِهِنَّ.

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿أَوْ لاَمَسْتُمُ النِّسَاءَ﴾ [المائدة: ٦] یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو۔ ''اسم لمس'' جماع کے علاوہ بھی مستعمل ہے جیسے آپ ﷺ نے ماعز بن مالک سے فرمایا: تو نے شاید اس کا بوسا لیا ہو یا چھوا ہو اور اسی طرح بیع ملامسہ سے ممانعت۔ اس طرح سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت کہ ہاتھوں کا زنا لمس ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ کبھی کبھار رسول اللہ ﷺ ہم تمام عورتوں کے پاس ایک ہی دن میں چکر لگاتے تھے، آپ ہمیں بوس و کنار کرتے جماع نہیں کرتے تھے۔

(٦٠٥) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ - يَعْنِي ابْنَ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ - عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِنَّ الْقُبْلَةَ مِنَ

اللَّمْسِ فَتَوَضَّئُوا مِنْهَا. [صحیح۔ لغیرہ أخرجه الحاكم ۱/ ۲۲۹]

(۶۰۵) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بوسہ، چھونے کی طرح ہے، لہٰذا تم اس سے وضو کرو۔

(۶۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُخَارِقٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿أَوْ لاَمَسْتُمُ النِّسَاءَ﴾ قَوْلاً مَعْنَاهُ مَا دُونَ الْجِمَاعِ.

[صحیح۔ أخرجه الحاكم ۱/ ۲۲۱]

(۶۰۶) سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ کے اس فرمان ﴿أَوْ لاَمَسْتُمُ النِّسَاءَ﴾ کے متعلق بیان فرماتے ہیں کہ اس کا معنی جماع کے علاوہ ہے۔

(۶۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : الْقُبْلَةُ مِنَ اللَّمْسِ وَفِيهَا الْوُضُوءُ ، وَاللَّمْسُ مَا دُونَ الْجِمَاعِ.

(ت) هَكَذَا رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحیح لغیرہ]

(۶۰۷) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بوسہ چھونے سے ہے اور اس میں وضو ہے اور ''لمس'' جماع کے علاوہ ہے۔

(۶۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ.

عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : قُبْلَةُ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ وَجَسُّهَا بِيَدِهِ مِنَ الْمُلاَمَسَةِ ، فَمَنْ قَبَّلَ امْرَأَتَهُ أَوْ جَسَّهَا بِيَدِهِ فَعَلَيْهِ الْوُضُوءُ.

لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ بُكَيْرٍ :فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ.

(ق) فَهَذَا قَوْلُ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَخَالَفَهُمُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَحَمَلَ الْمُلاَمَسَةَ الْمَذْكُورَةَ فِي الْكِتَابِ الْعَزِيزِ عَلَى الْجِمَاعِ وَلَمْ يَرَ فِي الْقُبْلَةِ وُضُوءًا. [صحیح۔ أخرجه مالك ۹۵]

(۶۰۸) (الف) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ آدمی کا اپنی بیوی کو بوسہ دینا اور اس کے جسم کو اپنے ہاتھ سے چھونا اور جو شخص اپنی بیوی کو بوسہ دے یا ہاتھ سے چھوئے تو اس پر وضو ہے۔

(ب) ابن بکیر کی روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ اس پر وضو واجب ہے۔

(ج) یہ قول سیدنا عمر، عبداللہ بن مسعود اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم کا ہے ابن عباس نے ان کی مخالفت کی ہے۔ انھوں نے کتاب اللہ میں مذکور ملامسہ کو جماع پر محمول کیا ہے اور ان سے بوسہ لینے سے وضو کے متعلق کوئی روایت نہیں۔

(۶۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ : تَذَاكَرْنَا اللَّمْسَ ، فَقَالَ أُنَاسٌ مِنَ الْمَوَالِي : لَيْسَ مِنَ الْجِمَاعِ. وَقَالَ أُنَاسٌ مِنَ الْعَرَبِ : هِيَ مِنَ الْجِمَاعِ. فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لاِبْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ : مَعَ أَيِّهِمْ كُنْتَ؟ قُلْتُ : مَعَ الْمَوَالِي. قَالَ : غُلِبَتِ الْمَوَالِي ، إِنَّ اللَّمْسَ وَالْمُبَاشَرَةَ مِنَ الْجِمَاعِ ، وَلَكِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَكْنِي مَا شَاءَ بِمَا شَاءَ ، وَقَوْلُ مَنْ يُوَافِقُ قَوْلُهُ ظَاهِرَ الْكِتَابِ أَوْلَى. [صحيح]

(۶۰۹) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ ہم نے لمس (چھونے) کا ذکر کیا تو موالی میں سے بعض لوگوں نے کہا: یہ جماع نہیں ہے اور اہل عرب نے کہا: یہ جماع ہے۔ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ذکر کیا تو انھوں نے فرمایا: تم کن کے ساتھ ہو؟ میں نے کہا: موالی کے ساتھ تو انھوں نے کہا: موالی کی بات ٹھیک نہیں ہے۔ بے شک چھونا اور مباشرت کرنا جماع میں سے ہے، لیکن اللہ نے کنایہ ذکر کیا جیسے اس نے چاہا۔ ان کا قول ظاہری کتاب کے موافق ہونے میں زیادہ اولیٰ ہے۔

(۶۱۰) وَاحْتَجَّ بَعْضُ أَصْحَابِنَا بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى وَيَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالاَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ : أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَجَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي رَجُلٍ أَصَابَ مِنَ امْرَأَةٍ لاَ تَحِلُّ لَهُ ، فَلَمْ يَدَعْ شَيْئًا يُصِيبُهُ الرَّجُلُ مِنَ امْرَأَتِهِ إِلاَّ وَقَدْ أَصَابَهُ مِنْهَا إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يُجَامِعْهَا. فَقَالَ : ((تَوَضَّأْ وُضُوءًا حَسَنًا ثُمَّ قُمْ فَصَلِّ)).

قَالَ: فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الآيَةَ ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ﴾ [هود: ۱۱۴] الآيَةَ فَقَالَ : أَهِيَ لَهُ خَاصَّةً أَمْ لِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً. قَالَ : ((بَلْ هِيَ لِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً)).

(ت) وَهَكَذَا رَوَاهُ زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ وَأَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَفِيهِ إِرْسَالٌ. (ج) عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى لَمْ يُدْرِكْ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ. [صحيح۔ دون أمره بالوضوء، اخرجه الحاكم ۱/۲۲۹]

(۶۱۰) سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ اس شخص کے متعلق کیا فرماتے ہیں جو ایسی عورت پر واقع ہوا جو اس کے لیے حلال نہیں ہے اور اس نے جماع کے سوا ہر کام کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اچھی طرح وضو کرے پھر کھڑا ہو اور نماز پڑھے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کر دی: ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ﴾ [هود: ۱۱۴] پوچھا گیا: یہ اس کے لیے خاص ہے یا تمام مسلمانوں کے لیے عام ہے؟ آپ ﷺ نے

فرمایا: نہیں بلکہ یہ تمام مسلمانوں کے لیے ہے۔

(۶۱۱) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَبَّلَ بَعْضَ نِسَائِهِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلاَةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ وَذُكِرَ لَهُ حَدِيثُ الأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: أَمَا إِنَّ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ كَانَ أَعْلَمَ النَّاسِ بِهَذَا، زَعَمَ أَنَّ حَبِيبًا لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عُرْوَةَ شَيْئًا.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى وَذُكِرَ عِنْدَهُ حَدِيثُ الأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ: تُصَلِّي وَإِنْ قَطَرَ عَلَى الْحَصِيرِ، وَفِي الْقُبْلَةِ. قَالَ يَحْيَى: احْكِ عَنِّي أَنَّهُمَا شِبْهُ لاَ شَيْءَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَخْلَدٍ الطَّالْقَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ أَخْبَرَنَا الأَعْمَشُ أَخْبَرَنَا أَصْحَابٌ لَنَا عَنْ عُرْوَةَ الْمُزَنِيِّ عَنْ عَائِشَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ.

(ج) قَالَ أَبُو دَاوُدَ: رُوِيَ عَنِ الثَّوْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ: مَا حَدَّثَنَا حَبِيبٌ إِلاَّ عَنْ عُرْوَةَ الْمُزَنِيِّ. يَعْنِي لَمْ يُحَدِّثْهُمْ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ بِشَيْءٍ. قَالَ الشَّيْخُ فَعَادَ الْحَدِيثُ إِلَى رِوَايَةِ عُرْوَةَ الْمُزَنِيِّ وَهُوَ مَجْهُولٌ.

[حسن لغیرہ۔ أخرجه ابو داؤد ۱۷۸]

(۶۱۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اپنی ایک بیوی کو بوسہ دیا، پھر نماز کے لیے نکلے اور وضو نہیں کیا۔

(ب) سفیان ثوری اس روایت کو زیادہ جانتے ہیں، ان کا دعویٰ ہے کہ حبیب نے عروہ سے سماع نہیں کیا۔

(ج) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ عورت نماز پڑھے گی اگرچہ خون کے قطرے چٹائی پر گر رہے ہوں۔

(د) امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ سفیان ثوری فرماتے ہیں: حبیب نے ہمیں صرف عروۃ مزنی سے روایت کیا ہے۔

(۶۱۲) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي رَوْقٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يُقَبِّلُ بَعْدَ الْوُضُوءِ ثُمَّ لاَ يُعِيدُ الْوُضُوءَ، وَقَالَتْ: ثُمَّ يُصَلِّي. فَهَذَا مُرْسَلٌ.

(ج) إِبْرَاهِيمُ التَّيْمِيُّ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَائِشَةَ قَالَهُ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ وَغَيْرُهُ.

وَأَبُو رَوْقٍ لَيْسَ بِقَوِيٍّ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُ.

(ت) وَرَوَاهُ أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ أَبِي رَوْقٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَفْصَةَ. (ج) وَإِبْرَاهِيمُ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَائِشَةَ وَلَا مِنْ حَفْصَةَ قَالَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَغَيْرُهُ.

وَقَدْ رَوَيْنَا سَائِرَ مَا رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ وَبَيَّنَّا ضَعْفَهَا فِي الْخِلَافِيَّاتِ.

(ق) وَالْحَدِيثُ الصَّحِيحُ عَنْ عَائِشَةَ فِي قُبْلَةِ الصَّائِمِ فَحَمَلَهُ الضُّعَفَاءُ مِنَ الرُّوَاةِ عَلَى تَرْكِ الْوُضُوءِ مِنْهَا وَلَوْ صَحَّ إِسْنَادُهُ لَقُلْنَا بِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [حسن لغيره۔ أخرجه الدار قطنى ١٤١/١]

(۶۱۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم وضو کے بعد بوسہ لے لیا کرتے تھے۔ پھر دوبارہ وضو نہیں کرتے تھے اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: پھر نماز پڑھتے تھے (یہ روایت مرسل ہے)۔

(ب) یحییٰ بن معین نے ابوروق کو ضعیف قرار دیا ہے۔

(ج) امام دارقطنی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابراہیم کا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور حفصہ رضی اللہ عنہا سے سماع ثابت نہیں ہے۔

(د) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روزہ کی حالت میں بوسہ لینے والی روایت صحیح ہے۔ بعض لوگوں نے اس کو ترکِ وضو پر محمول کیا ہے۔

(۱۴۱) بَاب مَا جَاءَ فِي لَمْسِ الصَّغَائِرِ وَذَوَاتِ الْمَحَارِمِ

چھوٹی بچیوں اور محرم عورتوں کو چھونے کا حکم

(۶۱۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ الزَّاهِدُ إِمْلَاءً وَأَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُ: بَيْنَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ جُلُوسٌ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَحْمِلُ أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ وَأُمُّهَا زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَهِيَ صَبِيَّةٌ يَحْمِلُهَا عَلَى عَاتِقِهِ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَهِيَ عَلَى عَاتِقِهِ يَضَعُهَا إِذَا رَكَعَ، وَيُعِيدُهَا إِذَا قَامَ حَتَّى قَضَى صَلَاتَهُ، يَفْعَلُ ذَلِكَ بِهَا. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ. [صحيح۔ أخرجه البخارى ٤٩٤]

(۶۱۳) عمرو بن سلیم زرقی نے ابوقتادہ کو کہتے ہوئے سنا کہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے، ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے امامہ بنت ابی العاص بن ربیع کو اٹھایا ہوا تھا۔ ان کی والدہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی زینب رضی اللہ عنہا تھی اور وہ کم سن

میں۔ آپ ﷺ نے انہیں اپنے کندھوں پر اٹھایا ہوا تھا اور آپ نماز پڑھا رہے تھے۔ جب آپ رکوع کرتے تو اس کو زمین پر بٹھا دیتے اور جب کھڑے ہوتے تو اٹھا لیتے، اسی طرح آپ ﷺ نے نماز پوری کی۔ آپ ﷺ اس بچی کے ساتھ ایسے ہی کرتے تھے۔

(۱۴۲) بَاب مَا جَاءَ فِي الْمَلْمُوسِ

جس چیز کو چھوا گیا ہے

(۶۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عُثْمَانَ :سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ وَأَبُو صَادِقٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :فَقَدْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- ذَاتَ لَيْلَةٍ فَالْتَمَسْتُهُ بِيَدِي ، فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى قَدَمَيْهِ وَهُمَا مَنْصُوبَتَانِ وَهُوَ سَاجِدٌ وَهُوَ يَقُولُ : ((اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ ، وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لاَ أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ دُونَ قَوْلِهِ :وَهُوَ سَاجِدٌ. (ت) وَرَوَاهُ وُهَيْبٌ وَمُعْتَمِرٌ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ دُونَ ذِكْرِ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي إِسْنَادِهِ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٤٨٦]

(۶۱۴) سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ ایک رات میں نے نبی ﷺ کو گم پایا، میں نے آپ کو ہاتھ سے تلاش کیا تو میرے ہاتھ آپ ﷺ کے قدموں پر لگے تو وہ زمین پر کھڑے تھے اور آپ ﷺ سجدے کی حالت میں تھے اور آپ یہ دعا پڑھ رہے تھے: ((اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ ، وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لاَ أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ)).

(۱۴۳) بَاب مَا جَاءَ فِي غَمْزِ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ بِغَيْرِ شَهْوَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ حَائِلٍ

آدمی کا اپنی بیوی کو بغیر شہوت کے چوکا مارنا یا حائل چیز کے پیچھے چوکا مارنا

(۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ بِنْدَارٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُجَيْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :بِئْسَمَا

عَدَلْتُمُونَا بِالْكَلْبِ وَالْحِمَارِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي وَأَنَا مُضْطَجِعَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ غَمَزَ رِجْلَيَّ فَقَبَضْتُهُمَا.

لَفْظُ حَدِيثِ عَمْرٍو

وَفِي حَدِيثِ الْمُقَدَّمِيِّ :لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ غَمَزَنِي فَقَبَضْتُ رِجْلَيَّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ.

(ت) وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ :حَتَّى إِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ مَسَّنِي بِرِجْلِهِ.

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ :فَإِذَا سَجَدَ غَمَزَنِي فَقَبَضْتُ رِجْلَيَّ.

وَفِي رِوَايَةِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ :فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ أَيْقَظَنِي فَأَوْتَرْتُ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ٤٨٩]

(۶۱۵) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: برا ہے جو تم نے ہمیں کتے اور گدھے کے ساتھ ملا دیا ہے، میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور میں آپ کے اور قبلہ کی درمیان لیٹی ہوتی تھی، جب آپ ﷺ سجدے کا ارادہ کرتے تو میرے پاؤں کو چوکا مارتے، میں انھیں سمیٹ لیتی۔

(ب) مقدمی کی حدیث میں اس طرح ہے: میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اور میں آپ ﷺ کے سامنے لیٹی ہوئی ہوتی تھی جب آپ تشہد کا ارادہ کرتے میرے پاؤں کو چوکا مارتے اور اپنے پاؤں سمیٹ لیتی۔

(ج) عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آپ ﷺ وتر پڑھنے کا ارادہ کرتے تو میرے پاؤں کو چھوتے۔

(د) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب آپ ﷺ سجدہ کرتے تو مجھے چوکا مارتے اور میں اپنے پاؤں سمیٹ لیتی۔

(ھ) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب آپ ﷺ وتر پڑھنے کا ارادہ کرتے تو آپ ﷺ مجھے بیدار کر دیتے اور میں بھی وتر پڑھتی۔

(۱۴۴) باب الْوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ

شرمگاہ کو چھونے سے وضو کرنے کا بیان

(۶۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ :دَخَلْتُ عَلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَتَذَاكَرْنَا مَا يَكُونُ مِنْهُ الْوُضُوءُ ، فَقَالَ مَرْوَانُ :وَمِنْ مَسِّ الذَّكَرِ الْوُضُوءُ . فَقَالَ عُرْوَةُ :مَا عَلِمْتُ ذَلِكَ. فَقَالَ مَرْوَانُ أَخْبَرَتْنِي بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((إِذَا مَسَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ)).

(۶۱۶) سیدنا عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مروان بن حکم کے پاس گیا، ہم نے پوچھا: کس چیز سے وضو واجب ہوتا ہے؟ مروان نے کہا: شرمگاہ کو چھونے سے۔ عروہ کہتے ہیں: میں یہ نہیں جانتا۔ مروان کہتے ہیں: مجھے بسرہ بنت صفوان نے خبر دی کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جب کوئی شرمگاہ کو چھوئے تو وضو کرے۔ صحيح أخرجه مالك [٨٩]

(٦١٧) وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ وَزَادَ : فَلْيَتَوَضَّأْ وُضُوءَهُ لِلصَّلاَةِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ أخرجه ابن حبان ١١١٦]

(۶۱۷) مالک نے اسی طرح نقل کیا ہے۔

(٦١٨) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ قَالَ : وَقَدْ كَانَتْ صَحِبَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا مَسَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَلاَ يُصَلِّيَنَّ حَتَّى يَتَوَضَّأَ)). (ت) وَهَكَذَا رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بُسْرَةَ ، وَذَكَرَ سَمَاعَ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ. [صحيح لغيره۔ أخرجه الدار قطني ٤٦/١]

(۶۱۸) بسرہ بنت صفوان سے روایت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب کوئی اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وہ نماز نہ پڑھے جب تک وضو نہ کر لے۔''

(٦١٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى : عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ : ذَكَرَ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ فِي إِمَارَتِهِ عَلَى الْمَدِينَةِ : أَنَّهُ يُتَوَضَّأُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ إِذَا أَفْضَى إِلَيْهِ الرَّجُلُ بِيَدِهِ ، فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ وَقُلْتُ : لاَ وُضُوءَ عَلَى مَنْ مَسَّهُ. فَقَالَ مَرْوَانُ أَخْبَرَتْنِي بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَذْكُرُ مَا يُتَوَضَّأُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((وَيُتَوَضَّأُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ)) . فَقَالَ عُرْوَةُ : فَلَمْ أَزَلْ أُمَارِي مَرْوَانَ حَتَّى دَعَا رَجُلاً مِنْ حَرَسِهِ فَأَرْسَلَهُ إِلَى بُسْرَةَ يَسْأَلُهَا عَمَّا حَدَّثَتْ مِنْ ذَلِكَ ، فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ بُسْرَةُ بِمِثْلِ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْهَا مَرْوَانُ.

وَرَوَاهُ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَرْوَانَ عَنْ بُسْرَةَ. [صحيح۔ أخرجه النسائي ١٦٤]

(۶۱۹) مروان بن حکم نے اپنے دورِ حکومت میں کہا کہ شرمگاہ کو چھونے سے وضو کیا جائے جب کسی کا ہاتھ لگ جائے۔ میں نے اس کا انکار کیا اور کہا: اس پر وضو نہیں ہے جس نے اس کو چھوا۔ مروان کہتے ہیں: مجھ کو بسرہ بنت صفوان نے خبر دی۔ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ کے پاس تذکرہ کیا گیا کہ کس سے وضو کیا جائے گا؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شرمگاہ کو چھونے

سے وضو کیا جائے گا۔ عروہ کہتے ہیں: میں ہمیشہ مروان سے جھگڑا کرتا رہا جتنی دیر مروان نے اپنے ایک سپاہی کو بسرہ کی طرف بھیجا تا کہ ان سے پوچھے کہ وہ اس بارے میں کیا فرماتی ہیں۔ بسرہ نے اس کی طرف وہی پیغام بھیجا جو مجھ سے مروان بیان کرتا تھا۔

(۶۲۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الإِمَامُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَرْوَانَ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ وَكَانَتْ صَحِبَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا مَسَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَلَا يُصَلِّيَنَّ حَتَّى يَتَوَضَّأَ)).

(ت) وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بُسْرَةَ وَذَكَرَ سَمَاعَ هِشَامٍ مِنْ أَبِيهِ. وَأَمَّا سَمَاعُ أَبِيهِ مِنْ بُسْرَةَ وَمُشَافَهَتُهَا إِيَّاهُ بِالْحَدِيثِ بَعْدَ سَمَاعِهِ مِنْ مَرْوَانَ فَفِيمَا. [صحيح]

(۶۲۰) بسرہ بنت صفوان ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جب کوئی شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وہ نماز نہ پڑھے جب تک وضو نہ کرلے۔“

(۶۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ: حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ)). قَالَ عُرْوَةُ: فَسَأَلْتُ بُسْرَةَ فَصَدَّقَتْهُ. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ۱۸۱]

(۶۲۱) بسرہ بنت صفوان ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وہ وضو کرے۔ عروۃ کہتے ہیں: میں نے بسرہ (ؓ) سے سوال کیا تو انھوں نے اس کی تصدیق کی۔

(۶۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ الْخَوَّاصُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَرْوَانَ عَنْ بُسْرَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلَا يُصَلِّي حَتَّى يَتَوَضَّأَ)).

قَالَ: فَأَتَيْتُ بُسْرَةَ فَحَدَّثَتْنِي كَمَا حَدَّثَنِي مَرْوَانُ عَنْهَا أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ ذَلِكَ.

[صحيح۔ أخرجه الحاكم ۱/۲۳۲]

(۶۲۲) سیدہ بسرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وہ وضو کر کے نماز پڑھے۔ راوی کہتا ہے: میں بسرہ ؓ کے پاس آیا۔ آپ نے مجھے اس طرح حدیث بیان کی جس طرح مروان نے بیان کی کہ اس نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے۔

(٦٢٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ مَرْوَانَ حَدَّثَهُ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ وَكَانَتْ قَدْ صَحِبَتِ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : ((إِذَا مَسَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَلاَ يُصَلِّيَنَّ حَتَّى يَتَوَضَّأَ)). قَالَ : فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عُرْوَةُ فَسَأَلَ بُسْرَةَ فَصَدَّقَتْهُ بِمَا قَالَ.

[صحيح لغيره]

(۶۲۲) بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب کوئی شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وہ نماز نہ پڑھے جب تک وضو نہ کرلے۔ راوی کہتا ہے کہ عروہ نے اس کا انکار کیا، پھر سیدہ بسرہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا تو انھوں نے اس کی تصدیق کی۔

(٦٢٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ.

(ت) قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ تَابَعَهُ رَبِيعَةُ بْنُ عُثْمَانَ وَالْمُنْذِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَعَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَحُمَيْدُ بْنُ الأَسْوَدِ فَرْوَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَرْوَانَ عَنْ بُسْرَةَ. قَالَ عُرْوَةُ : فَسَأَلْتُ بُسْرَةَ بَعْدَ ذَلِكَ فَصَدَّقَتْهُ.

[صحيح لغيره]

(۶۲۴) سیدہ بسرہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ عروہ کہتے ہیں: میں نے اس کے بعد بسرہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا تو انھوں نے اس کی تصدیق کی۔

(٦٢٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ وَذَكَرَ حَدِيثَ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ الَّذِي يُذْكَرُ فِيهِ سَمَاعُ عُرْوَةَ مِنْ بُسْرَةَ فَقَالَ عَلِيٌّ : هَذَا مِمَّا يَدُلُّكَ أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَدْ حَفِظَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَتْنِي بُسْرَةُ.

قَالَ عَلِيٌّ فَحَدَّثَنِي أَبُو الأَسْوَدِ : حُمَيْدُ بْنُ الأَسْوَدِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَرْوَانَ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ وَقَدْ كَانَتْ صَحِبَتِ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : ((إِذَا مَسَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَلاَ يُصَلِّيَنَّ حَتَّى يَتَوَضَّأَ)). فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عُرْوَةُ وَسَأَلَ بُسْرَةَ فَصَدَّقَتْهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ قَالَ : كَانَ الشَّافِعِيُّ يُوجِبُ الْوُضُوءَ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ اتِّبَاعًا لِخَبَرِ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ لاَ قِيَاسًا.

وَيَقُولُ الشَّافِعِيُّ أَقُولُ لأَنَّ عُرْوَةَ قَدْ سَمِعَ حَدِيثَ بُسْرَةَ مِنْهَا.

(ج) قَالَ الشَّيْخُ : وَبُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ أَسَدٍ مِنَ الْمُبَايِعَاتِ ، وَوَرَقَةُ بْنُ نَوْفَلٍ عَمُّهَا وَهِيَ زَوْجَةُ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي الْعَاصِ ، قَالَهُ مُصْعَبٌ الزُّبَيْرِيُّ ، وَهِيَ جَدَّةُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ أُمُّ أُمِّهِ ، قَالَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ. [صحيح لغيره]

(۶۲۵) (الف) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ مجھ کو بسرہ رضی اللہ عنہا نے خبر دی۔

(ب) بسرۃ بنت صفوان رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا: ''جب کوئی اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وہ نماز نہ پڑھے یہاں تک کہ وضو کرلے۔ عروہ نے اس کا انکار کیا پھر جب بسرہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا تو انھوں نے تصدیق کی۔

(ب) ابن خزیمہ کہتے ہیں کہ امام شافعیؒ سیدہ بسرہ بنت صفوان کی حدیث کی وجہ سے شرمگاہ کو چھونے سے وضو واجب قرار دیتے تھے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عروہ نے یہ حدیث بسرہ رضی اللہ عنہا سے سنی ہے۔

(ج) شیخ فرماتے ہیں کہ بسرہ بنت صفوان بن نوفل بن اسد مبایعات میں سے ہیں اور ورقہ بن نوفل ان کے چچا تھے۔ یہ معاویہ بن مغیرہ بن ابی العاص کی بیوی ہیں۔ یہ مصعب زبیری کا قول ہے اور مالک بن انس کا کہنا ہے کہ یہ عبدالملک بن مروان کی نانی ہیں۔

(۶۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ)).

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلاَّبُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ : عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

وَبَلَغَنِي عَنْ أَبِي عِيسَى التِّرْمِذِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا زُرْعَةَ عَنْ حَدِيثِ أُمِّ حَبِيبَةَ فَاسْتَحْسَنَهُ وَرَأَيْتُهُ كَانَ يَعُدُّهُ مَحْفُوظًا. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابن ماجه ٤٨١]

(۶۲۶) ام المومنین حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے وہ وضو کرے۔

(۶۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَعَلَيْهِ الْوُضُوءُ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه ابن عدى ٢/ ٤١٣]

(۶۲۷) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے اس پر وضو ہے۔

(۶۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ قَالَ : كُنْتُ أُمْسِكُ الْمُصْحَفَ عَلَى سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فَاحْتَكَكْتُ فَقَالَ سَعْدٌ :لَعَلَّكَ مَسِسْتَ ذَكَرَكَ؟ فَقُلْتُ :نَعَمْ. قَالَ :قُمْ فَتَوَضَّأْ. فَقُمْتُ فَتَوَضَّأْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ. [صحيح۔ أخرجه مالك ۹۰]

(۶۲۸) مصعب بن سعد سے روایت ہے کہ میں سیدنا سعد بن أبي وقاص کو قرآن پکڑاتا تھا۔ میں نے خارش کی تو سیدنا سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: شاید تو نے اپنی شرمگاہ کو چھوا ہے، میں نے کہا: جی ہاں! انھوں نے کہا: کھڑا ہو وضو کر، میں کھڑا ہوا میں نے وضو کیا پھر واپس لوٹا۔

(۶۲۹) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :إِذَا مَسَّ الرَّجُلُ ذَكَرَهُ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ . [صحيح۔ أخرجه مالك ۹۱]

(۶۲۹) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب کوئی شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو اس پر وضو کرنا واجب ہے۔

(۶۳۰) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ :رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَغْتَسِلُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ فَقُلْتُ لَهُ :يَا أَبَهْ مَا يُجْزِيكَ الْغُسْلُ مِنَ الْوُضُوءِ ؟ قَالَ :بَلَى وَلَكِنِّي أَحْيَانًا أَمَسُّ ذَكَرِي فَأَتَوَضَّأُ.

[صحيح۔ أخرجه مالك ۹۳]

(۶۳۰) سالم بن عبداللہ سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا۔ وہ پہلے غسل کرتے تھے پھر وضو کرتے تھے۔ میں نے ان سے پوچھا: اے ابا جان! کیا غسل وضو سے کفایت کر جاتا ہے؟ انھوں نے کہا: کیوں نہیں، لیکن میں کبھی کبھی اپنی شرمگاہ کو چھوتا ہوں تو میں وضو کرتا ہوں۔

(۶۳۱) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ : كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ فَرَأَيْتُهُ بَعْدَ أَنْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ تَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى ، فَقُلْتُ لَهُ :إِنَّ هَذِهِ صَلاَةٌ مَا كُنْتَ تُصَلِّيهَا. فَقَالَ: إِنِّي بَعْدَ أَنْ تَوَضَّأْتُ لِصَلاَةِ الصُّبْحِ مَسِسْتُ ذَكَرِي ثُمَّ نَسِيتُ أَنْ أَتَوَضَّأَ فَتَوَضَّأْتُ ثُمَّ عُدْتُ لِصَلاَتِي.

[صحيح۔ أخرجه مالك ۹٤]

(۶۳۱) سالم بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ایک سفر میں تھا، میں نے آپ کو سورج طلوع ہونے کے بعد دیکھا، آپ نے وضو کیا، پھر نماز پڑھی۔ میں نے پوچھا: یہ آپ نے کونسی نماز پڑھی ہے؟ انھوں نے کہا: میں نے صبح کی نماز کے بعد وضو کیا۔ پھر میں نے اپنی شرمگاہ کو چھوا اور میں بھول گیا، اب پھر میں نے وضو کیا اور اپنی نماز دوبارہ لوٹائی۔

(۶۳۲) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ

الْوُضُوءُ.

(ت) وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ ، وَرَوَى الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ الْقَدِيمِ عَنْ مُسْلِمٍ وَسَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَيْنَا هُوَ يَؤُمُّ النَّاسَ إِذْ زَلَّتْ يَدُهُ عَلَى ذَكَرِهِ ، فَأَشَارَ إِلَى النَّاسِ : أَنِ امْكُثُوا ، ثُمَّ خَرَجَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ رَجَعَ ، فَأَتَمَّ بِهِمْ مَا بَقِيَ مِنَ الصَّلَاةِ. [صحيح۔ أخرجه مالك ۹۲]

(۶۳۲) (الف) عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں: جس نے اپنی شرمگاہ کو چھوا اس پر وضو واجب ہو گیا۔

(ب) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ایک دن لوگوں کو نماز کی امامت کروا رہے تھے۔ اسی دوران انہوں نے ہاتھ سے شرمگاہ کو چھوا تو لوگوں کو اشارہ کیا کہ اپنی جگہ ٹھہرے رہیں، پھر وہ گئے وضو کیا پھر واپس لوٹے اور باقی نماز مکمل کی۔

(۶۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُقْرِءِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَلَامَةَ هُوَ الطَّحَاوِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولَانِ فِي الرَّجُلِ يَمَسُّ ذَكَرَهُ : يَتَوَضَّأُ. قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ عَمَّنْ هَذَا؟ فَقَالَ : عَنْ عَطَاءٍ . [ضعيف۔ أخرجه الطحاوي في شرح المعاني ۷۶/۱]

(۶۳۳) سیدنا ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ جس شخص نے اپنی شرمگاہ کو چھوا وہ وضو کرے۔ شعبہ کہتے ہیں: میں نے قتادہ سے پوچھا: یہ روایت کس کی ہے؟ انھوں نے کہا: عطاء کی۔

(۱۴۵) باب الْوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الْمَرْأَةِ فَرْجَهَا

عورت کا اپنی شرمگاہ کو چھونے سے وضو کرنے کا بیان

(۶۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ اللَّيْثِ وَعَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَمِرٍ الْيَحْصُبِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ يَقُولُ أَخْبَرَتْنِي بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ الْأَسَدِيَّةُ : أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَأْمُرُ بِالْوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ وَالْمَرْأَةُ مِثْلُ ذَلِكَ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ : وَهَذَا الْحَدِيثُ بِهَذِهِ الزِّيَادَةِ فِي مَتْنِهِ : وَالْمَرْأَةُ مِثْلُ ذَلِكَ. لَا يَرْوِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ غَيْرُ ابْنِ نَمِرٍ هَذَا.

(ت) قَالَ الشَّيْخُ : وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هَارُونُ بْنُ زِيَادٍ الْحِنَّائِيُّ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ وَرَوَاهُ أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَلَى الصِّحَّةِ فِي الْإِسْنَادِ وَالْمَتْنِ جَمِيعًا. [ضعيف]

(۶۳۴) بسرہ بنت صفوان اسدیہ رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم شرمگاہ کو چھونے سے وضو کا حکم دیا کرتے تھے اور عورت بھی اسی طرح کرے گی۔

(ب) احمد بن عدی فرماتے ہیں کہ متن حدیث میں یہ زیادتی ''وَالْمَرْأَةُ مِثْلُ ذَلِكَ'' امام زہری سے ابن نمیر کے علاوہ کوئی بیان نہیں کرتا۔

(۶۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ : ذَكَرَ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ فِي إِمَارَتِهِ عَلَى الْمَدِينَةِ : أَنَّهُ يُتَوَضَّأُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ إِذَا أَفْضَى إِلَيْهِ بِيَدِهِ. فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ وَقُلْتُ : لاَ وُضُوءَ عَلَى مَنْ مَسَّهُ. فَقَالَ مَرْوَانُ : بَلَى أَخْبَرَتْنِي بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- يَذْكُرُ مَا يُتَوَضَّأُ مِنْهُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- : ((وَيُتَوَضَّأُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ)). فَقَالَ عُرْوَةُ : فَلَمْ أَزَلْ أُمَارِي مَرْوَانَ حَتَّى دَعَا رَجُلاً مِنْ حَرَسِهِ فَأَرْسَلَهُ إِلَى بُسْرَةَ يَسْأَلُهَا عَمَّا حَدَّثَتْهُ مِنْ ذَلِكَ ، فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ بُسْرَةُ بِمِثْلِ مَا حَدَّثَنِي عَنْهَا مَرْوَانُ. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ أخرجه النسائي ١٦٤]

(۶۳۵) حضرت عروہ بن زبیر فرماتے ہیں: مروان بن حکم نے مدینہ طیبہ میں اپنی امارت کے دوران لکھا کہ شرمگاہ کو چھونے سے وضو کیا جائے جب کسی کا ہاتھ لگ جائے تو میں نے اس کا انکار کیا اور کہا: اس پر وضو نہیں ہے جس نے شرم گاہ کو چھوا۔ مروان کہتے ہیں: مجھ کو بسرہ بنت صفوان نے خبر دی کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ کے سامنے ذکر کیا گیا کہ کس چیز سے وضو کیا جائے گا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''شرمگاہ کو چھونے سے وضو کیا جائے گا۔ عروہ کہتے ہیں: میں ہمیشہ مروان سے بحث ومباحثہ کرتا رہا یہاں تک کہ ایک پہرے دار بسرہ رضی اللہ عنہا کی طرف بھیجا تا کہ ان سے سوال کرے کہ وہ اس کے بارے میں کیا بیان کرتی ہے تو سیدہ بسرہ رضی اللہ عنہا نے اس کی طرف وہی لکھ بھیجا جو مجھ سے مروان بیان کرتا تھا۔

(۶۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَمِرٍ قَالَ : سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ مَسِّ الْمَرْأَةِ فَرْجَهَا أَتَتَوَضَّأُ؟ فَقَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- قَالَ : ((إِذَا أَفْضَى أَحَدُكُمْ بِيَدِهِ إِلَى فَرْجِهِ فَلْيَتَوَضَّأْ)). قَالَ : وَالْمَرْأَةُ كَذَلِكَ.

ظَاهِرُ هَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنْ قَوْلَهُ قَالَ : وَالْمَرْأَةُ مِثْلُ ذَلِكَ مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ ، وَمِمَّا يَدُلُّ عَلَيْهِ أَنَّ سَائِرَ الرُّوَاةِ رَوَوْهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ دُونَ هَذِهِ الزِّيَادَةِ.

(ت) وَرُوِیَ ذَلِكَ فِی حَدِیثِ إِسْمَاعِیلَ بْنِ عَیَّاشٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِیهِ وَلَیْسَ بِمَحْفُوظٍ.

[صحیح لغیرہ۔ اخرجه النسائی ٤٤٥]

(۶۳۶) عبدالرحمن بن نمیر کہتے ہیں کہ میں نے امام زہری سے عورت کے شرمگاہ کو چھونے کے متعلق سوال کیا کہ کیا وہ وضو کرے گی؟ انھوں نے کہا: مجھ کو عبداللہ بن ابوبکر عروہ اور مروان بن حکم سے بسرہ بنت صفوان ﷞ کی روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی کا ہاتھ اپنی شرمگاہ کو لگ جائے تو وہ وضو کرلے اور عورت بھی اسی طرح کرے گی۔

(ب) اس حدیث کے ظاہر سے پتا چلتا ہے کہ "وَالْمَرْأَةُ مِثْلُ ذَلِكَ" زہری کا قول ہے۔

(٦٣٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو وَأَبُو بَكْرِ بْنُ رَجَاءٍ الأَدِیبُ وَأَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ النَّوْقَانِیُّ بِهَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ :أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْحِجَازِیُّ الْحِمْصِیُّ حَدَّثَنَا بَقِیَّةُ بْنُ الْوَلِیدِ حَدَّثَنِی الزُّبَیْدِیُّ حَدَّثَنِی.
عَمْرُو بْنُ شُعَیْبٍ عَنْ أَبِیهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَیُّمَا رَجُلٍ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْیَتَوَضَّأْ ، وَأَیُّمَا امْرَأَةٍ مَسَّتْ فَرْجَهَا فَلْتَتَوَضَّأْ)). (ت) وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِیُّ عَنْ بَقِیَّةَ عَنِ الزُّبَیْدِیِّ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِیدِ. (ج) وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِیدِ الزُّبَیْدِیُّ ثِقَةٌ.

(ت) وَهَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ عَنْ عَمْرٍو ، وَرُوِیَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَمْرٍو.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه الدار قطنی ١٤٧/١]

(۶۳۷) شعیب اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھولے تو وہ وضو کرے اور جو عورت اپنی شرمگاہ کو ہاتھ لگالے وہ بھی وضو کرے۔

(٦٣٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِینِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِیٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ قُتَیْبَةَ وَأَحْمَدُ بْنُ عُمَیْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا إِدْرِیسُ یَعْنِی ابْنَ سُلَیْمَانَ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِیعَةَ حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ رَاشِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِیهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ.
قَالَ أَبُو أَحْمَدَ :هُوَ مِنْ حَدِیثِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِیهِ عَنْ عَمْرٍو أَغْرَبُ.
قَالَ الشَّیْخُ :وَخَالَفَهُمُ الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرٍو فِی إِسْنَادِهِ وَلَیْسَ بِالْقَوِیِّ. [صحیح لغیرہ]

(۶۳۸) عمرو بن شعیب اپنے دادا سے اسی سند سے اس کے ہم معنی روایت بیان کرتے ہیں۔

(ب) ابواحمد کہتے ہیں کہ حدیث ابن ثوبان عن أبیہ عن عمرو غریب ہے۔ (ج) شیخ کہتے ہیں: مثنیٰ بن صباح نے عمرو کی مخالفت کی ہے اور وہ قوی نہیں۔

(٦٣٩) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ الْعَلَوِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ یَعْقُوبَ الْكِرْمَانِیُّ عَنْ

مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی یَعْقُوبَ الْکِرْمَانِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّی بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ إِحْدَی نِسَاءِ بَنِی کِنَانَةَ أَنَّهَا قَالَتْ : یَا رَسُولَ اللَّهِ کَیْفَ تَرَی فِی إِحْدَانَا تَمَسُّ فَرْجَهَا ، وَالرَّجُلُ یَمَسُّ ذَکَرَهُ بَعْدَ مَا یَتَوَضَّأُ؟ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((تَتَوَضَّأُ یَا بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ)).

قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِی سَعِیدُ بْنُ الْمُسَیَّبِ : أَنَّ مَرْوَانَ أَرْسَلَ إِلَیْهَا یَسْأَلُهَا فَقَالَتْ : دَعْنِی سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَعِنْدَهُ فُلاَنٌ وَفُلاَنٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ ، فَأَمَرَنِی بِالْوُضُوءِ .

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بُطَّةَ الأَصْبَهَانِیُّ مِنْ أَصْلِ کِتَابِهِ.

[صحیح لغیرہ]

(۶۳۹) (الف) بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا جو بنی کنانہ سے فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ کیا فرماتے ہیں ہم سے کوئی اپنی شرمگاہ کو چھوتی ہے یا کوئی مرد اپنی شرمگاہ کو وضو کرنے کے بعد چھوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے بسرہ بنت صفوان! وہ عورت وضو کرے۔

(ب) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ مروان نے ان کی طرف ایک شخص کو بھیجا کہ ان سے سوال کرے۔ انہوں نے کہا: مجھے چھوڑ دو کہ میں رسول اللہ سے سوال کروں، آپ ﷺ کے پاس فلاں فلاں اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما موجود تھے، آپ ﷺ نے مجھ کو وضو کا حکم دیا۔

(۶۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَکَرِیَّا الأَصْبَهَانِیُّ حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَیْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : إِذَا مَسَّتِ الْمَرْأَةُ فَرْجَهَا تَوَضَّأَتْ. (ت)
وَهَکَذَا رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ الْعُمَرِیُّ عَنْ أَخِیهِ عُبَیْدِ اللَّهِ. [صحیح لغیرہ۔ أخرجه الحاکم ۱/۲۲۳]

(۶۴۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب کوئی عورت اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وضو کرے۔

(۱۳۶) باب تَرْکِ الْوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الْفَرْجِ بِظَهْرِ الْکَفِّ

ہتھیلی کے شرمگاہ کو لگنے سے وضو نہ کرنے کا بیان

(۶۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِیمَ بْنِ حُمَیْدٍ الأُشْنَانِیُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ الطَّرَائِفِیُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیدٍ الدَّارِمِیُّ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ بُکَیْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ یَزِیدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِکِ النَّوْفَلِیِّ عَنْ سَعِیدِ بْنِ أَبِی سَعِیدٍ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَنْ أَفْضَی بِیَدِهِ إِلَی فَرْجِهِ لَیْسَ دُونَهَا حِجَابٌ ، فَقَدْ وَجَبَ عَلَیْهِ وُضُوءُ الصَّلاَةِ)).

(ت) وَهَكَذَا رَوَاهُ مَعْنُ بْنُ عِيسَى وَجَمَاعَةٌ مِنَ الثِّقَاتِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنَّ يَزِيدَ تَكَلَّمُوا فِيهِ.

(ج) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ النَّحْوِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيِّ فَقَالَ: شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَلأَبِي هُرَيْرَةَ فِيهِ أَصْلٌ فَقَدْ. [حسن لغيره۔ أخرجه الطبراني في الاوسط ۱۱۰]

(۶۴۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس کا ہاتھ شرمگاہ کو لگ جائے اس کے درمیان پردہ نہ ہوتو اس پر نماز کا وضو واجب ہے۔''

(ب) عبدالمالک نوفلی کہتے ہیں کہ اہل مدینہ کے ایک شیخ نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

(ج) اس میں اصل راوی شیخ کہتے ہیں کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے لیے اس میں اصل ہے۔

(۶۴۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ أَبِي وَهْبٍ سَمِعَ جَمِيلَ بْنَ بَشِيرٍ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: مَنْ أَفْضَى بِيَدِهِ إِلَى فَرْجِهِ فَلْيَتَوَضَّأْ.

هَكَذَا مَوْقُوفٌ وَقِيلَ عَنْ جَمِيلٍ عَنْ أَبِي وَهْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

[ضعيف۔ أخرجه البخاري التاريخ الكبير ۲/۲۱۶]

(۶۴۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس شخص کا ہاتھ اپنی شرم گاہ کو لگ جائے تو وہ وضو کرے۔ یہ روایت موقوف ہے۔ ایک قول یہ ہے کہ جمیل ابو وہب سے اور وہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں۔

(۶۴۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي وَهْبٍ عَنْ جَمِيلٍ الْعِجْلِيِّ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ، وَمَنْ مَسَّهُ يَعْنِي مِنْ وَرَاءِ الثَّوْبِ فَلَيْسَ عَلَيْهِ وُضُوءٌ.

[ضعيف۔ أخرجه ابو نعيم في الحلية ۹/۴۴]

(۶۴۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وہ وضو کرے اور جس نے کپڑے کے اوپر سے چھوا اس پر وضو نہیں ہے۔

(۶۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ وَابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا أَفْضَى أَحَدُكُمْ بِيَدِهِ إِلَى ذَكَرِهِ فَلْيَتَوَضَّأْ)).
وَزَادَ ابْنُ نَافِعٍ فَقَالَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَسَمِعْتُ غَيْرَ وَاحِدٍ مِنَ الْحُفَّاظِ يَرْوِيهِ لاَ يَذْكُرُونَ فِيهِ جَابِرًا. وَزَادَ أَبُو سَعِيدٍ فِي حَدِيثِهِ
قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَالإِفْضَاءُ بِالْيَدِ إِنَّمَا هُوَ بِبَطْنِهَا ، كَمَا يُقَالُ أَفْضَى بِيَدِهِ مُبَايِعًا ، وَأَفْضَى بِيَدِهِ إِلَى الأَرْضِ سَاجِدًا وَإِلَى رُكْبَتَيْهِ رَاكِعًا. [صحيح لغيره۔ أخرجه الشافعي ٣٥]

(۶۴۴) (الف) محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب کسی شخص کا ہاتھ شرمگاہ کو لگ جائے تو وہ وضو کرلے۔''

(ب) دوسری روایت میں سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں۔

(ج) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے بہت سے حفاظ سے سنا، لیکن انھوں نے سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں کیا۔

(۶۴۵) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُلاَزِمُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ : خَرَجْنَا إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- وَفْدًا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَيْهِ فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ ، فَجَاءَ رَجُلٌ كَأَنَّهُ بَدَوِيٌّ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَرَى فِي مَسِّ الرَّجُلِ ذَكَرَهُ بَعْدَ مَا يَتَوَضَّأُ؟ فَقَالَ : ((وَهَلْ هُوَ إِلاَّ بَضْعَةٌ أَوْ مُضْغَةٌ مِنْكَ)).
فَهَذَا حَدِيثٌ رَوَاهُ مُلاَزِمُ بْنُ عَمْرٍو هَكَذَا.
قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّبْغِيُّ :مُلاَزِمٌ فِيهِ نَظَرٌ.
قَالَ الشَّيْخُ :وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ الْيَمَامِيُّ وَأَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ. وَكِلاَهُمَا ضَعِيفٌ.
وَرَوَاهُ عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ قَيْسٍ :أَنَّ طَلْقًا سَأَلَ النَّبِيَّ -ﷺ-. فَأَرْسَلَهُ.
وَعِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ أَمْثَلُ مَنْ رَوَاهُ عَنْ قَيْسٍ.
وَعِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَدِ اخْتَلَفُوا فِي تَعْدِيلِهِ ، غَمَزَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَضَعَّفَهُ الْبُخَارِيُّ جِدًّا ، وَأَمَّا قَيْسُ بْنُ طَلْقٍ فَقَدْ رَوَى الزَّعْفَرَانِيُّ عَنِ الشَّافِعِيِّ أَنَّهُ قَالَ :سَأَلْنَا عَنْ قَيْسٍ فَلَمْ نَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهُ بِمَا يَكُونُ لَنَا قَبُولُ خَبَرِهِ.
وَقَدْ عَارَضَهُ مَنْ وَصَفْنَا ثِقَتَهُ وَرَجَاحَتَهُ فِي الْحَدِيثِ وَثَبْتَهُ.
وَفِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ النَّقَّاشُ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى الْقَاضِي السَّرْخَسِيُّ حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ مُرَجَّى الْحَافِظُ فِي قِصَّةٍ ذَكَرَهَا قَالَ فَقَا
يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ :قَدْ أَكْثَرَ النَّاسُ فِي قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ وَلاَ يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ قَالَ قَالَ ابْنُ أَبِي حَاتِمٍ سَأَلْتُ أَبِي وَأَبَا زُرْعَةَ عَ
حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ هَذَا فَقَالاَ :قَيْسُ بْنُ طَلْقٍ لَيْسَ مِمَّنْ تَقُومُ بِهِ حُجَّةٌ. وَوَهَّنَاهُ وَلَمْ يُثْبِتَاهُ.

ثُمَّ إِنَّهُ كَانَ إِنْ صَحَّ فِي ابْتِدَاءِ الْهِجْرَةِ حِينَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَبْنِي مَسْجِدَهُ. وَسَمَاعُ أَبِي هُرَيْرَ
وَغَيْرِهِ مِمَّنْ رُوِّينَا عَنْهُ فِي ذَلِكَ كَانَ بَعْدَهُ ، وَهُوَ فِيمَا. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۸۲]

(۶۴۵) سیدنا طلق بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم وفد کی شکل میں نبی ﷺ کے پاس آئے، ہم نے آپ ﷺ کی بیعت کی او
آپ کے ساتھ نماز پڑھی، ایک دیہاتی شخص آیا۔ اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! جو شخص وضو کرنے کے بعد اپنی شرمگا
چھولیتا ہے اس کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ تو اس کے جسم کا ایک حصہ یا ٹکڑا ہے۔'' (ب
شیخ کہتے ہیں کہ محمد بن جابر یمامی اور ایوب بن عتبہ قیس بن طلق سے روایت کرتے ہیں اور دونوں ضعیف ہیں۔

(۶٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَ
يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْ
بْنُ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ يَبْنِي الْمَسْجِدَ فَقَالَ: ((اخْلِطِ الطِّينَ فَإِنَّكَ أَعْلَ
بِخَلْطِهِ يَا يَمَامِيُّ)). فَسَأَلْتُهُ أَوْ سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ :أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَمَسُّ ذَكَرَهُ؟ فَقَالَ : ((إِنَّمَا
مِنْكَ)).

ثُمَّ قَدْ حَمَلَهُ بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَلَى مَسِّهِ إِيَّاهُ بِظَهْرِ كَفِّهِ. فَفِيمَا. [ضعيف]

(۶۴۶) سیدنا طلق بن علی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ مسجد بنا رہے تھ
آپ ﷺ نے فرمایا: یمامی! تم مٹی کو ملاؤ، یہ کام تم زیادہ جانتے ہو۔ میں نے آپ ﷺ سے پوچھا یا کسی شخص نے پوچھ
آپ ﷺ کا کیا خیال ہے اس شخص کے بارے میں جو وضو کرتا ہے پھر اپنی شرمگاہ کو چھوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ تیر
بدن ہی کا حصہ ہے۔''

پھر ہمارے بعض اصحاب نے اس کو اپنی ہتھیلی کے ظاہری حصے کے چھونے کو محمول کیا ہے۔

(٦٤٧) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَ
اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي شَيْخٌ لَنَا مِنْ أَهْلِ الْيَمَامَةِ يُقَالُ لَهُ قَيْسُ بْنُ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّهُ سَأَلَ النَّ
-ﷺ- أَوْ سَمِعَ رَجُلاً يَسْأَلُهُ قَالَ :بَيْنَمَا أَنَا أُصَلِّي فَذَهَبْتُ أَحُكُّ فَخِذِي فَأَصَابَتْ يَدِي ذَكَرِي. فَقَ

النَّبِيُّ - ﷺ - : ((إِنَّمَا هُوَ مِنْكَ)).

وَالظَّاهِرُ مِنْ حَالِ مَنْ يَحُكُّ فَخِذَهُ فَأَصَابَتْ يَدُهُ ذَكَرَهُ أَنَّهُ إِنَّمَا يُصِيبُهُ بِظَهْرِ كَفِّهِ ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[حسن لغیرہ۔ أخرجه ابن ماجه ۴۸۳]

(۶۴۷) سیدنا طلق بن علی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انھوں نے نبی ﷺ سے سوال کیا یا کسی شخص نے سوال کیا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا، اس دوران میں اپنی ران پر خارش کرنا شروع ہوا تو میرا ہاتھ میری شرمگاہ کو لگ گیا، نبی ﷺ نے فرمایا: وہ تیرا ہی حصہ ہے۔ (ب) اس حدیث سے واضح ہوتا ہے کہ اپنی ران پر خارش کرتے ہوئے اس کا ہاتھ شرم گاہ پر پڑ گیا۔

(۶۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَرَّاحِيُّ الْعَدْلُ الْحَافِظُ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى الْقَاضِي السَّرَخْسِيُّ حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ مُرَجَّى الْحَافِظُ قَالَ :اجْتَمَعْنَا فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ أَنَا وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ ، فَتَنَاظَرُوا فِي مَسِّ الذَّكَرِ فَقَالَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ : يُتَوَضَّأُ مِنْهُ. وَتَقَلَّدَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَوْلَ الْكُوفِيِّينَ وَقَالَ بِهِ.

فَاحْتَجَّ ابْنُ مَعِينٍ بِحَدِيثِ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ وَاحْتَجَّ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ بِحَدِيثِ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ ، وَقَالَ لِيَحْيَى: كَيْفَ تَتَقَلَّدُ إِسْنَادَ بُسْرَةَ وَمَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ أَرْسَلَ شُرْطِيًّا حَتَّى رَدَّ جَوَابَهَا إِلَيْهِ؟ فَقَالَ يَحْيَى :ثُمَّ لَمْ يُقْنِعْ ذَلِكَ عُرْوَةَ حَتَّى أَتَى بُسْرَةَ فَسَأَلَهَا وَشَافَهَتْهُ بِالْحَدِيثِ. ثُمَّ قَالَ يَحْيَى :وَلَقَدْ أَكْثَرَ النَّاسُ فِي قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ وَأَنَّهُ لاَ يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ.

فَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ :كِلاَ الأَمْرَيْنِ عَلَى مَا قُلْتُمَا. فَقَالَ يَحْيَى :مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :يُتَوَضَّأُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ.

فَقَالَ عَلِيٌّ : كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَقُولُ لاَ يُتَوَضَّأُ مِنْهُ ، وَإِنَّمَا هُوَ بَضْعَةٌ مِنْ جَسَدِكَ. فَقَالَ يَحْيَى :هَذَا عَمَّنْ؟ فَقَالَ :عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، وَإِذَا اجْتَمَعَ ابْنُ مَسْعُودٍ وَابْنُ عُمَرَ وَاخْتَلَفَا فَابْنُ مَسْعُودٍ أَوْلَى أَنْ يُتَّبَعَ.

فَقَالَ لَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ :نَعَمْ وَلَكِنْ أَبُو قَيْسٍ الأَوْدِيُّ لاَ يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ. فَقَالَ عَلِيٌّ حَدَّثَنِي أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمَّارٍ قَالَ :مَا أُبَالِي مَسِسْتُهُ أَوْ أَنْفِي. فَقَالَ يَحْيَى :بَيْنَ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ مَفَازَةٌ. [ضعيف۔ أخرجه الحاكم ۱/ ۲۳۴]

(۶۴۸) (الف) محدث رجاء بن مرجی فرماتے ہیں کہ ہم احمد بن حنبل، علی بن مدینی اور یحییٰ بن معین مسجد خیف میں جمع ہوئے، وہاں مسِ ذکر پر بحث و مباحثہ ہوا (کہ اس پر وضو ہے یا نہیں) تو یحییٰ بن معین نے کہا: اس سے وضو ہے۔ علی بن مدینی نے کوفیوں کے قول کی تقلید کی۔ ابن معین کی دلیل سیدہ بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا کی حدیث ہے اور علی بن مدینی رحمہ اللہ کی دلیل سیدنا

طلق بن قیس کی روایت ہے اور انھوں نے یحییٰ بن معین سے کہا کہ آپ بسرہ بنت مروان رضی اللہ عنہا اور مروان بن حکم کی حدیث کو کیسے قبول کریں گے جبکہ مروان نے تو ایک سپاہی بھیجا تھا تو مروان کی طرف سیدہ بسرہ رضی اللہ عنہا نے جواب بھیجا تو یحییٰ بن معین نے کہا کہ مروان نے اس پر بس نہیں کی وہ سیدہ بسرہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور ان سے حدیث سنی، پھر یحییٰ بن معین نے کہا: اکثر لوگ قیس بن طلق والی روایت پر ہیں اور وہ حدیث قابل حجت نہیں۔

(ب) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ شرمگاہ کو چھونے سے وضو کیا جائے گا۔ (ج) سیدنا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: اس سے وضو نہیں ہے وہ تو تیرے جسم کا ایک ٹکڑا ہے۔ یحییٰ کہتے ہیں کہ پھر حدیث کس سے ہے؟ تو انھوں نے کہا: سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے ہی۔ (د) امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ عمار کہتے ہیں: مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ میں چھوؤں یا نہ چھوؤں۔

(٦٤٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ النَّقَّاشُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى الْقَاضِي السَّرْخَسِيُّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَبَعْضِ مَعْنَاهُ.

وَقَالَ فِي آخِرِهِ فِي حَدِيثِ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمَّارٍ فَقَالَ أَحْمَدُ :عَمَّارٌ وَابْنُ عُمَرَ اسْتَوَيَا ، فَمَنْ شَاءَ أَخَذَ بِهَذَا ، وَمَنْ شَاءَ أَخَذَ بِهَذَا.

قَالَ الشَّيْخُ :قَدْ رُوِّينَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِي حَدِيثِ بُسْرَةَ وَسَمَاعُ عُرْوَةَ مِنْهَا كَمَا قَالَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ. وَكَأَنَّهُ رَجَعَ فِي ذَلِكَ إِلَى قَوْلِ يَحْيَى وَتَقْلِيدِ حَدِيثِ بُسْرَةَ. [ضعيف۔ أخرجه الحاكم ١/٢٣٤]

(٦٤٩) عبداللہ بن یحییٰ قاضی سرخسی نے اسی سند سے اس حدیث کے ہم معنی روایت نقل کی ہے۔ (ب) امام احمد فرماتے ہیں کہ ہمارے لیے سیدنا عمار رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما دونوں صحابی رسول ہیں، جو چاہے عمار رضی اللہ عنہ کی روایت کو قبول کرلے اور جو چاہے ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت پر عمل کرلے۔

(ج) شیخ کہتے ہیں: ہمارے اصحاب علی بن مدینی سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے حدیث بسرہ رضی اللہ عنہا اور عروہ کے سماع کے متعلق کچھ کہا۔ جیسے یحییٰ بن معین نے کہا ہے گویا وہ یحییٰ بن معین اور حدیث بسرہ رضی اللہ عنہا پر عمل پیرا ہیں۔

(٦٥٠) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ :اجْتَمَعَ سُفْيَانُ وَابْنُ جُرَيْجٍ فَتَذَاكَرَا مَسَّ الذَّكَرِ ، فَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ :يَتَوَضَّأُ مِنْهُ.

وَقَالَ سُفْيَانُ : لاَ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ. فَقَالَ سُفْيَانُ : أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلاً أَمْسَكَ بِيَدِهِ مَنِيًّا مَا كَانَ عَلَيْهِ؟ فَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ :يَغْسِلُ يَدَهُ. قَالَ :فَأَيُّهُمَا أَكْبَرُ الْمَنِيُّ أَوْ مَسُّ الذَّكَرِ؟ فَقَالَ :مَا أَلْقَاهَا عَلَى لِسَانِكَ إِلاَّ الشَّيْطَانُ.

قَالَ الشَّيْخُ :وَإِنَّمَا أَرَادَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ السُّنَّةَ لاَ تُعَارَضُ بِالْقِيَاسِ.

وَذَكَرَ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ الزَّعْفَرَانِيِّ عَنْهُ أَنَّ الَّذِي قَالَ مِنَ الصَّحَابَةِ لاَ وُضُوءَ فِيهِ فَإِنَّمَا قَالَهُ بِالرَّأْيِ وَمَنْ

أَوْجَبَ الْوُضُوءَ فِيهِ فَلَا يُوجِبُهُ إِلَّا بِالِاتِّبَاعِ. وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي. [صحيح- أخرجه عبد الرزاق ٤٣٩]

(۶۵۰) (الف) سفیان اور ابن جریج اکٹھے ہوئے تو انہوں نے مس ذکر پر بحث ومباحثہ کیا۔ ابن جریج کہتے ہیں: اس سے وضو کیا جائے گا اور سفیان کہتے ہیں: وضو نہیں کیا جائے گا۔ سفیان کہتے ہیں: مجھے بتاؤ اگر کوئی آدمی اپنے ہاتھ سے منی پکڑ لیتا ہے تو اس پر کیا ہے؟

ابن جریج کہتے ہیں کہ اپنا ہاتھ دھوئے گا تو انھوں نے پوچھا: کیا منی زیادہ بڑی ہے یا شرمگاہ کو چھونا بڑا ہے؟ تو ابن جریج نے کہا: یہ بات شیطان نے تمہارے دل میں ڈالی ہے۔

(ب) شیخ کہتے ہیں کہ ابن جریج کی مراد یہ ہے کہ سنت کا تقابل قیاس سے نہیں کیا جائے گا۔

(ج) امام شافعی رضی اللہ عنہ نے زعفرانی والی روایت میں ذکر کیا ہے کہ میں نے صحابہ سے یہ نقل کیا ہے کہ اس میں وضو نہیں ہے یہ اس کی اپنی رائے ہے اور جس نے وضو واجب قرار دیا تو ان کی اتباع کرتے ہوئے واجب قرار دیا ہے۔

(٦٥١) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عِيسَى عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي لَيْلَى قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَجَاءَ الْحَسَنُ فَأَقْبَلَ يَتَمَرَّغُ عَلَيْهِ، فَرَفَعَ عَنْ قَمِيصِهِ وَقَبَّلَ زَبِيبَتَهُ.

فَهَذَا إِسْنَادٌ غَيْرُ قَوِيٍّ وَلَيْسَ فِيهِ أَنَّهُ مَسَّهُ بِيَدِهِ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. [ضعيف]

(۶۵۱) ابولیلیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے پاس تھے، سیدنا حسن رضی اللہ عنہ آئے تو آپ ﷺ آگے بڑھے۔ ان کی رال ٹپک رہی تھی۔ آپ نے اپنی قمیض سے صاف کیا اور ان کی پیشانی کے درمیان بوسہ دیا۔

(۱۴۷) باب فِي مَسِّ الْأُنْثَيَيْنِ

خصیتین کو چھونے کا بیان

(٦٥٢) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الطُّوسِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَاضِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ صَاحِبُ أَبِي صَخْرَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْوَكِيلُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ أَوْ أُنْثَيَيْهِ أَوْ رُفْغَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ)).

وَفِي رِوَايَةِ الطُّوسِيِّ : أَوْ رُفْغَيْهِ فَلْيَتَوَضَّأْ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ .

قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ : كَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ هِشَامٍ وَوَهِمَ فِي ذِكْرِهِ الْأُنْثَيَيْنِ وَالرُّفْغِ وَإِدْرَاجِهِ ذَلِكَ فِي حَدِيثِ بُسْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَالْمَحْفُوظُ أَنَّ ذَلِكَ مِنْ قَوْلِ عُرْوَةَ غَيْرُ مَرْفُوعٍ. كَذَلِكَ رَوَاهُ الثِّقَاتُ عَنْ هِشَامٍ مِنْهُمْ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَغَيْرُهُمَا.

[ضعیف۔ أخرجه الحاکم ۲۲۹/۱]

(۶۵۲) سیدہ بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''جو شخص اپنی شرمگاہ یا خصیتین یا میل جمع ہونے کی جگہ کو چھوئے تو وہ وضو کرے۔''

(ب) طوسی کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: یا اپنی بغلوں کو چھوئے تو وہ نماز جیسا وضو کرے۔

(۶۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَارِثِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُبَشِّرٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ السَّرَّاجُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ)).

قَالَ وَكَانَ عُرْوَةُ يَقُولُ :إِذَا مَسَّ رُفْغَيْهِ أَوْ أُنْثَيَيْهِ أَوْ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ. [حسن۔ أخرجه الدارقطنی ۱۴۸/۱]

(۶۵۳) سیدہ بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''جو اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وہ وضو کرے۔''

عروہ کہتے تھے کہ ''جو میل والی جگہ کو چھوئے یا خصیتین یا شرمگاہ کو چھوئے تو وہ وضو کرے۔''

(۶۵٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ كَانَ أَبِي يَقُولُ: إِذَا مَسَّ رُفْغَهُ أَوْ أُنْثَيَيْهِ أَوْ فَرْجَهُ فَلَا يُصَلِّي حَتَّى يَتَوَضَّأَ.

وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مُدْرَجًا فِي الْحَدِيثِ وَهُوَ وَهَمٌ وَالصَّوَابُ أَنَّهُ مِنْ قَوْلِ عُرْوَةَ. وَالْقِيَاسُ أَنْ لَا وُضُوءَ فِي الْمَسِّ وَإِنَّمَا اتَّبَعْنَا السُّنَّةَ فِي إِيجَابِهِ بِمَسِّ الْفَرْجِ فَلَا يَجِبُ بِغَيْرِهِ.

[صحیح۔ أخرجه الدار قطنی ۱۴۸/۱]

(۶۵۴) ہشام بن عروہ کے والد فرماتے تھے: جب کوئی شخص اپنی میل والی جگہ کو چھوئے یا خصیتیں یا اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وہ نماز نہ پڑھے یہاں تک کہ وضو کرے۔

(ب) ایک اور سند کے ساتھ ہشام بن عروہ سے مدرج حدیث منقول ہے، یہ کسی راوی کا وہم ہے اور درست بات یہی ہے کہ وہ عروہ کا قول ہے۔

(ج) قیاس یہ ہے کہ مس جب کپڑے کے اوپر سے ہو تو اس سے وضو نہیں ہے اور ہم نے سنت کی اتباع کی ہے کہ شرمگاہ کو چھوئے بغیر وضو واجب نہیں۔

(۱۴۸) باب فِي مَسِّ الإِبْطِ

بغلوں کو چھونا

(٦٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ يَسْأَلُ سُفْيَانَ يَعْنِي ابْنَ عُيَيْنَةَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ :تَيَمَّمْنَا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلَى الْمَنَاكِبِ.

فَقَالَ سُفْيَانُ :حَضَرْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ أُمَيَّةَ أَتَى الزُّهْرِيَّ فَقَالَ :يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ النَّاسَ يُنْكِرُونَ عَلَيْكَ حَدِيثَيْنِ.

قَالَ :وَمَا هُمَا؟ فَقَالَ :تَيَمَّمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْمَنَاكِبِ.

فَقَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِيهِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمَّارٍ قَالَ :تَيَمَّمْنَا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلَى الْمَنَاكِبِ. فَقَالَ إِسْمَاعِيلُ :وَحَدِيثُ عُبَيْدِ اللَّهِ فِي مَسِّ الإِبْطِ.

فَكَأَنَّ الزُّهْرِيَّ كَفَّ عَنْهُ كَالْمُنْكِرِ لَهُ أَوْ أَنْكَرَهُ فَأَتَيْتُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ فَأَخْبَرْتُهُ وَقَدْ كُنْتُ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ بِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ عَمْرٌو :بَلَى حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ :أَنَّ عُمَرَ أَمَرَ رَجُلاً أَنْ يَتَوَضَّأَ مِنْ مَسِّ الإِبْطِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَحَدِيثُ مَسِّ الإِبْطِ مُرْسَلٌ. عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ لَمْ يُدْرِكْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَقَدْ أَنْكَرَهُ الزُّهْرِيُّ بَعْدَ مَا حَدَّثَ بِهِ.

وَقَدْ يَكُونُ أَمَرَ بِغَسْلِ الْيَدِ مِنْهُ تَنْظِيفًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ يُخَالِفُ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فِي ذَلِكَ.

[ضعيف۔ أخرجه الحميدي في مسنده ١٤٣]

(۶۵۵) ابوبکر حمیدی کہتے ہیں: میں نے یحییٰ بن سعید قطان سے سنا کہ انھوں نے سفیان بن عیینہ سے اس حدیث کے متعلق سوال کیا، یعنی ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کندھوں تک تیمم کیا۔ سفیان نے فرمایا: میں اسماعیل بن امیہ کے پاس حاضر ہوا، وہ زہری کے پاس آئے اور عرض کیا: اے ابوبکر! لوگ آپ کی دو حدیثوں کا انکار کرتے ہیں! انھوں نے پوچھا: وہ کونسی ہیں؟ انہوں نے فرمایا: انھوں نے کندھوں تک تیمم کیا۔

زہری کہتے ہیں: عمار سے روایت ہے کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ کندھوں تک تیمم کیا۔ اسماعیل کہتے ہیں: عبیداللہ کی حدیث میں بغلوں کو چھونے کا ذکر ہے۔

عبیداللہ سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو بغلیں چھونے کی بنا پر وضو کرنے کا حکم دیا۔

بسا اوقات ہاتھ دھونے کا حکم صفائی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ واللہ اعلم۔

(٦٥٦) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: إِذَا تَوَضَّأَ الرَّجُلُ وَمَسَّ إِبْطَهُ أَعَادَ الْوُضُوءَ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَيْسَ عَلَيْهِ إِعَادَةٌ.

وَقَدْ رُوِيَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَا يُوَافِقُ ابْنَ عَبَّاسٍ. [ضعیف]

(٦٥٦) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب کوئی شخص وضو کرے اور اپنی بغلوں کو چھوئے تو وہ دوبارہ وضو کرے۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اس پر اعادہ ضروری نہیں ہے۔

(٦٥٧) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ

عَنْ يَحْيَى الْبَكَّاءِ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي إِبْطِهِ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ، ثُمَّ مَضَى فِي صَلاَتِهِ. [ضعیف]

(٦٥٧) یحییٰ بکاء کہتے ہیں: میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، انھوں نے اپنا ہاتھ نماز کی حالت میں بغلوں میں داخل کیا، پھر بھی اپنی نماز جاری رکھی۔

(٦٥٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَتَوَضَّأُ فِي الْحَرِّ وَيُمِرُّ يَدَيْهِ عَلَى إِبْطَيْهِ وَلاَ يَنْقُضُ ذَلِكَ وُضُوءَهُ.

وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ وَيَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَاللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ قَالُوا: لَيْسَ فِي مَسِّ الإِبْطِ وُضُوءٌ. يَقُولُهُ ابْنُ وَهْبٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهُوَ قَوْلُ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَالْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ مِنَ التَّابِعِينَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَإِيَّاهُمْ. [ضعیف]

(٦٥٨) (الف) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما گرمی میں وضو کرتے تھے اور اپنا ہاتھ بغلوں پر پھیرتے تھے اور اس سے ان کا وضو نہیں ٹوٹتا تھا۔

(ب) ابن وھب کہتے ہیں: بغلوں کو چھونے سے وضو نہیں ہے۔

(ج) شیخ کہتے ہیں: یہ امام حسن بصری اور حارث عکلی تابعی کا قول ہے۔ یہ موقف امام شافعی رحمہ اللہ کا ہے۔

(۱۴۹) باب فِی مَسِّ الأَنْجَاسِ الرَّطْبَةِ

تر نجاستوں کو چھونا

(٦٥٩) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ قَالَتْ سَمِعْتُ جَدَّتِي أَسْمَاءَ تَقُولُ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ دَمِ الْحَيْضَةِ يُصِيبُ الثَّوْبَ فَقَالَ : ((حُتِّيهِ ثُمَّ اقْرُصِيهِ بِالْمَاءِ ، ثُمَّ رُشِّيهِ ثُمَّ صَلِّي فِيهِ)).

زَادَ أَبُو سَعِيدٍ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ فَإِذَا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِدَمِ الْحَيْضِ أَنْ يُغْسَلَ بِالْيَدِ وَلَمْ يَأْمُرْ بِالْوُضُوءِ مِنْهُ ، وَالدَّمُ أَنْجَسُ مِنَ الذَّكَرِ فَكُلُّ مَا مَاسَّ مِنْ نَجَسٍ مَا كَانَ قِيَاسٌ عَلَيْهِ بِأَنْ لاَ يَكُونَ مِنْهُ وُضُوءٌ، وَإِذَا كَانَ هَذَا فِي النَّجَسِ فَمَا لَيْسَ بِنَجَسٍ أَوْلَى أَنْ لاَ يُوجِبَ وُضُوءًا إِلاَّ مَا جَاءَ فِيهِ الْخَبَرُ بِعَيْنِهِ.

[صحيح]

(۶۵۹) فاطمہ بنت منذر فرماتی ہیں کہ انھوں نے اپنی دادی اسماء سے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے حیض کے خون کے متعلق سوال کیا اگر کپڑے کو لگ جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو کھرچ دو۔ پھر پانی سے مسل کر چھینٹے مارو، پھر اس میں نماز پڑھ لو۔ (ب) ابو سعید نے اپنی روایت میں مزید بیان کیا ہے کہ امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حیض کے خون کو ہاتھ سے دھونے کا حکم دیا، لیکن اس سے وضو کرنے کا حکم نہیں دیا حالاں کہ خون ذکر سے زیادہ نجس ہے۔ ہر نجاست جس کو چھوا جا سکتا ہے تو اس سے وضو نہیں ہے، لہٰذا جو نجاست ہی نہیں ہے اس سے بدرجہ اولیٰ وضو واجب نہیں ہوتا مگر جس میں صریح حدیث آ گئی ہے۔

(۱۵۰) باب فِی مَسِّ الأَنْجَاسِ الْيَابِسَةِ

خشک نجاستوں کو چھونا

(٦٦٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّ بِالسُّوقِ دَاخِلاً مِنْ بَعْضِ الْعَالِيَةِ وَالنَّاسُ كَنَفَتَيْهِ ، فَمَرَّ بِجَدْيٍ أَسَكَّ مَيِّتٍ ، فَتَنَاوَلَهُ فَأَخَذَ

يَعْنِي بِأُذُنِهِ ، ثُمَّ قَالَ : ((أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنَّ هَذَا لَهُ بِدِرْهَمٍ؟)). فَقَالُوا : مَا نُحِبُّ أَنَّهُ لَنَا بِشَيْءٍ ، وَمَا نَصْنَعُ بِهِ؟ قَالَ : ((أَتُحِبُّونَ أَنَّهُ لَكُمْ)). قَالُوا : وَاللَّهِ لَوْ كَانَ حَيًّا كَانَ عَيْبًا فِيهِ لأَنَّهُ أَسَكُّ ، فَكَيْفَ وَهُوَ مَيِّتٌ؟ فَقَالَ ((فَوَاللَّهِ لَلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ هَذَا عَلَيْكُمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحيح. أخرجه مسلم ۲۹۵۷]

(۶۶۰) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بازار میں بلند جگہ سے داخل ہوئے اور لوگ دونوں طرف تھے۔ آپ ﷺ بکری کے مرے ہوئے بچے کے پاس سے گزرے تو اس کو کان سے پکڑا، پھر فرمایا: تم میں سے کون پسند کرتا ہے کہ اس کو ایک درہم میں لے لے؟ انہوں نے کہا: ہم پسند نہیں کرتے کہ ہم اس میں سے کوئی چیز لیں اور ہم اس کا کیا کریں گے؟ آپ ﷺ فرمایا: ''کیا تم پسند کرتے ہو کہ یہ تمہارے لیے ہو؟ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! اگر یہ زندہ ہوتا تب بھی اس میں عیب تھا اس لیے کہ وہ بچہ ہے تو اب اس کو کس طرح لیں جب کہ وہ مردہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! دنیا اللہ کے نزدیک اس سے زیادہ ذلیل تر ہے۔

(۶۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلاَ نَتَوَضَّأُ مِنْ مَوْطِئٍ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَشَرِيكٌ وَجَرِيرٌ عَنِ الأَعْمَشِ إِلاَّ أَنَّهُمْ لَمْ يَقُولُوا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ-.

وَرَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ. [صحيح. أخرجه ابن خزيمة ۳۷]

(۶۶۱) سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے اور پاؤں سے روندی ہوئی گندگی سے وضو نہیں کرتے تھے۔

(۶۶۲) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ أَوْ حَدَّثَهُ عَنْهُ قَالَ

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : كُنَّا نُصَلِّي لاَ نَكُفُّ شَعَرًا وَلاَ ثَوْبًا وَلاَ نَتَوَضَّأُ مِنْ مَوْطِئٍ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مُعَاوِيَةَ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ أَوْ حَدَّثَهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَقَالَ هَنَّادٌ عَنْ شَقِيقٍ أَوْ حَدَّثَهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ. [صحيح. أخرجه ابو داؤد ۲۰۴]

(۶۶۲) سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم نماز پڑھتے تھے تو اپنے کپڑوں کو درست نہیں کرتے تھے اور نہ ہم پاؤں سے روندی ہوئی (خشک) گندگی سے وضو کرتے تھے۔

(۱۵۱) باب تَرْكِ الْوُضُوءِ مِنْ خُرُوجِ الدَّمِ مِنْ غَيْرِ مَخْرَجِ الْحَدَثِ

حدث کی جگہ کے علاوہ سے خون نکلنے پر وضو نہ کرنا

(۶۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي صَدَقَةُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ عَقِيلِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي غَزْوَةِ ذَاتِ الرِّقَاعِ مِنْ نَخْلٍ ، فَأَصَابَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ امْرَأَةَ رَجُلٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَافِلاً أَتَى زَوْجُهَا وَكَانَ غَائِبًا ، فَلَمَّا أُخْبِرَ الْخَبَرَ حَلَفَ لاَ يَنْتَهِي حَتَّى يُهَرِيقَ فِي أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ دَمًا ، فَخَرَجَ يَتْبَعُ أَثَرَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مَنْزِلاً فَقَالَ : ((مَنْ رَجُلٌ يَكْلَؤُنَا لَيْلَتَنَا هَذِهِ؟)). فَانْتَدَبَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَرَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ فَقَالاَ :نَحْنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ : فَكُونَا بِفَمِ الشِّعْبِ . فَلَمَّا أَنْ خَرَجَا إِلَى فَمِ الشِّعْبِ قَالَ الأَنْصَارِيُّ لِلْمُهَاجِرِيِّ :أَيُّ اللَّيْلِ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أَكْفِيَكَهُ أَوَّلَهُ أَوْ آخِرَهُ؟ قَالَ : بَلِ اكْفِنِي أَوَّلَهُ. فَاضْطَجَعَ الْمُهَاجِرِيُّ فَنَامَ ، وَقَامَ الأَنْصَارِيُّ يُصَلِّي ، وَأَتَى زَوْجُ الْمَرْأَةِ فَلَمَّا رَأَى شَخْصَ الرَّجُلِ عَرَفَ أَنَّهُ رَبِيئَةُ الْقَوْمِ فَرَمَاهُ بِسَهْمٍ ، فَوَضَعَهُ فِيهِ فَنَزَعَهُ فَوَضَعَهُ ، وَثَبَتَ قَائِمًا يُصَلِّي ، ثُمَّ رَمَاهُ بِسَهْمٍ آخَرَ فَوَضَعَهُ فِيهِ ، فَنَزَعَهُ فَوَضَعَهُ ، وَثَبَتَ قَائِمًا يُصَلِّي ثُمَّ عَادَ لَهُ الثَّالِثَةَ فَوَضَعَهُ فِيهِ ، فَنَزَعَهُ فَوَضَعَهُ ، ثُمَّ رَكَعَ فَسَجَدَ ثُمَّ أَهَبَّ صَاحِبَهُ فَقَالَ :اجْلِسْ فَقَدْ أُتِيتَ. فَوَثَبَ فَلَمَّا رَآهُمَا الرَّجُلُ عَرَفَ أَنَّهُ قَدْ نَذِرَا بِهِ فَهَرَبَ ، فَلَمَّا رَأَى الْمُهَاجِرِيُّ مَا بِالأَنْصَارِيِّ مِنَ الدِّمَاءِ قَالَ :سُبْحَانَ اللَّهِ أَفَلاَ أَهْبَبْتَنِي أَوَّلَ مَا رَمَاكَ؟ قَالَ : كُنْتُ فِي سُورَةٍ أَقْرَأُهَا ، فَلَمْ أُحِبَّ أَنْ أَقْطَعَهَا حَتَّى أُنْفِدَهَا ، فَلَمَّا تَابَعَ عَلَىَّ الرَّمْيَ رَكَعْتُ فَأَذَنْتُكَ ، وَايْمُ اللَّهِ لَوْلاَ أَنْ أُضِيعَ ثَغْرًا أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِحِفْظِهِ لَقُطِعَ نَفْسِي قَبْلَ أَنْ أَقْطَعَهَا أَوْ أُنْفِدَهَا.

[ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۱۹۸]

(۶۶۳) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ ذات الرقاع میں کھجوروں کے موسم میں نکلے تو ایک مسلمان کسی مشرکہ عورت پر واقع ہوا، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واپسی کے لیے چلے تو اس عورت کا خاوند آیا اور وہ صحابی غائب تھا، جب اس کو خبر ہوئی تو اس نے قسم اٹھائی کہ وہ تب تک چین سے نہیں بیٹھے گا جب تک اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں خون ریزی نہ کرلے، پھر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نشانات قدم کے پیچھے پیچھے چلا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جگہ پڑاؤ ڈالا اور کہا: آج

رات ہماری پہرے داری کون کرے گا؟ ایک مہاجر اور ایک انصار کھڑے ہوئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم (یہ کام کریں گے)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''دونوں وادی کے شروع میں چلے جاؤ۔ جب وہ وادی کے شروع والے حصے میں جانے کے لیے نکلے تو ایک انصاری نے مہاجر سے کہا: تجھے رات میں کون سا حصہ پسند ہے، یعنی تو رات کے ابتدائی حصے میں سوئے گا یا آخری میں۔ تاکہ میں تیری طرف سے پہرے داری کروں۔ انصاری نے کہا: رات کے ابتدائی حصے میں۔ مہاجر لیٹ کر سو گیا، انصاری نے کھڑے ہو کر نماز شروع کر دی۔ اس عورت کا خاوند آیا اس نے دیکھا کہ محافظ ہے تو اس نے تیر پھینکا جو اس کے جسم میں پیوست ہو گیا، انصاری نے کھینچ کر نکل دیا اور اپنی جگہ کھڑے نماز جاری رکھی، اس نے دوسرا تیر پھینکا، وہ بھی جسم میں پوست ہو گیا، انصاری نے کھینچ کر نکال دیا اور نماز جاری رکھی، تیسری مرتبہ پھر ایسا ہوا پھر اس نے رکوع وسجود کیا، پھر اپنے ساتھی کو بیدار کیا اور کہا: اٹھ بیٹھ اب تیری باری ہے تو وہ اٹھ کھڑا ہوا۔ جب آدمی نے دونوں کو دیکھا تو وہ سمجھ گیا کہ وہ چوکنے ہو گئے ہیں تو وہ دوڑ گیا، جب مہاجر نے انصاری کے خون کو دیکھا تو کہا: سبحان اللہ! تو نے مجھے تیر لگنے کے بعد کیوں نہ اٹھا دیا؟ انصاری نے کہا: میں ایسی سورت پڑھ رہا تھا کہ میں نے ناپسند کیا کہ اسے مکمل کرنے سے پہلے روک دوں، جب اس نے مجھ پر مسلسل تیر پھینکے تو میں نے نماز مکمل کی اور تجھے بتلایا۔ اللہ کی قسم! اگر مجھے پہرے کے ضائع ہونے کا ڈر نہ ہوتا جس کی حفاظت کا رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا تھا تو اس سورت کے مکمل کرنے سے پہلے میری جان بھی چلی جاتی تو مجھے پرواہ نہ تھی۔

(٦٦٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ :الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي صَدَقَةُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ عَقِيلِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ جَابِرٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ مُخْتَصَرًا وَفِي آخِرِهِ :فَلَمَّا رَأَى الْمُهَاجِرِيُّ مَا بِالأَنْصَارِيِّ مِنَ الدِّمَاءِ قَالَ :سُبْحَانَ اللَّهِ أَلَا أَنْبَهْتَنِي أَوَّلَ مَا رَمَى؟ قَالَ :كُنْتُ فِي سُورَةٍ أَقْرَؤُهَا فَلَمْ أُحِبَّ أَنْ أَقْطَعَهَا. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ١٩٨]

(٦٦٤) سیدنا جابر ؓ سے روایت ہے کہ انھوں نے اسی کے ہم معنی مختصر روایت بیان کی ہے، اس کے آخر میں ہے: جب مہاجر نے انصاری کے خون کو دیکھا تو کہا: سبحان اللہ! تو نے مجھے کیوں نہیں بتایا جب اس نے پہلی دفعہ (تیر) مارا تھا؟ اس نے کہا: میں ایک سورت پڑھ رہا تھا میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ اس کو درمیان میں کاٹ دوں۔

(٦٦٥) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّهُ كَانَ إِذَا احْتَجَمَ غَسَلَ مَحَاجِمَهُ.

وَرَوَى الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ هَذَا.

وَعَنْ رَجُلٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :اغْسِلْ أَثَرَ الْمَحَاجِمِ عَنْكَ وَحَسْبُكَ. وَرُوِّينَا فِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلاَّ أَنَّ فِي إِسْنَادِهِ ضَعْفًا. [حسن]

(٦٦٥) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ جب سینگی لگواتے تو سینگی والی جگہوں کو دھوتے۔

(ب) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ تو اپنے جسم سے سینگی کے نشانات کو دھو ڈال۔

(٦٦٦) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُقَاتِلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو أَيُّوبَ الْقُرَشِيُّ بِالرَّقَّةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ :احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَلَمْ يَزِدْ عَلَى غَسْلِ مَحَاجِمِهِ. [ضعيف۔ أخرجه الدار قطني ١/١٥١]

(٦٦٦) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سینگی لگوائی نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا اور نہ ہی سینگی والی جگہوں سے زیادہ کسی عضو کو دھویا۔ (جہاں سینگی لگی تھی صرف اسی کو دھویا)۔

(٦٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيَّ قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ عَصَرَ بَثْرَةً فِي وَجْهِهِ فَخَرَجَ شَيْءٌ مِنْ دَمٍ فَحَكَّهُ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

وَرُوِّينَا فِي مَعْنَى هَذَا عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ثُمَّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ وَطَاوُسٍ وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ :لَيْسَ عَلَى الْمُحْتَجِمِ وُضُوءٌ . [صحيح۔ أخرجه ابن أبي شيبة ١٤٦٩]

(٦٦٧) بکر بن عبداللہ مزنی سے روایت ہے کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، آپ نے اپنے پھوڑے کو دبایا تو اس سے کچھ خون نکلا جو انھوں نے اپنی دو انگلیوں کے درمیان کھرچ دیا، پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

(ب) سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں،: سالم بن عبداللہ، حسن اور طاؤس قاسم بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں: سینگی لگوانے پر وضو نہیں ہے۔

(٦٦٨) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ زَاطِيَا حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ عَنْ أَبِي الْحَكَمِ الدِّمَشْقِيِّ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ نُسَيٍّ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ الأَشْعَرِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّهُ قَالَ :لَيْسَ الْوُضُوءُ مِنَ الرُّعَافِ وَالْقَيْءِ وَمَسِّ الذَّكَرِ وَمَا مَسَّتِ النَّارُ بِوَاجِبٍ. فَقِيلَ لَهُ :إِنَّ نَاسًا يَقُولُونَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ)). فَقَالَ :إِنَّ قَوْمًا سَمِعُوا وَلَمْ يَعُوا ، كُنَّا نُسَمِّي غَسْلَ الْيَدِ وَالْفَمِ وُضُوءًا وَلَيْسَ بِوَاجِبٍ ، إِنَّمَا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمُؤْمِنِينَ أَنْ يَغْسِلُوا أَيْدِيَهُمْ وَأَفْوَاهَهُمْ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ وَلَيْسَ بِوَاجِبٍ. مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ تَكَلَّمُوا فِيهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعيف۔ أخرجه الطبراني في الكبير ١٣٤]

(۶۶۸) سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نکسیر، قے، شرمگاہ کو چھونے اور جس (چیز) کو آگ نے چھوا ہے اس سے وضو کرنا واجب نہیں ہے۔ ان سے کہا گیا کہ صحابہ کرام) رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس چیز کو آگ نے چھوا ہو اس سے وضو کرو۔ انھوں نے کہا: لوگوں نے سنا تو ہے لیکن اس کو یاد نہیں رکھا۔ ہم ہاتھوں کو دھونے اور منہ کے دھونے کا نام وضو رکھا کرتے تھے اور یہ واجب نہیں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مومنوں کو حکم دیا کہ آگ پر پکی چیزوں سے اپنے ہاتھ اور منہ دھوئیں اور یہ واجب نہیں ہے۔

(۶۶۹) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِى أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِى مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : ((إِذَا قَاءَ أَحَدُكُمْ فِى صَلاَتِهِ أَوْ قَلَسَ أَوْ رَعَفَ فَلْيَتَوَضَّأْ ثُمَّ لِيَبْنِ عَلَى مَا مَضَى مِنْ صَلاَتِهِ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ)).

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ :هَذَا الْحَدِيثُ رَوَاهُ ابْنُ عَيَّاشٍ مَرَّةً هَكَذَا ، وَمَرَّةً قَالَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَكِلاَهُمَا غَيْرُ مَحْفُوظٍ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ أَبِى عِصْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ :أَحْمَدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ مَا رَوَى عَنِ الشَّامِيِّينَ صَحِيحٌ ، وَمَا رَوَى عَنْ أَهْلِ الْحِجَازِ فَلَيْسَ بِصَحِيحٍ.

قَالَ :وَسَأَلْتُ أَحْمَدَ عَنْ حَدِيثِ ابْنِ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِى مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : مَنْ قَاءَ أَوْ رَعَفَ. الْحَدِيثَ فَقَالَ هَكَذَا رَوَاهُ ابْنُ عَيَّاشٍ ، وَإِنَّمَا رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ وَلَمْ يُسْنِدْهُ عَنْ أَبِيهِ لَيْسَ فِيهِ عَائِشَةَ. [منكر۔ أخرجه ابن ماجه ١٢٢١]

(۶۶۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کسی کو نماز میں قے، سبز رنگ کا پانی یا نکسیر آئے تو وہ وضو کرے، پھر جو نماز پڑھ لی اسی پر بنیاد رکھے جب تک اس نے بات نہ کی ہو۔

(ب) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قے کی یا ڈکار لی... باقی مکمل حدیث ذکر کی۔

(۶۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانِءٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ. قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ طَيْفُورٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ وَالْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((إِذَا قَاءَ أَحَدُكُمْ أَوْ قَلَسَ أَوْ وَجَدَ مَذْيًا وَهُوَ فِى

الصَّلَاةِ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ ، وَلْيَرْجِعْ فَلْيَبْنِ عَلَى صَلَاتِهِ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ)).

قَالَ أَبُو الْحَسَنِ قَالَ لَنَا أَبُو بَكْرٍ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى يَقُولُ :هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَهُوَ مُرْسَلٌ.

وَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ الَّذِي يَرْوِيهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ فَلَيْسَ بِشَيْءٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ :لَيْسَتْ هَذِهِ الرِّوَايَةُ بِثَابِتَةٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

وَحَمَلَهُ مَعَ مَا رُوِيَ فِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَغَيْرِهِ عَلَى غَسْلِ بَعْضِ الأَعْضَاءِ.

قَالَ الشَّيْخُ :وَقَدْ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ مَرَّةً هَكَذَا مُرْسَلاً كَمَا رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ وَهُوَ الْمَحْفُوظُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَهُوَ مُرْسَلٌ.

قَالَ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ :فِيمَا رُوِيَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُمَا كَانَا يَرْعُفَانِ فَيَتَوَضَّآنِ وَيَبْنِيَانِ عَلَى مَا صَلَّيَا ، قَدْ رُوِّينَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُمَا لَمْ يَكُونَا يَرَيَانِ فِي الدَّمِ وُضُوءًا وَإِنَّمَا مَعْنَى وُضُوئِهِمَا عِنْدَنَا غَسْلُ الدَّمِ وَمَا أَصَابَ مِنَ الْجَسَدِ لاَ وُضُوءَ الصَّلَاةِ.

وَقَدْ رُوِيَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ :أَنَّهُ غَسَلَ يَدَيْهِ مِنْ طَعَامٍ ثُمَّ مَسَحَ بِبَلَلِ يَدَيْهِ وَجْهَهُ وَقَالَ :هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ.

وَهَذَا مَعْرُوفٌ مِنْ كَلَامِ العربِ يُسَمَّى وُضُوءًا لِغَسْلِ بَعْضِ الأَعْضَاءِ لاَ لِكَمَالِ وُضُوءِ الصَّلَاةِ ، هَذَا مَعْنَى مَا رُوِيَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْوُضُوءِ مِنَ الرُّعَافِ عِنْدَنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَلَيْسَتْ هَذِهِ الرِّوَايَةُ بِثَابِتَةٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

قَالَ الشَّيْخُ :وَعَلَى هَذَا يُحْمَلُ مَا رُوِيَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْقَيْءِ إِنْ صَحَّتِ الرِّوَايَةُ فِيهِ.

[ضعيف أخرجه الدار قطني [۱/۱۵۳]

(۶۷۰) ابن جریج اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص قے، سبز رنگ کا پانی یا مذی پائے اور وہ نماز میں ہو تو وہ پھر جائے، وضو کرے اور واپس آ کر اپنی گزشتہ نماز پر بنیاد رکھے۔ جب تک اس نے بات نہ کی ہو۔

(ب) محمد بن یحییٰ کہتے ہیں کہ ابن جریج سے مرسل ہونا صحیح ہے۔

(ج) ابن جریج کی حدیث جو ابن ابی ملیکہ عن عائشہ کی سند سے ہے اور اس کو اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں ثابت نہیں۔

(د) امام شافعیؒ فرماتے ہیں: ابن جریج جو اپنے والد سے روایت کرتے ہیں یہ بھی نبی ﷺ سے ثابت نہیں ہے اور انھوں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما وغیرہ سے جو روایت کی ہے اس کو بعض نے اعضاء کے دھونے پر محمول کیا ہے۔

(ر) شیخ کہتے ہیں کہ اس کو اسماعیل بن عیاش مرسل بیان کرتا ہے۔ ایک جماعت ابن جریج سے محفوظ بیان کرتی ہے اور وہ مرسل ہی ہے۔

(ز) امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ اور ابن مسیب سے جو منقول ہے کہ وہ دونوں ڈکار لیتے، پھر وضو کرتے۔ یہ اس وقت ہوتا جب وہ نماز پڑھ چکے ہوتے۔ ہم نے جو ابن عمر رضی اللہ عنہ اور ابن مسیب سے روایت کیا ہے کہ وہ دونوں خون بہنے میں وضو کے قائل نہیں۔ ہمارے ہاں اس سے مراد خون دھونا ہے اور جو چیز جسم کو لگی ہے نہ کہ نماز والا وضو۔

(س) سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے کھانا کھانے کے بعد دونوں ہاتھ دھوئے، پھر اپنے ہاتھوں کی تری کو چہرے پر پھیرا اور فرمایا: یہ اس شخص کا وضو جو بے وضو نہیں ہوا۔ عربوں کے کلام میں معروف ہے کہ وہ بعض اعضا دھونے کو وضو کہتے تھے۔ صرف نماز کے لیے کیے جانے والے کو وضو نہیں کہتے تھے۔ ابن جریج سے جو روایت ڈکار کے متعلق وضو کرنے میں ہے، ہمارے ہاں اس سے یہی مراد ہے۔

(۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِى عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِى كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الأَوْزَاعِىُّ عَنْ يَعِيشَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِى مَعْدَانُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ أَبِى الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَاءَ فَأَفْطَرَ. فَلَقِيتُ ثَوْبَانَ فِى مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ :أَنَا صَبَبْتُ لَهُ وَضُوءَهُ.

وَإِسْنَادُ هَذَا الْحَدِيثِ مُضْطَرِبٌ وَاخْتَلَفُوا فِيهِ اخْتِلاَفًا شَدِيدًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَهُوَ مَذْكُورٌ مَعَ سَائِرِ مَا رُوِىَ فِى هَذَا الْبَابِ فِى الْخِلاَفِيَّاتِ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۲۳۸۱]

(۶۷۱) سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قے کی تو روزے کو چھوڑ دیا۔ میں ثوبان رضی اللہ عنہ کو دمشق کی مسجد میں ملا اور اس کا ذکر کیا تو انھوں نے فرمایا: میں نے آپ ﷺ کے لیے پانی انڈیلا تھا۔ یہ روایت مضطرب ہے، اس میں شدید اختلاف ہے۔ واللہ اعلم۔

(۱۵۲) باب تَرْكِ الْوُضُوءِ مِنَ الْقَهْقَهَةِ فِى الصَّلاَةِ

نماز میں قہقہہ لگانے سے وضو نہ کرنے کا بیان

(۶۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ أَبِى هَاشِمٍ الْحُسَيْنِىُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِىِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِى سُفْيَانَ قَالَ : سُئِلَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الرَّجُلِ يَضْحَكُ فِى الصَّلاَةِ قَالَ :يُعِيدُ الصَّلاَةَ وَلاَ يُعِيدُ الْوُضُوءَ. [ضعيف۔ أخرجه أبو يعلى ۱۲۳۱۳]

(۶۷۲) سیدنا سفیان فرماتے ہیں: سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے اس شخص کے متعلق سوال کیا گیا جو نماز میں ہنستا ہے تو انھوں نے فرمایا: وہ دوبارہ نماز پڑھے گا لیکن وضو نہیں کرے گا۔

۶۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ :إِذَا ضَحِكَ الرَّجُلُ فِي الصَّلاَةِ أَعَادَ الصَّلاَةَ وَلَمْ يُعِدِ الْوُضُوءَ.

[ضعيف أخرجه الدار قطني [۱/۱۷۲]

(۶۷۳) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب آدمی نماز میں ہنسے تو وہ دوبارہ نماز پڑھے، لیکن وضو دوبارہ نہ کرے۔

۶۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ هُوَ الثَّوْرِيُّ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ :يُعِيدُ الصَّلاَةَ وَلاَ يُعِيدُ الْوُضُوءَ. وَهَكَذَا رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ. [ضعيف]

(۶۷۴) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ دوبارہ نماز پڑھے گا اور وضو دوبارہ نہیں کرے گا۔

۶۷۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سُفْيَانَ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ أَنَّهُ قَالَ فِي الضَّحِكِ فِي الصَّلاَةِ: لَيْسَ عَلَيْهِ إِعَادَةُ الْوُضُوءِ.

وَعَنْ يَزِيدَ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ مِثْلَهُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَمُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ يَزِيدَ أَبِي خَالِدٍ وَرَوَاهُ أَبُو شَيْبَةَ :إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ يَزِيدَ أَبِي خَالِدٍ فَرَفَعَهُ. (ج) وَأَبُو شَيْبَةَ ضَعِيفٌ. (ت) وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ مَوْقُوفٌ. وَرَوَاهُ حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ مِنْ قَوْلِهِ. [حسن۔ أخرجه الدار قطني ۱/۱۷۳]

(۶۷۵) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نماز میں ہنسنے سے وضو دوبارہ نہیں ہے۔

۶۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَكِيلُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ :أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَرَأَوْا شَيْئًا فَضَحِكَ بَعْضُ مَنْ كَانَ مَعَهُ فَقَالَ أَبُو مُوسَى حَيْثُ انْصَرَفَ : مَنْ كَانَ ضَحِكَ مِنْكُمْ فَلْيُعِدِ الصَّلاَةَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ وَلَيْسَ فِي شَيْءٍ مِنْهُ :أَنَّهُ أَمَرَ بِالْوُضُوءِ.

[ضعيف۔ أخرجه الدار قطني [۱/۱۷۴]

(۶۷۶) سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، لوگوں نے کسی چیز کو دیکھا تو ہنس پڑے۔ سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ جب نماز سے پھرے تو فرمایا: جو نماز میں ہنسا ہے وہ نماز دوبارہ پڑھے۔

(۶۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ هُوَ الْبُخَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مَوْلًى لأَبِي أُمَامَةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ : الْحَدَثُ مَا كَانَ مِنَ النِّصْفِ الأَسْفَلِ.

(۶۷۷) سیدنا ابوامامہ فرماتے ہیں کہ وضو کا ٹوٹنا بدن کے نچلے نصف حصے سے ہے (یعنی سبیلین سے)۔

(۶۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الرَّفَّا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ مَنْ أَدْرَكْتُ مِنْ فُقَهَائِنَا الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ ، مِنْهُمْ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَالْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَخَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ فِي مَشْيَخَةٍ جِلَّةٍ سِوَاهُمْ يَقُولُونَ فِيمَنْ رَعَفَ : غَسَلَ عَنْهُ الدَّمَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ ، وَفِيمَنْ ضَحِكَ فِي الصَّلاَةِ : أَعَادَ الصَّلاَةَ وَلَمْ يُعِدْ مِنْهُ وُضُوءَهُ.

وَرُوِّينَا نَحْوَ قَوْلِهِمْ فِي الضَّحِكِ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَعَطَاءٍ وَالزُّهْرِيِّ. [ضعيف۔ أخرجه الدار قطني ١/١٦٥]

(۶۷۸) ابی زناد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے فقہاء سے اس شخص کے بارے میں سنا ہے جس کو نکسیر آ جائے کہ وہ خون کو دھوئے گا اور وضو نہیں کرے گا اور اس شخص کے بارے میں جو نماز میں ہنس پڑتا ہے وہ نماز دوبارہ پڑھے گا اور وضو نہیں لوٹائے گا۔

(۶۷۹) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ : أَنَّ رَجُلاً أَعْمَى جَاءَ وَالنَّبِيُّ - صلى الله عليه وسلم - فِي الصَّلاَةِ فَتَرَدَّى فِي بِئْرٍ فَضَحِكَ طَوَائِفُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - صلى الله عليه وسلم - فَأَمَرَ النَّبِيُّ - صلى الله عليه وسلم - مَنْ ضَحِكَ أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَالصَّلاَةَ.

فَهَذَا حَدِيثٌ مُرْسَلٌ. وَمَرَاسِيلُ أَبِي الْعَالِيَةِ لَيْسَتْ بِشَيْءٍ كَانَ لاَ يُبَالِي عَمَّنْ أَخَذَ حَدِيثَهُ كَذَا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ.

وَقَدْ رُوِيَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ وَالزُّهْرِيِّ مُرْسَلاً. [ضعيف۔ أخرجه الدار قطني ١/١٦٢]

(۶۷۹) سیدنا ابوعالیہ سے روایت ہے کہ ایک نابینا شخص آیا اور نبی ﷺ حالت نماز میں تھے، وہ کنویں میں گر گیا تو کچھ صحابہ

کرام ہنس پڑے۔ نبی ﷺ نے حکم دیا: جو ہنسا تھا وہ دوبارہ وضو کرے اور نماز دہرائے۔

یہ حدیث مرسل ہے۔ ابو عالیہ کی مراسیل کی کوئی حیثیت نہیں۔

(۶۸۰) أَمَّا حَدِيثُ الْحَسَنِ فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ ، فَدَخَلَ أَعْمَى فَتَرَدَّى فِي بِئْرٍ كَانَتْ فِي الْمَسْجِدِ فَضَحِكَ طَوَائِفُ مِمَّنْ كَانَ خَلْفَ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي صَلاَتِهِمْ ، فَلَمَّا سَلَّمَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَمَرَ مَنْ كَانَ ضَحِكَ أَنْ يُعِيدَ وُضُوئَهُ وَيُعِيدَ صَلاَتَهُ.

وَقَدْ رَوَاهُ أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً.

وَخَالَفَهُ غَيْلاَنُ بْنُ جَرِيرٍ فَرَوَاهُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ مَعْبَدٍ.

وَمَعْبَدٌ هَذَا لاَ صُحْبَةَ لَهُ وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ تَكَلَّمَ فِي الْقَدَرِ بِالْبَصْرَةِ.

وَرَوَاهُ هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ مُرْسَلاً. [ضعيف۔ أخرجه الدار قطنی ۱/۱۶۵]

(۶۸۰) حسن سے روایت ہے کہ نبی ﷺ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، ایک نابینا شخص آیا تو مسجد کے کنویں میں گر پڑا۔ (یہ دیکھ کر) بعض لوگ ہنس پڑے۔ جب نبی ﷺ نے سلام پھیرا تو حکم دیا کہ وہ دوبارہ وضو کریں اور نماز لوٹائیں۔

(ب) معبد جہنی نبی ﷺ سے مرسل نقل فرماتے ہیں۔ معبد صحابی نہیں ہے بلکہ پہلا شخص تھا جس نے بصرہ میں تقدیر پر بحث کی۔

(۶۸۱) وَأَمَّا حَدِيثُ إِبْرَاهِيمَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ ضَرِيرُ الْبَصَرِ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- فِي الصَّلاَةِ فَعَثَرَ فَتَرَدَّى فِي بِئْرٍ فَضَحِكُوا ، فَأَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- مَنْ ضَحِكَ أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَالصَّلاَةَ. [ضعيف۔ أخرجه الدار قطنی ۱/۱۷۱]

(۶۸۱) ابراہیم کہتے ہیں: ایک نابینا شخص آیا اور نبی ﷺ حالت نماز میں تھے وہ لڑکھڑایا اور کنویں میں گر گیا تو بعض صحابہ ہنس پڑے۔ نبی ﷺ نے ہنسنے والوں کو حکم دیا کہ وہ دوبارہ وضو کریں اور نماز دہرائیں۔

(۶۸۲) وَأَمَّا حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثِّقَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ رَجُلاً ضَحِكَ فِي الصَّلاَةِ أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَالصَّلاَةَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ :فَلَمْ نَقْبَلْ هَذَا لأَنَّهُ مُرْسَلٌ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ ثُمَّ أَخْبَرَنَا الثِّقَةُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِهَذَا الْحَدِيثِ.

قَالَ الشَّيْخُ :وَهَذِهِ الرِّوَايَاتُ كُلُّهَا رَاجِعَةٌ إِلَى أَبِي الْعَالِيَةِ الرِّيَاحِيِّ.

وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَى ذَلِكَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ يَقُولُ قَالَ لِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ :حَدِيثُ الضَّحِكِ فِي الصَّلاَةِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَمَرَ أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَالصَّلاَةَ. كُلُّهُ يَدُورُ عَلَى أَبِي الْعَالِيَةِ . قَالَ عَلِيٌّ فَقُلْتُ :قَدْ رَوَاهُ الْحَسَنُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً. فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنَا حَدَّثْتُ بِهِ الْحَسَنَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ. قُلْتُ لَهُ :قَدْ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ قَالَ أَنَا حَدَّثْتُ بِهِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ.

فَقَالَ عَلِيٌّ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ :قَدْ رَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً.

قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ :قَرَأْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ عَنِ الْحَسَنِ. قَالَ وَسَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ :أَعْلَمُ النَّاسِ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ.

قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى :وَلَوْ كَانَ عِنْدَ الزُّهْرِيِّ أَوِ الْحَسَنِ فِيهِ حَدِيثٌ صَحِيحٌ لَمَا اسْتَجَازَا الْقَوْلَ بِخِلاَفِهِ ، وَقَدْ صَحَّ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ :أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى مِنَ الضَّحِكِ فِي الصَّلاَةِ وُضُوءًا.

وَعَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ :مِنَ الضَّحِكِ يُعِيدُ الصَّلاَةَ وَلاَ يُعِيدُ الْوُضُوءَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ وَأَكْثَرُ مَا نُقِمَ عَلَى أَبِي الْعَالِيَةِ هَذَا الْحَدِيثُ ، وَكُلُّ مَنْ رَوَاهُ غَيْرُهُ فَإِنَّمَا مَدَارُهُمْ وَرُجُوعُهُمْ إِلَى أَبِي الْعَالِيَةِ وَالْحَدِيثُ لَهُ وَبِهِ يُعْرَفُ ، وَمِنْ أَجْلِ هَذَا الْحَدِيثِ تَكَلَّمُوا فِي أَبِي الْعَالِيَةِ وَسَائِرُ أَحَادِيثِهِ مُسْتَقِيمَةٌ صَالِحَةٌ.

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ الْفَارِسِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ حَرْبٍ ذَكَرَ حَدِيثَ أَبِي الْعَالِيَةِ :أَنَّ رَجُلاً ضَحِكَ فِي الصَّلاَةِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَالصَّلاَةَ. فَضَعَّفَهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ: مُرْسَلاَتُ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَحْسَنُ مِنْ مُرْسَلاَتِ الْحَسَنِ ، وَمُرْسَلاَتُ إِبْرَاهِيمَ صَحِيحَةٌ إِلاَّ حَدِيثَ تَاجِرِ الْبَحْرَيْنِ وَحَدِيثَ الضَّحِكِ فِي الصَّلاَةِ، وَمُرْسَلُ الزُّهْرِيِّ لَيْسَ بِشَيْءٍ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ ذَلِكَ بِأَسَانِيدَ مَوْصُولَةٍ إِلاَّ أَنَّهَا ضَعِيفَةٌ قَدْ بَيَّنْتُ ضَعْفَهَا فِي الْخِلاَفِيَّاتِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمُطَرِّزُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى هُوَ الذُّهْلِيُّ يَقُولُ :لَمْ يَثْبُتْ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الضَّحِكِ فِي الصَّلَاةِ خَبَرٌ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ قَرَأْتُ بِخَطِّ أَبِي عَمْرٍو الْمُسْتَمْلِيِّ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى وَسُئِلَ عَنْ حَدِيثِ أَبِي الْعَالِيَةِ وَتَوَابِعِهِ فِي الضَّحِكِ فَقَالَ :وَاهٍ ضَعِيفٌ.

وَفِي رِوَايَةِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيِّ فِي حَدِيثِ الضَّحِكِ فِي الصَّلَاةِ : لَوْ ثَبَتَ عِنْدَنَا الْحَدِيثُ بِذَلِكَ لَقُلْنَا بِهِ. وَالَّذِي يَزْعُمُ أَنَّ عَلَيْهِ الْوُضُوءَ فِي الْقَهْقَهَةِ يَزْعُمُ أَنَّ الْقِيَاسَ أَنْ لَا يَنْتَقِضَ ، وَلَكِنَّهُ تَتَبَّعَ الآثَارَ ، فَلَوْ كَانَ تَتَبَّعَ مِنْهَا الصَّحِيحَ الْمَعْرُوفَ كَانَ بِذَلِكَ عِنْدَنَا حَمِيدًا ، وَلَكِنَّهُ يَرُدُّ مِنْهَا الصَّحِيحَ الْمَوْصُولَ الْمَعْرُوفَ وَيَقْبَلُ الضَّعِيفَ الْمُنْقَطِعَ.

[ضعيف۔ أخرجه الشافعی ۱۲/۵]

(۶۸۲) (الف) ابن شہاب سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اس شخص کو حکم دیا جو نماز میں ہنس پڑا تھا کہ وہ وضو اور نماز کو دوبارہ لوٹائے۔

(ب) حسن سے روایت ہے کہ وہ نماز میں ہنسنے سے وضو باقی نہیں سمجھتے تھے۔

(ج) زہری سے روایت ہے کہ ہنسنے سے نماز دوبارہ پڑھے گا لیکن وضو دوبارہ نہیں کرے گا۔

(۱۵۳) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ الْكَلَامَ وَإِنْ عَظُمَ لَمْ يَكُنْ فِيهِ وُضُوءٌ

کلام اگرچہ زیادہ ہو پھر بھی ناقضِ وضو نہیں ہے

(۶۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ :عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ فِي حَلِفِهِ بِاللاَّتِ وَالْعُزَّى فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْمُغِيرَةِ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْوَلِيدِ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۴۵۷۹]

(۶۸۳) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص قسم اٹھائے اور لات اور عزیٰ کا نام لے تو وہ ''لا الہ الا اللہ'' پڑھے اور جس نے کسی کو کہا: آؤ جوا کھیلیں تو وہ صدقہ کرے۔

(۶۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ :مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((مَنْ حَلَفَ بِاللاَّتِ وَالْعُزَّى فَلْيَقُلْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ)). قَالَ ابْنُ شِهَابٍ :وَلَمْ يَبْلُغْنِي أَنَّهُ ذَكَرَ فِي ذَلِكَ وُضُوءًا. [صحيح۔ أخرجه مسلم ١٦٤٧]

(۶۸۴) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ''جس نے لات اور عزیٰ کی قسم اٹھائی وہ ''لا الہ الا اللہ'' پڑھے۔'' ابن شہاب کہتے ہیں: مجھے یہ بات معلوم نہیں ہو سکی کہ آپ ﷺ نے وضو کا بھی ذکر کیا ہو۔

(۱۵۴) باب السُّنَّةِ فِي الأَخْذِ مِنَ الأَظْفَارِ وَالشَّارِبِ وَمَا ذُكِرَ مَعَهُمَا وَأَنْ لاَ وُضُوءَ فِي شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ

ناخن اور مونچھیں کاٹنا سنت ہے اور دیگر چیزیں (بغلیں وغیرہ) مونڈنے سے وضو نہیں ہے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَإِذِ ابْتَلَى إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ﴾ الآيَةَ. [البقرة: ١٢٤]

(۶۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَإِذِ ابْتَلَى إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ﴾ قَالَ : ابْتَلاَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالطَّهَارَةِ خَمْسٌ فِي الرَّأْسِ ، وَخَمْسٌ فِي الْجَسَدِ ، فِي الرَّأْسِ: قَصُّ الشَّارِبِ وَالْمَضْمَضَةُ وَالاِسْتِنْشَاقُ وَالسِّوَاكُ وَفَرْقُ الرَّأْسِ ، وَفِي الْجَسَدِ : تَقْلِيمُ الأَظْفَارِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَالْخِتَانُ وَنَتْفُ الإِبْطِ وَغَسْلُ مَكَانِ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ بِالْمَاءِ .

وَقَدْ مَضَى فِي هَذَا الْكِتَابِ حَدِيثُ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ . فَذَكَرَهُنَّ إِلاَّ أَنَّهُ ذَكَرَ إِعْفَاءَ اللِّحْيَةِ وَغَسْلَ الْبَرَاجِمِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْخِتَانَ وَفَرْقَ الرَّأْسِ.

[صحيح۔ أخرجه الحاكم ٢/٢٩٣]

(۶۸۵) (الف) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ اللہ کے ارشاد ﴿وَإِذِ ابْتَلَى إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے طہارت کے ساتھ آزمایا ہے: پانچ کا تعلق سر سے ہے اور پانچ کا جسم سے ہے۔ سر والی یہ ہیں: ''مونچھیں کاٹنا' کلی کرنا' ناک میں پانی چڑھانا' مسواک کرنا' مانگ نکالنا اور جسم والی یہ ہیں: ناخن کاٹنا' زیر ناف بال مونڈنا' ختنہ کرنا' بغلوں کے بال اکھیڑنا' قضائے حاجت اور پیشاب کی جگہ کو پانی سے دھونا۔

(ب) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں: ''دس چیزیں فطرت میں سے ہیں، پھر ان کا ذکر کیا اور داڑھی

بڑھانے اور پوروں کو دھونے کا ذکر بھی کیا، مگر ختنہ کرنے اور مانگ نکالنے کا ذکر نہیں کیا۔

(۶۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الإِسْفَرَائِينِيُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى : زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ أَسَدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ : ((الْفِطْرَةُ خَمْسٌ ، أَوْ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ : الْخِتَانُ وَالاِسْتِحْدَادُ ، وَنَتْفُ الإِبْطِ وَقَصُّ الشَّارِبِ ، وَتَقْلِيمُ الأَظْفَارِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۵۵۵]

(۶۸۶) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: فطرت پانچ چیزیں ہیں یا پانچ چیزیں فطرت میں سے ہیں (دونوں میں سے ایک بات کہی:) ختنہ کرنا، لوہا استعمال کرنا (زیر ناف بال مونڈنا)، بغلوں کے بال اکھیڑنا، مونچھیں کاٹنا اور ناخن تراشنا۔

(۶۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ : ((مِنَ السُّنَّةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَنَتْفُ الإِبْطِ ، وَتَقْلِيمُ الأَظْفَارِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُلَيْمَانَ. [صحيح]

(۶۸۷) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''مونچھیں کاٹنا، بغلوں کے بال اکھیڑنا، ناخن کاٹنا سنت ہے۔''

(۶۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ : ((أَعْفُوا اللِّحَى ، وَأَحْفُوا الشَّوَارِبَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ طَرِيقٍ آخَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ.

وَزَادَ فِيهِ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ : خَالِفُوا الْمُشْرِكِينَ. [صحيح]

(۶۸۸) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''داڑھی بڑھاؤ اور مونچھیں کاٹو۔''

(ب) نافع سے روایت ہے کہ مشرکین کی مخالفت کرو۔

(۶۸۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((خَالِفُوا الْمُشْرِكِينَ وَفِّرُوا اللِّحَى، وَأَحْفُوا الشَّوَارِبَ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمِنْهَالِ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ سَهْلِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ. وَرَوَاهُ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : ((وَخَالِفُوا الْمَجُوسَ)). [صحيح۔ أخرجه البخارى ۵۵۵۳]

(۶۸۹) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مشرکین کی مخالفت کرو اور داڑھی بڑھاؤ اور مونچھیں کاٹو۔''

(ب) ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''مجوسیوں کی مخالفت کرو۔''

(۶۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ أَخْبَرَنَا الْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((جُزُّوا الشَّوَارِبَ ، وَأَرْخُوا اللِّحَى ، وَخَالِفُوا الْمَجُوسَ)).

مُخَرَّجٌ فِي كِتَابِ مُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلاَءِ. [حسن۔ أخرجه مسلم ۲۶۰]

(۶۹۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مونچھیں کاٹو، داڑھی کو بڑھاؤ اور مجوسیوں کی مخالفت کرو۔

(۶۹۱) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ : مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَنَسٌ : وُقِّتَ لَنَا فِي قَصِّ الشَّارِبِ ، وَتَقْلِيمِ الأَظْفَارِ وَنَتْفِ الإِبْطِ ، وَحَلْقِ الْعَانَةِ أَنْ لاَ نَتْرُكَ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح لغيره۔ أخرجه مسلم [۲۵۸]

(۶۹۱) سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے لیے مونچھیں کاٹنا' ناخن تراشنا' بغلوں کے بال اکھیڑنا اور زیر ناف بال مونڈنے کا وقت مقرر کیا گیا ہے کہ ہم چالیس رات سے زیادہ نہ چھوڑیں۔

(۶۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : وَقَّتَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي حَلْقِ الْعَانَةِ وَقَصِّ الشَّارِبِ ، وَتَقْلِيمِ الأَظْفَارِ وَنَتْفِ الإِبْطِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا. [صحيح لغيره]

(۶۹۲) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے لیے رسول اللہ ﷺ نے زیر ناف بال مونڈنے' مونچھیں کاٹنے' ناخن تراشنے اور بغلوں کے بال اکھیڑنے کا وقت چالیس دن مقرر کیا ہے۔

(۶۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا عِيسَى عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ قَصَّ أَظْفَارَهُ فَقُلْتُ :أَلاَ تَتَوَضَّأُ؟ فَقَالَ :مِمَّ أَتَوَضَّأُ لأَنْتَ أَكْيَسُ فِي نَفْسِكَ مِمَّنْ سَمَّاهُ أَهْلُهُ كَيِّسًا.

وَرُوِّينَا عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِي الرَّجُلِ يَقُصُّ أَظْفَارَهُ بَعْدَ الْوُضُوءِ :هُوَ طُهُورُهُ.

وَعَنِ الْحَسَنِ :لَيْسَ فِيهِ وُضُوءٌ . وَعَنْ عَطَاءٍ :أَمِسَّهُ الْمَاءَ.

وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ كَذَلِكَ.

وَعَنِ الزُّهْرِيِّ :إِنْ شَاءَ مَسَحَ عَلَيْهِ بِمَاءٍ ، وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ. [ضعيف]

(۶۹۳) (الف) ابومجلز سے روایت ہے کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا، انھوں نے ناخن کاٹے، میں نے کہا: آپ وضو کیوں نہیں کرتے؟ انھوں نے کہا: کس سے وضو کروں؟ تم خود کو زیادہ عقلمند سمجھتے ہو اس لیے کہ تمہارے خاندان نے تمہارا نام عقلمند رکھا ہے؟

(ب) شعبی سے روایت ہے: وہ اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جو اپنے ناخنوں کو وضو کے بعد کاٹتا ہے کہ یہ پاکیزگی (کا باعث) ہے۔

(ج) حسن کہتے ہیں: اس میں وضو نہیں ہے اور عطاء کہتے ہیں: اس کو پانی لگا یعنی وضو کر۔ زہری کہتے ہیں: اگر چاہے تو پانی سے اس پر مسح کر لے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے۔

(۶۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ :مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ :فِيمَنْ قَلَّمَ أَظْفَارَهُ أَوْ قَصَّ شَارِبَهُ أَوْ جَزَّ شَعَرَهُ قَالَ :إِنْ شَاءَ مَسَحَ عَلَيْهِ بِمَاءٍ ، وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ. [ضعيف]

(۶۹۴) زہری اس شخص کے متعلق جو اپنے ناخن تراشے، مونچھیں کاٹے یا اپنے بال کاٹے فرماتے ہیں: اگر چاہے تو اس پر پانی سے مسح کرے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے۔

(۱۵۵) باب كَيْفَ الأَخْذُ مِنَ الشَّارِبِ

مونچھیں کاٹنے کا طریقہ

(۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو عَوْنٍ الثَّقَفِيُّ :مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَأَى رَجُلاً طَوِيلَ الشَّارِبِ فَدَعَا بِسِوَاكٍ وَشَفْرَةٍ ، فَوَضَعَ السِّوَاكَ تَحْتَ الشَّارِبِ وَقَصَّ عَلَيْهِ. [ضعيف۔ أخرجه الطيالسي ۶۹۸]

(۶۹۵) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لمبی مونچھیں والے آدمی کو دیکھا تو مسواک اور چھری

منگوائی، پھر آپ ﷺ نے مسواک مونچھوں کے نیچے رکھی اور ان کو کاٹ دیا۔

(۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَجُوسَ فَقَالَ : ((إِنَّهُمْ يُوَفِّرُونَ سِبَالَهُمْ وَيَحْلِقُونَ لِحَاهُمْ فَخَالِفُوهُمْ)). قَالَ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَسْتَعْرِضُ سَبَلَتَهُ فَيَجُزُّهَا كَمَا تُجَزُّ الشَّاةُ أَوْ يُجَزُّ الْبَعِيرُ.

[حسن۔ أخرجه الطبراني في الاوسط ۱/۵۱]

(۶۹۶) سیدنا عبداللہ بن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مجوسیوں کا ذکر کیا اور فرمایا: ''وہ اپنی چادروں کو لٹکاتے ہیں اور داڑھیوں کو کاٹتے ہیں، تم ان کی مخالفت کرو''۔ راوی کہتا ہے کہ ابن عمر ؓ اپنی چادر کو چوڑائی کے بل لیتے تھے اور زائد کو کاٹ دیتے جس طرح بکری یا اونٹ کاٹا جاتا ہے۔

(۶۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ وَجَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنَ عُمَرَ وَرَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ وَأَبَا أُسَيْدٍ الأَنْصَارِيَّ وَابْنَ الأَكْوَعِ وَأَبَا رَافِعٍ يُنْهِكُونَ شَوَارِبَهُمْ حَتَّى الْحَلْقِ.
قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ :كَذَا وَجَدْتُهُ وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ وَقِيلَ ابْنِ رَافِعٍ.

[حسن۔ اخرجه الطبراني في الكبير ۶۶۸]

(۶۹۷) سیدنا عبید اللہ بن رافع ؓ سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا ابو سعید خدری، جابر بن عبد اللہ، ابن عمر، رافع بن خدیج، ابو اُسید انصاری، ابن اکوع اور ابو رافع ؓ کو دیکھا کہ وہ حلق تک مونچھیں بڑھاتے تھے۔

(۶۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ
حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلاَنِيُّ قَالَ : رَأَيْتُ خَمْسَةً مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَقُصُّونَ شَوَارِبَهُمْ وَيُعْفُونَ لِحَاهُمْ وَيُصَفِّرُونَهَا : أَبُو أُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُسْرٍ ، وَعُتْبَةُ بْنُ عَبْدٍ السُّلَمِيُّ وَالْحَجَّاجُ بْنُ عَامِرٍ الثُّمَالِيُّ وَالْمِقْدَامُ بْنُ مَعْدِيكَرِبَ الْكِنْدِيُّ ، كَانُوا يَقُصُّونَ شَوَارِبَهُمْ مَعَ طَرَفِ الشَّفَةِ.

[حسن۔ أخرجه الطبراني في الكبير ۳۲۱۸]

(۶۹۸) شرجیل بن مسلم خولانی فرماتے ہیں کہ میں نے پانچ صحابہ کرام ؓ کو دیکھا، جو اپنی مونچھوں کو کاٹتے تھے اور داڑھی کو بڑھاتے تھے اور ان کو رنگ کرتے تھے اور امامہ باہلی اور عبید اللہ بن بسر اور عتبہ بن عبد سلمی اور حجاج بن عامر ثمالی اور مقدام بن معدیکرب کندی یہ تمام حضرات اپنی مونچھوں کو ہونٹ کی طرف سے کاٹتے تھے۔

(۶۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ كَامِلِ بْنِ خَلَفٍ الْقَاضِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأُوَيْسِىُّ قَالَ : ذَكَرَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ إِحْفَاءَ بَعْضِ النَّاسِ شَوَارِبَهُمْ فَقَالَ مَالِكٌ : يَنْبَغِى أَنْ يُضْرَبَ مَنْ صَنَعَ ذَلِكَ فَلَيْسَ حَدِيثُ النَّبِىِّ -ﷺ- فِى الإِحْفَاءِ وَلَكِنْ يُبْدِى حَرْفَ الشَّفَتَيْنِ وَالْفَمِ. قَالَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ :حَلْقُ الشَّارِبِ بِدْعَةٌ ظَهَرَتْ فِى النَّاسِ. كَذَا قَالَ. [صحيح]

(۶۹۹) سیدنا مالک بن انس رضی اللہ عنہ نے بعض لوگوں کا موچھیں جڑ سے صاف کرنے کا ذکر کیا امام مالک کہتے ہیں: ایسا شخص سرزنش کے لائق ہے جس نے ایسا کام کیا۔ کیونکہ نبی ﷺ سے موچھیں جڑ سے اکھاڑنے کی کوئی حدیث نہیں ہے اور وہ دونوں ہونٹوں اور منہ کی طرف شروع کرے۔ مالک بن انس کہتے ہیں: موچھوں کو جڑ سے مونڈنا بدعت ہے جو لوگوں میں ظاہر ہو چکی ہے۔

(۷۰۰) وَقَدْ أَخْبَرَنِى أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِىُّ عَنْ مَالِكٍ .

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو بَكْرِ بْنُ قُرَيْشٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- : أَنَّهُ أَمَرَ بِإِحْفَاءِ الشَّوَارِبِ وَإِعْفَاءِ اللِّحْيَةِ. لَفْظُ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ ، وَفِى حَدِيثِ الْقَعْنَبِىِّ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ بِإِحْفَاءِ الشَّارِبِ وَإِعْفَاءِ اللِّحَى.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ.

وَرُوِّينَاهُ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَعُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ.

وَكَأَنَّهُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى حَمَلَ الإِحْفَاءَ الْمَأْمُورَ بِهِ فِى الْخَبَرِ عَلَى الأَخْذِ مِنَ الشَّارِبِ بِالْجَزِّ دُونَ الْحَلْقِ، وَإِنْكَارُهُ وَقَعَ لِلْحَلْقِ دُونَ الإِحْفَاءِ ، وَالْوَهَمُ وَقَعَ مِنَ الرَّاوِى عَنْهُ فِى إِنْكَارِ الإِحْفَاءِ مُطْلَقًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ ، وَمَنْ ذَهَبَ إِلَى الْحَلْقِ زَعَمَ أَنَّهُ دَاخِلٌ فِى جُمْلَةِ أَمْرِهِ بِالإِحْفَاءِ . [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۵۹]

(۷۰۰) (الف) عبداللہ بن مسلمہ قعنبی مالک سے نقل فرماتے ہیں۔

(ب) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول کہ آپ ﷺ نے موچھوں کو کاٹنے اور داڑھی کو بڑھانے کا حکم دیا اور قعنبی کی حدیث کے الفاظ ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے موچھیں کاٹنے اور داڑھی کو بڑھانے کا حکم دیا ہے۔

(ب) گویا امام صاحب نے احفا سے مراد خوب اچھی طرح موچھیں کاٹنا لیا ہے نہ کہ حلق۔

(۱۵۶) باب مَا جَاءَ فِى التَّنَوُّرِ

زائد بال صاف کرنے کا بیان

(۷۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا كَامِلٌ أَبُو الْعَلَاءِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَتَنَوَّرُ وَيَلِي عَانَتَهُ بِيَدِهِ.

أَسْنَدَهُ كَامِلٌ أَبُو الْعَلَاءِ وَأَرْسَلَهُ مَنْ هُوَ أَوْثَقُ مِنْهُ. [منكر۔ أخرجه ابن ماجه ۳۷۵۲]

(۷۰۱) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ بال صاف فرماتے تو زیرناف بال ہاتھ سے کاٹتے تھے۔

(۷۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ

عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَلِي عَانَتَهُ بِيَدِهِ. [ضعيف۔ أخرجه عبد الرزاق ۱۱۲۷]

(۷۰۲) حبیب بن ابی ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ زیرناف بال اپنے ہاتھ سے کاٹتے تھے۔

(۷۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا تَنَوَّرَ وَلِيَ عَانَتَهُ بِيَدِهِ. [ضعيف]

(۷۰۳) حبیب بن ابی ثابت سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ بال صاف فرماتے تو زیرناف بال اپنے ہاتھ سے کاٹتے۔

(۷۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَرَّاحِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ شَاسُوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ السُّكَّرِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ : مَا أَدْرِي مَنْ أَخْبَرَنِي عَنْ قَتَادَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَمْ يَتَنَوَّرْ.

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : وَهُوَ أَشْبَهُ الأَمْرَيْنِ أَنْ لَا يَكُونَ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ الآخَرَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- وَلِيَ عَانَتَهُ. فَقَالَ : هَذَا ضَعِيفٌ.

قَالَ الشَّيْخُ الْحَدِيثُ فِيهِ مَا قَدَّمْتُهُ وَقَدْ رُوِيَ بِإِسْنَادٍ آخَرَ لَيْسَ بِالْمَعْرُوفِ بَعْضُ رِجَالِهِ.

[ضعيف۔ أخرجه ابن سعد في الطبقات ۱/۴۴۲]

(۷۰۴) ابن مبارک فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا مجھے قتادہ سے کس نے خبر دی کہ نبی ﷺ نے بال صفا پاؤڈر استعمال نہیں کیا۔

(ب) اس حدیث کے آخر میں ہے کہ بال لوہے سے مونڈے اور فرماتے ہیں: یہ روایت ضعیف ہے۔

(۷۰۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ نَاشِرَةَ الأَلْهَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ زِيَادٍ الأَلْهَانِيَّ يَقُولُ : كَانَ ثَوْبَانُ جَارًا لَنَا ، وَكَانَ يَدْخُلُ الْحَمَّامَ ، فَقُلْتُ لَهُ فَقَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَدْخُلُ

الْحَمَّامَ وَيَتَنَوَّرُ. [باطل]

(۷۰۵) سلیمان بن ناشرہ ہانی فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن زیاد ہانی سے سنا کہ ثوبان ہمارا ہمسایہ تھا، وہ حمام جایا کرتا تھا۔ میں نے اس سے پوچھا تو اس نے کہا: نبی اکرم ﷺ بھی حمام میں جایا کرتے تھے اور بال صاف کیا کرتے تھے۔

(۷۰۶) وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ الْجَحْدَرِيِّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ: أَنَّ رَجُلاً نَوَّرَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَلَمَّا بَلَغَ الْعَانَةَ كَفَّ الرَّجُلُ ، وَنَوَّرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - نَفْسَهُ.

[ضعيف۔ أخرجه ابن سعد في الطبقات ۱/۴۴۲]

(۷۰۶) ابو معشر سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے بال صاف کیے، جب آپ زیر ناف جگہ پر پہنچے تو شخص رک گیا اور رسول اللہ ﷺ نے خود بال صاف کیے۔

(۷۰۷) وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الأَذْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - لَمْ يَتَنَوَّرْ وَلاَ أَبُو بَكْرٍ وَلاَ عُمَرُ وَلاَ عُثْمَانُ.

وَكِلاَهُمَا مُنْقَطِعٌ أَخْبَرَنَا بِهِمَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُمَا. [ضعيف۔ أخرجه ابن سعد في الطبقات ۱/۴۴۲]

(۷۰۷) قتادہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اور ابوبکر و عمر و عثمان ؓ نے بال صفا پاؤڈر استعمال نہیں کیا۔

(۷۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّفَّاءُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الطَّائِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمَّارٍ : الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ السُّكَّرِيِّ عَنْ مُسْلِمٍ الْمُلاَئِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - لاَ يَتَنَوَّرُ ، فَإِذَا كَثُرَ شَعَرُهُ حَلَقَهُ.

مُسْلِمٌ الْمُلاَئِيُّ ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ فَإِنْ كَانَ حَفِظَهُ فَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ قَتَادَةُ أَخَذَهُ أَيْضًا مِنْ أَنَسٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَقَدْ رُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [ضعيف]

(۷۰۸) سیدنا انس ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ بال صفا پاؤڈر استعمال نہیں کرتے تھے، جب آپ ﷺ کے بال زیادہ ہو جاتے تو اس کو منڈوا دیتے۔

(ب) اس حدیث میں مسلم ملائی راوی ضعیف ہے اگر وہ اس کو حفظ کرتا تو احتمال تھا کہ قتادہ نے سیدنا انس ؓ سے روایت کیا ہے۔ واللہ اعلم۔

(۷۰۹) أَخْبَرَنَاهُ يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَطَّلِي ، فَيَأْمُرُنِي أُطْلِيهِ حَتَّى إِذَا بَلَغَ سُفْلَتَهُ وَلِيَهَا هُوَ. [حسن]

(۷۰۹) نافع کہتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنے بدن کو تیل لگایا کرتے تھے، کبھی کبھار مجھے کہتے تو میں تیل لگاتا۔ لیکن شرمگاہ پر خود لگاتے تھے۔

(۷۱۰) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لاَ يَدْخُلُ الْحَمَّامَ ، وَكَانَ يَتَنَوَّرُ فِي الْبَيْتِ وَيَلْبَسُ إِزَاراً ، وَيَأْمُرُنِي أَطْلِي مَا ظَهَرَ مِنْهُ ، ثُمَّ يَأْمُرُنِي أَنْ أُؤَخِّرَ عَنْهُ فَيَلِي فَرْجَهُ. [ضعيف]

(۷۱۰) نافع کہتے ہیں کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ بال صاف کرنے کے لیے حمام نہ جاتے بلکہ کمرے ہی میں کرلیا کرتے تھے اور ازار باندھتے تھے اور بدن کے ظاہری اعضا کی بابت مجھے حکم کرتے کہ میں صاف کروں تو میں لگاتا پھر حکم دیتے کہ میں پیچھے ہٹوں تو وہ اپنی شرمگاہ پر خود لگاتے۔

(۱۵۷) باب تَرْكِ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

آگ پر پکی چیزوں سے وضو نہ کرنے کا بیان

(۷۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري ٤٨]

(۷۱۱) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بکری کے کندھے کا گوشت کھایا، پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

(۷۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ.

قَالَ يَعْنِي هِشَامٌ وَحَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ ابْنِ عَبَّاسٍ.

قَالَ يَعْنِي هِشَامٌ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَكَلَ كَتِفاً أَوْ

لَحْمًا ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يُمَضْمِضْ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٣٥٤]

(۷۱۲) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کے کندھے کا گوشت کھایا پھر کوئی اور گوشت کھایا، نماز پڑھی، نہ کلی کی اور نہ ہی پانی کو چھوا۔

(۷۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ : كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فِي الْمَسْجِدِ فَجَعَلَ يَعْجَبُ مِمَّنْ يَزْعُمُ أَنَّ الْوُضُوءَ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ ، وَيَضْرِبُ فِيهِ الأَمْثَالَ وَيَقُولُ : إِنَّا نَسْتَحِمُّ بِالْمَاءِ الْمُسَخَّنِ وَنَتَوَضَّأُ بِهِ ، وَنَدَّهِنُ بِالدُّهْنِ الْمَطْبُوخِ. وَذَكَرَ أَشْيَاءَ مِمَّا يُصِيبُ النَّاسُ مِمَّا قَدْ مَسَّتِ النَّارُ ، ثُمَّ قَالَ : لَقَدْ رَأَيْتُنِي فِي هَذَا الْبَيْتِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَقَدْ تَوَضَّأَ ثُمَّ لَبِسَ ثِيَابَهُ فَجَائَهُ الْمُؤَذِّنُ فَخَرَجَ إِلَى الصَّلاَةِ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي الْحُجْرَةِ خَارِجًا مِنَ الْبَيْتِ لَقِيَتْهُ هَدِيَّةٌ : عُضْوٌ مِنْ شَاةٍ فَأَكَلَ مِنْهَا لُقْمَةً أَوْ لُقْمَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى وَمَا مَسَّ مَاءً .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ ، وَفِيهِ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ شَهِدَ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٣٥٩]

(۷۱۳) محمد بن عمرو بن عطاء فرماتے ہیں: میں سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر مسجد میں تھا۔ لوگ اس شخص پر حیران ہوئے جو کہتا تھا کہ آگ پر پکی ہوئی چیز سے وضو ہے، لوگ مثالیں بیان کرنے لگے اور کہنے لگے: ہم گرم پانی سے نہاتے تھے اور وضو کرتے تھے اور ہم مطبوخ تیل استعمال کرتے تھے۔

اور چیزوں کا بھی ذکر کیا جن کو لوگ استعمال کرتے تھے اور وہ آگ پر پکی ہوتی تھیں۔ فرماتے ہیں: میں نے اس گھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا، پھر کپڑے پہنے۔ موذن آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے حجرے میں تشریف لائے جو گھر سے باہر تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بکری کا گوشت پیش کیا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے ایک یا دو لقمے کھائے۔ پھر نماز پڑھی اور پانی کو نہیں چھوا۔

(۷۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ أَبَاهُ عَمْرَو بْنَ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ : أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فِي يَدِهِ ، فَدُعِيَ إِلَى الصَّلاَةِ فَأَلْقَاهَا وَالسِّكِّينَ الَّتِي كَانَ يَحْتَزُّ بِهَا ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ۔ [صحيح- أخرجه البخاري ٥٠٩٢]

(۷۱۴) سیدنا عمرو بن امیہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ سے بکری کے کندھے کو کاٹ رہے تھے۔ پھر نماز کی اقامت کہی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اور چھری کو پھینک دیا اور جا کر نماز پڑھائی، لیکن وضو نہیں کیا۔

(۷۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فَأَكَلَ مِنْهَا ، فَدُعِيَ إِلَى الصَّلاَةِ فَقَامَ وَطَرَحَ السِّكِّينَ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - بِذَلِكَ.

قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ الأَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - أَكَلَ عِنْدَهَا كَتِفًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ عَنِ النَّبِيِّ - صلى الله عليه وسلم - بِذَلِكَ.

قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي غَطَفَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ : أَشْهَدُ لَكُنْتُ أَشْوِي لِرَسُولِ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - بَطْنَ الشَّاةِ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِي حَدِيثِ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ يَعْقُوبَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ مَيْمُونَةَ وَهُوَ الصَّحِيحُ ، وَذِكْرُ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيهِ زِيَادَةٌ وَهْمٌ.

وَأَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ حَدِيثَ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ أَصْبَغَ بْنِ الْفَرَجِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح- أخرجه مسلم ٣٥٧]

(۷۱۵) (الف) جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (بھنی ہوئی) بکری کا کندھا کاٹتے ہوئے دیکھا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کھایا، پھر جب نماز کی اقامت کہی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور چھری کو پھینک دیا، پھر نماز پڑھائی لیکن وضو نہیں کیا۔

(ب) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنے والد سے اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح بیان کرتے ہیں۔

(ج) سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کا (بھنا ہوا) کندھا کھایا، پھر نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

(د) ابو رافع سے روایت ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بکری کا پیٹ بھونا تھا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے، نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

(۷۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قِرَاءَةً

قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ عَنْ عِكْرِمَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالاَ سَمِعْنَا عَائِشَةَ تَذْكُرُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَمُرُّ عَلَى الْقِدْرِ فَيَأْخُذُ مِنْهَا الْعَرْقَ فَيَأْكُلُ مِنْهُ ، ثُمَّ يَنْطَلِقُ إِلَى الصَّلاَةِ وَمَا يَتَوَضَّأُ وَلاَ يُمَضْمِضُ. [صحيح]

(۷۱۶) عکرمہ اور عبداللہ بن ابی ملیکہ فرماتے ہیں: ہم نے سیدہ عائشہ ؓ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ ہانڈی کے پاس سے گزرے اس سے شوربا لے کر کھایا، پھر نماز کے لیے تشریف لے گئے اور نہ وضو کیا، نہ کلی۔

(۷۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ - ﷺ - أَخْبَرَتْهُ : أَنَّهَا قَرَّبَتْ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - جَنْبًا مَشْوِيًّا فَأَكَلَهُ ، ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَرَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح۔ أخرجه الترمذي ١٨٢٩]

(۷۱۷) سیدہ ام سلمہ ؓ نے خبر دی کہ انھوں نے نبی ﷺ کو بھنی ہوئی چانپ پیش کی، آپ ﷺ نے کھایا، پھر نماز کے لیے کھڑے ہوئے لیکن وضو نہیں کیا۔

(۷۱۸) وَرَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - بِنَحْوِهِ

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ فَذَكَرَهُ.

وَرُوِىَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ وَزَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ. [صحيح۔ أخرجه ابو يعلى ٦٩٨٥]

(۷۱۸) نبی ﷺ سے اسی سیدہ ام سلمہ ؓ پچھلی روایت کی طرح بیان فرماتی ہیں۔

(۷۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَدِّي : عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - أَكَلَ لَحْمًا فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

وَفِي الْبَابِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَسُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ وَمُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ، وَالْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ ، وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَغَيْرِهِمْ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -.

قَالَ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ :وَقَدْ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: ((الْوُضُوءُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ)) . وَإِنَّمَا أَرَادَ مَا. [صحيح۔ أخرجه احمد ۳/۳۰۷]

(۷۱۹)(الف) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے گوشت کھایا پھر نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

(ب) ابوعبداللہ شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے روایت کیا گیا ہے کہ جس چیز کو آگ نے چھوا ہو اس سے وضو ہے۔

(۷۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ عُقَيْلٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدٍ الأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((الْوُضُوءُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ)).

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ أَخْبَرَهُ :أَنَّهُ وَجَدَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّأُ عَلَى الْمَسْجِدِ فَقَالَ :إِنَّمَا أَتَوَضَّأُ مِنْ أَثْوَارِ أَقِطٍ أَكَلْتُهَا ، لأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ)).

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَأَنَا أُحَدِّثُهُ هَذَا الْحَدِيثَ أَنَّهُ سَأَلَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ عَنِ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ قَالَ عُرْوَةُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شُعَيْبٍ. وَفِي الْبَابِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَأُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَأَبِي طَلْحَةَ وَأَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَغَيْرِهِمْ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

قَالَ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ :وَإِنَّمَا قُلْنَا لاَ يُتَوَضَّأُ مِنْهُ لأَنَّهُ عِنْدَنَا مَنْسُوخٌ ، أَلاَ تَرَى أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَإِنَّمَا صَحِبَهُ بَعْدَ الْفَتْحِ يَرْوِي عَنْهُ :أَنَّهُ رَآهُ يَأْكُلُ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. وَهَذَا عِنْدَنَا مِنْ أَبْيَنِ الدَّلاَلاَتِ عَلَى أَنَّ الْوُضُوءَ مِنْهُ مَنْسُوخٌ ، أَوْ أَنَّ أَمْرَهُ بِالْوُضُوءِ مِنْهُ بِالْغَسْلِ لِلتَّنْظِيفِ ، وَالثَّابِتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ لَمْ يَتَوَضَّأْ مِنْهُ ، ثُمَّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَأَبِي طَلْحَةَ كُلُّ هَؤُلاَءِ لَمْ يَتَوَضَّئُوا مِنْهُ.

قَالَ الشَّیْخُ : أَمَّا الطَّرِیقَةُ الأُولَی فَإِلَیْهَا ذَهَبَ جَمَاعَةٌ مِنَ الْعُلَمَاءِ وَاحْتَجُّوا فِیهَا بِمَا احْتَجَّ بِهِ الشَّافِعِیُّ مِنْ رِوَایَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ ثُمَّ بِرِوَایَةِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِیِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَأَبِی هُرَیْرَةَ.

[صحیح۔ أخرجه مسلم ۳۵۱]

(۷۲۰) (الف) سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس چیز کو آگ نے چھوا ہو اس سے وضو ہے۔

(ب) عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ نے خبر دی کہ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے مسجد میں وضو کرتے ہوئے فرمایا: میں پنیر کا ٹکڑا کھانے سے وضو کر رہا ہوں، اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وضو کرو ہر اس چیز سے جس کو آگ نے چھوا ہو۔''

(ج) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وضو کرو ہر اس چیز سے جس کو آگ نے چھوا ہو۔

ابوعبداللہ شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وضو نہیں کیا جائے گا: اس لیے کہ وہ ہمارے نزدیک منسوخ ہے۔ کیا تمہیں علم نہیں کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فتح مکہ کے بعد آپ ﷺ کے ساتھی بنے اور آپ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے بکری کا کندھا کھایا، پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔ یہ ہمارے نزدیک واضح دلیل ہے کہ وضو کرنا منسوخ ہے یا آپ ﷺ نے صرف صفائی کے لیے ہاتھ دھونے کا حکم دیا ہے اور نبی ﷺ سے جو بات ثابت ہے وہ یہ ہے آپ ﷺ نے وضو نہیں کیا، پھر ابوبکر، عمر، عثمان، ابن عباس، عامر بن ربیعہ، ابو بن کعب اور ابی طلحہ رضی اللہ عنہم ان تمام حضرات نے بھی وضو نہیں کیا۔

(۷۲۱) أَمَّا حَدِیثُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِیٍّ الْقَاضِی قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَیَّاشٍ حَدَّثَنَا شُعَیْبُ بْنُ أَبِی حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : كَانَ آخِرَ الأَمْرَیْنِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تَرْكُ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ. [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۹۲]

(۷۲۱) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا آخری حکم یہ تھا کہ جس چیز کو آگ سے چھوا ہے اس سے وضو نہ کریں۔

(۷۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَیَّاشٍ فَذَكَرَ إِسْنَادَهُ بِنَحْوِهِ قَالَ : كَانَ آخِرَ الأَمْرَیْنِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ أَكَلَ خُبْزًا وَلَحْمًا ثُمَّ صَلَّی وَلَمْ یَتَوَضَّأْ. [صحیح]

(۷۲۲) علی بن عیاش نے اسی سند سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا آخری حکم کہ آپ ﷺ نے روٹی اور گوشت کھایا پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

(۷۲۳) وَأَمَّا حَدِیثُ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ حَيَّانَ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ :أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ ، وَكَانَ آخِرَ أَمْرَيْهِ.

وَقَالَ غَيْرُهُ يُونُسُ بْنُ أَبِي خَلْدَةَ. عن محمد بن مسلمة قال:أكل رسول الله ﷺ.

[ضعيف أخرجه الطبراني في الدوسرط [۱۲۰۸]

(۷۲۳) سیدنا محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس چیز کو کھایا جس کو آگ نے تبدیل کر دیا تھا۔ پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا اور یہ آپ ﷺ کا آخری حکم تھا۔

(۷۲۴) وَأَمَّا حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ :إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَتَوَضَّأُ مِنْ ثَوْرِ أَقِطٍ ، ثُمَّ رَآهُ أَكَلَ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. [صحيح لغيره۔ أخرجه احمد ۱/۳٦٦]

(۷۲۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ پنیر کے ٹکڑے (کھانے) سے وضو کر رہے ہیں، پھر انھوں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے بکری کا کندھا کھایا، پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

(۷۲۵) وَرَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سُهَيْلٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ :أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثَوْرَ أَقِطٍ فَتَوَضَّأَ ، وَأَكَلَ كَتِفًا وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ فَذَكَرَهُ.

وَذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى الطَّرِيقَةِ الثَّانِيَةِ وَزَعَمُوا أَنَّ حَدِيثَ أَبِي هُرَيْرَةَ مَعْلُولٌ وَفَتْوَاهُ بَعْدَ وَفَاةِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِالْوُضُوءِ مِنْهُ ، وَأَنَّ رِوَايَةَ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اخْتِصَارٌ مِنَ الْحَدِيثِ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ :ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى امْرَأَةٍ مِنَ الأَنْصَارِ وَمَعَهُ أَصْحَابُهُ فَقَرَّبَتْ لَهُ شَاةً مَصْلِيَّةً قَالَ فَأَكَلَ وَأَكَلْنَا ، ثُمَّ حَانَتِ الظُّهْرُ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى فَضْلِ طَعَامِهِ ، فَأَكَلَ ثُمَّ حَانَتِ الْعَصْرُ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، وَيَرَوْنَ أَنَّ آخِرَ أَمْرَيْهِ أُرِيدَ بِهِ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ ، قَالَهُ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ وَغَيْرُهُ ، وَكَذَلِكَ يَرَوْنَ حَدِيثَ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ.

وَقَدْ رُوِيَ فِي حَدِيثٍ آخَرَ مَا يُوهِمُ أَنْ يَكُونَ النَّاسِخُ إِيجَابَ الْوُضُوءِ مِنْهُ. [صحیح]

(۷۲۵) (الف) سیدنا سہیل سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے پنیر کے ٹکڑے کھائے تو وضو کیا اور (بھنا ہوا) کندھا کھایا وضو نہیں کیا۔

(ب) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک انصاری عورت کے پاس گئے، آپ ﷺ کے ساتھ صحابہ بھی تھے تو ایک بھونی ہوئی بکری آپ ﷺ کو پیش کی گئی۔ راوی کہتا ہے: آپ ﷺ نے کھائی اور ہم نے بھی کھائی، پھر (نماز) ظہر کا وقت ہوگیا تو آپ ﷺ نے وضو کیا، پھر نماز پڑھی، پھر بچے ہوئے کھانے کی طرف واپس آئے۔ آپ ﷺ نے کھایا: پھر عصر کی نماز کا وقت ہوگیا تو آپ ﷺ نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

(۷۲۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ جُبَيْرَةَ بْنِ مَحْمُودِ بْنِ أَبِي جُبَيْرَةَ الأَنْصَارِيُّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الأَشْهَلِ عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرَةَ بْنِ مَحْمُودٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ سَلاَمَةَ بْنِ وَقْشٍ ، وَكَانَ آخِرَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لاَ يَكُونُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَإِنَّهُ بَقِيَ بَعْدَهُ : أَنَّهُمَا دَخَلاَ وَلِيمَةً ، وَسَلَمَةُ عَلَى وُضُوءٍ ، فَأَكَلُوا ثُمَّ خَرَجُوا ، فَتَوَضَّأَ سَلَمَةُ فَقَالَ لَهُ جُبَيْرَةُ : أَلَمْ تَكُنْ عَلَى وُضُوءٍ ؟ قَالَ : بَلَى وَلَكِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَخَرَجْنَا مِنْ دَعْوَةٍ دُعِينَا لَهَا ، وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى وُضُوءٍ ، فَأَكَلَ ثُمَّ تَوَضَّأَ ، فَقُلْتُ لَهُ : أَلَمْ تَكُنْ عَلَى وُضُوءٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : «بَلَى وَلَكِنَّ الأُمُورَ تَحْدُثُ وَهَذَا مِمَّا حَدَثَ».

وَإِلَى مِثْلِ هَذَا ذَهَبَ الزُّهْرِيُّ وَهُوَ فِيمَا. [ضعیف۔ جدًا أخرجه الحاكم ۳/ ۴۷۳]

(۷۲۶) سیدنا سلمہ بن سلامہ بن وقش کا ظفری سے روایت ہے اور وہی آخری صحابی ہیں انس بن مالک رضی اللہ عنہ آخری نہیں تھے کیوں کہ وہ ان کے بعد بھی زندہ رہے۔ دونوں حضرات ولیمہ کے لیے گئے۔ سلمہ رضی اللہ عنہ باوضو تھے۔ انہوں نے کھانا کھایا، پھر نکلے تو سیدنا سلمہ رضی اللہ عنہ نے وضو کیا۔ سیدنا جبیرہ نے ان سے کہا: کیا آپ کا وضو نہیں تھا؟ انھوں نے کہا: کیوں نہیں! لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ نے کھایا، پھر وضو کیا، میں نے ان سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ کا وضو نہیں تھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''کیوں نہیں، لیکن نئے احکام آتے رہتے ہیں اور یہ نیا حکم ہے۔''

(۷۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى : عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ أَبَاهُ عَمْرَو بْنَ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ : أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَحْتَزُّ مِنْ

كَتِفِ شَاةٍ فِي يَدِهِ ، فَدُعِيَ إِلَى الصَّلَاةِ ، فَأَلْقَاهَا وَالسِّكِّينَ الَّتِي كَانَ يَحْتَزُّ بِهَا ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.
قَالَ الزُّهْرِيُّ : فَذَهَبَتْ تِلْكَ فِي النَّاسِ ، ثُمَّ أَخْبَرَ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَنِسَاءٌ مِنْ أَزْوَاجِهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ.
أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ يَعْنِي عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ.
فَهَذِهِ الأَحَادِيثُ قَدِ اخْتُلِفَ فِيهَا وَاخْتُلِفَ فِي الأَوَّلِ وَالآخِرِ مِنْهَا فَلَمْ نَقِفْ عَلَى النَّاسِخِ وَالْمَنْسُوخِ مِنْهَا بِبَيَانٍ بَيِّنٍ نَحْكُمُ بِهِ دُونَ مَا سِوَاهُ فَنَظَرْنَا إِلَى مَا اجْتَمَعَ عَلَيْهِ الْخُلَفَاءُ الرَّاشِدُونَ وَالأَعْلَامُ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخَذْنَا بِإِجْمَاعِهِمْ فِي الرُّخْصَةِ فِيهِ. وَالْحَدِيثُ الَّذِي يُرْوَى فِيهِ الرُّخْصَةُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- [صحيح]

(۷۲۷) (الف) عمرو بن امیہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ آپ اپنے ہاتھ سے بکری کا کندھا کاٹ رہے تھے، پھر آپ نماز کی طرف بلائے گئے، آپ ﷺ نے اس کو اور چھری کو پھینک دیا۔ پھر کھڑے ہوئے، نماز پڑھائی لیکن وضو نہیں کیا۔

(ب) زہری کہتے ہیں: نبی ﷺ نے فرمایا: ''ہر اس چیز سے وضو کرو جس کو آگ نے چھوا ہو۔''

(۷۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ : وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : رَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَكَلَ لَحْمًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. [صحيح۔ أخرجه مالك ٥٤]

(۷۲۸) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دیکھا، انھوں نے گوشت کھایا پھر نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

(۷۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ابْنُ عَائِشَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ جَمِيعًا عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ وَعُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَكَلَا خُبْزًا وَلَحْمًا فَصَلَّيَا وَلَمْ يَتَوَضَّيَا. [صحيح۔ أخرجه الطحاوى ١/ ٤١]

(۷۲۹) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہےکہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے روٹی اور گوشت کھایا، پھر نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

(۷۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ : أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ أَكَلَ خُبْزًا وَلَحْمًا ثُمَّ مَضْمَضَ وَغَسَلَ يَدَيْهِ وَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. [صحيح۔ أخرجه مالك ٥١]

(۷۳۰) سیدنا ابان بن عثمان سے روایت ہے کہ سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے روٹی اور گوشت کھایا، پھر کلی کی اور ہاتھ دھوئے اور اپنے چہرے پر مسح کیا، پھر نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

(۷۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِیهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیدٍ الدَّارِمِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِیرٍ الْعَبْدِیُّ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِیلُ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ أَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ طَعِمَ خُبْزًا وَلَحْمًا فَقِیلَ لَهُ : أَلاَ تَتَوَضَّأُ؟ فَقَالَ : إِنَّ الْوُضُوءَ مِمَّا خَرَجَ وَلَیْسَ مِمَّا دَخَلَ. [حسن]

(۷۳۱) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے روٹی اور گوشت کھایا تو ان سے کہا گیا: آپ وضو کیوں نہیں کرتے؟ انھوں نے کہا: وضو نکلنے والی چیز سے ہے داخل ہونے والی سے نہیں۔

(۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ أَبِی طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ یَعْنِی ابْنَ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یُوسُفَ مَوْلَى عُثْمَانَ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ قَالَ : وَقَفْتُ عَلَى أَبِی هُرَیْرَةَ وَهُوَ یَتَوَضَّأُ إِذْ جَائَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ : یَا ابْنَ عَبَّاسٍ أَتَدْرِی مِمَّا تَوَضَّأْتُ؟ قَالَ : لاَ. قَالَ أَبُو هُرَیْرَةَ : مِنْ ثَوْرِ أَقِطٍ أَكَلْتُهُ. فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : مَا أُبَالِی مِمَّا تَوَضَّأْتَ ، وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَیْتُ رَسُولَ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - أَكَلَ خُبْزًا وَلَحْمًا ، ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ وَلَمْ یَتَوَضَّأْ.

[صحیح۔ أخرجه احمد ۱/ ۳۶۱]

(۷۳۲) سیدنا سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ میں سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس کھڑا تھا اور وہ وضو کر رہے تھے، اچانک ابن عباس رضی اللہ عنہ بھی آ گئے۔ انھوں نے فرمایا: اے ابن عباس! کیا آپ جانتے ہیں میں نے وضو کیوں کیا ہے؟ انھوں نے فرمایا: نہیں! ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے پنیر کے ٹکڑے کھائے تھے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں پرواہ نہیں کرتا تم نے کس لیے وضو کیا ہے؟ اللہ کی قسم! میں نے رسول اللہ کو روٹی اور گوشت کھاتے ہوئے دیکھا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے کھڑے ہوئے لیکن وضو نہیں کیا۔

(۷۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِیدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا یَحْیَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : لاَ وُضُوءَ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ ، إِنَّمَا النَّارُ بَرَكَةٌ ، وَالنَّارُ مَا تُحِلُّ مِنْ شَیْءٍ وَلاَ تُحَرِّمُهُ. [صحیح۔ أخرجه عبد الرزاق ۶۵۳]

(۷۳۳) عطاء سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس چیز کو آگ نے چھوا ہے اس سے وضو نہیں ہے، آگ تو برکت والی ہے اور آگ کسی چیز کو نہ حلال کرتی ہے نہ حرام۔

(۷۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ الْعَبْدِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَیْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

زَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ : أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَدِمَ مِنَ الْعِرَاقِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَبُو طَلْحَةَ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ ، فَقَرَّبَ إِلَيْهِمَا طَعَامًا قَدْ مَسَّتْهُ النَّارُ ، فَأَكَلُوا مِنْهُ ، فَقَامَ أَنَسٌ فَتَوَضَّأَ ، فَقَالَ لَهُ أَبُو طَلْحَةَ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ : مَا هَذَا يَا أَنَسُ أَعِرَاقِيَّةٌ؟ فَقَالَ أَنَسٌ : لَيْتَنِي لَمْ أَفْعَلْ.
وَقَامَ أَبُو طَلْحَةَ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَصَلَّيَا وَلَمْ يَتَوَضَّيَا. [صحيح۔ أخرجه مالك ٥٦]

(۷۳۴) عبدالرحمن بن زید انصاری سے روایت ہے کہ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ عراق سے آئے تو ان کے پاس سیدنا ابوطلحہ اور اُبی بن کعب رضی اللہ عنہما تشریف لائے۔ انھوں نے ان کی خدمت میں کھانا پیش کیا جو آگ پر پکا تھا۔ انہوں نے اس سے کھایا، پھر سیدنا انس رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور وضو کیا تو سیدنا ابوطلحہ رضی اللہ عنہ اور سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہما نے کہا: اے انس! یہ کیا عراقیوں جیسا فعل ہے؟ سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کاش! میں یہ نہ کرتا۔ سیدنا ابوطلحہ اور اُبی بن کعب کھڑے ہوئے، نماز ادا کی لیکن وضو نہیں کیا۔

(۷۳۵) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ : أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ الرَّجُلِ يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ ، ثُمَّ يُصِيبُ طَعَامًا قَدْ مَسَّتْهُ النَّارُ أَيَتَوَضَّأُ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ : رَأَيْتُ أَبِي يَفْعَلُ ذَلِكَ ثُمَّ لَا يَتَوَضَّأُ. [صحيح۔ أخرجه مالك ٥٣]

(۷۳۵) یحییٰ بن سعید سے روایت ہے کہ انھوں نے سیدنا عبداللہ بن عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے متعلق سوال کیا جو نماز کے لیے وضو کرتا ہے، پھر ایسا کھانا کھاتا ہے جو آگ پر پکا ہو کیا وہ وضو کرے گا؟ تو سیدنا عبداللہ بن عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اپنے والد کو دیکھا وہ وضو نہیں کرتے تھے۔

(۷۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ : أَنَّهُمَا أَكَلَا مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ خُبْزًا وَلَحْمًا وَلَمْ يَتَوَضَّيَا. [حسن]

(۷۳۶) علقمہ اور اسود سے روایت ہے ان دونوں نے سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ روٹی اور گوشت کھایا اور وضو نہیں کیا۔

(۱۵۸) باب التَّوَضُّؤِ مِنْ لُحُومِ الإِبِلِ

اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنا

(۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ وَمُسَدَّدٌ وَالْحَجَبِيُّ.
وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو

عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ :أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ؟ قَالَ : ((إِنْ شِئْتَ فَتَوَضَّأْ وَإِنْ شِئْتَ فَلاَ تَتَوَضَّأْ)). قَالَ :أَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الإِبِلِ؟ قَالَ : ((نَعَمْ ، فَتَوَضَّأْ مِنْ لُحُومِ الإِبِلِ)) . قَالَ :أُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ؟ قَالَ : ((نَعَمْ)). قَالَ : أُصَلِّي فِي مَبَارِكِ الإِبِلِ؟ قَالَ : ((لاَ)).

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي كَامِلٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ وَسِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ.

وَذَهَبَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ إِلَى أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ أَبِي ثَوْرٍ هَذَا مَجْهُولٌ

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ : جَعْفَرٌ هَذَا مَجْهُولٌ كَذَا قَالَ عَلِيٌّ. وَقَدْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيِّ قَالَ :جَعْفَرُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ جَدُّهُ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ.

قَالَ سُفْيَانُ وَزَكَرِيَّا وَزَائِدَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي اللُّحُومِ.

قَالَ وَقَالَ أَهْلُ النَّسَبِ :وَلَدُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ :خَالِدٌ وَطَلْحَةُ وَمَسْلَمَةُ وَهُوَ أَبُو ثَوْرٍ.

قَالَ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ أَبِي ثَوْرِ بْنِ عِكْرِمَةَ بْنِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ.

قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ فِيمَا بَلَغَنِي عَنْهُ :حَدِيثُ الثَّوْرِيِّ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ ، وَشُعْبَةُ أَخْطَأَ فِيهِ فَقَالَ عَنْ أَبِي ثَوْرٍ ، وَإِنَّمَا هُوَ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ ، وَجَعْفَرُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ هُوَ رَجُلٌ مَشْهُورٌ وَهُوَ مِنْ وَلَدِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، رَوَى عَنْهُ سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ وَأَشْعَثُ بْنُ أَبِي الشَّعْثَاءِ .

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ :وَهَؤُلاَءِ الثَّلاَثَةُ مِنْ أَجِلَّةِ رُوَاةِ الْحَدِيثِ.

قَالَ الشَّيْخُ :وَمَنْ رَوَى عَنْهُ مِثْلُ هَؤُلاَءِ خَرَجَ مِنْ أَنْ يَكُونَ مَجْهُولاً ، وَلِهَذَا أَوْدَعَهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ كِتَابَهُ الصَّحِيحَ. وَقَدْ رَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ أَنْبَأَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ : كُنَّا نُمَضْمِضُ مِنْ أَلْبَانِ الإِبِلِ وَلاَ نُمَضْمِضُ مِنْ أَلْبَانِ الْغَنَمِ ، وَكُنَّا نَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الإِبِلِ ، وَلاَ نَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٣٦٠]

(۷۳۷) سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کیا میں بکری کا گوشت کھا کر وضو کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تو چاہتا ہے تو کر لے اور اگر تو نہیں چاہتا تو نہ کر۔'' پھر اس نے پوچھا: کیا میں اونٹ کا

گوشت کھا کر وضو کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں اونٹ کے گوشت سے وضو کر۔'' اس نے عرض کیا: میں بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں'' پھر پوچھا: کیا میں اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''نہیں۔''

(ب) سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم اونٹ کا دودھ پینے کے بعد کلی کرتے تھے اور بکری کا دودھ پی کر کلی نہیں کرتے تھے اور ہم اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرتے تھے اور بکری کا گوشت کھانے سے وضو نہیں کرتے تھے۔

(۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ الْكَرَابِيسِيَّ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَمْدُونَ الأَعْمَشِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْحَسَنِ الأَفْطَسَ يَقُولُ رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْحَسَنِ يَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الإِبِلِ. وَقَدْ رُوِىَ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [ضعيف]

(۷۳۸) علی بن حسن افطس کہتے ہیں کہ میں نے محمد بن حسن کو دیکھا، وہ اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرتے تھے۔

(۷۳۹) أَخْبَرَنَا الأُسْتَاذُ أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلًى لِقُرَيْشٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ : سُئِلَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الإِبِلِ فَأَمَرَ بِهِ ، وَسُئِلَ عَنِ الصَّلاَةِ فِي مَبَارِكِ الإِبِلِ فَنَهَى عَنْهَا. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ۴۹۳]

(۷۳۹) سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے اونٹ کے گوشت سے وضو کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے وضو کا حکم دیا اور اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے منع فرما دیا۔

(۷۴۰) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ مَوْلًى لِقُرَيْشٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سُئِلَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ فَرَخَّصَ فِي الْوُضُوءِ مِنْهَا ، وَسُئِلَ عَنِ الصَّلاَةِ فِي مَرَابِضِهَا فَرَخَّصَ فِيهَا.

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّازِيِّ.

وَرَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ.

وَالْحَجَّاجُ ضَعِيفٌ. قَالَ أَبُو عِيسَى : حَدِيثُ الأَعْمَشِ أَصَحُّ.

قَالَ : وَرَوَاهُ عُبَيْدَةُ الضَّبِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ذِي الْغُرَّةِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلَيْسَ بِشَيْءٍ.

وَذُو الْغُرَّةِ لاَ يُدْرَى مَنْ هُوَ ، وَحَدِيثُ الأَعْمَشِ أَصَحُّ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَعُبَيْدَةُ الضَّبِّيُّ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ ، وَبَلَغَنِي عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَإِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيِّ

أَنَّهُمَا قَالاَ : قَدْ صَحَّ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثَانِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- حَدِيثُ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ وَحَدِيثُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ : لَمْ نَرَ خِلاَفًا بَيْنَ عُلَمَاءِ أَهْلِ الْحَدِيثِ أَنَّ هَذَا الْخَبَرَ صَحِيحٌ مِنْ جِهَةِ النَّقْلِ لِعَدَالَةِ نَاقِلِيهِ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَرُوِّينَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ : الْوُضُوءُ مِمَّا خَرَجَ وَلَيْسَ مِمَّا دَخَلَ. وَإِنَّمَا قَالاَ ذَلِكَ فِي تَرْكِ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ. [صحیح لغیرہ]

(۷۴۰) سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سے بکری کا گوشت کھانے سے وضو کرنے کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ وضو کرنے کی رخصت دی اور ان کے باڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے رخصت دی۔

شیخ کہتے ہیں سیدنا علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت کیا گیا ہے کہ جو چیز نکلے اس سے وضو ہے (بول و براز وغیرہ) اور جو چیز داخل ہو (کھانا وغیرہ) اس سے وضو نہیں اور دونوں حضرات فرماتے ہیں کہ جس چیز کو آگ نے چھوا ہو (یعنی چیز آگ پر پکی ہو) اس کے (کھانے) سے وضو نہیں ہے۔

(۷۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُمَانٍ الرَّازِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ : أُتِيَ ابْنُ مَسْعُودٍ بِقَصْعَةٍ مِنَ الْكَبِدِ وَالسَّنَامِ لَحْمِ الْجَزُورِ ، فَأَكَلَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. وَهَذَا مُنْقَطِعٌ وَمَوْقُوفٌ.

وَرُوِيَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ يَأْكُلُ مِنْ أَلْوَانِ الطَّعَامِ وَلاَ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ. وَبِمِثْلِ هَذَا لاَ يُتْرَكُ مَا ثَبَتَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

وَقَدْ حَمَلَ بَعْضُ الْفُقَهَاءِ الْوُضُوءَ الْمَذْكُورَ فِي الْخَبَرِ عَلَى الْوُضُوءِ الَّذِي هُوَ النَّظَافَةُ وَنَفْيُ الزُّهُومَةِ.

[ضعیف]

(۷۴۱) (الف) ابوجعفر فرماتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس جگر اور کوہان یعنی اونٹ کے گوشت کا پیالہ لایا گیا، انھوں نے کھایا پھر وضو نہیں کیا۔ یہ روایت منقطع اور موقوف ہے۔

(ب) ابوعبیدہ کہتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مختلف قسم کے کھانے کھاتے تھے اور وضو نہیں کرتے تھے۔ اسی طرح ہر اس چیز کو نہیں چھوڑا جائے گا جو رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے۔ پچھلی روایات جن میں وضو کا ذکر ہے انھیں فقہاء نے لطافت پر محمول کیا ہے۔

(۱۵۹) بَابُ الْمَضْمَضَةِ مِنْ شُرْبِ اللَّبَنِ وَغَيْرِهِ مِمَّا لَهُ دُسُومَةٌ

دودھ پینے اور چکناہٹ والی چیز کھانے کے بعد کلی کرنا

(۷۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ :إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ يَعْقُوبَ السُّوسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- شَرِبَ لَبَنًا فَمَضْمَضَ وَقَالَ : إِنَّ لَهُ دَسَمًا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ.

[صحيح- أخرجه البخاري ۲/۸ ...

(۷۴۲) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے دودھ پیا تو کلی کی اور فرمایا: ''اس میں چکناہٹ ہے۔''

(۷۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- شَرِبَ لَبَنًا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَمَضْمَضَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ : إِنَّ لَهُ دَسَمًا .

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح]

(۷۴۳) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے دودھ پیا، پھر پانی منگوایا اور کلی کی، پھر فرمایا: ''اس میں چکناہٹ ہے۔''

(۷۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ النُّعْمَانِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَامَ خَيْبَرَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالصَّهْبَاءِ مِنْ أَدْنَى خَيْبَرَ صَلَّى الْعَصْرَ ، ثُمَّ دَعَا بِالأَزْوَادِ فَلَمْ يُؤْتَ إِلاَّ بِالسَّوِيقِ ، فَأَمَرَ بِهِ فَثُرِّيَ ، فَأَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَكَلْنَا مَعَهُ ، ثُمَّ قَامَ إِلَى الْمَغْرِبِ فَمَضْمَضَ وَمَضْمَضْنَا ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَغَيْرِهِ. [صحيح- أخرجه البخاري ۲۰۶]

(۷۴۴) سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے ساتھ خیبر کے سال نکلے، جب آپ ﷺ مقام ''صہباء'' جو خیبر کے نیچے جگہ تھی پر پہنچے تو عصر کی نماز ادا کی، پھر آپ ﷺ نے کھانا منگوایا صرف ستو لایا گیا۔ آپ ﷺ نے اس کی ثرید بنانے کا حکم دیا پھر آپ ...

کھایا اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ کھایا، پھر آپ ﷺ مغرب (کی نماز) کے لیے کھڑے ہوئے آپ ﷺ نے کلی کی اور ہم نے بھی کلی کی پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھائی لیکن وضو نہیں کیا۔

(۱۶۰) باب الرُّخْصَةِ فِي تَرْكِ الْمَضْمَضَةِ مِنْ ذَلِكَ

ان (چکناہٹ والی چیزوں) سے کلی نہ کرنے میں رخصت

(۷۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ يُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَأْكُلُ عَرْقًا مِنْ شَاةٍ ثُمَّ صَلَّى، وَلَمْ يُمَضْمِضْ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً. مُخَرَّجٌ فِي كِتَابِ مُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۵٤]

(۷۴۵) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو بکری کا شوربہ پیتے ہوئے دیکھا' پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھی اور کلی نہیں کی اور نہ پانی کو چھوا۔

(۷۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحُبَابِ عَنْ مُطِيعِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - شَرِبَ لَبَنًا فَلَمْ يُمَضْمِضْ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَصَلَّى.

قَالَ زَيْدٌ: دَلَّنِي شُعْبَةُ عَلَى هَذَا الشَّيْخِ.

وَرُوِّينَا عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: لَوْلَا التَّلَمُّظُ مَا بَالَيْتُ أَنْ لَا أُمَضْمِضَ.

[ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۱۹۷]

(۷۴۶) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دودھ پیا، لیکن کلی نہیں کی اور نہ وضو کیا، پھر نماز پڑھی۔

(۷۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ قَرَأْتُ عَلَيْهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: لَوْ أَنِّي أَكَلْتُ خُبْزًا وَلَحْمًا وَشَرِبْتُ لَبَنَ اللِّقَاحِ مَا بَالَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ وَلَا أَتَوَضَّأَ، إِلَّا أَنْ أُمَضْمِضَ فِيَّ وَأَغْسِلَ أَصَابِعِي مِنْ غَمْرِ اللَّحْمِ. [صحيح۔ أخرجه ابن الجعد ۹۷]

(۷۴۷) سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا: اگر میں روٹی اور گوشت کھاؤں اور اونٹنی کا دودھ پیوں تو میں پرواہ نہیں کرتا کہ میں نماز پڑھوں اور وضو نہ کروں، مگر کلی کروں گا اور گوشت کی چکناہٹ اپنی انگلیوں سے

دھوؤں گا۔

(۱۶۱) بَاب انْتِقَاضِ الطُّهْرِ بِعَمْدِ الْحَدَثِ وَسَهْوِهِ

وضوٹوٹنے میں ارادہ اور بھول برابر ہیں

(٧٤٨) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : لاَ تُقْبَلُ صَلاَةُ أَحَدِكُمْ إِذَا أَحْدَثَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ كِلاَهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحيح. أخرجه البخاری ٦٥٥٤]

(۷۴۸) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی بے وضو ہو جائے تو اس کی نماز قبول نہیں ہوتی جب تک وضو نہ کر لے۔

(۱۶۲) بَاب لاَ يَزُولُ الْيَقِينُ بِالشَّكِّ

یقین شک سے زائل نہیں ہوتا

(٧٤٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ :

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ : شُكِيَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - الرَّجُلُ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ الشَّىْءُ فِي الصَّلاَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((لاَ يَنْفَتِلُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح. أخرجه مسلم ٣٦٢]

(۷۴۹) عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے ایک شخص کی شکایت کی گئی جس کو نماز میں کسی چیز (خروج ریح) کا خیال آجائے، آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ اپنی نماز سے نہ پھرے جب تک آواز نہ سن لے یا بدبو نہ پالے۔''

(٧٥٠) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ فِي بَطْنِهِ الرِّيحَ فَخُيِّلَ إِلَيْهِ أَنَّهُ خَرَجَ مِنْهُ الشَّىْءُ ، فَلاَ يَخْرُجْ حَتَّى يَسْمَعَ

صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا)).

مُخَرَّجٌ فِي كِتَابِ مُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ : فَلاَ يَخْرُجَنَّ مِنَ الْمَسْجِدِ.

(۷۵۰) (الف) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنے پیٹ میں ہوا محسوس کرے کہ نکلی ہے یا نہیں تو وہ مسجد سے نہ نکلے جب تک اس کی آواز نہ سن لے یا بو نہ پالے۔

(ب) سہیل بن ابو صالح کہتے ہیں کہ وہ مسجد سے نہ نکلے۔

(۷۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَالَ : إِذَا شَكَكْتَ فِي الْحَدَثِ وَأَيْقَنْتَ الْوُضُوءَ فَأَنْتَ عَلَى وُضُوءٍ ، وَإِذَا شَكَكْتَ فِي الْوُضُوءِ وَأَيْقَنْتَ بِالْحَدَثِ فَتَوَضَّأْ. [صحيح۔ أخرجه عبد الرزاق ٥٤٠]

(۷۵۱) (ج) حسن سے روایت ہے کہ جب تم بے وضو ہونے کی شکایت محسوس کرو اور وضو کا تم کو یقین ہو تو تمہارا وضو ہے اور جب وضو میں شک ہو اور بے وضو ہونے کا یقین ہو تو وضو کرو۔

(۱۶۳) باب الاِنْتِضَاحِ بَعْدَ الْوُضُوءِ لِرَدِّ الْوَسْوَاسِ

وسوسہ دور کرنے کے لیے وضو کے بعد چھینٹے مارنا

(۷۵۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ الْحَكَمِ أَوِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا بَالَ تَوَضَّأَ وَيَنْتَضِحُ. (ت) كَذَا رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَمَعْمَرٌ وَزَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ١٦٦]

(۷۵۲) سفیان بن حکم یا حکم بن سفیان فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ جب پیشاب کرتے تو وضو کرتے اور چھینٹے مارتے۔

(۷۵۳) وَرَوَاهُ شُعْبَةُ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ الْحَكَمُ أَوْ أَبُو الْحَكَمِ مِنْ ثَقِيفٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَوَضَّأَ ثُمَّ أَخَذَ حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ فَانْتَضَحَ بِهَا.

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ وُهَيْبٌ عَنْ مَنْصُورٍ وَرَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ وَرَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ وَجَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ الْحَكَمِ أَوْ أَبِي الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ مُسْنَدًا إِلاَّ أَنَّهُمْ لَمْ يَذْكُرُوا أَبَاهُ.

وَرَوَاهُ إِسْرَائِيلُ وَسَلاَّمُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ وَزَكَرِيَّا عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ لَمْ يَشُكُّوا أَوْ

لَمْ يَذْكُرُوا أَبَاهُ.

قَالَ أَبُو عِيسَى سَأَلْتُ مُحَمَّدًا يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ : الصَّحِيحُ مَا رَوَى شُعْبَةُ وَوُهَيْبٌ وَقَالاَ عَنْ أَبِيهِ وَرُبَّمَا قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ أَبِيهِ. قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ :رَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ فَمَرَّةً ذَكَرَ فِيهِ أَبَاهُ وَمَرَّةً لَمْ يَذْكُرْهُ. [صحيح لغيره۔ أخرجه النسائي ١٣٤]

(۷۵۳) (الف) مجاہد بنو ثقیف کے ایک حکم یا ابوالحکم نامی شخص سے روایت کرتے ہیں جو اپنے والد سے نقل کرتا ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ آپ نے پانی کا ایک چلو لیا اور چھینٹے مارے۔

(ب) مجاہد حکم یا ابوالحکم بن سفیان ثقفی سے مسند کے ساتھ نقل فرماتے ہیں، لیکن یہاں انھوں نے ان کے والد کا ذکر نہیں کیا۔

(ج) مجاہد حکم بن سفیان سے نقل فرماتے ہیں کہ انھوں نے ان کے والد کا نام ذکر نہیں کیا۔

(د) امام ابوعیسیٰ (ترمذی) نے امام محمد بن اسماعیل بخاری سے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انھوں نے فرمایا: شعبہ اور وہیب عن أبیہ والی روایت صحیح ہے۔ ابن عیینہ بھی اس حدیث میں عن أبیہ بیان کرتے ہیں۔ امام احمدؒ فرماتے ہیں: ابن عیینہ منصور سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ انھوں نے اس میں ان کے والد کا ذکر کیا اور دوسری مرتبہ ذکر نہیں کیا۔

(٧٥٤) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- بَالَ ثُمَّ نَضَحَ فَرْجَهُ.

وَرَوَاهُ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ وَابْنِ أَبِي نَجِيحٍ هَكَذَا وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ :ثُمَّ تَوَضَّأَ وَنَضَحَ فَرْجَهُ بِالْمَاءِ. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ١٦٧]

(۷۵۴) مجاہد قبیلہ ثقیف کے ایک شخص سے جو اپنے والد سے نقل کرتا ہے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو پیشاب کرتے ہوئے دیکھا، پھر آپ ﷺ نے اپنی شرم گاہ پر چھینٹے مارے۔

(ب) امام منصور بن نجیح اس حدیث کو بیان کر کے فرماتے ہیں: پھر آپ ﷺ نے وضو کیا اور شرم گاہ پر پانی کے چھینٹے مارے۔

(٧٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ الْحَكَمِ أَوْ أَبِي الْحَكَمِ رَجُلٌ مِنْ ثَقِيفٍ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَوَضَّأَ وَنَضَحَ فَرْجَهُ. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ١٦٨]

(۷۵۵) حکم یا ابوالحکم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور اپنی شرم گاہ پر چھینٹے مارے۔

(۷۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ أَخْبَرَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ جِبْرِيلَ نَزَلَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فِي أَوَّلِ مَا أُوحِيَ إِلَيْهِ فَعَلَّمَهُ الْوُضُوءَ ، فَتَوَضَّأَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَلَمَّا فَرَغَ أَخَذَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِيَدِهِ مَاءً فَنَضَحَ بِهِ فَرْجَهُ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه احمد ۲/۳]

(۷۵۶) سیدنا اسامہ بن زید بن حارثہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جبرئیل کا طغری نبی ﷺ کے پاس آئے، جب پہلی دفعہ وحی کی گئی تو انہوں نے آپ ﷺ کو وضو سکھلایا، نبی ﷺ نے وضو کیا جب (وضو سے) فارغ ہوئے تو نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ میں پانی لیا اور اپنی شرم گاہ پر چھینٹے مارے۔

(۷۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : دَعَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمَاءٍ وَتَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً وَنَضَحَ.

قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ : قَوْلُهُ : وَنَضَحَ. تَفَرَّدَ بِهِ قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ ، وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ سُفْيَانَ دُونَ هَذِهِ الزِّيَادَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح لغيره۔ أخرجه الدارمي ۷۱۱]

(۷۵۷) (الف) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے پانی منگوایا اور ایک ایک مرتبہ وضو کیا (یعنی اعضاء ایک ایک مرتبہ دھوئے) اور چھینٹے مارے۔

(ب) امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نضح کے الفاظ سفیان سے بیان کرنے میں قبیصہ متفرد ہے، ایک جماعت نے اس حدیث کو سفیان سے اس زیادتی کے بغیر روایت کیا ہے۔ واللہ اعلم۔

(۷۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا الْفُرَاتُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ : أَنَّ رَجُلاً أَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ : إِنِّي أَجِدُ بَلَلاً إِذَا قُمْتُ أُصَلِّي.

فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : انْضَحْ بِكَأْسٍ مِنْ مَاءٍ ، وَإِذَا وَجَدْتَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَقُلْ هُوَ مِنْهُ فَذَهَبَ الرَّجُلُ فَمَكَثَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَتَاهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَزَعَمَ أَنَّهُ ذَهَبَ مَا كَانَ يَجِدُ مِنْ ذَلِكَ. [ضعيف]

(۷۵۸) سیدنا سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ایک شخص ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور عرض کیا: میں تری کو پاتا ہوں جب نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہوں۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: پانی کے پیالے سے چھینٹے مار اور جب تو ایسی شکایت پائے تو سمجھ لے وہ اسی سے ہے

(یعنی جو چھینٹے مارے ہیں) وہ شخص چلا گیا جب تک اللہ نے چاہا، پھر کچھ عرصے بعد آیا۔ اس کا گمان یہ تھا کہ وہ چیز چلی گئی ہے جو وہ محسوس کرتا تھا۔

(۱۶۴) باب أَدَاءِ صَلَوَاتٍ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ

ایک وضو سے کئی نمازیں ادا کرنے کا بیان

(۷۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ. قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ صَلَّى يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ : رَأَيْتُكَ صَنَعْتَ شَيْئًا مَا كُنْتَ تَصْنَعُهُ. قَالَ : عَمْدًا صَنَعْتُهُ يَا عُمَرُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ عَنِ الثَّوْرِيِّ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۷۷]

(۷۵۹) سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فتح مکہ کے دن ایک وضو سے کئی نمازیں ادا کیں اور اپنے موزوں پر مسح کیا، سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میں نے آپ ﷺ کو ایسا کام کرتے ہوئے دیکھا جو آپ پہلے نہیں کیا کرتے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے عمر! میں نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے۔''

(۷۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الرَّزَّازُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ فَذَكَرَ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ، وَصَلَّى بِهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ. ثُمَّ ذَكَرَ الْبَاقِيَ بِمَعْنَاهُ. [صحيح]

(۷۶۰) سفیان ثوری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا اور ایک وضو سے پانچ نمازیں ادا کیں. باقی حدیث اسی طرح ہے۔

(۱۶۵) باب تَجْدِيدِ الْوُضُوءِ

نیا وضو کرنے کا بیان

(۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-

يَتَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلاَةٍ ، وَكَانَ أَحَدُنَا يَكْفِيهِ الْوُضُوءُ مَا لَمْ يُحْدِثْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيِّ. [صحيح۔ أخرجه البخارى ۲۱۱]

(۷۶۱) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے لیے نیا وضو کرتے تھے اور ہمیں (پرانا) وضو کفایت کر جاتا تھا جب تک بے وضو نہ ہوتے۔

(۷۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي غُطَيْفٍ الْهُذَلِيِّ قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَلَمَّا نُودِيَ بِالظُّهْرِ تَوَضَّأَ فَصَلَّى ، فَلَمَّا نُودِيَ بِالْعَصْرِ تَوَضَّأَ فَقُلْتُ لَهُ فَقَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((مَنْ تَوَضَّأَ عَلَى طُهْرٍ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ :هَذَا حَدِيثُ مُسَدَّدٍ وَهُوَ أَتَمُّ ، وَأَنَا لِحَدِيثِ ابْنِ يَحْيَى أَتْقَنُ.

قَالَ الشَّيْخُ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ الأَفْرِيقِيُّ غَيْرُ قَوِيٍّ وَهَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ٦٢]

(۷۶۲) ابوغطیف ہذلی کہتے ہیں کہ جب میں سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھا، ظہر کی اذان ہوئی، انھوں نے وضو کیا اور نماز پڑھی۔ جب عصر کی اذان ہوئی تو انھوں نے (نیا) وضو کیا۔ میں نے ان سے کہا: آپ نے دوبارہ وضو کیوں کیا؟ انھوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے: جس نے طہارت (وضو) پر وضو کیا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے۔

(ب) امام ابوداؤد کہتے ہیں کہ حدیثِ مسدد مکمل ہے، لیکن میرے نزدیک حدیث ابن یحییٰ زیادہ قوی ہے۔

(ج) شیخ فرماتے ہیں کہ عبدالرحمن بن زیادہ افریقی قوی نہیں، یہ حدیث منکر ہے۔

جِماعُ أَبْوَابِ مَا يُجِبُ الْغُسْلَ

غسل واجب ہونے والی چیزوں سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

(۱۶۶) باب وُجُوبِ الْغُسْلِ بِالْتِقَاءِ الْخِتَانَيْنِ

شرم گاہ کے باہم مل جانے سے غسل واجب ہونے کا بیان

(۷۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْخَيْرِ : جَامِعُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَكِيلُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَشُعْبَةُ قَالاَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا قَعَدَ بَيْنَ شُعَبِهَا الأَرْبَعِ وَأَلْزَقَ الْخِتَانَ بِالْخِتَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ)).

لَفْظُ حَدِيثِ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَفِي حَدِيثِ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ :((إِذَا قَعَدَ بَيْنَ شُعَبِهَا الأَرْبَعِ ، ثُمَّ اجْتَهَدَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ)). وَفِي حَدِيثِ أَبِي نُعَيْمٍ :((ثُمَّ جَهَدَهَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ۲۱۶]

(۷۶۳) (الف) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب کوئی شخص چار گھاٹیوں کے درمیان بیٹھے اور شرمگاہیں آپس میں مل جائیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔''

(ب) وہب بن جریر کی حدیث میں ہے کہ جب آدمی چار گھاٹیوں کے درمیان بیٹھے، پھر کوشش کرے تو غسل واجب ہو جاتا ہے اور ابی نعیم کی حدیث میں بھی یہ الفاظ بھی ہیں: ''پھر کوشش کرے''۔

(۷۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَمَطَرٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الأَرْبَعِ ، ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ)).

وَفِي حَدِيثِ مَطَرٍ : ((وَإِنْ لَمْ يُنْزِلْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَغَيْرِهِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ ، وَقَدْ ذَكَرَ أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ وَهَمَّامُ بْنُ يَحْيَى وَابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ الزِّيَادَةَ الَّتِي ذَكَرَهَا مَطَرٌ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۲۸۷]

(۷۶۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جب آدمی چار گھاٹیوں کے درمیان بیٹھے، پھر کوشش کرے تو غسل واجب ہو جاتا اور مطر کی حدیث میں ہے: اگرچہ انزال نہ بھی ہو۔

(۷۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ وَهَمَّامُ بْنُ يَحْيَى قَالاَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا قَعَدَ بَيْنَ شُعَبِهَا الأَرْبَعِ ، ثُمَّ أَجْهَدَ نَفْسَهُ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ، أَنْزَلَ أَوْ لَمْ يُنْزِلْ)) . [صحيح لغيره]

(۷۶۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب آدمی چار گھاٹیوں کے درمیان بیٹھے' پھر کوشش کرے تو غسل واجب ہو جاتا ہے اگرچہ انزال نہ ہو''۔

(۷۶۶) أَخْبَرَنَا جَامِعُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَكِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ وَجَبَ الْغُسْلُ أَنْزَلَ أَوْ لَمْ يُنْزِلْ)) .

[صحيح لغيره۔ أخرجه احمد ۲/۳۴۷]

(۷۶۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب شرمگاہیں آپس میں مل جائیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے اگرچہ انزال نہ ہو''۔

(۷۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ .

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى : مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلاَلٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى: أَنَّهُمْ كَانُوا جُلُوسًا فَذَكَرُوا مَا يُوجِبُ الْغُسْلَ. زَادَ أَبُو مُوسَى فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ مَنْ حَضَرَهُ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ : إِذَا مَسَّ الْخِتَانُ الْخِتَانَ وَجَبَ الْغُسْلُ. وَقَالَ

مَنْ حَضَرَهُ مِنَ الأَنْصَارِ: لاَ حَتَّى يَدْفُقَ -ثُمَّ اتَّفَقَا فِي الْمَعْنَى- قَالَ أَبُو مُوسَى: أَنَا آتِي بِالْخَبَرِ. فَقَامَ إِلَى عَائِشَةَ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكِ عَنْ شَيْءٍ وَأَنَا أَسْتَحْيِيكِ. فَقَالَتْ: لاَ تَسْتَحِي أَنْ تَسْأَلَنِي عَنْ شَيْءٍ كُنْتَ سَائِلاً عَنْهُ أُمَّكَ الَّتِي وَلَدَتْكَ، إِنَّمَا أَنَا أُمُّكَ. قَالَ قُلْتُ: مَا يُوجِبُ الْغُسْلَ؟ قَالَتْ: عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ((إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الأَرْبَعِ، وَمَسَّ الْخِتَانُ الْخِتَانَ وَجَبَ الْغُسْلُ)).

لَفْظُ حَدِيثِ السُّلَمِيِّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنِ الأَنْصَارِيِّ.

وَقَدْ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي مُوسَى إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَرْفَعْهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَإِنَّمَا رَفَعَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ.

وَعَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ لاَ يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ وَهَذِهِ الرِّوَايَةُ الَّتِي أَخْرَجَهَا مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ رِوَايَةٌ صَحِيحَةٌ مُسْنَدَةٌ.

[صحيح۔ أخرجه ابن خزيمة ۲۲۷]

(۷۶۷) سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ بیٹھے ہوئے تھے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ذکر کیا کہ کس چیز سے غسل واجب ہوتا ہے۔ سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے اپنی حدیث میں یہ الفاظ زائد بیان کیے ہیں کہ جو مہاجرین میں کسی نے سے کہا: جب شرم گاہ، شرم گاہ کو چھولے تو غسل واجب ہو جاتا ہے اور انصار میں سے ایک نے کہا: نہیں جب تک وہ منی نہ ٹپکے۔ مطلب دونوں کا ایک ہی ہے، ابوموسیٰ نے فرمایا: میں خبر لے کر آؤں گا، وہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے، سلام کیا پھر عرض کیا: میں کسی چیز کے متعلق آپ سے سوال کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں اور مجھے شرم آ رہی ہے۔ انھوں نے کہا: تو سوال کرنے میں شرم نہ کر تو گویا اپنی اس ماں سے سوال کر رہا ہے جس نے تجھے جنم دیا ہے' میں تیری ماں ہوں۔ وہ کہتے ہیں: میں نے کہا: کس چیز سے غسل واجب ہوتا ہے؟ انھوں نے کہا: تو انتہائی باخبر کے پاس آیا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب آدمی چار گھاٹیوں کے درمیان بیٹھے اور شرم گاہ، شرم گاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا۔''

(۷۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ. قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيُّ وَغَيْرُهُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَتْنِي أُمُّ كُلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ النَّبِيَّ -ﷺ- عَنِ الرَّجُلِ يُجَامِعُ أَهْلَهُ ثُمَّ يُكْسِلُ هَلْ عَلَيْهِ مِنْ غُسْلٍ؟ وَعَائِشَةُ جَالِسَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنِّي لأَفْعَلُ ذَلِكَ أَنَا وَهَذِهِ ثُمَّ نَغْتَسِلُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۳٤٦]

(۷۶۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ایک شخص نے سوال کیا کہ اگر کوئی اپنی بیوی سے جماع کرتا ہے، پھر ڈھیلا ہو جاتا ہے

تو کیا اس پر غسل ہے؟ اور عائشہ رضی اللہ عنہا بیٹھی ہوئی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اور یہ (عائشہ رضی اللہ عنہا) ایسے ہی کرتے ہیں، پھر ہم غسل کرتے ہیں۔

(۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الأَوْزَاعِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّهَا سُئِلَتْ عَنِ الرَّجُلِ يُجَامِعُ أَهْلَهُ وَلاَ يُنْزِلُ الْمَاءَ فَقَالَتْ: فَعَلْتُهُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَاغْتَسَلْنَا مِنْهُ جَمِيعًا.

[صحيح۔ أخرجه الدار قطني ۱/۱۱۱]

(۷۶۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ ان سے اس شخص کے متعلق سوال کیا گیا جو اپنی بیوی سے جماع کرتا ہے اور انزال نہیں ہوتا تو انھوں نے فرمایا: میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے کیا تو ہم نے اکٹھے غسل کیا۔

(۷۷۰) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو أَيُّوبَ قَالَ أَخْبَرَنِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ فَلَمْ يُنْزِلْ. قَالَ: ((يَغْسِلُ مَا مَسَّ الْمَرْأَةَ مِنْهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ هِشَامٍ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري ۲۸۹]

(۷۷۰) سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! جب کوئی شخص اپنی بیوی سے جماع کرے اور انزال نہ ہو (تو غسل کرے؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اس نے عورت کو چھوا ہے اس کو دھو ڈالے گا پھر وضو کر کے نماز ادا کرے گا۔

(۷۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْبِسْطَامِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ حَدَّثَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ حَدَّثَهُ: أَنَّهُ سَأَلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ عَنِ الرَّجُلِ يُجَامِعُ فَلاَ يُنْزِلُ، فَقَالَ: لَيْسَ عَلَيْهِ غُسْلٌ. ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَ فَسَأَلْتُ بَعْدَ ذَلِكَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَالزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ وَطَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَقَالُوا مِثْلَ ذَلِكَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

لَفْظُ حَدِيثِ الْبِسْطَامِيِّ وَقَالَ أَبُو قِلاَبَةَ فِي حَدِيثِهِ: لَيْسَ مِنْهُ إِلاَّ الطُّهُورُ. وَلَمْ يَذْكُرْ أُبَيًّا وَلاَ حَدِيثَ عُرْوَةَ

عَنْ أَبِی أَیُّوبَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَبِی مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ سَعِیدٍ

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِالْوَارِثِ بْنِ عَبْدِالصَّمَدِ وَغَیْرِهِ عَنْ عَبْدِالصَّمَدِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ یَذْکُرْ قَوْلَ عَلِیٍّ وَمَنْ مَعَهُ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۲۸۸]

(۷۷۱) سیدنا زید بن خالد جہنی نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے متعلق سوال کیا جو جماع کرتا ہے' لیکن انزال نہیں ہوتا تو انھوں نے فرمایا: اس پر غسل نہیں ہے، پھر فرمایا: یہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے پھر فرمایا: میں نے اس کے بعد علی بن أبی طالب، زبیر بن عوام، طلحہ بن عبید اللہ اور ابی بن کعب رضی اللہ عنہم سے سوال کیا تو انہوں نے اس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا۔

(ب) ابوقلابہ کی حدیث میں ہے: ''اس سے صرف وضو ہے۔''

(۷۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ دُحَیْمٍ الشَّیْبَانِیُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِی غَرَزَةَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَی أَخْبَرَنَا شَیْبَانُ أَبُو مُعَاوِیَةَ عَنْ یَحْیَی بْنِ أَبِی کَثِیرٍ عَنْ أَبِی سَلَمَةَ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ یَسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَیْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِیَّ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ سَأَلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ قُلْتُ: أَرَأَیْتَ الرَّجُلَ یُجَامِعُ امْرَأَتَهُ وَلَمْ یُمْنِ قَالَ عُثْمَانُ: یَتَوَضَّأُ کَمَا یَتَوَضَّأُ لِلصَّلاَةِ وَیَغْسِلُ ذَکَرَهُ. وَذَکَرَ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِکَ عَلِیَّ بْنَ أَبِی طَالِبٍ وَالزُّبَیْرَ بْنَ الْعَوَّامِ وَطَلْحَةَ بْنَ عُبَیْدِ اللَّهِ، فَأَمَرُوهُ بِذَلِکَ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ سَعِیدِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ شَیْبَانَ وَذَکَرَ فِیهِمْ أُبَیَّ بْنَ کَعْبٍ. [صحیح]

(۷۷۲) زید بن خالد جہنی نے سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ مجھے بتاؤ اگر کوئی اپنی بیوی سے جماع کرتا ہے اور اس کو منی نہیں آتی (یعنی انزال نہیں ہوتا) تو وہ کیا کرے؟ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز جیسا وضو کرے گا اور اپنی شرم گاہ کو دھوئے گا۔ انھوں نے بتلایا کہ انھوں نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔

(۷۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَکَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ حَبِیبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّیَالِسِیُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَکَمِ عَنْ ذَکْوَانَ أَبِی صَالِحٍ عَنْ أَبِی سَعِیدٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّ عَلَی رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ فَأَرْسَلَ إِلَیْهِ، فَخَرَجَ وَرَأْسُهُ یَقْطُرُ فَقَالَ: لَعَلَّنَا أَعْجَلْنَاکَ. قَالَ: نَعَمْ یَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا أُعْجِلْتَ أَوْ أَقْحَطْتَ فَلاَ غُسْلَ عَلَیْکَ وَعَلَیْکَ الْوُضُوءُ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ شُمَیْلٍ عَنْ شُعْبَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِی بَکْرٍ وَغَیْرِهِ عَنْ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. فَهَذَا حُکْمٌ مَنْسُوخٌ بِالأَخْبَارِ الَّتِی قَدَّمْنَا ذِکْرَهَا. وَالَّذِی یَدُلُّ عَلَی نَسْخِهِ مَا. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۱۷۸]

(۷۷۳) سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک انصاری شخص کے پاس سے گزرے، آپ ﷺ نے اس کی طرف پیغام بھیجا، وہ اس حالت میں نکلا کہ اس کے سر سے پانی کے قطرے بہہ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''شاید ہم نے آپ کو جلدی کرادی'' اس نے کہا: ہاں اے اللہ کے رسول! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں جلدی ہو یا قحط ہو تو تجھ پر غسل نہیں وضو ہے۔

(۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَاذَانَ بِبَغْدَادَ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الأَيْلِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ : أَنَّ رِجَالاً مِنَ الأَنْصَارِ فِيهِمْ أَبُو أَيُّوبَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ كَانُوا يُفْتُونَ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ وَأَنَّهُ لَيْسَ عَلَى مَنْ أَتَى امْرَأَتَهُ فَلَمْ يُنْزِلْ غُسْلٌ. فَلَمَّا ذُكِرَ ذَلِكَ لِعُمَرَ وَابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ أَنْكَرُوا ذَلِكَ وَقَالُوا : إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ.

فَقَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ -ﷺ- فِي زَمَانِهِ وَهُوَ ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً حَدَّثَنِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ :أَنَّ الْفُتْيَا الَّتِي كَانَتِ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ رُخْصَةٌ أَرْخَصَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي أَوَّلِ الإِسْلاَمِ ، ثُمَّ أَمَرَ بِالْغُسْلِ. [صحيح لغيره]

(۷۷۴) امام زہری سے روایت ہے کہ انصار کے کچھ لوگ جن میں ابوایوب اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں، یہ فتوی دیتے تھے کہ پانی پانی سے ہے اور جو آدمی اپنی بیوی کے پاس آئے اور انزال نہ ہو تو اس پر غسل نہیں ہے، جب یہ بات سیدنا عمر ابن عمر رضی اللہ عنہ اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ذکر کی گئی تو انھوں نے اس کا انکار کر دیا اور فرمایا: جب شرمگاہ شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ''پانی پانی سے ہے'' کے فتویٰ کی ابتدائے اسلام میں رخصت تھی اور یہ رخصت نبی ﷺ نے دی تھی، پھر آپ ﷺ نے غسل کرنے کا حکم دے دیا۔

(۷۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ :الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بُرْهَانَ الْغَزَّالُ وَأَبُو الْحُسَيْنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الأَيْلِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ :إِنَّمَا كَانَتِ الْفُتْيَا فِي الْمَاءِ مِنَ الْمَاءِ رُخْصَةً فِي أَوَّلِ الإِسْلاَمِ ، ثُمَّ نُهِيَ عَنْهَا.

وَهَذَا الْحَدِيثُ لَمْ يَسْمَعْهُ الزُّهْرِيُّ مِنْ سَهْلٍ إِنَّمَا سَمِعَهُ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ عَنْ سَهْلٍ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه ابن حبان ۱۱۷۳]

(۷۷۵) سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''پانی پانی سے ہے'' کے فتوے کی ابتدائے اسلام میں رخصت تھی، پھر اس سے منع کر دیا گیا۔

(۷۷۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی عَمْرٌو يَعْنِی ابْنَ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِی بَعْضُ مَنْ أَرْضَى أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِیَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُبَیَّ بْنَ كَعْبٍ أَخْبَرَهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِنَّمَا جَعَلَ ذَلِكَ رُخْصَةً لِلنَّاسِ فِی أَوَّلِ الإِسْلاَمِ لِقِلَّةِ الثِّيَابِ ، ثُمَّ أَمَرَ بِالْغُسْلِ وَنَهَى عَنْ ذَلِكَ.

وَقَدْ رُوِّينَاهُ بِإِسْنَادٍ آخَرَ مَوْصُولٍ صَحِيحٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ۲۱۴]

(۷۷۶) سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کپڑوں کے کم ہونے کی وجہ سے شروع اسلام میں لوگوں کو رخصت دی تھی، پھر آپ ﷺ نے غسل کرنے کا حکم دیا اور اس سے منع کر دیا۔ (ب) صحیح موصول سند کے ساتھ سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔

(۷۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِیُّ حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ الْحَلَبِیُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی غَسَّانَ عَنْ أَبِی حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِی أُبَیُّ بْنُ كَعْبٍ: أَنَّ الْفُتْيَا الَّتِی كَانُوا يُفْتُونَ أَنَّ الْمَاءَ مِنَ الْمَاءِ كَانَتْ رُخْصَةً رَخَّصَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِی بَدْءِ الإِسْلاَمِ ، ثُمَّ أَمَرَ بِالاِغْتِسَالِ بَعْدُ. وَفِی حَدِيثِ مُوسَى بْنِ هَارُونَ :ثُمَّ أَمَرَنَا بِالاِغْتِسَالِ بَعْدُ.

[صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۲۱۵]

(۷۷۷) سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ''پانی پانی سے ہے'' کے فتویٰ کی شروع اسلام میں رخصت تھی اور یہ رخصت نبی ﷺ نے دی تھی پھر آپ ﷺ نے اس کے بعد غسل کا حکم دیا۔

(۷۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِیُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ :أَنَّ مَحْمُودَ بْنَ لَبِيدٍ الأَنْصَارِیَّ سَأَلَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ عَنِ الرَّجُلِ يُصِيبُ أَهْلَهُ ثُمَّ يُكْسِلُ فَلاَ يُنْزِلُ ، فَقَالَ زَيْدٌ :يَغْتَسِلُ. فَقَالَ لَهُ مَحْمُودُ بْنُ لَبِيدٍ :إِنَّ أُبَیَّ بْنَ كَعْبٍ كَانَ لاَ يَرَى الْغُسْلَ. فَقَالَ لَهُ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ :إِنَّ أُبَيًّا نَزَعَ عَنْ ذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ.

قَوْلُ أُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ ثُمَّ نُزُوعُهُ عَنْهُ يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ أُثْبِتَ لَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ بَعْدُ مَا

نَسَخَهُ ، وَكَذَلِكَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَغَيْرُهُمَا.

[صحيح أخرجه مالك[۱/ ۵]

(۷۷۸) محمود بن لبید انصاری نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے متعلق سوال کیا جو اپنی بیوی کے پاس جاتا ہے پھر ڈھیلا ہو جاتا ہے لیکن انزال نہیں ہوتا۔ سیدنا زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: غسل کرے گا تو ان سے محمود بن لبید نے کہا کہ سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ تو غسل کا نہیں کہتے تھے تو اس کو سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا: ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے مرنے سے پہلے اس فتوی سے رجوع کر لیا تھا۔

(ب) سیدنا ابی بن کعب کا قول ''پانی پانی'' سے ہے، پھر اس کو ترک کرنا اس پر دلالت ہے کہ یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت تھی، پھر اس کے بعد دوسرے فرمان نے اس کو منسوخ کر دیا۔ یہی قول سیدنا عثمان بن عفان اور علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہما کا ہے۔

(۷۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَعَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ - صلى الله عليه وسلم - كَانُوا يَقُولُونَ :إِذَا مَسَّ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ.

[صحيح۔ أخرجه مالك ۱۰۲]

(۷۷۹) سیدنا عمر بن خطاب، عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتے تھے کہ جب شرمگاہ شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو گیا۔

(۷۸۰) قَالَ ابْنُ بُكَيْرٍ وَحَدَّثَنِي الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَقُولُ :مَا أَوْجَبَ الْحَدَّ أَوْجَبَ الْغُسْلَ.

[ضعيف]

(۷۸۰) جعفر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے، جس نے حد کو واجب کر دیا اس نے غسل کو بھی واجب کر دیا۔

(۷۸۱) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ قَالَ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَا يُوجِبُ الْغُسْلَ؟ فَقَالَتْ : أَتَدْرِي مَا مَثَلُكَ يَا أَبَا سَلَمَةَ ، مَثَلُكَ مَثَلُ الْفَرُّوجِ يَسْمَعُ الدِّيَكَةَ تَصْرُخُ فَيَصْرُخُ مَعَهَا ، إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ. [صحيح۔ أخرجه مالك ۷۷]

(۷۸۱) ابوسلمہ بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا: کونسی چیز غسل کو واجب کر دیتی ہے؟ انھوں نے فرمایا: اے ابوسلمہ! کیا تو جانتا ہے تیری مثال کیا ہے؟ تیری مثال مرغی کے بچے کی طرح ہے جو مرغ کو چیختے ہوئے دیکھ کر ساتھ چیختا ہے۔ جب شرمگاہ شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ

عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا خَالَفَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ وَجَبَ الْغُسْلُ. [حسن]

(۷۸۲) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب شرمگاہ شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(۷۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ وَهِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ : سَأَلْتُ عُبَيْدَةَ مَا يُوجِبُ الْغُسْلَ؟ قَالَ الدَّفْقُ وَالْخِلاَطُ. [حسن]

(۷۸۳) ابن سیرین فرماتے ہیں: میں نے عبیدہ سے سوال کیا کہ کونسی چیز غسل کو واجب کر دیتی ہے؟ انھوں نے فرمایا: (منی کا) ٹپکنا اور (شرم گاہ کا) ملنا۔

(۷۸٤) وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ مِثْلَهُ. [ضعيف]

(۷۸۴) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اسی طرح بیان کرتے ہیں۔

(۷۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ الْخُزَاعِيُّ مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ. [ضعيف]

(۷۸۵) سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب شرم گاہ شرم گاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(۷۸٦) وَبِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ الأَعْوَرِ عَنْ عَلِيٍّ نَحْوَهُ. [ضعيف]

(۷۸۶) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح روایت ہے۔

(۱٦۷) باب وُجُوبِ الْغُسْلِ بِخُرُوجِ الْمَنِيِّ

منی نکلنے سے غسل واجب ہونے کا بیان

(۷۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۳٤٥]

(۷۸۷) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پانی پانی سے ہے''۔

(۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ

حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ رُكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ الْفَزَارِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمَذْيِ فَقَالَ : ((إِذَا رَأَيْتَ الْمَذْيَ فَتَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ ، وَإِذَا رَأَيْتَ نَضْحَ الْمَاءِ فَاغْتَسِلْ)) [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ٢٠٦]

(۷۸۸) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے مذی کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب تو مذی دیکھے تو وضو کر اور اپنی شرمگاہ کو دھولے اور جب تو پانی کا ٹپک کر نکلنا دیکھے تو غسل کر''۔

(۷۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكُوفِيُّ مُطَيَّنٌ حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الرُّؤَاسِيُّ حَدَّثَنَا حَسَنٌ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ بَيَانٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً ، فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَاءَ قَدْ آذَانِي قَالَ : ((إِنَّمَا الْغُسْلُ مِنَ الْمَاءِ الدَّافِقِ)). [ضعيف۔ أخرجه ابو يعلیٰ ٣٦٢]

(۷۸۹) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے بہت زیادہ مذی آتی تھی تو جب رسول اللہ ﷺ کو پتا چلا کہ پانی نے مجھے تکلیف دی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: غسل تو ٹپک کر نکلنے والے پانی سے ہے۔

(۱۶۸) باب الرَّجُلِ يُنْزِلُ فِي مَنَامِهِ

خواب میں آدمی کو احتلام ہونے کا بیان

(۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ : الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي مَعْشَرٍ السُّلَمِيُّ بِحَرَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الرَّجُلِ يَرَى فِي الْمَنَامِ الْبَلَلَ وَلاَ يَذْكُرُ احْتِلاَمًا ، قَالَ : ((يَغْتَسِلُ ، وَإِنْ رَأَى أَنَّهُ احْتَلَمَ وَلَمْ يَرَ بَلَلاً فَلاَ غُسْلَ عَلَيْهِ)) .

[حسن لغيره۔ اخرجه ابو يعلیٰ ٤٦٩٤]

(۷۹۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے اس شخص کے متعلق سوال کیا گیا جو نیند میں تری کو دیکھتا ہے اور احتلام اسے یاد نہیں رہتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''غسل کرے گا اور اگر اس نے دیکھا کہ اس کو احتلام ہوگیا اور تری نہیں دیکھی تو اس پر غسل نہیں ہے''۔

(۱۶۹) باب الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ

مرد کی طرح عورت کو بھی نیند میں احتلام ممکن ہے

(۷۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ يَعْنِي ابْنَ حَمْدَانَ النَّيْسَابُورِيَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهَا قَالَتْ : جَائَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ امْرَأَةُ أَبِي طَلْحَةَ الأَنْصَارِيِّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لاَ يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ ، هَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ مِنْ غُسْلٍ إِذَا هِيَ احْتَلَمَتْ؟ فَقَالَ : ((نَعَمْ إِذَا رَأَتِ الْمَاءَ)).

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ.

مِنْهَا مَا: [صحيح۔ أخرجه البخاري ۲۷۸]

(۷۹۱) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ام سلیم رضی اللہ عنہا جو ابو طلحہ انصاری کی بیوی تھی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! بے شک اللہ تعالیٰ حق بیان کرنے سے نہیں شرماتا۔ جب عورت کو احتلام ہو جائے تو کیا اس پر غسل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جی ہاں جب پانی دیکھے''۔

(۷۹۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ ، وَزَادَ فَقُلْتُ لَهَا : فَضَحْتِ النِّسَاءَ وَهَلْ تَحْتَلِمُ الْمَرْأَةُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((تَرِبَتْ يَمِينُكِ ، فَبِمَ يُشْبِهُهَا وَلَدُهَا إِذًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ كَذَا قَالَ هِشَامٌ ، وَخَالَفَهُ الزُّهْرِيُّ فَقَالَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۱۳]

(۷۹۲) ہشام بن عروہ نے اسی سند سے ہم معنی روایت بیان کی ہے اس میں یہ زائد ہے کہ میں نے آپ سے کہا: کیا عورتیں پانی بہاتی ہیں، یعنی کیا عورت کو احتلام ہوتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا: ''تیرا ہاتھ خاک آلود ہو تو بچے کی مشابہت کس وجہ سے ہوتی ہے''۔

(۷۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا عُبَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ : أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ أُمَّ بَنِي أَبِي طَلْحَةَ ذَهَبَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لاَ يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ ، أَرَأَيْتَ الْمَرْأَةَ تَرَى فِي النَّوْمِ مَا يَرَى الرَّجُلُ أَتَغْتَسِلُ؟ قَالَ : ((نَعَمْ)). قَالَتْ عَائِشَةُ : أُفٍّ لَكِ ، أَتَرَى الْمَرْأَةُ ذَلِكَ؟ فَالْتَفَتَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : ((تَرِبَتْ

يَدَاكِ ، فَمِنْ أَيْنَ يَكُونُ الشَّبَهُ؟)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَالزُّبَيْدِيُّ وَابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَأَرْسَلَهُ مَالِكٌ عَنْهُ فِي أَكْثَرِ الرِّوَايَاتِ إِلاَّ أَنَّ ابْنَ أَبِي الْوَزِيرِ رَوَاهُ عَنْ مَالِكٍ فَأَسْنَدَهُ كَذَلِكَ.

وَرَوَاهُ مُسَافِعٌ الْحَجَبِيُّ عَنْ عُرْوَةَ نَحْوَ رِوَايَةِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۱۱]

(۷۹۳) ام المومنین سیدہ عائشہ rضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ام سلیم رضی اللہ عنہا جو ابوطلحہ کے بیٹوں کی ماں تھیں رسول اللہ کے پاس آئیں، عرض کیا: اے اللہ کے رسول! بے شک اللہ حق بیان کرنے سے نہیں شرماتا آپ کا کیا خیال ہے اگر عورت نیند میں اس طرح دیکھے جس طرح مرد دیکھتا ہے تو کیا وہ غسل کرے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں'' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: تیرے لیے افسوس ہو کیا عورت بھی یہ دیکھتی ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے متوجہ ہو کر فرمایا: ''تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں تو مشابہت کہاں سے ہوتی ہے؟''

(۷۹۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ خَلِيلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ مُسَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ تَغْتَسِلُ الْمَرْأَةُ إِذَا احْتَلَمَتْ أَوْ أَبْصَرَتِ الْمَاءَ؟ فَقَالَ : نَعَمْ . فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ :تَرِبَتْ يَدَاكِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((دَعِيهَا ، وَهَلْ يَكُونُ الشَّبَهُ إِلاَّ مِنْ قِبَلِ ذَلِكَ ، إِذَا عَلاَ مَاؤُهَا مَاءَ الرَّجُلِ أَشْبَهَ الْوَلَدُ أَخْوَالَهُ ، وَإِذَا عَلاَ مَاءُ الرَّجُلِ مَائَهَا أَشْبَهَ الْوَلَدُ أَعْمَامَهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۱٤]

(۷۹۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا عورت غسل کرے گی جب اس کو احتلام ہو جائے یا وہ پانی دیکھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں تو اس کو عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ۔ مشابہت اسی وجہ سے تو ہوتی ہے۔ جب عورت کا پانی مرد کے پانی پر غالب آجاتا ہے تو بچہ اپنے ماموؤں کے مشابہ ہوتا ہے اور جب آدمی کا پانی غالب آجاتا ہے تو بچہ اپنے چچاؤں کے مشابہ ہوتا ہے۔

(۷۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ وَحُصَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الأَشْجَعِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ :سَأَلَتِ امْرَأَةٌ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فِي الْمَنَامِ

فَقَالَ : ((إِذَا كَانَ مِنْهَا مَا يَكُونُ مِنَ الرَّجُلِ فَلْتَغْتَسِلْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ رُشَيْدٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۱۲]

(۷۹۵) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس عورت کے متعلق سوال کیا جو اپنی نیند میں وہ کچھ دیکھتی ہے جو آدمی دیکھتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو آدمی کو پیش آتا ہے وہ عورت کو بھی پیش آئے تو وہ غسل کرے''۔

(۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْعُمَرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - عَنِ الرَّجُلِ يَجِدُ الْبَلَلَ وَلاَ يَذْكُرُ احْتِلاَمًا قَالَ : يَغْتَسِلُ. وَعَنِ الرَّجُلِ يَرَى أَنْ قَدِ احْتَلَمَ وَلاَ يَجِدُ الْبَلَلَ قَالَ: ((لاَ غُسْلَ عَلَيْهِ)). فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ: فَالْمَرْأَةُ تَرَى ذَلِكَ أَعَلَيْهَا غُسْلٌ؟ قَالَ: ((نَعَمْ، إِنَّمَا النِّسَاءُ شَقَائِقُ الرِّجَالِ)). [حسن لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ۲۳۶]

(۷۹۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس شخص کے متعلق سوال کیا گیا جو تری پاتا ہے اور احتلام اسے یاد نہیں ہوتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غسل کرے گا اور اس شخص کے متعلق پوچھا گیا جو دیکھتا ہے کہ اس کو احتلام ہو گیا ہے اور وہ تری نہیں پاتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس پر غسل نہیں ہے''۔ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اگر عورت یہ دیکھے تو کیا اس پر غسل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہاں عورتیں مردوں کے مشابہ ہوتی ہیں''۔

(۱۷۰) باب صِفَةِ مَاءِ الرَّجُلِ وَمَاءِ الْمَرْأَةِ اللَّذَيْنِ يُوجِبَانِ الْغُسْلَ

مرد و عورت کے پانی (منی) کا بیان جس سے غسل واجب ہوتا ہے۔

(۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ

ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى وَأَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالاَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ حَدَّثَتْ : أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فِي مَنَامِهِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - : ((إِذَا رَأَتْ ذَلِكَ الْمَرْأَةُ فَلْتَغْتَسِلْ)). فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ وَاسْتَحْيَتْ مِنْ ذَلِكَ : وَهَلْ يَكُونُ هَذَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - : ((فَمِنْ أَيْنَ يَكُونُ الشَّبَهُ؟ إِنَّ مَاءَ الرَّجُلِ غَلِيظٌ أَبْيَضُ وَمَاءَ الْمَرْأَةِ رَقِيقٌ أَصْفَرُ ، فَمِنْ أَيِّهِمَا عَلاَ أَوْ سَبَقَ يَكُونُ مِنْهُ الشَّبَهُ)).

لَفْظُ حَدِيثِ الْعَبَّاسِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِىِّ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۳۱۱]

(۷۹۷) سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے حدیث بیان کی کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس عورت کے متعلق سوال کیا جو اپنی نیند میں مرد کی طرح دیکھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب عورت یہ دیکھے تو وہ غسل کرے''۔ ام سلیم کہتی ہیں: میں نے شرماتے ہوئے پوچھا: کیا یہ بھی ہوتا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تو مشابہت کہاں سے ہوتی ہے؟ آدمی کا پانی سفید گاڑھا اور عورت کا پانی پتلا زرد ہوتا ہے اور ان دونوں میں سے جو غالب آ جائے یا سبقت لے جائے اس سے مشابہت ہوتی ہے''۔

(۷۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ الدَّيْرَعَاقُولِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلاَّمٍ

عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلاَّمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلاَّمٍ قَالَ حَدَّثَنِى أَبُو أَسْمَاءَ الرَّحَبِىُّ أَنَّ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: كُنْتُ قَائِمًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَجَاءَ حَبْرٌ مِنْ أَحْبَارِ الْيَهُودِ فَقَالَ: السَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ. قَالَ: فَدَفَعْتُهُ دَفْعَةً كَادَ يُصْرَعُ مِنْهَا ، فَقَالَ الْيَهُودِىُّ: لِمَ دَفَعْتَنِى؟ فَقُلْتُ: أَلاَ تَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ الْيَهُودِىُّ: إِنَّمَا نَدْعُوهُ بِاسْمِهِ الَّذِى سَمَّاهُ بِهِ أَهْلُهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّ اسْمِى الَّذِى سَمَّانِى بِهِ أَهْلِى مُحَمَّدٌ)). قَالَ الْيَهُودِىُّ: جِئْتُ أَسْأَلُكَ عَنْ شَىْءٍ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَيَنْفَعُكَ شَىْءٌ إِنْ حَدَّثْتُكَ؟)). قَالَ: أَسْمَعُ بِأُذُنَىَّ. فَنَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِعُودٍ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ: ((سَلْ)). فَقَالَ الْيَهُودِىُّ: أَيْنَ يَكُونُ النَّاسُ يَوْمَ تُبَدَّلُ الأَرْضُ غَيْرَ الأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((هُمْ فِى الظُّلْمَةِ دُونَ الْجِسْرِ)). قَالَ: فَمَنْ أَوَّلُ النَّاسِ إِجَازَةً؟ قَالَ: ((فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ)). قَالَ الْيَهُودِىُّ: فَمَا تُحْفَتُهُمْ حِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: ((زِيَادَةُ كَبِدِ النُّونِ)). قَالَ: فَمَا غِذَاؤُهُمْ عَلَى أَثَرِهَا؟ قَالَ: ((يُنْحَرُ لَهُمْ ثَوْرُ الْجَنَّةِ الَّذِى كَانَ يَأْكُلُ مِنْ أَطْرَافِهَا)). قَالَ: فَمَا شَرَابُهُمْ عَلَيْهِ؟ قَالَ: ((مِنْ عَيْنٍ فِيهَا تُسَمَّى سَلْسَبِيلاً)). فَقَالَ: صَدَقْتَ. قَالَ وَجِئْتُ أَسْأَلُكَ عَنْ شَىْءٍ لاَ يَعْلَمُهُ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الأَرْضِ إِلاَّ نَبِىٌّ أَوْ رَجُلٌ أَوْ رَجُلاَنِ. قَالَ: ((أَيَنْفَعُكَ إِنْ حَدَّثْتُكَ)). قَالَ: أَسْمَعُ بِأُذُنَىَّ. قَالَ: جِئْتُ أَسْأَلُكَ عَنِ الْوَلَدِ. فَقَالَ النَّبِىُّ -ﷺ- : ((مَاءُ الرَّجُلِ أَبْيَضُ وَمَاءُ الْمَرْأَةِ أَصْفَرُ ، فَإِذَا عَلاَ مَنِىُّ الرَّجُلِ مَنِىَّ الْمَرْأَةِ أَذْكَرَا بِإِذْنِ اللَّهِ تَعَالَى ، وَإِذَا عَلاَ مَنِىُّ الْمَرْأَةِ مَنِىَّ الرَّجُلِ آنَثَا بِإِذْنِ اللَّهِ)). فَقَالَ: صَدَقْتَ ، وَإِنَّكَ لَنَبِىٌّ. ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ النَّبِىُّ -ﷺ- : ((لَقَدْ سَأَلَنِى هَذَا عَنِ الَّذِى سَأَلَنِى وَمَا لِى بِشَىْءٍ مِنْهُ عِلْمٌ حَتَّى أَتَانِى اللَّهُ بِهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِىٍّ الْحُلْوَانِىِّ عَنْ أَبِى تَوْبَةَ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۳۳۱۵]

(۷۹۸) رسول اللہ ﷺ کے غلام سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس کھڑا تھا، ایک یہودی

آیا اور کہا: السلام علیکم یا محمد! راوی کہتا ہے کہ میں نے اس کو زور سے ہٹایا۔ قریب تھا کہ وہ گر جاتا۔ یہودی نے کہا: تو نے مجھے کیوں ہٹایا ہے؟ میں نے کہا: تو یا رسول اللہ کیوں نہیں کہتا؟ یہودی نے کہا: ہم اس کو اسی نام سے پکاریں گے جو نام ان کے گھر والوں نے رکھا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میرے گھر والوں نے جو میرا نام رکھا ہے وہ محمد (ﷺ) ہے۔ یہودی نے کہا: میں آپ سے کچھ چیزوں کے بارے میں سوال کرنے آیا ہوں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر میں تجھ کو کوئی بات بتاؤں تو تجھ کو فائدہ دے گی؟ اس نے کہا: میں اپنے کانوں سے سنوں گا تو رسول اللہ نے لکڑی کے ساتھ کریدا جو آپ ﷺ کے پاس تھی، پھر فرمایا: ''سوال کر۔ یہودی نے کہا: لوگ (اس وقت) کہاں ہوں گے جب زمین و آسمان بدل دیے جائیں گے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پل صراط کے علاوہ اندھیرے میں ہوں گے۔'' اس نے کہا: کن لوگوں کو سب سے پہلے (جنت جانے کی) اجازت دی جائے گی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''فقیر مہاجرین کو''۔ یہودی نے کہا: جب وہ جنت میں داخل ہوں گے تو ان کا تحفہ کیا ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مچھلی کے جگر سے مہمان نوازی۔ اس نے کہا: اس کے بعد ان کی غذا کیا ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ان کے لیے جنت کا بیل ذبح کیا جائے گا۔ جو اس جنت کے مختلف حصوں میں کھاتا پیتا ہے''۔ اس نے کہا: ان کا پینا کیا ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ایک چشمہ جس کا نام سبیل ہوگا۔'' اس نے کہا: آپ ﷺ نے سچ کہا۔ پھر اس نے کہا اور میں آپ سے ایسی چیز کے متعلق سوال کرنے آیا ہوں جس کو اہل زمین میں سے کوئی نہیں جانتا، مگر نبی یا ایک یا دو آدمی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر آپ کو کوئی بات بتاؤں کیا آپ کو وہ فائدہ دے گی۔ اس نے کہا: میں اپنے کانوں سے سنوں گا اور کہا: میں آپ سے بچے کے متعلق سوال کرنے کے لیے آیا ہوں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ''آدمی کا پانی سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی زرد ہوتا ہے، جب آدمی کی منی عورت کی منی پر غالب آجاتی ہے تو دونوں اللہ کے حکم سے لڑکا پیدا کرتے ہیں اور جب عورت کی منی مرد کی منی پر غالب آجاتی ہے تو اللہ کے حکم سے لڑکی پیدا ہوتی ہے۔ اس نے کہا: آپ نے سچ کہا: بے شک آپ سچے نبی ہیں، پھر وہ واپس چلا گیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: البتہ جن چیزوں کے متعلق اس نے مجھ سے سوال کیا میرے پاس اس کا کوئی علم نہیں تھا، پھر اللہ نے مجھے ان کا علم دے دیا۔

(۱۷۱) بَابُ الْمَذْيِ وَالْوَدْيِ لَا يُوجِبَانِ الْغُسْلَ

مذی اور ودی غسل سے واجب نہیں ہوتا

(۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ الْحَذَّاءُ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً ، فَجَعَلْتُ أَغْتَسِلُ حَتَّى تَشَقَّقَ ظَهْرِي قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ - ﷺ - أَوْ ذُكِرَ لَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - :((لَا تَفْعَلْ، إِذَا رَأَيْتَ الْمَذْيَ فَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَتَوَضَّأْ وُضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ، فَإِذَا نَضَحْتَ الْمَاءَ فَاغْتَسِلْ)). [صحيح]

(۷۹۹) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بہت زیادہ مذی آتی تھی، میں غسل کرتا تھا یہاں تک کہ میری کمر میں زخم ہو گیا۔ راوی کہتا ہے: میں نے یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کی یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تو ایسے نہ کر جب تو مذی کو دیکھے تو اپنی شرم گاہ کو دھو اور نماز جیسا وضو کر اور جب تو زور سے پانی بہائے (یعنی منی خارج ہو) تو غسل کر۔''

(۸۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ شَيْبَانَ الْبَغْدَادِيُّ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ زُرْعَةَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : الْمَنِيُّ وَالْمَذْيُ وَالْوَدْيُ ، أَمَّا الْمَنِيُّ فَهُوَ الَّذِي مِنْهُ الْغُسْلُ ، وَأَمَّا الْوَدْيُ وَالْمَذْيُ فَقَالَ : اغْسِلْ ذَكَرَكَ أَوْ مَذَاكِيرَكَ وَتَوَضَّأْ وُضُوءَكَ لِلصَّلاَةِ.
وَرُوِّينَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فِي الْمَذْيِ بِنَحْوِهِ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه ابن أبي شيبة ٩٨٤]

(۸۰۰) زرعہ ابو عبد الرحمان کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کو منی، مذی اور ودی کے متعلق کہتے ہوئے سنا: منی سے غسل ہے اور ودی اور مذی کے متعلق فرمایا کہ اپنی شرمگاہ کو دھو اور نماز جیسا وضو کر۔

(۱۷۲) باب الرَّجُلِ يَجِدُ فِي ثَوْبِهِ مَنِيًّا وَلاَ يَذْكُرُ احْتِلاَمًا

کپڑوں پر منی ہو لیکن احتلام یاد نہ ہو

(۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَالِكٍ وَغَيْرِهِ.
وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زُبَيْدِ بْنِ الصَّلْتِ أَنَّهُ قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ إِلَى الْجُرْفِ فَنَظَرَ ، فَإِذَا هُوَ قَدِ احْتَلَمَ وَصَلَّى وَلَمْ يَغْتَسِلْ ، فَقَالَ : وَاللَّهِ مَا أُرَانِي إِلاَّ قَدِ احْتَلَمْتُ وَمَا شَعَرْتُ وَصَلَّيْتُ وَمَا اغْتَسَلْتُ. فَاغْتَسَلَ وَغَسَلَ مَا رَأَى فِي ثَوْبِهِ وَنَضَحَ مَا لَمْ يَرَ ، وَأَذَّنَ وَأَقَامَ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَ ارْتِفَاعِ الضُّحَى مُتَمَكِّنًا. لَفْظُ ابْنِ بُكَيْرٍ.

[صحيح۔ أخرجه مالك ١١١]

(۸۰۱) زبید بن صلت سے روایت ہے کہ میں سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ جرف کی طرف نکلا، انھوں نے دیکھا کہ ان کو احتلام ہوا تھا، انھوں نے نماز پڑھی لیکن غسل نہیں کیا اور فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے احتلام کا علم نہیں ہوا اور میں نے نماز پڑھ لی جب کہ میں نے غسل نہیں کیا تھا، پھر انھوں نے غسل کیا اور اس جگہ کو دھویا جو انھوں نے اپنے کپڑوں میں دیکھی تھی اور (اس جگہ)

چھینٹے مارے جوانھوں نے نہیں دیکھا اور اذان دی اور اقامت کہی، سورج بلند ہونے کے بعد اسی جگہ نماز پڑھی۔

(۸۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ صَلَّى الصُّبْحَ بِالنَّاسِ ثُمَّ غَدَا إِلَى أَرْضِهِ بِالْجُرْفِ ، فَوَجَدَ فِي ثَوْبِهِ احْتِلاَماً فَقَالَ :إِنَّا لَمَّا أَصَبْنَا الْوَدَكَ لاَنَتِ الْعُرُوقُ. فَاغْتَسَلَ وَغَسَلَ مَا رَأَى فِي ثَوْبِهِ مِنَ الاِحْتِلاَمِ وَأَعَادَ الصَّلاَةَ. [صحيح لغيره۔ أخرجه مالك ۱۱۳]

(۸۰۲) سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائی، پھر اپنی زمین جرف کی طرف گئے تو اپنے کپڑوں میں احتلام پایا، پھر کہا: جب ہمیں احتلام ہوتا ہے تو رگیں نرم ہو جاتی ہیں۔

پھر انھوں نے غسل کیا اور احتلام کو اپنے کپڑوں سے دھویا اور نماز دوبارہ لوٹائی۔

(۱۷۳) باب الْحَائِضِ تَغْتَسِلُ إِذَا طَهُرَتْ

حائضہ غسل کرے گی جب وہ پاک ہوگی

(۸۰۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ :أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ وَكَانَتِ امْرَأَةَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَسَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ :((إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي)). فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلاَةٍ. مُخَرَّجٌ فِي كِتَابِ الْبُخَارِيِّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ.

وَفِي كِتَابِ مُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْهُمَا. [صحيح]

(۸۰۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا سات سال استحاضہ والی رہیں اور وہ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی بیوی تھی۔ فرماتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ ایک رگ ہے حیض نہیں ہے غسل کر اور نماز پڑھ، وہ ہر نماز کے لیے غسل کرتی تھیں۔''

(۸۰٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِاللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ.

أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ :اسْتُحِيضَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ وَهِيَ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ سَبْعَ سِنِينَ وَاشْتَكَتْ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِنَّهَا لَيْسَتْ

بِالْحَيْضَةِ ، إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ ، وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي ثُمَّ صَلِّي)). قَالَتْ عَائِشَةُ: وَكَانَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ تَقْعُدُ فِي مِرْكَنٍ لأُخْتِهَا زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حَتَّى إِنَّ حُمْرَةَ الدَّمِ لَتَعْلُو الْمَاءَ.

قَالَ الشَّيْخُ: قَوْلُهُ: فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ. فِي هَذَا الْحَدِيثِ لَمْ يَذْكُرْهُ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ غَيْرُ الأَوْزَاعِيِّ. [صحیح]

(۸۰۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا سات سال مستحاضہ رہیں اور یہ عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی بیوی تھیں، انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یہ حیض نہیں ہے بلکہ ایک رگ ہے، جب خون آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب رک جائے تو غسل کر، پھر نماز ادا کر۔'' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا ایک ٹب میں بیٹھتی تھی جو ان کی بہن زینب بنت جحش کا تھا اور خون کی زردی پانی کے اوپر آجاتی۔

(ب) شیخ فرماتے ہیں کہ یہ الفاظ ''فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ'' امام زہری کے شاگرد اوزاعی کے علاوہ کوئی بیان نہیں کرتا۔

(۱۷۴) باب الْكَافِرِ يُسْلِمُ فَيَغْتَسِلُ

کافر جب مسلمان ہو تو وہ غسل کرے گا

(۸۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ سَنَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ وَثَلاَثِمِائَةٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ وَأَبُو الأَزْهَرِ: أَحْمَدُ بْنُ الأَزْهَرِ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ اللَّهِ ابْنَا عُمَرَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ ثُمَامَةَ الْحَنَفِيَّ أُسِرَ ، وَكَانَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- يَغْدُو إِلَيْهِ فَيَقُولُ: ((مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ؟)). فَيَقُولُ: إِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ ، وَإِنْ تَمُنَّ تَمُنَّ عَلَى شَاكِرٍ ، وَإِنْ تُرِدِ الْمَالَ نُعْطِكَ مِنْهُ مَا شِئْتَ. وَكَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يُحِبُّونَ الْفِدَاءَ وَيَقُولُونَ: مَا نَصْنَعُ بِقَتْلِ هَذَا؟ فَمَرَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- يَوْمًا فَأَسْلَمَ فَحَلَّهُ ، وَبَعَثَ بِهِ إِلَى حَائِطِ أَبِي طَلْحَةَ وَأَمَرَهُ أَنْ يَغْتَسِلَ ، فَاغْتَسَلَ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، فَقَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم-: ((لَقَدْ حَسُنَ إِسْلاَمُ أَخِيكُمْ)). [صحیح۔ أخرجه ابن خزيمة ۲۵۳]

(۸۰۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ثمامہ حنفی قید کیا گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس جاتے تو فرماتے: اے ثمامہ! تیرے پاس کیا ہے؟'' وہ کہتا: اگر آپ قتل کریں گے تو خون والے (یعنی اس کے قبیلے والے) قتل کریں گے اور آپ احسان کریں گے تو شکر گزار پر احسان کریں گے اور اگر آپ مال کا ارادہ رکھتے ہیں تو جو چاہیں گے وہی ہم دیں گے اور صحابہ کرام فدیہ کو پسند کرتے تھے اور کہتے تھے: ہم اس کو قتل کر کے کیا کریں گے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن اس کے پاس سے گزرے تو وہ مسلمان ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کھول دیا اور ابوطلحہ کے باغ کی طرف بھیجا اور اس کو حکم دیا کہ غسل کرے۔ اس نے غسل کیا اور دو رکعت نماز

ادا کی۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ''تمہارے بھائی کا اسلام بہترین ہے۔''

(۸۰٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلاَنِيُّ قَالَ قُرِءَ عَلَى شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ أَخْبَرَكَ أَبُوكَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِى سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ :بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَيْلاً قِبَلَ نَجْدٍ ، فَجَاءَتْ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِى حَنِيفَةَ يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ بْنُ أُثَالٍ سَيِّدُ الْيَمَامَةِ ، فَرَبَطُوهُ بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِى الْمَسْجِدِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَطْلِقُوا ثُمَامَةَ)). فَانْطَلَقَ إِلَى نَخْلٍ قَرِيبٍ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاغْتَسَلَ ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ :أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ. وَذَكَرَ بَاقِىَ الْحَدِيثِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ.

وَفِى هَذِهِ الرِّوَايَةِ الْغُسْلُ قَبْلَ الشَّهَادَةِ ، وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ أَسْلَمَ عِنْدَ النَّبِىِّ -ﷺ- ثُمَّ اغْتَسَلَ وَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَأَظْهَرَ الشَّهَادَةَ ، جَمْعًا بَيْنَ الرِّوَايَتَيْنِ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ٤٥٠]

(۸۰٦) سعید بن ابوسعید مقبری نے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے نجد کی طرف ایک لشکر بھیجا تو وہ بنوحنیفہ قبیلے سے ایک شخص کو لے آئے جو ثمامہ بن اثال یمامہ کا سردار تھا۔ صحابہ نے انہیں مسجد کے ایک ستون کے ساتھ باندھ دیا......

اس حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ثمامہ کو چھوڑ دو تو وہ مسجد کے قریب کھجور کے درخت کی طرف گیا، اس نے غسل کیا پھر مسجد میں داخل ہوا اور کہا: أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ اور باقی حدیث ذکر کی۔

(ب) صحیح بخاری میں ہے کہ غسل شہادت سے پہلے ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ اس نے نبی ﷺ کے پاس اسلام قبول کیا، پھر غسل کیا اور مسجد میں داخل ہوا اور شہادت کا اقرار کیا۔ یہ بات دونوں روایات میں تطبیق ہے۔

(۸۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنِى الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْمُجَوِّزُ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَغَرِّ عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ :أَنَّهُ أَتَى النَّبِىَّ -ﷺ- فَأَسْلَمَ فَأَمَرَهُ النَّبِىُّ -ﷺ- أَنْ يَغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِىٍّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِىِّ. وَرَوَاهُ وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ كَمَا. [صحيح۔ أخرجه الترمذی ٦٠٥]

(۸۰۷) قیس بن عاصم نبی ﷺ کے پاس آیا اور مسلمان ہوگیا تو نبی ﷺ نے اس کو پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل کرنے کا حکم دیا۔

(۸۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ قَالاَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الأَغَرِّ عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّ جَدَّهُ قَيْسَ بْنَ عَاصِمٍ :أَتَى

النَّبِیَّ - صلی اللہ علیہ وسلم - يُرِيدُ أَنْ يُسْلِمَ فَأَمَرَهُ النَّبِیُّ - صلی اللہ علیہ وسلم - أَنْ يَغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ.
وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ وَجَمَاعَةٌ إِلاَّ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ قَالُوا عَنْ جَدِّهِ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ. وَرَوَاهُ قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ فَزَادَ فِی إِسْنَادِهِ. [صحيح]

(۸۰۸) قیس بن عاصم نبی ﷺ کے پاس آیا اور مسلمان ہونے کا ارادہ رکھتا تھا تو نبی ﷺ نے اس کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل کرنے کا حکم دیا۔ (ب) اس کے ہم معنی روایت محمد بن کثیر اور ایک جماعت نے بیان کی ہے۔ ان میں سے اکثر بیان کرتے ہیں کہ اس کے دادا قیس بن عاصم سے روایت ہے۔

(۸۰۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَغَرِّ وَهُوَ ابْنُ الصَّبَّاحِ وَهُوَ مَوْلَى بَنِی مِنْقَرٍ عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ جَدَّهُ قَيْسَ بْنَ عَاصِمٍ أَتَى النَّبِیَّ - صلی اللہ علیہ وسلم - فَأَسْلَمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ. [منكر الاسناد]

(۸۰۹) قیس بن عاصم نبی ﷺ کے پاس آیا اور مسلمان ہو گیا تو نبی ﷺ نے اس کو پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل کرنے کا حکم دیا۔

(۸۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ الْقُرَشِیُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ فَذَكَرَهُ هَكَذَا. [منكر الاسناد]

(۸۱۰) قبیصہ بن عقبہ نے اسی طرح روایت بیان کی ہے۔

(۸۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أُخْبِرْتُ عَنْ عُثَيْمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّهُ جَاءَ إِلَى النَّبِیِّ - صلی اللہ علیہ وسلم - فَقَالَ : قَدْ أَسْلَمْتُ. فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ - صلی اللہ علیہ وسلم - :((أَلْقِ عَنْكَ شَعَرَ الْكُفْرِ)). يَقُولُ احْلِقْ. قَالَ وَأَخْبَرَنِی آخَرُ أَنَّ النَّبِیَّ - صلی اللہ علیہ وسلم - قَالَ لآخَرَ مَعَهُ :((أَلْقِ عَنْكَ شَعَرَ الْكُفْرِ وَاخْتَتِنْ)). [حسن لغيره. أخرجه ابو داؤد ۳۵۶]

(۸۱۱) عثیم بن کلیب اپنے والد سے دادا کے واسطے سے بیان کرتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: میں مسلمان ہو گیا ہوں۔ اے نبی ﷺ نے فرمایا: اپنے آپ سے کفر کے بال پھینک دے۔ آپ کی مراد تھی کہ بال منڈوا دے۔ راوی کہتا ہے کہ ایک دوسرے راوی نے مجھے خبر دی کہ نبی ﷺ نے دوسرے سے فرمایا جو اس کے ساتھ تھا: اپنے آپ سے کفر کے بال پھینک دے اور ختنہ کروا۔

جماع أَبْوَابِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

جناب سے غسل کے ابواب کا مجموعہ

(۱۷۵) باب بِدَايَةِ الْجُنُبِ فِي الْغُسْلِ بِغَسْلِ يَدَيْهِ قَبْلَ إِدْخَالِهِمَا الإِنَاءَ

جنبی غسل شروع کرتے وقت اپنے ہاتھوں کو برتن میں داخل کرنے سے پہلے دھوئے گا

(۸۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ مِنَ الإِنَاءِ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ ، ثُمَّ تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِهِ لِلصَّلاَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۲۴۵]

(۸۱۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب جنابت کا غسل کرتے تھے تو آپ ﷺ برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے اپنے ہاتھوں کو دھوتے، پھر نماز جیسا وضو کرتے۔

(۸۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَبَدَأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلاَثًا ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلاَةِ ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَخَلَّلَ بِهَا أُصُولَ الشَّعَرِ حَتَّى خُيِّلَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَبْرَأَ الْبَشَرَةَ ، ثُمَّ صَبَّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ ، ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ الْمَاءَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۱۶]

(۸۱۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ غسل جنابت کرتے تو اپنی ہتھیلیوں کو تین مرتبہ دھونے سے شروع کرتے، پھر نماز جیسا وضو کرتے، پھر اپنا ہاتھ برتن میں داخل کرتے تو اپنے بالوں کے درمیان ان کا خلال کرتے، یہاں تک کہ مجھے یقین ہو جاتا کہ آپ ﷺ چمڑے تک پہنچ گئے ہیں، پھر اپنے سر پر پانی ڈالتے، پھر سارے جسم پر پانی بہاتے۔

(۱۷۶) باب غَسْلِ الْجُنُبِ مَا بِهِ مِنَ الأَذَى بِشِمَالِهِ

جنبی پلیدی کو اپنے بائیں ہاتھ سے دھوئے

(۸۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ. قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَخْرَمَةُ يَعْنِى ابْنَ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا اغْتَسَلَ بَدَأَ بِيَمِينِهِ فَصَبَّ عَلَيْهَا مِنَ الْمَاءِ ، فَغَسَلَهَا ثُمَّ صَبَّ الْمَاءَ عَلَى الأَذَى الَّذِى بِهِ بِيَمِينِهِ ، وَغَسَلَ عَنْهُ بِشِمَالِهِ حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْ ذَلِكَ. أَظُنُّهُ زَادَ صَبَّ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ الأَيْلِىِّ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۲۱]

(۸۱۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل کرتے تو پہلے اپنے دائیں ہاتھ پر پانی بہا کر اس کو دھوتے، پھر اس پلیدی پر پانی ڈالتے جو آپ کے دائیں ہاتھ پر ہوتی تھی اور اس سے اپنا بایاں ہاتھ دھوتے، جب آپ ﷺ اس سے فارغ ہو جاتے۔ میرا گمان یہ ہے کہ یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ اپنے سر پر پانی ڈالتے۔

(۱۷۷) باب دَلْكِ الْيَدِ بِالأَرْضِ بَعْدَهُ وَغَسْلِهَا

ناپاکی کے بعد ہاتھ کو زمین پر ملنا پھر دھونا

(۸۱۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْمُسْتَمْلِىُّ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِى الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَتْنِى خَالَتِى مَيْمُونَةُ قَالَتْ :أَدْنَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- غُسْلَهُ مِنَ الْجَنَابَةِ ، فَغَسَلَ كَفَّيْهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا ، ثُمَّ أَدْخَلَ كَفَّهُ الْيُمْنَى فِى الإِنَاءِ فَأَفْرَغَ بِهَا عَلَى فَرْجِهِ فَغَسَلَهُ بِشِمَالِهِ ، ثُمَّ ضَرَبَ بِشِمَالِهِ الأَرْضَ فَدَلَكَهَا دَلْكًا شَدِيدًا ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلاَةِ ، ثُمَّ أَفْرَغَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلاَثَ حَفَنَاتٍ مِلْءَ كَفَّيْهِ ، ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهِ ، ثُمَّ تَنَحَّى عَنْ مَقَامِهِ ذَلِكَ ، فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِالْمِنْدِيلِ فَرَدَّهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عَلِىِّ بْنِ حُجْرٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۱۷]

(۸۱۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھ کو میری خالہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے غسل کا پانی آپ کے قریب رکھا، آپ ﷺ نے اپنی ہتھیلیاں دو یا تین مرتبہ دھوئیں، پھر اپنی دائیں ہتھیلی کو برتن میں داخل کیا اور اس کے

ساتھ اپنی شرم گاہ پر پانی ڈالا، پھر اس کو اپنے بائیں ہاتھ سے دھویا، پھر اپنا بائیں ہاتھ زمین پر سختی سے رگڑا، پھر نماز جیسا وضو کیا، پھر اپنے سر پر تین چلو بھر کے ڈالے، پھر اپنے سارے جسم کو دھویا، پھر اس جگہ سے الگ ہو گئے تو آپ ﷺ نے اپنے پاؤں کو دھویا، پھر میں آپ ﷺ کے پاس رومال لے کر آئی۔ آپ ﷺ نے اس کو واپس کر دیا۔

(٨١٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فَأَفْرَغَ الإِنَاءَ عَلَى يَدِهِ فَغَسَلَهَا ثَلاَثًا ، ثُمَّ يُفْرِغُ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ ثُمَّ عَلَى فَرْجِهِ ، ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى الأَرْضِ فَمَسَحَهَا ، ثُمَّ غَسَلَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلاَةِ ، ثُمَّ أَفْرَغَ عَلَى رَأْسِهِ وَسَائِرِ جَسَدِهِ ، ثُمَّ تَنَحَّى فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٣١٧]

(٨١٦) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو برتن کو اپنے ہاتھ پر انڈیلتے، ان کو تین مرتبہ دھوتے، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے، پھر اپنی شرم گاہ پر، پھر ہاتھ کو زمین پر ملتے، پھر اس کو دھوتے، پھر نماز جیسا وضو کرتے، پھر اپنے سر پر ڈالتے اور اپنے سارے جسم پر، پھر الگ ہوتے اپنے پاؤں کو دھوتے۔

(٨١٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَغَسَلَ فَرْجَهُ بِيَدِهِ ، ثُمَّ دَلَكَ بِهَا الْحَائِطَ ثُمَّ غَسَلَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلاَةِ ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهِ غَسَلَ رِجْلَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ٢٥٧]

(٨١٧) اعمش نے اسی سند سے بیان کیا ہے کہ نبی ﷺ نے غسلِ جنابت کیا، اپنے ہاتھ سے شرم گاہ کو دھویا، پھر اس کو دیوار پر ملا پھر دھویا، پھر نماز جیسا وضو کیا، جب غسل سے فارغ ہوئے تو اپنے پاؤں دھوئے۔

(٨١٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ شَوْكَرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُرْوَةَ الْهَمْدَانِيِّ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ : لَئِنْ شِئْتُمْ لأُرِيَنَّكُمْ أَثَرَ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْحَائِطِ حَيْثُ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ٢٤٤]

(٨١٨) شعبی کہتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اگر تم چاہو تو میں تم کو رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ کا نشان دیوار پر دکھاؤں جس جگہ آپ ﷺ غسل جنابت کیا کرتے تھے۔

(۱۷۸) باب الْوُضُوءِ قَبْلَ الْغُسْلِ

غسل سے پہلے وضو کرنا

(۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ

أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يُدْخِلُ كَفَّيْهِ فِي الْمَاءِ فَيُخَلِّلُ بِهَا أُصُولَ شَعَرِهِ حَتَّى إِذَا خُيِّلَ إِلَيْهِ أَنَّهُ قَدِ اسْتَبْرَأَ الْبَشَرَةَ غَرَفَ بِيَدِهِ ثَلَاثَ غَرَفَاتٍ فَصَبَّهَا عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ اغْتَسَلَ.

مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۲۴۵]

(۸۱۹) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پہلے اپنے ہاتھوں کو دھوتے، پھر نماز جیسا وضو کرتے، پھر اپنی ہتھیلیوں کو پانی میں داخل کرتے اور بالوں کی جڑوں کا خلال کرتے، یہاں تک کہ جب آپ ﷺ کو معلوم ہو جاتا کہ پانی چمڑے تک پہنچ گیا ہے تو اپنے ہاتھ سے تین چلو بھرتے، انھیں اپنے سر پر ڈالتے پھر غسل کرتے۔

(۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يُفْرِغُ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ ، فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ، ثُمَّ يَأْخُذُ الْمَاءَ فَيُدْخِلُ أَصَابِعَهُ فِي أُصُولِ الشَّعْرِ حَتَّى إِذَا رَأَى أَنَّهُ قَدِ اسْتَبْرَأَ حَفَنَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ ، ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقَوْلُهُ فِي آخِرِ هَذَا الْحَدِيثِ :ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ.

غَرِيبٌ صَحِيحٌ حَفِظَهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ دُونَ غَيْرِهِ مِنْ أَصْحَابِ هِشَامٍ الثِّقَاتِ.

وَذَلِكَ لِلتَّنْظِيفِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۳۱۶]

(۸۲۰) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو پہلے ہاتھوں کو دھوتے، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر (پانی) ڈالتے اور اپنی شرم گاہ کو دھوتے، پھر نماز جیسا وضو کرتے، پھر پانی لے کر انگلیوں کو بالوں کی جڑوں میں داخل کرتے، پھر جب آپ ﷺ دیکھتے کہ پانی جڑوں تک پہنچ گیا تو اپنے سر پر تین چلو پانی ڈالتے، پھر اپنے سارے جسم پر پانی بہاتے پھر اپنے پاؤں دھوتے۔

(ب) صحیح مسلم میں یحییٰ بن یحییٰ کی روایت کے آخر میں یہ الفاظ ہیں: پھر اپنے پاؤں دھوتے۔

(۱۷۹) بَابُ الرُّخْصَةِ فِي تَأْخِيرِ غَسْلِ الْقَدَمَيْنِ عَنِ الْوُضُوءِ حَتَّى يَفْرُغَ مِنَ الْغُسْلِ

غسل سے فراغت کے بعد آخر میں پاؤں دھونے کی رخصت

(۸۲۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ: سَتَرْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- وَهُوَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَبَدَأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ صَبَّ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ، فَغَسَلَ فَرْجَهُ وَمَا أَصَابَهُ، ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى الْحَائِطِ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلاَةِ غَيْرَ قَدَمَيْهِ، ثُمَّ أَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ ثُمَّ نَحَّى قَدَمَيْهِ فَغَسَلَهُمَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْفِرْيَابِيِّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ. [صحيح. أخرجه البخاری ٢٤٦]

(۸۲۱) سیدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے لیے پردہ کیا اور آپ ﷺ غسل جنابت کر رہے تھے، پہلے آپ ﷺ نے ہاتھ دھوئے، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالا اور اپنی شرمگاہ کو دھویا اور جو اس پر لگا تھا، پھر ہاتھ دیوار پر مارا، پھر نماز جیسا وضو کیا، لیکن پاؤں نہیں دھوئے۔ پھر اپنے اوپر پانی ڈالا، پھر اپنے پاؤں کو الگ جگہ جا کر دھویا۔

(۸۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ، ثُمَّ أَخَذَ بِيَمِينِهِ فَصَبَّ عَلَى شِمَالِهِ، فَغَسَلَ فَرْجَهُ حَتَّى يُنَقِّيَهُ ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلاَثًا، وَاسْتَنْشَقَ ثَلاَثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلاَثًا ثَلاَثًا، ثُمَّ صَبَّ عَلَى رَأْسِهِ وَجَسَدِهِ الْمَاءَ، فَإِذَا فَرَغَ غَسَلَ قَدَمَيْهِ. [صحيح لغيره. أخرجه الطيالسي ١٤٧٤]

(۸۲۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو پہلے اپنے ہاتھ دھوتے، پھر دائیں ہاتھ سے پانی لیتے اور اپنے بائیں ہاتھ پر ڈال کر اپنی شرم گاہ کو دھوتے اور صاف کر لیتے، پھر تین مرتبہ کلی کرتے اور تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھاتے اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھوتے اور اپنے بازوؤں کو تین تین مرتبہ دھوتے، پھر اپنے سر پر پانی ڈالتے اور اپنے جسم پر بھی۔ جب آپ ﷺ (غسل سے) فارغ ہوتے تو اپنے پاؤں کو دھوتے۔

(۱۸۰) بَابُ تَخْلِيلِ أُصُولِ الشَّعَرِ بِالْمَاءِ وَإِيصَالِهِ إِلَى الْبَشَرَةِ

بالوں کی جڑوں میں پانی سے خلال کرنا اور پانی جلد تک پہنچانا

(۸۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا

الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ، ثُمَّ تَوَضَّأَ كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يُدْخِلُ أَصَابِعَهُ فِي الْمَاءِ فَيُخَلِّلُ بِهَا أُصُولَ شَعْرِهِ ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ غُرَفٍ بِيَدَيْهِ ثُمَّ يُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى جِلْدِهِ كُلِّهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ٢٤٥]

(۸۲۳) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو پہلے اپنے ہاتھوں کو دھوتے ، پھر نماز والا وضو کرتے ، پھر اپنے ہاتھ سے تین چلو پانی لے کر اپنے سر پر ڈالتے ، پھر اپنے سارے جسم پر پانی بہاتے۔

(٨٢٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْمُوَجِّهِ الْفَزَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ غَسَلَ يَدَيْهِ وَتَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ، ثُمَّ يُخَلِّلُ بِيَدِهِ شَعَرَهُ حَتَّى إِذَا ظَنَّ أَنَّهُ قَدْ أَرْوَى بَشَرَتَهُ أَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهِ. وَقَالَتْ : كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ نَغْرِفُ مِنْهُ جَمِيعًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ٢٦٩]

(۸۲۴) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ غسل جنابت کرتے تو اپنے ہاتھوں کو دھوتے اور نماز جیسا وضو کرتے ، پھر اپنے ہاتھوں سے بالوں کا خلال کرتے جب گمان کر لیتے کہ آپ ﷺ نے اپنی جلد کو تر کر لیا ہے تو اس پر تین مرتبہ پانی بہاتے ، پھر سارے جسم کو دھوتے۔ سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے اکٹھے غسل کرتے تھے ہم اکٹھے چلو بھرتے۔

(٨٢٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَتَوَضَّأُ مِنَ الْجَنَابَةِ ، ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الْمَاءِ ، ثُمَّ يُخَلِّلُ بِهَا شِقَّ رَأْسِهِ الأَيْمَنَ فَيَتَّبِعُ بِهَا أُصُولَ الشَّعَرِ ، ثُمَّ يَفْعَلُ بِشِقِّ رَأْسِهِ الأَيْسَرِ بِيَدِهِ الْيُسْرَى كَذَلِكَ حَتَّى يَسْتَبْرِءَ الْبَشَرَةَ ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا.

[صحيح۔ أخرجه البخاري ٢٥٥]

(۸۲۵) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جنابت سے وضو کرتے ، پھر اپنا دایاں ہاتھ پانی میں داخل کرتے ، پھر اپنے سر کی دائیں جانب کا خلال کرتے ، پھر بالوں کے درمیان داخل کرتے ، پھر اپنے بائیں ہاتھ سے بائیں جانب بھی ایسا کرتے یہاں تک پانی جلد تک پہنچ جاتا ، پھر اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتے۔

(٨٢٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ جَعْفَرٍ الْمُقْرِءُ

سَنَةَ ثَلَاثٍ وَأَرْبَعِينَ وَثَلَاثِمِائَةٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَعَفَّانُ وَعُبَيْدُ اللَّهِ وَاللَّفْظُ لِعَفَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعْرَةٍ مِنْ جَسَدِهِ مِنْ جَنَابَةٍ لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ فُعِلَ بِهِ كَذَا وَكَذَا مِنَ النَّارِ)). [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۲۴۹]

قَالَ عَلِيٌّ :فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ رَأْسِي. قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فِي حَدِيثِهِ :وَكَانَ يَجُزُّ شَعْرَهُ.

(۸۲۶) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا: ''جس شخص نے بال برابر جنابت کی جگہ چھوڑ دی جس کو پانی نہ لگا تو اس کے ساتھ آگ میں ایسے ایسے کیا جائے گا۔''

سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسی وجہ سے میں نے اپنے سر سے دشمنی مول لے لی ہے۔ عبیداللہ اپنی حدیث میں بیان کرتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ اپنے بالوں کو جڑ سے کاٹ دیتے تھے۔

(۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ وَجِيهٍ الرَّاسِبِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةٌ ، فَاغْسِلُوا الشَّعَرَ وَأَنْقُوا الْبَشَرَ)).

تَفَرَّدَ بِهِ مَوْصُولاً الْحَارِثُ بْنُ وَجِيهٍ. وَالْحَارِثُ بْنُ وَجِيهٍ تَكَلَّمُوا فِيهِ. [ضعيف أخرجه ابو داؤد ۲۴۸]

(۸۲۷) سیدنا ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''ہر بال کے نیچے جنابت ہے بالوں کو دھوؤ اور جلد کو اچھی طرح صاف کرو۔''

اس حدیث کو موصول بیان کرنے میں حارث بن وجیہ متفرد ہے اور اس کے متعلق محدثین نے کلام کیا ہے۔

(۸۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ يَعْنِي الْعَبَّاسَ بْنَ الْفَضْلِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الْوَاسِطِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ :هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ فَرُّوخٍ قَالَ :لَقِيتُ أَبَا أَيُّوبَ فَصَافَحْتُهُ ، فَوَجَدَ فِي أَظْفَارِي طُولاً قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَسَأَلَهُ عَنْ خَبَرِ السَّمَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((يَسْأَلُ أَحَدُكُمْ عَنْ خَبَرِ السَّمَاءِ ، وَهُوَ يَدَعُ أَظْفَارَهُ كَأَظْفَارِ الطَّيْرِ يَجْمَعُ فِيهَا الْجَنَابَةَ وَالتَّفَثَ)).

لَفْظُ الأَسْفَاطِيِّ هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ قُرَيْشٍ. وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ. [ضعيف۔ أخرجه احمد ۴۱۷]

(۸۲۸) سلیمان بن فروخ کہتے ہیں کہ میں ابوایوب رضی اللہ عنہ سے ملا اور میں نے ان سے معانقہ کیا۔ انھوں نے میرے ناخنوں کو لمبا پایا تو فرمایا: ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے آسمان کی خبر (وحی) کے متعلق سوال کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم

میں سے کوئی آسمان کی خبر کے متعلق سوال کرتا ہے اور اپنے ناخنوں کو پرندوں کے پنجوں کی طرح چھوڑ دیتا ہے جس میں جنابت اور میل کچیل جمع ہو جاتی ہے۔

(ب) اسفاطی کے الفاظ اسی طرح ہیں، قریش راوی سے ایک بڑی جماعت بیان کرتی ہے۔ اس حدیث کو ابو داؤد طیالسی نے بھی نقل فرمایا۔

(۸۲۹) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ وَائِلِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ: أَتَيْتُ أَبَا أَيُّوبَ الأَزْدِيَّ فَصَافَحْتُهُ فَرَأَى أَظْفَارِي طِوَالاً ، فَقَالَ :أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ -ﷺ- يَسْأَلُهُ فَقَالَ :يَسْأَلُنِي أَحَدُكُمْ عَنْ خَبَرِ السَّمَاءِ ، وَيَدَعُ أَظْفَارَهُ كَأَظْفَارِ الطَّيْرِ يَجْمَعُ فِيهَا الْجَنَابَةَ وَالتَّفَثَ . وَهَذَا مُرْسَلٌ. أَبُو أَيُّوبَ الأَزْدِيُّ غَيْرُ أَبِي أَيُّوبَ الأَنْصَارِيِّ. [ضعيف۔ أخرجه الطيالسي ٥٩٦]

(۸۲۹) وائل بن سلیم کہتے ہیں کہ میں ابو ایوب ازدی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، میں نے ان سے مصافحہ کیا تو انھوں نے میرے لمبے ناخنوں کو دیکھا، فرمایا کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا، وہ کوئی سوال کرتا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم سے کوئی مجھ سے آسمان کی خبر (وحی) کے متعلق سوال کرتا ہے اور اپنے ناخنوں کو پرندوں کے پنجوں کی طرح چھوڑ دیتا ہے جس میں جنابت اور میل کچیل جمع ہو جاتی ہے۔ یہ روایت مرسل ہے۔ ابو ایوب ازدی ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے علاوہ ہیں۔

(۱۸۱) باب سُنَّةِ التَّكْرَارِ فِي صَبِّ الْمَاءِ عَلَى الرَّأْسِ

سر پر پانی تکرار سے ڈالنا سنت ہے

(۸۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا فِي الإِنَاءِ ، ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهُ ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلاَةِ ، ثُمَّ يُشْرِبُ شَعَرَهُ الْمَاءَ ، ثُمَّ يَحْثِي عَلَى رَأْسِهِ ثَلاَثَ حَثَيَاتٍ.

وَقَالَ الشَّافِعِيُّ فِي إِسْنَادِهِ عَنْ هِشَامٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ :فَغَسَلَ يَدَهُ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهَا الإِنَاءَ .

[صحيح۔ أخرجه ابن خزيمة ٢٤٢]

(۸۳۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت کا ارادہ کرتے تو برتن میں داخل کرنے سے پہلے ہاتھوں

کو دھوتے، پھر شرم گاہ کو دھوتے، پھر نماز جیسا وضو کرتے، پھر پانی سے بالوں کو تر کرتے، پھر اپنے سر پر تین چلو پانی ڈالتے۔

امام شافعی رحمہ اللہ اپنی سند سے ہشام سے نقل فرماتے ہیں۔ اس حدیث میں ہے کہ اپنے ہاتھ کو برتن میں داخل کرنے سے پہلے دھوتے۔

(۸۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ : عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُخَوَّلٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ جَنَابَةٍ أَفْرَغَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلاَثًا. فَقَالَ رَجُلٌ : إِنَّ شَعْرِي كَثِيرٌ.

فَقَالَ جَابِرٌ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَكْثَرَ مِنْكَ شَعَرًا وَأَطْيَبَ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۲۵۶]

(۸۳۱) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتے۔ ایک شخص نے کہا: میرے بال بہت گھنے ہیں۔ سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے بال تجھ سے زیادہ گھنے اور اچھے تھے۔

(۸۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَغْرِفُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلاَثًا وَهُوَ جُنُبٌ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ جَعْفَرٍ.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۲۹]

(۸۳۲) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اپنے سر پر تین چلو پانی ڈالتے تھے اور آپ جنبی ہوتے تھے۔

(۸۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ جَنَابَةٍ صَبَّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلاَثَ حَفَنَاتٍ مِنْ مَاءٍ . فَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ : إِنَّ شَعْرِي كَثِيرٌ. قَالَ جَابِرٌ فَقُلْتُ لَهُ : يَا ابْنَ أَخِي كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَكْثَرَ مِنْ شَعَرِكَ وَأَطْيَبَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۲۹]

(۸۳۳) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو پانی کے تین چلو اپنے سر پر ڈالتے۔ حسن بن محمد نے کہا: میرے بال گھنے ہیں۔ سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اس سے کہا: اے بھتیجے! رسول اللہ ﷺ کے بال اس سے زیادہ گھنے اور اچھے تھے۔

(۸۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ : عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ

الْحُسَيْنِ الصَّفَّارُ سَنَةَ سِتٍّ وَتِسْعِينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ : تَمَارَوْا فِي الْغُسْلِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ : أَمَّا أَنَا فَأَغْسِلُ رَأْسِي كَذَا وَكَذَا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَمَّا أَنَا فَإِنِّي أُفِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلاَثَ أَكُفٍّ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۳۲۷]

(۸۳۴) سیدنا جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس غسل کے متعلق جھگڑا کیا۔ بعض نے کہا: میں اپنے سر کو اس اس طرح دھوتا ہوں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں اپنے سر پر تین چلو پانی ڈالتا ہوں۔''

(۸۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ : ذَكَرْنَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْغُسْلَ مِنَ الْجَنَابَةِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَمَّا أَنَا فَأُفِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلاَثَ مَرَّاتٍ)).

هَكَذَا وَوَصَفَ زُهَيْرٌ قَالَ : فَجَعَلَ بَاطِنَ كَفَّيْهِ مِمَّا يَلِي السَّمَاءَ وَظَاهِرَهُمَا مِمَّا يَلِي الأَرْضَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ زُهَيْرٍ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۲۵۱]

(۸۳۵) سیدنا جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے پاس غسل جنابت کا ذکر کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں۔''

(ب) زہیر نے ہاتھوں کی کیفیت بیان کی کہ اندرونی حصہ آسمان کی طرف اور بیرونی زمین کی طرف ہوتا (جب چلو بھرتے)۔

(۱۸۲) باب إِفَاضَةِ الْمَاءِ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ

سارے جسم پر پانی بہانا

(۸۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ : وَضَعْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- غُسْلاً مِنَ الْجَنَابَةِ فَأَفْرَغَ عَلَى يَمِينِهِ فَغَسَلَهَا ثُمَّ أَفْرَغَ بِيَمِينِهِ عَلَى يَسَارِهِ فَغَسَلَهَا ، ثُمَّ أَفْرَغَ بِيَمِينِهِ عَلَى يَسَارِهِ فَغَسَلَ فَرْجَهُ ، ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى الأَرْضِ ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلاَةِ ، ثُمَّ أَفْرَغَ عَلَى رَأْسِهِ بِيَدِهِ ثَلاَثًا ثُمَّ سَائِرِ جَسَدِهِ ، ثُمَّ تَنَحَّى عَنْ مُغْتَسَلِهِ فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ، فَنَاوَلْتُهُ مِنْدِيلاً فَلَمْ يَأْخُذْهُ وَجَعَلَ يَنْفُضُ بِيَدِهِ. قَالَ حَفْصٌ قَالَ الأَعْمَشُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ

فَقَالَ :إِنَّمَا كَرِهُوا ذَلِكَ مَخَافَةَ الْعَادَةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ أَبِيهِ.
وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۲۷۰]

(۸۳۶) سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے غسل جنابت کے لیے پانی رکھا، آپ ﷺ نے دائیں ہاتھ پر پانی ڈالا، پھر اس کو دھویا، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر ڈالا اور اس کو دھویا، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں پر ڈالا اور اپنی شرمگاہ کو دھویا، پھر ہاتھ زمین پر مارا، پھر نماز جیسا وضو کیا، پھر اپنے سر پر ہاتھ سے تین مرتبہ پانی ڈالا، پھر اپنے سارے جسم پر ڈالا، پھر غسل خانے سے الگ جگہ پر اپنے پاؤں کو دھویا، میں نے آپ ﷺ کو رومال دیا تو آپ نے نہیں لیا اور اپنے ہاتھ سے جسم صاف فرمالیا۔

(ب) حفص کہتے ہیں کہ اعمش نے اپنے استاد ابراہیم سے یہ بات بیان کی تو انھوں نے کہا: اس ڈر سے کہ لوگ اس کو عادت نہ بنالیں۔

(۱۸۳) باب نَضْحِ الْمَاءِ فِي الْعَيْنَيْنِ وَإِدْخَالِ الْأُصْبُعِ فِي السُّرَّةِ
پانی کے چھینٹے آنکھوں میں مارنا اور انگلی کو ناف میں داخل کرنا

(۸۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ نَضَحَ الْمَاءَ فِي عَيْنَيْهِ وَأَدْخَلَ أُصْبُعَهُ فِي سُرَّتِهِ. مَوْقُوفٌ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه الطبرانی فی الكبير۷/ ۱٤

(۸۳۷) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ ﷺ غسل جنات کرتے تو پانی کے چھینٹے آنکھوں میں مارتے اور اپنی انگلی ناف میں داخل کرتے۔

(۸۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّهُ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ نَضَحَ فِي عَيْنَيْهِ الْمَاءَ.
قَالَ مَالِكٌ :لَيْسَ عَلَيْهِ الْعَمَلُ.
قَالَ الشَّافِعِيُّ :لَيْسَ عَلَيْهِ أَنْ يَنْضَحَ فِي عَيْنَيْهِ لأَنَّهُمَا لَيْسَتَا ظَاهِرَتَيْنِ مِنْ بَدَنِهِ.
قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ مَرْفُوعًا وَلاَ يَصِحُّ سَنَدُهُ. [صحيح۔ أخرجه مالك ٥٤]

(۸۳۸) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ جب غسل جنابت کرتے تو اپنی آنکھوں میں پانی کے چھینٹے مارتے۔ (ب) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس پر عمل نہیں ہے۔ (ج) شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آنکھوں پر چھینٹے مارنا ضروری نہیں ہے؛ اس لیے کہ یہ بدن میں

ظاہر نہیں ہیں۔ (د) شیخ کہتے ہیں: یہ روایت مرفوع بھی بیان کی گئی ہے لیکن اس کی سند صحیح نہیں۔

(۱۸۴) باب تَأْكِيدِ الْمَضْمَضَةِ وَالاِسْتِنْشَاقِ فِي الْغُسْلِ وَغَسْلِ مَوَاضِعِ الْوُضُوءِ مِنْهُ عَلَى التَّرْتِيبِ

غسل میں کلی اور ناک میں پانی چڑھانے کی تاکید اور ترتیب سے وضو کی جگہوں کو دھونے کا بیان

(۸۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ أَخْبَرَنَا الأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ قَالَتْ : وَضَعْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- غُسْلاً فَاغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ ، فَأَكْفَأَ الإِنَاءَ بِشِمَالِهِ عَلَى يَمِينِهِ ، فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلاَثًا ، ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى فَرْجِهِ فَغَسَلَهُ ، ثُمَّ قَالَ بِيَدِهِ عَلَى الْحَائِطِ أَوْ عَلَى الأَرْضِ فَدَلَكَهَا ، ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ ، وَأَفَاضَ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ ، ثُمَّ تَنَحَّى فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ، فَأَتَيْتُهُ بِثَوْبٍ فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا يَعْنِي رَدَّهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الأَعْمَشِ ، وَاحْتَجَّ بِهِ فِيمَنْ تَوَضَّأَ مِنَ الْجَنَابَةِ ، ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهِ وَلَمْ يُعِدْ غَسْلَ مَوَاضِعِ الْوُضُوءِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ عَنْ وَكِيعٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ٢٥٤]

(۸۳۹) (الف) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے غسل کا پانی رکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل جنابت کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن کو بائیں ہاتھ کے ساتھ اپنے دائیں ہاتھ پر انڈیلا اور اپنی ہتھیلیوں کو تین مرتبہ دھویا، پھر شرم گاہ پر پانی بہا کر اس کو دھویا، پھر ہاتھ زمین پر یا دیوار پر مارا، اس کو ملا، پھر کلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا اور اپنا چہرہ اور بازو دھوئے اور اپنے سر پر پانی بہایا، پھر اپنے سارے جسم پر پانی بہایا۔ پھر (اس جگہ سے) الگ ہوئے، اپنے پاؤں دھوئے، میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کپڑا لے کر آئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا یعنی اس کو واپس کر دیا۔

(ب) ایک روایت میں ہے کہ پھر اپنے سارے جسم کو دھویا اور وضو کی جگہوں کو دوبارہ نہیں دھویا۔

(۱۸۵) باب الدَّلِيلِ عَلَى دُخُولِ الْوُضُوءِ فِي الْغُسْلِ وَسُقُوطِ فَرْضِ الْمَضْمَضَةِ وَالاِسْتِنْشَاقِ

وضو غسل میں داخل ہے اور کلی اور ناک میں پانی چڑھانے سے فرض ساقط ہو جاتا ہے

(۸۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ صُرَدٍ سَمِعْتُ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ يَقُولُ : ذُكِرَ

غُسْلُ الْجَنَابَةِ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَمَّا أَنَا فَأُفِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا)).

مُخَرَّجٌ فِي كِتَابِ مُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحیح]

(۸۴۰) سیدنا جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس غسل جنابت کا ذکر کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''میں اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں۔''

(۸٤۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ أُنَاسًا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلُوهُ عَنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ وَقَالُوا: إِنَّا بِأَرْضٍ بَارِدَةٍ. فَقَالَ: ((إِنَّمَا يَكْفِي أَحَدَكُمْ أَنْ يَحْفِنَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ)). مُخَرَّجٌ فِي صَحِيحِ مُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ جَعْفَرٍ. [صحيح- أخرجه مسلم ۳۲۸]

(۸۴۱) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ نبی ﷺ کے پاس آئے، انہوں نے غسل جنابت کے متعلق سوال کیا اور عرض کیا کہ ہم ٹھنڈے علاقے میں رہتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''تمہارا اپنے سر پر تین چلو پانی ڈالنا کافی ہیں۔''

(۸٤۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ أَهْلَ الطَّائِفِ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَرْضَنَا أَرْضٌ بَارِدَةٌ، فَمَا يُجْزِئُنَا مِنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَمَّا أَنَا فَأُفْرِغُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ هُشَيْمٍ. [صحيح]

(۸۴۲) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اہل طائف نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہمارا علاقہ بہت ٹھنڈا ہے تو ہمیں جنابت کے غسل سے کیا کفایت کرے گا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں۔''

(۸٤۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أَشُدُّ ضَفْرَ رَأْسِي أَفَأَنْقُضُهُ لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ؟ قَالَ: ((لَا، إِنَّمَا يَكْفِيكِ أَنْ تَحْثِي عَلَيْهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ، ثُمَّ تُفِيضِي عَلَيْكِ الْمَاءَ فَتَطْهُرِي)). أَوْ قَالَ: ((فَإِذَا أَنْتِ قَدْ طَهُرْتِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَجَمَاعَةٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ.

[صحيح- أخرجه مسلم ۳۳۰]

(۸۴۳) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں اپنے سر کی مینڈیوں کو سختی سے باندھتی ہوں، کیا میں غسل جنابت کے لیے ان کو کھولوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''نہیں تجھ کو تین چلو ڈالنا ہی کافی ہیں، پھر تو اس پر پانی بہالے اور

طہارت حاصل کر" یا فرمایا: "اس وقت تو پاک ہو جائے گی۔"

(۸۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : وَأَيُّ وُضُوءٍ أَتَمُّ مِنَ الْغُسْلِ إِذَا اجْتُنِبَ الْفَرْجُ. [صحيح أخرجه عبد الرزاق ۱۰۳۸]

(۸۴۴) سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ کونسا وضو غسل سے زیادہ مکمل ہے جب کہ عام (وضو میں) شرمگاہ دھونے سے پرہیز کیا جاتا ہے۔

(۸۴۵) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ : سَأَلُوا سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ أَيَكْفِيهِ ذَلِكَ مِنَ الْوُضُوءِ؟ قَالَ : نَعَمْ وَلْيَغْسِلْ قَدَمَيْهِ.

وَرُوِّينَا عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِي الَّذِي نَسِيَ الْمَضْمَضَةَ وَالاِسْتِنْشَاقَ فِي الْجَنَابَةِ قَالَ : لاَ يُعِيدُ الصَّلاَةَ. [صحيح]

(۸۴۵) یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ انہوں نے سعید بن مسیب سے اس شخص کے متعلق سوال کیا جو غسل جنابت کرتا ہے کیا اس کو وضو کفایت کر جائے گا؟ انہوں نے فرمایا: ہاں البتہ وہ اپنے قدم دھولے۔

حسن بصری اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو جنابت میں کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا بھول گیا فرمایا: نماز دوبارہ نہیں لوٹائے گا۔

(۱۸۶) بَابُ فَرْضِ الْغُسْلِ وَفِيهِ دَلاَلَةٌ عَلَى مَا مَضَى فِي الْبَابِ قَبْلَهُ وَعَلَى سُقُوطِ فَرْضِ التَّكْرَارِ فِي الْغُسْلِ

غسل کے فرائض اور تکرار کی فرضیت کے ساقط ہونے کا بیان

(۸۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَوْفُ بْنُ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ : كُنَّا فِي سَفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ : وَنَادَى بِالصَّلاَةِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَلَمَّا انْفَتَلَ مِنَ الصَّلاَةِ إِذَا رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ لَمْ يُصَلِّ مَعَ الْقَوْمِ قَالَ : ((مَا مَنَعَكَ يَا فُلاَنُ أَنْ تُصَلِّيَ مَعَ الْقَوْمِ؟)). قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَابَتْنِي الْجَنَابَةُ وَلاَ مَاءَ . قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((عَلَيْكَ بِالصَّعِيدِ فَإِنَّهُ يَكْفِيكَ)). وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ : وَكَانَ آخِرَ ذَلِكَ أَنْ أَعْطَى الَّذِي أَصَابَتْهُ الْجَنَابَةُ إِنَاءً مِنْ مَاءٍ فَقَالَ : ((اذْهَبْ فَأَفْرِغْهُ عَلَيْكَ)). مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ عَوْفِ بْنِ أَبِي جَمِيلَةَ. [صحيح]

(۸۴۶) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے...نماز کے لیے اذان کہی گئی تو آپ ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی، جب نماز سے پھرے تو دیکھا ایک شخص الگ بیٹھا ہوا تھا۔ اس نے لوگوں کے ساتھ نماز نہیں پڑھی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے فلاں! کس نے تجھے منع کیا کہ تو قوم کے ساتھ نماز ادا کرتا؟'' اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں جنبی ہو گیا اور پانی نہیں تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تو مٹی کو لازم پکڑتا، بے شک وہ کفایت کر جاتی ہے اور پھر لمبی حدیث بیان کی...فرماتے ہیں: آپ نے اس کو پانی کا برتن دیا اور فرمایا: ''جا اس کو اپنے اوپر ڈال لے۔''

(۸۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا ذَرٍّ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي الْجَنَابَةِ تُصِيبُهُ وَلاَ مَاءَ ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((يَا أَبَا ذَرٍّ الصَّعِيدُ الطَّيِّبُ كَافِيكَ وَإِنْ لَمْ تَجِدِ الْمَاءَ عَشْرَ سِنِينَ فَإِذَا وَجَدْتَ الْمَاءَ فَأَمِسَّهُ جِلْدَكَ)).

قَالَ يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَعْنِي بِذَلِكَ. [صحيح لغيره]

(۸۴۷) قلابہ بنی عامر قبیلے کے ایک شخص سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے ابوذر رضی اللہ عنہ کو دیکھا، انھوں نے جنابت والی حدیث بیان کی جس میں ان کے جنبی ہونے کا ذکر ہے اور (ان کے پاس) پانی نہیں تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے ابوذر! پاک مٹی تجھ کو کافی تھی، اگرچہ دس سال بھی پانی نہ ملے اور جب تو پانی پائے تو اپنے جسم کو لگا (یعنی غسل کر)۔

(۸۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِصْمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : كَانَتِ الصَّلاَةُ خَمْسِينَ وَالْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ سَبْعَ مِرَارٍ ، وَغَسْلُ الثَّوْبِ مِنَ الْبَوْلِ سَبْعَ مِرَارٍ ، فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَسْأَلُ حَتَّى جُعِلَ الصَّلاَةُ خَمْسًا وَغُسْلُ الْجَنَابَةِ مَرَّةً ، وَغَسْلُ الثَّوْبِ مِنَ الْبَوْلِ مَرَّةً.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِيمَا حُكِيَ عَنْهُ : فَأَمَّا مَا رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -: تَحْتَ كُلِّ شَعَرَةٍ جَنَابَةٌ ، فَبُلُّوا الشَّعَرَ وَأَنْقُوا الْبُشْرَةَ . فَإِنَّهُ لَيْسَ بِثَابِتٍ. يَعْنِي مَا. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۲۴۷]

(۸۴۸) (الف) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نمازیں پچاس تھیں اور غسل جنابت سات بار تھا اور پیشاب کو کپڑے سے دھونا سات بار تھا، رسول اللہ ﷺ سوال کرتے رہے، یہاں تک کہ نمازیں پانچ اور غسل جنابت ایک مرتبہ اور پیشاب کو کپڑے سے دھونا ایک مرتبہ مقرر کر دیا گیا۔

(ب) امام شافعی سے منقول ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''ہر بال کے نیچے جنابت ہے، لہٰذا بالوں کو تر کرو اور جلد کو صاف کرو''۔

(۸۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ حُبَابٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِي حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ وَجِيهٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةٌ ، فَبُلُّوا الشَّعَرَ وَأَنْقُوا الْبَشَرَةَ)) .

تَفَرَّدَ بِهِ هَكَذَا الْحَارِثُ بْنُ وَجِيهٍ.

وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ : سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ وَجِيهٍ فَقَالَ : لَيْسَ حَدِيثُهُ بِشَيْءٍ.

وَأَنْكَرَهُ غَيْرُهُ أَيْضًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ الْبُخَارِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ وَغَيْرُهُمَا ، وَإِنَّمَا يُرْوَى عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً.

وَعَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْقُوفًا ، وَعَنِ النَّخَعِيِّ. كَانَ يُقَالُ.

وَقَدْ حَمَلَهُ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ الزَّعْفَرَانِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْهُ عَلَى مَا ظَهَرَ وَدَاخِلِ الأَنْفِ وَالْفَمِ مِمَّا بَطَنَ ، فَأَشْبَهَ دَاخِلَ الْعَيْنَيْنِ وَدَاخِلَ الأُذُنَيْنِ ، فَقَالَ مَنْ تَكَلَّمَ فِيهَا مَعَ الشَّافِعِيِّ : الْقِيَاسُ أَنْ لاَ يُعِيدَ وَلَكِنَّا أَخَذْنَا بِالأَثَرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. يَعْنِي. [ضعيف]

(۸۴۹) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر بال کے نیچے جنابت ہے بالوں کو تر کرو اور جلد کو اچھی طرح صاف کرو۔''

(ب) حارث بن وجیہ کہتے ہیں کہ اس حدیث کی کوئی حیثیت نہیں۔

(ج) محدثین میں سے امام بخاری رحمہ اللہ، امام ابوداود رحمہ اللہ اور دوسروں نے اس کا انکار کیا ہے۔ حسن بصری رحمہ اللہ نبی ﷺ سے مرسل روایت بیان کرتے ہیں، اسی طرح امام حسن بصری سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے موقوف روایت بیان کرتے ہیں، امام نخعی رحمہ اللہ سے بھی اسی طرح نقل کیا گیا ہے۔

(د) امام شافعی رحمہ اللہ نے اس بات پر محمول کیا ہے کہ ناک اور منہ پوشیدہ اعضاء میں داخل ہیں، انھوں نے آنکھوں اور کانوں کے ساتھ تشبیہ دی ہے۔ شیخ کہتے ہیں کہ جس نے امام شافعی رحمہ اللہ کے ساتھ اس مسئلہ میں کلام کیا تو قیاس یہ ہے کہ وہ غسل نہیں دہرائے گا لیکن ہم نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے۔

(۸۵۰) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عَجْرَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : لاَ يُعِيدُ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ جُنُبًا يَعْنِي الْمَضْمَضَةَ وَالاِسْتِنْشَاقَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عُثْمَانَ. قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ : لَيْسَ لِعَائِشَةَ بِنْتِ عَجْرَدٍ إِلاَّ هَذَا الْحَدِيثُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: أَثَرُهُ الَّذِي يَعْتَمِدُ عَلَيْهِ عُثْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عَجْرَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَزَعَمَ أَنَّ هَذَا الأَثَرَ ثَابِتٌ يُتْرَكُ لَهُ الْقِيَاسُ وَهُوَ يَعِيبُ عَلَيْنَا أَنْ نَأْخُذَ بِحَدِيثِ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -.
وَعُثْمَانُ وَعَائِشَةُ غَيْرُ مَعْرُوفَيْنِ بِبَلَدِهِمَا، وَكَيْفَ يَجُوزُ لأَحَدٍ بِعِلْمٍ أَنْ يُثَبِّتَ ضَعِيفًا مَجْهُولاً وَيُوَهِّنَ قَوِيًّا مَعْرُوفًا.

قَالَ الشَّيْخُ: وَرَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عَجْرَدٍ.
وَالْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ لَيْسَ بِحُجَّةٍ. [ضعيف۔ أخرجه الدار قطنی ۱۱۵/۱]

(۸۵۰) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں وہ دوبارہ (غسل) نہیں کرے گا مگر جنبی ہوا تو کرے گا۔ یعنی کلی اور ناک میں پانی چڑھائے گا۔

(ب) علی بن عمر فرماتے ہیں کہ عائشہ بنت عجرد کی سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہی روایت ہے۔

(ج) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ان کا اثر وہ ہے جس کی سند عثمان بن راشد عن عائشہ بنت عجرد عن ابن عباس رضی اللہ عنہما ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ یہ حدیث ثابت ہے۔ اس کی وجہ سے قیاس کو ترک کر دیا جائے گا اور یہ ہم پر عیب ہے کہ ہم حدیث بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا کو لیں۔

(د) عثمان اور عائشہ غیر معروف ہیں اور ان کے شہروں کا علم نہیں۔ شیخ کہتے ہیں: اس حدیث کو حجاج بن ارطاۃ عن عائشہ بنت عجرد روایت کیا گیا ہے۔ حجاج بن ارطاۃ قابل حجت نہیں۔

(۱۸۷) باب تَرْكِ الْوُضُوءِ بَعْدَ الْغُسْلِ
غسل کے بعد وضو نہ کرنا

(۸۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَغْتَسِلُ ثُمَّ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ صَلاَةَ الْفَجْرِ وَلاَ أَرَاهُ يُحْدِثُ وُضُوءًا بَعْدَ الْغُسْلِ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۲۵۰]

(۸۵۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ غسل کرتے تھے، پھر صبح کی دو رکعتیں ادا کرتے تھے اور میرا خیال نہیں ہے کہ آپ ﷺ غسل کے بعد نیا وضو کرتے ہوں۔

(۸۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - لاَ يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ. [صحيح۔ أخرجه الترمذی ۱۰۷]

(۸۵۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔

(۱۸۸) باب غُسْلِ الْمَرْأَةِ مِنَ الْجَنَابَةِ وَالْحَيْضِ

عورت کا جنابت اور حیض سے غسل کرنا

(۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْبُخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَهُوَ ابْنُ مُهَاجِرٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَسْمَاءَ يَعْنِي بِنْتَ شَكَلٍ سَأَلَتِ النَّبِيَّ -صلی اللہ علیہ وسلم- عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْحَيْضِ فَقَالَ :تَأْخُذُ إِحْدَاكُنَّ مَاءَهَا وَسِدْرَتَهَا فَتَطَّهَّرُ ، فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ ثُمَّ تَصُبُّ عَلَى رَأْسِهَا الْمَاءَ وَتَدْلُكُهُ دَلْكًا شَدِيدًا حَتَّى تَبْلُغَ شُئُونَ رَأْسِهَا ثُمَّ تَصُبُّ عَلَيْهَا الْمَاءَ ثُمَّ تَأْخُذُ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً تَطَّهَّرُ بِهَا. قَالَتْ : كَيْفَ أَتَطَهَّرُ بِهَا؟ قَالَ:سُبْحَانَ اللَّهِ تَطَهَّرِى بِهَا. وَاسْتَتَرَ، قَالَتْ عَائِشَةُ: تَتَبَّعِى بِهَا أَثَرَ الدَّمِ، وَسَأَلَتْهُ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ: تَأْخُذِينَ مَاءَكِ فَتَطَهَّرِينَ أَحْسَنَ الطُّهُورِ وَأَبْلَغَهُ ، ثُمَّ تَصُبِّينَ عَلَى رَأْسِكِ الْمَاءَ ، ثُمَّ تَدْلُكِيهِ حَتَّى يَبْلُغَ شُئُونَ رَأْسِكِ، ثُمَّ تُفِيضِينَ عَلَيْكِ الْمَاءَ. وَقَالَتْ عَائِشَةُ:نِعْمَ النِّسَاءُ نِسَاءُ الأَنْصَارِ لَمْ يَكُنْ يَمْنَعُهُنَّ الْحَيَاءُ أَنْ يَسْأَلْنَ عَنِ الدِّينِ وَيَتَفَقَّهْنَ فِيهِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ كَذَا فِي كِتَابِنَا :شُئُونَ . وَأَهْلُ اللُّغَةِ يَقُولُونَ سُورٌ أَوْ شَوَى وَقَالُوا :سُورُهُ أَعْلاَهُ ، وَشَوَاهُ جِلْدُهُ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۳۳۲]

(۸۵۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اسماء بنت شکل رضی اللہ عنہا نے حیض کے غسل کے متعلق سوال کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو بیری کے پتوں اور پانی کے ساتھ اچھی طرح طہارت حاصل کر، پھر اپنے سر پر پانی ڈال اور اچھی طرح اس کو مل یہاں تک کہ بالوں کے اندر پہنچ جائے، پھر اس پر پانی ڈال، پھر خوشبو لگا ہوا روئی کا پھایا لے اس سے طہارت حاصل کر۔ فرماتی ہیں: میں نے کہا: میں اس سے کس طرح طہارت حاصل کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سبحان اللہ! اس سے طہارت حاصل کر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ کیا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اس کو خون کے نشان پر لگا اور اس نے جنابت کے غسل کے متعلق سوال کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانی لے اس سے اچھی طرح طہارت حاصل کر اور اس کو (اچھی طرح جلد تک) پہنچا۔ پھر اپنے سر پر پانی ڈال پھر اس کو مل یہاں تک کہ بالوں کے اندر تک پہنچ جائے، پھر اپنے اوپر پانی ڈال لے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: بہترین عورتیں انصار کی عورتیں ہیں ان کو حیا نہیں روکتی کہ وہ دین کے متعلق سوال کریں اور اس کو سمجھیں۔

(۸۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ صَدَقَةَ حَدَّثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرٍ

أَخُو بَنِي تَيْمِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ : دَخَلْتُ مَعَ أُمِّي وَخَالَتِي عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلَتْهَا إِحْدَاهُمَا : كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ عِنْدَ الْغُسْلِ؟ فَقَالَتْ عَائِشَةُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلاَةِ ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلاَثَ مِرَارٍ ، وَنَحْنُ نُفِيضُ عَلَى رُءُوسِنَا خَمْسًا مِنْ أَجْلِ الضُّفُرِ. [ضعيف۔ جدًا أخرجه ابو داؤد ۲٤۱]

(۸۵۴) جمیع بن عمیر اَخو بنی تیم اللہ بن ثعلبہ کے بھائی ہیں فرماتے ہیں کہ میں اپنی ماں اور خالہ کے ساتھ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے، ان دونوں میں سے ایک نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ غسل کے وقت تم کس طرح کرتے تھے؟ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز جیسا وضو کرتے تھے، پھر اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہاتے تھے اور ہم اپنے سروں پر مینڈھیوں کی وجہ سے پانچ مرتبہ پانی ڈالتی تھیں۔

(۸۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ قَالَ: خَلِّلْهَا بِالْمَاءِ لاَ تُخَلِّلْهَا نَارٌ قَلِيلٌ بُقْيَاهَا. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ بِإِسْنَادِهِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّهُ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ : خَلِّلِي رَأْسَكِ بِالْمَاءِ لاَ تُخَلِّلْهُ نَارٌ قَلِيلٌ بُقْيَاهَا عَلَيْهِ. [صحيح۔ أخرجه الدارمی ۱۱٤۸]

(۸۵۵) حذیفہ سے روایت ہے کہ پانی سے خلال کرو۔ اگر خلال نہ کیا تو تھوڑی جگہ بھی آگ میں جانے کا سبب ہے۔

(۱۸۹) باب تَرْكِ الْمَرْأَةِ نَقْضَ قُرُونِهَا إِذَا عَلِمَتْ وُصُولَ الْمَاءِ إِلَى أُصُولِ شَعَرِهَا

عورت اپنے سر کی مینڈھوں کو نہ کھولے جب اس کو معلوم ہو کہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ گیا ہے

(۸۵٦) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أَشُدُّ ضَفْرَ رَأْسِي أَوْ قَالَتْ عِقَصَ رَأْسِي أَفَأَنْقُضُهُ لِلْجَنَابَةِ وَالْحَيْضَةِ؟ قَالَ : لاَ ، إِنَّمَا يَكْفِيكِ أَنْ تُفْرِغِي عَلَيْكِ ثَلاَثَ حَفَنَاتٍ ثُمَّ قَدْ طَهُرْتِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۳۰]

(۸۵٦) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں اپنے سر کی مینڈھیوں کو سختی سے باندھتی ہوں یا فرمایا: کیا اپنے سر کی لٹوں کو میں حیض اور جنابت (سے غسل) کے لیے کھولوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''نہیں! یہی کافی ہے کہ اپنے اوپر تین چلو پانی ڈال لو پھر یقیناً تو پاک ہو جائے گی۔''

(۸۵۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا

جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: جَاءَ تْ امْرَأَةٌ مِنَ الأَنْصَارِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَا عِنْدَهُ فَقَالَتْ: إِنِّي امْرَأَةٌ أَشُدُّ ضَفْرَ رَأْسِي ، فَكَيْفَ أَصْنَعُ حِينَ أَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ؟ قَالَ: احْفِنِي عَلَى رَأْسِكِ ثَلاَثَ حَفَنَاتٍ ، ثُمَّ اغْمِزِي أَثَرَ كُلِّ حَفْنَةٍ. قَصَّرَ بِإِسْنَادِهِ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فِي رِوَايَةِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْهُ أَنَّ سَعِيدًا سَمِعَهُ مِنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَذَلِكَ فِيمَا.

[صحيح لغيره۔ أخرجه الدارمي ١١٥٧]

(۸۵۷) سعید بن ابوسعید مقبری نے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ انصار کی ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور میں بھی آپ ﷺ کے پاس تھی، اس نے کہا: میں اپنے سر کی مینڈھیاں سختی سے باندھتی ہوں، جب میں غسل جنابت کروں تو کیسے کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے سر پر تین چلو پانی ڈال لے پھر ہر چلو کے نشان پر چھینٹے مار۔''

(۸۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُوبَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- تَقُولُ: جَاءَ تِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ: يَارَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أَشُدُّ ضَفْرَ رَأْسِي؟ فَكَيْفَ أَصْنَعُ إِذَا اغْتَسَلْتُ؟ قَالَ: ((احْفِنِي عَلَى رَأْسِكِ ثَلاَثَ حَفَنَاتٍ، ثُمَّ اغْمِزِيهِ عَلَى إِثْرِ كُلِّ حَفْنَةٍ يَكْفِيكِ)).
وَرِوَايَةُ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى أَصَحُّ مِنْ رِوَايَةِ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَقَدْ حَفِظَ فِي إِسْنَادِهِ مَا لَمْ يَحْفَظْ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ.

[صحيح لغيره]

(۸۵۸) سعید بن ابوسعید مقبری نے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہا: اے اللہ کے رسول! میں اپنے سر کی مینڈھیاں سختی سے باندھتی ہوں، جب میں غسل کروں تو کیسے کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے سر پر تین چلو پانی ڈال لے، پھر ہر چلو کے نشان پر چھینٹے مار، تجھے کفایت کر جائیں گے۔''

(۸۵۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ
(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: بَلَغَ عَائِشَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَأْمُرُ النِّسَاءَ إِذَا اغْتَسَلْنَ أَنْ يَنْقُضْنَ رُئُوسَهُنَّ فَقَالَتْ: يَا عَجَبًا لاِبْنِ عَمْرٍو هَذَا أَفَلاَ يَأْمُرُهُنَّ أَنْ يَحْلِقْنَ رُئُوسَهُنَّ ، لَقَدْ كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- نَغْتَسِلُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ ، فَلاَ أَزِيدُ عَلَى أَنْ أُفْرِغَ عَلَى رَأْسِي ثَلاَثَ إِفْرَاغَاتٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٣٣١]

(۸۵۹) عبید بن عمیر کہتے ہیں کہ سیدہ عائشہ ؓ کو یہ بات پہنچی کہ عبداللہ بن عمر ؓ عورتوں کو حکم دیتے تھے کہ جب وہ غسل کریں تو اپنے سروں کو کھولیں، عائشہ ؓ نے کہا: تعجب ہے ابن عمر کے لیے کہ وہ یہ حکم کیوں نہیں دیتا کہ وہ اپنے سروں کو منڈوا لیں۔ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔ میں اپنے سر پر تین چلوڈالنے سے زیادہ نہیں کرتی تھی۔

(۸۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كُنَّا نَغْتَسِلُ وَعَلَيْنَا الضِّمَادُ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مُحِلاَّتٍ وَمُحْرِمَاتٍ.

[صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ٢٥٤]

(۸۶۰) سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ جب ہم غسل کرتے تھے اور ہمارے اوپر لیپ ہوتا تھا اور ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حلال اور محرمہ ہوتی تھیں۔

(۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ بَكَّارِ بْنِ يَحْيَى عَنْ جَدَّتِهِ قَالَتْ : دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ : وَأَمَّا الْمُمْتَشِطَةُ فَكَانَتْ إِحْدَانَا تَكُونُ مُمْتَشِطَةً ، فَإِذَا اغْتَسَلَتْ لَمْ تَنْقُضْ ذَلِكَ ، وَلَكِنَّهَا تَحْفِنُ عَلَى رَأْسِهَا ثَلاَثَ حَفَنَاتٍ ، فَإِذَا رَأَتِ الْبَلَلَ عَلَى أُصُولِ الشَّعَرِ دَلَكَتْهُ ، ثُمَّ أَفَاضَتْ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهَا. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ٣٥٩]

(۸۶۱) یحییٰ بن بکار اپنی دادی سے نقل فرماتے ہیں کہ میں ام سلمہ کے پاس گئی، پھر لمبی حدیث بیان کی، ام سلمہ ؓ فرماتی ہیں: ہم میں سے کوئی ایک کنگھی کرتی جب غسل کرتی تو اس کو کھولتی نہیں تھی، لیکن اپنے سر میں تین چلوڈال لیتی تھیں۔ جب بالوں کی جڑوں میں تری کو دیکھتی اس کو مل لیتی، پھر اپنے سارے جسم پر پانی بہالیتی۔

(۸۶۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : أَهْلَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِعُمْرَةٍ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي حَيْضِهَا فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا يَوْمُ عَرَفَةَ وَلَمْ أَطْهُرْ بَعْدُ ، وَإِنَّمَا كُنْتُ تَمَتَّعْتُ بِالْعُمْرَةِ. فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((انْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ وَأَمْسِكِي عَنْ عُمْرَتِكِ)). قَالَتْ : فَفَعَلْتُ.

وَذَكَرَ الْحَدِيثَ مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ.

وَهِيَ إِنِ اغْتَسَلَتْ لِلإِهْلاَلِ بِالْحَجِّ وَكَانَ غُسْلُهَا غُسْلاً مَسْنُونًا وَقَدْ أُمِرَتْ فِيهِ بِنَقْضِ رَأْسِهَا وَامْتِشَاطِ

شَعْرِهَا ، وَكَأَنَّهَا أُمِرَتْ بِذَلِكَ اسْتِحْبَابًا كَمَا أُمِرَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ بِالْغُسْلِ لِلإِهْلاَلِ عَلَى النِّفَاسِ اسْتِحْبَابًا. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۳۱۰]

(۸۶۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عمرے کا احرام باندھا، پھر وہ اپنے حیض والی حدیث بیان کرتی ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ عرفہ کا دن ہے میں اس کے بعد پاک نہیں ہوئی، میں نے عمرے سے فائدہ اٹھایا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اپنا سر کھول دے اور کنگھی کر اور حج کا احرام باندھ اور عمرے سے رک جا۔ انھوں نے کہا: میں نے ایسے ہی کیا۔''

(ب) ان کا غسل حج کے تلبیہ کے لیے تھا اور غسل مسنون تھا، اس میں انہیں سر کھولنے اور کنگھی کرنے کا حکم مستحب تھا۔ جیسے اسماء بنت عمیس کو نفاس میں غسل کا حکم مستحب تھا۔

(۸۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ صُبَيْحٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((إِذَا اغْتَسَلَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ حَيْضِهَا نَقَضَتْ شَعْرَهَا وَغَسَلَتْ بِالْخِطْمِيِّ وَالأُشْنَانِ ، وَإِذَا اغْتَسَلَتْ مِنَ الْجَنَابَةِ لَمْ تَنْقُضْ رَأْسَهَا وَلَمْ تَغْسِلْهُ بِالْخِطْمِيِّ وَالأُشْنَانِ)). [ضعيف]

(۸۶۳) سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب عورت اپنے حیض سے غسل کرے تو اپنے بالوں کو کھولے اور خطمی اور اشنان بوٹی سے دھوئے اور جب غسل جنابت کرے تو اپنے سر کو نہ کھولے اور نہ اس کو خطمی اور اشنان بوٹی سے دھوئے۔

(۱۹۰) باب غَسْلِ الْجُنُبِ رَأْسَهُ بِالْخِطْمِيِّ

جنبی اپنا سر خطمی بوٹی سے دھوئے

(۸۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ سُوَاءَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-: أَنَّهُ كَانَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ بِالْخِطْمِيِّ وَهُوَ جُنُبٌ يَجْتَزِى بِذَلِكَ وَلاَ يَصُبُّ عَلَيْهِ الْمَاءَ))

وَهَذَا إِنْ ثَبَتَ فَمَحْمُولٌ عَلَى مَا لَوْ كَانَ الْمَاءُ غَالِبًا عَلَى الْخِطْمِيِّ ، وَكَانَ غَسْلُ رَأْسِهِ بِنِيَّةِ الطَّهَارَةِ مِنَ الْجَنَابَةِ. وَكَذَلِكَ مَا. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۲۵۶]

(۸۶۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر خطمی بوٹی سے دھوتے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنبی ہوتے تھے تو یہی کفایت کر جاتا تھا اور اس پر پانی نہیں بہاتے تھے۔

(ب) یہ روایت اگر ثابت ہو تو اس پر محمول ہے کہ جب خطمی بوٹی پانی پر غالب ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر غسل جنابت کی

نیت سے دھوتے تھے۔

(۸۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الأَزْمَعِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ : إِذَا غَسَلَ الْجُنُبُ رَأْسَهُ بِالْخِطْمِيِّ فَلاَ يُعِدْ لَهُ غُسْلاً.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ. [صحيح۔ اخرجه الطبراني في الكبير ۹۲۵۷]

(۸۶۵) حارث بن ازمع فرماتے ہیں کہ میں نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: جب جنبی اپنا سر خطمی بوٹی سے دھوئے تو اس کو غسل شمار نہ کرے۔

(۸۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ سَارِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ :مَنْ غَسَلَ رَأْسَهُ بِخِطْمِيٍّ وَهُوَ جُنُبٌ فَقَدْ أَجْزَأَهُ وَلْيَغْسِلْ سَائِرَ جَسَدِهِ.

وَخَالَفَهُ أَبُو عَوَانَةَ فَرَوَاهُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ قُطْبَةَ الثَّقَفِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ شَيْبَانَ كَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الأَعْمَشِ. قَالَ يَعْقُوبُ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ : الْحَدِيثُ حَدِيثُ سُفْيَانَ.

وَرُوِّينَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ : كَانُوا يَغْسِلُونَ رُءُ وسَهُمْ بِالسِّدْرِ مِنَ الْجَنَابَةِ ، ثُمَّ يَمْكُثُ أَحَدُهُمْ سَاعَةً ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ. [ضعيف۔ اخرجه البخاري في تاريخه ۴/۲۰۷]

(۸۶۶) عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جو اپنا سر خطمی بوٹی سے دھوئے اور وہ جنبی ہو تو یہ اس کو کفایت کر جائے گا اور پھر وہ اپنے سارے جسم کو دھوئے۔

(ب) علی بن مدینی کہتے ہیں کہ حدیث سفیان سب سے قوی ہے۔

(ج) ابراہیم نخعی کہتے ہیں کہ وہ اپنے سروں کو جنابت کی وجہ سے بیری کے پتوں سے دھوتے تھے، پھر کچھ دیر کے لیے رک جاتے، پھر غسل جنابت کرتے۔

(۱۹۱) باب الطِّيبِ لِلْمَرْأَةِ عِنْدَ غُسْلِهَا مِنَ الْحَيْضِ

عورت حیض کے غسل میں خوشبو استعمال کرے

(۸۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى السُّكَّرِيُّ

بِبَغْدَادَ قَالُوا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورِ ابْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- عَنْ غُسْلِهَا مِنَ الْحَيْضِ ، فَأَمَرَهَا كَيْفَ تَغْتَسِلُ وَقَالَ: ((خُذِى فِرْصَةً مِنْ مِسْكٍ فَتَطَهَّرِى بِهَا)). قَالَتْ: كَيْفَ أَتَطَهَّرُ بِهَا؟ قَالَ: ((تَطَهَّرِى بِهَا)). قَالَتْ : كَيْفَ أَتَطَهَّرُ بِهَا؟ قَالَتْ : فَاسْتَتَرَ مِنِّى هَكَذَا وَحَكَى أَبُو عُثْمَانَ يَعْنِى سَعْدَانَ بِأَصَابِعِهِ الأَرْبَعِ. قَالَ: وَحَكَى سُفْيَانُ فَقَالَ: ((سُبْحَانَ اللَّهِ تَطَهَّرِى بِهَا)). قَالَتْ عَائِشَةُ: فَاجْتَذَبْتُهَا إِلَىَّ فَقُلْتُ: تَتَبَّعِينَ بِهَا أَثَرَ الدَّمِ.
لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بِشْرَانَ وَالرُّوذْبَارِىِّ وَلَمْ يَذْكُرْ غَيْرُهُمَا حِكَايَةَ أَبِى عُثْمَانَ .
رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْفَرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ وَابْنِ أَبِى عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري ۳۰۸]

(۸۶۷) سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے حیض کے غسل کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے اس کو حکم دیا کہ تو کس طرح غسل کرے گی، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کستوری کا ایک پھایا لے اس سے طہارت حاصل کر، اس نے کہا: میں اس سے کیسے طہارت حاصل کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس سے طہارت حاصل کر۔'' اس نے کہا: میں اس سے کیسے طہارت حاصل کروں؟ کہتی ہیں: پھر آپ ﷺ نے اس طرح کرنے سے مجھ سے پردہ کیا اور سعدان نے اس کی وضاحت چار انگلیوں سے بیان کی اور فرمایا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سبحان اللہ اس سے طہارت حاصل کر۔'' سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں: میں نے اس کو اپنی طرف کھینچا اور کہا: اس کو خون کے نشان پر رکھ لے۔

(۸۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ قَالَ لِى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لاَ تُحِدُّ الْمَرْأَةُ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلاَثَةٍ إِلاَّ عَلَى زَوْجِهَا فَإِنَّهَا تُحِدُّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلاَ تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلاَّ ثَوْبَ عَصْبٍ وَلاَ تَكْتَحِلُ وَلاَ تَخْتَضِبُ وَلاَ تَمَسُّ طِيبًا إِلَى أَدْنَى طُهْرِهَا إِذَا تَطَهَّرَتْ مِنْ حَيْضَتِهَا نُبْذَةً مِنْ قُسْطٍ أَوْ ظِفَارٍ)). مُخَرَّجٌ فِى الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۳۰۷]

(۸۶۸) ام عطیہ انصاریہ کہتی ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے کہا: کوئی عورت میت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ منائے مگر اپنے خاوند پر چار ماہ دس دن تک سوگ منائے گی اور رنگا ہوا کپڑا نہ پہنے مگر عام روئی کے کپڑے اور زرد سرمہ لگائے اور مہندی نہ لگائے اور اپنے طہر کے قریب زمانہ میں خوشبو نہ لگائے۔ جب حیض سے پاک ہو جائے تو ایک روئی کا ٹکڑا یا ناخن کے برابر خوشبو لگا لے۔

(۸۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِىِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ الشِّيرَازِىُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ

اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ : كُنَّا نُنْهَى أَنْ نُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلاَثٍ إِلاَّ عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ، وَلاَ نَكْتَحِلَ وَلاَ نَتَطَيَّبَ وَلاَ نَلْبَسَ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلاَّ ثَوْبَ عَصْبٍ ، وَقَدْ رُخِّصَ فِي طُهْرِهَا إِذَا اغْتَسَلَتْ إِحْدَانَا مِنْ مَحِيضِهَا فِي نُبْذَةٍ مِنْ قُسْطٍ وَأَظْفَارٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَجَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيِّ كِلاَهُمَا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۳۰۷]

(۸۶۹) ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم کو منع کیا جاتا تھا کہ ہم میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائیں، مگر اپنے خاوند پر چار ماہ اور دس دن، اس دوران نہ ہم سرمہ لگاتی تھیں اور نہ خوشبو لگاتی تھیں اور نہ رنگا ہوا کپڑا پہنتی تھیں، مگر عام روئی کا لباس اور طہر میں رخصت دی گئی کہ جب کوئی عورت اپنے حیض سے غسل کرتی تو ایک روئی کا ٹکڑا یا ناخن کے برابر خوشبو لگاتی تھی۔

(۱۹۲) باب سُقُوطِ فَرْضِ التَّرْتِيبِ فِي الْغُسْلِ

غسل میں ترتیب فرض نہیں ہے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا﴾ [المائدة: ٦] وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِلْجُنُبِ فِي حَدِيثِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ :((اذْهَبْ فَأَفْرِغْهُ عَلَيْكَ)).

وَقَالَ فِي حَدِيثِ أَبِي ذَرٍّ :((فَإِذَا وَجَدْتَ الْمَاءَ فَأَمِسَّهُ جِلْدَكَ)). وَلَمْ يَأْمُرْ بِالتَّرْتِيبِ.

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا﴾ [المائدة: ٦] "اگر تم جنبی ہو جاؤ تو طہارت حاصل کرو۔"
رسول اللہ ﷺ نے جنبی کے متعلق فرمایا: "تو جا اور اپنے اوپر پانی بہا۔" اس حدیث کے راوی عمران بن حصین ہیں

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے: "جب تو پانی پالے تو اس کو اپنے جسم پر بہا اور ترتیب سے کرنے کا حکم نہیں دیا۔

(۸۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي بَدْوِهِ وَجَنَابَتِهِ إِلَى أَنْ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : الصَّعِيدُ الطَّيِّبُ وَضُوءُ الْمُسْلِمِ وَلَوْ إِلَى عَشْرِ حِجَجٍ ، فَإِذَا وَجَدَ الْمَاءَ فَلْيُمِسَّ بَشَرَهُ الْمَاءَ ، فَإِنَّ ذَلِكَ هُوَ خَيْرٌ. [صحيح لغيره]

(۸۷۰) سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پاک مٹی مسلمان کے وضو کا ذریعہ ہے، اگرچہ دس سال کرتا رہے اور جب پانی پائے تو اپنے جسم پر پانی بہائے، یہی بہتر ہے۔

(۱۹۳) باب اسْتِحْبَابِ الْبِدَايَةِ فِيهِ بِالشِّقِّ الأَيْمَنِ

دائیں طرف سے شروع کرنا مستحب ہے

(۸۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ دَعَا بِشَيْءٍ نَحْوَ الْحِلاَبِ ، فَأَخَذَهُ بِكَفِّهِ فَبَدَأَ بِشِقِّ رَأْسِهِ الأَيْمَنِ ثُمَّ الأَيْسَرِ ، ثُمَّ أَخَذَ بِكَفَّيْهِ الْمَاءَ فَقَالَ بِهِمَا عَلَى رَأْسِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى.

وَالْحِلاَبُ :الإِنَاءُ وَهُوَ مَا يُحْلَبُ فِيهِ يُسَمَّى حِلاَبًا أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ عَنِ الشَّيْخِ أَبِي بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيِّ. وَمِمَّا يُؤَكِّدُ ذَلِكَ مَا. [صحیح]

(۸۷۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو ایک بڑے پیالے کی طرح کوئی چیز منگواتے، پھر اپنے ہاتھ میں پانی لیتے اور اپنے سر کے دائیں طرف سے شروع کرتے، پھر بائیں طرف کرتے، پھر اپنی دونوں ہتھیلیوں سے پانی لیتے اور اس کو اپنے سر پر ڈالتے۔

(ب) الحلاب سے مراد وہ برتن ہے جس میں دودھ نکالا جاتا ہے اس کا نام حلاب رکھا جاتا تھا۔

(۸۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي زِيَادَاتِ الْفَوَائِدِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَغْتَسِلُ فِي حِلاَبٍ قَدْرَ هَذَا.

وَأَرَانَا أَبُو عَاصِمٍ قَدْرَ الْحِلاَبِ بِيَدِهِ فَإِذَا هُوَ كَقَدْرِ كُوزٍ يَسَعُ ثَمَانِيَةَ أَرْطَالٍ ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى شِقِّ رَأْسِهِ الأَيْمَنِ ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى شِقِّ رَأْسِهِ الأَيْسَرِ ، ثُمَّ يَأْخُذُ كَفَّيْهِ فَيَصُبُّ وَسَطَ رَأْسِهِ.[صحیح۔ أخرجه ابن حبان ۱۱۹۷]

(۸۷۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اتنی مقدار کے پیالے سے غسل کرتے تھے اور ابو عاصم نے ہم کو پیالے کی مقدار اپنے ہاتھ سے بتلائی کہ وہ ایسا پیالہ تھا کہ اس میں آٹھ رطل پانی آ جاتا تھا، پھر اپنے سر کی دائیں جانب پانی ڈالتے، پھر اپنے سر کی بائیں جانب، پھر چلو پانی اور اس کو سر کے درمیان میں ڈالتے۔

(۱۹۴) باب تَفْرِيقِ الْغُسْلِ

جدا جدا غسل کرنا

(۸۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ

بْنِ حَیَّانَ الْمَعْرُوفُ بِأَبِی الشَّیْخِ حَدَّثَنَا الْهَیْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِیُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَی الأَنْصَارِیُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ زَیْدِ بْنِ قُنْفُذٍ السَّهْمِیُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سِیلاَنَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ :أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ النَّبِیَّ -ﷺ- عَنِ الرَّجُلِ یَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَیُخْطِءُ بَعْضَ جَسَدِهِ الْمَاءَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((یَغْسِلُ ذَلِكَ الْمَكَانَ ثُمَّ یُصَلِّی)).

عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ أَبُو عَبْدِ الْعَزِیزِ الأَشْجَعِیُّ قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیهِ نَظَرٌ.

[ضعيف أخرجه الطبراني في الكبير ٥٦/١]

(۸۷۳) سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے سوال کیا کہ کوئی شخص غسل جنابت کرتا ہے اور پانی بعض حصے سے رہ جاتا ہے تو؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس جگہ کو دھوئے گا، پھر نماز پڑھے گا۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ روایت محل نظر ہے۔

(۱۹۵) باب التَّمَسُّحِ بِالْمِنْدِیلِ

رومال سے صاف کرنے کا بیان

(۸۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَیْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَیْمُونَةَ قَالَتْ :وَضَعْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- غُسْلاً مِنَ الْجَنَابَةِ. فَذَكَرَ الْحَدِیثَ فِی غُسْلِ النَّبِیِّ -ﷺ-. قَالَتْ :وَنَاوَلْتُهُ مِنْدِیلاً فَلَمْ یَأْخُذْهُ وَجَعَلَ یَنْفُضُ بِیَدَیْهِ. قَالَ الأَعْمَشُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لإِبْرَاهِیمَ فَقَالَ :إِنَّمَا كَرِهُوا ذَلِكَ مَخَافَةَ الْعَادَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ أَبِیهِ دُونَ قَوْلِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۲۷۰]

(۸۷٤) سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے غسل جنابت کے لیے پانی رکھا، پھر نبی ﷺ کے غسل کے متعلق لمبی حدیث بیان کی۔ فرماتی ہیں: میں نے آپ ﷺ کو رومال دیا۔ آپ ﷺ نے اس کو نہیں لیا بلکہ آپ اپنے ہاتھ سے (جسم) صاف کرتے تھے۔ اعمش کہتے ہیں: میں نے یہ بات ابراہیم کو ذکر کی تو اس نے کہا: عادت کے پڑ جانے کے ڈر سے اس کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۸۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ حَبِیبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِی الْجَعْدِ عَنْ كُرَیْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَیْمُونَةَ :أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- اغْتَسَلَ عِنْدَهَا فَأَتَتْهُ بِمِنْدِیلٍ فَرَمَی بِهِ. قَالَ الأَعْمَشُ فَذَكَرْتُهُ لإِبْرَاهِیمَ فَقَالَ الْحَدِیثُ هَكَذَا وَلاَ بَأْسَ بِالْمَسْحِ بِالْمِنْدِیلِ إِنَّمَا هُوَ عَادَةٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ بِمَعْنَاهُ دُونَ قَوْلِ الْأَعْمَشِ لِإِبْرَاهِيمَ.

[صحيح۔ أخرجه الطيالسي ١٦٢٨]

(۸۷۵) سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ان کے پاس غسل کیا، وہ آپ ﷺ کے پاس رومال لے کر آئی تو آپ ﷺ نے اس کو نہ لیا۔ اعمش کہتے ہیں: میں نے ابراہیم سے ذکر کیا تو انھوں نے کہا: بات اسی طرح ہے اور رومال سے صاف کرنے میں کوئی حرج بھی نہیں ہے، یہ تو ایک عادت ہے۔

(٨٧٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلاَلٍ يَعْنِي ابْنَ يِسَافٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ :لاَ تَمَنْدَلْ إِذَا تَوَضَّأْتَ.

وَرُوِّينَا عَنْ عُثْمَانَ وَأَنَسٍ أَنَّهُمَا لَمْ يَرَيَا بِهِ بَأْسًا. وَعَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّهُ فَعَلَهُ.

[صحيح۔ اخرجه عبد الرزاق ٧٠٨]

(۸۷۶) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تو وضو کرے تو رومال استعمال نہ کر۔

(ب) سیدنا عثمان اور انس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔ سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ وہ (رومال) استعمال کرتے تھے۔

(٨٧٧) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ أَبِي مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَتْ لَهُ خِرْقَةٌ يَتَنَشَّفُ بِهَا بَعْدَ الْوُضُوءِ.

أَبُو مُعَاذٍ هَذَا هُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ وَهُوَ مَتْرُوكٌ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ :عَلِيِّ بْنِ عُمَرَ الْحَافِظِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا بِهِ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ عَنْ أَبِي أَحْمَدَ بْنِ عَدِيٍّ الْحَافِظِ.

وَقَدْ رُوِيَ ذَلِكَ بِإِسْنَادٍ وَقَدْ رُوِيَ ذَلِكَ بِإِسْنَادٍ غَيْرِ قَوِيٍّ. [ضعيف۔ هذا أخرجه الترمذي ٥٣]

(۸۷۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے ایک کپڑا ہوتا تھا، آپ وضو کے بعد اس سے (جسم) خشک کرتے تھے۔

(ب) ابو معاذ سلیمان بن ارقم ہے اور وہ متروک الحدیث ہے۔

(ج) ابوالحسن فرماتے ہیں کہ علی بن عمر الحافظ ہے۔

(۸۷۸) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الصُّوفِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الشِّيرَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّحْوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَيْنَاءِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ النَّحْوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَتْ لَهُ خِرْقَةٌ يَتَنَشَّفُ بِهَا بَعْدَ الْوُضُوءِ.

قَالَ الشَّيْخُ :وَإِنَّمَا رَوَاهُ أَبُو عَمْرِو بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ إِيَاسِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ رَجُلاً حَدَّثَهُ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَتْ لَهُ خِرْقَةٌ أَوْ مِنْدِيلٌ ، فَكَانَ إِذَا تَوَضَّأَ مَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ. [ضعيف جدًا]

(۸۷۸) سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے لیے ایک کپڑا ہوتا تھا، آپ وضو کے بعد اسی سے (جسم) صاف کرتے تھے۔

(ب) شیخ کہتے ہیں کہ ایاس بن جعفر کو ایک شخص نے حدیث بیان کی کہ نبی ﷺ کا ایک کپڑا یا تولیہ تھا، جس سے آپ اپنا چہرہ اور ہاتھ صاف کرتے تھے۔

(۸۷۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ :بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ إِيَاسِ بْنِ جَعْفَرٍ فَذَكَرَهُ.

وَهَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ. [ضعيف۔ أخرجه ابن سعد في الطبقات]

(۸۷۹) ایاس بن جعفر نے اس کو نقل کیا ہے۔

(۸۸۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَعْمَرٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ :سَأَلْتُ عَبْدَ الْوَارِثِ عَنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ لَهُ مِنْدِيلٌ أَوْ خِرْقَةٌ فَإِذَا تَوَضَّأَ مَسَحَ وَجْهَهُ. فَقَالَ : كَانَ فِي قُطَيْنَةٍ فَأَخَذَهُ ابْنُ عُلَيَّةَ فَلَسْتُ أَرْوِيهِ.

قَالَ الشَّيْخُ :وَهَذَا لَوْ رَوَاهُ عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ لَكَانَ إِسْنَادًا صَحِيحًا إِلاَّ أَنَّهُ امْتَنَعَ مِنْ رِوَايَتِهِ وَيُحْتَمَلُ أَنَّهُ إِنَّمَا كَانَ عِنْدَهُ بِالإِسْنَادِ الأَوَّلِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرُوِّينَا عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ :رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا تَوَضَّأَ مَسَحَ وَجْهَهُ بِطَرَفِ ثَوْبِهِ.

وَهُوَ ضَعِيفٌ قَدْ ذَكَرْنَاهُ فِي بَابِ طَهَارَةِ الْمَاءِ الْمُسْتَعْمَلِ. [ضعيف]

(۸۸۰) (الف) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے لیے رومال یا کپڑا ہوتا تھا، جب آپ ﷺ وضو کرتے تو اپنا چہرہ صاف کرتے اور وہ روئی کا بنا ہوا تھا۔ اس کو ابن علیہ نے روایت کیا ہے، لیکن میں اس کو روایت نہیں کرتا۔

(ب) سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، جب آپ وضو فرماتے تو کپڑے کے ایک کنارے سے اپنے چہرے کو صاف فرماتے۔

(ج) شیخ کہتے ہیں کہ اگر اس حدیث کو عبد الوارث عن عبد العزیز عن انس بیان کرتے تو سند صحیح ہوتی مگر انھوں نے اس طرح بیان نہیں کی، اس بات کا احتمال ہے کہ انھوں نے پہلی سند سے نقل کیا ہے۔

(۸۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- زَارَهُمْ ، فَوَضَعُوا لَهُ غُسْلاً فَاغْتَسَلَ ، ثُمَّ نَاوَلَهُ مِلْحَفَةً مَصْبُوغَةً بِزَعْفَرَانٍ أَوْ وَرْسٍ فَاشْتَمَلَ بِهَا.

هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَغَيْرِهِ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ.

وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ : أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَوَضَعْنَا لَهُ غُسْلاً فَاغْتَسَلَ ، ثُمَّ أَتَيْنَاهُ بِمِلْحَفَةٍ وَرْسِيَّةٍ فَالْتَحَفَ بِهَا ، فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى أَثَرِ الْوَرْسِ عَلَى عُكَنِهِ. [ضعیف۔ أخرجه ابو داؤد ۵۱۸۵]

(۸۸۱) (الف) سیدنا قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی ملاقات کے لیے گئے تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے غسل کا پانی رکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل کیا، پھر آپ کو ایک کپڑا دیا گیا جو زعفران سے رنگا ہوا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو لپیٹ لیا۔

(ب) سیدنا قیس بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے، ہم نے آپ کے لیے غسل کا پانی رکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل کیا، ہم آپ کے پاس ایک کپڑا لے کر آئے جس میں ورس بوٹی لگی ہوئی تھی، آپ نے اس کو لپیٹ لیا گویا میں آپ کی گردن میں ورس کا نشان دیکھ رہا ہوں۔

(۱۹۶) باب الدَّلِيلِ عَلَى طَهَارَةِ عَرَقِ الْحَائِضِ وَالْجُنُبِ

حائضہ اور جنبی کا پسینہ پاک ہوتا ہے

(۸۸۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كُنْتُ أُرَجِّلُ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَأَنَا حَائِضٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ.

وَاحْتَجَّ الشَّافِعِیُّ فِی ذَلِکَ أَیْضًا بِمَا ثَبَتَ مِنْ أَمْرِ النَّبِیِّ -ﷺ- الْحَائِضَ أَنْ تَغْسِلَ دَمَ الْمَحِیضِ مِنْ ثَوْبِهَا وَلَمْ یَأْمُرْ بِغَسْلِ الثَّوْبِ کُلِّهِ ، وَلاَ شَکَّ فِی کَثْرَةِ الْعَرَقِ فِیهِ ، وَقَدْ مَضَی ذَلِکَ الْحَدِیثُ فِی مَوَاضِعَ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۲۹۱]

(۸۸۲) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے سر کو کنگھی کرتی تھی حالاں کہ میں حائضہ ہوتی تھی۔ (ب) امام شافعی ؒ نے نبی ﷺ کے اس حکم سے دلیل لی ہے جو حائضہ کے اس خون کے متعلق ہے جو کپڑے کو لگ جائے تو اس کو دھویا جائے اور آپ ﷺ نے سارا کپڑا دھونے کا حکم نہیں دیا۔ اس میں پسینے کے متعلق کوئی شک نہیں۔ یہ حدیث کئی جگہوں پر گذر چکی ہے۔

(۸۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ فُورَکَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ حَبِیبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَیْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لَهَا : نَاوِلِینِی الْخُمْرَةَ . قَالَتْ :إِنِّی حَائِضٌ. قَالَ :إِنَّ حَیْضَتَکِ لَیْسَتْ فِی یَدِکِ . فَنَاوَلْتُهَا إِیَّاهُ.

[صحیح۔ أخرجه مسلم ۲۹۸]

(۸۸۳) سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: ''مجھ کو چٹائی پکڑاؤ'' انھوں نے عرض کیا: میں حائضہ ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تیرا حیض تیرے ہاتھ میں تو نہیں ہے'' چناں چہ میں نے آپ ﷺ کو پکڑا دیا۔

(۸۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو الْوَلِیدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ عَلِیٍّ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِیَةَ عَنِ الأَعْمَشِ فَذَکَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ إِلاَّ أَنَّهُ زَادَ :((نَاوِلِینِی الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ)) . وَلَمْ یَقُلْ فَنَاوَلْتُهَا إِیَّاهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ یَحْیَی بْنِ یَحْیَی. [صحیح]

(۸۸۴) اعمش سے روایت ہے کہ مجھے چٹائی پکڑاد و اور یہ الفاظ نہیں فَنَاوَلْتُهَا إِیَّاهُ کہ میں نے آپ کو پکڑادی۔

(۸۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِیهُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو طَاهِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِیهُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّی حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِیُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِیسَی الْبِرْتِیُّ أَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِیُّ أَخْبَرَنَا أَفْلَحُ بْنُ حُمَیْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : کُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ تَخْتَلِفُ أَیْدِینَا فِیهِ مِنَ الْجَنَابَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ جَمِیعًا عَنِ الْقَعْنَبِیِّ.

وَرَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ أَفْلَحَ وَزَادَ فِی الْحَدِیثِ :وَتَلْتَقِی. وَقَالَ إِسْحَاقُ بْنُ سُلَیْمَانَ الرَّازِیُّ عَنْ أَفْلَحَ یَعْنِی

وَتَلْتَقِي.
وَعِنْدِي أَنَّ مَعْنَى قَوْلِهِ تَخْتَلِفُ أَيْدِينَا فِيهِ إِدْخَالُهُمَا أَيْدِيَهُمَا فِيهِ لأَخْذِ الْمَاءِ. [صحيح۔ أخرجه البخارى ۲۵۸]

(۸۸۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل جنابت کیا کرتے تھے، ہمارے ہاتھ (پانی لینے میں) مختلف ہوتے تھے۔ (ب) امام بخاری و مسلم نے قعنبی سے روایت کیا ہے۔ (ج) افلح کی روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ ہمارے ہاتھ ملتے تھے۔ ہمارے نزدیک اس قول تَخْتَلِفُ أَيْدِينَا فِيهَا کا معنی آپ دونوں کا پانی لینے کے لیے برتن میں ہاتھ داخل کرنا ہے۔

(۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْهَاشِمِيُّ بِحَلَبَ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ :أَنَّهَا سُئِلَتْ عَنْ رَجُلٍ يُدْخِلُ يَدَهُ الإِنَاءَ وَهُوَ جُنُبٌ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ فَقَالَتْ :إِنَّ الْمَاءَ لاَ يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ ، وَلَكِنْ لِيَبْدَأْ فَيَغْسِلْ يَدَهُ ، قَدْ كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- نَغْتَسِلُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ. [صحيح۔ أخرجه احمد ۶/ ۱۷۲]

(۸۸۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ان سے ایک شخص کے متعلق سوال کیا گیا جو اپنا ہاتھ برتن میں داخل کرتا ہے اور وہ جنبی ہے۔ آپ نے فرمایا: پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی اور وہ پہلے اپنا ہاتھ دھوئے، میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے اکٹھے غسل کرتے تھے۔

(۸۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا يَقُولُ حَدَّثَنِي نَافِعٌ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَعْرَقُ فِي ثَوْبِهِ وَهُوَ جُنُبٌ ثُمَّ يُصَلِّي فِيهِ. [صحيح۔ أخرجه مالك ۱۱۸]

(۸۸۷) نافع کہتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو کپڑوں میں پسینہ آتا تھا اور وہ جنبی ہوتے تھے، پھر اس میں نماز پڑھتے۔

(۸۸۸) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ عَلِيٍّ وَالْفُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ :لاَ بَأْسَ بِعَرَقِ الْجُنُبِ وَالْحَائِضِ فِي الثَّوْبِ.
قَالَ ابْنُ وَهْبٍ وَقَالَ لِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ مِثْلَهُ. [صحيح۔ أخرجه الدارمى ۱۰۳۱]

(۸۸۸) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے تھے: کپڑوں میں حائضہ اور جنبی آدمی کے پسینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۸۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ. قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ حُرَيْثِ بْنِ أَبِي مَطَرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ يَأْتِينِي وَأَنَا جُنُبٌ فَيَسْتَدْفِءُ بِي.

تَفَرَّدَ بِهِ حُرَيْثُ بْنُ أَبِي مَطَرٍ وَفِيهِ نَظَرٌ.
وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ مُخْتَصَرًا. [ضعيف]

(۸۸۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ غسل جنابت کرتے، پھر میرے پاس آتے اور میں جنبی ہوتی تھی آپ ﷺ میرے ساتھ گرمی حاصل کرتے تھے۔

(ب) اس میں حریث بن ابو مطر کا تفرد ہے اور یہ تفرد محل نظر ہے۔ (ج) ایک دوسری ضعیف سند سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مختصر روایت منقول ہے۔

(۱۹۶) باب فِي فَضْلِ الْجُنُبِ
جنبی کا بچا ہوا پانی

(۸۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْقَدَحِ وَهُوَ الْفَرَقُ ، وَكُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَهُوَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ.
لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۱۹]

(۸۹۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک پیالے میں غسل کرتے تھے جس کو فرق کہتے ہیں۔ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

(۸۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ قَالَ أَبُو طَاهِرٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۲۶۰]

(۸۹۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور رسول اللہ ﷺ غسل جنابت ایک ہی برتن سے کرتے تھے۔

(۸۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ بِالإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۲۶۰]

(۸۹۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اسی (پچھلی روایت کی) طرح نقل فرماتی ہیں۔

(۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ قَالَ أَبُو طَاهِرٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ بَيْنِي وَبَيْنَهُ، فَيُبَادِرُنِي فَأَقُولُ دَعْ لِي دَعْ لِي. قَالَتْ: وَهُمَا جُنُبَانِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [أخرجه مسلم ۳۲۱]

(۸۹۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے جو میرے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان ہوتا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے (پانی لینے میں) جلدی کرتے تھے، میں کہتی: میرے لیے چھوڑ دو، میرے لیے چھوڑ دو اور ہم دونوں جنبی ہوتے تھے۔

(۸۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ، يُبَادِرُنِي وَأُبَادِرُهُ حَتَّى أَقُولَ دَعْ لِي دَعْ لِي كَذَا قَالَتْ. [صحيح۔ أخرجه النسائی ۲۳۹]

(۸۹۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے جلدی کرتے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جلدی کرتی، میں کہتی: میرے لیے چھوڑ دو، میرے لیے چھوڑ دو، اسی طرح کہتی۔

(۸۹۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا أَبَانٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَنَا وَالنَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- نَغْتَسِلُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ فَيَبْدَأُ قَبْلِي. [صحيح]

(۸۹۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے چلو بھرتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے پہلے شروع کرتے۔

(۸۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَإِيَّاهَا كَانَا يَغْتَسِلاَنِ مِنَ الإِنَاءِ الْوَاحِدِ، يَغْتَرِفُ مِنْهُ وَهُمَا جُنُبٌ. [صحيح۔ أخرجه الطحاوی فی شرح الكبير ۱/۲۶]

(۸۹۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے چلو بھرتے اور ہم دونوں جنبی ہوتے تھے۔

(۸۹۷) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَعَنْهَا أَنَّهُمَا شَرَعَا جَمِيعًا وَهُمَا جُنُبٌ فِي إِنَاءٍ وَاحِدٍ. [صحیح۔ أخرجه احمد ٦/١٦٨]

(۸۹۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن سے اکٹھے غسل شروع کرتے تھے اور ہم دونوں جنبی ہوتے تھے۔

(۸۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَتْهُ مَيْمُونَةُ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - اغْتَسَلَ وَهِيَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ دُونَ ذِكْرِ مَيْمُونَةَ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ: كَانَ ابْنُ عُيَيْنَةَ أَخِيرًا يَقُولُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ.

وَالصَّحِيحُ مَا رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ٢٥٠]

(۸۹۸) (الف) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کو سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے خبر دی کہ میں نے اور نبی ﷺ نے ایک ہی برتن سے غسل کیا۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابن عیینہ آخری عمر میں فرمایا کرتے تھے: عن ابن عباس عن میمونة۔

(۸۹۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَوْهَرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ ابْنُ الطَّبَّاعِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ فَذَكَرَهُ. [صحیح]

(۸۹۹) ابونعیم نے اس کو بیان کیا ہے۔

(۹۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ عِلْمِي وَالَّذِي يَخْطُرُ بِبَالِي أَنَّ أَبَا الشَّعْثَاءِ أَخْبَرَنِي أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَغْتَسِلُ بِفَضْلِ مَيْمُونَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ٣٢٣]

(۹۰۰) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے بچے ہوئے پانی سے غسل کر لیتے تھے۔

(۹۰۱) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: انْتَهَى النَّبِيُّ - ﷺ - إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ، وَقَدْ فَضَلَ مِنْ غُسْلِهَا فَضْلٌ، فَأَرَادَ

أَنْ يَتَوَضَّأَ بِهِ فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي اغْتَسَلْتُ مِنْهُ مِنْ جَنَابَةٍ. فَقَالَ :((إِنَّ الْمَاءَ لاَ يَنْجُسُ)).

[ضعيف۔ أخرجه الطبراني في الكبير ١٠٣٧]

(۹۰۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیوی کے پاس پہنچے اور اس کے غسل سے پانی بچا ہوا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے وضو کرنے کا ارادہ کیا تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے اس سے غسل جنابت کیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''پانی ناپاک نہیں ہوتا۔''

(۹۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : اغْتَسَلَ بَعْضُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فِي جَفْنَةٍ ، فَجَاءَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- لِيَتَوَضَّأَ مِنْهَا أَوْ يَغْتَسِلَ فَقَالَتْ لَهُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا. فَقَالَ :إِنَّ الْمَاءَ لاَ يُجْنِبُ .

[ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ٦٨]

(۹۰۲) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بیوی نے ٹب میں غسل کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، تاکہ اس سے وضو یا غسل کریں۔ انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں جنبی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''پانی ناپاک نہیں ہوتا۔''

(۹۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهَا :أَنَّهَا كَانَتْ هِيَ وَرَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَغْتَسِلاَنِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ مُعَاذٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٣٢٤]

(۹۰۳) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسلِ جنابت کرلیا کرتے تھے۔

(۹۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ :كَانَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- وَالْمَرْأَةُ مِنْ نِسَائِهِ يَغْتَسِلاَنِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ٢٦١]

(۹۰۴) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی ایک بیوی ایک ہی برتن سے غسل کرلیا کرتے تھے۔

(۱۹۸) باب لَيْسَتِ الْحَيْضَةُ فِي الْيَدِ وَالْمُؤْمِنُ لاَ يَنْجُسُ

حیض ہاتھ میں نہیں ہوتا اور مومن ناپاک نہیں ہوتا

(۹۰٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ -ﷺ- فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ. فَقَالَتْ: إِنِّي حَائِضٌ. فَقَالَ: ((إِنَّ ذَلِكَ لَيْسَ بِيَدِكِ)). فَنَاوَلَتْهُ إِيَّاهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ أخرجه الطيالسى ۱۴۳۰]

(۹۰۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ مسجد میں تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے عائشہ! مجھے چٹائی پکڑاؤ!'' انھوں نے کہا: میں حائضہ ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''حیض تیرے ہاتھ میں تو نہیں ہے تو انھوں نے آپ ﷺ کو پکڑا دی۔''

(۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي غَنِيَّةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ أُنَاوِلَهُ الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي حَائِضٌ. فَقَالَ: ((نَاوِلِينِهَا فَإِنَّ الْحَيْضَةَ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْمَلِكِ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۹۸]

(۹۰۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں مسجد سے چٹائی پکڑاؤں، میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں حائضہ ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''پکڑا دو حیض تیرے ہاتھ میں نہیں ہے۔''

(۹۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ كِلاَنَا جُنُبٌ. وَيُخْرِجُ رَأْسَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ وَأَنَا حَائِضٌ فَأَغْسِلُهُ. وَيَأْمُرُنِي فَأَتَّزِرُ ثُمَّ يُبَاشِرُنِي وَأَنَا حَائِضٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ عُقْبَةَ. [صحيح۔ أخرجه البخارى ۲۹۵]

(۹۰۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک برتن سے غسل کرتے تھے اور ہم دونوں جنبی ہوتے تھے، حالتِ اعتکاف آپ ﷺ اپنا سر مسجد سے نکالتے اور میں حائضہ ہونے کے باوجود آپ ﷺ کا سر دھوتی اور آپ مجھے حکم دیتے تھے، میں لنگوٹ باندھ لیتی تھی، پھر آپ ﷺ میرے ساتھ مباشرت کرتے (لیٹ جاتے) اور میں جنبی ہوتی تھی۔

(۹۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْخَيْرِ: جَامِعُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَكِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّهُ لَقِيَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ جُنُبٌ، فَانْسَلَّ فَذَهَبَ فَاغْتَسَلَ، فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ

-ﷺ- فَلَمَّا جَاءَ قَالَ: ((أَيْنَ كُنْتَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ؟)). قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقِيتَنِي وَأَنَا جُنُبٌ، فَكَرِهْتُ أَنْ أُجَالِسَكَ حَتَّى أَغْتَسِلَ. فَقَالَ: ((سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لاَ يَنْجُسُ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۷۱]

(۹۰۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی ﷺ کو مدینہ کے راستے میں ملا اور میں جنبی تھا، لہٰذا میں چپکے سے نکل گیا اور غسل کیا۔ نبی ﷺ نے مجھے گم پایا تو واپسی پر فرمایا: ابو ہریرہ! تو کہاں تھا؟ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ مجھ کو ملے اور میں جنبی تھا۔ میں نے ناپسند کیا کہ میں آپ کے ساتھ غسل کرنے سے پہلے بیٹھوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''سبحان اللہ! مومن ناپاک نہیں ہوتا۔''

(۹۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَقِيَهُ وَهُوَ جُنُبٌ، فَحَادَ عَنْهُ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ: كُنْتُ جُنُبًا. فَقَالَ: ((إِنَّ الْمُؤْمِنَ لاَ يَنْجُسُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۷۱]

(۹۰۹) سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ان کو ملے اور وہ جنبی تھے۔ وہ آپ ﷺ سے چھپ گئے، انھوں نے غسل کیا۔ پھر واپس آئے اور عرض کیا: میں جنبی تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: ''مومن ناپاک نہیں ہوتا۔''

(۱۹۹) باب فَضْلِ الْمُحْدِثِ

بے وضو کا بچا ہوا پانی

(۹۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَغَيْرُهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: إِنَّ الرِّجَالَ وَالنِّسَاءَ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَانُوا يَتَوَضَّئُونَ جَمِيعًا فِي الإِنَاءِ الْوَاحِدِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۱۹۰]

(۹۱۰) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مرد اور عورتیں نبی ﷺ کے زمانے میں ایک ہی برتن سے وضو کرتے تھے۔

(۹۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ

عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : كُنَّا نَتَوَضَّأُ نَحْنُ وَالنِّسَاءُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- نُدْلِي فِيهِ أَيْدِيَنَا. [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد ۸۰]

(۹۱۱) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم اور عورتیں نبی ﷺ کے زمانے میں ایک ہی برتن سے وضو کرتے تھے اور ہم اپنے ہاتھ اس میں ڈالتے تھے۔

(۹۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُوزَكَرِيَّا وَأَبُوبَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ. قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ سَالِمِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ أُمِّ صُبَيَّةَ الْجُهَنِيَّةِ قَالَتْ :اخْتَلَفَتْ يَدِي وَيَدُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي إِنَاءٍ وَاحِدٍ فِي الْوُضُوءِ. قَالَ الْبُخَارِيُّ :سَالِمٌ هَذَا هُوَ ابْنُ سَرْجٍ وَيُقَالُ ابْنُ خَرَّبُوذَ أَبُو النُّعْمَانِ. وَقَالَ بَعْضُهُمْ :ابْنُ النُّعْمَانِ. قَالَ الْبُخَارِيُّ وَهُوَ مَوْلَى أُمِّ صُبَيَّةَ وَاسْمُهَا خَوْلَةُ بِنْتُ قَيْسٍ.

أَخْبَرَنَا بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيِّ فَذَكَرَهُ. [صحیح لغیرہ۔ أخرجه ۷۸]

(۹۱۲) ام صبیہ جہنیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میرا اور رسول اللہ ﷺ کا ہاتھ ایک برتن میں وضو کرنے سے مل جاتا تھا۔

امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سالم ابن سرج ہے اور اسے ابن خربوذ ابونعمان کہا جاتا ہے۔ بعض کہتے ہیں: یہ ابن نعمان ہے۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ ام صبیہ کا آزاد کردہ غلام ہے اور اس (ام صبیہ) کا نام خولہ بنت قیس ہے۔

(۲۰۰) باب مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ ذَلِكَ

اس بارے میں جو نہی وارد ہوئی ہے

(۹۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَوْدِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ :لَقِيتُ رَجُلاً صَحِبَ النَّبِيَّ -ﷺ- كَمَا صَحِبَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ أَرْبَعَ سِنِينَ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَمْتَشِطَ أَحَدُنَا كُلَّ يَوْمٍ أَوْ يَبُولَ فِي مُغْتَسَلِهِ ، أَوْ تَغْتَسِلَ الْمَرْأَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ ، أَوْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ الْمَرْأَةِ وَلْيَغْتَرِفَا جَمِيعًا.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ :وَلْيَغْتَرِفَا جَمِيعًا.

وَهَذَا الْحَدِيثُ رُوَاتُهُ ثِقَاتٌ إِلاَّ أَنَّ حُمَيْدًا لَمْ يُسَمِّ الصَّحَابِيَّ الَّذِي حَدَّثَهُ فَهُوَ بِمَعْنَى الْمُرْسَلِ إِلاَّ أَنَّهُ مُرْسَلٌ جَيِّدٌ ، لَوْلاَ مُخَالَفَتُهُ الأَحَادِيثَ الثَّابِتَةَ الْمَوْصُولَةَ قَبْلَهُ.

وَدَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَوْدِيُّ لَمْ يَحْتَجَّ بِهِ الشَّيْخَانِ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ رَحِمَهُمَا اللَّهُ تَعَالَى.

[صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۳۸]

(۹۱۳) حمید بن عبدالرحمن حمیری کہتے ہیں کہ میں ایک شخص کو ملا، وہ نبی ﷺ کا صحابی تھا جیسے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ چار سال نبی ﷺ کے ساتھ رہے، اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہر دن کنگھی کرنے، غسل خانے میں پیشاب کرنے، عورت کے مرد کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے یا مرد کے عورت بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے سے منع کیا انہیں چاہیے کہ وہ اکٹھے چلو بھریں۔

(۹۱٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَاجِبٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى أَنْ يَتَوَضَّأَ مِنْ فَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ. قَالَ يُونُسُ هَكَذَا حَدَّثَنَاهُ أَبُو دَاوُدَ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۸۲]

(۹۱۴) عاصم احول کہتے ہیں: میں نے ابوحاجب سے سنا جو کسی صحابی رسول سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے سے منع فرمایا۔

(۹۱٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ.
وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ يَعْنِي الطَّيَالِسِيَّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي حَاجِبٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو وَهُوَ الأَقْرَعُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ.
وَرَوَاهُ مَحْمُودُ بْنُ غَيْلاَنَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ الطَّيَالِسِيِّ هَكَذَا إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ أَوْ قَالَ بِسُؤْرِهَا.
وَرَوَاهُ وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ كَمَا. [صحيح۔ أخرجه الطيالسی ۱۲۵۲]

(۹۱۵) (الف) حکم بن عمرو سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ کوئی مرد کسی عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو نہ کرے۔
(ب) امام ابوداؤد طیالسی سے روایت ہے، اس میں أنه قال یا قال بسؤرها کے الفاظ ہیں۔ یعنی اس کے جھوٹے پانی سے۔

(۹۱٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ أَبِي حَاجِبٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ سُؤْرِ الْمَرْأَةِ. وَكَانَ لاَ يَدْرِي عَاصِمٌ فَضْلَ وَضُوئِهَا أَوْ فَضْلَ شَرَابِهَا.
وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ كَمَا. [صحيح۔ أخرجه احمد ٤/۲۱۳]

(۹۱۶) سیدنا حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے عورت کے جھوٹے سے منع فرمایا اور عاصم نہیں جانتے کہ اس کے وضو کے بچے ہوئے پانی یا اس کے پینے سے بچے ہوئے پانی کے متعلق فرمایا۔

(۹۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَاجِبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ. [صحيح]

(۹۱۷) سلیمان تیمی فرماتے ہیں: میں نے ابوحاجب رضی اللہ عنہ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مرد عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو نہ کرے۔

(۹۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي حَاجِبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِنْ بَنِي غِفَارٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى أَنْ يَتَطَهَّرَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ هُشَيْمٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ: سَوَادَةُ بْنُ عَاصِمٍ أَبُو حَاجِبٍ الْعَنَزِيُّ يُعَدُّ فِي الْبَصْرِيِّينَ وَيُقَالُ الْغِفَارِيُّ، وَلاَ أُرَاهُ يَصِحُّ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو.

وَبَلَغَنِي عَنْ أَبِي عِيسَى التِّرْمِذِيِّ أَنَّهُ قَالَ: سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: لَيْسَ بِصَحِيحٍ يَعْنِي حَدِيثَ أَبِي حَاجِبٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ قَالَ: أَبُو حَاجِبٍ اسْمُهُ سَوَادَةُ بْنُ عَاصِمٍ، وَاخْتُلِفَ فِيهِ فَرَوَاهُ عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ وَغَزْوَانُ بْنُ حُجَيْرٍ السَّدُوسِيُّ عَنْهُ مَوْقُوفًا مِنْ قَوْلِ الْحَكَمِ غَيْرَ مَرْفُوعٍ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح]

(۹۱۸) ابوحاجب ایک صحابی رسول سے جن کا تعلق بنی غفار قبیلے سے ہے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی مرد کسی عورت کے بچے ہوئے پانی سے طہارت حاصل نہ کرے۔

(ب) امام محمد بن اسماعیل بخاری کہتے ہیں کہ ابوحاجب سوادہ بن عاصم عنزی کا شمار بصریوں میں ہوتا ہے اور اسے غفاری بھی کہا جاتا ہے۔ میرے خیال کے مطابق اس کا حکم بن عمرو سے روایت کرنا صحیح نہیں۔

امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے ابوعیسیٰ ترمذی سے روایت پہنچی ہے کہ میں نے محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ سے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انھوں نے کہا: ابوحاجب کا حکم بن عمرو سے روایت کرنا صحیح نہیں۔

(ج) علی بن عمر الحافظ کہتے ہیں کہ ابوحاجب کا نام سواد بن عاصم ہے، اس بارے میں اختلاف ہے۔ عمران بن حدیر اور

غزوان بن حجیر سدوسی اس سے موقوفاً روایت کرتے ہیں۔ حکم کے قول سے جو نبی ﷺ سے غیر مرفوع منقول ہے۔

(۹۱۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ عَنْ سَوَادَةَ الْعَنَزِيِّ قَالَ : اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَى الْحَكَمِ بِالْمِرْبَدِ فَنَهَاهُمْ عَنْهُ. [حسن]

(۹۱۹) سوادہ عنزی سے روایت ہے کہ لوگ مربد جگہ پر حکم کے پاس اکٹھے ہوئے تو اس نے انھیں ایسا کرنے سے منع کر دیا۔

(۹۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ فَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُخْتَارِ وَخَالَفَهُ شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ. [شاذ]

(۹۲۰) سیدنا عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی کو استعمال کرنے سے منع فرمایا۔

(۹۲۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ : تَتَوَضَّأُ الْمَرْأَةُ وَتَغْتَسِلُ مِنْ فَضْلِ غُسْلِ الرَّجُلِ وَطُهُورِهِ ، وَلاَ يَتَوَضَّأُ الرَّجُلُ بِفَضْلِ غُسْلِ الْمَرْأَةِ وَلاَ طَهُورِهَا.

قَالَ عَلِيٌّ :هَذَا مَوْقُوفٌ وَهُوَ أَوْلَى بِالصَّوَابِ.

قَالَ الشَّيْخُ :وَبَلَغَنِي عَنْ أَبِي عِيسَى التِّرْمِذِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ فِي هَذَا الْبَابِ الصَّحِيحُ هُوَ مَوْقُوفٌ وَمَنْ رَفَعَهُ فَهُوَ خَطَأٌ. [صحیح موقوف]

(۹۲۱) سیدنا عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عورت وضو اور غسل، مرد کے وضو اور غسل سے بچے ہوئے پانی سے کر سکتی ہے اور مرد عورت کے غسل اور وضو سے بچے ہوئے پانی سے وضو نہیں کر سکتا۔

(ب) علی کہتے ہیں کہ اس روایت کا موقوف ہونا زیادہ درست ہے۔

(ج) شیخ کہتے ہیں کہ مجھے ابو عیسیٰ ترمذی امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انھوں نے حدیث عبداللہ بن سرجس کے متعلق فرمایا: اس باب میں اس کا موقوف ہونا صحیح ہے۔ جس نے اس کو مرفوع بیان کیا اس نے غلطی کی۔

(۲۰۱) باب لاَ وَقْتَ فِيمَا يَتَطَهَّرُ بِهِ الْمُتَوَضِّءُ وَالْمُغْتَسِلُ

وضو اور غسل کرنے والے کے لیے طہارت حاصل کرنے کا وقت مقرر نہیں

(۹۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ

سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَحَانَتْ صَلاَةُ الْعَصْرِ وَالْتَمَسَ النَّاسُ الْوَضُوءَ فَلَمْ يَجِدُوهُ ، فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِوَضُوءٍ فَوَضَعَ فِي ذَلِكَ الإِنَاءِ يَدَهُ ، وَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَتَوَضَّئُوا مِنْهُ قَالَ فَرَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ تَحْتِ أَصَابِعِهِ فَتَوَضَّأَ النَّاسُ حَتَّى تَوَضَّئُوا مِنْ عِنْدِ آخِرِهِمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيِّ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَالِكٍ. وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَالْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

[صحيح۔ أخرجه البخاری ١٦٧]

(۹۲۲) سیدنا انس بن مالک ڈٹاٹنڈ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب کہ عصر کی نماز کا وقت ہو گیا، لوگوں نے پانی تلاش کیا تو انھیں پانی نہ ملا، رسول اللہ ﷺ کے پاس پانی لایا گیا تو آپ ﷺ نے برتن میں اپنا ہاتھ مبارک رکھا اور لوگوں کو حکم دیا کہ وہ اس سے وضو کریں۔ راوی کہتا ہے: میں نے پانی دیکھا جو آپ ﷺ کی انگلیوں کے نیچے سے پھوٹ رہا تھا، لوگوں نے وضو کیا حتی کہ آخری شخص نے بھی وضو کر لیا۔

(۹۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مَهْرُوَيْهِ بْنِ عَبَّاسٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ. [صحيح]

(۹۲۳) (الف) سیدہ عائشہ ڈٹاٹھا سے روایت ہے کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک برتن سے غسل کرتے تھے۔

(ب) امام بخاری رشالنہ نے ہشام سے ایک دوسری سند سے روایت کی ہے۔

(۹۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- نَغْتَسِلُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ ، وَذَلِكَ الْقَدَحُ يَوْمَئِذٍ يُدْعَى الْفَرَقَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَقَالَ : مِنْ قَدَحٍ يُقَالُ لَهُ الْفَرَقُ.

[صحيح]

(۹۲۴) سیدہ عائشہ ڈٹاٹھا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک برتن سے غسل کرتے تھے۔ ان دنوں پیالے کو فرق کہا جاتا تھا۔

(ب) امام بخاری رحمۃ اللہ اپنی صحیح میں آدم بن ابوایاس سے ابن ابی ذئب کے واسطے سے روایت کرتے ہیں کہ پیالے کو فرق کہا جاتا تھا۔

(٩٢٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ: هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَغْتَسِلُ فِي الْقَدَحِ وَهُوَ الْفَرَقُ ، وَكُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَهُوَ فِي إِنَاءٍ وَاحِدٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ عَنِ اللَّيْثِ.

وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ هَكَذَا. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٣١٩]

(۹۲۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جس پیالے میں غسل کرتے تھے اسے فرق کہا جاتا تھا، میں اور رسول اللہ ﷺ ایک برتن سے غسل کرتے تھے۔

(٩٢٦) وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ قَالَتْ : كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ فِيهِ قَدْرُ الْفَرَقِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ وَابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَذَكَرَهُ.

وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ مُضَافًا إِلَيْهِ دُونَهَا. [صحيح۔ أخرجه النسائي ٢١٣]

(۹۲۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک برتن سے غسل کرتے تھے اور اس میں فرق (ایک برتن کا نام ہے) کے برابر پانی آتا تھا۔

(٩٢٧) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي إِمْلاَءً حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ إِنَاءٍ هُوَ الْفَرَقُ مِنَ الْجَنَابَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ أخرجه مالك ٩٩]

(۹۲۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ غسل جنابت ایک برتن سے کرتے تھے، اسے فرق کہا جاتا تھا۔

(٩٢٨) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ يُحَدِّثُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ ، وَهُوَ الْفَرَقُ.

قَالَ فَقَالَ الزُّهْرِيُّ :أَحْسِبُهُ خَمْسَةَ أَقْسَاطٍ.

قَالَ أَبُو عَمْرٍو :الْقِسْطُ أَرْبَعَةُ أَرْطَالٍ.
وَرَوَاهُ غَيْرُهُ أَيْضًا عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ هَكَذَا.
وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ قَالَ قُتَيْبَةُ قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ عُيَيْنَةَ :الْفَرَقُ ثَلَاثَةُ آصُعٍ.
وَفِي رِوَايَةِ حَرْمَلَةَ عَنِ الشَّافِعِيِّ أَنَّهُ قَالَهُ.
وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ الْفَرَقُ سِتَّةَ عَشَرَ رِطْلاً قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ : صَاعُ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ خَمْسَةُ أَرْطَالٍ وَثُلُثٌ ، قِيلَ فَمَنْ قَالَ ثَمَانِيَةُ أَرْطَالٍ قَالَ لَيْسَ ذَلِكَ بِمَحْفُوظٍ.
قَالَ الشَّافِعِيُّ وَبَلَغَنَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تَوَضَّأَ بِالْمُدِّ وَاغْتَسَلَ بِالصَّاعِ. [صحيح۔ أخرجه أبو يعلى ٤٤١٢]

(۹۲۸) (الف) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک برتن سے غسل کرتے تھے اور وہ (برتن) فرق ہوتا تھا۔ (ب) امام زہری فرماتے ہیں کہ اس کی مقدار پانچ اقساط ہے۔ (ج) ابوعمرو کہتے ہیں کہ قسط چار رطل کا ہوتا ہے۔ (د) ابن عیینہ کہتے ہیں: فرق میں تین صاع پانی آتا تھا۔ (ر) امام احمد بن حنبل ؒ فرماتے ہیں کہ فرق سولہ رطل کا ہوتا تھا۔ صاع بن ابوذئب کہتے ہیں: فرق پانچ رطل اور تین پاؤ کا ہوتا ہے۔ جس شخص نے آٹھ رطل کہا، اس کی روایت محفوظ نہیں۔ (س) امام شافعی ؒ فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مد کے ساتھ وضو اور ایک صاع کے ساتھ غسل کیا۔

(۹۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ عَنِ ابْنِ جَبْرٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنَ الأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ ابْنُ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ إِلَى خَمْسَةِ أَمْدَادٍ ، وَكَانَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ عَنْ مِسْعَرٍ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري ١٩٨]

(۹۲۹) انس بن مالک ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک صاع سے پانچ مد تک غسل کرتے تھے اور ایک مد سے وضو کرتے تھے۔

(۹۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَتَوَضَّأُ بِالْمَكُّوكِ ، وَيَغْتَسِلُ بِخَمْسِ مَكَاكِيَّ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٣٢٥]

(۹۳۰) (الف) سیدنا انس بن مالک ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک مکوک سے وضو کرتے تھے اور پانچ مکوک سے غسل

کرتے تھے۔ (ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں وقت کی تعیین نہیں ہے۔ (ج) نبی ﷺ سے جنبی کے متعلق نقل کیا گیا ہے کہ جب تجھے پانی مل جائے تو اس کو اپنے جسم پر بہا۔ اس میں وقت کی تعیین نہیں ہے۔ (د) شیخ کہتے ہیں کہ یہ حدیث گزر چکی ہے اور آگے بھی اس کا ذکر آئے گا۔

(۹۳۱) وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَمُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ وَغَيْرُهُمَا عَنْ شُعْبَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِهِمَا عَنْهُ فِي الصَّحِيحِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَفِي هَذَا مَا دَلَّ عَلَى أَنْ لاَ وَقْتَ فِيهِ إِلاَّ كَمَالُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ ، مَعَ أَنَّهُ قَدْ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ فِي الْجُنُبِ : فَإِذَا وَجَدْتَ الْمَاءَ فَأَمِسَّهُ جِلْدَكَ بِغَيْرِ تَوْقِيتِ شَيْءٍ مِنْهُ . قَالَ الشَّيْخُ : وَقَدْ مَضَى هَذَا الْحَدِيثُ وَسَيَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح]

(۹۳۱) یہ روایت بھی اسی طرح ہے۔

(۲۰۲) باب اسْتِحْبَابِ أَنْ لاَ يُنْقَصَ فِي الْوُضُوءِ مِنْ مُدٍّ وَلاَ فِي الْغُسْلِ مِنْ صَاعٍ

وضو ایک مد سے کم اور غسل ایک صاع سے کم پانی میں نہ کرنا مستحب ہے

(۹۳۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ عَنْ سَفِينَةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ وَيَتَطَهَّرُ بِالْمُدِّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح لغيره۔ أخرجه مسلم ٣٢٦]

(۹۳۲) سیدنا سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک صاع سے غسل کرتے تھے اور ایک مد سے وضو کرتے تھے۔

(۹۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَمَّادٍ أَبُو النَّضْرِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْفَلاَّسُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو رَيْحَانَةَ عَنْ سَفِينَةَ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُوَضِّئُهُ الْمُدُّ وَيُغَسِّلُهُ الصَّاعُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ أَبِي حَفْصٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٣٢٥]

(۹۳۳) سیدنا سفینہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے وضو کے لیے ایک مد کافی ہوتا تھا اور ایک صاع غسل کے لیے کافی ہوتا تھا۔

(۹۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَتْنِي صَفِيَّةُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ

اللَّهِ -ﷺ- يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۹۲]

(۹۳۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک مد سے وضو کرتے تھے اور ایک صاع سے غسل کرتے تھے۔

(۹۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ وَيَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((يُجْزِءُ مِنَ الْوُضُوءِ الْمُدُّ ، وَمِنَ الْجَنَابَةِ صَاعٌ)). [صحيح لغيره۔ أخرجه النسائي ۲۳۰]

(۹۳۵) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وضو کے لیے ایک مد (پانی) اور غسل جنابت کے لیے ایک صاع (پانی) کافی رہے گا۔''

(۹۳۶) وَرَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ وَغَيْرُهُ عَنْ يَزِيدَ وَحْدَهُ بِإِسْنَادِهِ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ فَذَكَرَهُ. [صحيح لغيره۔ أخرجه الطيالسي ۱۷۳۲]

(۹۳۶) یزید اکیلے اسی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک مد (پانی) سے وضو کرتے تھے اور ایک صاع (پانی) سے غسل کرتے تھے۔

(۹۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ.

قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي الْحَنْظَلِيَّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : أَنَّهُ كَانَ عِنْدَ جَابِرٍ وَعِنْدَهُ قَوْمٌ فَسَأَلُوهُ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ : يَكْفِيكَ صَاعٌ. فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ : وَاللَّهِ مَا يَكْفِينِي ذَاكَ وَلاَ إِلَيْهِ وَلاَ إِلَيْهِ. فَقَالَ جَابِرٌ : قَدْ كَانَ يَكْفِي أَوْفَى مِنْكَ شَعَرًا أَوْ خَيْرًا مِنْكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۲۴۹]

(۹۳۷) ابو جعفر سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کے پاس تھے، ان سے کچھ لوگوں نے غسلِ جنابت کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا: صاع (پانی) کافی ہے۔ ایک شخص نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے یہ پانی نا کافی رہے گا اور فلاں فلاں کو بھی۔ سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ اس شخص کو کافی تھا جس کے بال تجھ سے زیادہ تھے یا فرمایا: جو تجھ سے بہتر تھا۔

(۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ

حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِی أُسَامَةَ الْبُغْدَادِیُّ حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِی بَکْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ أَبِی سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ سَأَلَهَا أَخُوهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ عَنْ غُسْلِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الْجَنَابَةِ ، فَدَعَتْ بِمَاءٍ قَدْرَ الصَّاعِ وَاغْتَسَلَتْ وَصَبَّتْ عَلَى رَأْسِهَا ثَلاَثًا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ مِنْ حَدِیثِ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ شُعْبَةَ ثُمَّ قَالَ وَقَالَ یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ شُعْبَةَ :قَدْرَ صَاعٍ.

وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِیثِ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ وَزَادَ فِی الْحَدِیثِ :وَبَیْنَنَا وَبَیْنَهَا سِتْرٌ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۲۴۸]

(۹۳۸) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ان کے رضاعی بھائی نے نبی ﷺ کے غسل جنابت کے متعلق سوال کیا تو انھوں نے ایک صاع کے بقدر پانی منگوایا اور غسل کیا اور اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالا۔ (ب) شعبہ کہتے ہیں کہ صاع کی مقدار کے برابر۔ (ج) صحیح مسلم میں یہ روایت شعبہ سے منقول ہے، اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ ہمارے اور ان (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا) کے درمیان پردہ تھا۔

(۲۰۳) باب جَوَازِ النُّقْصَانِ عَنْهُمَا فِیهِمَا إِذَا أَتَى عَلَى مَا أُمِرَ بِهِ

وضو اور غسل میں مذکورہ مقدار میں کمی جائز ہے اگر فرائض پورے ہو جائیں

(۹۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِیدِ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ قَالَ وَأَخْبَرَنِی أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِی جَعْفَرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ یَزِیدَ بْنِ أَبِی حَبِیبٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِی بَکْرٍ وَکَانَتْ تَحْتَ الْمُنْذِرِ بْنِ الزُّبَیْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهَا :أَنَّهَا کَانَتْ تَغْتَسِلُ هِیَ وَالنَّبِیُّ -ﷺ- مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ ، یَسَعُ ثَلاَثَةَ أَمْدَادٍ وَقَرِیبًا مِنْ ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۳۲۱]

(۹۳۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرماتی ہیں کہ وہ اور رسول اللہ ﷺ ایک برتن سے غسل کرتے تھے۔ اس میں تین مد یا اس سے قریب پانی آتا تھا۔

(۹۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِیهُ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِیدِ الْعَدَنِیُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَیْرِ الْمَکِّیُّ عَنْ عُبَیْدِ بْنِ عُمَیْرٍ الْمَکِّیِّ أَنَّهُ قَالَ :بَلَغَ عَائِشَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو یُفْتِی أَنَّ الْمَرْأَةَ تَنْقُضُ رَأْسَهَا عِنْدَ غُسْلِ الْجَنَابَةِ ، فَقَالَتْ :لَقَدْ کَلَّفَ النِّسَاءَ تَعَبًا ، وَلَقَدْ رَأَیْتُنِی أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ هَذَا وَإِذَا تَوْرٌ مَوْضُوعٌ مِثْلُ الصَّاعِ أَوْ دُونَهُ فَأُفِیضُ عَلَى

رَأْسِي ثَلاَثَ مِرَارٍ جَمِيعًا. [صحيح۔ أخرجه النسائي ٤١٦]

(۹۴۰) عبید بن عمیر مکی فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ بات پہنچی کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فتویٰ دیتے تھے کہ عورت غسل جنابت کے وقت سر کھولے گی۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: انھوں نے عورت کو مشقت میں ڈال دیا ہے جب کہ میں اور رسول اللہ ﷺ اس سے غسل کرتے تھے، ہاں ایک پیالہ صاع کے برابر یا اس سے کم رکھا ہوا تھا، میں اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتی۔

(۹٤١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ الأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ عَنْ جَدَّتِي وَهِيَ أُمُّ عُمَارَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تَوَضَّأَ فَأُتِيَ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ قَدْرَ ثُلُثَيِ الْمُدِّ.

هَكَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ وَخَالَفَهُ غَيْرُهُ فِي إِسْنَادِهِ. [صحيح۔ أخرجه أبو داود ٩٤]

(۹۴۱) سیدہ ام عمارہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے وضو کیا، آپ ﷺ کے پاس ایک برتن لایا گیا جس میں دو تہائی مد کے برابر پانی تھا۔

(٩٤٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أُتِيَ بِثُلُثَيْ مُدٍّ مِنْ مَاءٍ ، فَتَوَضَّأَ فَجَعَلَ يَدْلُكُ ذِرَاعَيْهِ.

[صحيح۔ أخرجه ابن حبان ١٠٨٢]

(۹۴۲) عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس دو تہائی مد پانی لایا گیا، آپ ﷺ نے وضو کیا اور آپ اپنے بازوؤں کو مل رہے تھے۔

(٩٤٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنِ ابْنِ زَيْدٍ الأَنْصَارِيِّ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تَوَضَّأَ بِنَحْوٍ مِنْ ثُلُثَيِ الْمُدِّ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ. قَالَ أَبُو زُرْعَةَ الرَّازِيُّ : الصَّحِيحُ عِنْدِي حَدِيثُ غُنْدَرٍ.

[صحيح لغيره]

(۹۴۳) ابن زید انصاری سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے تقریباً دو تہائی مد (پانی) سے وضو کیا۔

(٩٤٤) وَرُوِيَ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تَوَضَّأَ بِنِصْفِ مُدٍّ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ عَنِ الصَّلْتِ ...... فَذَكَرَهُ.

وَالصَّلْتُ بْنُ دِينَارٍ مَتْرُوكٌ لاَ يُفْرَحُ بِحَدِيثِهِ.
وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى : بِقِسْطٍ مِنْ مَاءٍ .

[ضعيف۔ جدًا أخرجه الطبراني في الكبير ٨٠٧١]

(۹۴۴) (الف) سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آدھے مد (پانی) سے وضو کیا۔ (ب) صلت بن دینار کی حدیث قابل حجت نہیں ہوتی۔ (ج) ایک دوسری روایت الفاظ بِقِسْطٍ مِنْ مَاءٍ ہیں۔

(۹٤٥) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَ حَدِيثِ الْمَالِينِيِّ وَزَادَ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى : بِقِسْطٍ مِنْ مَاءٍ .
وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بِأَقَلَّ مِنْ مُدٍّ. [ضعيف جدًا]

(۹۴۵) سریج بن یونس نے اسی سند کے ساتھ مالینی کی حدیث کی طرح بیان کیا ہے اور زیادتی بیان کی ہے اور ایک مرتبہ فرمایا: پانی کی ایک مقدار سے۔ اس حدیث میں مد سے کم کے متعلق بھی ذکر کیا گیا ہے۔

(۹٤٦) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي مَذْعُورٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ دِينَارٍ ...... فَذَكَرَهُ. [ضعيف جدًا]

(۹۴۶) صلت بن دینار نے اسی سند سے نقل کیا ہے۔

(۲۰۴) باب النَّهْيِ عَنِ الإِسْرَافِ فِي الْوُضُوءِ
وضو میں اسراف کرنا منع ہے

(۹٤٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ أَبِي خَلَفٍ الصُّوفِيُّ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ بْنِ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُغَفَّلٍ سَمِعَ ابْنَهُ يَقُولُ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْقَصْرَ الأَبْيَضَ عَنْ يَمِينِ الْجَنَّةِ إِذَا دَخَلْتُهَا. فَقَالَ : يَا بُنَيَّ سَلِ اللَّهَ الْجَنَّةَ ، وَتَعَوَّذْ بِهِ مِنَ النَّارِ ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - يَقُولُ : ((إِنَّهُ سَيَكُونُ فِي هَذِهِ الأُمَّةِ قَوْمٌ يَعْتَدُونَ فِي الطُّهُورِ وَالدُّعَاءِ)). [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ٩٦]

(۹۴۷) سیدنا عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے سے یہ کہتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! میں آپ سے سفید محل کا سوال کرتا ہوں جو جنت کے دائیں جانب ہے جب میں اس (جنت) میں داخل ہوں۔ آپ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! اللہ سے جنت کا سوال کر اور آگ سے پناہ مانگ، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب میری امت میں ایسی قوم ہوگی

جو وضو اور دعا میں زیادتی کریں گے۔

(۹۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُتَيٍّ السَّعْدِيِّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :((إِنَّ لِلْوُضُوءِ شَيْطَانًا يُقَالُ لَهُ الْوَلْهَانُ فَاحْذَرُوهُ)). أَوْ قَالَ :((فَاتَّقُوهُ)).

وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ أَبِي دَاوُدَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ :((فَاحْذَرُوهُ ، وَاتَّقُوا وَسْوَاسَ الْمَاءِ)).

[ضعيف۔ هذا أخرجه الترمذى ۵۷]

(۹۴۸) (الف) سیدنا ابی بن کعب سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک وضو کا بھی شیطان ہے جس کو ولہان کہا جاتا ہے، اس سے بچو یا فرمایا: ''اس سے ڈرو۔''

(ب) ایک روایت میں ہے: اس سے بچو اور پانی کے وسوسے سے ڈرو۔

(۹۴۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ...... فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

وَقَالَ فِي إِسْنَادِهِ عَنْ عُتَيِّ بْنِ ضَمْرَةَ ، وَهَذَا الْحَدِيثُ مَعْلُولٌ بِرِوَايَةِ الثَّوْرِيِّ عَنْ بَيَانٍ عَنِ الْحَسَنِ بَعْضُهُ مِنْ قَوْلِهِ غَيْرَ مَرْفُوعٍ وَبَاقِيهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ مِنْ قَوْلِهِ غَيْرَ مَرْفُوعٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَذَلِكَ بِمَا. [ضعيف جدا]

(۹۴۹) ابوداؤد نے اسی طرح بیان کیا ہے۔ (ب) اور فرمایا: اس کی سند میں عتی بن ضمرہ ہے اور یہ حدیث معلول ہے۔ ثوری کے حسن سے روایت کرنے کی وجہ سے اور اس کا بعض حصہ مرفوع نہیں اور باقی حصہ یونس بن عبید سے بھی مرفوع نہیں۔ واللہ اعلم

(۹۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ بَيَانٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : شَيْطَانُ الْوُضُوءِ يُدْعَى الْوَلْهَانُ يَضْحَكُ بِالنَّاسِ فِي الْوُضُوءِ.

وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ يُونُسَ قَالَ : كَانَ يُقَالُ إِنَّ لِلْمَاءِ وَسْوَاسًا ، فَاتَّقُوا وَسْوَاسَ الْمَاءِ.

وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ : كَانَ يُقَالُ فِي كُلِّ شَيْءٍ إِسْرَافٌ حَتَّى فِي الطَّهُورِ وَإِنْ كَانَ عَلَى شَاطِئِ النَّهَرِ.

هَكَذَا رَوَاهُ غَيْرُ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ عَنِ الْحَسَنِ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ.

وَخَارِجَةُ يَنْفَرِدُ بِرِوَايَتِهِ مُسْنَدًا وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الرِّوَايَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقَدْ رُوِيَ بِإِسْنَادٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ مَرْفُوعًا يَعْنِي مَا رُوِّينَا عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ.

[ضعيف۔ أخرجه ابن أبى الدنيا فى مصائد الشيطان ۲۹]

(۹۵۰) (الف) حسن سے روایت ہے کہ وضو کا شیطان ہے جس کو ولہان کہا جاتا ہے یہ وضو میں لوگوں کو ہنساتا ہے۔

(ب) یونس کہتے ہیں کہ پانی کیلئے وسوسہ ہے لہٰذا پانی کے وسوسہ سے بچو۔

(ج) ہلال بن یساف کہتے ہیں کہ ہر چیز میں اسراف ہے یہاں تک کہ وضو میں بھی ہے، اگرچہ نہر کے کنارے پر ہو۔

(د) اسی طرح خارج بن مصعب کے علاوہ بھی دوسروں نے حسن اور یونس بن عبید سے روایت کیا ہے۔ خارج اپنی سند سے روایت کرنے میں منفرد ہے وہ روایت کرنے میں مضبوط راوی نہیں۔ واللہ اعلم

(۹۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ : عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ الزَّاهِدُ وَأَبُو الْحَسَنِ : الْعَلاَءُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ : بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِشْرٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُصَيْنٍ الأَصْبَحِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((اتَّقُوا وَسْوَاسَ الْمَاءِ فَإِنَّ لِلْمَاءِ وَسْوَاسًا وَشَيْطَانًا)). [ضعيف]

(۹۵۱) سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانی کے وسوسہ سے بچو، بلاشبہ پانی کے لیے وسوسہ اور شیطان ہیں۔

(۲۰۵) باب السِّتْرِ فِي الْغُسْلِ عِنْدَ النَّاسِ

غسل کرتے وقت لوگوں سے پردہ کرنے کا بیان

(۹۵۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ : سَتَرْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- وَهُوَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ، فَبَدَأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ صَبَّ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ ، فَغَسَلَ فَرْجَهُ وَمَا أَصَابَهُ ثُمَّ مَسَحَ بِيَدَيْهِ عَلَى الْحَائِطِ أَوِ الأَرْضِ ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلاَةِ غَيْرَ رِجْلَيْهِ ، ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى جَسَدِهِ الْمَاءَ ثُمَّ تَنَحَّى فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ.

وَتَابَعَهُ أَبُو عَوَانَةَ وَزَائِدَةَ وَابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الأَعْمَشِ فِي السِّتْرِ. وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ زَائِدَةَ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري ۲۷۷]

(۹۵۲) سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے لیے پردہ لٹکایا اور آپ ﷺ غسل جنابت فرما رہے تھے، پہلے آپ ﷺ نے ہاتھ دھوئے، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالا اور اپنی شرمگاہ کو دھویا اور جو اس کو چیز لگی تھی، پھر اپنا ہاتھ

دیوار یا زمین پر پھیرا، پھر پاؤں دھونے کے علاوہ نماز جیسا وضو کیا، پھر اپنے جسم پر پانی بہایا، پھر الگ جگہ پر اپنے قدموں کو دھویا۔

(٩٥٣) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الأَعْمَشِ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ قَالَتْ :وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- مَاءً فَذَكَرَهُ قَالَتْ وَسَتَرْتُهُ حَتَّى اغْتَسَلَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُوسَى الْقَارِئِ عَنْ زَائِدَةَ. [صحيح]

(٩٥٣) سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے نبی ﷺ کے لیے پانی رکھا... پھر میں نے آپ ﷺ کے لیے پردہ لٹکایا حتی کہ آپ ﷺ نے غسل فرمالیا۔

(٩٥٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ هَانِءٍ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ تَقُولُ :ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْفَتْحِ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ بِنْتُهُ تَسْتُرُهُ بِثَوْبٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ أخرجه البخاري ٢٧٦]

(٩٥٤) سیدہ ام ہانی بنت ابو طالب فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ کے پاس فتح مکہ کے دن گئی، میں نے آپ ﷺ کو غسل کرتے ہوئے پایا اور آپ ﷺ کی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کے لیے کپڑے سے پردہ کیے ہوئے تھیں۔

(٩٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أُمَّ هَانِءٍ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَتْهُ :أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ دَخَلَ عَلَيْهَا وَهُمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي غَزْوَةِ الْفَتْحِ بِمَكَّةَ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَتْ :ثُمَّ سُكِبَ لَهُ غُسْلٌ ، فَسَتَرَتْهُ ابْنَتُهُ فَاطِمَةُ بِثَوْبِهِ ، فَلَمَّا اغْتَسَلَ أَخَذَهُ فَالْتَحَفَ بِهِ ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى ثَمَانَ سَجَدَاتٍ وَذَلِكَ ضُحًى.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٣٣٦]

(٩٥٥) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ام ھانی رضی اللہ عنہا کے پاس گئے، وہ فتح مکہ کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھی... پھر آپ ﷺ کے لیے غسل کا پانی ڈالا گیا تو آپ ﷺ کی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کو کپڑے سے پردہ کیا ہوا تھا، جب آپ ﷺ نے غسل کرلیا تو آپ نے اس کپڑے کو پکڑا، آپ نے اس کو لپیٹ لیا۔ پھر کھڑے ہوئے اور چاشت کی آٹھ رکعات ادا کیں۔

(٩٥٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُفَيْلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ

عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِى سُلَيْمَانَ الْعَرْزَمِىُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ يَعْلَى : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَأَى رَجُلاً يَغْتَسِلُ بِالْبَرَازِ ، فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : ((إِنَّ اللَّهَ جَلَّ ثَنَاؤُهُ حَيِىٌّ سِتِّيرٌ يُحِبُّ الْحَيَاءَ وَالسَّتْرَ ، فَإِذَا اغْتَسَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَتِرْ)). [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد ۴۰۱۲]

(۹۵۶) سیدنا یعلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو کھلی جگہ غسل کرتے ہوئے دیکھا تو آپ ﷺ منبر پر چڑھے، اللہ کی حمد وثنا بیان کرنے کے بعد فرمایا: اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے زندہ ہے، حیادار ہے، پردے اور حیا کو پسند کرتا ہے۔ لہٰذا جب کوئی غسل کرے تو وہ چھپ جائے۔

(۹۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى خَلَفٍ حَدَّثَنَا الأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِى سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- بِهَذَا الْحَدِيثِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ الأَوَّلُ أَتَمُّ. [شاذ۔ أخرجه أبو داؤد ۴۰۱۳]

(۹۵۷) سیدنا یعلیٰ رضی اللہ عنہ کے والد نبی ﷺ سے اس حدیث کو نقل فرماتے ہیں۔

(۲۰۶) باب التَّعَرِّى إِذَا كَانَ وَحْدَهُ

اکیلا آدمی ننگا ہو سکتا ہے

(۹۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو يَعْلَى : حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمُهَلَّبِىُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((بَيْنَمَا أَيُّوبُ يَغْتَسِلُ عُرْيَانًا خَرَّ عَلَيْهِ جَرَادٌ مِنْ ذَهَبٍ ، فَجَعَلَ أَيُّوبُ يَحْتَثِى فِى ثَوْبِهِ ، فَنَادَاهُ رَبُّهُ : يَا أَيُّوبُ أَلَمْ أَكُنْ أَغْنَيْتُكَ عَمَّا تَرَى؟ قَالَ : بَلَى يَا رَبِّ ، وَلَكِنْ لاَ غِنَى لِى عَنْ بَرَكَتِكَ)). [صحیح۔ أخرجه البخاری ۲۷۵]

(۹۵۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک دفعہ ایوب علیہ السلام اکیلے ننگے غسل کر رہے تھے تو ان پر سونے کی ٹڈیاں گرنے لگیں، ایوب علیہ السلام انھیں اپنے کپڑوں میں ڈالنا شروع ہو گئے۔ رب تعالیٰ نے آواز دی: اے ایوب! کیا میں نے آپ کو غنی نہیں کیا اس سے جو تم دیکھ رہے ہو؟ انھوں نے کہا: کیوں نہیں، اے میرے رب! لیکن میں تیری برکت سے بے نیاز نہیں ہو سکتا۔

(۹۵۹) وَبِإِسْنَادِهِمَا قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ يَغْتَسِلُونَ عُرَاةً يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى سَوْأَةِ بَعْضٍ ، وَكَانَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلاَمُ يَغْتَسِلُ وَحْدَهُ ، فَقَالُوا : وَاللَّهِ مَا يَمْنَعُ مُوسَى أَنْ يَغْتَسِلَ مَعَنَا إِلاَّ

أَنَّهُ آدَرُ. قَالَ : فَذَهَبَ مَرَّةً يَغْتَسِلُ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ عَلَى الْحَجَرِ ، فَفَرَّ الْحَجَرُ بِثَوْبِهِ قَالَ فَجَمَحَ مُوسَى فِي أَثَرِهِ: ثَوْبِي حَجَرُ ، ثَوْبِي حَجَرُ. حَتَّى نَظَرَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ إِلَى سَوْأَةِ مُوسَى فَقَالُوا : وَاللَّهِ مَا بِمُوسَى مِنْ بَأْسٍ. قَالَ : فَقَامَ الْحَجَرُ بَعْدَ مَا نَظَرُوا إِلَيْهِ فَأَخَذَ ثَوْبَهُ وَطَفِقَ بِالْحَجَرِ ضَرْبًا)). فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : وَاللَّهِ إِنَّهُ نَدَبًا بِالْحَجَرِ سِتَّةٌ أَوْ سَبْعَةٌ ضَرْبُ مُوسَى بِالْحَجَرِ. رَوَاهُمَا الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، وَأَخْرَجَ مُسْلِمٌ الْحَدِيثَ الثَّانِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۲۷۴]

(۹۵۹) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بنی اسرائیل والے ننگے غسل کرتے تھے۔ وہ ایک دوسرے کی شرم گاہ کو دیکھتے تھے جب کہ موسیٰ علیہ السلام اکیلے غسل کرتے تھے، انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! موسیٰ علیہ السلام ہمارے ساتھ اس لیے غسل کرتے کہ ان کو کوئی بیماری ہے۔ آپ علیہ اسلام ایک مرتبہ غسل کرنے کے لیے گئے اور اپنے کپڑے پتھر پر رکھے تو پتھر کپڑے لے کر بھاگ پڑا۔ موسیٰ علیہ السلام اس کے پیچھے بھاگے اور کہہ رہے تھے: اے پتھر! میرے کپڑے، اے پتھر! میرے کپڑے۔ یہاں تک کہ بنی اسرائیل نے موسیٰ علیہ السلام کی شرم گاہ کی طرف دیکھا تو کہنے لگے: اللہ کی قسم! موسیٰ علیہ السلام کو کوئی بیماری نہیں ہے۔ ان کے دیکھنے کے بعد پتھر کھڑا ہو گیا تو انھوں نے اپنے کپڑے پکڑے اور پتھر کو مارنا شروع ہوئے۔ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! پتھر پر موسیٰ علیہ السلام کی مار کے چھ یا سات نشان تھے۔

(۲۰۷) باب كَوْنِ السِّتْرِ أَفْضَلَ وَإِنْ كَانَ خَالِيًا

تنہائی میں اگر آدمی اکیلا ہو پھر بھی پردہ کرنا افضل ہے

(۹۶۰) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ وَإِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ قَالَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ عَوْرَاتُنَا مَا نَأْتِي مِنْهَا وَمَا نَذَرُ. قَالَ : ((احْفَظْ عَوْرَتَكَ إِلاَّ مِنْ زَوْجَتِكَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ)). فَقُلْتُ: أَرَأَيْتَ إِذَا كَانَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ. قَالَ: ((إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ لاَ يَرَاهَا أَحَدٌ فَلاَ يَرَاهَا)). قَالَ قُلْتُ : أَرَأَيْتَ إِذَا كَانَ أَحَدُنَا خَالِيًا. قَالَ: ((اللَّهُ أَحَقُّ أَنْ يُسْتَحْيَى مِنَ النَّاسِ)).
ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّرْجَمَةِ مُخْتَصَرًا قَالَ وَقَالَ بَهْزٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ : ((اللَّهُ أَحَقُّ أَنْ يُسْتَحْيَى مِنْهُ مِنَ النَّاسِ)). [حسن۔ أخرجه ابو داؤد ۴۰۱۷]

(۹۶۰) (الف) بہز بن حکیم اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! ہم اپنے بدن کے کون سے حصے کو چھپائیں اور کس کو چھوڑیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی شرمگاہ کی حفاظت کر مگر اپنی بیوی سے یا اپنی لونڈی سے۔ میں نے

کہا: مجھے بتائیں اگر سب ایک جنس سے ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تو طاقت رکھے کہ کوئی بھی نہ دیکھے تو یہ بہتر ہے۔ میں نے کہا: مجھے بتلائیں جب کوئی اکیلا ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ زیادہ حق رکھتا ہے کہ اس سے حیا کی جائے۔

(ب) ایک روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ زیادہ حق رکھتا ہے کہ لوگوں سے زیادہ اس سے حیا کی جائے۔

(۹۶۱) وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لاَ تَغْتَسِلُوا فِي الصَّحْرَاءِ إِلاَّ أَنْ لاَ تَجِدُوا مُتَوَارًى ، فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا مُتَوَارًى فَلْيَخُطَّ أَحَدُكُمْ خَطًّا كَالدَّارَةِ، ثُمَّ يُسَمِّي اللَّهَ تَعَالَى وَيَغْتَسِلُ فِيهَا)). أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ...... فَذَكَرَهُ. [ضعيف۔ أخرجه المؤلف في شعب الايمان ۷۷۸۵]

(۹۶۱) امام زہری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم کھلی جگہ میں غسل نہ کرو۔ وہاں اگر تم چھپنے کی جگہ نہ پاؤ تو گھر کی مانند خط کھینچ لو پھر اللہ کا نام لو اور اس میں غسل کر لو۔''

(۹۶۲) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ يَغْتَسِلَنَّ أَحَدُكُمْ إِلاَّ وَقُرْبَهُ إِنْسَانٌ لاَ يَنْظُرُ وَهُوَ قَرِيبٌ مِنْهُ يُكَلِّمُهُ)). [ضعيف]

(۹۶۲) امام زہری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اس طرح غسل نہ کرے کہ اس کے پاس انسان ہو جو اسے دیکھ رہا ہو یا اس سے بات کر رہا ہو۔

(۲۰۸) باب الْجُنُبِ يُؤَخِّرُ الْغُسْلَ إِلَى آخِرِ اللَّيْلِ

جنبی غسل کو رات کے آخر تک مؤخر کر سکتا ہے

(۹۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بُرْدٍ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ: أَرَأَيْتِ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ أَمْ فِي آخِرِهِ. قَالَتْ: رُبَّمَا اغْتَسَلَ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ، وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ فِي آخِرِهِ. قُلْتُ: اللَّهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الأَمْرِ سَعَةً. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ۲۲۶]

(۹۶۳) غضیف بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا: مجھے بتائیں کہ رسول اللہ غسل جنابت رات کے شروع میں کرتے تھے یا اخیر رات میں؟ انہوں نے فرمایا: بعض اوقات آپ ﷺ رات کے شروع حصے میں فرماتے تھے بعض اوقات رات کے آخری حصے میں۔ میں نے کہا: اللہ اکبر تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے معاملے میں وسعت رکھی ہے۔

(۲۰۹) بابُ الْجُنُبِ يُرِيدُ النَّوْمَ فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ وَيَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلاَةِ ثُمَّ يَنَامُ

جنبی اگر سونا چاہے تو شرم گاہ دھو کر وضو کر کے سو جائے

(٩٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ تُصِيبُهُ جَنَابَةٌ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((تَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ ثُمَّ نَمْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

وَقَالَ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ : ((اغْسِلْ ذَكَرَكَ وَتَوَضَّأْ)).

[صحيح۔ أخرجه البخاری ٢٨٦]

(۹۶۴) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا کہ رات کو میں جنبی ہو جاؤں تو (کیا کروں)؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وضو کرو اور اپنی شرمگاہ کو دھو کر سو جا۔

(ب) عبداللہ بن دینار سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: اپنے ذکر (شرم گاہ) کو دھو اور وضو کر۔

(٩٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عُثْمَانَ : سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَجُلاً قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَرْقُدُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ؟ قَالَ : ((نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ)).

مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مَعَ تَسْمِيَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي السُّؤَالِ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ٢٨٣]

(۹۶۵) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا جنابت کی حالت میں کوئی سو سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں وضو کر کے۔''

(٩٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ. قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلاَةِ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ٢٨٤]

(۹۶۶) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب حالتِ جنابت میں سونے کا ارادہ کرتے تو نماز جیسا

وضو فرماتے۔

(۹۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ فَذَكَرَهُ ...... بِمِثْلِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ.

وَفِي رِوَايَةِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ فَرْجَهُ وَتَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ نَامَ. [صحيح]

(۹۶۷) (الف) لیث بن سعد نے اسی طرح بیان کیا ہے۔

(ب) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب حالتِ جنابت میں سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنی شرم گاہ کو دھوتے اور نماز جیسا وضو کرتے، پھر سو جاتے۔

(۹۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَثَّامٌ يَعْنِي ابْنَ عَلِيٍّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا أَجْنَبَ فَأَرَادَ أَنْ يَنَامَ تَوَضَّأَ أَوْ تَيَمَّمَ. [صحيح]

(۹۶۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب جنبی ہوتے اور آپ سونے کا ارادہ فرماتے تو آپ وضو کرتے یا تیمم کرتے۔

(۹۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - كَيْفَ كَانَ يُوتِرُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ أَوْ آخِرِهِ؟ قَالَتْ : كُلَّ ذَلِكَ كَانَ يَفْعَلُ ، رُبَّمَا أَوْتَرَ وَرُبَّمَا أَخَّرَهُ. قُلْتُ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الأَمْرِ سَعَةً. قُلْتُ : كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَتُهُ مِنَ اللَّيْلِ ، أَكَانَ يُسِرُّ بِالْقِرَاءَةِ مِنَ اللَّيْلِ أَمْ يَجْهَرُ؟ قَالَتْ : كُلَّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ ، رُبَّمَا أَسَرَّ وَرُبَّمَا جَهَرَ. قَالَ قُلْتُ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الأَمْرِ سَعَةً. قُلْتُ: كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ فِي الْجَنَابَةِ ، أَكَانَ يَغْتَسِلُ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ؟ أَوْ يَنَامُ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ؟ قَالَتْ : كُلَّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ ، رُبَّمَا اغْتَسَلَ فَنَامَ ، وَرُبَّمَا تَوَضَّأَ فَنَامَ. قَالَ قُلْتُ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الأَمْرِ سَعَةً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ إِلاَّ أَنَّهُ اخْتَصَرَ الْحَدِيثَ فَذَكَرَ قِصَّةَ الْغُسْلِ دُونَ مَا قَبْلَهُ.

[صحيح]

(۹۶۹) سیدنا عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کے متعلق سوال کیا کہ آپ وتر اول رات میں پڑھتے تھے یا رات کے آخری حصے میں؟ فرماتی ہیں: آپ دونوں طرح کرتے تھے بعض اوقات وتر رات کے شروع میں پڑھتے اور بعض اوقات رات کے آخری حصے میں۔ میں نے کہا: تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے معاملے میں وسعت رکھی ہے، میں نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی قراءت کیسی تھی؟ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو قراءت اونچی کرتے تھے یا آہستہ؟ فرماتی ہیں: آپ دونوں طرح کرتے تھے بعض اوقات آپ نے آہستہ کی اور اور بعض اوقات اونچی آواز سے۔ میں نے کہا: سب تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے معاملے میں وسعت رکھی ہے۔ پھر میں نے کہا: آپ جنابت میں کس طرح کرتے تھے، کیا آپ سونے سے پہلے غسل کرتے تھے یا غسل کرنے سے پہلے سو جاتے تھے؟ فرماتی ہیں: آپ دونوں طرح کرتے تھے بعض اوقات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل کیا پھر سو گئے اور بعض اوقات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا پھر سو گئے۔ میں نے کہا: سب تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے معاملے میں وسعت رکھی ہے۔

(۹۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتَّابٍ الْعَبْدِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ عُفَيْرٍ وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَصْنَعُ فِي الْجَنَابَةِ؟ أَكَانَ يَغْتَسِلُ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ أَوْ يَنَامُ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ؟ قَالَتْ : كُلَّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ ، رُبَّمَا اغْتَسَلَ فَنَامَ ، وَرُبَّمَا تَوَضَّأَ فَنَامَ. قُلْتُ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الأَمْرِ سَعَةً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح. أخرجه مسلم ۳۰۷]

(۹۷۰) سیدنا عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنابت میں کیسے کرتے تھے، کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سونے سے پہلے غسل کرتے تھے یا غسل کرنے سے پہلے سو جاتے تھے؟ فرماتی ہیں: آپ دونوں طرح کرتے تھے بعض اوقات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل کیا پھر سو گئے اور بعض اوقات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا پھر سو گئے، میں نے کہا: سب تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے معاملے میں وسعت رکھی ہے۔

(۲۰۱) باب الْجُنُبِ يُرِيدُ النَّوْمَ فَيَأْتِي بِبَعْضِ وُضُوئِهِ ثُمَّ يَنَامُ

جنبی سونا چاہے تو آدھا وضو کر کے سو جائے

(۹۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَطْعَمَ أَوْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ طَعِمَ أَوْ نَامَ. [صحيح. أخرجه مالك ۱۰۹]

(۹۷۱) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اگر حالت جنابت میں کھانے یا سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنا چہرہ اور ہاتھ کہنیوں تک دھو لیتے اور اپنے سر کا مسح کر لیتے پھر کھاتے یا سو جاتے۔

(۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ عُمَرَ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ :هَلْ يَنَامُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ؟ قَالَ :((نَعَمْ لِيَتَوَضَّأْ ثُمَّ لِيَنَمْ حَتَّى يَغْتَسِلَ إِذَا شَاءَ)). قَالَ :وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ صَبَّ عَلَى يَدَيْهِ مَاءً ثُمَّ غَسَلَ فَرْجَهُ بِيَدِهِ الشِّمَالِ ، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الَّتِي غَسَلَ بِهَا فَرْجَهُ، ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ، وَنَضَحَ فِي عَيْنَيْهِ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ نَامَ ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَطْعَمَ شَيْئًا وَهُوَ جُنُبٌ فَعَلَ ذَلِكَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ دُونَ فِعْلِ ابْنِ عُمَرَ.

وَفِعْلُ ابْنِ عُمَرَ وَهُوَ الرَّاوِي لِلْخَبَرِ قَدْ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ تَفْسِيرًا لِلْوُضُوءِ الْمَذْكُورِ فِي الْخَبَرِ إِلاَّ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَدْ رَوَتْ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلاَةِ ، وَوُضُوءُ الصَّلاَةِ يَشْتَمِلُ عَلَى غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ مَعَ سَائِرِ الأَعْضَاءِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَالَّذِي رُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ، ثُمَّ نَامَ لَيْسَ يُرِيدُ بِهِ الْوَطْءَ، وَإِنَّمَا أَرَادَ بِهِ الْحَدَثَ، وَسِيَاقُ الْحَدِيثِ يَدُلُّ عَلَى ذَلِكَ وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ ، وَسَيَأْتِي تَمَامُهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح۔ أخرجه عبد الرزاق ۱۰۷۷]

(۹۷۲) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے پوچھا: کیا حالتِ جنابت میں ہم میں سے کوئی سو سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں وضو کرے پھر سو جائے جب چاہے۔'' جب عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حالتِ جنابت میں سونے کا ارادہ کرتے تو اپنے ہاتھوں پر پانی ڈالتے، پھر اپنی شرمگاہ کو بائیں ہاتھ سے دھوتے، پھر اس ہاتھ کو دھوتے جس سے شرمگاہ دھوئی تھی، پھر کلی کرتے اور ناک میں پانی چڑھاتے اور اپنی آنکھوں میں چھینٹے مارتے اور اپنا چہرہ اور ہاتھ کہنیوں سمیت دھوتے اور اپنے سر کا مسح کرتے، پھر سو جاتے۔ اگر حالت جنابت میں کوئی چیز کھانے کا ارادہ کرتے تو اسی طرح کرتے۔

(۲۲۱) بَابُ كَرَاهِيَةِ نَوْمِ الْجُنُبِ مِنْ غَيْرِ وُضُوءٍ

جنبی آدمی کا بغیر وضو سونا مکروہ ہے

(۹۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً وَقِرَاءَةً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا

يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا جُنُبٌ وَلَا كَلْبٌ)).

[ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۲۲۷]

(۹۷۳) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر، جنبی یا کتا ہو۔''

(۲۱۲) باب ذِكْرِ الْخَبَرِ الَّذِي وَرَدَ فِي الْجُنُبِ يَنَامُ وَلاَ يَمَسُّ مَاءً

جنبی کے بغیر وضو وغسل کے سو جانے کا بیان

(۹۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَنَامُ وَهُوَ جُنُبٌ وَلَا يَمَسُّ مَاءً. [صحيح۔ دون قوله "ولا يمس ماء"]

(۹۷۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ (بعض اوقات) آپ ﷺ حالت جنابت میں سو جاتے تھے اور پانی نہیں چھوتے تھے۔

(۹۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ. قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: سَأَلْتُ الأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ وَكَانَ لِي جَارًا وَصَدِيقًا عَمَّا حَدَّثَتْهُ عَائِشَةُ عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَتْ: كَانَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِي آخِرَهُ، ثُمَّ إِنْ كَانَتْ لَهُ إِلَى أَهْلِهِ حَاجَةٌ قَضَى حَاجَتَهُ، ثُمَّ يَنَامُ قَبْلَ أَنْ يَمَسَّ مَاءً، فَإِذَا كَانَ عِنْدَ النِّدَاءِ الأَوَّلِ قَالَتْ وَثَبَ، فَلَا وَاللَّهِ مَا قَالَتْ قَامَ وَأَخَذَ الْمَاءَ، وَلَا وَاللَّهِ مَا قَالَتِ اغْتَسَلَ وَأَنَا أَعْلَمُ مَا تُرِيدُ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَاجَةٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَ الرَّجُلِ لِلصَّلاَةِ ثُمَّ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ دُونَ قَوْلِهِ: قَبْلَ أَنْ يَمَسَّ مَاءً. وَذَاكَ لأَنَّ الْحُفَّاظَ طَعَنُوا فِي هَذِهِ اللَّفْظَةِ وَتَوَهَّمُوهَا مَأْخُوذَةً عَنْ غَيْرِ الأَسْوَدِ وَأَنَّ أَبَا إِسْحَاقَ رُبَّمَا دَلَّسَ فَرَأَوْهَا مِنْ تَدْلِيسَاتِهِ وَاحْتَجُّوا عَلَى ذَلِكَ بِرِوَايَةِ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنِ الأَسْوَدِ بِخِلاَفِ رِوَايَةِ أَبِي إِسْحَاقَ. [صحيح]

(۹۷۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ رات کے اول حصے میں سو جاتے اور رات کے آخری حصے میں بیدار ہو جاتے، پھر اگر آپ ﷺ کو اپنی بیوی کے ساتھ کوئی حاجت ہوتی تو اس کو پورا کرتے، پھر پانی چھونے سے پہلے سو جاتے، جب

پہلی اذان ہوتی تو آپ ﷺ فوراً کھڑے ہوتے۔ اللہ کی قسم! عائشہ ؓ نے نہیں کہا کہ آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور پانی لیا اور اللہ کی قسم! عائشہ ؓ نے نہیں کہا کہ آپ ﷺ نے غسل کیا اور میں جانتا ہوں کہ عائشہ ؓ کی کیا مراد تھی، اگر آپ ﷺ کو کوئی حاجت نہ ہوتی تو نماز کی طرح وضو کرتے، پھر دو رکعتیں ادا کرتے۔

(۹۷۶) أَمَّا حَدِيثُ إِبْرَاهِيمَ فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا كَانَ جُنُبًا فَأَرَادَ أَنْ يَنَامَ أَوْ يَأْكُلَ تَوَضَّأَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۳/۵]

(۹۷۶) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب حالت جنابت میں ہوتے اور آپ ﷺ سونے یا کھانے کا ارادہ رکھتے تو وضو کرتے۔

(۹۷۷) وَأَمَّا حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ وُضُوءُ النَّبِيِّ -ﷺ- إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ؟ فَقَالَتْ: كَانَ يَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلاَةِ ثُمَّ يَنَامُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَحَدِيثُ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ صَحِيحٌ مِنْ جِهَةِ الرِّوَايَةِ وَذَلِكَ أَنَّ أَبَا إِسْحَاقَ بَيَّنَ فِيهِ سَمَاعَهُ مِنَ الأَسْوَدِ فِي رِوَايَةِ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْهُ وَالْمُدَلِّسُ إِذَا بَيَّنَ سَمَاعَهُ مِمَّنْ رَوَى عَنْهُ وَكَانَ ثِقَةً فَلاَ وَجْهَ لِرَدِّهِ. وَوَجْهُ الْجَمْعِ بَيْنَ الرِّوَايَتَيْنِ عَلَى وَجْهٍ يُحْتَمَلُ، وَقَدْ جَمَعَ بَيْنَهُمَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ سُرَيْجٍ فَأَحْسَنَ الْجَمْعَ وَذَلِكَ فِيمَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا الْوَلِيدِ الْفَقِيهَ فَقُلْتُ: أَيُّهَا الأُسْتَاذُ قَدْ صَحَّ عِنْدَنَا حَدِيثُ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَنَامُ وَهُوَ جُنُبٌ وَلاَ يَمَسُّ مَاءً.

وَكَذَلِكَ صَحَّ حَدِيثُ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ عُمَرَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَنَامُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ؟ قَالَ: ((نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ)).

فَقَالَ لِي أَبُو الْوَلِيدِ: سَأَلْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ بْنَ سُرَيْجٍ عَنِ الْحَدِيثَيْنِ فَقَالَ: الْحُكْمُ لَهُمَا جَمِيعًا، أَمَّا حَدِيثُ عَائِشَةَ فَإِنَّمَا أَرَادَتْ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ لاَ يَمَسُّ مَاءً لِلْغُسْلِ، وَأَمَّا حَدِيثُ عُمَرَ فَمُفَسَّرٌ ذَكَرَ فِيهِ الْوُضُوءَ وَبِهِ نَأْخُذُ. [صحيح]

(۹۷۷) (الف) عبدالرحمن بن اسود کے باپ کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ ؓ سے پوچھا: نبی ﷺ کا وضو کیسے تھا جب آپ حالت جنابت میں سونے کا ارادہ کرتے؟ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نماز جیسا وضو کرتے تھے، پھر سو جاتے تھے۔

(ج) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ حالتِ جنابت میں سو جاتے تھے اور پانی کو ہاتھ نہیں لگاتے تھے۔

(د) ابن عمر ؓ سے روایت ہے کہ سیدنا عمر ؓ نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم میں سے کوئی حالت جنابت میں سو سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں وضو کر کے سو سکتا ہے۔''

(ر) شیخ کہتے ہیں کہ مجھ سے ابو ولید نے بیان کیا۔ میں نے ابوالعباس بن سریج سے ان دونوں حدیثوں کے متعلق پوچھا تو انھوں نے فرمایا: دونوں روایات کا ایک ہی حکم ہے۔ حدیث عائشہ ؓ میں ان کی مراد یہ تھی کہ نبی ﷺ غسل کے لیے پانی کو ہاتھ نہیں لگاتے تھے۔ حدیث عمر مفسر ہے جس میں وضو کا ذکر ہے ہم اس پر عمل کرتے ہیں۔

(۳۱۴) باب الْجُنُبِ يُرِيدُ الْأَكْلَ

جنبی جب کھانے کا ارادہ کرے

(۹۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ. قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ :الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ وَوَكِيعٌ وَغُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا كَانَ جُنُبًا فَأَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَنَامَ تَوَضَّأَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح]

(۹۷۸) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب حالت جنابت میں ہوتے اور آپ کھانے یا سونے کا ارادہ کرتے تو وضو کر لیتے۔

(۹۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ الأَهْوَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ يَدَهُ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۲۲۳]

(۹۷۹) سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب حالت جنابت میں کھانے کا ارادہ کرتے تو اپنے ہاتھ دھوتے۔

(۹۸۰) وَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ...... فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ :غَسَلَ يَدَيْهِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ :وَرَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ فَجَعَلَ قِصَّةَ الأَكْلِ قَوْلَ عَائِشَةَ مَقْصُورًا.

قَالَ الشَّيْخُ :وَكَذَلِكَ رَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح]

(۹۸۰) (الف) محمد بن صباح بزاز اسی سند سے بیان کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آپ اپنے ہاتھوں کو دھوتے۔

(ب) امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ابن وہب نے یہ روایت یونس سے نقل کی ہے۔ جس میں ہے کہ کھانے کا ذکر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا فرمان ہے۔

(ج) شیخ کہتے ہیں کہ یہ روایت لیث بن سعد نے زہری سے بیان کی ہے۔

(۹۸۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلاَةِ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ.

قَالَتْ عَائِشَةُ : وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَشْرَبَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ إِنْ شَاءَ .

وَقَدْ قِيلَ فِي هَذَا الإِسْنَادِ غَيْرُ هَذَا وَحَدِيثُ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَصَحُّ. [صحیح۔ أخرجه احمد ۶/۱۱۸]

(۹۸۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حالت جنابت میں سونے کا ارادہ فرماتے تو سونے سے پہلے نماز جیسا وضو کرتے اور جب آپ کھانے یا پینے کا ارادہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو دھوتے، پھر کھاتے اور اگر چاہتے تو پیتے تھے۔

(۹۸۲) أَخْبَرَنَا الأُسْتَاذُ أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ : قَدِمْتُ عَلَى أَهْلِي مِنْ سَفَرٍ فَضَمَّخُونِي بِالزَّعْفَرَانِ ، فَلَمَّا أَصْبَحْتُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يُرَحِّبْ بِي ، وَلَمْ يَبَشَّ بِي وَقَالَ : اذْهَبْ فَاغْسِلْ هَذَا عَنْكَ . فَغَسَلْتُهُ عَنِّي فَجِئْتُهُ وَقَدْ بَقِيَ عَلَيَّ مِنْهُ شَيْءٌ ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يُرَحِّبْ بِي وَلَمْ يَبَشَّ بِي وَقَالَ : ((اذْهَبْ فَاغْسِلْ هَذَا عَنْكَ)). فَغَسَلْتُهُ ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيَّ السَّلاَمَ وَرَحَّبَ بِي فَقَالَ : ((إِنَّ الْمَلاَئِكَةَ لاَ تَحْضُرُ جَنَازَةَ كَافِرٍ بِخَيْرٍ وَلاَ الْمُتَضَمِّخَ بِالزَّعْفَرَانِ وَلاَ الْجُنُبَ)). وَرَخَّصَ لِلْجُنُبِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَنَامَ أَنْ يَتَوَضَّأَ. [ضعیف۔ أخرجه ابو داؤد ۴۱۷۶]

(۹۸۲) سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سفر سے اپنے گھر والوں کے پاس آیا تو انہوں نے مجھے زعفران لگا دی، جب میں نے صبح کی تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، میں آپ کو سلام کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مرحبا نہیں کہا اور نہ آپ میرے ساتھ خوش ہوئے اور فرمایا: جا اس کو اپنے آپ سے دھودے، میں نے اپنے سے اس کو دھویا اور اس کا کچھ نشان باقی تھا۔ میں نے آپ کو سلام کیا، لیکن آپ نے مجھے مرحبا نہیں کہا اور نہ آپ میرے ساتھ خوش ہوئے اور فرمایا: جا اس کو اپنے سے دھو دے۔ میں نے پھر اپنے سے اس کو دھویا، پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، میں آپ کو سلام کیا آپ نے میرے سلام کا جواب دیا اور مجھے مرحبا کہا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''فرشتے بھلائی کے ساتھ کافر کے جنازے میں حاضر نہیں ہوتے اور نہ ہی اس کے پاس جس کو زعفران لگی ہو اور نہ جنبی کے پاس اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنبی کو یہ رخصت دی ہے کہ جب کھانے یا سونے کا

ارادہ کرے تو وضو کر لے۔

(۹۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- رَخَّصَ لِلْجُنُبِ إِذَا أَكَلَ أَوْ شَرِبَ أَوْ نَامَ أَنْ يَتَوَضَّأَ. وَلَمْ يَذْكُرِ الْقِصَّةَ.

وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ : بَيْنَ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ وَعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ رَجُلٌ.

قَالَ وَقَالَ عَلِيٌّ وَابْنُ عُمَرَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو : الْجُنُبُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ تَوَضَّأَ.

[ضعیف۔ أخرجه ابو داؤد ٤٦٠١]

(۹۸۳) حماد نے اسی سند سے بیان کیا ہے کہ نبی ﷺ نے جنبی کو رخصت دی ہے کہ جب وہ کھائے یا پیے یا سوئے تو وضو کرے اور قصہ ذکر نہیں کیا۔ (ب) امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ یحییٰ بن یعمر اور عمار بن یاسر کے درمیان ایک اور شخص ہے۔

(ج) علی، ابن عمر اور عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ جنبی جب کھانے کا ارادہ کرے تو وضو کر لے۔

(۲۱۴) باب الْجُنُبِ يُرِيدُ أَنْ يَعُودَ

جنبی دوبارہ (بیوی کے پاس) جانے کا ارادہ کرے

(۹۸٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا مُحَاضِرٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ

ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ مِنَ اللَّيْلِ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأْ بَيْنَهُمَا وُضُوءًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۳/۸]

(۹۸۴) سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب کوئی شخص رات کو اپنی بیوی کے پاس آئے پھر دوبارہ آنے کا ارادہ کرے تو وہ وضو کر لے۔''

(۹۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : ((إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمُ الْعَوْدَ فَلْيَتَوَضَّأْ فَإِنَّهُ أَنْشَطُ لِلْعَوْدِ)).

وَرُوِّينَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ : أَنَّهُ أَمَرَ بِالْوُضُوءِ. [صحیح۔ أخرجه ابن حبان ۱۲۱۱]

(۹۸۵) (الف) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم سے کوئی دوبارہ (اپنی بیوی کے پاس) آنے کا ارادہ کرے تو وہ وضو کر لے، یہ دوبارہ لوٹنے کے لیے زیادہ چستی کا سبب ہے۔

(ب) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے وضو کا حکم دیا۔

(۲۱۵) باب الرَّجُلِ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ إِذَا حَلَلْنَهُ أَوْ عَلَى إِمَائِهِ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ

متعدد بیویوں یا باندیوں سے جماع کے بعد ایک بار غسل کافی ہے

(۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبِي أَخْبَرَنَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي شُعَيْبٍ. [صحيح۔ أخرجه النسائی ۲٦۳]

(۹۸۶) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک غسل سے اپنی بیویوں کے پاس جاتے تھے۔

(۹۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلاَلٍ سَنَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ وَثَلاَثِمِائَةٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ. [صحيح۔ أخرجه النسائی ۲٦۳]

(۹۸۷) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک رات میں ایک غسل سے کئی بیویوں کے پاس گئے۔

(۲۱٦) باب رِوَايَةِ مَنْ رَوَى يَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ وَاحِدَةٍ

ہر بیوی کے لیے ایک غسل کرنے کا بیان

(۹۸۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَمَّتِهِ سَلْمَى عَنْ أَبِي رَافِعٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- طَافَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى نِسَائِهِ يَغْتَسِلُ عِنْدَ هَذِهِ وَعِنْدَ هَذِهِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلاَ تَجْعَلُهُ غُسْلاً وَاحِدًا؟ قَالَ: ((هَذَا أَزْكَى وَأَطْيَبُ وَأَطْهَرُ)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ :وَحَدِيثُ أَنَسٍ أَصَحُّ مِنْ هَذَا. وَفِي رِوَايَةِ أَبِي زَكَرِيَّا السَّيْلَحِينِيِّ :طَافَ عَلَى نِسَائِهِ أَجْمَعَ فِي لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ يَغْتَسِلُ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ غُسْلاً فَقِيلَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ فَهَلاَّ غُسْلاً وَاحِدًا؟ قَالَ :هَذَا أَطْيَبُ وَأَزْكَى. [ضعيف۔ اخرجه ابو داؤد ۲۱۹]

(۹۸۸) سیدنا ابورافع سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک دن اپنی بیویوں کے پاس گئے، اس کے پاس غسل کیا اور اس کے پاس غسل کیا (یعنی ہر بیوی کے پاس غسل کیا) میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے ایک غسل کیوں نہیں کیا؟ آپ نے فرمایا: ''یہ زیادہ پاکیزہ اور اچھا اور پاکی کا باعث ہے۔''

جماع أَبْوَابِ التَّيَمُّمِ

تیمّم کے ابواب کا مجموعہ

(۲۱۷) باب سَبَبِ نُزُولِ الرُّخْصَةِ فِي التَّيَمُّمِ

تیمّم کی رخصت کا سببِ نزول

(۹۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ :خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ أَوْ بِذَاتِ الْجَيْشِ انْقَطَعَ عِقْدٌ لِي ، فَأَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى الْتِمَاسِهِ ، وَأَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ ، وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ ، فَأَتَى النَّاسُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالُوا أَلاَ تَرَى مَا صَنَعَتْ عَائِشَةُ أَقَامَتْ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَبِالنَّاسِ مَعَهُ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَاضِعٌ رَأْسَهُ عَلَى فَخِذِي قَدْ نَامَ فَقَالَ : حَبَسْتِ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَالنَّاسَ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ ، وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ. قَالَتْ :فَعَاتَبَنِي أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ ، وَجَعَلَ يَطْعَنُ بِيَدِهِ عَلَى خَاصِرَتِي ، فَمَا يَمْنَعُنِي مِنَ التَّحَرُّكِ إِلاَّ مَكَانُ رَسُولِ اللَّهِ

- ﷺ - عَلَى فَخِذِى ، فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - حَتَّى أَصْبَحَ عَلَى غَيْرِ مَاءٍ ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آيَةَ التَّيَمُّمِ فَتَيَمَّمُوا. فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ الْحُضَيْرِ ، وَهُوَ أَحَدُ النُّقَبَاءِ :مَا هِيَ بِأَوَّلِ بَرَكَتِكُمْ يَا آلَ أَبِي بَكْرٍ. قَالَتْ عَائِشَةُ :فَبَعَثْنَا الْبَعِيرَ الَّذِي كُنْتُ عَلَيْهِ فَوَجَدْنَا الْعِقْدَ تَحْتَهُ. لَفْظُ حَدِيثِ الْقَعْنَبِيِّ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح۔ أخرجه البخاری ۳۲۷]

(۹۸۹) سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ ہم کسی سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے یہاں تک کہ ہم بیداء یا ذات الجیش جگہ پر پہنچے تو میرا ہار گم ہوگیا، اس کی تلاش میں رسول اللہ ﷺ نے قیام کیا اور لوگوں نے بھی آپ کے ساتھ قیام کیا اور وہاں پانی نہیں تھا اور نہ ان کے پاس پانی نہ تھا، لوگ سیدنا ابوبکر ؓ کے پاس آئے اور عرض کیا: آپ نہیں دیکھتے کہ عائشہ ؓ نے کیا کیا؟ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو اور لوگوں کے ٹھہرا دیا اور وہ پانی (کے چشمہ وغیرہ) پر نہیں تھے اور ان کے پاس بھی پانی نہیں تھا۔ ابوبکر صدیق ؓ آئے اور رسول اللہ ﷺ میرے ران پر اپنا سر رکھے ہوئے تھے، آپ سوئے ہوئے تھے تو انھوں نے کہا: تو نے رسول اللہ ﷺ اور لوگوں کو روک دیا ہے اور وہ پانی پر نہیں تھے اور ان کے پاس بھی پانی نہیں تھا، فرماتی ہیں کہ ابوبکر صدیق ؓ نے مجھے ڈانٹا جو اللہ نے چاہا کہا اور وہ میری کوکھ میں اپنے ہاتھ سے چوکا مارتے تھے اور میں اس وجہ سے حرکت نہیں کرتی تھی کہ رسول اللہ ﷺ اپنا سر میری ران پر رکھے ہوئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ سو گئے یہاں تک کہ لوگوں نے بغیر پانی کے صبح کی۔ اللہ نے تیمم کی آیت نازل کر دی، انھوں نے تیمم کیا۔ اسید بن حضیر ؓ جو نقیبوں میں سے تھے فرمانے لگے: اے آل ابوبکر! یہ تمہاری وجہ سے پہلی برکت نہیں ہے۔ عائشہ ؓ فرماتی ہیں: ہم نے اونٹ کو اٹھایا جس پر آپ ﷺ تھے تو ہم نے ہار اس کے نیچے پایا۔

(۲۱۸) باب كَيْفَ التَّيَمُّمُ

تیمم کا طریقہ

(۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ وَيَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا وَقَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ : أَقْبَلْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَبِي الْجُهَيْمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الصِّمَّةِ فَقَالَ أَبُو الْجُهَيْمِ :أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - نَحْوَ بِئْرِ جَمَلٍ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَتَّى أَقْبَلَ عَلَى الْجِدَارِ فَمَسَحَ بِوَجْهِهِ وَيَدَيْهِ ، ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلاَمَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ یَحْیَى بْنِ بُکَیْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فَقَالَ وَقَالَ اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۳۳۰]

(۹۹۰) ابوجہم کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ جمل کے کنویں کی طرف آئے تو آپ ﷺ کو ایک شخص ملا، اس نے سلام کیا، آپ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا اور آپ ﷺ دیوار کے پاس آئے۔ اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کیا پھر سلام کا جواب دیا۔

(۹۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِیهُ أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ : مُحَمَّدُ بْنُ یُوسُفَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِی اللَّیْثُ فَذَکَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فَمَسَحَ بِوَجْهِهِ وَذِرَاعَیْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَیْهِ السَّلاَمَ. [منکر۔ أخرجه الدار قطنی ۱/۱۷۶]

(۹۹۱) لیث نے اسی سند سے اور اسی معنیٰ میں بیان کیا ہے کہ آپ ﷺ نے اپنے چہرے اور بازوؤں کا مسح کیا، پھر اس کے سلام کا جواب دیا۔

(۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَکَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ وَأَبُو بَکْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِیعُ بْنُ سُلَیْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِی الْحُوَیْرِثِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ الصِّمَّةِ قَالَ : مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ یَبُولُ فَسَلَّمْتُ عَلَیْهِ ، فَلَمْ یَرُدَّ عَلَیَّ حَتَّى قَامَ إِلَى جِدَارٍ فَحَتَّهُ بِعَصًا کَانَتْ مَعَهُ ، ثُمَّ وَضَعَ یَدَیْهِ عَلَى الْجِدَارِ فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَیْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَیَّ.

وَهَذَا شَاهِدٌ لِرِوَایَةِ أَبِی صَالِحٍ کَاتِبِ اللَّیْثِ إِلاَّ أَنَّ هَذَا مُنْقَطِعٌ. (ج) عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزَ الأَعْرَجُ لَمْ یَسْمَعْهُ مِنِ ابْنِ الصِّمَّةِ إِنَّمَا سَمِعَهُ مِنْ عُمَیْرٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ الصِّمَّةِ ، وَإِبْرَاهِیمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی یَحْیَى الأَسْلَمِیُّ وَأَبُو الْحُوَیْرِثِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِیَةَ قَدِ اخْتَلَفَ الْحُفَّاظُ فِی عَدَالَتِهِمَا إِلاَّ أَنَّ لِرِوَایَتِهِمَا بِذِکْرِ الذِّرَاعَیْنِ فِیهِ شَاهِدٌ مِنْ حَدِیثِ ابْنِ عُمَرَ. [ضعیف۔ جدًا أخرجه الشافعی ۳۱]

(۹۹۲) ابن صمہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرا تو آپ ﷺ پیشاب کر رہے تھے۔ میں نے آپ ﷺ کو سلام کیا، آپ نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا۔ پھر آپ دیوار کی طرف کھڑے ہوئے، اس کو لکڑی کے ساتھ کریدا جو آپ کے پاس تھی، پھر اپنے ہاتھ دیوار پر رکھے، اپنے چہرے اور بازوؤں کا مسح کیا، پھر سلام کا جواب دیا۔

(ب) یہ روایت ابوصالح کاتب لیث کی روایت کے لیے شاہد ہے مگر منقطع ہے۔

(ج) عبدالرحمٰن بن معاویہ اور ابراہیم بن محمد بن ابویحییٰ اسلمی ابوحویرث دونوں کے عادل ہونے میں محدثین کا اختلاف ہے؛ کیوں کہ ان کی روایات میں کہنیوں کا ذکر ہے اور سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث شاہد ہے۔

(۹۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِیهُ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا

مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ وَكَانَ صَدُوقًا وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ الأَهْوَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا نَافِعٌ قَالَ : انْطَلَقْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي حَاجَةٍ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَلَمَّا أَنْ قَضَى حَاجَتَهُ كَانَ مِنْ حَدِيثِهِ يَوْمَئِذٍ قَالَ : بَيْنَمَا النَّبِيُّ -ﷺ- فِي سِكَّةٍ مِنْ سِكَكِ الْمَدِينَةِ وَقَدْ خَرَجَ النَّبِيُّ -ﷺ- مِنْ غَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ ، ثُمَّ إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- ضَرَبَ بِكَفَّيْهِ فَمَسَحَ بِوَجْهِهِ مَسْحَةً ، ثُمَّ ضَرَبَ بِكَفَّيْهِ الثَّانِيَةَ فَمَسَحَ ذِرَاعَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَقَالَ :((إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ إِلاَّ أَنِّي لَمْ أَكُنْ عَلَى وُضُوءٍ أَوْ عَلَى طَهَارَةٍ)).

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ عَبْدَانَ ، وَقَدْ أَنْكَرَ بَعْضُ الْحُفَّاظِ رَفْعَ هَذَا الْحَدِيثِ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْعَبْدِيِّ ، فَقَدْ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ نَافِعٍ مِنْ فِعْلِ ابْنِ عُمَرَ ، وَالَّذِي رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ نَافِعٍ مِنْ فِعْلِ ابْنِ عُمَرَ إِنَّمَا هُوَ التَّيَمُّمُ فَقَطْ ، فَأَمَّا هَذِهِ الْقِصَّةُ فَهِيَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مَشْهُورَةٌ بِرِوَايَةِ أَبِي الْجُهَيْمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الصِّمَّةِ وَغَيْرِهِ.

وَثَابِتٌ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَجُلاً مَرَّ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَبُولُ فَسَلَّمَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ ، إِلاَّ أَنَّهُ قَصَّرَ بِرِوَايَتِهِ وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ عَنْ نَافِعٍ أَتَمَّ مِنْ ذَلِكَ. [منكر۔ أخرجه ابو داؤد ۳۳۰]

(۹۹۳) نافع نے بیان کیا کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ابن عباس رضی اللہ عنہ کی طرف کسی کام کے لیے گیا، جب انھوں نے اپنا کام پورا کرلیا تو یہ حدیث بیان کی کہ نبی ﷺ مدینہ کی کسی گلی میں تھے، آپ ﷺ قضائے حاجت یا پیشاب کے لیے نکلے، ایک شخص نے آپ ﷺ کو سلام کیا تو آپ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا، پھر نبی ﷺ نے اپنی ہتھیلیوں کو (زمین پر) مارا، اپنے چہرے کا ایک مرتبہ مسح کیا، پھر دوسری مرتبہ ہتھیلیوں کو مارا اور اپنے بازوؤں کا کہنیوں تک مسح کیا، پھر فرمایا: مجھے کسی نے نہیں روکا تھا کہ میں تیرے سلام کا جواب دیتا، مگر میرا وضو نہیں تھا یا فرمایا: میں پاک نہیں تھا۔ (ب) بعض محدثین نے محمد بن ثابت عبدی پر اس کے مرفوع ہونے کا انکار کیا ہے۔ ایک جماعت کہتی ہے کہ یہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کا فعل ہے اور دوسرے کہتے ہیں کہ ابن عمر کا فعل صرف تیمم ہے۔ یہ واقعہ ابوجہیم بن حارث صمہ وغیرہ بھی نبی ﷺ سے مرفوعاً بیان کرتے ہیں۔

(ج) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس سے گزرا اور آپ پیشاب کر رہے تھے۔ مگر یہ روایت مختصر ہے۔ یزید بن ہاد کی روایت مکمل ہے۔

(۹۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى يَعْنِي الْبُرُلُّسِيَّ أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الْغَائِطِ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ عِنْدَ بِئْرِ جَمَلٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى أَقْبَلَ عَلَى الْحَائِطِ ، فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْحَائِطِ ثُمَّ مَسَحَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ رَدَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-

-عَلَى الرَّجُلِ السَّلاَمَ.

فَهَذِهِ الرِّوَايَةُ شَاهِدَةٌ لِرِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْعَبْدِيِّ إِلاَّ أَنَّهُ حَفِظَ فِيهَا الذِّرَاعَيْنِ وَلَمْ يُثْبِتْهَا غَيْرُهُ كَمَا سَاقَ هُوَ وَابْنُ الْهَادِ الْحَدِيثَ بِذِكْرِ تَيَمُّمِهِ ثُمَّ رَدِّهِ جَوَابَ السَّلاَمِ، وَإِنْ كَانَ الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ قَصَّرَ بِهِ، وَفِعْلُ ابْنِ عُمَرَ التَّيَمُّمَ عَلَى الْوَجْهِ وَالذِّرَاعَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ شَاهِدٌ لِصِحَّةِ رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ غَيْرُ مُنَافٍ لَهَا.

وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الأُشْنَانِيُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ يَقُولُ سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ قُلْتُ: مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ؟ قَالَ: لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ. كَذَا قَالَ فِي رِوَايَةِ الدَّارِمِيِّ عَنْهُ، وَهُوَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ غَيْرُ مُسْتَحِقٍّ لِلنَّكِيرِ بِالدَّلاَئِلِ الَّتِي ذَكَرْنَاهَا، وَقَدْ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الأَئِمَّةِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ مِثْلُ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَمُعَلَّى بْنِ مَنْصُورٍ وَسَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ وَغَيْرِهِمْ وَأَثْنَى عَلَيْهِ مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ عَنْهُ، وَهُوَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَشْهُورٌ. [حسن۔ أخرجه ابو داؤد ۳۳۱]

(۹۹۴) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت سے واپس آئے تو جمل کے کنویں کے پاس ایک شخص نے آپ کو سلام کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب نہیں دیا۔ پھر آپ دیوار کے پاس آئے، آپ نے ہاتھ دیوار پر رکھا، اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کیا، پھر اس شخص کے سلام کا جواب دیا۔

(۹۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ أَقْبَلَ هُوَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ مِنَ الْجُرُفِ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْمِرْبَدِ نَزَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَتَيَمَّمَ صَعِيدًا طَيِّبًا، فَمَسَحَ بِوَجْهِهِ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ، ثُمَّ صَلَّى. [صحيح۔ أخرجه مالك ۱۲۱]

(۹۹۵) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے غلام نافع فرماتے ہیں کہ میں اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جرف سے آئے۔ جب ہم مربد جگہ میں تھے تو سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اترے، پاک مٹی سے تیمم کیا اور اپنے چہرے اور ہاتھوں کا کہنیوں تک مسح کیا، پھر نماز ادا کی۔

(۹۹۶) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَتَيَمَّمُ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ.

[صحيح۔ أخرجه مالك ۱۲۲]

(۹۹۶) نافع سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہنیوں تک مسح کرتے تھے۔

(۹۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَيُونُسُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ

ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : التَّيَمُّمُ ضَرْبَتَانِ : ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ ، وَضَرْبَةٌ لِلْكَفَّيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ.

وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ ظَبْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَرَفَعَهُ وَهُوَ خَطَأٌ ، وَالصَّوَابُ بِهَذَا اللَّفْظِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفٌ.

وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ سَالِمٍ وَنَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -.

وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ التَّيْمِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -.

وَسُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ ضَعِيفَانِ لَا يُحْتَجُّ بِرِوَايَتِهِمَا ، وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ مَعْمَرٍ وَغَيْرِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ فِعْلِهِ. [صحیح]

(۹۹۷) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تیمم کے لیے دو ضربیں ہیں : ایک ضرب چہرے کے لیے اور ایک ضرب ہتھیلیوں اور کہنیوں تک کے لیے ۔ یہ روایت سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما پر موقوف ہے۔

(۹۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ قَالَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ : أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ وَإِنِّي تَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ. فَقَالَ : اضْرِبْ. فَضَرَبَ بِيَدَيْهِ الْأَرْضَ فَمَسَحَ وَجْهَهُ ، ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ فَمَسَحَ بِهِمَا يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ.

كَذَا قَالَ ، وَإِسْنَادُهُ صَحِيحٌ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يُبَيِّنِ الْآمِرَ لَهُ بِذَلِكَ. [صحیح۔ أخرجه الدارقطني ۱/۱۸۲]

(۹۹۸) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے آ کر عرض کیا : میں جنبی ہو گیا تو میں (تیمم کے لیے) مٹی میں لوٹ پوٹ ہوا، ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تو اپنے ہاتھ مٹی پر مار، اس نے اپنے ہاتھ زمین پر مارے اور اپنے چہرے کا مسح کیا، پھر اپنے ہاتھوں کو (زمین پر) مارا، پھر اپنے ہاتھوں کا کہنیوں تک مسح کیا۔

(۹۹۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ قَالَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْمَاطِيُّ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ عَنْ عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ : ((التَّيَمُّمُ ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ وَضَرْبَةٌ لِلْيَدَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ)). [شاذ۔ أخرجه الحاكم ۱/۲۸۷]

(۹۹۹) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''تیمم کی ایک ضرب چہرے کے لیے اور ایک ضرب دونوں ہاتھوں کے لیے کہنیوں تک ہے۔''

(۱۰۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ الْأَسْلَعُ قَالَ : كُنْتُ أَخْدُمُ النَّبِيَّ - ﷺ - فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ بِآيَةِ التَّيَمُّمِ ، فَأَرَانِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - كَيْفَ الْمَسْحُ لِلتَّيَمُّمِ ، فَضَرَبْتُ بِيَدَيَّ الْأَرْضَ ضَرْبَةً وَاحِدَةً فَمَسَحْتُ بِهِمَا وَجْهِي ، ثُمَّ ضَرَبْتُ بِهِمَا الْأَرْضَ فَمَسَحْتُ يَدَيَّ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ.

الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ ضَعِيفٌ إِلاَّ أَنَّهُ غَيْرُ مُنْفَرِدٍ. (ت) وَقَدْ رُوِّينَا هَذَا الْقَوْلَ مِنَ التَّابِعِينَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَالشَّعْبِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ. [ضعيف۔ جدًا أخرجه الدار قطنی ۱/۱۷۹]

(۱۰۰۰) ربیع بن بدر کے دادا ایک شخص سے جس کو اسلع کہا جاتا ہے نقل فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت کرتا تھا، جبرئیل علیہ السلام آیت تیمم لے کر آئے تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے دکھایا کہ تیمم کے لیے مسح کیسے جاتا ہے، میں نے ایک مرتبہ ہاتھ زمین پر مارا، اپنے چہرے پر مسح کیا پھر ان کو زمین پر مارا اور اپنے ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کیا۔

(ب) ربیع بن بدر ضعیف ہے۔ (ج) ہم نے یہ قول تابعین یعنی سالم بن عبداللہ، حسن بصری، شعبی اور ابراہیم نخعی سے نقل کیا ہے۔

اس روایت میں ربیع بن بدر ضعیف اور منفرد ہے۔

(۲۱۹) باب ذِكْرِ الرِّوَايَاتِ فِي كَيْفِيَّةِ التَّيَمُّمِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے تیمم کا منقول طریقہ

(۱۰۰۱) أَخْبَرَنَا الأُسْتَاذُ أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ : هَلَكَ عِقْدٌ لِعَائِشَةَ مِنْ جَزْعِ ظَفَارٍ فِي سَفَرٍ مِنْ أَسْفَارِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَعَائِشَةُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي ذَلِكَ السَّفَرِ ، فَالْتَمَسَتْ عَائِشَةُ عِقْدَهَا حَتَّى ابْتَهَرَ اللَّيْلُ ، فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهَا وَقَالَ : حَبَسْتِ النَّاسَ بِمَكَانٍ لَيْسَ فِيهِ مَاءٌ. قَالَ : فَأُنْزِلَتْ آيَةُ الصَّعِيدِ ، فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ : أَنْتِ وَاللَّهِ يَا بُنَيَّةُ مَا عَلِمْتُ مُبَارَكَةٌ. قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ وَكَانَ عَمَّارٌ يُحَدِّثُ : أَنَّ النَّاسَ طَفِقُوا يَوْمَئِذٍ يَمْسَحُونَ بِأَكُفِّهِمُ الأَرْضَ ، فَيَمْسَحُونَ وُجُوهَهُمْ ، ثُمَّ يَعُودُونَ فَيَضْرِبُونَ ضَرْبَةً أُخْرَى فَيَمْسَحُونَ بِهَا أَيْدِيَهُمْ إِلَى الْمَنَاكِبِ وَالآبَاطِ ثُمَّ يُصَلُّونَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الأَيْلِيُّ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ وَجَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَمَّارٍ ، وَحَفِظَ فِيهِ مَعْمَرٌ وَيُونُسُ ضَرْبَتَيْنِ كَمَا حَفِظَهُمَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۳۲۰]

(۱۰۰۱) سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے کسی سفر میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا ظفار کے گھونگوں کا بنا ہوا ہار گم ہو گیا اور اس سفر میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ کے ساتھ تھیں، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنا ہار تلاش کیا حتی کہ آدھی رات گزر گئی، سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے اور ان سے ناراض ہوئے اور کہا: تو نے لوگوں کو ایسی جگہ پر روک دیا ہے جہاں پانی بھی نہیں ہے۔ راوی کہتا ہے کہ آیت سعید (تیمم) نازل ہوئی، سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے اور کہا: اللہ کی قسم! اے بیٹی! مجھے علم نہیں تھا کہ اس میں خیر و برکت

ہے۔عبید اللہ کہتے ہیں کہ عمار بیان کرتے ہیں: لوگ اس دن اپنی ہتھیلیوں کو زمین پر مارتے اور اپنے چہروں کا مسح کرتے تھے، پھر دوبارہ مارتے اور اپنے ہاتھوں کا کندھوں اور بغلوں تک مسح کرتے، پھر نماز پڑھتے تھے۔

(ب) ایک دوسری روایت میں معمر اور یونس بھی دو ضربوں کا ذکر کرتے ہیں کہ ابن ابی ذئب نے دو ضربوں کا ذکر کیا ہے۔

(۱۰۰۲) وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْكَعْبِيُّ بِهَمَذَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرْزَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ : تَمَسَّحْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِالتُّرَابِ فَمَسَحْنَا وُجُوهَنَا وَأَيْدِيَنَا إِلَى الْمَنَاكِبِ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ عَبْدَانَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو أُوَيْسٍ الْمَدَنِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَأَمَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ فَإِنَّهُ شَكَّ فِي ذِكْرِ أَبِيهِ فِي إِسْنَادِهِ وَرَوَاهُ مَرَّةً عَنِ ابْنِ دِينَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَمَرَّةً عَنِ الزُّهْرِيِّ نَفْسِهِ.

وَرَوَاهُ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَمَّارٍ. [صحيح]

(۱۰۰۲) سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں مٹی کے ساتھ مسح (تیمم) کیا، ہم نے اپنے چہروں اور ہاتھوں کا بغلوں تک مسح کیا۔

(ب) سفیان بن عیینہ اپنی سند میں ان کے والد کے ذکر کرنے کے متعلق شک کرتے ہیں۔کبھی وہ عن ابن دینار عن الزهر بیان کرتے ہیں اور کبھی صرف زہری سے بیان کرتے ہیں۔

(۱۰۰۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَرَّسَ بِأُولاَتِ الْجَيْشِ وَمَعَهُ عَائِشَةُ زَوْجَتُهُ ، فَانْقَطَعَ عِقْدٌ لَهَا مِنْ جَزْعِ ظِفَارٍ ، فَحُبِسَ النَّاسُ ابْتِغَاءَ عِقْدِهَا ذَلِكَ ، حَتَّى أَضَاءَ الْفَجْرُ وَلَيْسَ مَعَ النَّاسِ مَاءٌ ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رُخْصَةَ التَّطَهُّرِ بِالصَّعِيدِ الطَّيِّبِ ، فَقَامَ الْمُسْلِمُونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَضَرَبُوا بِأَيْدِيهِمُ الأَرْضَ ، ثُمَّ رَفَعُوا أَيْدِيَهُمْ وَلَمْ يَقْبِضُوا مِنَ التُّرَابِ شَيْئًا ، فَمَسَحُوا بِهَا وُجُوهَهُمْ وَأَيْدِيَهُمْ إِلَى الْمَنَاكِبِ وَمِنْ بُطُونِ أَيْدِيهِمْ إِلَى الآبَاطِ. قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : وَلاَ يَعْتَبِرُ بِهَذَا النَّاسُ وَبَلَغَنَا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَالَ لِعَائِشَةَ : وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ أَنَّكِ لَمُبَارَكَةٌ.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ فِيهِ ابْنُ عَبَّاسٍ وَذَكَرَ ضَرْبَتَيْنِ كَمَا ذَكَرَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَيُونُسُ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى :فِي حَدِيثِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ هَذَا إِنْ كَانَ تَيَمُّمُهُمْ إِلَى الْمَنَاكِبِ بِأَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَهُوَ مَنْسُوخٌ ، لأَنَّ عَمَّارًا أَخْبَرَ أَنَّ هَذَا أَوَّلُ تَيَمُّمٍ كَانَ حِينَ نَزَلَتْ آيَةُ التَّيَمُّمِ ، فَكُلُّ تَيَمُّمٍ كَانَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- بَعْدَهُ فَخَالَفَهُ فَهُوَ لَهُ نَاسِخٌ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ :وَرُوِيَ عَنْ عَمَّارٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَمَرَهُ أَنْ يُيَمِّمَ وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ.

[صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۳۲۰]

(۱۰۰۳) سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اولات الجیش جگہ پر پڑاؤ ڈالا، آپ ﷺ کے ساتھ آپ کی زوجہ محترمہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بھی تھیں، ان کا ظفار گھونگوں کا بنا ہوا ہار گم ہو گیا۔

اس کی تلاش کے لیے لوگوں کو روک دیا گیا یہاں تک کہ فجر ہو گئی اور لوگوں کے پاس پانی بھی نہیں تھا، اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ پر پاک مٹی سے طہارت کی رخصت نازل کر دی۔ صحابہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھڑے ہوئے، انہوں نے اپنے ہاتھوں کو زمین پر مارا، پھر اپنے ہاتھوں کو اٹھایا اور مٹی سے کوئی چیز نہیں لی، اپنے چہروں اور ہاتھوں کا کندھوں تک مسح کیا اور ہاتھوں سے اندرونی حصے کا بغلوں تک۔ ابن شہاب کہتے ہیں: لوگوں نے اس کا اعتبار نہیں کیا اور ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: اللہ کی قسم مجھے پتہ نہیں تھا کہ تو برکت (کا باعث) ہے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کندھوں تک مسح کا جو حکم دیا تھا وہ منسوخ ہے۔ سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ سب سے پہلا تیمم تھا جب آیت تیمم نازل ہوئی۔ اس کے بعد آپ ﷺ کے تمام تیمم اس کے مخالف ہیں اور وہ ناسخ ہیں۔

(ج) امام شافعی رحمہ اللہ ہی فرماتے ہیں کہ سیدنا عمار سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے انھیں چہرے اور ہتھیلیوں پر تیمم کرنے کا حکم دیا۔

(۱۰۰٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الأَسَدِيُّ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ :إِنِّي أَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ . فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ :أَمَا تَذْكُرُ إِنَّا كُنَّا فِي سَفَرٍ فَأَجْنَبْتُ أَنَا وَأَنْتَ ، فَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ ، وَأَمَّا أَنَا فَتَمَعَّكْتُ فَصَلَّيْتُ ، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ

هَكَذَا)). فَضَرَبَ النَّبِيُّ - ﷺ - بِكَفَّيْهِ الأَرْضَ فَنَفَخَ فِيهِمَا ، ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ وَالنَّضْرِ بْنِ شُمَيْلٍ عَنْ شُعْبَةَ وَذَكَرَ سَمَاعَ الْحَكَمِ لِلْحَدِيثِ مِنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ نَفْسِهِ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري ۳۳۱]

(۱۰۰۴) سعید بن عبدالرحمن بن ابزی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا: میں جنبی ہو جاؤں اور پانی نہ ملے تو کیا کروں؟ سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ کو یاد نہیں ہے کہ ہم ایک سفر میں تھے۔ میں اور آپ جنبی ہو گئے آپ نے نماز ادا نہیں کی اور میں مٹی میں لوٹ پوٹ ہو گیا، پھر میں نے نماز پڑھی۔ میں نبی ﷺ کے پاس آیا تو یہ بات میں نے نبی ﷺ کو بتلائی تو نبی ﷺ نے فرمایا: تجھے اس طرح کرنا کافی تھا، پھر نبی ﷺ نے اپنی ہتھیلیوں کو زمین پر مارا، اس میں پھونک ماری پھر اپنے چہرے اور ہتھیلیوں کا مسح کیا۔

(۱۰۰۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ الْحَكَمُ ثُمَّ سَمِعْتُهُ مِنَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى بِخُرَاسَانَ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ : إِنَّهُ أَجْنَبَ فَلَمْ يَجِدِ الْمَاءَ . فَقَالَ لَهُ عَمَّارٌ : أَمَا تَذْكُرُ إِنَّا كُنَّا فِي سَرِيَّةٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَجْنَبْتُ أَنَا وَأَنْتَ ، فَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ ، وَأَمَّا أَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ ثُمَّ صَلَّيْتُ ، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ هَكَذَا . ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ إِلَى الأَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيهِمَا ، وَمَسَحَ وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ ثُمَّ لَمْ يُجَاوِزِ الْكُوعَ.
وَرَوَاهُ سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ ذَرِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرْهِبِيِّ إِلاَّ أَنَّهُ شَكَّ فِي مَتْنِهِ وَاضْطَرَبَ فِيهِ. [صحيح]

(۱۰۰۵) حکم کہتے ہیں: میں نے خراسان میں ابن عبدالرحمن بن ابزیٰ سے سنا کہ ایک شخص سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا: میں جنبی ہو جاؤں اور پانی نہ ملے تو کیا کروں؟، ان سے سیدنا عمار رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا آپ کو یاد نہیں ہے کہ ہم نبی ﷺ کے زمانے میں ایک سریہ میں تھے۔ میں اور آپ جنبی ہو گئے، آپ نے نماز نہیں پڑھی اور میں مٹی میں لوٹ پوٹ ہوا، پھر میں نے نماز پڑھی۔ میں نبی ﷺ کے پاس آیا تو یہ بات میں نے آپ ﷺ سے ذکر کی، آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے اس طرح کافی تھا، پھر اپنے ہاتھوں کو زمین پر مارا، پھر ان میں پھونک ماری اور اپنے چہرے اور ہتھیلیوں کا مسح کیا لیکن گٹوں سے آگے نہیں گزرے۔

(ب) ذر بن عبداللہ راوی کو اس کے متن میں شک ہے انہوں نے اسے مضطرب قرار دیا ہے۔

(۱۰۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى

عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ رَجُلاً أَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ :إِنِّي كُنْتُ فِي سَفَرٍ فَأَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لاَ تُصَلِّ فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَمَا تَذْكُرُ إِذْ كُنْتُ أَنَا وَأَنْتَ فِي سَرِيَّةٍ فَأَجْنَبْنَا أَنَا وَأَنْتَ فَلَمْ نُصِبِ الْمَاءَ ، فَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ ، وَأَمَّا أَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ ، وَأَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ :يَا عَمَّارُ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَقُولَ هَكَذَا . وَضَرَبَ بِيَدَيْهِ إِلَى الأَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيهِمَا ، فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ. قَالَ سَلَمَةُ :لاَ أَدْرِي بَلَغَ الذِّرَاعَيْنِ أَمْ لاَ. قَالَ فَقَالَ عُمَرُ :اتَّقِ اللَّهَ. فَقَالَ عَمَّارٌ :إِنْ شِئْتَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لِمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكَ عَلَيَّ مِنَ الْحَقِّ أَنْ لاَ أُحَدِّثَ بِهِ. فَقَالَ لَهُ عُمَرُ :بَلْ نُوَلِّيكَ مِنْ ذَلِكَ مَا تَوَلَّيْتَ. [صحیح]

(۱۰۰۶) ابن عبد الرحمن بن ابزیٰ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا: میں ایک سفر میں جنبی ہو گیا۔ مجھے پانی نہیں ملا، اس سے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: تو نماز نہ پڑھ۔ سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے امیر المؤمنین! کیا آپ کو یاد نہیں جب میں اور آپ ایک سریہ میں تھے، ہم جنبی ہو گئے، ہمیں پانی نہیں ملا۔ آپ نے نماز نہیں پڑھی اور میں مٹی میں لوٹ پوٹ ہوا اور ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، ہم نے یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمار! تجھے یہی کافی تھا کہ تو اس طرح کرتا اور اپنے ہاتھوں کو زمین پر مارا۔ پھر اس میں پھونک ماری، اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کیا۔ سلمہ نے کہا: میں نہیں جانتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکمل بازوؤں تک پہنچے ہیں یا نہیں۔ راوی کہتا ہے: سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ سے ڈر! عمار رضی اللہ عنہ نے کہا: اے امیر المؤمنین! اللہ نے آپ کو مجھ پر حق سے مقرر کیا ہے، کیا آپ چاہتے کہ میں اس حدیث کو بیان نہ کروں؟ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں بلکہ ہم تیرے اس معاملے کو تیرے ہی سپرد کرتے ہیں۔

(۱۰۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ ذَرًّا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى فَذَكَرَهُ

قَالَ شُعْبَةُ :ثُمَّ شَكَّ سَلَمَةُ فَلَمْ يَدْرِ إِلَى الْكَفَّيْنِ أَوْ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ.

رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَلَمَةَ هَكَذَا قَالَ لاَ أَدْرِي فِيهِ الْمِرْفَقَيْنِ يَعْنِي أَوْ إِلَى الْكَفَّيْنِ.

[صحیح]

(۱۰۰۷) ابن عبد الرحمن بن ابزیٰ نے اس کو ذکر کیا ہے۔ (ب) شعبہ کہتے ہیں کہ سلمہ کو یاد نہیں کہ ہتھیلیوں تک کا ذکر کیا یا کہنیوں تک۔ (ج) شعبہ نے سلمہ سے اس روایت کے متعلق نقل فرمایا ہے کہ انھوں نے کہا: مجھے معلوم نہیں اس میں کہنیوں کا ذکر ہے یا ہتھیلیوں کا۔

(۱۰۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ بِإِسْنَادِهِ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ :ثُمَّ نَفَخَ فِيهَا ، وَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ إِلَى

الْمِرْفَقَيْنِ أَوِ الذِّرَاعَيْنِ. قَالَ شُعْبَةُ : كَانَ سَلَمَةُ يَقُولُ : الْكَفَّيْنِ وَالْوَجْهَ وَالذِّرَاعَيْنِ. فَقَالَ لَهُ مَنْصُورٌ ذَاتَ يَوْمٍ :انْظُرْ مَا تَقُولُ فَإِنَّهُ لاَ يَذْكُرُ الذِّرَاعَيْنِ غَيْرُكَ.

رَوَاهُ سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِى مَالِكٍ حَبِيبِ بْنِ صُهْبَانَ الْكَاهِلِىِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. [شاذ]

(۱۰۰۸) شعبہ نے اس حدیث کو اسی سند سے بیان کیا ہے۔ فرماتے ہیں: پھر اس میں پھونک ماری اور اپنے چہرے اور ہتھیلیوں کا کہنیوں یا بازوؤں تک مسح کیا۔ شعبہ کہتے ہیں: سلمہ کا کہنا ہے کہ ہتھیلیاں، چہرہ اور بازو (مسح میں شامل ہیں) ایک دن اس کو منصور نے کہا: دیکھا تو کیا کہہ رہا ہے، تیرے علاوہ کوئی بھی بازو کا ذکر نہیں کرتا۔

(۱۰۰۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ عَمَّارٌ : فَأَتَيْتُ النَّبِىَّ -ﷺ- فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ : إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَقُولَ هَكَذَا . وَضَرَبَ بِيَدَيْهِ إِلَى الأَرْضِ ثُمَّ نَفَخَهُمَا ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى نِصْفِ الذِّرَاعِ.

وَرَوَاهُ حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِى مَالِكٍ قَالَ : سَمِعْتُ عَمَّارًا يَخْطُبُ فَذَكَرَ التَّيَمُّمَ ، فَضَرَبَ بِكَفَّيْهِ الأَرْضَ فَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ. وَرَفَعَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ حُصَيْنٍ ، وَرَوَاهُ الأَعْمَشُ مَرَّةً عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى وَمَرَّةً عَنْ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ مَرَّةً فِى مَتْنِهِ :ثُمَّ مَسَحَ وَجْهَهُ وَالذِّرَاعَيْنِ إِلَى نِصْفِ السَّاعِدِ وَلَمْ يَبْلُغِ الْمِرْفَقَيْنِ. [صحيح أخرجه أبو داؤد ٣٢٤]

(۱۰۰۹) عبدالرحمن بن ابزیٰ فرماتے ہیں: میں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تھا... سیدنا عمار رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نبی ﷺ کے پاس آیا تو یہ بات میں نے آپ ﷺ سے ذکر کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تیرے لیے یہی کافی تھا کہ تو اس طرح کرتا اور اپنے ہاتھوں کو زمین پر مارا، پھر پھونک ماری اور اپنے چہرے اور ہاتھوں کا نصف بازوؤں تک مسح کیا۔''

(۱۰۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِى عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمَّارٍ أَنَّهُ قَالَ : سَأَلْتُ النَّبِىَّ -ﷺ- عَنِ التَّيَمُّمِ ، فَأَمَرَنِى بِالْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ ضَرْبَةً وَاحِدَةً.

وَكَانَ قَتَادَةُ يُفْتِى بِهِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ ابْنِ أَبِى عَرُوبَةَ ، وَرَوَاهُ عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ أَبِى عَرُوبَةَ دُونَ ذِكْرِ عَزْرَةَ فِى إِسْنَادِهِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ عَنْ قَتَادَةَ ، وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِى ذِكْرِ عَزْرَةَ فِى إِسْنَادِهِ. وَقِيلَ عَنْ أَبَانَ عَنْ قَتَادَةَ بِإِسْنَادٍ آخَرَ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه ابن حبان ١٣٠٣]

(۱۰۱۰) سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے تیمم کے متعلق سوال کیا تو آپ نے ایک ہی ضرب سے چہرے اور ہتھیلیوں پر مسح کا حکم دیا۔ (ب) قتادہ کہتے ہیں: اس کی سند میں مذکور راوی عزرہ کے ذکر پر اختلاف ہے۔
(ج) ابان قتادہ سے دوسری سند سے نقل فرماتے ہیں کہ کہنیوں تک مسح ہے۔

(۱۰۱۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ: سُئِلَ قَتَادَةُ عَنِ التَّيَمُّمِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ حَدَّثَنِي مُحَدِّثٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ)). [منكر۔ أخرجه ابو داؤد ۳۲۸]

(۱۰۱۱) سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہنیوں تک (مسح کرو)۔

(۱۰۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْقَاضِيَانِ الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَأَبُو عُمَرَ: مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ: سُئِلَ قَتَادَةُ عَنِ التَّيَمُّمِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ: إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ. وَكَانَ الْحَسَنُ وَإِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ يَقُولاَنِ: إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ.
قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَدِّثٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ.
قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ: فَذَكَرْتُهُ لأَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ فَعَجِبَ مِنْهُ وَقَالَ: مَا أَحْسَنَهُ.
قَالَ الشَّيْخُ: هَذَا الاخْتِلاَفُ فِي مَتْنِ حَدِيثِ ابْنِ أَبْزَى عَنْ عَمَّارٍ إِنَّمَا وَقَعَ أَكْثَرُهُ مِنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ لِشَكٍّ وَقَعَ لَهُ، وَالْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ فَقِيهٌ حَافِظٌ قَدْ رَوَاهُ عَنْ ذَرِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثُمَّ سَمِعَهُ مِنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَسَاقَ الْحَدِيثَ عَلَى الإِثْبَاتِ مِنْ غَيْرِ شَكٍّ فِيهِ وَحَدِيثُ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ يُوَافِقُهُ، وَكَذَلِكَ حَدِيثُ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ، وَأَمَّا حَدِيثُ قَتَادَةَ عَنْ مُحَدِّثٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ فَهُوَ مُنْقَطِعٌ، لاَ يُعْلَمُ مَنِ الَّذِي حَدَّثَهُ فَيُنْظَرَ فِيهِ.
وَقَدْ ثَبَتَ الْحَدِيثُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ لاَ يَشُكُّ حَدِيثِيٌّ فِي صِحَّةِ إِسْنَادِهِ. [صحيح]

(۱۰۱۲) (الف) ابان کہتے ہیں کہ قتادہ سے سفر میں تیمم کے متعلق سوال کیا گیا تو انھوں نے فرمایا: ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: ''کہنیوں تک'' اور حسن اور ابراہیم نخعی بھی یہی کہتے تھے، یعنی ''کہنیوں تک۔''

(ب) عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کہنیوں تک۔'' (ج) ابو اسحاق کہتے ہیں کہ میں نے امام احمد بن حنبل سے یہ بات ذکر کی تو انھوں نے فرمایا: کیا ہی خوب (طریقہ ہے)۔
شیخ کہتے ہیں: یہ اختلاف حدیث ابن ابزیٰ عن عمار میں ہے اور یہ اکثر سلمہ بن کہیل سے ہے جسے شک واقع ہوا ہے۔

حکم بن عتیبہ فقیہ اور حافظ ہیں، انھوں نے اس کو ذر بن عبداللہ سے اور انھوں نے سعید بن عبدالرحمٰن سے روایت کیا، انھوں نے سعید بن عبدالرحمٰن سے سنا، پھر حدیث کو بغیر شک کے بیان کیا۔ امام قتادہ کا عزرہ سے روایت کرنا اس کے موافق ہے۔ لیکن وہ حدیث جو قتادہ محدث عن شعبی بیان کرتے ہیں وہ منقطع ہے۔ اس طرح یہ حدیث دوسری سند سے بھی ثابت ہے، جس کی سند صحیح ہونے میں کوئی شک نہیں۔

(۱۰۱۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّاغَانِيُّ فِي جُمَادَى الأُولَى سَنَةَ ثَمَانٍ وَسِتِّينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مُوسَى فَقَالَ أَبُو مُوسَى : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّجُلُ يُجْنِبُ فَلاَ يَجِدُ الْمَاءَ يُصَلِّي؟ قَالَ : لاَ. قَالَ : أَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَ عَمَّارٍ لِعُمَرَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - بَعَثَنِي أَنَا وَأَنْتَ فَأَجْنَبْتُ فَتَمَعَّكْتُ بِالصَّعِيدِ ، فَأَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَأَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ : إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ هَكَذَا . وَمَسَحَ وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ وَاحِدَةً. فَقَالَ : إِنِّي لَمْ أَرَ عُمَرَ قَنِعَ بِذَلِكَ. قَالَ قُلْتُ : فَكَيْفَ تَصْنَعُونَ بِهَذِهِ الآيَةِ ﴿فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا﴾ [النساء: ٤٣] قَالَ : إِنَّا لَوْ رَخَّصْنَا لَهُمْ فِي هَذَا كَانَ أَحَدُهُمْ إِذَا وَجَدَ الْمَاءَ الْبَارِدَ تَمَسَّحَ بِالصَّعِيدِ. قَالَ الأَعْمَشُ فَقُلْتُ لِشَقِيقٍ : فَمَا كَرِهَهُ إِلاَّ لِهَذَا. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الأَعْمَشِ ، وَأَشَارَ الْبُخَارِيُّ إِلَى رِوَايَةِ يَعْلَى بْنِ عُبَيْدٍ وَهُوَ أَتَمُّهُمْ سِيَاقَةً لِلْحَدِيثِ. [صحيح]

(۱۰۱۳) شقیق کہتے ہیں کہ میں سیدنا عبداللہ اور ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے عبدالرحمٰن! کوئی شخص جنبی ہو جائے اور پانی نہ ملے تو کیا وہ نماز پڑھے گا؟ انھوں نے کہا: نہیں، انھوں نے پوچھا: تو آپ نے عمار رضی اللہ عنہ کی بات جو عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق تھی نہیں سنی کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اور آپ کو بھیجا، میں جنبی ہو گیا، میں مٹی میں لوٹ پوٹ ہوا، پھر ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، ہم نے آپ کو خبر دی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس طرح کافی تھا اور اپنے چہرے اور ہتھیلیوں کا ایک مرتبہ مسح کیا، انھوں نے کہا: میں نے نہیں دیکھا کہ عمر رضی اللہ عنہ نے اس پر قناعت کی جو انھوں نے کہا۔ میں نے کہا: تم آیت ﴿فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا﴾ [النساء: ٤٣] پر کس طرح عمل کرتے تھے، انھوں نے کہا: ہم ان کو اس میں رخصت دیتے تھے ان میں سے کوئی جب ٹھنڈا پانی پاتا تو وہ مٹی سے مسح کر لیتا۔ اعمش کہتے ہیں: میں نے شقیق سے کہا تو انھوں نے اس کو ناپسند سمجھا۔

(۱۰۱٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي حَدِيثِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ : لاَ يَجُوزُ عَلَى عَمَّارٍ إِذَا كَانَ تَيَمَّمَ مَعَ النَّبِيِّ - ﷺ - عِنْدَ نُزُولِ الآيَةِ إِلَى الْمَنَاكِبِ عَنْ أَمْرِ النَّبِيِّ - ﷺ - إِلاَّ أَنَّهُ مَنْسُوخٌ إِذْ رَوَى أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - أَمَرَ بِالتَّيَمُّمِ عَلَى الْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ ، أَوْ يَكُونُ لَمْ يَرْوِ عَنْهُ إِلاَّ تَيَمُّمًا وَاحِدًا ،

فَاخْتَلَفَتْ رِوَايَتُهُ عَنْهُ فَتَكُونُ رِوَايَةُ ابْنِ الصِّمَّةِ الَّتِي لَمْ تَخْتَلِفْ أَثْبَتُ وَإِذَا لَمْ تَخْتَلِفْ فَأَوْلَى أَنْ يُؤْخَذَ بِهَا لأَنَّهَا أَوْفَقُ لِكِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى مِنَ الرِّوَايَتَيْنِ اللَّتَيْنِ رُوِيَتَا مُخْتَلِفَتَيْنِ أَوْ يَكُونُ إِنَّمَا سَمِعُوا آيَةَ التَّيَمُّمِ عِنْدَ حُضُورِ صَلاَةٍ فَتَيَمَّمُوا فَاحْتَاطُوا فَأَتَوْا عَلَى غَايَةِ مَا يَقَعُ عَلَيْهِ اسْمُ الْيَدِ لأَنَّ ذَلِكَ لاَ يَضُرُّهُمْ كَمَا لاَ يَضُرُّهُمْ لَوْ فَعَلُوهُ فِي الْوُضُوءِ ، فَلَمَّا صَارُوا إِلَى مَسْأَلَةِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَهُمْ أَنَّهُ يَجْزِيهِمْ مِنَ التَّيَمُّمِ أَقَلُّ مَا فَعَلُوهُ، وَهَذَا أَوْلَى الْمَعَانِي عِنْدِي لِرِوَايَةِ ابْنِ شِهَابٍ مِنْ حَدِيثِ عَمَّارٍ بِمَا وَصَفْتُ مِنَ الدَّلاَئِلِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ :وَإِنَّمَا مَنَعَنَا أَنْ نَأْخُذَ بِرِوَايَةِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ فِي أَنْ تَيَمَّمَ الْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ بِثُبُوتِ الْخَبَرِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :أَنَّهُ مَسَحَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ. وَأَنَّ هَذَا أَشْبَهُ بِالْقُرْآنِ وَأَشْبَهُ بِالْقِيَاسِ فَإِنَّ الْبَدَلَ مِنَ الشَّيْءِ إِنَّمَا يَكُونُ مِثْلَهُ.

وَرَوَى الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ عَنِ الشَّافِعِيِّ حَدِيثَ ابْنِ عُمَرَ فِي التَّيَمُّمِ ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ وَضَرْبَةٌ لِلْيَدَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ

ثُمَّ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي الشَّافِعِيَّ :وَبِهَذَا رَأَيْتُ أَصْحَابَنَا يَأْخُذُونَ ، وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ شَيْءٌ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلَوْ أَعْلَمُهُ ثَابِتًا لَمْ أَعْدُهُ وَلَمْ أَشُكَّ فِيهِ ، وَقَدْ قَالَ عَمَّارٌ :تَيَمَّمْنَا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلَى الْمَنَاكِبِ ، وَرُوِيَ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- الْوَجْهَ وَالْكَفَّيْنِ ،

وَكَأَنَّ قَوْلَهُ :تَيَمَّمْنَا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلَى الْمَنَاكِبِ لَمْ يَكُنْ عَنْ أَمْرِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَإِنْ ثَبَتَ عَنْ عَمَّارٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- الْوَجْهَ وَالْكَفَّيْنِ وَلَمْ يَثْبُتْ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ فَمَا ثَبَتَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَوْلَى وَبِهَذَا كَانَ يُفْتِي سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، فَكَأَنَّهُ فِي الْقَدِيمِ شَكَّ فِي ثُبُوتِ الْحَدِيثَيْنِ لِمَا ذَكَرْنَا فِي كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا وَمَسْحُ الْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ فِي حَدِيثِ عَمَّارٍ ثَابِتٌ وَهُوَ أَثْبَتُ مِنْ حَدِيثِ مَسْحِ الذِّرَاعَيْنِ إِلاَّ أَنَّ حَدِيثَ مَسْحِ الذِّرَاعَيْنِ أَيْضًا جَيِّدٌ بِالشَّوَاهِدِ الَّتِي ذَكَرْنَاهَا وَهُوَ فِي قِصَّةٍ أُخْرَى ، فَإِنْ كَانَ حَدِيثُ عَمَّارٍ فِي ابْتِدَاءِ التَّيَمُّمِ حَيْثُ نَزَلَتِ الآيَةُ وَرَجَعُوا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَخْبَرَهُمْ أَنَّهُ يَجْزِيهِمْ مِنَ التَّيَمُّمِ أَقَلُّ مِمَّا فَعَلُوا ، فَحَدِيثُ مَسْحِ الذِّرَاعَيْنِ بَعْدَهُ فَهُوَ أَوْلَى بِأَنْ يُتَّبَعَ ، وَهُوَ أَشْبَهُ بِالْكِتَابِ وَالْقِيَاسِ وَهُوَ فِعْلُ ابْنِ عُمَرَ صَحِيحٌ عَنْهُ ، وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ مَسْحُ الْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ وَرُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ بِخِلاَفِهِ. [صحیح]

(۱۰۱۳) امام شافعی رحمہ اللہ سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی حدیث کے متعلق فرماتے ہیں: عمار رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کی موجودگی میں تیمم کندھوں تک کیا تھا، آیت کے نازل ہونے کی وجہ سے اور نبی ﷺ کے حکم سے مگر یہ منسوخ ہے لہٰذا اس روایت پر عمل جائز نہیں اس لیے کہ نبی ﷺ نے چہرے اور ہتھیلیوں پر تیمم کا حکم دیا ہے یا آپ ﷺ سے صرف ایک بار تیمم کرنا ہی روایت کیا گیا ہے۔

(ب) ان سے روایت بیان کرنے کے متعلق اختلاف ہے۔ ابن صمہ کی روایت میں اختلاف نہیں وہ ثابت ہے۔

جب اس روایت میں اختلاف نہیں تو اس پر عمل کرنا اولیٰ ہے؛ کیوں کہ یہ مختلف فیہ دونوں روایات سے کتاب اللہ کے زیادہ موافق ہے۔ یا اس کا نام آیۃ التیمم اس لیے ہے کہ انہوں نے نماز کے وقت تیمم کیا۔ انھوں نے غایت کو اختیار کیا جس پر ''اسم ید'' واقع ہوا ہے، کیوں کہ یہ ان کے لیے نقصان دہ نہیں۔ جیسے یہ وضو کرنے میں نقصان دہ نہیں۔ جب یہ مسئلہ نبی ﷺ تک پہنچا تو آپ ﷺ نے انھیں بتلایا: جو انھوں نے کیا ہے وہ تیمم کا کم سے کم ہے جو کفایت کر جائے گا۔ میرے نزدیک یہ معانی زیادہ اچھے ہیں، اس کی دلیل ابن شہاب کی روایت ہے جو سیدنا عمار بن یاسر سے منقول ہے۔

(ج) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی روایت جس میں ہے کہ چہرے اور ہتھیلیوں کے تیمم کا ذکر ہے کو لینے سے دوسری حدیث مانع ہے جس میں ہے کہ آپ ﷺ نے اپنے چہرے اور کلائیوں کا مسح کیا کیوں کہ یہ قرآن اور قیاس کے زیادہ مشابہ ہے۔

(د) امام شافعی رحمہ اللہ نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کی ہے کہ ایک ضرب چہرے کے لیے اور دوسری ضرب ہاتھوں کے لیے کہنیوں تک ہے۔

(ر) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمارے اصحاب کا اسی پر عمل ہے۔ تیمم کے متعلق جو کچھ نبی ﷺ سے نقل کیا گیا ہے اگر مجھے معلوم ہو جاتا تو میں اس میں کچھ شک نہ کرتا۔ سیدنا عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کی موجودگی میں کندھوں تک مسح کیا۔ نبی ﷺ سے روایت کیا گیا ہے کہ مسح چہرے اور ہتھیلیوں پر ہے۔

(س) گویا ان کا کہنا ہے کہ ہم نے نبی ﷺ کی موجودگی میں کندھوں تک تیمم کیا، آپ کا حکم اس طرح نہیں ہے۔ سیدنا عمار بن یاسر کی حدیث نبی ﷺ سے ثابت ہے جس میں چہرے اور ہتھیلیوں پر مسح کا ذکر ہے۔ کہنیوں تک والی روایت نبی ﷺ سے ثابت نہیں ہے اور جو روایت نبی ﷺ سے ثابت ہے اس پر عمل اولیٰ ہے اور اسی پر سعید بن سالم کا فتویٰ ہے۔ ہم نے پیچھے ذکر کیا ہے کہ انھیں دونوں احادیث کے ثبوت کے متعلق شک ہے جہاں دونوں کا ذکر ہے۔ سیدنا عمار رضی اللہ عنہ کی حدیث جس میں چہرے اور ہتھیلیوں کے مسح کا ذکر ہے وہ بازوؤں پر مسح والی روایت سے زیادہ ثابت ہے اگرچہ بازوؤں والی روایت شواہد کے ساتھ ثابت ہے جس کا ہم نے دوسرے قصہ میں ذکر کیا ہے۔ عمار رضی اللہ عنہ والی روایت ابتدائے تیمم کی ہے جب آیت نازل ہوئی تو وہ نبی ﷺ کے پاس آئے، آپ ﷺ نے تیمم کا کم سے کم درجہ بتایا جو انھیں کفایت کر جائے گا۔ بازوؤں پر مسح والی روایت اس کے بعد کی ہے اور اس پر عمل مستحسن ہے؛ کیوں کہ وہ کتاب، قیاس اور ابن عمر رضی اللہ عنہما کا فعل ہے جو صحیح کے مشابہ ہے۔ سیدنا علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہم کے چہرے اور ہتھیلیوں پر مسح کی روایت ثابت ہے۔ سیدنا کی ایک روایت اس کے خلاف ہے۔

(۱۰۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ عَلِيًّا وَابْنَ عَبَّاسٍ كَانَا يَقُولَانِ فِي التَّيَمُّمِ: الْوَجْهَ وَالْكَفَّيْنِ. (ت) وَرُوِيَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحيح]

(۱۰۱۵) یزید بن ابی حبیب فرماتے ہیں کہ سیدنا علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہم تیمم کے متعلق فرماتے تھے کہ اس میں چہرہ اور ہتھیلیاں شامل ہیں۔

(۱۰۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَشُجَاعٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ :ضَرْبَتَانِ ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ وَضَرْبَةٌ لِلذِّرَاعَيْنِ. وَكِلاَهُمَا عَنْ عَلِيٍّ مُنْقَطِعٌ.
وَقَدْ حَكَاهُ الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ بَلاَغًا عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ فِي التَّيَمُّمِ :ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ وَضَرْبَةٌ لِلْكَفَّيْنِ.
وَالاِحْتِيَاطُ مَسْحُ الْوَجْهِ وَمَسْحُ الْيَدَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ خُرُوجًا مِنَ الْخِلاَفِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف]

(۱۰۱۶) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو ضربیں ہیں: ایک ضرب چہرے کے لیے اور ایک ضرب بازوؤں کے لیے اور یہ دونوں علی رضی اللہ عنہ سے منقطع ہیں۔ (ب) خالد بن اسحاق کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے تیمم کے متعلق فرمایا: ایک ضرب چہرے کے لیے اور ایک ضرب ہتھیلیوں کے لیے۔

(۲۲۰) باب التَّيَمُّمِ بِالصَّعِيدِ الطَّيِّبِ
پاک مٹی سے تیمم کرنا

(۱۰۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ. قَالَ أَبُو النَّضْرِ وَحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي :نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ ، وَجُعِلَتْ لِيَ الأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا ، فَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَدْرَكَتْهُ الصَّلاَةُ فَلْيُصَلِّ ، وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ وَلَمْ تَحِلَّ لأَحَدٍ قَبْلِي ، وَأُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ ، وَكَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ إِلَى قَوْمِهِ خَاصَّةً وَبُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ عَامَّةً)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ وَغَيْرِهِ عَنْ هُشَيْمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ :((وَجُعِلَتْ لِيَ الأَرْضُ طَيِّبَةً طَهُورًا وَمَسْجِدًا)).

[صحيح۔ أخرجه البخاری ۳۲۸]

(۱۰۱۷) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مجھ کو پانچ چیزیں دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئیں، میری مدد ایک ماہ کی مسافت سے کی گئی ہے اور میرے لیے (تمام) زمین مسجد اور پاک بنائی گئی ہے، میری

امت سے جس آدمی کو بھی نماز کا وقت ملے تو وہ پڑھ لے اور غنیمتیں میرے لیے حلال کی گئیں ہیں جب کہ مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال نہیں تھیں اور مجھ کو شفاعت (کرنے کی اجازت) دی گئی ہے اور نبی کسی خاص قوم کی طرف مبعوث ہوتا تھا اور میں تمام لوگوں کی طرف مبعوث کیا گیا ہوں۔ (ب) صحیح مسلم میں یحییٰ بن یحییٰ اور ابوبکر بن شیبہ سے حدیث منقول ہے: ''اور میرے لیے زمین پاک، صاف اور مسجد بنادی گئی ہے۔''

(۱۰۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الذُّهْلِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. وَذَكَرَ هَذَا اللَّفْظَ. [صحيح]

(۱۰۱۸) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:... یہ پچھلی روایت کے ہم معنی اور انھی الفاظ سے منقول ہے۔

(۱۰۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي التَّيْمِيَّ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((فُضِّلْتُ بِأَرْبَعٍ: جُعِلَتِ الأَرْضُ لأُمَّتِي مَسْجِدًا وَطَهُورًا، فَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَتَى الصَّلاَةَ فَلَمْ يَجِدْ مَاءً وَجَدَ الأَرْضَ مَسْجِدًا وَطَهُورًا، وَأُرْسِلْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مِنْ مَسِيرَةِ شَهْرٍ يَسِيرُ بَيْنَ يَدَيَّ، وَأُحِلَّتْ لأُمَّتِي الْغَنَائِمُ)). [صحيح لغيره۔ أخرجه احمد ٥/٢٤٨]

(۱۰۱۹) ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''مجھے چار چیزوں کے ساتھ فضیلت دی گئی ہے، میری امت کے لیے زمین مسجد اور پاک بنادی گئی ہے، میری امت میں سے جو شخص بھی نماز کے وقت آئے اور یا وہ پانی نہ پائے تو وہ زمین کو مسجد اور وضو کا ذریعہ سمجھے اور میں تمام لوگوں کو طرف بھیجا گیا ہوں اور میں ایک ماہ کی مسافت سے رعب سے مدد کیا گیا ہوں جو میرے سامنے چلتا ہے اور میری امت کے لیے غنیمتیں حلال کی گئی ہیں۔''

(۱۰۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: ((إِنَّ الصَّعِيدَ الطَّيِّبَ وَضُوءُ الْمُسْلِمِ وَلَوْ عَشْرَ حِجَجٍ، فَإِذَا وَجَدَ الْمَاءَ فَلْيَمَسَّ بَشَرَتَهُ فَإِنَّ ذَلِكَ خَيْرٌ)). [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ٣٣٢]

(۱۰۲۰) سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پاک مٹی مسلمان کا وضو ہے، اگرچہ دس سال بھی گزر جائیں جب پانی پائے تو اپنے جسم پر بہائے، یہ بہتر ہے۔''

(۱۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ وَأَحْمَدُ بْنُ

بَكَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ وَهُوَ ابْنُ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ وَخَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((الصَّعِيدُ الطَّيِّبُ وَضُوءُ الْمُسْلِمِ وَإِنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ عَشْرَ سِنِينَ)). تَفَرَّدَ بِهِ مَخْلَدٌ هَكَذَا.

وَغَيْرُهُ يَرْوِيهِ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَعَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ كَمَا رَوَاهُ سَائِرُ النَّاسِ.

وَرُوِيَ عَنْ قَبِيصَةَ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مِحْجَنٍ أَوْ أَبِي مِحْجَنٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ. [صحيح لغيره]

(۱۰۲۱) سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پاک مٹی مسلمان کا وضو ہے اگر چہ وہ دس سال بھی پانی نہ پائے۔''

(۲۲۱) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ الصَّعِيدَ الطَّيِّبَ هُوَ التُّرَابُ

پاک مٹی خشک مٹی ہے

(۱۰۲۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ

ح قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((فُضِّلْتُ عَلَى النَّاسِ بِثَلَاثٍ: جُعِلَتْ صُفُوفُنَا كَصُفُوفِ الْمَلَائِكَةِ، وَجُعِلَتْ لَنَا الأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدًا وَجُعِلَتْ تُرْبَتُهَا لَنَا طَهُورًا)). وَذَكَرَ خَصْلَةً أُخْرَى.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ: إِذَا لَمْ نَجِدِ الْمَاءَ.

وَرَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ فَقَالَ: ((وَجُعِلَ تُرَابُهَا لَنَا طَهُورًا)). [صحيح۔ أخرجه مسلم ۵۲۲]

(۱۰۲۲) (الف) سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''لوگوں پر مجھے تین چیزوں کے ساتھ فضیلت دی گئی، ہماری صفیں فرشتوں کی صفوں کی طرح بنائی گئی ہیں اور ہمارے لیے تمام زمین مسجد بنائی گئی ہے اور اس کی مٹی ہمارے لیے پاک کر دی گئی ہے اور ایک اور خوبی کا ذکر کیا۔''

(ب) ابوبکر بن ابی شیبہ سے منقول روایت میں یہ اضافہ ہے ''اگر ہم پانی نہ پائیں۔''

(ج) ابو مالک سے روایت ہے کہ اس کی مٹی ہمارے لیے پاک کر دی گئی ہے۔

(۱۰۲۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَالِكٍ الأَشْجَعِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ الأَهْوَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((فُضِّلْنَا عَلَى النَّاسِ بِثَلَاثٍ: جُعِلَتْ صُفُوفُنَا كَصُفُوفِ الْمَلَائِكَةِ، وَجُعِلَتِ الْأَرْضُ لَنَا مَسْجِدًا وَجُعِلَ تُرَابُهَا طَهُورًا، وَأُعْطِيتُ هَذِهِ الْآيَةَ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مِنْ بَيْتِ كَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ لَمْ يُعْطَ أَحَدٌ مِنْهُ قَبْلِي، وَلَا يُعْطَى أَحَدٌ مِنْهُ بَعْدِي)).
لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي كَامِلٍ وَحَدِيثُ عَفَّانَ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ: ((وَجُعِلَ تُرَابُهَا لَنَا طَهُورًا)).

[صحیح۔ أخرجه احمد ۵/۲۸۳]

(۱۰۲۳) سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہمیں لوگوں پر تین چیزوں کی فضیلت دی گئی ہے، ہماری صفیں فرشتوں کی صفوں کی طرح بنائی گئیں ہیں اور زمین ہمارے لیے مسجد بنائی گئی ہے اور اس کی مٹی پاک کردی گئی ہیں اور سورۃ بقرہ کی آخری آیت خزانوں کے گھر عرش کے نیچے سے عطا کی گئی ہے جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئی اور نہ ہی میرے بعد کسی کو دی جائے گی۔

(ب) حدیث عفان اسی روایت کے معنی میں ہے، ''اس کی مٹی ہمارے لیے پاک کردی ہے۔''

(۱۰۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أُعْطِيتُ مَا لَمْ يُعْطَ أَحَدٌ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ)). فَقُلْنَا: مَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ: ((نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ، وَأُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ الْأَرْضِ، وَسُمِّيتُ أَحْمَدَ، وَجُعِلَ لِيَ التُّرَابُ طَهُورًا، وَجُعِلَتْ أُمَّتِي خَيْرَ الْأُمَمِ)). [صحیح لغیرہ۔ أخرجه احمد ۱/۹۸]

(۱۰۲۴) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے وہ چیز دی گئی ہے جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئی، ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! وہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''میری مدد رعب کے ساتھ کی گئی ہے اور مجھے زمین کی چابیاں دی گئی ہیں اور میرا نام احمد رکھا گیا ہے اور مٹی میرے لیے پاک کردی گئی ہے اور میری امت بہترین امت بنائی گئی ہے۔''

(۱۰۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَطْيَبُ الصَّعِيدِ أَرْضُ الْحَرْثِ.

[ضعیف۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۱۷۰۲]

(۱۰۲۵) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بہترین مٹی کھیتی والی زمین کی مٹی ہے۔

(۱۰۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ

الْوَاحِدِ بِصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ قَابُوسِ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : الصَّعِيدُ الْحَرْثُ حَرْثُ الْأَرْضِ. [أخرجه ابن أبي شيبة ۱۷۰۲]

(۱۰۲۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں ''الْعَصِیدُ'' سے مراد کھیتی والی زمین کی مٹی ہے۔

(۲۲۲) باب نَفْضِ الْيَدَيْنِ مِنَ التُّرَابِ عِنْدَ التَّيَمُّمِ إِذَا بَقِيَ فِي يَدَيْهِ غُبَارٌ يَمَاسُّ الْوَجْهَ كُلَّهُ

تیمم کے وقت ہاتھوں سے مٹی کو جھاڑنا جب ہاتھوں میں غبار رہ جائے تو تمام چہرے کا مسح کیا جائے

(۱۰۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ سَمِعَ ذَرَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ : أَتَى رَجُلٌ عُمَرَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ عَنْ عَمَّارٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : ((إِنَّمَا كَانَ يُجْزِئُكَ)).

وَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِيَدِهِ الْأَرْضَ إِلَى التُّرَابِ ، ثُمَّ قَالَ : هَكَذَا . فَنَفَخَ فِيهَا وَمَسَحَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِفْصَلِ ، وَلَيْسَ فِيهِ الذِّرَاعَانِ.

مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ. [صحيح]

(۱۰۲۷) سیدنا عمار رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ کو یہ کفایت کر جائے گا، پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ مٹی میں زمین پر مارا، پھر فرمایا: اس طرح اور اس میں پھونک ماری، پھر اپنے چہرے اور ہاتھوں کا جوڑوں تک مسح کیا۔ اس میں بازوؤں کا ذکر نہیں ہے۔

(۲۲۳) باب مَنْ لَمْ يَجِدْ مَاءً وَلاَ تُرَابًا

پانی اور مٹی نہ ملنے کا حکم

(۱۰۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّهَا اسْتَعَارَتْ قِلاَدَةً مِنْ أَسْمَاءَ فَهَلَكَتْ ، فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- نَاسًا مِنْ أَصْحَابِهِ فِي طَلَبِهَا ، فَأَدْرَكَتْهُمُ الصَّلاَةُ فَصَلَّوْا بِغَيْرِ وُضُوءٍ ، فَلَمَّا أَتَوُا النَّبِيَّ -ﷺ- شَكَوْا ذَلِكَ إِلَيْهِ ، فَنَزَلَتْ آيَةُ التَّيَمُّمِ ، فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ : جَزَاكِ اللَّهُ خَيْرًا ، فَوَاللَّهِ مَا نَزَلَ بِكِ أَمْرٌ قَطُّ إِلاَّ جَعَلَ اللَّهُ لَكِ مِنْهُ مَخْرَجًا ، وَجَعَلَ لِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ بَرَكَةً. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ.

فَهَؤُلاَءِ الصَّحَابَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ حِينَ عَدِمُوا مَاءً جُعِلَ طَهُورًا لَهُمْ صَلَّوْا بِحَقِّ الْوَقْتِ ، وَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى

النَّبِيَّ -ﷺ- فَلَمْ يُنْكِرْهُ ، كَذَلِكَ غَيْرُهُمْ إِذَا عَدِمُوا الْمَاءَ وَالتُّرَابَ. [صحیح]

(۱۰۲۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے اسماء رضی اللہ عنہا سے ہار عاریتاً لیا تو وہ گم ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے چند صحابہ کرام کو اس کی تلاش میں بھیجا، انھیں نماز کا وقت ہو گیا، انہوں نے بغیر وضو کے نماز پڑھی، جب نبی ﷺ کے پاس آئے تو اس واقعہ کی شکایت کی۔ چناں چہ تیمم کی آیت نازل ہوئی۔ اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین جزا دے۔ اللہ کی قسم! آپ کی وجہ سے کوئی (مشکل) معاملہ پیش نہیں آیا مگر اللہ نے اس میں نکلنے کا راستہ بنا دیا اور مسلمانوں کے لیے اس میں برکت عطا کر دی۔

(۱۰۲۹) قَالَ وَقَدْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوهُ ، وَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَافْعَلُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ ، فَإِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَثْرَةُ مَسَائِلِهِمْ وَاخْتِلاَفُهُمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ.

وَمُقْتَضَى مَذْهَبِ عُمَرَ وَابْنِ مَسْعُودٍ فِيمَنْ لَمْ يَجِدْ مَاءً وَلاَ تُرَابًا أَنْ لاَ يُصَلِّي فَإِنَّهُمَا لَمْ يَرَيَا لِلْجُنُبِ طَهُورًا إِلاَّ الْمَاءَ فَإِذَا لَمْ يَجِدْهُ قَالاَ لاَ يُصَلِّي. وَكَذَلِكَ فِيمَا. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۱۳۲۷]

(۱۰۲۹) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس چیز سے میں تم کو منع کر دوں، پس اس سے بچو اور جس چیز کا تم کو حکم دوں اپنی طاقت کے مطابق اس کو کرو۔ بے شک تم میں سے پہلے لوگ کثرت سوال اور نبیوں سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاک ہو گئے تھے۔

(ب) سیدنا عمر اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما کا موقف ہے کہ جسے پانی اور مٹی نہ ملے وہ نماز نہ پڑھے، ان کے نزدیک جنبی کے لیے طہارت کا ذریعہ صرف پانی ہے، جب کسی کو پانی نہ ملے تو ان کے نزدیک وہ نماز نہ پڑھے۔

(۱۰۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ أَبُو الْحُسَيْنِ يَعْنِي الْجُرْجَانِيَّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ الْفَارِضَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ : إِنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ لاَ يُصَلِّي؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : نَعَمْ إِنْ لَمْ أَجِدِ الْمَاءَ شَهْرًا لَمْ أُصَلِّ ، لَوْ رَخَّصْتُ لَهُمْ فِي هَذَا كَانَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُهُمُ الْبَرْدَ قَالَ هَكَذَا يَعْنِي التَّيَمُّمَ وَصَلَّى. قُلْتُ : فَأَيْنَ قَوْلُ عَمَّارٍ لِعُمَرَ؟ قَالَ : إِنِّي لَمْ أَرَ عُمَرَ قَنِعَ بِقَوْلِ عَمَّارٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بِشْرِ بْنِ خَالِدٍ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۳۳۹]

(۱۰۳۰) سیدنا ابو وائل کہتے ہیں کہ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا: اگر وہ پانی نہ پائے وہ نماز نہیں پڑھے گا، سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں، اگر میں ایک ماہ بھی پانی نہ پاؤں تو نماز نہیں پڑھوں گا۔ اگر میں ان کو اس میں رخصت دوں تو جب ان میں سے کوئی ایک سردی محسوس کرے یعنی اس طرح تیمم کرے گا اور نماز پڑھ لے گا۔ میں نے کہا: سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے عمار رضی اللہ عنہ کا قول کہاں گیا؟ انھوں نے کہا: میں نہیں دیکھتا کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے عمار رضی اللہ عنہ کے قول پر قناعت کی ہو۔

(۲۲۴) باب النِّيَّةِ فِي التَّيَمُّمِ

تیمّم میں نیت کرنا

(۱۰۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُؤَمِّلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ الْوَاشِحِيُّ أَبُو أَيُّوبَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ.
وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي عَلِيٍّ الْحَافِظُ الْمِهْرَجَانِيُّ وَأَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ الْمِهْرَجَانِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَمُسَدَّدٌ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ، وَإِنَّمَا لاِمْرِءٍ مَا نَوَى، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوِ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ لَيْسَ فِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ: أَيُّهَا النَّاسُ. وَالْبَاقِي سَوَاءٌ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۶۳۸]

(۱۰۳۱) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ ''اے لوگو! اعمال کا دارو مدار نیتوں پر ہے اور آدمی کے لیے وہی ہے جو اس نے نیت کی، جس نے اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کی تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہے اور جس کی ہجرت دنیا کی طرف ہے کہ اس کو حاصل کرے گا یا عورت کی طرف کہ اس سے شادی کرے گا تو اس کی ہجرت اسی کی طرف ہے جس کی طرف اس نے ہجرت کی۔

(ب) سلیمان بن حرب کی حدیث میں ''أَيُّهَا النَّاسُ'' کے الفاظ نہیں ہے۔

(۲۲۵) باب الْبِدَايَةِ بِالْوَجْهِ ثُمَّ بِالْيَدَيْنِ

پہلے چہرے، پھر ہاتھوں سے شروع کرنا

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ﴾

(۱۰۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ يَعْنِي الْعَبْدِيَّ عَنْ نَافِعٍ قَالَ :انْطَلَقْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فِي حَاجَةٍ لابْنِ عُمَرَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَضَى ابْنُ عُمَرَ حَاجَتَهُ مِنَ ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَكَانَ مِنْ حَدِيثِهِ يَوْمَئِذٍ أَنْ قَالَ :مَرَّ رَجُلٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي سِكَّةٍ مِنَ السِّكَكِ ، وَقَدْ خَرَجَ مِنْ غَائِطٍ أَوْ مِنْ بَوْلٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلاَمَ حَتَّى إِذَا كَادَ الرَّجُلُ أَنْ يَتَوَارَى مِنَ السِّكَّةِ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ عَلَى الْحَائِطِ ، فَمَسَحَ وَجْهَهُ ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ ضَرْبَةً أُخْرَى فَمَسَحَ ذِرَاعَيْهِ ، ثُمَّ رَدَّ عَلَى الرَّجُلِ السَّلاَمَ وَقَالَ :((إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ السَّلاَمَ إِلاَّ أَنِّي لَمْ أَكُنْ عَلَى طُهْرٍ)). لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَهُوَ أَتَمُّهُمَا. [منکر]

(۱۰۳۲) نافع نے بیان کیا کہ میں سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ابن عباس رضی اللہ عنہ کی طرف کسی کام کیلئے گیا، جب آپ نے اپنی حاجت کو پورا کرلیا تو انہوں نے یہ حدیث بیان کی کہ نبی ﷺ مدینہ کی کسی گلی میں قضائے حاجت یا پیشاب کے لیے نکلے، ایک شخص نے آپ ﷺ کو سلام کیا، آپ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا، پھر آپ ﷺ نے اپنی ہتھیلیوں کو زمین پر مارا، اپنے چہرے کا ایک مرتبہ مسح کیا، پھر دوسری مرتبہ ہتھیلیوں کو مارا اور اپنے بازوؤں کا کہنیوں تک مسح کیا اور فرمایا: مجھے کسی نے منع نہیں کیا تھا کہ میں تیرے سلام کا جواب دوں مگر میرا وضو نہیں تھا یا فرمایا: میں طاہر نہیں تھا۔ نبی ﷺ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا، قریب تھا کہ وہ گلی میں چھپ جاتا۔

(۲۲۶) باب اسْتِحْبَابِ الْبِدَايَةِ بِالْيُمْنَى ثُمَّ بِالْيُسْرَى

دائیں جانب سے شروع کرنا مستحب ہے

(۱۰۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُعْجِبُهُ التَّيَمُّنُ فِي تَنَعُّلِهِ وَتَرَجُّلِهِ وَطُهُورِهِ، وَفِي شَأْنِهِ كُلِّهِ.

لَفْظُ حَدِيثِ الْحَوْضِيِّ وَحَدِيثُ بِشْرِ بْنِ عُمَرَ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ عَنْ عَنْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح]

(۱۰۳۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دائیں طرف سے کام (کی ابتدا) کرنا بہت اچھا لگتا تھا، مثلاً جوتا پہننے میں، کنگھی کرنے میں، وضو کرنے میں اور اپنے تمام کاموں میں۔

(۲۲۷) باب الْجُنُبِ يَكْفِيهِ التَّيَمُّمُ إِذَا لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ

جنبی کو تیمم کافی ہے اگر اسے پانی نہ ملے

(۱۰۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ يَعْنِي ابْنَ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ الْخُزَاعِيُّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- رَأَى رَجُلاً مُعْتَزِلاً لَمْ يُصَلِّ فِي الْقَوْمِ فَقَالَ : ((يَا فُلاَنُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ فِي الْقَوْمِ؟)). فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ وَلاَ مَاءَ . فَقَالَ :((عَلَيْكَ بِالصَّعِيدِ فَإِنَّهُ يَكْفِيكَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ٣٤١]

(۱۰۳۴) عمران بن حصین خزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا جو الگ بیٹھا ہوا تھا۔ اس نے لوگوں کے ساتھ نماز نہیں پڑھی تھی، آپ نے فرمایا: ''اے فلاں! کس چیز نے تم کو منع کیا تھا کہ لوگوں کے ساتھ نماز پڑھو؟ اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں جنبی تھا اور پانی نہیں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مٹی کو لازم پکڑ تا وہ تجھے کافی تھی۔

(۱۰۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ : شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ لَهُ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ :تَذْكُرُ إِذْ كُنَّا فِي سَرِيَّةٍ فَأَجْنَبْنَا فَتَمَرَّغْنَا فِي التُّرَابِ ، فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ :((إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ هَذَا)). وَوَصَفَ ذَلِكَ يَعْنِي التَّيَمُّمَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي أَكْثَرِ النُّسَخِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [صحيح]

(۱۰۳۵) ابن عبدالرحمن بن ابزی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ بن خطاب کی خدمت میں حاضر ہوا، انھیں سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ کو یاد ہے جب ہم ایک سریہ میں تھے، ہم جنبی ہو گئے تو ہم مٹی میں لوٹ پوٹ ہوا، پھر ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ ہم نے یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تجھ کو اس طرح کافی تھا اور تیمم کا طریقہ بیان کیا۔''

(۱۰۳٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ :

عَمَّارٍ قَالَ : أَجْنَبْتُ فِي الرَّمْلِ فَتَمَعَّكْتُ تَمَعُّكَ الدَّابَّةِ ، ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ : ((كَانَ يَكْفِيكَ مِنْ ذَلِكَ التَّيَمُّمُ)). [صحیح لغیرہ]

(۱۰۳۶) سیدنا عمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ''رمل'' جگہ میں جنبی ہو گیا تو میں چوپائے کی طرح لوٹ پوٹ ہوا، پھر میں نبی ﷺ کے پاس آیا، میں نے آپ ﷺ کو خبر دی، آپ ﷺ نے فرمایا: ''تجھ کو تیمم کافی تھا۔''

(۱۰۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ: شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ وَلَيْسَ هُوَ الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : أُنْزِلَتْ هَذِهِ الآيَةُ فِي الْمُسَافِرِ ﴿وَلاَ جُنُبًا إِلاَّ عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّى تَغْتَسِلُوا﴾ قَالَ : إِذَا أَجْنَبَ فَلَمْ يَجِدِ الْمَاءَ تَيَمَّمَ وَصَلَّى حَتَّى يُدْرِكَ الْمَاءَ ، فَإِذَا أَدْرَكَ الْمَاءَ اغْتَسَلَ. [صحیح لغیرہ]

(۱۰۳۷) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت ﴿وَلاَ جُنُبًا إِلاَّ عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّى تَغْتَسِلُوا﴾ مسافر کے متعلق نازل ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص جنبی ہو جائے اور وہ پانی نہ پائے تو تیمم کرے اور نماز پڑھے۔ جب پانی مل جائے تو غسل کر لے۔

(۲۲۸) باب مَا رُوِيَ فِي الْحَائِضِ وَالنُّفَسَاءِ يَكْفِيهِمَا التَّيَمُّمُ عِنْدَ انْقِطَاعِ الدَّمِ إِذَا عَدِمَتَا الْمَاءَ

حائضہ اور نفاس والی عورتوں کو تیمم کافی ہے اگر ان کا خون بند ہو جائے اور پانی نہ ملے

(۱۰۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ يَعْنِي الثَّوْرِيَّ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : إِنَّا نَكُونُ فِي الرَّمْلِ وَفِينَا الْحَائِضُ وَالْجُنُبُ وَالنُّفَسَاءُ ، فَيَأْتِي عَلَيْنَا أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ لاَ نَجِدُ الْمَاءَ . قَالَ : ((عَلَيْكَ بِالتُّرَابِ)). يَعْنِي التَّيَمُّمَ.

هَذَا حَدِيثٌ يُعْرَفُ بِالْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرٍو. (ج) وَالْمُثَنَّى غَيْرُ قَوِيٍّ.

وَقَدْ رَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرٍو إِلاَّ أَنَّهُ خَالَفَهُ فِي الإِسْنَادِ فَرَوَاهُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَاخْتَصَرَ الْمَتْنَ فَجَعَلَ السُّؤَالَ عَنِ الرَّجُلِ لاَ يَقْدِرُ عَلَى الْمَاءِ أَيُجَامِعُ أَهْلَهُ؟ قَالَ : ((نَعَمْ)).

[ضعیف۔ اخرجہ ابو یعلی ۵۸۷۰]

(۱۰۳۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: ہم ''رمل'' جگہ میں تھے اور ہم میں

حائضہ، جنبی اور نفاس والی عورتیں موجود تھیں۔ ہم پر چار ماہ ایسے آئے کہ ہم نے پانی نہیں پایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''مٹی کو لازم پکڑتے یعنی تیمم کرتے۔''

(ب) اس حدیث میں مثنی راوی قوی نہیں ہے۔ (ج) یہ روایت حجاج بن ارطاۃ نے بیان کی ہے۔ صرف سند میں اختلاف ہے یعنی عن عمرو عن أبیہ عن جدہ۔ اس میں اس شخص کے متعلق سوال ہے جس کے پاس پانی نہ ہو، کیا وہ اپنی بیوی سے مجامعت کرسکتا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۰۳۹) وَرَوَاهُ أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ :أَشْعَثُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ أَعْرَابًا أَتَوُا النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالُوا :يَارَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَكُونُ فِي هَذِهِ الرِّمَالِ ، لاَ نَقْدِرُ عَلَى الْمَاءِ ، وَلاَ نَرَى الْمَاءَ ثَلاَثَةَ أَشْهُرٍ أَوْ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ -شَكَّ أَبُو الرَّبِيعِ- وَفِينَا النُّفَسَاءُ وَالْحَائِضُ وَالْجُنُبُ. قَالَ: ((عَلَيْكَ بِالأَرْضِ)).
أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ فَذَكَرَهُ. (ج) وَأَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ ضَعِيفٌ. [ضعيف جدًا]

(۱۰۳۹) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کچھ دیہاتی نبی ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم ریت والے علاقے میں ہوتے ہیں، ہم پانی پر قدرت نہیں رکھتے اور نہ ہی تین ماہ یا چار ماہ تک پانی نہیں پاتے (ابو ربیع کو شک ہے) اور ہمارے اندر نفاس والی عورتیں، حائضہ اور جنبی ہوتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''زمین (مٹی) کو لازم پکڑو۔''

(ب) ابو ربیع سمان ضعیف ہے۔

(۱۰۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قُلْتُ لِسُفْيَانَ :إِنَّ أَبَا الرَّبِيعِ رَوَى عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الرَّجُلِ يَعْزُبُ فِي إِبِلِهِ.
فَقَالَ سُفْيَانُ :إِنَّمَا جَاءَ بِهَذَا الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، وَإِنَّمَا قَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُهُ. قَالَ عَلِيٌّ قُلْتُ لِسُفْيَانَ :إِنَّ شُعْبَةَ رَوَاهُ هَكَذَا عَنْ جَابِرٍ. فَقَالَ :إِنَّ شُعْبَةَ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْحِفْظِ وَالصِّدْقِ وَلَمْ يَكُنْ مِمَّنْ يُرِيدُ الْبَاطِلَ.
قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. وَابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ إِنَّمَا سَمِعَهُ مِنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ عَمْرٍو كَذَلِكَ رَوَاهُ سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ. وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ. [صحيح۔ أخرجه ابن عدی فی الكامل ۱/ ۳۷۸]

(۱۰۴۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے متعلق روایت ہے جو اپنے اونٹوں میں الگ رہتا تھا۔ سفیان کہتا ہے کہ مثنی بن صباح نے عمرو بن شعیب سے نقل کیا ہے کہ عمرو بن دینار کہتے ہیں: میں نے جابر بن زید کو کہتے ہوئے سنا کہ علی کہتے ہیں کہ میں نے سفیان سے کہا کہ شعبہ نے اس طرح جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے۔ انھوں نے کہا: شعبہ حفاظ اور اہل صدق میں سے ہے، اس کی مراد باطل نہ تھی۔ (ج) شیخ کہتے ہیں کہ اس روایت کو ابن ابی عروبہ سے ضعیف سند کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

(۱۰٤۱) أَخْبَرَنَاهُ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْخَلِيلِ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَمَةَ الأَفْطَسُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ الأَعْرَابُ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالُوا: إِنَّا نَكُونُ بِالرَّمْلِ وَإِنَّا نَعْزُبُ عَنِ الْمَاءِ الشَّهْرَيْنِ وَالثَّلاَثَةَ، وَفِينَا الْجُنُبُ وَالْحَائِضُ. فَقَالَ: ((عَلَيْكُمْ بِالتُّرَابِ)).

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَمَةَ الأَفْطَسُ ضَعِيفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ جدا أخرجه ابن عدى ٤/١٩٦]

(۱۰٤۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کچھ دیہاتی نبی ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا: ہم ریت والی جگہ میں ہوتے ہیں اور ہم پانی سے دو، تین ماہ دور رہتے ہیں اور ہمارے اندر جنبی اور حائضہ ہوتیں ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''مٹی کو لازم پکڑو۔''

(۲۲۹) باب الرَّجُلِ يَعْزُبُ عَنِ الْمَاءِ وَمَعَهُ أَهْلُهُ فَيُصِيبُهَا إِنْ شَاءَ ثُمَّ يَتَيَمَّمُ

آدمی پانی کے بغیر اپنی بیوی سے جماع کر کے تیمم کر سکتا ہے

(۱۰٤۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ قَالَ: دَخَلْتُ فِي الإِسْلاَمِ فَهَمَّنِي دِينِي فَأَتَيْتُ أَبَا ذَرٍّ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ: إِنِّي اجْتَوَيْتُ الْمَدِينَةَ، فَأَمَرَ لِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِذَوْدٍ وَبِغَنَمٍ، فَقَالَ لِي: ((اشْرَبْ مِنْ أَلْبَانِهَا)). قَالَ حَمَّادٌ وَأَشُكُّ فِي: أَبْوَالِهَا. فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ: فَكُنْتُ أَعْزُبُ عَنِ الْمَاءِ وَمَعِي أَهْلِي، فَتُصِيبُنِي الْجَنَابَةُ فَأُصَلِّي بِغَيْرِ طُهُورٍ، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - بِنِصْفِ النَّهَارِ وَهُوَ فِي رَهْطٍ مِنْ أَصْحَابِهِ وَهُوَ فِي ظِلِّ الْمَسْجِدِ فَقَالَ: أَبُو ذَرٍّ؟. فَقُلْتُ: نَعَمْ، هَلَكْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: ((وَمَا أَهْلَكَكَ؟)). قُلْتُ: إِنِّي كُنْتُ أَعْزُبُ عَنِ الْمَاءِ وَمَعِي أَهْلِي، فَتُصِيبُنِي الْجَنَابَةُ، فَأُصَلِّي بِغَيْرِ طُهُورٍ، فَأَمَرَ لِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِمَاءٍ، فَجَاءَتْ بِهِ جَارِيَةٌ سَوْدَاءُ بِعُسٍّ يَتَخَضْخَضُ مَا هُوَ بِمَلآنَ، فَتَسَتَّرْتُ إِلَى بَعِيرٍ فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّ الصَّعِيدَ الطَّيِّبَ طَهُورٌ وَإِنْ لَمْ تَجِدِ الْمَاءَ إِلَى عَشْرِ سِنِينَ، فَإِذَا وَجَدْتَ الْمَاءَ فَأَمِسَّهُ جِلْدَكَ)).

[صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ٣٣٣]

(۱۰۴۲) سیدنا ابو قلابہ بنی عامر قبیلے کے ایک شخص سے نقل فرماتے ہیں کہ میں اسلام میں داخل ہوا تو میرے دین نے مجھے فکر میں ڈال دیا، میں ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا: مدینہ کی آب و ہوا کو میں نے اپنے لیے ناموافق پایا، مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے اونٹ اور بکریوں کا حکم دیا اور آپ ﷺ نے فرمایا: ان کا پیشاب پی۔ حماد کہتے ہیں: مجھے شک ہے کہ اس میں پیشاب کا بیان ہے یا نہیں۔ ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں پانی سے دور تھا اور میرے ساتھ میری بیوی تھی میں جنبی ہو گیا تو میں نے بغیر وضو کے نماز پڑھ لی، میں دوپہر کو نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ صحابہ کے ساتھ مسجد کے سایہ میں تشریف فرما تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: ابوذر! میں نے کہا: جی اے اللہ کے رسول! میں ہلاک ہو گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: کس چیز نے تجھے ہلاک کر دیا؟ میں نے کہا: میں پانی سے دور تھا اور میری بیوی میرے ساتھ تھی، میں جنبی ہو گیا۔ میں نے بغیر وضو کے نماز پڑھ لی۔ رسول اللہ ﷺ نے میرے لیے پانی لانے کا حکم دیا، سیاہ رنگ کی لونڈی برتن لے کر آئی جس میں پانی چھلک رہا تھا۔ میں نے اونٹ کی اوٹ میں پردہ کیا اور غسل کیا، پھر میں آیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! پاک مٹی پاک کرنے والی ہے اگرچہ تجھے دس سال بھی پانی نہ ملے۔ جب پانی مل جائے تو اپنے جسم پر ڈالو۔

(۱۰۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: الرَّجُلُ يَغِيبُ لاَ يَقْدِرُ عَلَى الْمَاءِ أَيُصِيبُ أَهْلَهُ؟ قَالَ: ((نَعَمْ)).

وَمِثْلُ هَذَا بِالشَّوَاهِدِ يَقْوَى.

وَحَدِيثُ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ الثَّابِتُ عَنْهُمَا شَاهِدٌ لِهَذَيْنِ. [منكر۔ أخرجه احمد ٢/٢٢٥]

(۱۰۴۳) عمرو بن شعیب اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: کوئی شخص کسی دور جگہ میں ہو جہاں پانی نہ ہو تو کیا وہ اپنی بیوی سے جماع کر لے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔

(۱۰۴٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ: مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَمِّهِ: قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَغِيبُ عَنِ الْمَاءِ وَمَعِي أَهْلِي أَفَأُصِيبُ مِنْهَا؟ قَالَ: ((نَعَمْ)). قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَغِيبُ أَشْهُرًا. فَقَالَ: ((وَإِنْ مَكَثْتَ ثَلاَثَ سِنِينَ)). يُقَالُ عَمُّهُ حَكِيمُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النُّمَيْرِيُّ. [ضعيف]

(۱۰۴٤) معاویہ بن حکیم اپنے چچا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں پانی سے دور ہوتا ہوں اور میرے ساتھ میری اہلیہ ہوتی ہے کیا میں اس سے جماع کر سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں" اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں کئی مہینے غائب رہتا ہوں (یعنی گھر سے باہر رہتا ہوں)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگرچہ تو تین سال بھی رہے۔ اس

کے چچا کا نام حکیم بن معاویہ نمیری تھا۔

(۱۰۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّهُ أَصَابَ مِنْ جَارِيَتِهِ وَأَنَّهُ تَيَمَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ وَهُوَ مُتَيَمِّمٌ.

وَأَمَّا غَسْلُ الْفَرْجِ وَالْكَلاَمُ فِي رُطُوبَةِ فَرْجِ الْمَرْأَةِ فَقَدْ نَقَلْنَاهُ فِي كِتَابِ الصَّلاَةِ فِي بَابِ الأَنْجَاسِ.

[صحيح۔ أخرجه ابن أبي شيبة ١/٣٦]

(۱۰۴۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ اپنی لونڈی کے پاس گئے، پھر انھوں نے تیمم کیا اور تیمم کی حالت میں ہی نماز پڑھائی۔

(۲۳۰) باب غُسْلِ الْجُنُبِ وَوُضُوءِ الْمُحْدِثِ إِذَا وَجَدَ الْمَاءَ بَعْدَ التَّيَمُّمِ

تیمّم کے بعد پانی مل جائے تو جنبی غسل کرے اور بے وضو وضو کرے

(۱۰۴۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ :الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَوْفُ بْنُ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ : كُنَّا فِي سَفَرٍ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَإِنَّا سِرْنَا لَيْلَةً حَتَّى إِذَا كُنَّا فِي آخِرِ اللَّيْلِ وَقَعْنَا فِي تِلْكَ الْوَقْعَةِ -وَلاَ وَقْعَةَ أَحْلَى عِنْدَ الْمُسَافِرِ مِنْهَا قَالَ -فَمَا أَيْقَظَنَا إِلاَّ حَرُّ الشَّمْسِ ، وَكَانَ أَوَّلَ مَنِ اسْتَيْقَظَ فُلاَنٌ وَفُلاَنٌ -يُسَمِّيهِمْ عَوْفٌ -ثُمَّ كَانَ الرَّابِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- -إِذَا نَامَ لَمْ يُوقِظْهُ أَحَدٌ حَتَّى يَكُونَ هُوَ الْمُسْتَيْقِظَ ، لأَنَّا لاَ نَدْرِي مَا يَحْدُثُ لَهُ فِي نَوْمِهِ -قَالَ -فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ عُمَرُ وَرَأَى مَا أَصَابَ النَّاسَ -وَكَانَ رَجُلاً أَجْوَفَ جَلِيدًا -كَبَّرَ وَرَفَعَ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ قَالَ فَمَا زَالَ يُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ حَتَّى اسْتَيْقَظَ لِصَوْتِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ شَكَوْنَا إِلَيْهِ الَّذِي أَصَابَنَا فَقَالَ :((لاَ ضَيْرَ)) أَوْ ((لاَ ضَرَرَ)). شَكَّ عَوْفٌ فَقَالَ :((ارْتَحِلُوا)). فَارْتَحَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَسَارَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَنَزَلَ ، فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ وَنَادَى بِالصَّلاَةِ ، وَصَلَّى بِالنَّاسِ ، فَلَمَّا انْفَتَلَ مِنْ صَلاَتِهِ إِذَا رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ لَمْ يُصَلِّ مَعَ الْقَوْمِ فَقَالَ :((مَا مَنَعَكَ يَا فُلاَنُ أَنْ تُصَلِّيَ مَعَ الْقَوْمِ؟)). فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ وَلاَ مَاءَ . قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((عَلَيْكَ بِالصَّعِيدِ فَإِنَّهُ يَكْفِيكَ)). قَالَ :فَسَارَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَشَكَا إِلَيْهِ النَّاسُ الْعَطَشَ قَالَ فَنَزَلَ فَدَعَا فُلاَنًا -يُسَمِّيهِ عَوْفٌ -وَدَعَا عَلِيًّا فَقَالَ :((اذْهَبَا فَابْتَغِيَا لَنَا الْمَاءَ)). فَانْطَلَقَا فَإِذَا هُمَا بِامْرَأَةٍ بَيْنَ مَزَادَتَيْنِ أَوْ سَطِيحَتَيْنِ مِنْ مَاءٍ عَلَى بَعِيرٍ لَهَا قَالَ فَقَالاَ لَهَا : أَيْنَ الْمَاءُ؟ قَالَتْ : عَهْدِي بِالْمَاءِ أَمْسِ هَذِهِ السَّاعَةَ ، وَنَفَرُنَا خُلُوفٌ -قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ :يَعْنِي عِطَاشٌ -

قَالَ فَقَالاَ لَهَا : انْطَلِقِي إِذًا. فَقَالَتْ : إِلَى أَيْنَ؟ فَقَالاَ : إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَتْ : هُوَ الَّذِي يُقَالُ لَهُ الصَّابِءُ؟ قَالاَ : هُوَ الَّذِي تَعْنِينَ فَانْطَلِقِي. قَالَ : فَجَاءَا بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَحَدَّثَاهُ الْحَدِيثَ ، فَاسْتَنْزَلَهَا عَنْ بَعِيرِهَا ، فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِإِنَاءٍ فَأَفْرَغَ فِيهِ مِنْ أَفْوَاهِ الْمَزَادَتَيْنِ أَوِ السَّطِيحَتَيْنِ ، فَمَضْمَضَ فِي الْمَاءِ وَأَعَادَهُ فِي أَفْوَاهِ الْمَزَادَتَيْنِ أَوِ السَّطِيحَتَيْنِ ثُمَّ أَوْكَأَ أَفْوَاهَهُمَا ، وَأَطْلَقَ الْعَزَالِيَ ، ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ : ((اشْرَبُوا اسْتَقُوا)). فَاسْتَقَى مَنْ شَاءَ ، وَشَرِبَ مَنْ شَاءَ.

قَالَ وَكَانَ آخِرَ ذَلِكَ أَنْ أَعْطَى الَّذِي أَصَابَتْهُ الْجَنَابَةُ إِنَاءً مِنْ مَاءٍ فَقَالَ : اذْهَبْ فَأَفْرِغْهُ عَلَيْكَ . وَهِيَ قَائِمَةٌ تُبْصِرُ مَا يُفْعَلُ بِمَائِهَا قَالَ وَايْمُ اللَّهِ مَا أَقْلَعَ عَنْهَا حِينَ أَقْلَعَ وَإِنَّهُ يُخَيَّلُ إِلَيْنَا أَنَّهَا أَمْلأُ مِنْهَا حِينَ ابْتَدَأَ فِيهَا ، فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((اجْمَعُوا لَهَا)). فَجَمَعُوا لَهَا مِنْ بَيْنِ دُقَيْقَةٍ وَسُوَيْقَةٍ حَتَّى جَمَعُوا لَهَا طَعَامًا ، وَجَعَلُوهُ فِي ثَوْبِهَا فَحَمَلُوهُ وَوَضَعُوهُ بَيْنَ يَدَيْهَا ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((تَعْلَمِينَ وَاللَّهِ إِنَّا مَا رَزَأْنَا مِنْ مَائِكِ شَيْئًا ، وَلَكِنَّ اللَّهَ هُوَ الَّذِي سَقَانَا)). قَالَ : فَأَتَتْ أَهْلَهَا وَقَدِ احْتَبَسَتْ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا لَهَا : مَا حَبَسَكِ يَا فُلاَنَةُ؟ قَالَتْ : الْعَجَبُ أَتَانِي رَجُلاَنِ فَذَهَبَا بِي إِلَى هَذَا الصَّابِءِ ، فَفَعَلَ بِمَائِي كَذَا وَكَذَا لِلَّذِي كَانَ ، فَوَاللَّهِ إِنَّهُ لأَسْحَرُ مِنْ بَيْنِ هَذِهِ وَهَذِهِ أَوْ إِنَّهُ لَرَسُولُ اللَّهِ حَقًّا. قَالَ : فَكَانَ الْمُسْلِمُونَ يُغِيرُونَ عَلَى مَنْ حَوْلَهَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَلاَ يُصِيبُونَ الصِّرْمَ الَّذِي هِيَ فِيهِ ، فَقَالَتْ يَوْمًا لِقَوْمِهَا : إِنَّ هَؤُلاَءِ الْقَوْمَ عَمْدًا يَدَعُونَكُمْ ، هَلْ لَكُمْ فِي الإِسْلاَمِ؟ فَأَطَاعُوهَا فَجَاءُوا جَمِيعًا فَدَخَلُوا فِي الإِسْلاَمِ.

مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ عَوْفٍ.

(۱۰۴۶) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں ساری رات چلے۔ رات کے آخری حصے میں ہم منزل پر پہنچے۔ ہم پڑاؤ کے لیے ٹھہر گئے اور مسافر کے لیے اس سے میٹھی کوئی چیز نہیں ہوتی۔ ہمیں سورج کی گرمی نے بیدار کیا جو پہلے بیدار ہوا وہ فلاں اور فلاں تھا (سیدنا عوف رضی اللہ عنہ نے انکا نام بھی لیا ہے) پھر چوتھے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تھے، جب نبی ﷺ سوتے تھے تو آپ ﷺ کو کوئی بھی بیدار نہیں کرتا تھا بلکہ آپ ﷺ خود ہی بیدار ہوتے۔ اس لیے کہ ہم نہیں جانتے تھے کہ آپ ﷺ کی نیند میں کیا نئی بات ہوتی تھی۔ راوی کہتا ہے: جب عمر رضی اللہ عنہ بیدار ہوئے اور دیکھا جو لوگوں سے معاملہ پیش آیا تو ایک موٹا آدمی تھا۔ اس نے تکبیر اونچی آواز سے کہی، وہ تکبیر کہتا رہا اور اپنی آواز بلند کرتا رہا۔ یہاں تک کہ اس کی آواز پر نبی ﷺ بیدار ہو گئے، جب آپ ﷺ بیدار ہوئے ہم نے آپ ﷺ سے شکایت کی جو ہمارے ساتھ واقعہ پیش تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی نقصان کی بات نہیں (عوف رضی اللہ عنہ کو شک ہے ضَیْر کے الفاظ کہے یا ضَرَر کے) آپ ﷺ نے فرمایا: کوچ کرو۔ نبی ﷺ نے کوچ کیا اور تھوڑی دیر چلے۔ پھر آپ ﷺ اترے، پانی منگوایا اور آپ ﷺ نے وضو کیا اور نماز کے لیے اذان کہی اور لوگوں کو نماز پڑھائی۔ جب نماز سے پھرے تو دیکھا ایک شخص الگ بیٹھا ہوا تھا اس نے لوگوں کے ساتھ

نماز نہیں پڑھی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے فلاں! آپ کو کس چیز نے منع کیا تھا کہ آپ لوگوں کے ساتھ نماز پڑھتے ؟ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں جنبی تھا اور پانی نہیں تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مٹی کو لازم پکڑ وہ تجھے کافی ہے۔ راوی کہتا ہے: رسول اللہ ﷺ چلے لوگوں نے پیاس کی شکایت کی تو آپ ﷺ اترے۔ آپ ﷺ نے فلاں کو بلایا (عوف رضی اللہ عنہ نے انکا نام بھی لیا ہے) اور علی رضی اللہ عنہ کو بلایا: آپ ﷺ نے فرمایا: تم دونوں جاؤ ہمارے لیے پانی تلاش کرو۔ ہم چلے اچانک ہم ایسی عورت کے پاس پہنچے جو اپنے اونٹ پر دو مشکوں کے درمیان تھی۔ انہوں نے کہا: پانی کہاں ہے؟ اس نے کہا: کل اس وقت پانی کی جگہ کو میں نے چھوڑا، ہماری جماعت پیچھے ہے۔ عبدالوہاب کہتے ہیں: یعنی وہ پیاسے ہیں، ان دونوں نے اس کو کہا: تم ہمارے ساتھ آؤ۔ اس نے کہا: کہاں؟ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں۔ اس نے کہا: یہ وہی ہے جس کو صابی کہا جاتا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں وہی جو تو مراد لے رہی ہے۔ تو چل وہ دونوں اس کو رسول اللہ ﷺ کی طرف لے آئے اور انہوں نے اس کی باتیں بیان کیں اور اس کو اونٹ پر بیٹھنے کے لیے کہا۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک برتن منگوایا اور آپ ﷺ نے مشکوں کے منہ سے پانی نکلا، پانی میں کلی کی اور دوبارہ اس کو مشکوں میں لوٹا دیا۔ پھر ان کے منہ کو بند کر دیا اور اس کے پانی کے نکلنے کے سوراخ کو کھول دیا، پھر آپ ﷺ نے لوگوں کو فرمایا: پیو اور پلاؤ تو جس نے چاہا پیا اور جس نے چاہا پلایا اور آخر میں جس شخص کو جنابت تھی اس کو ایک برتن میں پانی دیا اور کہا: اپنے بدن پر اس پانی کو بہاؤ، وہ عورت اس کیفیت کو دیکھ رہی تھی اور اپنے پانی کے ساتھ ہونے والی حالت بھی دیکھ رہی تھی۔ راوی کہتا ہے: قسم ہے اس شخص نے ضرورت کے مطابق پانی استعمال کیا اور یہی دکھائی دیتا تھا کہ وہ برتن پہلے سے زیادہ بھرا ہوا ہے تو نبی ﷺ نے فرمایا: اس عورت کے لیے کچھ کھانے پینے کی اشیاء جمع کی جائیں تو انہوں نے اس کے لیے آٹا اور ستو جمع کر کے اس کے لیے کھانے کا سامان تیار کر دیا اور اس کھانے کو کپڑے میں ڈال کر اس کے سامنے رکھ دیا۔ نبی ﷺ اس عورت کو مخاطب کر کے فرمانے لگے: اللہ کی قسم! تو جانتی ہے تیرے پانی کو ہم نے کم نہیں کیا لیکن اللہ نے ہم کو پلایا۔ یہ عورت اپنے علاقے میں کچھ دیر سے پہنچی تو اہل قبیلہ نے کہا: کس چیز نے تجھے دیر کروائی تو اس عورت نے حیرت زدہ ہو کر کہا: دو آدمی میرے پاس آئے اور مجھے اس صابی (نعوذ باللہ) کے پاس لے گئے۔ پھر اس عورت نے سارا واقعہ سنالیا اور کہنے لگی: قسم ہے یہ اس علاقے میں سب سے بڑا جادوگر ہے یا سچا رسول ہے۔ راوی کہتا ہے: بعد میں مسلمان ان کے علاقہ کے ارد گرد مشرکین پر حملہ کرتے تھے تو ان کے علاقے ہاتھ تک نہ لگاتے تھے تو اس عورت نے قبیلے والوں کہا: یہ قوم جان بوجھ کر تم کو چھوڑتے ہیں۔ کیا تم کو پسند نہیں کہ تم مسلمان ہو جاؤ تو قوم ان کی بات مان کر تمام کے تمام مسلمان ہو گئی۔

(۱۰۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِيُّ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ النَّيْسَابُورِيُّ وَهُوَ أَخُو أَبِي عَمْرِو بْنِ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ زَرِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَجَاءٍ يَقُولُ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ: أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي مَسِيرٍ فَأَدْلَجُوا لَيْلَتَهُمْ حَتَّى إِذَا كَانُوا فِي وَجْهِ الصُّبْحِ عَرَّسَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَغَلَبَتْهُمْ أَعْيُنُهُمْ حَتَّى ارْتَفَعَتِ

الشَّمْسُ ، فَكَانَ أَوَّلَ مَنِ اسْتَيْقَظَ مِنْ مَنَامِهِ أَبُو بَكْرٍ ، وَكَانَ لاَ يُوقِظُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ مَنَامِهِ أَحَدٌ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَاسْتَيْقَظَ عُمَرُ فَقَعَدَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَجَعَلَ يُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ صَوْتَهُ حَتَّى اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ رَأَى الشَّمْسَ قَدْ بَزَغَتْ قَالَ : ((ارْتَحِلُوا)). فَسَارَ بِنَا حَتَّى ابْيَضَّتِ الشَّمْسُ ، فَنَزَلَ فَصَلَّى ، فَاعْتَزَلَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَلَمْ يُصَلِّ مَعَنَا ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ : ((يَا فُلاَنُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ مَعَنَا؟)). قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ. فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَيَمَّمَ بِالصَّعِيدِ ثُمَّ صَلَّى ، وَعَجَّلَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي رُكُوبٍ بَيْنَ يَدَيْهِ لِطَلَبِ الْمَاءِ ، وَكُنَّا قَدْ عَطِشْنَا عَطَشًا شَدِيدًا ، فَبَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ إِذَا نَحْنُ بِامْرَأَةٍ سَادِلَةٍ رِجْلَيْهَا بَيْنَ مَزَادَتَيْنِ ، فَقُلْنَا لَهَا : أَيْنَ الْمَاءُ؟ فَقَالَتْ : أَيْهَاهْ أَيْهَاهْ لاَ مَاءَ . فَقُلْنَا : كَمْ بَيْنَ أَهْلِكِ وَبَيْنَ الْمَاءِ؟ قَالَتْ : يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ. قُلْنَا : انْطَلِقِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. فَقَالَتْ : وَمَا رَسُولُ اللَّهِ؟ فَلَمْ نُمَلِّكْهَا مِنْ أَمْرِهَا شَيْئًا حَتَّى اسْتَقْبَلْنَا بِهَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَحَدَّثَتْهُ بِمِثْلِ الَّذِي حَدَّثَتْنَا غَيْرَ أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا مُؤْتِمَةٌ ، فَأَمَرَ بِمَزَادَتَيْهَا فَمَجَّ فِي الْعَزْلاَوَيْنِ الْعُلْيَاوَيْنِ ، فَشَرِبْنَا عِطَاشًا أَرْبَعِينَ رَجُلاً حَتَّى رَوِينَا وَمَلأْنَا كُلَّ قِرْبَةٍ مَعَنَا وَإِدَاوَةٍ ، وَغَسَّلْنَا صَاحِبَنَا غَيْرَ أَنَّا لَمْ نَسْقِ بَعِيرًا وَهِيَ تَكَادُ تَنِضُّ مِنَ الْمِلْءِ ، ثُمَّ قَالَ لَنَا : ((هَاتُوا مَا عِنْدَكُمْ)). فَجَمَعْنَا لَهَا مِنَ الْكِسَرِ وَالتَّمْرِ حَتَّى صَرَّ لَهَا صُرَّةً فَقَالَ لَهَا : ((اذْهَبِي فَأَطْعِمِي هَذَا عِيَالَكِ ، وَاعْلَمِي أَنَّا لَمْ نَرْزَأْ مِنْ مَائِكِ شَيْئًا)). فَلَمَّا أَتَتْ أَهْلَهَا قَالَتْ : لَقَدْ لَقِيتُ أَسْحَرَ النَّاسِ أَوْ هُوَ نَبِيٌّ كَمَا زَعَمُوا. فَهَدَى اللَّهُ ذَلِكَ الصِّرْمَ بِتِلْكَ الْمَرْأَةِ فَأَسْلَمَتْ وَأَسْلَمُوا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ سَلْمِ بْنِ زَرِيرٍ.

(۱۰۴۷) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے۔ جب صبح ہونے کے قریب تھی تو رسول اللہ ﷺ نے پڑاؤ ڈالا۔ تمام لوگ سو گئے یہاں تک کہ سورج بلند ہونے لگا، سب سے پہلے سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کی آنکھ کھلی اور رسول اللہ ﷺ کو کوئی بیدار نہ کرتا تھا۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ خود جاگتے، پھر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ اٹھے تو وہ نبی ﷺ کے سر کے قریب بیٹھ کر اونچی آواز سے تکبیر کہنے لگے، نبی ﷺ کی آنکھ کھلی تو دیکھا کہ سورج چمک رہا ہے تو فرمایا: یہاں سے کوچ کرو، صحابہ کرام نے وہاں سے کوچ کیا یہاں تک کہ سورج سفید ہو گیا تو آپ ﷺ نے پڑاؤ ڈالا اور نماز پڑھی، اسی دوران ایک شخص نے ہمارے ساتھ نماز نہ پڑھی تو نبی ﷺ نے پوچھا: تم نے نماز کیوں نہیں پڑھی تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں جنبی ہوں، آپ ﷺ نے حکم دیا کہ تم تیمم کر کے نماز پڑھو اور رسول اللہ ﷺ نے مجھے چند شہسواروں کے ساتھ پانی ڈھونڈنے کے لیے بھیجا، اس حال میں کہ ہم شدید پیاسے تھے۔ ابھی ہم پانی کی تلاش میں تھے کہ ایک عورت پر نظر پڑی، جس کے سر پر دو مشکیزے تھے۔ ہم نے اس سے پوچھا: پانی کہاں ہے؟ اس نے کہا: اوہ یہاں پانی کہاں سے آیا۔ ہم نے

کہا: تمہاری علاقے اور پانی کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ تو اس نے کہا: ایک دن اور ایک رات۔ صحابہ نے کہا: تو ہمارے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس چل۔ اس نے کہا: کیا رسول اللہ کے پاس؟ ہم نے اس سے کچھ گفتگو نہ کی اور اسے آپ کے پاس لے آئے، اس نے پھر وہی بات نبی ﷺ کے سامنے دہرائی اور یہ بھی کہا کہ لوگ میرے انتظار میں ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے دونوں مشکیزوں کو اتروایا اور ان کا منہ کھول کر اس میں لعاب ڈالا تو ہم چالیس پیاسے لوگوں نے اس قدر پیا کہ ہم سیر ہوگئے اور تمام برتن بھر لیے اور اس جنبی کو بھی غسل کروا دیا، لیکن ہم نے کسی بھی جانور کو پانی نہ پلایا اور مشکیزے پانی کی کثرت کی وجہ سے چھلکنے لگے، پھر آپ ﷺ نے ہمیں کہا، جو کچھ تمہارے پاس ہے لے آؤ! تو ہم نے روٹی کے ٹکڑے اور کھجور جمع کر کے ایک تھیلے میں آپ کی خدمت میں پیش کر دیے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس عورت سے کہا: یہ لے جاؤ اور اہل خانہ کو کھلاؤ۔

(۱۰۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو :أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ وَهُوَ ابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ النَّاجِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لِلرَّجُلِ :((مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ؟)). قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ. قَالَ : ((فَتَيَمَّمْ بِالصَّعِيدِ فَإِذَا فَرَغْتَ فَصَلِّ ، فَإِذَا أَدْرَكْتَ الْمَاءَ فَاغْتَسِلْ)). وَذَكَرُوا الْحَدِيثَ. [صحيح]

(۱۰۴۸) سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص سے فرمایا: تجھے نماز پڑھنے سے کس چیز نے منع کیا تھا؟ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں جنبی تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: ''مٹی سے تیمم کر، جب فارغ ہو جائے تو نماز پڑھ اور پانی مل جائے تو غسل کر۔''

(۱۰۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ :تَمَارَى ابْنُ مَسْعُودٍ وَعَمَّارٌ فِي الرَّجُلِ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ وَلاَ يَجِدُ الْمَاءَ ، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ :لاَ يُصَلِّي حَتَّى يَجِدَ الْمَاءَ . وَقَالَ عَمَّارٌ :كُنْتُ فِي الإِبِلِ فَأَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ ، فَلَمْ أَقْدِرْ عَلَى الْمَاءِ فَتَمَعَّكْتُ كَمَا تَتَمَعَّكُ يَعْنِي الدَّوَابَّ ، ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ :((إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ مِنْ ذَلِكَ التَّيَمُّمُ بِالصَّعِيدِ، فَإِذَا قَدَرْتَ عَلَى الْمَاءِ اغْتَسَلْتَ)). [صحيح لغيره]

(۱۰۴۹) ناجیہ بن کعب کہتے ہیں کہ سیدنا ابن مسعود اور عمار رضی اللہ عنہما نے اس شخص کے متعلق بحث و تکرار کی جو جنبی ہو گیا تھا اور پانی نہیں ملا تھا، سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ نماز نہیں پڑھے گا جب تک اسے پانی نہ ملے اور سیدنا عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اونٹوں (کے باڑے) میں تھا۔ میں جنبی ہو گیا۔ میرے پاس پانی نہیں تھا۔ میں (مٹی میں) لوٹ پوٹ ہوا جیسے چوپایہ کرتا ہے، پھر میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ سے (یہ واقعہ) ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''پاک مٹی سے تیمم کافی تھا جب تجھے

پانی مل جائے تو غسل کر لے۔''

(۱۰۵۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ : اجْتَمَعَتْ غُنَيْمَةٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : يَا أَبَا ذَرٍّ ابْدُ فِيهَا . فَبَدَوْتُ إِلَى الرَّبَذَةِ ، فَكَانَتْ تُصِيبُنِي الْجَنَابَةُ فَأَمْكُثُ الْخَمْسَ وَالسِّتَّ ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : ((أَبُو ذَرٍّ)). فَسَكَتُّ فَقَالَ : ((ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ أَبَا ذَرٍّ ، لأُمِّكَ الْوَيْلُ)). فَدَعَا بِجَارِيَةٍ فَجَاءَتْ بِعُسٍّ مِنْ مَاءٍ ، فَسَتَرَتْنِي بِثَوْبِي ، وَاسْتَتَرْتُ بِالرَّاحِلَةِ فَاغْتَسَلْتُ ، فَكَأَنِّي أَلْقَيْتُ عَنِّي جَبَلاً ، فَقَالَ : ((الصَّعِيدُ الطَّيِّبُ وَضُوءُ الْمُسْلِمِ وَلَوْ إِلَى عَشْرِ سِنِينَ ، فَإِذَا وَجَدْتَ الْمَاءَ فَأَمِسَّهُ جِلْدَكَ فَإِنَّ ذَلِكَ خَيْرٌ)). [صحیح لغیرہ]

(۱۰۵۰) سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس مال غنیمت جمع ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! میں جنبی ہو گیا تو پانچ یا چھ دن ٹھہرا رہا، پھر میں رسول اللہ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ابوذر! میں خاموش ہو گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے ابوذر! تیری ماں تجھے گم پائے تیری ماں کیلئے ہلاکت ہو۔'' آپ ﷺ نے ایک لونڈی کو بلایا وہ پانی کا ایک برتن لے کر آئی، اس نے مجھے اپنے کپڑے کے ساتھ پردہ کیا اور میں نے پالان سے پردہ کیا، پھر میں نے غسل کیا گویا مجھ سے پہاڑ ہٹ گیا ہو، آپ ﷺ نے فرمایا: ''پاک مٹی مسلمان کا وضو ہے، اگرچہ دس سال نہ ملے اور جب تجھے پانی مل جائے اپنے جسم پر بہا، یہ بہتر ہے۔

(۱۰۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ ...... فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ وَقَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ : اجْتَمَعَتْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- غَنَمٌ مِنْ غَنَمِ الصَّدَقَةِ. وَلَمْ يَذْكُرِ الإِبِلَ وَالْوَيْلَ وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ.

[صحیح لغیرہ]

(۱۰۵۱) خالد حذاء نے اسی طرح بیان کیا ہے فرماتے ہیں: میں نے ابوذر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس صدقہ کی بکریاں اکٹھی ہوئیں۔ ابوذر رضی اللہ عنہ نے ''ابل'' اور ''ویل'' کا ذکر نہیں کیا۔ باقی اسی کے معنی میں ہے۔

(۲۳۱) باب رُؤْيَةِ الْمَاءِ خِلاَلَ صَلاَةٍ افْتَتَحَهَا بِالتَّيَمُّمِ

تیمم کر کے نماز شروع کی اور دوران نماز پانی نظر آ جائے (تو کیا کرے)

احْتَجَّ بَعْضُ أَصْحَابِنَا فِي ذَلِكَ بِعُمُومِ قَوْلِهِ -ﷺ- : ((لاَ يَنْصَرِفْ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا)). وَبِعُمُومِ قَوْلِهِ فِي حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ : ((لاَ يَقْطَعُ الصَّلاَةَ شَيْءٌ وَادْرَءُوا مَا اسْتَطَعْتُمْ)).

ہمارے بعض اصحاب نے رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان کے عموم سے دلیل لی ہے: وہ نماز سے نہ پلٹے جب تک آواز یا بو نہ پالے اور سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی حدیث کے عموم سے بھی دلیل لی ہے۔ ''کوئی چیز نماز کو ختم نہیں کرتی اور تم جہاں تک ممکن ہو انھیں دور کرو۔''

(۱۰۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ وُضُوءَ إِلاَّ مِنْ صَوْتٍ أَوْ رِيحٍ)).

وَالاِسْتِدْلاَلُ بِهَذَا الْحَدِيثِ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ لاَ يَصِحُّ وَلاَ بِحَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ. [صحيح]

(۱۰۵۲) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: وضو صرف آواز سے یا بدبو سے ٹوٹتا۔

(ب) اس مسئلہ میں اس حدیث اور سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ والی روایت سے استدلال درست نہیں۔

(۱۰۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي سِنَانٍ: ضِرَارِ بْنِ مُرَّةَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ عَلَى الْمِنْبَرِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ يَقْطَعُ الصَّلاَةَ إِلاَّ الْحَدَثُ)). وَلاَ أَسْتَحْيِيكُمْ مِمَّا لَمْ يَسْتَحِي مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَالْحَدَثُ أَنْ تَفْسُوَ أَوْ تَضْرُطَ.

تَفَرَّدَ بِهِ حَبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَنَزِيُّ. [ضعيف۔ أخرجه عبد الله في زوائد المسند ۱/۱۳۸]

(۱۰۵۳) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نماز کو حدث ختم کرتی ہے اور میں تم سے شرم محسوس نہیں کرتا (مسئلہ بیان کرنے میں) جس سے رسول اللہ نے شرم نہیں کی۔ حدث یہ ہے کہ بغیر آواز کے یا آواز کے ساتھ کوئی چیز خارج ہو۔

(۲۳۲) باب التَّيَمُّمِ لِكُلِّ فَرِيضَةٍ

ہر نماز کے لیے تیمم کرنا

(۱۰۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَامِرٍ يَعْنِي الأَحْوَلَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: يَتَيَمَّمُ لِكُلِّ صَلاَةٍ وَإِنْ لَمْ يُحْدِثْ. إِسْنَادُهُ صَحِيحٌ. (ت) وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [حسن۔ أخرجه المؤلف في المعرفة ۳۳۷]

(۱۰۵۴) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہر نماز کے لیے تیمم کیا جائے گا، اگرچہ وہ بے وضو نہ ہوا ہو۔

(۱۰۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِى ابْنَ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : يَتَيَمَّمُ لِكُلِّ صَلاَةٍ. [ضعيف۔ أخرجه الدارقطنى ۱/ ۱۸۴]

(۱۰۵۵) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر نماز کے لیے تیمم کرے گا۔

(۱۰۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِى ابْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِى الْحَنْظَلِىَّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ : أَنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ كَانَ يُحْدِثُ لِكُلِّ صَلاَةٍ تَيَمُّمًا. وَكَانَ قَتَادَةُ يَأْخُذُ بِهِ. وَهَذَا مُرْسَلٌ. [ضعيف۔ أخرجه عبد الرزاق ۸۳۳]

(۱۰۵۶) سیدنا قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ جب بے وضو ہوتے تو ہر نماز کے لیے تیمم کرتے اور سیدنا قتادہ رضی اللہ عنہ اسی کو بطور دلیل لیتے تھے۔

(۱۰۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ لاَ يُصَلِّىَ الرَّجُلُ بِالتَّيَمُّمِ إِلاَّ صَلاَةً وَاحِدَةً ، ثُمَّ يَتَيَمَّمَ لِلصَّلاَةِ الأُخْرَى.

قَالَ عَلِيٌّ: الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ ضَعِيفٌ.

قُلْتُ: وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ. [باطل]

(۱۰۵۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ آدمی ایک تیمم سے ایک نماز پڑھے، پھر دوسری نماز کے لیے نیا تیمم کرے۔ (ب) علی کہتے ہیں کہ حسن بن عمارہ ضعیف ہے۔ (ج) میں کہتا ہوں کہ ابو یحییٰ حمانی نے حسن بن عمارہ سے روایت کیا ہے۔

(۱۰۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : لاَ يُصَلَّى بِالتَّيَمُّمِ إِلاَّ صَلاَةٌ وَاحِدَةٌ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ ابْنُ زَنْجُوَيْهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الْحَسَنِ. وَالْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ. [باطل]

(۱۰۵۸) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک تیمم کے ساتھ ایک نماز پڑھی جائے۔ (ب) اسی طرح اس حدیث کو ابن زنجویہ نے عبدالرزاق سے، اس نے حسن سے روایت کیا ہے اور حسن بن عمارہ قابل حجت نہیں۔

(۲۳۳) باب التَّيَمُّمِ بَعْدَ دُخُولِ وَقْتِ الصَّلاَةِ

نماز کا وقت داخل ہونے کے بعد تیمم کرنا

(۱۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ : هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ فَضَّلَنِي عَلَى الأَنْبِيَاءِ)). أَوْ قَالَ : ((أُمَّتِي عَلَى الأُمَمِ بِأَرْبَعٍ : أَرْسَلَنِي إِلَى النَّاسِ كَافَّةً ، وَجَعَلَ الأَرْضَ كُلَّهَا لِي وَلأُمَّتِي طَهُورًا وَمَسْجِدًا فَأَيْنَمَا أَدْرَكَتِ الرَّجُلَ مِنْ أُمَّتِي الصَّلاَةُ فَعِنْدَهُ مَسْجِدُهُ وَعِنْدَهُ طَهُورُهُ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ يَسِيرُ بَيْنَ يَدَيَّ مَسِيرَةَ شَهْرٍ يُقْذَفُ فِي قُلُوبِ أَعْدَائِي ، وَأُحِلَّتْ لِي الْغَنَائِمُ)). لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي الأَشْعَثِ. [حسن۔ أخرجه الطبراني في الكبير ۸/۱]

(۱۰۵۹) سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''اللہ نے مجھے تمام انبیاء پر فضیلت دی ہے یا فرمایا: میری امت دوسری امتوں پر چار وجہ سے فضیلت رکھتی ہے: اللہ نے مجھے تمام لوگوں کی طرف (رسول بنا کر) بھیجا اور اس نے تمام زمین میرے لیے اور میری امت کیلئے پاک اور مسجد بنا دی ہے، میری امت میں سے جہاں بھی آدمی نماز کا وقت پالے تو اس کے پاس اس کی مسجد اور وضو ہے اور میں رعب سے مدد کیا گیا ہوں جو میرے آگے ایک ماہ کی مسافت سے چلتا ہے جو میرے دشمنوں کے دلوں میں رعب ڈالا جاتا ہے اور میرے لیے غنیمتیں حلال کی گئی ہیں۔

(۱۰۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَامَ غَزْوَةِ تَبُوكَ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّي فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. قَالَ : ((لَقَدْ أُعْطِيتُ اللَّيْلَ خَمْسًا مَا أُعْطِيَهُنَّ أَحَدٌ كَانَ قَبْلِي)). فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ : ((وَجُعِلَتْ لِي الأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا أَيْنَمَا أَدْرَكَتْنِي الصَّلاَةُ تَمَسَّحْتُ وَصَلَّيْتُ قَالَ وَالْخَامِسَةُ قِيلَ لِي سَلْ فَإِنَّ كُلَّ نَبِيٍّ قَدْ سَأَلَ ، فَأَخَّرْتُ مَسْأَلَتِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، فَهِيَ لَكُمْ وَلِمَنْ شَهِدَ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ)). [حسن۔ أخرجه احمد ۲/۲۲۲]

(۱۰۶۰) عمرو بن شعیب اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ تبوک کے سال رات کو نماز کے ساتھ قیام کیا۔ پھر لمبی حدیث بیان کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''رات مجھ کو پانچ چیزیں عطا کی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو بھی عطا نہیں ہوئیں... میرے لیے زمین مسجد اور وضو کا ذریعہ بنا دی گئی ہے، جہاں نماز کا وقت ہو جائے، میں مسح کروں گا اور نماز پڑھ لوں گا،

پھر آپ ﷺ نے فرمایا: پانچویں چیز جو مجھ سے کہی گئی آپ سوال کریں، ہر نبی نے سوال کیا میں نے اپنا سوال قیامت تک کے لیے مؤخر کر دیا ہے وہ تمہارے لیے ہوگا (یعنی امت کے لیے) اور وہ (سفارش) ہر اس شخص کے لیے جو لا الہ الا اللہ کی گواہی دیتا ہوگا۔

(۲۳۴) باب إِعْوَازِ الْمَاءِ بَعْدَ طَلَبِهِ

تلاش کے باوجود پانی نہ ملے (تو کیا کرے)

(۱۰۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((فُضِّلْنَا عَلَى النَّاسِ بِثَلاَثٍ : جُعِلَتْ لَنَا الأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدًا ، وَجُعِلَ تُرَابُهَا لَنَا طَهُورًا إِذَا لَمْ نَجِدِ الْمَاءَ ، وَجُعِلَتْ صُفُوفُنَا كَصُفُوفِ الْمَلاَئِكَةِ ، وَأُوتِيتُ هَؤُلاَءِ الآيَاتِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مِنْ بَيْتِ كَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ لَمْ يُعْطَ مِنْهُ أَحَدٌ قَبْلِي ، وَلاَ أَحَدٌ بَعْدِي)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ : وَذَكَرَ خَصْلَةً أُخْرَى فَلَمْ يُفَسِّرْهَا. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۵۲۲]

(۱۰۶۱) حذیفہ رضی اللہ عنہ بن یمان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمیں لوگوں پر تین چیزوں سے فضیلت دی گئی ہے، ساری زمین ہمارے لئے مسجد بنائی گئی ہے اور اس کی مٹی ہمارے لیے پاک کر دی گئی ہے، جب ہم پانی نہ پائیں۔ ہماری صفیں فرشتوں کی صفوں کی طرح بنائی گئی ہیں اور سورہ بقرہ کی آخری آیات خزانے کے گھر عرش کے نیچے سے دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئیں اور نہ ہی میرے بعد۔

(۱۰۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ : سَقَطَتْ قِلاَدَةٌ لِي بِالْبَيْدَاءِ وَنَحْنُ دَاخِلُو الْمَدِينَةِ، فَأَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَبَيْنَا رَأْسُهُ فِي حَجْرِي رَاقِدًا أَقْبَلَ أَبِي ، فَلَكَزَنِي لَكْزَةً شَدِيدَةً وَقَالَ : أَحَبَسْتِ النَّاسَ فِي قِلاَدَةٍ؟ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - اسْتَيْقَظَ وَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ ، فَالْتَمَسُوا الْمَاءَ فَلَمْ يُوجَدْ ، وَنَزَلَتْ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلاَةِ﴾ إِلَى ذِكْرِ التَّيَمُّمِ قَالَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ : لَقَدْ بَارَكَ اللَّهُ لِلنَّاسِ فِيكُمْ يَا آلَ أَبِي بَكْرٍ مَا أَنْتُمْ إِلاَّ بَرَكَةٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح]

(۱۰۶۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ بیداء جگہ پر میرا ہار گم ہو گیا اور ہم مدینہ میں داخل ہونے والے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیام کیا، اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سر میری گود میں تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سو رہے تھے، میرے والد آئے اور مجھے زور سے چوکا مارا اور فرمایا: آپ نے لوگوں کو ہار کی وجہ سے روک دیا ہے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے اور نماز کا وقت ہو گیا، انہوں نے پانی تلاش کیا مگر پانی نہ ملا تو یہ آیت تیمم ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ﴾ نازل ہوئی۔ اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اے آل ابی بکر! تمہاری وجہ سے اللہ نے لوگوں میں برکت ڈال دی، تم تو باعث برکت ہو۔

(۲۳۵) باب السَّفَرِ الَّذِي يَجُوزُ فِيهِ التَّيَمُّمُ

وہ سفر جس میں تیمم کرنا جائز ہے

(۱۰۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ أَوْ بِذَاتِ الْجَيْشِ انْقَطَعَ عِقْدٌ لِي ، فَأَقَامَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- عَلَى الْتِمَاسِهِ ، وَأَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ ، فَأَتَى النَّاسُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فَقَالُوا: أَلَا تَرَى إِلَى مَا صَنَعَتْ عَائِشَةُ؟ أَقَامَتْ بِرَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَبِالنَّاسِ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ ، وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ ، فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ وَرَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَدْ نَامَ عَلَى فَخِذِي فَقَالَ: حَبَسْتِ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَالنَّاسَ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ ، وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ، فَعَاتَبَنِي وَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ ، وَجَعَلَ يَطْعُنُ بِيَدِهِ فِي خَاصِرَتِي ، فَلَا يَمْنَعُنِي مِنَ التَّحَرُّكِ إِلَّا مَكَانُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَلَى فَخِذِي فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- حَتَّى أَصْبَحَ عَلَى غَيْرِ مَاءٍ ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى آيَةَ التَّيَمُّمِ ﴿فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا﴾ فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ: مَا هِيَ أَوَّلَ بَرَكَتِكُمْ يَا آلَ أَبِي بَكْرٍ. قَالَتْ: فَبَعَثْنَا الْبَعِيرَ الَّذِي كُنْتُ عَلَيْهِ فَوَجَدْنَا الْعِقْدَ تَحْتَهُ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح]

(۱۰۶۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم کسی سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلیں، یہاں تک کہ ہم بیداء یا ذات الجیش جگہ پر تھے، میرا ہار گم ہو گیا۔ اس کی تلاش میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیام کیا اور لوگ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ٹھہرے اور وہ پانی (والی جگہ) پر نہیں تھے اور نہ ان کے پاس پانی تھا۔ لوگ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور عرض کیا: کیا آپ نہیں دیکھتے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کیا کیا؟ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور لوگوں کو ٹھہرا دیا اور وہ پانی (والی جگہ) پر نہیں ہیں اور ان کے پاس بھی پانی

نہیں تھا۔ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آئے اور رسول اللہ ﷺ میری ران پر اپنا سر رکھ کر سوئے ہوئے تھے۔انھوں نے کہا: تو نے رسول اللہ ﷺ اور لوگوں کو روک دیا ہے اور وہ پانی پر نہیں ہیں اور ان کے پاس بھی پانی نہیں۔فرماتی ہیں: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مجھے ڈانٹا جو اللہ نے چاہا کہا اور میری کوکھ میں اپنے ہاتھ سے چوکا مارتے تھے، پھر بھی میں حرکت نہ کرتی تھی کیوں کہ رسول اللہ ﷺ اپنا سر مبارک میری ران پر رکھے ہوئے تھے۔رسول اللہ ﷺ سو گئے یہاں تک کہ انہوں نے بغیر پانی کے صبح کی، اللہ نے تیمم کی آیت نازل کردی: ﴿فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا﴾ اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ جو نقیبوں میں سے تھے، فرمانے لگے: اے آل ابوبکر! یہ تمہاری (وجہ سے) پہلی برکت نہیں ہے۔عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہم نے اونٹ کو اٹھایا جس پر آپ ﷺ تھے، ہم نے ہار اس کے نیچے سے پایا۔

(۱۰۶٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ أَقْبَلَ مِنَ الْجُرُفِ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْمِرْبَدِ تَيَمَّمَ فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَدِينَةَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ فَلَمْ يُعِدِ الصَّلاَةَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَالْجُرُفُ قَرِيبٌ مِنَ الْمَدِينَةِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رُوِيَ مُسْنَدًا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ. [حسن۔ أخرجه الشافعي في الام ۱/٤٦]

(۱۰٦٤) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ جرف سے مربد جگہ آئے، تیمم کیا تو اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کیا اور عصر کی نماز پڑھی، پھر مدینہ میں داخل ہوئے اور سورج بلند تھا۔انھوں نے نماز دوبارہ نہیں پڑھی۔

(۱۰٦٥) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي الْفَوَائِدِ الْكَبِيرِ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ إِمْلاَءً وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قِرَاءَةً وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ لَفْظًا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي رَزِينٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تَيَمَّمَ وَهُوَ يَنْظُرُ إِلَى بُيُوتِ الْمَدِينَةِ بِمَكَانٍ يُقَالُ لَهُ مِرْبَدُ النَّعَمِ. [منكر۔ أخرجه الحاكم ۱/۲۸۸]

(۱۰٦٥) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے تیمم کیا اور آپ ایک جگہ سے مدینہ کے گھروں کی طرف دیکھ رہے تھے جس کو "مربد النعم" کہا جاتا تھا۔

(۲۳٦) باب الْجَرِيحِ وَالْقَرِيحِ وَالْمَجْدُورِ يَتَيَمَّمُ إِذَا خَافَ التَّلَفَ بِاسْتِعْمَالِ الْمَاءِ أَوْ شِدَّةَ الضَّنَا

زخمی، خارش زدہ اور چیچک زدہ کا تیمم کرنا جب کہ پانی استعمال کرنے سے جان جانے یا بیماری بڑھنے کا خطرہ ہو

(۱۰۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ.
وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَهُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَوْ عَلَى سَفَرٍ﴾ قَالَ :((إِذَا كَانَتْ بِالرَّجُلِ الْجِرَاحَةُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوِ الْقُرُوحُ أَوِ الْجُدَرِيُّ فَيُجْنِبُ فَيَخَافُ إِنِ اغْتَسَلَ أَنْ يَمُوتَ فَلْيَتَيَمَّمْ))
لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَلِيٍّ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَعْفَرٌ الشَّامَاتِيُّ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مُوسَى وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ جَرِيرٍ.

[ضعيف۔ أخرجه ابن خزيمة ۲۷۲]

(۱۰۶۶) سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ کے فرمان :﴿وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَوْ عَلَى سَفَرٍ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جب آدمی کو اللہ کے راستے میں زخم یا پھوڑا یا چیچک ہوتی ہے اور وہ جنبی ہو جاتا ہے اور ڈرتا ہے کہ اگر اس نے غسل کیا تو وہ مر جائے گا تو وہ تیمم کرلے۔"

(۱۰۶۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :فِي الرَّجُلِ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ وَبِهِ الْجِرَاحَةُ يَخَافُ إِنِ اغْتَسَلَ أَنْ يَمُوتَ قَالَ :فَلْيَتَيَمَّمْ وَلْيُصَلِّ.
وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ وَغَيْرُهُ أَيْضًا عَنْ عَطَاءٍ مَوْقُوفًا ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَزْرَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ مَوْقُوفًا.

[ضعيف]

(۱۰۶۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو جنبی ہو جاتا ہے اور اس کو زخم ہے۔ وہ ڈرتا ہے کہ اگر اس نے غسل کیا تو مر جائے گا وہ تیمم کرے اور نماز پڑھے۔

(۱۰۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَأَلْتُ قَتَادَةَ عَنِ الْمَجْدُورِ فَقَالَ سُئِلَ عَنْهَا الشَّعْبِيُّ فَقَالَ ذَهَبَ فُرْسَانُهَا قَالَ وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ شَيْئًا فَلَمْ يَحْفَظْهُ قَالَ شُعْبَةُ وَأَخْبَرَنِي عَاصِمٌ يَعْنِي الأَحْوَلَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمَجْدُورِ أَنَّهُ يَتَيَمَّمُ.
وَأَخْبَرَنَا أَبُوعَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُوسَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ الْهَاشِمِيُّ بِحَلَبَ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمَجْدُورِ وَأَشْبَاهِهِ إِذَا أَجْنَبَ قَالَ :

يَتَيَمَّمُ بِالصَّعِيدِ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ بِإِسْنَادِهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : رُخِّصَ لِلْمَرِيضِ التَّيَمُّمُ بِالصَّعِيدِ. [صحيح۔ أخرجه عبد الرزاق ۱۰۷۰]

(۱۰۶۸) (الف) ابن عباس رضی اللہ عنہما چیچک والے کے متعلق فرماتے ہیں: وہ تیمم کرے گا۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہما نے چیچک اور اس جیسے مریض کے متعلق فرماتے ہیں: جب وہ جنبی ہو جائے تو مٹی سے تیمم کرے گا۔

(ج) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مریض کو مٹی سے تیمم کرنے میں رخصت دی گئی ہے۔

(۲۳۷) بَابُ الْمَحْمُومِ وَمَنْ فِي مَعْنَاهُ لاَ يَتَيَمَّمُ عِنْدَ وُجُودِ الْمَاءِ

بخار جیسے امراض میں پانی ہوتے ہوئے تیمم جائز نہیں

(۱۰۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو عَلِيٍّ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَطْفِئُوهَا بِالْمَاءِ)). قَالَ نَافِعٌ : وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَقُولُ : اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنَّا الرِّجْزَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ.
وَرَوَتْهُ عَائِشَةُ وَأَسْمَاءُ بِنْتَا الصِّدِّيقِ وَرَوَاهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ كُلُّهُمْ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

[صحيح۔ أخرجه البخاری ۵۳۹۱]

(۱۰۶۹) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم کی بھاپ ہے، اس کو پانی سے بجھاؤ۔ نافع کہتے ہیں: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے: اے اللہ! اس عذاب کو ہم سے لے جا۔

(۲۳۸) بَابُ التَّيَمُّمِ فِي السَّفَرِ إِذَا خَافَ الْمَوْتَ أَوِ الْعِلَّةَ مِنْ شِدَّةِ الْبَرْدِ

سخت سردی یا موت کے خوف سے سفر میں تیمم کرنا

(۱۰۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ : احْتَلَمْتُ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ فِي غَزْوَةِ ذَاتِ السَّلاَسِلِ ، فَأَشْفَقْتُ إِنِ اغْتَسَلْتُ أَنْ أَهْلِكَ ، فَتَيَمَّمْتُ ثُمَّ صَلَّيْتُ بِأَصْحَابِي

الصُّبْحَ ، فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : ((يَا عَمْرُو صَلَّيْتَ بِأَصْحَابِكَ وَأَنْتَ جُنُبٌ؟)). فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي مَنَعَنِي مِنَ الاِغْتِسَالِ وَقُلْتُ :إِنِّي سَمِعْتُ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ ﴿وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا﴾ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا.

وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ فَخَالَفَهُ فِي الإِسْنَادِ وَالْمَتْنِ جَمِيعًا.

[صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ٣٣٤]

(۱۰۷۰) سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ ذات السلاسل میں ٹھنڈی رات میں مجھے احتلام ہوگیا۔ میں ڈر گیا اگر میں نے غسل کیا تو مرجاؤں گا۔ میں نے تیمم کیا، پھر اپنے ساتھیوں کو صبح کی نماز پڑھائی۔ یہ بات میں نے نبی ﷺ سے ذکر کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے عمرو! آپ نے اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھا دی حالاں کہ آپ جنبی تھے؟ میں نے آپ ﷺ کو بتا دیا جس چیز نے مجھے غسل کرنے سے روک دیا تھا اور میں نے کہا: میں نے اللہ تعالیٰ کا ارشاد: ﴿وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا﴾ سنا ہے۔ رسول اللہ ﷺ ہنسے اور آپ ﷺ نے کچھ نہیں کہا۔

(۱۰۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَرَجُلٌ آخَرُ أَظُنُّهُ ابْنَ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ: أَنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ كَانَ عَلَى سَرِيَّةٍ وَأَنَّهُ أَصَابَهُمْ بَرْدٌ شَدِيدٌ لَمْ يُرَ مِثْلُهُ ، فَخَرَجَ لِصَلاَةِ الصُّبْحِ فَقَالَ: وَاللَّهِ لَقَدِ احْتَلَمْتُ الْبَارِحَةَ، وَلَكِنِّي وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ بَرْدًا مِثْلَ هَذَا، هَلْ مَرَّ عَلَى وُجُوهِكُمْ مِثْلُهُ؟ قَالُوا: لاَ. فَغَسَلَ مَغَابِنَهُ وَتَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلاَةِ ثُمَّ صَلَّى بِهِمْ، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((كَيْفَ وَجَدْتُمْ عَمْرًا وَصَحَابَتَهُ؟)). فَأَثْنَوْا عَلَيْهِ خَيْرًا وَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى بِنَا وَهُوَ جُنُبٌ. فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى عَمْرٍو فَسَأَلَهُ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ، وَبِالَّذِي لَقِيَ مِنَ الْبَرْدِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ ﴿وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ﴾ وَلَوِ اغْتَسَلْتُ مِتُّ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى عَمْرٍو. أَخْرَجَهُمَا أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ ثُمَّ قَالَ: وَرَوَى هَذِهِ الْقِصَّةَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ فِيهِ فَتَيَمَّمَ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ قَدْ فَعَلَ مَا نُقِلَ فِي الرِّوَايَتَيْنِ جَمِيعًا غَسَلَ مَا قَدَرَ عَلَى غَسْلِهِ وَتَيَمَّمَ لِلْبَاقِي. [صحيح]

(۱۰۷۱) سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ ایک سریہ میں تھے۔ ان کو سخت سردی لگی اس جیسی سردی پہلے نہیں دیکھی گئی، وہ صبح کی نماز کے لیے نکلے تو کہنے لگے: اللہ کی قسم! مجھے کل احتلام ہو گیا تھا اور میں نے اس طرح کی سردی نہیں دیکھی تھی، کیا تم نے دیکھی ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں، پھر انھوں نے اپنے جوڑ دھوئے اور نماز جیسا وضو کیا۔ پھر ان کو نماز پڑھائی، جب رسول اللہ ﷺ کے پاس

آئے تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: تم نے عمرو اور اس کے ساتھیوں کو کیسا پایا؟ انھوں نے ان کی اچھی تعریف کی اور کہا: اے اللہ کے رسول! اس نے ہم کو جنبی ہونے کی حالت میں نماز پڑھا دی، رسول اللہ ﷺ نے عمرو کی طرف پیغام بھیجا۔ آپ ﷺ نے اس سے پوچھا تو انھوں نے سارا واقعہ بتلایا اور وہ بھی جوان کی سردی لگی تھی، انھوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ﴾ اگر میں غسل کر لیتا تو مر جاتا۔ رسول اللہ ﷺ عمرو کی طرف دیکھ کر ہنسے۔

(ب) شیخ کہتے ہیں: دونوں روایات کو اس بات پر محمول کیا جائے گا کہ جو غسل کرنے کی قدرت رکھتا ہے وہ غسل کرے اور جو طاقت نہ رکھتے ہوں وہ تیمم کر لیں۔

(۱۰۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِاللَّهِ وَأَبِي مُوسَى قَالَ أَبُو مُوسَى: يَا أَبَا عَبْدِالرَّحْمَنِ الرَّجُلُ يُجْنِبُ فَلَا يَجِدِ الْمَاءَ أَيُصَلِّي؟ قَالَ: لَا. فَقَالَ: أَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَ عَمَّارٍ لِعُمَرَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنَا وَأَنْتَ فَأَجْنَبْتُ فَتَمَعَّكْتُ بِالصَّعِيدِ، فَأَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَأَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ: ((إِنَّمَا يَكْفِيكَ هَكَذَا)). وَمَسَحَ وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ مَسْحَةً وَاحِدَةً. وَقَالَ: إِنِّي لَمْ أَرَ عُمَرَ قَنِعَ بِذَلِكَ. فَقَالَ: كَيْفَ تَصْنَعُونَ بِهَذِهِ الآيَةِ ﴿فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا﴾ فَقَالَ: إِنَّا لَوْ رَخَّصْنَا لَهُمْ فِي هَذَا كَانَ أَحَدُهُمْ إِذَا وَجَدَ الْمَاءَ الْبَارِدَ تَمَسَّحَ بِالصَّعِيدِ. قَالَ الأَعْمَشُ فَقُلْتُ لِشَقِيقٍ: فَمَا كَرِهَهُ إِلَّا لِهَذَا.

مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ.

وَرَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الأَعْمَشِ قَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَمَا دَرَى عَبْدُ اللَّهِ مَا يَقُولُ؟ فَقَالَ: إِنَّا لَوْ رَخَّصْنَا لَهُمْ فِي هَذَا لأَوْشَكَ إِذَا بَرَدَ عَلَى أَحَدِهِمُ الْمَاءُ أَنْ يَدَعَهُ وَيَتَيَمَّمَ. فَقُلْتُ لِشَقِيقٍ: فَإِنَّمَا كَرِهَ عَبْدُ اللَّهِ لِهَذَا؟ قَالَ: نَعَمْ. [صحيح]

(۱۰۷۲) شقیق سے روایت ہے کہ میں عبداللہ اور ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابو عبدالرحمن! آدمی جنبی ہو جاتا ہے اسے پانی نہیں ملتا کیا وہ نماز پڑھے گا؟ انھوں نے کہا: نہیں۔ اس نے کہا: کیا آپ نے عمار رضی اللہ عنہ کا قول سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق نہیں سنا کہ مجھے اور تجھے رسول اللہ ﷺ نے بھیجا، ہم جنبی ہو گئے، میں مٹی میں لوٹ پوٹ ہوا، ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور آپ کو بتایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے یہ کافی تھا اور اپنے چہرے اور ہاتھوں کا ایک مرتبہ مسح کیا اور کہا: میں نے عمر رضی اللہ عنہ کو نہیں دیکھا کہ انھوں نے اس پر قناعت کی۔ انھوں نے کہا: تم اس آیت ﴿فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا﴾ کے ساتھ کیا کرتے ہو؟ انھوں نے کہا: اگر ہم ان کو اس بارے میں رخصت دے دیں تو ان میں سے ہر ایک جب ٹھنڈا پانی پائے گا تو مٹی سے مسح کرے گا۔ اعمش کہتے ہیں: میں نے شقیق سے کہا کہ اسی وجہ سے انھوں نے اس کو

ناپسند سمجھا ہے۔ (ب) اعمش حدیث کے متعلق کہتے ہیں کہ اسے معلوم نہیں جو عبداللہ کہا کرتے تھے، انھوں نے کہا: اگر ہم لوگوں کو اس مسئلہ میں رخصت دے دیں تو وہ جب بھی ٹھنڈا پائیں گے تو پانی کو چھوڑ کر تیمم کریں گے۔ میں نے شقیق سے کہا: اسی وجہ سے عبداللہ رضی اللہ عنہ ناپسند کرتے تھے

(۲۳۹) بابُ الْجُرْحِ إِذَا كَانَ فِي بَعْضِ جَسَدِهِ دُونَ بَعْضٍ

جسم کے کسی حصے میں زخم ہونے کا حکم

(۱۰۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَخْبَرَنِي الْوَلِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّ عَطَاءً حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَجُلاً أَجْنَبَ فِي شِتَاءٍ فَسَأَلَ فَأُمِرَ بِالْغُسْلِ فَاغْتَسَلَ فَمَاتَ ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ :((مَا لَهُمْ قَتَلُوهُ قَتَلَهُمُ اللَّهُ ثَلاَثًا ، قَدْ جَعَلَ اللَّهُ الصَّعِيدَ أَوِ التَّيَمُّمَ طَهُورًا)).

هَذَا حَدِيثٌ مَوْصُولٌ. وَتَمَامُ هَذِهِ الْقِصَّةِ فِي الْحَدِيثِ الَّذِي أَرْسَلَهُ الأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ.

[حسن لغیرہ۔ أخرجه ابن حبان ۱۳۱٤]

(۱۰۷۳) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص سردی میں جنبی ہو گیا۔ اس نے پوچھا تو اسے غسل کا حکم دیا گیا، اس نے غسل کیا تو وہ فوت ہو گیا، یہ بات نبی ﷺ سے ذکر کی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: انھیں کیا تھا انہوں نے تو اس کو قتل کر دیا ہے اللہ ان کو ہلاک کرے، تین مرتبہ فرمایا، اللہ نے مٹی یا تیمم کو پاک کرنے کا ذریعہ بنایا ہے۔ یہ حدیث موصول ہے۔

(۱۰۷٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الأَوْزَاعِيَّ يَقُولُ بَلَغَنِي عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يُخْبِرُ : أَنَّ رَجُلاً أَصَابَهُ جُرْحٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ أَصَابَهُ احْتِلاَمٌ ، فَأُمِرَ بِالاِغْتِسَالِ ، فَاغْتَسَلَ فَكُزَّ فَمَاتَ ، فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :((قَتَلُوهُ قَتَلَهُمُ اللَّهُ ، أَلَمْ يَكُنْ شِفَاءُ الْعِيِّ السُّؤَالَ؟)).

قَالَ عَطَاءٌ : فَبَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ :((لَوْ غَسَلَ جَسَدَهُ وَتَرَكَ رَأْسَهُ حَيْثُ أَصَابَهُ الْجُرْحُ)).

فَهَذَا الْمُرْسَلُ يَقْتَضِي غَسْلَ الصَّحِيحِ مِنْهُ وَالأَوَّلُ يَقْتَضِي التَّيَمُّمَ ، فَمَنْ أَوْجَبَ الْجَمْعَ بَيْنَهُمَا يَقُولُ لاَ تَنَافِي بَيْنَ الرِّوَايَتَيْنِ إِلاَّ أَنَّ إِحْدَاهُمَا مُرْسَلَةٌ. [حسن لغیرہ]

(۱۰۷٤) عطاء بن ابی رباح نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا کہ نبی ﷺ کے زمانہ میں ایک شخص کو زخم لگا، پھر اسے احتلام ہو

گیا، اسے غسل کا حکم دیا گیا، اس نے غسل کیا تو سردی سے مر گیا۔ یہ بات نبی ﷺ کو پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''انہوں نے اس کو ہلاک کیا ہے اللہ ان کو ہلاک کرے۔ کیا جاہل کی شفاء سوال کرنا نہیں ہے۔

عطاء کہتے ہیں: ہم کو یہ بات پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''کاش وہ اپنے جسم کو دھوتا اور سر کو چھوڑ دیتا جس جگہ اسے زخم لگا تھا۔ (ب) یہ مرسل روایت غسل کی مقتضی ہے جبکہ پہلی روایت میں تیمم کا حکم ہے۔ جنھوں نے دونوں روایات میں تطبیق دی ہے، وہ کہتے ہیں: دونوں روایات ایک دوسرے کے منافی نہیں، ان میں سے ایک روایت مرسل ہے۔

(۱۰۷۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ خُرَيْقٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: خَرَجْنَا فِي سَفَرٍ فَأَصَابَ رَجُلاً مِنَّا حَجَرٌ فَشَجَّهُ فِي رَأْسِهِ ثُمَّ احْتَلَمَ فَقَالَ لأَصْحَابِهِ: هَلْ تَجِدُونَ لِي رُخْصَةً فِي التَّيَمُّمِ؟ قَالُوا: مَا نَجِدُ لَكَ رُخْصَةً وَأَنْتَ تَقْدِرُ عَلَى الْمَاءِ. فَاغْتَسَلَ فَمَاتَ، فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- أُخْبِرَ بِذَلِكَ قَالَ: ((قَتَلُوهُ قَتَلَهُمُ اللَّهُ، أَلاَ سَأَلُوا إِذْ لَمْ يَعْلَمُوا، فَإِنَّمَا شِفَاءُ الْعِيِّ السُّؤَالُ، إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيهِ أَنْ يَتَيَمَّمَ وَيَعْصِرَ أَوْ يَعْصِبَ. شَكَّ مُوسَى: عَلَى جُرْحِهِ خِرْقَةً ثُمَّ يَمْسَحَ عَلَيْهَا وَيَغْسِلَ سَائِرَ جَسَدِهِ)).

وَهَذِهِ الرِّوَايَةُ مَوْصُولَةٌ جُمِعَ فِيهَا بَيْنَ غَسْلِ الصَّحِيحِ وَالْمَسْحِ عَلَى الْعِصَابَةِ وَالتَّيَمُّمِ إِلاَّ أَنَّهَا تُخَالِفُ الرِّوَايَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ فِي الإِسْنَادِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منكر- أخرجه أبو داؤد ٣٣٦]

(۱۰۷۵) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر میں نکلے، ہم میں سے ایک شخص کو پتھر لگا تو اس کے سر میں زخم ہو گیا، پھر اسے احتلام ہو گیا، اس نے اپنے ساتھیوں سے پوچھا: کیا تم تیمم کرنے میں میرے لیے رخصت پاتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم آپ کے لیے رخصت نہیں پاتے۔ آپ پانی پر قدرت رکھتے ہیں۔ اس نے غسل کیا تو مر گیا، جب ہم نبی ﷺ کے پاس آئے اور آپ ﷺ کو اس (واقعے) کی خبر دی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''انہوں نے اس کو ہلاک کیا ہے اللہ ان کو ہلاک کرے، جب وہ نہیں جانتے تھے تو انہوں نے سوال کیوں نہیں کیا، جاہل کی شفا ہی سوال کرنا ہے۔ اس کو کافی تھا کہ وہ تیمم کرتا اور اپنے زخم پر پٹی باندھتا۔ موسیٰ کو شک ہے کہ اپنے زخم پر کپڑا لپیٹ لیتا، پھر اس پر مسح کرتا اور باقی سارا جسم دھو لیتا۔ یہ روایت موصول ہے، اس میں غسل، مسح اور تیمم کو جمع کر دیا گیا ہے۔ سند میں یہ روایت پہلی دونوں روایات کے مخالف ہے۔

(۱۰۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعْرَةٍ مِنْ جَسَدِهِ مِنْ جَنَابَةٍ لَمْ يَغْسِلْهَا فُعِلَ بِهَا مِنَ النَّارِ كَذَا وَكَذَا)). قَالَ عَلِيٌّ: فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ شَعْرِي.

فَهَذَا الْحَدِيثُ وَمَا وَرَدَ فِي مَعْنَاهُ يُوجِبُ غَسْلَ الصَّحِيحِ مِنْهُ ، وَالْكِتَابُ يُوجِبُ التَّيَمُّمَ لِمَا لاَ يُقْدَرُ عَلَى غَسْلِهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

وَظَاهِرُ الْكِتَابِ يَدُلُّ عَلَى اسْتِعْمَالِ مَا يَجِدُ مِنَ الْمَاءِ ، ثُمَّ الرُّجُوعِ إِلَى التَّيَمُّمِ إِذَا لَمْ يَجِدْهُ ، وَقَدْ رُوِيَ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ وَيُذْكَرُ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ أَنَّهُ قَالَ : يَتَوَضَّأُ وَيَتَيَمَّمُ فِي الْجُنُبِ لاَ يَجِدُ مِنَ الْمَاءِ إِلاَّ قَدْرَ مَا يَتَوَضَّأُ بِهِ ، وَكَذَا قَالَ مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ ، وَكَانَ الْحَسَنُ وَالزُّهْرِيُّ يَقُولاَنِ يَتَيَمَّمُ فَقَطْ. [ضعیف]

(۱۰۷۶) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے اپنے جسم سے جنابت کی حالت میں ایک بال کے برابر جگہ چھوڑ دی اور اس کو نہ دھویا تو اس کے ساتھ آگ سے اس طرح کیا جائے گا۔علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اسی وجہ سے میں نے اپنے بالوں سے دشمنی کرلی ہے۔''

(ب) یہ حدیث اور اس کے ہم معنی احادیث میں غسل کے وجوب کا حکم ہے جبکہ کتاب اللہ میں غسل کی قدرت نہ رکھنے والے کے لیے تیمم کا حکم ہے۔ کتاب اللہ کے ظاہر سے استدلال ہے کہ جب پانی نہ ملے تو تیمم کرلے۔

(ج) ابن ابی لبابہ فرماتے ہیں کہ وضو کرے گا اور تیمم کرے گا جب حالت جنابت میں پانی نہ ملے مگر اتنی مقدار میں جس سے وضو ہو سکے۔ معمر بن راشد کا بھی یہی موقف ہے۔ امام حسن اور زہری فرماتے ہیں: صرف تیمم کرے گا۔

(۲۴۰) بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْعَصَائِبِ وَالْجَبَائِرِ

پگڑیوں اور پٹیوں پر مسح کرنے کا بیان

(۱۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ : عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الأَشْعَثِ السِّجِسْتَانِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَلَبِيُّ بِأَنْطَاكِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ خُرَيْقٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : خَرَجْنَا فِي سَفَرٍ فَأَصَابَ رَجُلاً مِنَّا حَجَرٌ فَشَجَّهُ فِي رَأْسِهِ ، ثُمَّ احْتَلَمَ فَسَأَلَ أَصْحَابَهُ : هَلْ تَجِدُونَ لِي رُخْصَةً فِي التَّيَمُّمِ؟ فَقَالُوا : مَا نَجِدُ لَكَ رُخْصَةً وَأَنْتَ تَقْدِرُ عَلَى الْمَاءِ. فَاغْتَسَلَ فَمَاتَ ، فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أُخْبِرَ بِذَلِكَ فَقَالَ : ((قَتَلُوهُ قَتَلَهُمُ اللَّهُ ، أَلاَ سَأَلُوا إِذْ لَمْ يَعْلَمُوا ، إِنَّمَا شِفَاءُ الْعِيِّ السُّؤَالُ ، إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيهِ أَنْ يَتَيَمَّمَ وَيَعْصِبَ عَلَى جُرْحِهِ خِرْقَةً ، ثُمَّ يَمْسَحَ عَلَيْهَا وَيَغْسِلَ سَائِرَ جَسَدِهِ)). [منکر]

(۱۰۷۷) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر میں نکلے، ہم میں سے ایک شخص کو پتھر لگا اور اس کے سر میں زخم ہو گیا، پھر اس کو احتلام ہو گیا، اس نے اپنے ساتھیوں سے پوچھا: کیا تم تیمم کرنے میں میرے لیے رخصت پاتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم

تیرے لیے رخصت نہیں پاتے اس لیے کہ تو پانی (استعمال کرنے) پر قدرت رکھتا ہے۔ اس نے غسل کیا تو مر گیا۔ جب ہم نبی ﷺ کے پاس آئے اور آپ ﷺ کو اس (واقعہ) کی خبر دی تو نبی ﷺ نے فرمایا: انہوں نے اس کو قتل کیا ہے اللہ ان کو قتل کرے، جب وہ نہیں جانتے تھے تو انہوں نے سوال کیوں نہیں کیا، جاہل کی شفا ہی سوال کرنا ہے۔ اس کو کافی تھا کہ وہ تیمم کرتا اور اپنے زخم پر پٹی باندھتا؛ اپنے زخم پر کپڑا لپیٹ لیتا، پھر اس پر مسح کرتا اور باقی سارا جسم دھو لیتا۔

(۱۰۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ : مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ الْغَازِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : إِذَا لَمْ يَكُنْ عَلَى الْجُرْحِ عِصَابٌ غَسَلَ مَا حَوْلَهُ وَلَمْ يَغْسِلْهُ . [حسن]

(۱۰۷۸) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب زخم پر پٹی نہ ہو تو اس کے ارد گرد کو دھو لے، لیکن زخم نہ دھوئے۔

(۱۰۷۹) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ الْغَازِ أَنَّهُ سَمِعَ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : مَنْ كَانَ لَهُ جُرْحٌ مَعْصُوبٌ عَلَيْهِ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْعِصَابِ ، وَيَغْسِلُ مَا حَوْلَ الْعِصَابِ .

[حسن]

(۱۰۷۹) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص کو زخم ہو اور اس پر پٹی بندھی ہو تو وہ وضو کرے گا اور پٹیوں پر مسح کرے گا اور پٹیوں کے ارد گرد کی جگہ دھوئے گا۔

(۱۰۸۰) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ إِبْهَامَ رِجْلِهِ جُرِحَتْ فَأَلْبَسَهَا مُرَارَةً وَكَانَ يَتَوَضَّأُ عَلَيْهَا . [ضعيف]

(۱۰۸۰) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے پاؤں کا انگوٹھا زخمی ہو گیا، انہوں نے اس کے اوپر کوئی چیز لپیٹ لی اور اس پر مسح فرماتے تھے۔

(۱۰۸۱) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ تَوَضَّأَ وَكَفُّهُ مَعْصُوبَةٌ فَمَسَحَ عَلَيْهَا وَعَلَى الْعِصَابِ ، وَغَسَلَ سِوَى ذَلِكَ . هُوَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ صَحِيحٌ .
حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَدْ رُوِيَ حَدِيثٌ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ انْكَسَرَ إِحْدَى زَنْدَيْ يَدَيْهِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يَمْسَحَ عَلَى الْجَبَائِرِ وَلَوْ عَرَفْتُ إِسْنَادَهُ بِالصِّحَّةِ قُلْتُ بِهِ . يَعْنِي مَا . [ضعيف]

(۱۰۸۱) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے وضو کیا اور ان کی ہتھیلی پر پٹی بندھی ہوئی تھی، انہوں نے اس پر اور پگڑی پر مسح کیا اور اس کے علاوہ باقی اعضاء دھوئے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے یہی روایت صحیح ہے۔ (ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کی گئی کہ ان کی ایک کلائی ٹوٹ گئی تو نبی ﷺ نے انھیں پٹیوں پر مسح کرنے کا حکم دیا۔ امام صاحب

فرماتے ہیں کہ اگر مجھے اس حدیث کی سند صحیح معلوم ہو جائے تو میں اس کے مطابق فتویٰ دوں گا۔

(۱۰۸۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْخَلِيلِ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ السَّخْتِيَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ حَدَّثَنِي إِسْرَائِيلُ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: انْكَسَرَتْ إِحْدَى زَنْدَيَّ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ: ((امْسَحْ عَلَى الْجَبَائِرِ)).

عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ مَعْرُوفٌ بِوَضْعِ الْحَدِيثِ كَذَّبَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُمَا مِنْ أَئِمَّةِ الْحَدِيثِ، وَنَسَبَهُ وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ إِلَى وَضْعِ الْحَدِيثِ قَالَ: وَكَانَ فِي جِوَارِنَا فَلَمَّا فُطِنَ لَهُ تَحَوَّلَ إِلَى وَاسِطٍ.

وَتَابَعَهُ عَلَى ذَلِكَ عُمَرُ بْنُ مُوسَى بْنِ وَجِيهٍ فَرَوَاهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ مِثْلَهُ.

وَعُمَرُ بْنُ مُوسَى مَتْرُوكٌ مَنْسُوبٌ إِلَى الْوَضْعِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخِذْلاَنِ.

وَرُوِيَ بِإِسْنَادٍ آخَرَ مَجْهُولٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ وَلَيْسَ بِشَيْءٍ.

وَرَوَاهُ أَبُو الْوَلِيدِ : خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْمَكِّيُّ بِإِسْنَادٍ آخَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ مُرْسَلاً.

(ج) وَأَبُو الْوَلِيدِ ضَعِيفٌ.

وَلاَ يَثْبُتُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي هَذَا الْبَابِ شَيْءٌ.

وَأَصَحُّ مَا رُوِيَ فِيهِ حَدِيثُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ الَّذِي قَدْ تَقَدَّمَ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَإِنَّمَا فِيهِ قَوْلُ الْفُقَهَاءِ مِنَ التَّابِعِينَ فَمَنْ بَعْدَهُمْ مَعَ مَا رُوِّينَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْعِصَابَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[موضوع۔ أخرجه ابن ماجه ٦٥٧]

(۱۰۸۲) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی تو میں نے نبی ﷺ سے اس کے متعلق سوال پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: پٹیوں پر مسح کرو۔ (ب) عمرو بن خالد واسطی حدیث وضع کرنے میں معروف تھا، امام احمد، یحییٰ بن معین اور دوسرے ائمہ حدیث نے اسے کذاب کہا ہے۔ وکیع بن جراح نے وضع حدیث کی طرف اسے منسوب کیا ہے۔ (ج) اس کی متابعت عمر بن موسیٰ بن وجیہ سے ہے، زید بن علی نے بھی اس کی مثل روایت کیا ہے۔ (د) عمر بن موسیٰ متروک ہے اور احادیث وضع کرتا تھا۔ اللہ تعالیٰ اس میں ان کے دھوکے سے محفوظ رکھے۔ (ر) زید بن علی سے ایک دوسری مجہول سند سے روایت ہے جس کی کوئی حیثیت نہیں (س) ابو ولید بیان کرتا ہے کہ خالد بن یزید مکی دوسری اسناد سے زید بن علی سے اور وہ علی سے مرسل روایت بیان کرتا ہے۔ ابو ولید ضعیف ہے۔ (ص) نبی ﷺ سے اس باب میں کوئی حدیث ثابت نہیں۔ (ط) اس باب میں صحیح ترین حدیث عطاء بن ابی رباح کی ہے جو پہلے گزر چکی ہے، وہ بھی قوی نہیں۔ تابعین فقہاء اور ان کے بعد والوں

نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پٹی پر مسح کرنا روایت کیا ہے۔ واللہ اعلم

(۱۰۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو -أَظُنُّهُ ابْنَ مُرَّةَ- عَنْ يُوسُفَ الْمَكِّيِّ قَالَ : احْتَلَمَ صَاحِبٌ لَنَا وَبِهِ جِرَاحَةٌ وَقَدْ عَصَبَ صَدْرَهُ ، فَسَأَلْنَا عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ فَقَالَ : يَغْتَسِلُ وَيَمْسَحُ الْخِرْقَةَ ، أَوْ قَالَ يَمْسَحُ صَدْرَهُ. [صحيح]

(۱۰۸۳) یوسف مکی سے روایت ہے کہ ہمارے ایک ساتھی کو احتلام ہو گیا اور وہ زخمی تھا، اس نے اپنے سینے پر پٹی باندھی ہوئی تھی، ہم نے عبید بن عمیر سے سوال کیا تو انھوں نے فرمایا: غسل کرے اور کپڑے پر مسح کرے یا فرمایا: سینے پر مسح کرے۔

(۱۰۸٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ قَالَ : سَأَلْتُ طَاوُسًا عَنِ الْخَدْشِ يَكُونُ بِالرَّجُلِ فَيُرِيدُ الْوُضُوءَ أَوِ الاِغْتِسَالَ مِنَ الْجَنَابَةِ ، وَقَدْ عَصَبَ عَلَيْهِ خِرْقَةً فَقَالَ : إِنْ كَانَ يَخَافُ فَلْيَمْسَحْ عَلَى الْخِرْقَةِ، وَإِنْ كَانَ لاَ يَخَافُ فَلْيَغْسِلْهَا. [صحيح]

(۱۰۸۴) سلیمان تیمی کہتے ہیں: میں نے طاؤس سے زخمی شخص کے متعلق سوال کیا کہ وہ وضو یا جنابت سے غسل کا ارادہ رکھتا ہے اور اس نے پٹی باندھی ہوئی ہے تو انھوں نے فرمایا: اگر وہ ڈرتا ہے (کہ موت واقع ہو جائے گی تو) کپڑے پر مسح کر لے اور اگر نہیں ڈرتا تو غسل کر لے۔

(۱۰۸٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ وَمُجَاهِدَ بْنَ جَبْرٍ وَطَاوُسًا يَقُولُونَ فِي رَجُلٍ أَصَابَ إِصْبَعَهُ جُرْحٌ فَقَالُوا : يَغْسِلُ مَا أَصَابَهُ مِنْ دَمِهِ ثُمَّ يَعْصِبُهَا ، ثُمَّ يَمْسَحُ عَلَى الْعِصَابِ إِذَا تَوَضَّأَ ، فَإِنْ نَفَذَ مِنْهَا الدَّمُ حَتَّى يَظْهَرَ فَلْيُبْدِلْهَا بِأُخْرَى ، ثُمَّ يَمْسَحُ عَلَيْهَا إِذَا تَوَضَّأَ. [ضعيف]

(۱۰۸۵) ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء بن ابی رباح اور مجاہد بن جبر اور طاؤس سے اس شخص کے متعلق سوال کیا جس کی انگلی زخمی ہو چکی تھی، انہوں نے فرمایا: اس کو جو خون لگا ہے اس کو دھوئے گا پھر اس پر پٹی باندھے گا پھر پٹی پر مسح کرے گا جب وضو کرے گا اور اگر اس سے خون جاری ہو جائے اور ظاہر ہو جائے تو دوسری پٹی بدل دے گا، پھر اس پر مسح کرے گا جب وضو کرے گا۔

(۱۰۸٦) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى الْبَصْرِيِّ أَنَّ هِشَامَ بْنَ حَسَّانَ حَدَّثَهُ : أَنَّ رَجُلاً أَتَى الْحَسَنَ فَسَأَلَهُ وَأَنَا أَسْمَعُ فَقَالَ : انْكَسَرَتْ فَخِذُهُ أَوْ سَاقُهُ فَتُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ. فَأَمَرَهُ أَنْ يَمْسَحَ عَلَى الْجَبَائِرِ. قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ قَالَ : كَانَ بِي جُرْحٌ شَدِيدٌ مِنَ الطَّاعُونِ

وَأَصَابَتْنِی جَنَابَةٌ ، فَسَأَلْتُ أَبَا مِجْلَزٍ فَقَالَ : امْسَحْ فَإِنَّهُ يَكْفِيكَ. [ضعیف]

(۱۰۸۶)(الف) ہشام بن حسان فرماتے ہیں کہ ایک شخص حسن کے پاس آیا اور سوال کیا، میں سن رہا تھا، کہنے لگا: اس کی ران یا پنڈلی ٹوٹ گئی ہے اور وہ جنبی ہو گیا ہے تو (کیا کرے؟) آپ نے اس کو پٹیوں پر مسح کرنے کا حکم دیا۔

(ب) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ مجھے طاعون کا شدید زخم تھا اور میں جنبی ہو گیا، میں نے ابو مجلز سے سوال کیا تو انھوں نے فرمایا: مسح کر تجھے یہی کافی ہے۔

(۱۰۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي شَيْبَانُ عَنْ أَشْعَثَ قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيَّ فَقُلْتُ: انْكَسَرَتْ يَدِي وَعَلَيْهَا خِرْقَتُهَا وَعِيدَانُهَا وَجَبَائِرُهَا ، فَرُبَّمَا أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ. فَقَالَ : امْسَحْ عَلَيْهَا بِالْمَاءِ، فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَعْذِرُ بِالْمَعْذِرَةِ. [صحیح]

(۱۰۸۷) اشعث فرماتے ہیں کہ میں نے ابراہیم نخعی سے سوال کیا کہ میرا ہاتھ ٹوٹ گیا اور اس پر کپڑے کی باریک اور موٹی پٹی لکڑی کے ساتھ بندھی ہوتی ہے بعض اوقات میں جنبی ہو جاتا ہوں؟ انھوں نے فرمایا: اس پر پانی کے ساتھ مسح کر، اللہ تعالیٰ عذر قبول فرماتا ہے۔

(۱۰۸۸) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ : لاَ تُوضَعُ الْعِصَابُ وَالْجَبَائِرُ عَلَى الْجُرْحِ وَالْكَسْرِ إِذَا كَانَ فِي مَوْضِعِ الْوُضُوءِ حَتَّى يَتَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلاَةِ وَيَغْسِلَ مَوْضِعَ ذَلِكَ الْجُرْحِ لِمَا ظَهَرَ مِنْ دَمِهِ. [ضعیف]

(۱۰۸۸) قتادہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ زخم یا ٹوٹی ہوئی چیز پر پٹیاں نہیں رکھیں جائیں گی، اگر یہ زخم وضو کی جگہ پر ہو، جب تک کہ نماز جیسا وضو کرے اور اس زخم کی جگہ کو دھولے جس سے خون ظاہر ہوا ہے۔

(۲۴۱) باب الصَّحِيحِ الْمُقِيمِ يَتَوَضَّأُ لِلْمَكْتُوبَةِ وَالْجَنَازَةِ وَالْعِيدِ وَلاَ يَتَيَمَّمُ

تندرست مقیم فرائض جنازہ اور عید کے لیے وضو کرے گا، تیمم نہیں کرے گا

(۱۰۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- :((لاَ تُقْبَلُ صَلاَةُ أَحَدِكُمْ إِذَا أَحْدَثَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ

وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح]

(۱۰۸۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں کسی کی نماز قبول نہیں ہوتی، جب وہ بے وضو ہو جائے جب تک وضو نہ کر لے۔''

(۱۰۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ يَعْنِي ابْنَ أُسَامَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((لاَ يَقْبَلُ اللَّهُ صَلاَةً بِغَيْرِ طُهُورٍ، وَلاَ صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ)). أَبُو الْمَلِيحِ هُوَ ابْنُ أُسَامَةَ بْنِ عُمَيْرٍ الْهُذَلِيُّ. [صحيح]

(۱۰۹۰) ابو ملیح اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ بغیر وضو کے نماز قبول نہیں کرتا اور نہ ہی خیانت کیے ہوئے مال سے صدقہ قبول کرتا ہے۔

(۱۰۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ قَالَ: خَرَجْتُ أَنَا وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ إِلَى جَنَازَةِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فَمَرَرْتُ أَنَا وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ فَدَعَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بِوَضُوءٍ فَسَمِعْتُ عَائِشَةَ تُنَادِيهِ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ: ((وَيْلٌ لِلأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ)).
لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَزَادَ أَبُو سَعِيدٍ فِي حَدِيثِهِ: فَأَمَرَتْ لَهُ عَائِشَةُ بِوَضُوءٍ وَقَالَتْ لَهُ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه احمد ٦/ ٤٠]

(۱۰۹۱) سالم کہتے ہیں کہ میں اور عبدالرحمن بن ابی بکر سعد بن ابی وقاص کا جنازہ پڑھنے کے لیے نکلے، ہم عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے سے گزرے تو عبدالرحمن نے پانی منگوایا، میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے ہوئے سنا: اے عبدالرحمن! مکمل وضو کر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایڑیوں کے لیے آگ کی ہلاکت ہے۔

(۱۰۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((جُعِلَتْ لِي تُرْبَتُهَا طَهُورًا إِذَا لَمْ نَجِدِ الْمَاءَ))
رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ١٥٢٢]

(۱۰۹۲) سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے لیے اس کی مٹی وضو (کا ذریعہ) بنائی گئی ہے

جب ہم پانی نہ پائیں۔

(۱۰۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحَسَنِ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : لاَ يُصَلَّى عَلَى الْجَنَازَةِ إِلاَّ وَهُوَ طَاهِرٌ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ. وَالَّذِي رُوِىَ عَنْهُ فِي التَّيَمُّمِ لِصَلاَةِ الْجَنَازَةِ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ فِي السَّفَرِ عِنْدَ عَدَمِ الْمَاءِ.

وَفِي إِسْنَادِ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ فِي التَّيَمُّمِ ضَعْفٌ ذَكَرْنَاهُ فِي كِتَابِ الْمَعْرِفَةِ

وَالَّذِي رَوَى الْمُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي ذَلِكَ لاَ يَصِحُّ عَنْهُ ، إِنَّمَا هُوَ قَوْلُ عَطَاءٍ ، كَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ مِنْ قَوْلِهِ ، وَهَذَا أَحَدُ مَا أَنْكَرَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ عَلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ ، وَقَدْ رَفَعَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ خَطَأٌ قَدْ بَيَّنَّاهُ فِي الْخِلاَفِيَّاتِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح]

(۱۰۹۳) (الف) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پاک آدمی ہی نماز جنازہ پڑھے۔

(ب) امام مالک نافع سے روایت کرتے ہیں کہ آپ سے نماز جنازہ کے لیے تیمم کے متعلق جو منقول ہے اس میں احتمال ہے کہ یہ سفر میں ہو جب پانی پاس نہ ہو۔

(ج) ابن عمر رضی اللہ عنہ کی تیمم والی حدیث کی سند میں ضعف ہے جسے ہم نے کتاب المعرفہ میں بیان کیا ہے۔

(د) وہ روایت جو مغیرہ بن زیادہ عن عطاء عن ابن عباس ہے وہ ان سے صحیح سند سے ثابت نہیں ۔ یہ صرف امام عطاء کا قول ہے۔ (س) اسی طرح ابن جریج نے امام عطاء کا قول نقل کیا ہے۔ اس پر امام احمد بن حنبل اور یحییٰ بن معین نے مغیرہ بن زیاد کا انکار کیا ہے۔ اس نے جو نبی ﷺ کی مرفوع حدیث بیان کی ہے یہ انتہائی سنگین غلطی ہے۔

(۲۴۲) باب الْمُسَافِرِ يَتَيَمَّمُ فِي أَوَّلِ الْوَقْتِ إِذَا لَمْ يَجِدْ مَاءً وَيُصَلِّي ثُمَّ لاَ يُعِيدُ وَإِنْ وَجَدَ الْمَاءَ فِي آخِرِ الْوَقْتِ

مسافر نے پانی نہ ملنے پر اول وقت میں تیمم کر کے نماز ادا کر لی پھر آخری وقت میں پانی مل گیا تو نماز کا اعادہ نہیں کرے گا

(۱۰۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الأَسَدِيُّ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا عُمَيْرُ بْنُ مِرْدَاسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : خَرَجَ رَجُلَانِ فِي سَفَرٍ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَلَيْسَ مَعَهُمَا مَاءٌ ، فَتَيَمَّمَا صَعِيدًا طَيِّبًا فَصَلَّيَا ، ثُمَّ وَجَدَا الْمَاءَ فِي الْوَقْتِ ، فَأَعَادَ أَحَدُهُمَا الصَّلَاةَ وَالْوُضُوءَ وَلَمْ يُعِدِ الآخَرُ ، ثُمَّ أَتَيَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَا ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ لِلَّذِي لَمْ يُعِدْ : ((أَصَبْتَ السُّنَّةَ وَأَجْزَأَتْكَ صَلَاتُكَ)). وَقَالَ لِلَّذِي تَوَضَّأَ وَأَعَادَ : ((لَكَ الأَجْرُ مَرَّتَيْنِ)).

وَرَوَاهُ غَيْرُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ أَبِي نَاجِيَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً. [صحيح۔ أخرجه أبو داؤد ٣٣٨]

(۱۰۹۴) سیدنا ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی سفر پر نکلے کہ نماز کا وقت ہو گیا، ان کے پاس پانی نہیں تھا۔ دونوں نے پاک مٹی سے تیمم کیا اور نماز ادا کی، پھر انہوں نے آخری وقت میں پانی پا لیا۔ ایک نے دوبارہ نماز لوٹائی اور دوسرے نے نہیں، پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور آپ کو سارا واقعہ ذکر کیا تو آپ ﷺ نے اس شخص کو فرمایا: جس نے نماز نہیں لوٹائی تھی تو نے سنت کو پا لیا ہے اور تجھ کو تیری نماز کافی ہے اور اس شخص سے کہا: جس نے وضو کیا اور دوبارہ نماز لوٹائی کہ تمہارے لیے دوہرا اجر ہے۔

(۱۰۹۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ أَبِي نَاجِيَةَ فَذَكَرَهُ كَذَا فِي كِتَابِي عُمَيْرٍ وَالصَّوَابُ عُمَيْرَةُ بْنُ أَبِي نَاجِيَةَ. [ضعيف۔ أخرجه الحاكم ١/٢٨٧]

(۱۰۹۵) حضرت عمیر بن ابی ناجیہ نے اس کو نقل کیا ہے، اسی طرح عمیر کی کتاب میں ہے اور درست یہ ہے کہ وہ عمیرہ بن ابی ناجیہ ہیں۔

(۱۰۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ : ذِكْرُ أَبِي سَعِيدٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَهْمٌ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ هُوَ مُرْسَلٌ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَفِيهِ اخْتِلَافٌ ثَالِثٌ. [صحيح]

(۱۰۹۶) (الف) ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں ابوسعید کا ذکر وہم ہے، وہ محفوظ نہیں بلکہ مرسل ہے۔

(ب) شیخ فرماتے ہیں: اس میں ایک تیسرا اختلاف بھی ہے۔

(۱۰۹۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ : أَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَعْنَاهُ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ٣٣٩]

(۱۰۹۷) سیدنا عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو آدمی نبی ﷺ کے صحابہ میں سے تھے اور پھر اسی کے ہم معنی بیان کیا ہے۔

(۱۰۹۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُعْشُمٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ : تَيَمَّمَ ابْنُ عُمَرَ عَلَى رَأْسِ مِيلٍ أَوْ مِيلَيْنِ مِنَ الْمَدِينَةِ فَصَلَّى الْعَصْرَ فَقَدِمَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ وَلَمْ يُعِدِ الصَّلاَةَ. [صحيح۔ أخرجه الحاكم ۱/۲۸۹]

(۱۰۹۸) سیدنا نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے مدینہ سے ایک یا دو میل کے فاصلے پر تیمم کیا، عصر کی نماز پڑھی اور تشریف لے آئے، جب کہ سورج بلند ہو چکا تھا اور نماز دوبارہ نہیں لوٹائی۔

(۱۰۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الرَّفَّا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَاءَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ مَنْ أَدْرَكْتُ مِنْ فُقَهَائِنَا الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْهُمْ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ فَذَكَرَ الْفُقَهَاءَ السَّبْعَةَ مِنَ الْمَدِينَةِ وَذَكَرَ أَشْيَاءَ مِنْ أَقَاوِيلِهِمْ وَفِيهَا وَكَانُوا يَقُولُونَ : مَنْ تَيَمَّمَ فَصَلَّى ثُمَّ وَجَدَ الْمَاءَ وَهُوَ فِي وَقْتٍ أَوْ فِي غَيْرِ وَقْتٍ فَلاَ إِعَادَةَ عَلَيْهِ ، وَيَتَوَضَّأُ لِمَا يَسْتَقْبِلُ مِنَ الصَّلَوَاتِ وَيَغْتَسِلُ ، وَالتَّيَمُّمُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَالْوُضُوءِ سَوَاءٌ. وَرُوِّينَاهُ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَالنَّخَعِيِّ وَالزُّهْرِيِّ وَغَيْرِهِمْ.

[ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۳۳۹]

(۱۰۹۹) عبدالرحمن بن ابی الزناد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنے کئی فقہاء کو دیکھا جو اسی کے قائل تھے، ان میں سے سعید بن مسیب اور مدینہ کے سات فقہاء اور کچھ اور لوگ تھے جو کہتے تھے: جس نے تیمم کیا اور نماز پڑھی، پھر پانی پایا اور نماز کا وقت تھا یا ختم ہو چکا تھا بہر حال اس پر نماز کا لوٹانا واجب نہیں ہے وہ اگلی نمازوں کے لیے وضو کرے گا اور غسل کرے گا اور جنابت سے تیمم اور وضو کرنا برابر ہے۔

(۲۴۳) باب تَعْجِيلِ الصَّلاَةِ بِالتَّيَمُّمِ إِذَا لَمْ يَكُنْ عَلَى ثِقَةٍ مِنْ وُجُودِ الْمَاءِ فِي الْوَقْتِ

تیمّم کے ساتھ نماز جلدی ادا کرنا جب یقین ہو کہ نماز کے وقت میں پانی نہیں ملے گا

(۱۱۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ غَنَّامٍ عَنْ بَعْضِ أُمَّهَاتِهِ عَنْ أُمِّ فَرْوَةَ قَالَتْ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَيُّ الأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ فَقَالَ : ((الصَّلاَةُ فِي أَوَّلِ وَقْتِهَا)).

قَالَ الْخُزَاعِيُّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ عَمَّةٍ لَهُ يُقَالُ لَهَا أُمُّ فَرْوَةَ قَدْ بَايَعَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سُئِلَ.

(ت) وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَا قَدْ مَضَى. [صحيح لغيره۔ أخرجه أبو داؤد ٤٢٦]

(۱۱۰۰) (الف) ام فروہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا: کونسے اعمال افضل ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز اول وقت میں ادا کرنا۔

(۲۴۴) بابُ مَنْ تَلَوَّمَ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ آخِرِ الْوَقْتِ رَجَاءَ وُجُودِ الْمَاءِ

پانی ملنے کی امید پر نماز آخری وقت تک موقوف کرنا

(۱۱۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا مُعَلًّى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : إِذَا أَجْنَبَ الرَّجُلُ فِي السَّفَرِ تَلَوَّمَ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ آخِرِ الْوَقْتِ ، فَإِنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ تَيَمَّمَ وَصَلَّى.

الْحَارِثُ الأَعْوَرُ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ. [ضعيف۔ أخرجه ابن أبي شيبة ١٦٩٩]

(۱۱۰۱) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب کوئی شخص سفر میں جنبی ہو جائے تو نماز کے آخری وقت تک رکا رہے، پھر اگر وہ پانی نہ پائے تو تیمم کرے اور نماز پڑھے۔

(۲۴۵) بابُ مَا رُوِيَ فِي طَلَبِ الْمَاءِ وَفِي حَدِّ الطَّلَبِ

پانی کی تلاش کی حدود کا بیان

(۱۱۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْجُرْجَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَسْقَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَتْ : ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اسْتَيْقَظَ وَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَالْتُمِسَ الْمَاءُ فَلَمْ يُوجَدْ فَنَزَلَتْ آيَةُ التَّيَمُّمِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح]

(۱۱۰۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے اور نماز کا وقت ہو چکا تھا، پانی تلاش کیا گیا مگر نہیں ملا تو تیمم کی آیت نازل ہوئی۔

(۱۱۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ تَيَمَّمَ بِمِرْبَدِ النَّعَمِ وَصَلَّى وَهُوَ عَلَى ثَلاَثَةِ أَمْيَالٍ مِنَ الْمَدِينَةِ ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَدِينَةَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ فَلَمْ يُعِدْ.

رَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ وَرَوَاهُ يَحْيَى الأَنْصَارِيُّ وَمَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ.

[حسن۔ أخرجه الشافعي ١١٥]

(۱۱۰۳) نافع سے روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ نے مربد النعم جگہ پر تیمم کیا اور نماز پڑھی اور وہ جگہ مدینہ سے تین میل کے فاصلے پر ہے، پھر مدینہ میں داخل ہوئے اور سورج بلند تھا انہوں نے نماز نہیں لوٹائی۔

(۱۱۰٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ قَالَ قِيلَ لأَبِي عَمْرٍو يَعْنِي الأَوْزَاعِيَّ : حَضَرَتِ الصَّلاَةُ وَالْمَاءُ جَائِزٌ عَنِ الطَّرِيقِ، أَيَجِبُ عَلَيَّ أَنْ أَعْدِلَ إِلَيْهِ؟ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَسَارٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَكُونُ فِي السَّفَرِ فَتَحْضُرُهُ الصَّلاَةُ وَالْمَاءُ مِنْهُ عَلَى غَلْوَةٍ أَوْ غَلْوَتَيْنِ وَنَحْوَ ذَلِكَ، ثُمَّ لاَ يَعْدِلُ إِلَيْهِ. [ضعيف]

(۱۱۰٤) ابن مسلم فرماتے ہیں کہ ابوعمرو اوزاعی سے کہا گیا کہ نماز کا وقت ہو گیا اور پانی راستے سے دور تھا، کیا مجھ پر واجب ہے کہ میں اس کا انتظار کروں؟ انھوں نے کہا: مجھ کو موسیٰ بن یسار نے نافع سے اور نافع نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ وہ سفر میں تھے اور نماز کا وقت ہو گیا اور پانی ان سے ایک یا دو میل کے فاصلے پر تھا، پھر وہ اس کی طرف مائل نہیں ہوئے۔

(۱۱۰٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُبَارَكِ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَاعٍ فِي غَنَمِهِ أَوْ رَاعٍ تُصِيبُهُ جَنَابَةٌ وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ الْمَاءِ مِيلاَنِ أَوْ ثَلاَثَةٌ قَالَ : يَتَيَمَّمُ صَعِيدًا طَيِّبًا. [حسن]

(۱۱۰٥) حکیم بن رزیق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے سعید بن مسیب سے بکریوں کے چرواہے کے متعلق یا ایسے چرواہے کے متعلق پوچھا، جو جنبی ہو جاتا ہے اور اس کے اور پانی کے درمیان دو یا تین میل کی مسافت ہوتی ہے تو وہ کیا کرے؟ ابن مسیب فرماتے ہیں: ایسا شخص پاک مٹی سے تیمم کرے گا۔

(۱۱۰٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : اطْلُبِ الْمَاءَ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ الْوَقْتِ ، فَإِنْ لَمْ تَجِدْ مَاءً تَيَمَّمْ ثُمَّ صَلِّ.

وَهَذَا لَمْ يَصِحَّ عَنْ عَلِيٍّ. وَبِالثَّابِتِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ نَقُولُ وَمَعَهُ ظَاهِرُ الْقُرْآنِ. [ضعيف]

(۱۱۰٦) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں: پانی کو آخری وقت تک تلاش کیا کرو، اگر تم پانی نہ پاؤ تو تیمم کر کے نماز پڑھو۔

(۲٤٦) باب الْجُنُبِ أَوِ الْمُحْدِثِ يَجِدُ مَاءً لِغُسْلِهِ وَهُوَ يَخَافُ الْعَطَشَ فَيَتَيَمَّمُ

جنبی یا بے وضو شخص اگرچہ پانی پر قادر ہو، لیکن پیاس کی وجہ سے اسے جان کا خطرہ ہے تو وہ تیمم کر سکتا ہے

(۱۱۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : إِذَا أَجْنَبَ الرَّجُلُ فِي أَرْضِ فَلاَةٍ وَمَعَهُ مَاءٌ يَسِيرٌ فَلْيُؤْثِرْ نَفْسَهُ بِالْمَاءِ وَلْيَتَيَمَّمْ بِالصَّعِيدِ. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۱۱۱۸]

(۱۱۰۷) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص وسیع میدان میں جنبی ہو جائے اور اس کے پاس پانی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے کو ترجیح دے (یعنی پینے کے لیے رکھ لے) اور مٹی سے تیمم کرے۔

(۱۱۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنِ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : إِذَا أَصَابَتْكَ جَنَابَةٌ فَأَرَدْتَ أَنْ تَتَوَضَّأَ -أَوْ قَالَ تَغْتَسِلَ- وَلَيْسَ مَعَكَ مِنَ الْمَاءِ إِلاَّ مَا تَشْرَبُ وَأَنْتَ تَخَافُ فَتَيَمَّمْ. [صحيح]

(۱۱۰۸) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تو جنبی ہو جائے اور وضو یا غسل کرنے کا ارادہ ہو، لیکن تیرے پاس پانی نہ ہو سوائے پینے والے کے پانی کے اور تجھے جان جانے کا ڈر ہو تو تیمم کر لے۔

(۱۱۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : إِذَا كُنْتَ مُسَافِرًا وَأَنْتَ جُنُبٌ ، أَوْ أَنْتَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ فَخِفْتَ إِنْ تَوَضَّأْتَ أَنْ تَمُوتَ مِنَ الْعَطَشِ ، فَلاَ تَوَضَّأْهُ وَاحْبِسْ لِنَفْسِكَ.

وَرُوِّينَاهُ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَعَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ وَطَاوُسٍ وَغَيْرِهِمْ. [ضعيف۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۱۱۲۰]

(۱۱۰۹) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تو مسافر ہو اور جنبی ہو جائے یا تو بغیر وضو کے ہو اور تجھے ڈر ہو کہ اگر تو نے پانی سے وضو کیا تو پیاس سے مر جائے گا تو وضو نہ کر بلکہ اپنی جان بچا۔

(۲۴۷) باب الْمُتَيَمِّمِ يَؤُمُّ الْمُتَوَضِّئِينَ

تیمّم والا وضو والوں کی امامت کرواسکتا ہے

(۱۱۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي سَفَرٍ مَعَهُ أُنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فِيهِمْ عَمَّارٌ فَصَلَّى بِهِمْ وَهُوَ مُتَيَمِّمٌ.

وَرُوِّينَاهُ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَالْحَسَنِ وَعَطَاءٍ وَالزُّهْرِيِّ وَحَدِيثُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَدْ مَضَى فِي هَذَا الْبَابِ.

[صحيح]

(۱۱۱۰) سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سفر میں تھے اور ان کے ساتھ چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تھے، ان میں عمار رضی اللہ عنہ بھی تھے انھوں نے ان کو نماز پڑھائی حالاں کہ وہ متیمم تھے۔

(۲۴۸) باب كَرَاهِيَةِ مَنْ كَرِهَ ذَلِكَ

متیمم کا متوضی کو امامت کروانا مکروہ ہے

(۱۱۱۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَؤُمَّ الْمُتَيَمِّمُ الْمُتَوَضِّئِينَ.

وَهَذَا إِسْنَادٌ لاَ تَقُومُ بِهِ الْحُجَّةُ. [ضعيف]

(۱۱۱۱) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ ناپسند سمجھتے تھے کہ تیمم والا وضو والوں کی امامت کروائے۔

اس سند سے دلیل نہیں لی جاتی۔

(۱۱۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: أَصَابَ ابْنَ عُمَرَ جَنَابَةٌ فِي سَفَرٍ فَتَيَمَّمَ، فَأَمَرَنِي فَصَلَّيْتُ بِهِ وَكُنْتُ مُتَوَضِّئًا.

وَهَذَا مَحْمُولٌ عَلَى الاِسْتِحْبَابِ.

وَرُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ ضَعِيفٌ. [حسن]

(۱۱۱۲) نافع فرماتے ہیں: ایک سفر میں ابن عمر رضی اللہ عنہ جنبی ہو گئے تو انھوں نے تیمم کیا اور مجھے حکم دیا تو میں نے ان کو نماز پڑھائی، اس لیے کہ میں وضو والا تھا۔

(۱۱۱۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ رُمَيْسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَانِعٍ الْحِمْيَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْكُوفِيُّ: أَسَدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ بَيَانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لاَ يَؤُمُّ الْمُتَيَمِّمُ الْمُتَوَضِّئِينَ)). قَالَ عَلِيٌّ: إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ. موضوع أخرجه الدار قطني [۱/ ۱۸۵]

(۱۱۱۳) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیمم والا آدمی وضو والوں کی امامت نہ کروائے۔ علی فرماتے ہیں: اس کی سند ضعیف ہے۔

(۲۴۹) باب الْمَاءِ الدَّائِمِ تَقَعُ فِيهِ نَجَاسَةٌ وَهُوَ أَقَلُّ مِنْ قُلَّتَيْنِ

کھڑے پانی میں نجاست گر جائے اور وہ دو مٹکوں سے کم ہو

(۱۱۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لَا يُبَالُ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ الَّذِي لَا يَجْرِي ثُمَّ يُغْتَسَلُ مِنْهُ)). قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَضَعْ يَدَهُ فِي الْوَضُوءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ)).

رَوَاهُمَا مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

قَالَ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ فَإِنْ عَجَنَ بِهِ يَعْنِي بِالْمَاءِ النَّجِسِ عَجِيناً لَمْ يُؤْكَلْ وَأُطْعِمَهُ الدَّوَابَّ.

قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ : وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ عَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ أَنَّهُ يُطْعِمُهُ الدَّجَاجَ. [صحيح. أخرجه مسلم ۲۸۲]

(۱۱۱۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کیا جائے، یعنی وہ پانی جو جاری نہ ہو کہ پھر اس سے غسل کرے اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو وہ اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے جب تک کہ اس کو دھو نہ لے اس لیے کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے۔

(ب) زعفرانی کہتے ہیں کہ امام شافعی رحمہ اللہ نے قدیم کتاب میں لکھا ہے کہ اگر نجس پانی کے ساتھ آٹا مل جائے تو وہ نہیں کھایا جا سکتا بلکہ وہ جانوروں کو کھلا دیا جائے۔

(ج) امام احمد فرماتے ہیں: عطاء اور مجاہد سے منقول ہے وہ ایسا آٹا مرغیوں کو کھلا دیتے تھے۔

(۱۱۱۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى : إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ وَهَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرْوِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ

عِيَاضٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ : أَنَّ النَّاسَ نَزَلُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْحِجْرَ أَرْضَ ثَمُودَ فَاسْتَقَوْا مِنْ بِيَارِهَا وَعَجَنُوا بِهِ ، فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُهَرِيقُوا مَا اسْتَقَوْا وَيُطْعِمُوا الإِبِلَ الْعَجِينَ ، وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَسْتَقُوا مِنَ الْبِئْرِ الَّتِي كَانَتْ تَرِدُهَا النَّاقَةُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مُوسَى الأَنْصَارِيِّ

وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ عِيَاضٍ.

وَهَذَا الْمَاءُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ نَجِسًا فَحِينَ كَانَ مَمْنُوعًا مِنِ اسْتِعْمَالِهِ أَمَرَ بِإِرَاقَتِهِ وَأَمَرَ بِإِطْعَامِ مَا عُجِنَ بِهِ الإِبِلَ فَكَذَلِكَ مَا يَكُونُ مَمْنُوعًا مِنْهُ لِنَجَاسَتِهِ. [صحيح. أخرجه البخاري ٣١٩]

(۱۱۱۵) (الف) سیدنا نافع سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے انھیں خبر دی کہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مقام حجر پر اترے، یہ ثمود کی زمین تھی۔ صحابہ نے ان کے کنوؤں سے پانی لیا اور آٹا گوندھا تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو حاصل کردہ پانی بہانے کا حکم دیا اور آٹا اونٹوں کو کھلانے کا حکم دیا اور ساتھ ہی فرمایا: وہ اس پانی کو استعمال کریں جہاں وہ اونٹنی آتی تھی۔

(ب) انس بن عیاض رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ پانی اگرچہ نجس نہ تھا لیکن اس کا استعمال ممنوع تھا، اس لیے آپ ﷺ نے بہانے کا حکم دیا اور آٹا اونٹوں کو کھلانے کا حکم دیا۔ یہ نجاست کی وجہ سے ممنوع نہ تھا۔ (بلکہ نبی ﷺ کا حکم تھا)

(۱۱۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ سَلْمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سُئِلَ عَنْ عَجِينٍ وَقَعَ فِيهِ قَطَرَاتٌ مِنْ دَمٍ ، فَنَهَى النَّبِيُّ -ﷺ- عَنْ أَكْلِهِ.

قَالَ الْوَلِيدُ : لأَنَّ النَّارَ لاَ تُنَشِّفُ الدَّمَ. قَالَ أَبُو أَحْمَدَ هَكَذَا حَدَّثَنَاهُ ابْنُ سَلْمٍ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ.

وَإِنَّمَا يَرْوِي هَذَا سُوَيْدٌ عَنْ نُوحِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَاهُ صَالِحُ بْنُ أَبِي الْجِنِّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَنْبِجِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ نُوحِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ جَارِيَةً لَهُمْ عَجَنَتْ لَهُمْ عَجِينًا فِي جَفْنَةٍ فَأَصَابَتْ يَدَهَا حَدِيدَةٌ فِي الْعَجِينِ فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : ((لاَ تَأْكُلُوهُ))

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ : وَسُوَيْدٌ الَّذِي خَلَطَ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ فَمَرَّةً رَوَاهُ عَنْ نُوحٍ عَنِ الْحَسَنِ وَمَرَّةً عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ : وَعَامَّةُ حَدِيثِهِ مِمَّا لاَ يُتَابِعُهُ الثِّقَاتُ عَلَيْهِ ، وَهُوَ ضَعِيفٌ كَمَا وَصَفُوهُ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنَ مَعِينٍ وَغَيْرَهُمَا مِنَ الأَئِمَّةِ ضَعَّفُوا سُوَيْدًا. [ضعيف. أخرجه الطبراني الاوسط ٨٢٣/١]

(۱۱۱۶) (الف) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سے آٹے کے متعلق سوال کیا گیا جس میں خون کے قطرے گر

پڑے تھے تو نبی ﷺ نے اسے کھانے سے منع فرمادیا۔

(ب) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک لونڈی نے کسی برتن میں آٹا گوندھا تو اس کے ہاتھ کو زخم لگا، جس کی وجہ سے آٹے میں خون کے قطرے گرے، اس نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے نہ کھاؤ۔

(۲۵۰) باب طَهَارَةِ الْمَاءِ الْمُسْتَعْمَلِ

مستعمل پانی پاک ہوتا ہے

(۱۱۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِالْهَاجِرَةِ فَصَلَّى بِالْبُطْحَاءِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ، وَنَصَبَ بَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةً وَتَوَضَّأَ فَجَعَلَ النَّاسُ يَتَمَسَّحُونَ بِوَضُوئِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ شُعْبَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ.

[صحيح۔ أخرجه البخاری ۴۷۳]

(۱۱۱۷) سیدنا ابی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دوپہر کو نکلے، آپ ﷺ نے بطحاء نامی جگہ پر ظہر اور عصر کی دو دو رکعتیں ادا کیں اور اپنے آگے نیزہ گاڑا اور وضو کیا اور لوگ آپ ﷺ کے وضو کے بچے ہوئے پانی کو ملنے لگے۔

(۱۱۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى وَاللَّفْظُ لِلثَّقَفِيِّ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَعُودُنِي وَأَنَا مَرِيضٌ لاَ أَعْقِلُ فَتَوَضَّأَ وَصَبَّ عَلَيَّ مِنْ وَضُوئِهِ فَعَقَلْتُ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَنِ الْمِيرَاثُ إِنَّمَا يَرِثُنِي كَلاَلَةٌ ، فَنَزَلَتْ آيَةُ الْفَرَائِضِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح۔ أخرجه البخاری ۱۹۱]

(۱۱۱۸) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں مریض تھا تو رسول اللہ ﷺ میری تیمارداری کیا کرتے تھے، اس وقت مجھے ہوش نہیں تھا، آپ ﷺ نے وضو کیا اور اپنے وضو کا بچا ہوا پانی مجھ پر ڈالا تو مجھے ہوش آ گیا، میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میری وراثت کس کے لیے ہے، میرا وارث کلالہ ہے؟ تو فرائض کی آیت نازل ہوئی۔

(۱۱۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ

فَذَكَرَتْ غُسْلَ النَّبِيِّ - صلى الله عليه وسلم - قَالَتْ : فَلَمَّا فَرَغَ تَنَحَّى فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ، فَأَعْطَيْتُهُ مِلْحَفَةً فَأَبَى فَجَعَلَ يَنْفُضُ الْمَاءَ بِيَدِهِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ زَائِدَةَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح]

(۱۱۱۹) سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے غسل کا تذکرہ فرماتی ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم فارغ ہوئے تو الگ ہوئے اور اپنے پاؤں کو دھویا۔ میں نے آپ کو کپڑا دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکار کر دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ سے پانی صاف کر رہے تھے۔

(۱۱۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - إِذَا تَوَضَّأَ مَسَحَ وَجْهَهُ بِطَرَفِ ثَوْبِهِ.

قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ سَمِعْتُ أَبَا رَجَاءٍ يَقُولُ سَأَلَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَكَتَبَهُ. قَالَ الشَّيْخُ : وَإِسْنَادُهُ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ : رُبَّمَا لَمْ يَجِدْ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ الْمِنْدِيلَ فَيَمْسَحُ وَجْهَهُ بِثَوْبِهِ.

[ضعيف۔ أخرجه الترمذي ٥٤]

(۱۱۲۰) (الف) سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، جب آپ وضو کرتے تو اپنے چہرے کو کپڑے کے ایک کنارے سے صاف فرماتے۔

(ب) ابو العباس فرماتے ہیں کہ میں نے ابو رجاء سے سنا کہ مجھ سے امام احمد بن حنبل نے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انھوں نے اس کو لکھ دیا۔ شیخ کہتے ہیں: اس کی سند قوی نہیں۔

(ج) یونس بن عبید سے روایت ہے کہ بسا اوقات محمد بن سیرین بھی اپنے چہرے کو صاف کرنے کے لیے تولیہ استعمال نہیں کرتے تھے۔

(۱۱۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ : فَإِنْ قَالَ قَائِلٌ فَمِنْ أَيْنَ لَمْ يَكُنْ نَجِسًا؟ قِيلَ مِنْ قِبَلِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - تَوَضَّأَ وَلاَ شَكَّ أَنْ مِنَ الْوَضُوءِ مَا يُصِيبُ ثِيَابَهُ وَلَمْ يُعْلَمْ غَسَلَ ثِيَابَهُ مِنْهُ وَلاَ أَبْدَلَهَا وَلاَ عَلِمْتُهُ فَعَلَ ذَلِكَ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ، وَكَانَ مَعْقُولاً إِذْ لَمْ تَمَسَّ الْمَاءَ نَجَاسَةٌ أَنَّهُ لاَ يَنْجُسُ. [صحيح]

(۱۱۲۱) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر کہنے والا کہے کہ کہاں سے وہ نجس نہیں ہوا؟ تو اسے کہا جائے گا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور کچھ شک نہیں کہ وضو اس (پانی) سے جو کپڑے کو لگا اور اس سے کپڑا دھونے کا علم نہیں اور نہ اس نے اس کو متغیر کیا۔ مجھے معلوم

نہیں کہ مسلمانوں میں سے کسی نے بھی اس کو استعمال کیا ہو۔ یہ بات تو سمجھ میں آتی ہے کہ جب پانی کو نجاست نہ لگے تو وہ ناپاک نہیں ہوتا۔

(۱۱۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَمَاهِرِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : فِي الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ فِي الإِنَاءِ فَيَنْتَضِحُ مِنَ الَّذِي يَصُبُّ عَلَيْهِ فِي الإِنَاءِ قَالَ : إِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ وَلاَ يُطَهِّرُ. [لغيره۔ أخرجه عبد الرزاق ۲۵۶]

(۱۱۲۲) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو برتن میں غسل کرتا ہے اور اسے اس پانی سے جو برتن میں ڈالا تھا چھینٹے پڑ جاتے ہیں وہ پانی پاک ہے لیکن وہ پاک نہیں کر سکتا۔

(۲۵۱) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهُ يَأْخُذُ لِكُلِّ عُضْوٍ مَاءً جَدِيدًا وَلاَ يَتَطَهَّرُ بِالْمَاءِ الْمُسْتَعْمَلِ

ہر عضو کے لیے نیا پانی لیا جائے گا اور مستعمل پانی سے طہارت درست نہیں

(۱۱۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ الأَهْوَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلاَنَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَوَضَّأَ فَغَرَفَ غَرْفَةً ، فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْهَا ، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ وَجْهَهُ ، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى ، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرَى ثُمَّ أَخَذَ شَيْئًا مِنْ مَاءٍ فَمَسَحَ بِهِ رَأْسَهُ وَقَالَ بِالْوُسْطَيَيْنِ مِنْ أَصَابِعِهِ فِي بَاطِنِ أُذُنَيْهِ وَالإِبْهَامَيْنِ مِنْ وَرَاءِ أُذُنَيْهِ ، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى ، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ قَدَمَهُ الْيُسْرَى.

[صحيح لغيره۔ أخرجه النسائي ۱۰۲]

(۱۱۲۳) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا، آپ ﷺ نے چلو بھرا اور کلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا، پھر چلو بھرا اور اپنا چہرہ دھویا، پھر چلو بھرا اور دایاں ہاتھ دھویا، پھر چلو بھرا اور اپنا بایاں ہاتھ دھویا، پھر کچھ پانی لیا اور سر کا مسح کیا، اپنی درمیان والی انگلیوں سے کانوں کے اندرونی حصہ کا مسح کیا اور انگوٹھوں سے کانوں کے بیرونی حصہ کا بھی، پھر چلو بھرا اور اپنا دایاں پاؤں دھویا، پھر چلو بھرا اور اپنا بایاں قدم دھویا۔

(۱۱۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ حَبَّانَ بْنَ وَاسِعٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ الْمَازِنِيَّ يَذْكُرُ : أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَوَضَّأَ فَمَضْمَضَ ثُمَّ اسْتَنْثَرَ ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا وَيَدَهُ الْيُمْنَى ثَلاَثًا ، وَالأُخْرَى ثَلاَثًا ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ بِمَاءٍ غَيْرِ فَضْلِ يَدِهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ حَتَّى أَنْقَاهُمَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ وَأَحْمَدَ بْنِ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَهَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ. [صحيح]

(۱۱۲۴) حبان بن واسع کے باپ نے عبداللہ بن زید بن عاصم مازنی سے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ ﷺ نے کلی کی، پھر ناک جھاڑا، پھر تین مرتبہ چہرا دھویا اور تین مرتبہ دایاں ہاتھ اور تین مرتبہ بایاں، پھر نئے پانی سے سر کا مسح کیا اور اپنے پاؤں کو دھو کر صاف کیا۔

(۱۱۲۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ الأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِمِيضَأَةٍ تَسَعُ مُدًّا أَوْ مُدًّا وَثُلُثًا فَقَالَ : اسْكُبِي . قَالَتْ : فَسَكَبْتُ عَلَيْهِ ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ إِلَى مِرْفَقَيْهِ ، وَأَخَذَ مَاءً جَدِيدًا فَمَسَحَ رَأْسَهُ مُقَدَّمَهُ وَمُؤَخَّرَهُ ، وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلاَثًا.

هَكَذَا رَوَاهُ شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ مُوَافِقٌ لِلرِّوَايَةِ الصَّحِيحَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ.

وَرُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ مَا يُشْبِهُ خِلاَفَهُ وَيُشْبِهُ مُوَافَقَتَهُ. [ضعيف۔ أخرجه أبو داؤد ۱۲۶]

(۱۱۲۵) سیدنا ربیع بنت معوذ بن عفراء فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس پانی والا برتن لے کر آئی، جس میں ایک مد یا ایک مد اور تہائی پانی آتا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو ڈال، میں نے آپ ﷺ پر پانی بہایا۔ آپ ﷺ نے اپنے چہرے اور بازوؤں کو کہنیوں تک دھویا اور نیا پانی لیا۔ پھر اپنے سر کے اگلے اور پچھلے حصہ کا مسح کیا اور تین مرتبہ اپنے پاؤں کو دھویا۔

(۱۱۲۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- مَسَحَ بِرَأْسِهِ مِنْ فَضْلِ مَاءٍ كَانَ فِي يَدِهِ.

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دَاوُدَ وَغَيْرِهِ عَنِ الثَّوْرِيِّ وَقَالَ بَعْضُهُمْ بِبَلَلِ يَدَيْهِ.

وَكَأَنَّهُ أَرَادَ أَخْذَ مَاءً جَدِيدًا فَصَبَّ بَعْضَهُ وَمَسَحَ رَأْسَهُ بِبَلَلِ يَدَيْهِ.

وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ لَمْ يَكُنْ بِالْحَافِظِ وَأَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ مُخْتَلِفُونَ فِي جَوَازِ الاِحْتِجَاجِ بِرِوَايَاتِهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الدُّورِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ : ابْنُ عَقِيلٍ لاَ يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ.

وَقَالَ أَبُو عِيسَى : سَأَلْتُ الْبُخَارِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ فَقَالَ : رَأَيْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ وَإِسْحَاقَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ وَالْحُمَيْدِيَّ يَحْتَجُّونَ بِحَدِيثِهِ وَهُوَ مُقَارِبُ الْحَدِيثِ.

وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَإِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ

وَرُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَعَائِشَةَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي الْغُسْلِ شَيْءٌ فِي مَعْنَاهُ ، وَلاَ يَصِحُّ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ لِضَعْفِ أَسَانِيدِهِ وَقَدْ بَيَّنْتُهُ فِي الْخِلاَفِيَّاتِ

وَأَصَحُّ شَيْءٍ فِيهِ مَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ زِيَادٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : أَنَّهُ اغْتَسَلَ فَرَأَى لُمْعَةً عَلَى مَنْكِبِهِ لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ ، فَأَخَذَ خُصْلَةً مِنْ شَعَرِ رَأْسِهِ فَعَصَرَهَا عَلَى مَنْكِبِهِ ، ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ عَلَى ذَلِكَ الْمَكَانِ. وَهَذَا مُنْقَطِعٌ.

[ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ١١٣٠]

(۱۱۲۶) (الف) ربیع سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ میں بچے ہوئے پانی سے اپنے سر کا مسح کیا۔

(ب) عبداللہ بن داؤد وغیرہ ثوری سے نقل کرتے ہیں کہ بعض نے کہا: آپ اپنے ہاتھوں کی تری سے ہی مسح کرتے تھے، یعنی جب آپ کسی دوسرے عضو کو دھونے کے لیے پانی لیتے تو اسے اس پر بہاتے اور پھر باقی ماندہ ہاتھوں کی تری سے مسح کرتے۔ عبداللہ بن محمد بن عقیل حافظ حدیث نہیں تھے۔ محدثین ان کو روایات کو قابل حجت کے جواز کو سمجھنے میں مختلف فیہ ہیں۔ (ج) یحییٰ بن معین کہتے ہیں کہ ابن عقیل کی احادیث قابل حجت نہیں۔ (د) امام ترمذی نے امام بخاری رحمہ اللہ نے ابن عقیل کے متعلق پوچھا تو انھوں نے کہا: میں نے احمد بن حنبل، اسحاق بن ابراہیم اور حمیدی کو دیکھا، وہ اس کی احادیث کو قابل حجت سمجھتے تھے۔ (ر) ابودرداء عن النبی ﷺ والی روایت کی سند ضعیف ہے۔ (س) سیدنا علی، ابن عباس، ابن مسعود، عائشہ اور انس بن مالک نبی ﷺ سے غسل کے متعلق اس کے ہم معنی روایت کرتے ہیں لیکن ان کی اسانید ضعیف ہیں۔ خلافیات میں اس کی مکمل وضاحت ہے۔ (ط) امام ابوداؤد مراسیل میں علاء بن زیاد کے واسطے نبی ﷺ سے منقول ہے کہ آپ نے غسل کیا اور کندھے پر تھوڑی سی خشک جگہ تھی جہاں پانی نہیں پہنچا تھا، آپ ﷺ نے اپنے سر کے بالوں سے پانی لے کر وہاں کندھے پر نچوڑ دیا، پھر ہاتھ کے ساتھ اس کو مل دیا۔ یہ روایت منقطع ہے۔

(۱۱۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا

هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لاَ يَغْتَسِلُ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ)). فَقَالَ : كَيْفَ يَفْعَلُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ؟ قَالَ :يَتَنَاوَلُهُ تَنَاوُلاً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ وَأَبِي الطَّاهِرِ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى كُلِّهِمْ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ كَذَا رُوِيَ بِهَذَا الإِسْنَادِ.

وَهُوَ مَحْمُولٌ عَلَى مَاءٍ دَائِمٍ يَكُونُ أَقَلَّ مِنْ قُلَّتَيْنِ ، فَإِذَا اغْتَسَلَ فِيهِ صَارَ مُسْتَعْمَلاً ، فَلاَ يُمْكِنُ غَيْرُهُ أَنْ يَتَطَهَّرَ بِهِ ، فَأَمَرَ بِأَنْ يَتَنَاوَلَهُ تَنَاوُلاً لِئَلاَ يَصِيرَ مَا يَبْقَى فِيهِ مُسْتَعْمَلاً وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَهَكَذَا مَعْنَى مَا

[صحيح۔ أخرجه مسلم ٢٨٣]

(۱۱۲۷) (الف) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا: کوئی شخص کھڑے پانی میں غسلِ جنابت نہ کرے، لوگوں نے کہا: اے ابو ہریرہ! کیسے کرے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس پانی کو الگ کسی برتن میں لے لے۔

(۱۱۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لاَ يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَلاَ يَغْتَسِلُ فِيهِ مِنَ الْجَنَابَةِ)). هَكَذَا رَوَاهُ ابْنُ عَجْلاَنَ عَنْ أَبِيهِ بِهَذَا اللَّفْظِ. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ٧٠]

(۱۱۲۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے اور نہ اس میں غسل جنابت کرے۔

(۱۱۲۹) وَرُوِيَ عَنْهُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ، وَأَنْ يُغْتَسَلَ فِيهِ مِنَ الْجَنَابَةِ

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ فَذَكَرَهُ. وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَلَى لَفْظٍ آخَرَ.

[صحيح لغيره]

(۱۱۲۹) سیدنا ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے منع کیا کہ پھر اس میں جنابت کا غسل کیا جائے۔

(۱۱۳۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلاَنَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ، ثُمَّ

يُغْتَسَلَ مِنْهُ لِلْجَنَابَةِ.

هَذَا اللَّفْظُ هُوَ الَّذِى أُخْرِجَ فِى الصَّحِيحَيْنِ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ : ثُمَّ يُغْتَسَلَ مِنْهُ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يُخْرَجْ فِيهِ لِلْجَنَابَةِ. [صحيح لغيره]

(۱۱۳۰)(الف) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا کہ پھر اس سے غسل جنابت کیا جائے۔

(۱۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِى الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى الْيَمَانِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِى عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۲۳۶]

(۱۱۳۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے کوئی بھی کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے اور اس سے غسل کرے۔

(۱۱۳۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِى الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِى عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ: ((لاَ يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِى الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ)). وَكَذَلِكَ ثَبَتَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ.

[صحيح]

(۱۱۳۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مرفوعاً بیان کیا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے غسل کرے۔

(۱۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّاجِرُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِىُّ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِىُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَأَخْبَرَنِى أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لاَ يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِى الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ أَوْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ وَقَالَ فِى الْحَدِيثِ : ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ . لَمْ يَشُكَّ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ مَرْفُوعًا. [صحيح]

(۱۱۳۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے وضو یا غسل کرے۔

(۱۱۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-.

قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((لاَ يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَطَهَّرُ مِنْهُ)).

وَخَالَفَهُمَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ فَرَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدٍ مَوْقُوفًا عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح]

(۱۱۳۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے وضو کرے۔

(۱۱۳۵) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لاَ يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ مَوْقُوفًا.

وَرَوَاهُ هَمَّامُ بْنُ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا. [صحيح۔ أخرجه ابن أبي شيبة ١/١٥]

(۱۱۳۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی بھی کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے، پھر اس سے غسل کرے۔

(۱۱۳۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((لاَ يُبَالُ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ الَّذِي لاَ يَجْرِي ثُمَّ يُغْتَسَلُ مِنْهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. (ت) وَكَذَلِكَ ثَبَتَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح۔ أخرجه احمد ٢/٤٩٤]

(۱۱۳۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کیا جائے جو چلتا نہ ہو کہ پھر اس سے غسل کرے۔

(۱۱۳۷) وَرُوِيَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((لاَ يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ أَوْ يَشْرَبُ)).

أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَا ...... فَذَكَرَهُ.

[حسن۔ أخرجه ابن خزيمة ٦٦]

(۱۱۳۷) سیدنا ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے وضو کرے یا پیے۔

(۱۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ ثَمَانِيَةِ رَهْطٍ اغْتَسَلُوا مِنْ حَوْضٍ وَاحِدٍ ، أَحَدُهُمْ جُنُبٌ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :إِنَّ الْمَاءَ لاَ يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ.

وَهَذَا إِنْ كَانُوا يَتَنَاوَلُونَهُ تَنَاوُلاً فَجَائِزٌ ، وَإِنْ كَانُوا انْغَمَسُوا فِيهِ وَالْمَاءُ قُلَّتَانِ فَصَاعِدًا فَجَائِزٌ أَيْضًا ، وَإِنْ كَانَ أَقَلَّ فَبِانْغِمَاسِ جُنُبٍ فِيهِ يَصِيرُ مُسْتَعْمَلاً فَالأَثَرُ يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ لاَ يَصِيرُ نَجِسًا ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۱۳۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے آٹھ آدمیوں کے متعلق سوال کیا گیا جو ایک حوض میں غسل کرتے ہیں اور ان میں سے ایک جنبی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پانی پاک ہے اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۱۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ حَدَّثَنِي جَدِّي أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : كَانَ أَحَدُنَا يَأْتِي الْغَدِيرَ وَهُوَ جُنُبٌ فَيَغْتَسِلُ فِي نَاحِيَةٍ مِنْهُ. [ضعيف۔ أخرجه ابن عدى فى الكامل ٦/١٢٥]

(۱۱۳۹) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم میں سے کوئی شخص کنویں پر آتا اور وہ جنبی ہوتا تو وہ اس کے ایک طرف سے غسل کر لیتا تھا۔

(۲۵۲) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ سُؤْرَ الْكَلْبِ نَجِسٌ

کتے کا جھوٹا ناپاک ہے

(۱۱۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ وَأَبُو النَّضْرِ بْنُ يُوسُفَ قَالاَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا الأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو رَزِينٍ وَأَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :((إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيُرِقْهُ ، ثُمَّ لْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مِرَارٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٢٧٩]

(۱۱۴۰) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ ڈال جائے تو اسے انڈیل دو، پھر اس کو سات مرتبہ دھوؤ۔

(۲۵۳) باب غَسْلِ الإِنَاءِ مِنْ وُلُوغِ الْكَلْبِ سَبْعَ مَرَّاتٍ

کتے کے برتن کو چاٹ جانے پر سات مرتبہ دھونا

(۱۱۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَامِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدَةَ السَّلِيطِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ التُّرْكُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُهُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْكَلْبِ يَلَغُ فِي الإِنَاءِ : أَنَّهُ يَغْسِلُهُ ثَلاَثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا. وَهَذَا ضَعِيفٌ بِمَرَّةٍ.

عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ مَتْرُوكٌ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ خَاصَّةً إِذَا رَوَى عَنْ أَهْلِ الْحِجَازِ.

وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ : فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ . كَمَا رَوَاهُ الثِّقَاتُ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۱۷۰]

(۱۱۴۱) (الف) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کتا کسی کے برتن سے پی جائے تو اس کو سات مرتبہ دھوؤ۔ (ب) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جب کتا کسی برتن کو چاٹ جائے تو اسے تین، پانچ یا سات مرتبہ دھویا جائے۔ یہ روایت ضعیف ہے۔'' (ج) ابوالزناد کی روایت میں سات مرتبہ دھونے کا ذکر ہے جو ثقات سے منقول ہے۔

(۱۱۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((طُهُورُ إِنَاءِ أَحَدِكُمْ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِيهِ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.
وَرُوِّينَا فِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ مُسْنَدًا رَفِيمَا ذَكَرْنَا كِفَايَةٌ. وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ فِي غَسْلِ الإِنَاءِ مِنْ وُلُوغِ الْكَلْبِ سَبْعًا مِنْ فَتْوَاهُمْ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۷۹]

(۱۱۴۲) (الف) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کسی کے برتن میں جب کتا منہ ڈال جائے تو وہ سات مرتبہ دھونے سے پاک ہو جائے گا۔ (ب) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، ابن عباس رضی اللہ عنہما اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے کتے کے برتن کو چاٹ جانے پر سات مرتبہ دھونے کا فتویٰ ہے۔

(۲۵۴) باب إِدْخَالِ التُّرَابِ فِي إِحْدَى غَسَلاَتِهِ

دھونے میں ایک مرتبہ مٹی شامل کرنا

(۱۱۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو الزَّاهِدُ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابَقٍ الْخَوْلاَنِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((طُهُورُ إِنَاءِ أَحَدِكُمْ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِيهِ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أُولاَهُنَّ بِالتُّرَابِ)).

[صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۷۹]

(۱۱۴۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے برتن میں جب کتا منہ ڈال جائے تو اس کو سات مرتبہ دھوؤ اور پہلی مرتبہ مٹی سے۔

(۱۱۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ. [صحيح]

(۱۱۴۴) ابن سیرین نے اسی طرح بیان کیا ہے۔

(۱۱۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أُولاَهُنَّ أَوْ أُخْرَاهُنَّ بِتُرَابٍ)). [صحيح۔ أخرجه الترمذي ۹۱]

(۱۱۴۵) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کتا تم میں کسی کے برتن میں منہ ڈال جائے تو اس

کو سات مرتبہ دھوؤ اور پہلی یا آخری مرتبہ مٹی سے۔

(۱۱۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الإِنَاءِ فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ السَّابِعَةَ بِالتُّرَابِ)).

وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ :الأُولَى بِالتُّرَابِ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۷۳]

(۱۱۴۶) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب کتا برتن میں منہ ڈال جائے تو اسے سات مرتبہ دھویا جائے اور ساتویں مرتبہ مٹی سے۔

(۱۱۴۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانِئٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : الأُولَى بِالتُّرَابِ . [صحيح لغيره۔ أخرجه الدارقطني ۱/ ۶٤]

(۱۱۴۷) قتادہ نے اسی سند سے اسی طرح بیان کیا ہے مگر وہ کہتے ہیں: پہلی مرتبہ مٹی سے دھویا جائے۔

(۱۱۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلاَسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :((إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الإِنَاءِ فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ ، أُولاَهُنَّ بِالتُّرَابِ)).

هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ إِنْ كَانَ حَفِظَهُ مُعَاذٌ فَهُوَ حَسَنٌ لأَنَّ التُّرَابَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ لَمْ يَرْوِهِ ثِقَةٌ غَيْرُ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَإِنَّمَا رَوَاهُ غَيْرُ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ كَمَا سَبَقَ ذِكْرُهُ.

وَقَدْ ثَبَتَ فِي حَدِيثِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- ذِكْرُ التُّرَابِ كَمَا.[صحيح۔ أخرجه النسائي ۳۳۸]

(۱۱۴۸) (الف) سیدنا ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب کتا برتن میں منہ ڈال جائے تو اس کو سات مرتبہ دھوؤ اور پہلی مرتبہ مٹی سے (دھویا جائے)۔

(ب) عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بھی نبی ﷺ سے مٹی کا ذکر کرتے ہیں۔

(۱۱۴۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلاَبِ ثُمَّ قَالَ: ((مَا بَالِي وَلِلْكِلاَبِ)). وَرَخَّصَ فِي كَلْبِ الرِّعَاءِ وَكَلْبِ الصَّيْدِ، وَقَالَ: ((إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الإِنَاءِ فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مِرَارٍ، وَالثَّامِنَةَ عَفِّرُوهُ بِالتُّرَابِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ.

وَأَبُو هُرَيْرَةَ أَحْفَظُ مَنْ رَوَى الْحَدِيثَ فِي دَهْرِهِ فَرِوَايَتُهُ أَوْلَى.

وَقَدْ رَوَى حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَتْوَاهُ بِالسَّبْعِ كَمَا رَوَاهُ وَفِي ذَلِكَ دَلاَلَةٌ عَلَى خَطَإِ رِوَايَةِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الثَّلاَثِ.

وَعَبْدُ الْمَلِكِ لاَ يُقْبَلُ مِنْهُ مَا يُخَالِفُ فِيهِ الثِّقَاتِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۸۰]

(۱۱۴۹) عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو مارنے کا حکم دیا، پھر فرمایا: میں کتوں کی پروا نہیں کرتا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شکاری کتے اور بکریوں کی حفاظت والے کتے کی رخصت دے دی اور فرمایا: جب کتا برتن میں منہ ڈال جائے تو اس کو سات مرتبہ دھوؤ اور آٹھویں مرتبہ مٹی سے صاف کرو۔

(۲۵۵) باب نَجَاسَةِ مَا مَسَّهُ الْكَلْبُ بِسَائِرِ بَدَنِهِ إِذَا كَانَ أَحَدُهُمَا رَطْبًا

جس چیز کو کتے نے اپنے سارے بدن سے چھوا ہو وہ نجس ہے جب ان میں سے کوئی ایک تر ہو

(۱۱۵۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ النَّسَوِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ السَّبَّاقِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَصْبَحَ يَوْمًا وَاجِمًا ، قَالَتْ مَيْمُونَةُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدِ اسْتَنْكَرْتُ هَيْئَتَكَ مُنْذُ الْيَوْمِ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :((إِنَّ جِبْرِيلَ كَانَ وَعَدَنِي أَنْ يَلْقَانِي اللَّيْلَةَ فَلَمْ يَلْقَنِي ، أَمَا وَاللَّهِ مَا أَخْلَفَنِي)). قَالَ : فَظَلَّ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَوْمَهُ ذَلِكَ عَلَى ذَلِكَ ثُمَّ وَقَعَ فِي نَفْسِهِ جِرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ فُسْطَاطٍ لَنَا ، فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ ، ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ مَاءً فَنَضَحَ مَكَانَهُ ، فَلَمَّا أَمْسَى لَقِيَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَقَالَ لَهُ :((قَدْ كُنْتَ وَعَدْتَنِي أَنْ تَلْقَانِي الْبَارِحَةَ)). قَالَ :أَجَلْ وَلَكِنَّا لاَ نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلاَ صُورَةٌ. فَأَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَوْمَئِذٍ فَأَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلاَبِ حَتَّى إِنَّهُ يَأْمُرُ بِقَتْلِ كَلْبِ الْحَائِطِ الصَّغِيرِ ، وَيَتْرُكُ كَلْبَ الْحَائِطِ الْكَبِيرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى هَكَذَا. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۱/۵]

(۱۱۵۰) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو میمونہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن غمگین حالت میں صبح کی۔ میمونہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نے آج آپ کو جنبی حالت میں پایا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جبرئیل نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ آج رات آپ کو ملوں گا، اللہ کی قسم! وہ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔ اسی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غمگین تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں کتے کے بچے کا خیال آیا جو ہمارے خیمہ کے نیچے تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا تو اس کو نکالا

گیا، پھر اپنے ہاتھ میں پانی لیا اور اس جگہ پر چھینٹے مارے۔ صبح کو جبریل آپ ﷺ کو ملے۔ آپ نے فرمایا: آپ نے میرے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ کل آپ مجھے ملو گے! انھوں نے کہا: جی ہاں! لیکن ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویر ہو۔ اس دن رسول اللہ ﷺ نے صبح ہی کتوں کو مارنے کا حکم دے دیا، حتی کہ آپ نے چھوٹے باغ کے کتے کو بھی مارنے کا حکم دیا اور بڑے باغ کے کتے کو چھوڑ دیا۔

(۱۱۵۱) وَهٰكَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بِحَدِيثِ بَحْرِ بْنِ نَصْرٍ مَقْرُونًا بِحَدِيثِ حَرْمَلَةَ. وَقَدْ أَخْبَرَنَا بِهِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي فَوَائِدِ الشَّيْخِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي فِي مُسْنَدِ ابْنِ وَهْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلاَنِيُّ فِي جُمَادَى الأُولَى سَنَةَ سِتٍّ وَسِتِّينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبِ بْنِ مُسْلِمٍ الْقُرَشِيُّ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَصْبَحَ يَوْمًا وَجِمًا ...... فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ مَاءً فَنَضَحَ مَكَانَهُ. وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظِ عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ.

وَرَوَاهُ شَبِيبُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ السَّبَّاقِ عَنْ مَيْمُونَةَ

وَرَوَاهُ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِمَعْنَاهُ.

وَرُوِيَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ. [صحيح]

(۱۱۵۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا زوجہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک دن غمگین تھے،... اس میں ہے کہ پھر آپ نے پانی لیا اور اس جگہ پر چھینٹے مارے۔

(۱۱۵۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُزَيْزٍ الأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا سَلاَمَةُ عَنْ عُقَيْلٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-...... وَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ : ((وَعَدَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ أَنْ يَلْقَانِي)). قَالَتْ مَيْمُونَةُ : وَكَانَ فِي بَيْتِي جَرْوُ كَلْبٍ ، فَأَخْرَجَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ نَضَحَ مَكَانَهُ بِالْمَاءِ.

وَفِي هَذَا وَفِي الَّذِي قَبْلَهُ مِنْ أَخْبَارِ الْوُلُوغِ دَلاَلَةٌ عَلَى نَسْخٍ مَا. [صحيح]

(۱۱۵۲) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کو میمونہ رضی اللہ عنہا نے خبر دی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل نے میرے ساتھ ملنے کا وعدہ کیا تھا، فرماتی ہیں: گھر میں کتے کا بچہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کو نکال دیا، پھر اس جگہ پر پانی کے چھینٹے مارے۔

(۱۱۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :

مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبِ بْنِ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ يُونُسَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ : كُنْتُ أَبِيتُ فِي الْمَسْجِدِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَكُنْتُ فَتًى شَابًّا أَعْزَبَ، وَكَانَتِ الْكِلَابُ تَبُولُ وَتُقْبِلُ وَتُدْبِرُ فِي الْمَسْجِدِ، فَلَمْ يَكُونُوا يَرُشُّونَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبٍ فَذَكَرَهُ مُخْتَصَرًا ، وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ :تَبُولُ.

وَقَدْ أَجْمَعَ الْمُسْلِمُونَ عَلَى نَجَاسَةِ بَوْلِهَا ، وَوُجُوبِ الرَّشِّ عَلَى بَوْلِ الآدَمِيِّ فَكَيْفَ الْكَلْبُ فَكَأَنَّ ذَلِكَ كَانَ قَبْلَ أَمْرِهِ بِقَتْلِ الْكِلَابِ وَغَسْلِ الإِنَاءِ مِنْ وُلُوغِهِ ، أَوْ كَأَنَّ عِلْمَ مَكَانِ بَوْلِهَا يَخْفَى عَلَيْهِمْ فَمَنْ عَلِمَهُ وَجَبَ عَلَيْهِ غَسْلُهُ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۱۷۲]

(۱۱۵۳) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں رات مسجد میں رہتا تھا اور میں کنوارا نوجوان تھا، اس زمانے میں کتے پیشاب کرتے تھے اور مسجد میں آتے جاتے تھے لیکن لوگ اس جگہ پر چھینٹے نہیں مارتے تھے۔

(۲۵۶) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ الْخِنْزِيرَ أَسْوَأُ حَالاً مِنَ الْكَلْبِ

خنزیر کتے سے بھی بدتر ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ لأَنَّ اللَّهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى نَصَّهُ فَسَمَّاهُ نَجِسًا.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس کا نام نجس رکھا ہے۔

(۱۱۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ وَابْنُ مِلْحَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُوشِكَنَّ أَنْ يَنْزِلَ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا مُقْسِطًا ، فَيَكْسِرَ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلَ الْخِنْزِيرَ ، وَيَضَعَ الْجِزْيَةَ وَيَفِيضَ الْمَالُ حَتَّى لاَ يَقْبَلَهُ أَحَدٌ)).

لَفْظُ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ عَبْدَانَ فِي حَدِيثِهِ الْجِزْيَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۲۱۰۹]

(۱۱۵۴) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! قریب ہے ابن مریم انصاف کرنے والے حاکم بن کر اتریں، وہ صلیب کو توڑ دیں گے اور خنزیر کو قتل کریں گے اور

جزیہ کو معاف کریں گے اور مال بہہ پڑے گا یہاں تک کہ اس کو قبول کرنے والا کوئی نہیں ہوگا۔

(۲۵۷) باب السُّنَّةِ فِي الْغُسْلِ مِنْ سَائِرِ النَّجَاسَاتِ

تمام نجاستوں کو دھونا سنت ہے

(۱۱۵۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ فَلاَ يُدْخِلْ يَدَهُ فِي إِنَائِهِ -أَوْ قَالَ فِي وَضُوئِهِ -حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، فَإِنَّهُ لاَ يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۷۸]

(۱۱۵۵) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی بیدار ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے یا فرمایا: پانی میں نہ ڈالے، جب تک اس کو تین مرتبہ نہ دھولے، اس لیے کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے۔

(۱۱۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ:إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ:مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ:مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ :عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلاَ يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ حَتَّى يُفْرِغَ عَلَيْهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا، فَإِنَّهُ لاَ يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ)).

وَكَذَلِكَ قَالَهُ ابْنُ هُرْمُزَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح۔ أخرجه الترمذي ۲٤]

(۱۱۵۶) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی رات کو اٹھے تو وہ اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے، جب تک اس پر دو یا تین مرتبہ پانی نہ ڈال لے، کیوں کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے۔

(۲۵۸) باب غَسْلِهَا وَاحِدَةً يَأْتِي عَلَيْهَا

ایک مرتبہ دھونے کا بیان

(۱۱۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ وَهِيَ امْرَأَتُهُ عَنْ أَسْمَاءَ

جَدَّتِهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سَأَلَتْهُ امْرَأَةٌ عَنْ دَمِ الْحَيْضَةِ يُصِيبُ الثَّوْبَ قَالَ : ((حُتِّيهِ ثُمَّ اقْرُصِيهِ بِالْمَاءِ ثُمَّ رُشِّيهِ ثُمَّ صَلِّي فِيهِ)). صحيح أخرجه الترمذي [١٣٨]

(۱۱۵۷) سیدنا اسماء ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے ایک عورت نے حیض کے خون کے متعلق سوال کیا جو کپڑے کو لگ جاتا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو کھرچ، پھر پانی سے مل، پھر چھینٹے مار اور اس میں نماز پڑھ لے۔

(۱۱۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قُدَامَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِصْمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : كَانَتِ الصَّلاَةُ خَمْسِينَ وَالْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ سَبْعَ مِرَارٍ ، وَغَسْلُ الثَّوْبِ مِنَ الْبَوْلِ سَبْعَ مِرَارٍ ، فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَسْأَلُ حَتَّى جُعِلَتِ الصَّلاَةُ خَمْسًا ، وَالْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ مَرَّةً ، وَغَسْلُ الثَّوْبِ مِنَ الْبَوْلِ مَرَّةً. [ضعيف]

(۱۱۵۸) سیدنا عبداللہ بن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ نمازیں پچاس تھیں اور جنابت کا غسل سات مرتبہ تھا اور پیشاب کو کپڑوں سے دھونا سات مرتبہ تھا، رسول اللہ ﷺ برابر کمی کا سوال کرتے رہے حتی کہ نمازیں پانچ مقرر کی گئی اور جنابت کا غسل ایک مرتبہ اور پیشاب کا کپڑے سے دھونا بھی ایک مرتبہ رہ گیا۔

(۲۵۹) باب سُؤْرِ الْهِرَّةِ
بلی کے جھوٹے کا بیان

(۱۱۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَتْ تَحْتَ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ : أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَسَكَبَتْ لَهُ وَضُوءًا ، فَجَاءَتْ هِرَّةٌ تَشْرَبُ مِنْهُ فَأَصْغَى لَهَا أَبُو قَتَادَةَ الإِنَاءَ حَتَّى شَرِبَتْ -قَالَتْ كَبْشَةُ- فَرَآنِي أَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ : أَتَعْجَبِينَ يَا ابْنَةَ أَخِي؟ قَالَتْ فَقُلْتُ : نَعَمْ. فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ ، إِنَّهَا مِنَ الطَّوَّافِينَ عَلَيْكُمْ وَالطَّوَّافَاتِ)).

هَكَذَا رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ فِي الْمُوَطَّإِ ، وَقَدْ قَصَّرَ بَعْضُ الرُّوَاةِ بِرِوَايَتِهِ فَلَمْ يُقِمْ إِسْنَادَهُ.

قَالَ أَبُو عِيسَى : سَأَلْتُ مُحَمَّدًا يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ : جَوَّدَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ هَذَا الْحَدِيثَ وَرِوَايَتُهُ أَصَحُّ مِنْ رِوَايَةِ غَيْرِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ :وَقَدْ رَوَاهُ حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ بِقَرِيبٍ مِنْ رِوَايَةِ مَالِكٍ. [حسن لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ۷۵]

(۱۱۵۹) کبشہ بنت کعب بن مالک جو ابوقتادہ کی بیوی تھیں، ابوقتادہ رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے تو انھوں نے وضو کا پانی منگوایا، اتنے میں بلی آئی اور اس سے پینے لگی۔ ابوقتادہ نے برتن کو جھکا دیا یہاں تک کہ اس نے خوب پیا۔ کبشہ کہتی ہیں: قتادہ نے مجھے دیکھا تو میں ان کی طرف تعجب سے دیکھ رہی تھی۔ انھوں نے کہا: اے بھتیجی! کیا تم تعجب کرتی ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں ابوقتادہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ (بلی) نجس نہیں ہے، وہ تمہارے پاس چکر لگاتی رہتی ہے۔

(۱۱٦۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أُمِّ يَحْيَى عَنْ خَالَتِهَا بِنْتِ كَعْبٍ قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيْنَا أَبُو قَتَادَةَ فَقَرَّبْنَا إِلَيْهِ وَضُوئًا ، فَدَنَا الْهِرُّ فَأَصْغَى إِلَيْهِ الإِنَاءَ فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ تَوَضَّأَ بِفَضْلِهِ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ فَالْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ : كَأَنَّكِ تَعْجَبِينَ؟ قُلْتُ :نَعَمْ. قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((لَيْسَ بِنَجَسٍ . أَوْ كَلِمَةً أُخْرَى :إِنَّمَا هُنَّ مِنَ الطَّوَّافِينَ أَوِ الطَّوَّافَاتِ عَلَيْكُمْ)).

أُمُّ يَحْيَى هِيَ حُمَيْدَةُ وَابْنَةُ كَعْبٍ هِيَ كَبْشَةُ بِنْتُ كَعْبٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ. [حسن لغيره]

(۱۱٦۰) ام یحییٰ اپنی خالہ بنت کعب سے نقل فرماتی ہیں کہ ہمارے پاس ابوقتادہ آئے، ہم نے ان کے قریب پانی رکھا، اتنے میں ایک بلی آئی تو انھوں نے برتن جھکا دیا، بلی نے اس سے پیا، پھر وہ اس کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے لگے، میں نے آپ کی طرف تعجب سے دیکھا، انھوں نے میری طرف جھانکا تو کہنے لگے: تم تعجب کر رہی ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں، انھوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: یہ (بلی) نجس نہیں ہے یا کوئی دوسرا لفظ کہا، وہ تم پر چکر لگاتی رہتی ہے۔

(۱۱٦۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى

قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ يَحْيَى -قَالَ حَجَّاجٌ فِي رِوَايَتِهِ: يَعْنِي امْرَأَتَهُ- عَنْ خَالَتِهَا وَكَانَتْ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيَّ أَبُو قَتَادَةَ فَسَأَلَ الْوَضُوءَ ، فَمَرَّتْ بِهِ الْهِرَّةُ فَأَصْغَى الإِنَاءَ إِلَيْهَا ، فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ كَأَنِّي أُنْكِرُ مَا يَصْنَعُ فَقَالَ يَا بِنْتَ أَخِي إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لَنَا : ((إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسَةٍ إِنَّمَا هِيَ مِنَ الطَّوَّافِينَ وَالطَّوَّافَاتِ)).

وَفِي حَدِيثِ الْحَوْضِيِّ :إِنَّ خَالَتَهَا حَدَّثَتْهَا : أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ، فَدَخَلَ أَبُو قَتَادَةَ

عَلَيْهَا ، فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَمَرَّتْ بِهِ الْهِرَّةُ ، فَأَصْغَى الإِنَاءَ إِلَيْهَا فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ إِلَيْهِ كَأَنَّهَا تُنْكِرُ مَا يَصْنَعُ. ثُمَّ الْبَاقِي مِثْلُهُ.

وَقَدْ رُوِيَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ. [حسن لغیرہ]

(۱۱۶۱) (الف) ایک عورت اپنی خالہ سے نقل فرماتی ہے، وہ عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ کی بیوی تھیں کہ میرے پاس ابوقتادہ رضی اللہ عنہ آئے اور انھوں نے پانی مانگا، اتنے میں ان کے پاس سے بلی گزری تو آپ نے برتن جھکا دیا، میں نے انھیں سوالیہ نظروں سے دیکھا گویا میں اس کا انکار کر رہی تھی تو انھوں نے فرمایا: اے بھتیجی! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا: وہ نجس نہیں ہے وہ تو تم پر چکر لگاتی رہتی ہے۔

(ب) حوضی کی حدیث میں ہے کہ اس کی خالہ نے اس حدیث کو بیان کیا اور وہ عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ کی بیوی تھی ان کے پاس ابوقتادہ رضی اللہ عنہ آئے اور پانی منگوایا، اتنے میں ایک بلی گزری۔ انھوں نے اس کے لیے برتن جھکا دیا، قتادہ کی بیوی ان کی طرف دیکھنا شروع ہوئی گویا جو وہ کر رہے تھے اس کا انکار کر رہی تھی باقی حدیث اس طرح ہے۔

(۱۱۶۲) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ كَانَ يَتَوَضَّأُ فَمَرَّتْ بِهِ هِرَّةٌ فَأَصْغَى إِلَيْهَا وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :((لَيْسَتْ بِنَجِسٍ)).

وَقَدْ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنِ الثِّقَةِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ.

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ. [حسن لغیرہ]

(۱۱۶۲) سیدنا عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ وضو کر رہے تھے، ایک بلی گزری تو انھوں نے اس کی طرف برتن جھکا دیا اور کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ نجس نہیں ہے۔

(۱۱۶۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ أَبُو قَتَادَةَ يُصْغِي الإِنَاءَ لِلْهِرِّ فَيَشْرَبُ ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ بِهِ فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ :مَا صَنَعْتُ إِلاَّ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَصْنَعُ. [حسن لغیرہ]

(۱۱۶۳) عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بلی کے لیے برتن جھکا دیتے تھے، وہ پی لیتی۔ پھر اس سے وضو کرتے۔ ابوقتادہ سے اس کے بارے میں پوچھا گیا تو انھوں نے فرمایا: یہ جو میں نے کیا ہے یہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۱۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا

يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ : لَقَدْ رَأَيْتُ أَبَا قَتَادَةَ يُقَرِّبُ طَهُورَهُ إِلَى الْهِرَّةِ فَتَشْرَبُ مِنْهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ بِسُؤْرِهَا.

وَكُلُّ ذَلِكَ شَاهِدٌ لِصِحَّةِ رِوَايَةِ مَالِكٍ. وَمِنْ شَوَاهِدِهِ مَا. [صحیح لغیرہ۔ أخرجه ابن الجعد ۲۷۵۶]

(۱۱۶۴) عکرمہ کہتے ہیں کہ میں نے ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ وضو کا پانی بلی کے قریب کرتے، وہ اس سے پیتی اور پھر اس کے جھوٹے سے وضو کرتے۔

(۱۱۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُوسَى الْقَاضِي بِبُخَارَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُسَافِعِ بْنِ شَيْبَةَ الْحَجَبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورَ ابْنَ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فِي الْهِرَّةِ :((إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ ، هِيَ كَبَعْضِ أَهْلِ الْبَيْتِ)). [حسن لغیرہ۔ أخرجه ابن خزيمة ۲/۱]

(۱۱۶۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بلی کے متعلق فرمایا: وہ نجس نہیں ہے، وہ بھی گھر والوں کی طرح ہے۔

(۱۱۶۶) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ :يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْخَطِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَوْثَرٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ صَالِحٍ التَّمَّارُ عَنْ أُمِّهِ :أَنَّ مَوْلَاةً لَهَا أَهْدَتْ إِلَى عَائِشَةَ صَحْفَةَ هَرِيسَةٍ ، فَجَاءَتْ بِهَا وَعَائِشَةُ قَائِمَةٌ تُصَلِّي ، فَأَشَارَتْ إِلَيْهَا عَائِشَةُ أَنْ ضَعِيهَا فَوَضَعَتْهَا وَعِنْدَ عَائِشَةَ نِسْوَةٌ ، فَجَاءَتِ الْهِرَّةُ فَأَكَلَتْ مِنْهَا أُكْلَةً -أَوْ قَالَ لُقْمَةً- فَلَمَّا انْصَرَفَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ لِلنِّسْوَةِ :كُلْنَ. فَجَعَلْنَ يَتَّقِينَ مَوْضِعَ فَمِ الْهِرَّةِ ، فَأَخَذَتْهَا عَائِشَةُ فَأَدَارَتْهَا ثُمَّ أَكَلَتْهَا وَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ إِنَّهَا مِنَ الطَّوَّافِينَ وَالطَّوَّافَاتِ عَلَيْكُمْ)). وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَتَوَضَّأُ بِفَضْلِهَا. وَرُوِيَ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ عَائِشَةَ فِي مَعْنَاهُ وَفِيمَا ذَكَرْنَا كِفَايَةٌ. [حسن لغیرہ۔ أخرجه أبو داؤد ۷۶]

(۱۱۶۶) داؤد بن صالح تمار اپنی والدہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس کی لونڈی نے عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف حلوے کا پیالہ بطور ہدیہ بھیجا، وہ لے آئی۔ جبکہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کھڑی نماز پڑھ رہی تھیں، عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کی طرف اشارہ کیا کہ اسے رکھ دے، اس نے رکھ دیا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس عورتیں تھیں، بلی آئی اور اس میں سے ایک بار کھایا یا ایک لقمہ کھایا۔ جب بلی چلی گئی تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عورتوں کو کہا: تم بلی کے منہ کی جگہ سے بچتی ہو۔ پھر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو پکڑ کر گھمایا پھر کھایا اور کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ نجس نہیں ہے، وہ تو تم پر چکر لگاتی رہتی ہے، نیز میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ آپ اس کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرتے تھے۔

(۱۱۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخَطِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا الرُّكَيْنُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَمَّةٍ لَهُ يُقَالُ لَهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ عَمِيلَةَ : أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ سُئِلَ عَنْ سُؤْرِ الْهِرَّةِ فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا. [ضعيف۔ أخرجه عبد الرزاق ۳۵۷]

(۱۱۶۷) سیدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہ سے بلی کے جھوٹے کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے اس میں کوئی حرج بیان نہیں فرمایا۔

(۱۱۶۸) وَأَمَّا الَّذِي أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ وَحَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَنْبَسَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((طُهُورُ الإِنَاءِ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِيهِ أَنْ يُغْسَلَ سَبْعَ مَرَّاتٍ الأُولَى بِالتُّرَابِ ، وَالْهِرَّةُ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ)). قُرَّةُ يَشُكُّ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ بَكَّارِ بْنِ قُتَيْبَةَ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ وَالْهِرَّةُ مِثْلُ ذَلِكَ.

وَأَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ثِقَةٌ إِلاَّ أَنَّهُ أَخْطَأَ فِي إِدْرَاجِ قَوْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الْهِرَّةِ فِي الْحَدِيثِ الْمَرْفُوعِ فِي الْكَلْبِ.

وَقَدْ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ الْجَهْضَمِيُّ عَنْ قُرَّةَ فَبَيَّنَهُ بَيَانًا شَافِيًا. [صحيح۔ أخرجه الدارقطني ۱/ ۶۴]

(۱۱۶۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: برتن کی پاکی جب کتا اس میں منہ ڈال جائے یہ ہے کہ اسے سات مرتبہ دھوئے، پہلی مرتبہ مٹی سے اور بلی سے ایک مرتبہ یا دو مرتبہ دھوؤ۔

(۱۱۶۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ : الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((طُهُورُ إِنَاءِ أَحَدِكُمْ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِيهِ أَنْ يُغْسَلَ سَبْعَ مَرَّاتٍ أُولاَهُنَّ بِالتُّرَابِ)). ثُمَّ ذَكَرَ أَبُو هُرَيْرَةَ الْهِرَّ لاَ أَدْرِي قَالَهُ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ.

قَالَ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ : وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِ أَبِي فِي مَوْضِعٍ آخَرَ عَنْ قُرَّةَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الْكَلْبِ مُسْنَدًا ، وَفِي الْهِرِّ مَوْقُوفًا.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قُرَّةَ مَوْقُوفًا فِي الْهِرَّةِ. [صحيح۔ أخرجه الحاكم ۱/ ۳۶۵]

(۱۱۶۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب کتا کسی برتن میں منہ ڈال جائے تو اس کی پاکی اس طرح ہے کہ اس کو سات مرتبہ دھوؤ اور پہلی مرتبہ مٹی سے، پھر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بلی کے متعلق ذکر کیا، میں نہیں جانتا کہ ایک مرتبہ یا دو مرتبہ کہا ہے۔

(۱۱۷۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْبِرْتِيُّ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الْهِرِّ يَلَغُ فِي الإِنَاءِ قَالَ يُغْسَلُ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ.

وَرَوَاهُ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ كَذَلِكَ مَوْقُوفًا. [صحيح۔ أخرجه الحاكم ۱/۳٦٥]

(۱۱۷۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ایسی بلی کے متعلق بیان فرماتے ہیں، جو برتن میں منہ ڈال جائے کہ ایک یا دو مرتبہ دھویا جائے۔

(۱۱۷۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: إِذَا وَلَغَ الْهِرُّ غُسِلَ مَرَّةً.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ.

وَغَلِطَ فِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْقَصَبِيُّ فَرَوَاهُ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ مُدْرَجًا فِي الْحَدِيثِ الْمَرْفُوعِ.

[صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۷۲]

(۱۱۷۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بلی منہ ڈال جائے تو اس کو ایک مرتبہ دھویا جائے گا۔

(۱۱۷۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو الْقَاسِمِ طَلْحَةُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الصَّقْرِ بِبَغْدَادَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الآدَمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْقَصَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أُولاَهُنَّ أَوْ أُخْرَاهُنَّ بِالتُّرَابِ وَالسِّنَّوْرُ مَرَّةً))

وَرَوَاهُ أَيْضًا حَفْصُ بْنُ وَاقِدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا مُدْرَجًا فِي الْحَدِيثِ وَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ أَوْلَى. وَرَوَاهُ هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي سُؤْرِ السِّنَّوْرِ يُهَرَاقُ وَيُغْسَلُ الإِنَاءُ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ. [صحيح]

(۱۱۷۲) (الف) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کتا کسی کے برتن میں منہ ڈال جائے تو اس کو سات مرتبہ دھوؤ۔ پہلی یا آخری مرتبہ مٹی سے اور بلی سے ایک مرتبہ۔

(ب) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بلی کے جھوٹے کے متعلق کہتے ہیں کہ بہایا جائے گا اور برتن ایک یا دو مرتبہ دھویا جائے گا۔

(۱۱۷۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ فَذَكَرَهُ.

وَرَوَى لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِذَا وَلَغَ السِّنَّوْرُ فِي الإِنَاءِ غُسِلَ سَبْعَ مَرَّاتٍ. وَإِنَّمَا رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ وَغَيْرُهُ عَنْ عَطَاءٍ مِنْ قَوْلِهِ. وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

[صحیح۔ أخرجه الطحاوی ۱/ ۲۰]

(۱۱۷۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب بلی برتن میں منہ ڈال جائے تو اسے سات مرتبہ دھویا جائے گا۔

(۱۱۷۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ: يُغْسَلُ الإِنَاءُ مِنْ وُلُوغِ الْهِرِّ كَمَا يُغْسَلُ مِنَ الْكَلْبِ.

هَكَذَا رَوَاهُ ابْنُ عُفَيْرٍ مَوْقُوفًا.

وَرُوِيَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْفَرَجِ عَنِ ابْنِ عُفَيْرٍ مَرْفُوعًا وَلَيْسَ بِشَيْءٍ.

وَقَدْ قِيلَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ أَخْبَرَنِي خَيْرُ بْنُ نُعَيْمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْقُوفًا. [ضعیف۔ الطحاوی فی شرح المعانی ۱/ ۲۰]

(۱۱۷۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بلی کے منہ ڈالنے سے برتن دھویا جائے گا، جس طرح کتے کے منہ ڈالنے سے دھویا جاتا ہے۔

(۱۱۷۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ الْحَارِثِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَلاَّنُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ ...... فَذَكَرَهُ.

وَقَدْ يُرْوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مَا هُوَ حُجَّةٌ عَلَيْهِ فِي فُتْيَاهُ فِي الْهِرَّةِ إِنْ صَحَّ ذَلِكَ وَإِلاَّ فَهُوَ مَحْجُوجٌ بِمَا تَقَدَّمَ مِنْ حَدِيثِ أَبِي قَتَادَةَ وَعَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [ضعیف۔ أخرجه الطحاوی ۱/ ۲۰]

(۱۱۷۵) یحییٰ بن ایوب نے اس کو بیان کیا ہے۔

(ب) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے جو بیان کیا وہ بلی کے متعلق حجت نہیں ہے بلکہ صحیح وہ ہے جو پہلے ابوقتادہ اور عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث میں گزر چکا ہے کہ وہ تم پر چکر لگاتی رہتی ہے۔

(۱۱۷۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ: هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَأْتِي دَارَ قَوْمٍ مِنَ الأَنْصَارِ، وَدُونَهُمْ دَارٌ يَعْنِي لاَ يَأْتِيهَا، فَشَقَّ ذَلِكَ

عَلَيْهِمْ فَقَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ تَأْتِى دَارَ فُلَانٍ وَلَا تَأْتِى دَارَنَا. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((إِنَّ فِى دَارِكُمْ كَلْبًا)).
قَالَ :فَإِنَّ فِى دَارِهِمْ سِنَّوْرًا. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((السِّنَّوْرُ سَبُعٌ)). [ضعيف۔ أخرجه احمد ۲/۳۲۷]

(۱۱۷۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ انصار کے گھروں میں آئے اور ان کے علاوہ بھی گھر تھے ان میں نہیں، آئے ان پر یہ گراں گزرا، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ فلاں فلاں کے گھروں میں جاتے ہیں اور ہمارے گھروں میں نہیں آتے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: تمہارے گھروں میں کتے ہیں۔ راوی کہتا ہے کہ ان کے گھروں میں بلی تھی۔ نبی ﷺ نے فرمایا: بلی بھی درندہ ہے۔

(۱۱۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُاللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِالْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ -يَعْنِى ابْنَ أَبَانَ- عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((الْهِرُّ مِنْ مَتَاعِ الْبَيْتِ)). [حسن لغيره۔ أخرجه ابن ماجه ۳۶۹]

(۱۱۷۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلی گھر کے سامان کی طرح ہے۔

(۲۶۰) باب سُؤْرِ سَائِرِ الْحَيَوَانَاتِ سِوَى الْكَلْبِ وَالْخِنْزِيرِ

خنزیر اور کتے کے علاوہ تمام حیوانات کے جھوٹے کا حکم

(۱۱۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِى يَحْيَى عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قِيلَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَتَوَضَّأُ بِمَا أَفْضَلَتِ الْحُمُرُ؟ قَالَ :((نَعَمْ وَبِمَا أَفْضَلَتِ السِّبَاعُ كُلُّهَا)).
وَفِى غَيْرِ رِوَايَتِنَا قَالَ الشَّافِعِيُّ وَأَخْبَرَنَا عَنِ ابْنِ أَبِى ذِئْبٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ بِمِثْلِهِ.

[ضعيف۔ أخرجه الشافعي ۱۰]

(۱۱۷۸) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ سے عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم گدھوں کے بچے ہوئے پانی سے وضو کر لیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں تمام درندوں کے بچے ہوئے سے۔

(۱۱۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الْمُخْتَارِ الْمَوْصِلِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِى يَحْيَى عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سُئِلَ أَنَتَوَضَّأُ بِمَا أَفْضَلَتِ الْحُمُرُ؟ قَالَ : ((نَعَمْ وَبِمَا أَفْضَلَتِ السِّبَاعُ)).
وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ.

وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى الأَسْلَمِيُّ مُخْتَلَفٌ فِي ثِقَتِهِ ضَعَّفَهُ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ وَطَعَنُوا فِيهِ وَكَانَ الشَّافِعِيُّ يُبْعِدُهُ عَنِ الْكَذِبِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ سَمِعْتُ الرَّبِيعَ يَقُولُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ : كَانَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى قَدَرِيًّا. قُلْتُ لِلرَّبِيعِ :فَمَا حَمَلَ الشَّافِعِيَّ عَلَى أَنْ رَوَى عَنْهُ؟ قَالَ : كَانَ يَقُولُ لأَنْ يَخِرَّ إِبْرَاهِيمُ مِنْ بُعْدٍ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَكْذِبَ وَكَانَ ثِقَةً فِي الْحَدِيثِ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ قَدْ نَظَرْتُ أَنَا فِي أَحَادِيثِهِ فَلَيْسَ فِيهَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ ، وَإِنَّمَا يَرْوِي الْمُنْكَرَ إِذَا كَانَ الْعُهْدَةُ مِنْ قِبَلِ الرَّاوِي عَنْهُ أَوْ مِنْ قِبَلِ مَنْ يَرْوِي إِبْرَاهِيمُ عَنْهُ.

قَالَ الشَّيْخُ :وَقَدْ تَابَعَهُ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ الأَشْهَلِيُّ وَقَدْ ذَكَرْنَاهُ فِي كِتَابِ الْمَعْرِفَةِ. [ضعیف]

(۱۱۷۹) (الف) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کیا ہم گدھوں کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرلیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں اور درندوں کے بچے ہوئے سے بھی۔

(ب) ابراہیم بن ابو یحییٰ اسلمی کے ثقہ ہونے میں روایات مختلف ہیں۔ اکثر محدثین نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے اور اس پر جرح بھی کی ہے۔ (ج) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابراہیم بن ابو یحییٰ قدری تھا، میں نے ربیع سے کہا: پھر کس بات نے امام شافعی رحمہ اللہ کو اس سے نقل کرنے پر ابھارا؟ انہوں نے فرمایا: ابراہیم بعد میں جھوٹ کو موت سے بھی زیادہ ناپسند کرتا تھا اور وہ حدیث میں با اعتماد تھا۔ (د) ابو احمد کہتے ہیں کہ میں نے اس کی احادیث دیکھیں ہیں، ان میں کوئی حدیث منکر نہیں۔

(۱۱۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قِيلَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَتَوَضَّأُ بِمَا أَفْضَلَتِ الْحُمُرُ؟ فَقَالَ :((وَبِمَا أَفْضَلَتِ السِّبَاعُ)). [ضعیف]

(۱۱۸۰) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ سے پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم گدھوں کے بچے ہوئے پانی سے وضو کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: درندوں کے بچے ہوئے سے بھی کرلو۔

(۱۱۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ :عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَرَجَ فِي رَكْبٍ فِيهِمْ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ حَتَّى وَرَدُوا حَوْضًا فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ لِصَاحِبِ الْحَوْضِ : يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ هَلْ تَرِدُ حَوْضَكَ السِّبَاعُ؟ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ :يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ لاَ تُخْبِرْنَا فَإِنَّا

تَرِدُ عَلَى السِّبَاعِ وَتَرِدُ عَلَيْنَا. [ضعيف۔ أخرجه مالك ٤٣]

(۱۱۸۱) یحییٰ بن عبدالرحمن بن حاطب سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ایک قافلے میں نکلے، اس میں عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ جب وہ حوض کے پاس آئے تو عمرو بن عاص نے حوض والے کو کہا: اے حوض والے! کیا تیرے حوض پر درندے آتے ہیں؟ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: اے حوض والے! ہمیں اس کی خبر نہ دے؛ کیوں کہ درندے ہمارے پاس اور ہم ان کے پاس آتے جاتے رہتے ہیں۔

(۱۱۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا مُعَلًّى يَعْنِي ابْنَ مَنْصُورٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي خَالِدٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ :أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِسُؤْرِ الْحِمَارِ وَالْبَغْلِ بَأْسًا. [صحيح]

(۱۱۸۲) حسن سے روایت ہے کہ وہ گدھے اور خچر کے جھوٹے میں کوئی حرج خیال نہیں کرتے تھے۔

(۲۶۱) باب ذِكْرِ الأَخْبَارِ الَّتِي يَتَفَرَّقُ بِهَا الْكَلْبُ عَنْ غَيْرِهِ عَلَى طَرِيقِ الاِخْتِصَارِ

کتے کے دیگر جانوروں سے الگ حکم رکھنے والی احادیث کا مختصر بیان

(۱۱۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلاَّ كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ صَيْدٍ أَوْ زَرْعٍ انْتَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ)).

قَالَ الزُّهْرِيُّ :فَذُكِرَ لاِبْنِ عُمَرَ قَوْلُ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ :يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ صَاحِبَ زَرْعٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ.

وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ :قِيرَاطَانِ . [صحيح۔ أخرجه البخاري ٢١٩٧]

(۱۱۸۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے سوائے جانوروں کی رکھوالی، شکار یا کھیتی کے علاوہ کتا رکھا تو ہر دن اس کے اجر سے ایک قیراط (ثواب) کم ہوگا۔ (ب) زہری کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا قول ذکر کیا گیا تو انھوں نے کہا: اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرے وہ کھیتی باڑی کرتے تھے۔ (ج) سیدنا سعید بن مسیب سے انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث بیان کی ہے اس میں ہے کہ دو قیراط (ثواب کم ہوگا)۔

(۱۱۸٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ صَيْدٍ وَلاَ مَاشِيَةٍ وَلاَ أَرْضٍ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ قِيرَاطَانِ كُلَّ يَوْمٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

وَكَذَا قَالَهُ ابْنُ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : ((قِيرَاطَانِ)). إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَحْفَظْ فِيهِ كَلْبَ الأَرْضِ فِي أَكْثَرِ الرِّوَايَاتِ عَنْهُ وَقَدْ حَفِظَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَسُفْيَانُ بْنُ أَبِي زُهَيْرٍ الشَّنَائِيُّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلاَّ أَنَّ سُفْيَانَ بْنَ أَبِي زُهَيْرٍ لَمْ يَحْفَظِ الصَّيْدَ وَقَالَ :قِيرَاطٌ . [صحيح]

(۱۱۸۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے شکار، رکھوالی اور کھیتی کے علاوہ کتا رکھا تو اس کے اجر سے ہر دن دو قیراط کم ہوں گے۔ (ب) اسی طرح ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں (دو قیراط)، مگر انھوں نے اکثر روایات میں نگرانی والے کتے کا ذکر نہیں کیا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور سفیان بن ابوزہیر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں مگر سفیان نے شکار کے کتے کا ذکر نہیں کیا اور کہا: ایک قیراط۔

(۱۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

عَنِ ابْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ :أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِقَتْلِ الْكِلاَبِ ثُمَّ قَالَ :((مَا لَهُمْ وَلَهَا؟)). فَرَخَّصَ فِي كَلْبِ الصَّيْدِ وَكَلْبِ الْغَنَمِ وَقَالَ :((إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الإِنَاءِ فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ، وَعَفِّرُوهُ الثَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح]

(۱۱۸۵) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کتوں کو قتل کرنے کا حکم دیا، پھر فرمایا: مجھے ان سے کیا سروکار، پھر آپ ﷺ نے شکاری کتے اور بکریوں کے کتے کی رخصت دے دی اور فرمایا: جب کتا برتن میں منہ ڈال جائے تو اس کو سات مرتبہ دھوؤ اور آٹھویں مرتبہ مٹی سے مانجو۔

(۱۱۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الأَعْيَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيِّ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح۔ أخرجه البخاری ۲۱۲۲]

(۱۱۸۶) سیدنا ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے کتے کی قیمت، زانیہ کی کمائی اور کاہن کی اجرت سے منع فرمایا۔

(۱۱۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الشَّرْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :((لاَ تَدْخُلُ الْمَلاَئِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلاَ صُورَةٌ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح- أخرجه البخاری ۳/۵۲]

(۱۱۸۷) سیدنا ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جس گھر میں کتا اور تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔''

(۱۱۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ :هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْتِي دَارَ قَوْمٍ مِنَ الأَنْصَارِ وَدُونَهُمْ دَارٌ لاَ يَأْتِيهَا ، فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ تَأْتِي دَارَ فُلاَنٍ وَلاَ تَأْتِي دَارَنَا. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((إِنَّ فِي دَارِكُمْ كَلْبًا)). قَالَ: فَإِنَّ فِي دَارِهِمْ سِنَّوْرًا. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((السِّنَّوْرُ سَبُعٌ)).

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ :عِيسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ صَالِحٌ فِيمَا يَرْوِيهِ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ :عِيسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ صَالِحُ الْحَدِيثِ.

[ضعيف]

(۱۱۸۸) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ انصار کے گھروں میں آتے تھے اور ان کے علاوہ بھی گھر تھے لیکن ان میں نہیں آتے تھے، ان پر یہ گراں گزرا تو انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ فلاں کے گھروں میں جاتے ہیں اور ہمارے گھر نہیں آتے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ''تمہارے گھر میں کتا ہے۔ انہوں نے کہا: ہمارے گھروں میں تو بلی ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ''بلی بھی درندہ ہے۔'' (ب) ابواحمد بن عدی کہتے ہیں کہ روایت بیان کرنے میں عیسیٰ بن میسب صالح ہے۔ (ج) حافظ علی بن عمر کہتے ہیں کہ عیسیٰ بن میسب صالح الحدیث ہے۔

(۲۶۲) باب ذِكْرِ الْخَبَرِ الَّذِي وَرَدَ فِي سُؤْرِ مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ

حلال جانوروں کے بچے ہوئے کا حکم

(۱۱۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

أُسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَا أُكِلَ لَحْمُهُ فَلاَ بَأْسَ بِسُؤْرِهِ)).

كَذَا يُسَمِّيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ: مُصْعَبَ بْنَ سَوَّارٍ فَقَلَبَ اسْمَهُ وَإِنَّمَا هُوَ سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ.

وَسَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ مَتْرُوكٌ أَخْبَرَنَا بِهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيِّ الْحَافِظِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَمَعَ ضَعْفِ سَوَّارِ بْنِ مُصْعَبٍ اخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِي مَتْنِهِ فَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ عَنْهُ هَكَذَا وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْهُ بِإِسْنَادِهِ: لاَ بَأْسَ بِبَوْلِ مَا أُكِلَ لَحْمُهُ.

وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلاَءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَرْفُوعًا فِي الْبَوْلِ.

وَعَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ وَيَحْيَى بْنُ الْعَلاَءِ ضَعِيفَانِ وَلاَ يَصِحُّ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ.

[ضعيف جدًا۔ أخرجه الدار قطني ۱/۱۲۷]

(۱۱۸۹) سیدنا براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس جانور کا گوشت کھایا جائے اس کے جھوٹے میں کوئی حرج نہیں۔ (ب) عبداللہ بن رجاء نے اس کا نام مصعب بن سوار بیان کیا ہے جب کہ یہ قلب ہوا اور اس کا نام سوار بن مصعب ہے۔ (ج) ابوبکر بن حارث فقیہ نے امام دار قطنی سے نقل کیا ہے کہ وہ متروک الحدیث ہے۔ (د) شیخ کہتے ہیں کہ سوار بن مصعب کے ضعیف ہونے کی وجہ سے اس کے متن میں اختلاف ہے۔ عبداللہ بن رجاء نے اسی طرح بیان کیا ہے۔ یحییٰ بن ابوبکیر نے اپنی اسناد سے بیان کیا ہے، ان کے الفاظ یہ ہیں: "لَا بَأْسَ بِبَوْلِ مَا أُكِلَ لَحْمُهُ" ان جانوروں کے پیشاب لگ جانے میں کوئی حرج نہیں جن کا گوشت کھایا جاتا ہے۔ (س) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے پیشاب کے متعلق مرفوعاً منقول ہے۔ (ط) عمرو بن حصین اور یحییٰ بن علاء ضعیف ہیں، اس میں کچھ ٹھیک نہیں۔

(۲۶۳) بَابُ مَا لاَ نَفْسَ لَهُ سَائِلَةٌ إِذَا مَاتَ فِي الْمَاءِ الْقَلِيلِ

خون نہ بہنے والے حشرات کے پانی میں گر جانے کا حکم

(۱۱۹۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ مُسْلِمٍ أَنَّ عُبَيْدَ بْنَ حُنَيْنٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا سَقَطَ الذُّبَابُ فِي شَرَابِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ كُلَّهُ ثُمَّ لِيَنْزِعْهُ، فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَاءً وَفِي الآخَرِ شِفَاءً)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۳۱۴۲]

(۱۱۹۰) عبید بن حنین رٹائٹہ نے سیدنا ابو ہریرہ رٹائٹہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب کسی کے پینے (کے برتن) میں مکھی گر جائے تو اس ساری کو ڈبو دو، پھر اس کو نکال لو، اس لیے اس کے دو پروں میں سے ایک میں بیماری ہے اور دوسرے میں شفا ہے۔''

(۱۱۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بُرْهَانَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ ، فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَاءً وَفِي الآخَرِ شِفَاءً وَإِنَّهُ يَتَّقِي بِالْجَنَاحِ الَّذِي فِيهِ الدَّاءُ ، فَلْيَغْمِسْهُ كُلَّهُ ثُمَّ لِيَنْزِعْهُ)).

وَرَوَاهُ عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِنَحْوِهِ. [صحيح]

(۱۱۹۱) سیدنا ابو ہریرہ رٹائٹہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو اس کے دو پروں میں سے ایک میں بیماری اور دوسرے میں شفا ہوتی ہے اور وہ اس کے ذریعے سے بچتی ہے جس میں بیماری ہوتی ہے، لہٰذا ساری کو ڈبو کر نکال دو۔''

(۱۱۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ الْقَارِظِيِّ قَالَ : أَتَيْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِمِنًى فَقَدَّمَ إِلَيَّ زُبْدًا وَكُتْلَةً ، فَوَقَعَ ذُبَابٌ فِي الزُّبْدِ فَجَعَلَ يَمْقُلُهُ بِخِنْصِرِهِ فَقُلْتُ : يَا خَالُ مَا تَصْنَعُ؟ فَقَالَ : أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي الطَّعَامِ فَامْقُلُوهُ ، فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ سُمًّا وَفِي الآخَرِ شِفَاءً ، وَإِنَّهُ يُؤَخِّرُ الشِّفَاءَ وَيُقَدِّمُ السُّمَّ)). [صحيح]

(۱۱۹۲) سعید بن خالد قارظی فرماتے ہیں کہ میں منیٰ میں ابوسلمہ بن عبدالرحمن کے پاس آیا، انھوں نے مجھے مکھن اور پنیر پیش کیا، مکھی مکھن میں گر گئی تو وہ چھوٹی انگلی سے اس کو ڈبو رہے تھے۔ میں نے کہا: خالو جان! آپ کیا کر رہے ہیں؟ انھوں نے کہا: مجھے سیدنا ابوسعید خدری رٹائٹہ نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب کسی کے کھانے میں مکھی گر جائے تو اس کو ڈبو لے، اس لیے اس کے دو پروں میں سے ایک میں زہر ہے اور دوسرے میں شفا اور وہ شفاء والے پر کو اوپر رکھتی ہے اور زہر والے پر پہلے ڈالتی ہے۔

(۱۱۹۳) وَرَوَى بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((يَا سَلْمَانُ كُلُّ طَعَامٍ وَشَرَابٍ وَقَعَتْ فِيهِ دَابَّةٌ لَيْسَ لَهَا دَمٌ فَمَاتَتْ فَهُوَ الْحَلاَلُ أَكْلُهُ وَشُرْبُهُ وَوُضُوءُهُ)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا

بَقِيَّةُ ...... فَذَكَرَهُ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ :الأَحَادِيثُ الَّتِي يَرْوِيهَا سَعِيدٌ الزُّبَيْدِيُّ عَامَّتُهَا لَيْسَتْ بِمَحْفُوظَةٍ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ قَالَ : لَمْ يَرْوِهِ غَيْرُ بَقِيَّةَ عَنْ سَعِيدٍ الزُّبَيْدِيِّ وَهُوَ ضَعِيفٌ. [ضعيف جداً۔ أخرجه الدار قطنی ۱/۳۷]

(۱۱۹۳) سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے سلمان! ہر کھانا اور پانی استعمال کرو، جس میں ایسا جانور گر کر مرجائے جس میں خون نہ ہو تو اس کا کھانا، پینا اور وضو حلال ہے۔ (ب) بقیہ نے پچھلی روایت کی طرح بیان کیا ہے۔

(ج) ابو احمد کہتے ہیں: وہ تمام احادیث جنھیں سعید زبیدی بیان کرتا ہے عموماً غیر محفوظ ہیں۔ (د) الحافظ علی بن عمر کہتے ہیں کہ سعید زبیدی سے صرف بقیہ نقل کرتا ہے حالاں کہ وہ ضعیف ہے۔

(۱۱۹٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: كُلُّ نَفْسٍ سَائِلَةٍ لاَ يُتَوَضَّأُ مِنْهَا، وَلَكِنْ رُخِّصَ فِي الْخُنْفُسَاءِ وَالْعَقْرَبِ وَالْجَرَادِ وَالْجُدْجُدِ إِذَا وَقَعْنَ فِي الرَّكَاءِ فَلاَ بَأْسَ بِهِ.

قَالَ شُعْبَةُ :أَظُنُّهُ قَدْ ذَكَرَ الْوَزَغَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرُوِّينَا مَعْنَاهُ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَعَطَاءٍ وَعِكْرِمَةَ. [صحيح۔ أخرجه الدار قطنی ۱/۳۳]

(۱۱۹۴) ابراہیم کہتے ہیں: ہر بہنے والے خون (والے جانور کے گرنے) سے وضو نہیں کیا جائے گا لیکن گبریلا، بچھو، مکڑی اور گرگٹ جب برتن میں گر جائیں تو (اس کے استعمال میں) کوئی حرج نہیں۔

(۲٦٤) باب الْحُوتِ يَمُوتُ فِي الْمَاءِ أَوِ الْجَرَادَةِ
مچھلی یا ٹڈی کے پانی میں مرجانے کا حکم

(۱۱۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو :عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ سَنَةَ سِتَّ عَشْرَةَ وَمِائَتَيْنِ وَقُلْتُ لَهُ : كَمْ سِنُّكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ؟ قَالَ :أَرْبَعٌ وَخَمْسِينَ أَوْ خَمْسٌ وَخَمْسِينَ.

قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ ابْنِ مِقْسَمٍ يَعْنِي عُبَيْدَ اللَّهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ:سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنْ مَاءِ الْبَحْرِ فَقَالَ :((هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ)). [صحيح]

(۱۱۹۵) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سمندر کے پانی کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا: ''اس کا پانی پاک ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔''

(۱۱۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّبِيعِيُّ فِي آخَرِينَ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : أُحِلَّتْ لَنَا مَيْتَتَانِ وَدَمَانِ : الْجَرَادُ وَالْحِيتَانُ وَالْكَبِدُ وَالطِّحَالُ.

وَهَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَهُوَ فِي مَعْنَى الْمُسْنَدِ. وَقَدْ رَفَعَهُ أَوْلاَدُ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِمْ. [صحيح]

(۱۱۹۶) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہمارے لیے دو خون اور دو مردار حلال کیے گئے ہیں: مکڑی اور مچھلی، جگر اور تلی۔

(ب) یہ حدیث صحیح ہے اور مرفوع کے حکم میں ہے۔ زید کے بیٹوں نے اپنے والد سے مرفوع بیان کیا ہے۔

(۱۱۹۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو جَعْفَرٍ : كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِيُّ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ السَّرِّيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأُسَامَةُ وَعَبْدُ اللَّهِ بَنُو زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِمْ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - قَالَ : ((أُحِلَّتْ لَنَا مَيْتَتَانِ وَدَمَانِ ، فَأَمَّا الْمَيْتَتَانِ : فَالْجَرَادُ وَالْحُوتُ ، وَأَمَّا الدَّمَانِ : فَالطِّحَالُ وَالْكَبِدُ)).

أَوْلاَدُ زَيْدٍ هَؤُلاَءِ كُلُّهُمْ ضُعَفَاءُ جَرَحَهُمْ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَكَانَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ يُوَثِّقَانِ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ ، إِلاَّ أَنَّ الصَّحِيحَ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ هُوَ الأَوَّلُ.

[منكر مرفوع۔ صحيح موقوف۔ أخرجه احمد ۲/۹۷]

(۱۱۹۷) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہمارے لیے دو خون اور دو مردار حلال کیے گئے ہیں: مردار مکڑی اور مچھلی ہیں اور خون تلی اور جگر ہیں۔'' (ب) زید کے تمام بیٹے حدیث بیان کرنے میں ضعیف ہیں۔ یحییٰ بن معین نے ان پر جرح کی ہے۔ امام احمد بن حنبل اور علی بن مدینی نے عبداللہ بن زید کو ثقہ قرار دیا ہے۔ لیکن اس سے پہلی حدیث زیادہ صحیح ہے۔

(۲۶۵) باب طَهَارَةِ عَرَقِ الإِنْسَانِ مِنْ أَيِّ مَوْضِعٍ كَانَ

آدمی کا پسینہ پاک ہے خواہ جس جگہ کا بھی ہو

(۱۱۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - يَدْخُلُ بَيْتَ أُمِّ سُلَيْمٍ وَيَنَامُ عَلَى فِرَاشِهَا وَلَيْسَتْ ...... ثُمَّ قَالَ

فَأَتَيْتُ يَوْمًا فَقِيلَ لَهَا : هُوَ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى فِرَاشِكِ. فَأَتَتْهُ إِلَيْهِ وَقَدْ عَرِقَ عَرَقًا شَدِيدًا ، وَذَلِكَ فِي الْحَرِّ ، فَأَخَذَتْ قَارُورَةً ، فَجَعَلَتْ تَأْخُذُ مِنْ ذَلِكَ الْعَرَقِ ، فَتَجْعَلُهُ فِي الْقَارُورَةِ ، فَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : ((مَا تَصْنَعِينَ؟)). فَقَالَتْ : بَرَكَتُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَجْعَلُهُ فِي طِيبِنَا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَصَبْتِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ حُجَيْنِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمَاجِشُونِ بِمَعْنَاهُ.

وَرَوَاهُ ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ وَأَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، وَرَوَاهُ أَبُو قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۳۳۱]

(۱۱۹۸) سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے گھر آتے تھے اور ان کے بستر پر سوتے تھے اور وہ نہیں...... پھر فرمایا: ایک دن انہیں بلا کر کہا گیا: یہ رسول اللہ ﷺ آپ کے بستر پر ہیں۔ وہ آپ ﷺ کے پاس پہنچی اور آپ کو بہت زیادہ پسینہ آیا ہوا تھا اور یہ گرمی کے موسم میں تھا۔ انہوں نے چھوٹی شیشی لی تو وہ پسینے سے لینا شروع ہوئیں اور اس کو شیشی میں بھر رہی تھی۔ رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے، آپ ﷺ نے فرمایا: ''آپ اس کا کیا کرو گی؟'' انھوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کی برکت ہے اس کو ہم اپنی خوشبو میں رکھیں گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تو نے درست کیا۔''

(۱۱۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ : كَانَ يَتَوَضَّأُ فِي الْحَرِّ فَيُمِرُّ يَدَيْهِ عَلَى إِبْطَيْهِ وَلاَ يَنْقُضُ ذَلِكَ وُضُوءَهُ. [صحيح]

(۱۱۹۹) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما گرمی میں وضو کرتے تو اپنے ہاتھ بغلوں پر پھیرتے اور یہ چیز ان کے وضو کو نہیں توڑتی تھی۔

(۲۶۶) بَابُ بُصَاقِ الإِنْسَانِ وَمُخَاطِهِ

آدمی کی تھوک اور بلغم کا حکم

(۱۲۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ الْحَكَمِ الرَّاسِبِيُّ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : بَزَقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي ثَوْبِهِ يَعْنِي وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ.

لَفْظُ حَدِيثِ الْفِرْيَابِيِّ ، وَفِي حَدِيثِ قَبِيصَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَزَقَ فِي ثَوْبِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْفِرْيَابِيِّ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۳۹۸]

(۱۲۰۰) (الف) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز کی حالت میں اپنے کپڑے میں تھوکا۔

(ب) قبیصہ کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے کپڑے میں تھوکا۔

(۱۲۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِيَدِهِ ، وَرُئِيَ فِي وَجْهِهِ شِدَّةُ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَقَالَ : ((إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا صَلَّى فَإِنَّمَا يُنَاجِي رَبَّهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ ، فَإِذَا بَصَقَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ ، أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ أَوْ يَفْعَلْ هَكَذَا)). ثُمَّ بَزَقَ فِي ثَوْبِهِ وَدَلَكَ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ قَالَ يَزِيدُ وَأَرَانَا حُمَيْدٌ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۳۹۷]

(۱۲۰۱) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد کی جانب تھوک دیکھی تو اس کو اپنے ہاتھ سے کھرچ دیا اور آپ ﷺ نے غصے میں فرمایا: ''جب بندہ کھڑا ہو کر نماز پڑھتا ہے تو وہ اپنے اور قبلہ کے درمیان اپنے رب سے سرگوشی کرتا ہے، جب تم میں سے کوئی تھوکے تو وہ اپنی بائیں جانب یا اپنے قدموں کے نیچے تھوکے یا اس طرح کرے، پھر آپ ﷺ نے اپنے کپڑے میں تھوکا اور اسے مسل دیا۔ یزید راوی کہتے ہیں کہ حمید نے ہمیں کر کے دکھایا۔

(۱۲۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ : كُنَّا فِي سَفَرٍ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- ...... فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي مَزَادَتَيِ الْمُشْرِكَةِ قَالَ : فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِإِنَاءٍ فَأَفْرَغَ فِيهِ مِنْ أَفْوَاهِ الْمَزَادَتَيْنِ أَوِ السَّطِيحَتَيْنِ ، فَمَضْمَضَ فِي الْمَاءِ وَأَعَادَهُ فِي أَفْوَاهِ الْمَزَادَتَيْنِ أَوِ السَّطِيحَتَيْنِ ، ثُمَّ أَوْكَأَ أَفْوَاهَهُمَا ، وَأَطْلَقَ الْعَزَالِيَ ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ : ((اشْرَبُوا وَاسْتَقُوا)). مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ عَوْفٍ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري ۳۳۷]

(۱۲۰۲) سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر میں تھے۔ پھر مشرکہ عورت کے مشکوں والی لمبی حدیث بیان کی۔ رسول اللہ ﷺ نے برتن منگوایا، آپ نے مشکوں کے منہ سے پانی ڈالا، پانی میں کلی کی، پھر اس (پانی) کو مشکوں کے منہ میں ڈال دیا، پھر ان کے منہ بند کر دیے۔ پھر ان مشکیزوں کو چھوڑ دیا، پھر لوگوں سے کہا: ''خود بھی پیو اور (جانوروں کو بھی) پلاؤ۔

(۱۲۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ : أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ يَتَوَضَّئُونَ بِفَضْلِ سِوَاكِهِ.

[حسن۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۱۸۱۷]

(۱۲۰۳) حضرت جریر سے روایت ہے کہ وہ اپنے گھر والوں کو حکم دیتے تھے کہ مسواک کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرو۔

(۲۶۷) باب طَهَارَةِ عَرَقِ الدَّوَابِّ وَلُعَابِهَا

چوپایوں کا پسینہ اور لعاب پاک ہے

(۱۲۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ وَأَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَعْقُوبَ الإِيَادِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي جَنَازَةِ أَبِي الدَّحْدَاحِ ، فَلَمَّا رَجَعَ أُتِيَ بِفَرَسٍ مُعْرَوْرًى فَرَكِبَهُ وَمَشَيْنَا مَعَهُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۹٦٥]

(۱۲۰۴) سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ابو دحداح کے جنازے میں نکلے، جب آپ ﷺ واپس آئے تو آپ کے پاس معروری گھوڑا لایا گیا، آپ ﷺ اس پر سوار ہوئے اور ہم آپ کے ساتھ پیدل چلے۔

(۱۲۰٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ. أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي قِصَّةٍ ذَكَرَهَا فِي الْحَجِّ قَالَ: وَإِنِّي كُنْتُ تَحْتَ نَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَمَسُّنِي لُعَابُهَا أَسْمَعُهُ يُلَبِّي بِالْحَجِّ.

[صحيح۔ أخرجه الطبراني في مسند الشاميين ۲۷٤]

(۱۲۰۵) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما حج کا قصہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کے (منہ کے) نیچے تھا۔ اس کا لعاب مجھے لگ رہا تھا، میں نے آپ ﷺ کو حج کا تلبیہ کہتے ہوئے سنا۔

(۱۲۰٦) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ قَالَ: كُنْتُ آخِذًا بِزِمَامِ نَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهِيَ تَقْصَعُ بِجِرَّتِهَا ، وَلُعَابُهَا يَسِيلُ بَيْنَ كَتِفَيَّ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [صحيح لغيره۔ أخرجه الترمذي ۲۱۲۱]

(۱۲۰٦) سیدنا عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کی لگام پکڑے ہوئے تھا اور وہ منکے سے پانی کے گھونٹ بھر رہی تھی، اس کا لعاب میرے کندھوں کے درمیان گر رہا تھا.. پھر لمبی حدیث بیان کی۔

جماع أَبْوَابِ الْمَاءِ الَّذِي يَنْجُسُ وَالَّذِي لَا يَنْجُسُ

ان ابواب کا مجموعہ جن میں پانی کے نجس اور غیر نجس ہونے کا بیان ہے

(۲۶۸) باب الْمَاءِ الْقَلِيلِ يَنْجُسُ بِالنَّجَاسَةِ تَحْدُثُ فِيهِ

تھوڑا پانی نجاست گرنے سے ناپاک ہو جاتا ہے

(۱۲۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ نَائِمًا ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَأَرَادَ الْوُضُوءَ، فَلَا يَضَعْ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ حَتَّى يَصُبَّ عَلَى يَدِهِ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ وَرَوَاهُ أَيْضًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ. [صحيح]

(۱۲۰۷) ثابت نے عبدالرحمٰن بن زید کو خبر دی کہ اس نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سویا ہوا ہو، پھر بیدار ہو اور وضو کا ارادہ کرے تو اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے جب تک اپنے ہاتھ پر پانی ڈال کر دھو نہ لے ،اس لیے کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے۔"

(۱۲۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ)). مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ كَمَا مَضَى.

وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ: وَلَغَ. مَكَانَ: شَرِبَ. [صحيح]

(۱۲۰۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی کے برتن میں کتا منہ ڈال جائے تو وہ اس کو سات مرتبہ دھوئے۔ (ب) ابن عیینہ نے ابوزناد سے روایت کیا ہے، اس میں شرب کی جگہ وَلَغَ کے الفاظ ہیں۔

(۱۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالاَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِى رَزِينٍ وَأَبِى صَالِحٍ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِى إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيُرِقْهُ ثُمَّ لِيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عَلِىِّ بْنِ حُجْرٍ. [صحیح]

(۱۲۰۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب کتا کسی کے برتن میں منہ ڈال جائے تو اس کو انڈیل دے پھر سات مرتبہ دھودے۔''

(۱۲۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِى الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِى عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ: ((لاَ يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِى الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ)). [صحیح]

(۱۲۱۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان فرماتے ہیں کہ کوئی بھی کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے غسل کرے۔

(۱۲۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ وَأَحْمَدُ بْنُ حَيَّانَ بْنِ مُلاَعِبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِىُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- بِمَعْنَاهُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ. [صحیح]

(۱۲۱۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے اسی پچھلی روایت کے ہم معنی نقل فرماتے ہیں۔

(۱۲۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلاَنِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِى اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((غَطُّوا الإِنَاءَ ، وَأَوْكُوا السِّقَاءَ ، وَأَغْلِقُوا الأَبْوَابَ ، وَأَطْفِئُوا السِّرَاجَ ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لاَ يَحُلُّ سِقَاءً وَلاَ يَكْشِفُ إِنَاءً وَلاَ يَفْتَحُ بَابًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ اللَّيْثِ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۲۰۱۲]

(۱۲۱۲) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''برتن کو ڈھانپو، مشکوں کا منہ بند کرو، دروازے بند رکھو اور چراغ بجھا دو؛ بے شک شیطان مشک کو نہیں کھول سکتا، نہ برتن کو ہٹا سکتا ہے اور نہ دروازے کو کھول سکتا ہے۔

(۱۲۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِتَغْطِيَةِ الْوَضُوءِ وَإِيكَاءِ السِّقَاءِ وَإِكْفَاءِ الإِنَاءِ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه ابن ماجه ٣٤١١]

(۱۲۱۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے وضو کے پانی کو ڈھانپنے کا حکم دیا اور مشکوں کا منہ بند کرنے اور برتن کو ڈھانپنے کا حکم دیا ہے۔

(۲۶۹) باب الْمَاءِ الْكَثِيرِ لاَ يَنْجُسُ بِنَجَاسَةٍ تَحْدُثُ فِيهِ مَا لَمْ تُغَيِّرْهُ

زیادہ پانی نجاست گرنے سے ناپاک نہیں ہوتا جب تک تبدیل نہ ہو جائے

(۱۲۱٤) أَخْبَرَنَا أَبُو صَادِقٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَتَوَضَّأُ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ؟ قَالَ : وَهِيَ بِئْرٌ يُلْقَى فِيهَا النَّتْنُ وَالْجِيَفُ وَالْحِيَضُ وَالْكِلاَبُ. فَقَالَ : ((الْمَاءُ طَهُورٌ لاَ يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ)). [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ٦٦]

(۱۲۱٤) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ سے پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم بضاعہ کے کنویں سے وضو کرلیں اور وہ ایسا کنواں ہے جس میں بدبودار، مردار اور حیض کے کپڑے اور (مردہ) کتے پھینکے جاتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''پانی پاک ہوتا ہے اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔''

(۱۲۱٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيَّانِ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَلِيطِ بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ الأَنْصَارِيِّ ثُمَّ الْعَدَوِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يُقَالُ لَهُ : إِنَّهُ يُسْتَقَى لَكَ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ ، وَهِيَ تُلْقَى فِيهَا لُحُومُ الْكِلاَبِ وَالْمَحَايِضُ وَعَذِرُ النَّاسِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ لاَ يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ)).

كَذَا رَوَيَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ.

وَقِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ فِي هَذَا الإِسْنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ الأَنْصَارِيِّ ، وَقَالَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَلِيطٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ كَمَا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ ، وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ

بْنُ سَعْدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ وَيُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَلِيطٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ ، وَقِيلَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ. وَقِيلَ عَنْ سَلِيطٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ. [صحیح لغیرہ]

(۱۲۱۵) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ سے کہا جاتا تھا کہ آپ کو بضاعہ کے کنویں سے پانی پلایا جاتا ہے اور اس میں کتوں کا گوشت، حیض کے کپڑے اور لوگوں کی گندگی پھینکی جاتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پانی پاک ہوتا ہے اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔''

(۱۲۱۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعِيدٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي نَوْفٍ عَنْ سَلِيطٍ عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَيْتُ عَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - وَهُوَ يَتَوَضَّأُ مِنْ بُضَاعَةَ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ تَتَوَضَّأُ مِنْهَا، وَيُلْقَى فِيهَا مَا يُلْقَى فِيهَا مِنَ النَّتْنِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِنَّ الْمَاءَ لاَ يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ عَنْ بِشْرِ بْنِ السَّرِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُسْلِمٍ الْقَسْمَلِيِّ.

وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَمَّنْ لاَ يَتَّهِمُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ.

[صحیح لغیرہ]

(۱۲۱۶) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ بضاعہ کے کنویں سے وضو کر رہے تھے، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ اس سے وضو کر رہے ہیں، اس میں بدبودار چیزیں پھینکی جاتیں ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پانی پاک ہوتا ہے اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔''

(۱۲۱۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَمَّنْ لاَ يَتَّهِمُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَدَوِيِّ - وَقَالَ مُحَمَّدٌ : عُبَيْدُ اللَّهِ - عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - : إِنَّكَ تَتَوَضَّأُ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ ، وَهِيَ يُطْرَحُ فِيهَا مَا يُنَجِّي النَّاسُ وَلُحُومُ الْكِلاَبِ وَالْمَحِيضُ.

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِنَّ الْمَاءَ لاَ يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ)).

وَقَدْ رُوِيَتْ هَذِهِ اللَّفْظَةُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَرْفُوعًا. [صحیح لغیرہ]

(۱۲۱۷) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے کہا گیا: آپ بضاعہ کے کنویں سے وضو کرتے ہیں اور

اس میں ایسی چیزیں پھینکی جاتی ہیں جس سے لوگ بچتے ہیں یعنی کتوں کا گوشت اور حیض والے کپڑے وغیرہ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”پانی پاک ہوتا ہے اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔“

(۱۲۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ يَعْنِي ابْنَ الرَّبِيعِ عَنْ طَرِيفٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَتَيْنَا عَلَى غَدِيرٍ فِيهِ جِيفَةٌ فَتَوَضَّأَ بَعْضُ الْقَوْمِ وَأَمْسَكَ بَعْضُ الْقَوْمِ حَتَّى يَجِيءَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَجَاءَ النَّبِيُّ -ﷺ- فِي أُخْرَيَاتِ النَّاسِ فَقَالَ:((تَوَضَّئُوا وَاشْرَبُوا فَإِنَّ الْمَاءَ لاَ يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ)).

[صحيح لغيره۔ أخرجه الطيالسي ۲۳۱۷]

(۱۲۱۸) سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ ہم کنویں پر آئے، اس میں مردار تھا، بعض لوگوں نے وضو کر لیا اور بعض لوگ رک گئے، وہ نبی ﷺ کے پاس آئے۔ نبی ﷺ لوگوں کے آخر میں آئے اور آپ نے فرمایا: ”وضو کرو اور پیو پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔“

(۱۲۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْخَلِيلِ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الدُّولاَبِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ طَرِيفٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَذَكَرَ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :إِنَّ الْمَاءَ لاَ يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ . قَالَ :فَاسْتَقَيْنَا وَسَقَيْنَا.

قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ الدُّولاَبِيُّ :طَرِيفٌ هُوَ أَبُو سُفْيَانَ.

قَالَ الشَّيْخُ :وَلَيْسَ هُوَ بِالْقَوِيِّ إِلاَّ أَنِّي أَخْرَجْتُهُ شَاهِدًا لِمَا تَقَدَّمَ.

وَقَدْ قِيلَ عَنْ شَرِيكٍ بِهَذَا الإِسْنَادِ عَنْ جَابِرٍ وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ جَابِرٍ أَوْ أَبِي سَعِيدٍ بِالشَّكِّ وَأَبُو سَعِيدٍ كَأَنَّهُ أَصَحُّ.

وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قِصَّةٌ أُخْرَى فِي مَعْنَاهُ إِنْ كَانَ رَاوِيهَا حَفِظَهَا. [صحيح لغيره]

(۱۲۱۹) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اسی حدیث کے ہم معنی نقل فرماتے ہیں اور نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی، راوی کہتا ہے: ہمیں پانی کی طلب ہوئی تو ہم نے پانی پیا۔ (ب) ابوجعفر دولابی کہتے ہیں: طریف ابوسفیان ہے۔ (ج) شیخ کہتے ہیں کہ یہ روایت قوی نہیں، لیکن اس کا شاہد پہلے میں نے بیان کر دیا ہے۔ (د) ایک قول یہ ہے کہ اس سند کے ساتھ شریک نے سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے۔ ایک قول یہ ہے کہ سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے یا ابوسعید رضی اللہ عنہ سے، یعنی شک ہے اور سیدنا ابوسعید سے روایت کا منقول ہونا زیادہ صحیح ہے۔

(۱۲۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الصِّبْغِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سُئِلَ عَنِ

الْحِيَاضِ الَّتِي بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ وَقَالُوا :تَرِدُهَا السِّبَاعُ وَالْكِلَابُ وَالْحُمُرُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَا فِي بُطُونِهَا لَهَا وَمَا بَقِيَ فَهُوَ لَنَا طَهُورٌ)).

هَكَذَا رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ.

وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ ضَعِيفٌ لاَ يُحْتَجُّ بِأَمْثَالِهِ.

وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا وَلَيْسَ بِمَشْهُورٍ. [ضعيف جدًا۔ أخرجه ابن ماجه ۵۱۹]

(۱۲۲۰) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سے حوض کے (پانی کے) متعلق سوال کیا گیا جو مکہ اور مدینہ کے درمیان تھا۔ انہوں نے کہا: اس پر درندے کتے اور گدھے آئے ہوتے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو ان کے پیٹوں میں ہے وہ ان کے لیے ہے اور جو باقی بچ گیا وہ ہمارے لیے پاک ہے۔'' (ب) عبدالرحمن بن زید ضعیف ہے، اس کی احادیث قابل حجت نہیں۔ (ج) ایک اور سند سے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً نقل کیا گیا ہے اور یہ مشہور نہیں ہے۔

(۱۲۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرِ بْنِ بَرِّيٍّ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ : دَخَلْتُ عَلَى سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ فِي نِسْوَةٍ فَقَالَ :لَوْ أَنِّي أَسْقِيكُمْ مِنْ بُضَاعَةَ لَكَرِهْتُمْ ذَلِكَ ، وَقَدْ وَاللَّهِ سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِيَدِي مِنْهَا.

وَهَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ مَوْصُولٌ. [حسن۔ أخرجه ابو يعلىٰ ۷۵۱۹]

(۱۲۲۱) محمد بن یحییٰ اپنی والدہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کے پاس آئی، وہ عورتوں میں بیٹھے ہوئے تھے۔ انھوں نے کہا: اگر میں تم کو بضاعہ سے پلاؤں تو تم اس کو ناپسند سمجھو گے حالاں کہ اللہ کی قسم! میں نے رسول اللہ ﷺ کو (اس کنویں سے) اپنے ہاتھ سے پانی پلایا ہے۔

(۱۲۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ :يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عِكْرِمَةَ : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَرَدَ حَوْضَ مَجَنَّةَ فَقِيلَ :يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّمَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِيهِ آنِفًا. فَقَالَ :إِنَّمَا وَلَغَ الْكَلْبُ بِلِسَانِهِ. فَشَرِبَ وَتَوَضَّأَ.

وَرُوِيَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ :قَدْ ذَهَبَتْ بِمَا وَلَغَتْ. يَعْنِي الْكِلاَبَ فِي بُطُونِهَا.

وَهَذِهِ قِصَّةٌ مَشْهُورَةٌ عَنْ عُمَرَ وَإِنْ كَانَتْ مُرْسَلَةً ، وَقَدْ رُوِّينَا فِي مَعْنَاهَا عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عُمَرَ. [ضعيف۔ أخرجه عبد الرزاق ۲۴۹]

(۱۲۲۲) سیدنا عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ مجنہ کے حوض کے پاس آئے۔ عرض کیا گیا: اے امیر المومنین! ابھی

ابھی کتے نے اس میں منہ ڈالا ہے تو انھوں نے کہا: کتا اپنی زبان سے پیتا ہے۔ پھر انھوں نے (پانی) پیا اور وضو کیا۔

(ب) سیدنا عکرمہ رحمہ اللہ سے یہی قصہ منقول ہے۔ اس میں ہے کہ وہ چلا گیا جس میں اس نے منہ ڈالا۔ یعنی کتے وہ پانی اپنے پیٹوں میں لے گئے۔

(۱۲۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مَنْبُوذٌ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ: كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ مَيْمُونَةَ فَتَمُرُّ بِالْغَدِيرِ فِيهِ الْبَعْرُ وَالْجُعْلاَنُ ، فَتَشْرَبُ مِنْهُ أَوْ تَوَضَّأُ بِهِ. قَالَ سُفْيَانُ :وَهَذَا لَيْسَ بِشَكٍّ ، إِنَّمَا أَرَادَ تَشْرَبُ إِنْ أَرَادَتْ أَوْ تَوَضَّأُ إِنْ أَرَادَتْ.

[ضعيف۔ أخرجه ابن ابی شيبة ۱۵۱۰]

(۱۲۲۳) منبوذ اپنے والدہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم میمونہؓ کے ساتھ سفر کر رہے تھے۔ وہ کنویں کے پاس سے گزریں، اس میں اونٹ کا گوبر اور کیڑے تھے تو انہوں اس سے پیا اور وضو کیا۔ سفیان کہتے ہیں: اس میں شک نہیں ہے انھوں نے پینے کا ارادہ کیا تو پیا اور جب وضو کا ارادہ کیا تو وضو کیا۔

(۱۲۲٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ :إِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ كُلُّهُ لاَ يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ.

وَزَادَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ سَعِيدٍ :سَأَلْنَاهُ عَنِ الْحِيَاضِ تَلَغُ فِيهَا الْكِلاَبُ قَالَ :أُنْزِلَ الْمَاءُ طَهُورًا لاَ يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ. [صحيح۔ أخرجه الدار قطنی ۱/۲۹]

(۱۲۲٤) (الف) داؤد بن اُبی ہند فرماتے ہیں کہ میں نے سعید بن میتب سے سنا کہ تمام پانی پاک ہے، اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(ب) سعید بن میتب ہی سے منقول ہے کہ ہم نے ان سے ان حوضوں کے متعلق پوچھا جن میں کتے پانی پیتے ہیں۔ انھوں نے کہا: پانی پاک اتارا گیا ہے اور اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۲۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ :فِي الْغَدِيرِ تَقَعُ فِيهِ الدَّابَّةُ فَتَمُوتُ قَالَ :الْمَاءُ طَهُورٌ مَا لَمْ يَقِلَّ فَتُنَجِّسُهُ الْمَيْتَةُ طَعْمَهُ أَوْ رِيحَهُ. [حسن]

(۱۲۲۵) امام زہری اس کنویں کے متعلق بیان کرتے ہیں، جس میں چوپائے گر جانے کے بعد مر جاتے ہیں کہ پانی پاک ہے جب تک کم نہ ہو، پھر مردار اس کے ذائقے اور بو کو ناپاک کر دیتا ہے۔

(۲۷۰) باب نَجَاسَةِ الْمَاءِ الْكَثِيرِ إِذَا غَيَّرَتْهُ النَّجَاسَةُ

زیادہ پانی ناپاک ہے اگر نجاست اسے تبدیل کر دے

(۱۲۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((الْمَاءُ لاَ يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ إِلاَّ مَا غَلَبَ عَلَيْهِ طَعْمِهِ أَوْ رِيحِهِ)). [ضعیف۔ أخرجه ابن ماجه ۵۲۱]

(۱۲۲۶) سیدنا ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی، مگر جب اس کے ذائقے اور بو پر غالب آجائے۔

(۱۲۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يُنَجِّسْهُ شَيْءٌ إِلاَّ مَا غَلَبَهُ رِيحُهُ أَوْ طَعْمُهُ)).
كَذَا وَجَدْتُهُ وَلَفْظُ الْقُلَّتَيْنِ فِيهِ غَرِيبٌ. [ضعیف]

(۱۲۲۷) ابوازہر نے اپنی سند سے پچھلی حدیث کی طرح نقل کیا ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جب پانی دو مٹکے ہو تو اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی مگر جو اس کے ذائقے اور بو پر غالب آجائے۔''

(۱۲۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الشَّامَاتِيُّ حَدَّثَنَا عَطِيَّةُ بْنُ بَقِيَّةَ بْنِ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((إِنَّ الْمَاءَ طَاهِرٌ إِلاَّ إِنْ تَغَيَّرَ رِيحُهُ أَوْ طَعْمُهُ أَوْ لَوْنُهُ بِنَجَاسَةٍ تَحْدُثُ فِيهِ)). [ضعیف]

(۱۲۲۸) سیدنا ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''پانی پاک ہے جب تک اس کی بو، ذائقہ یا رنگ نجاست گرنے سے تبدیل نہ ہو جائے۔''

(۱۲۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُمَيْرِ بْنِ يُوسُفَ الدِّمَشْقِيُّ بِدِمَشْقَ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((الْمَاءُ لاَ يَنْجُسُ إِلاَّ مَا غَيَّرَ رِيحَهُ أَوْ طَعْمَهُ)).
وَرَوَاهُ عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً. وَرَوَاهُ أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الأَحْوَصِ عَنْ أَبِي عَوْنٍ وَرَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ مِنْ قَوْلِهِمَا. وَالْحَدِيثُ غَيْرُ قَوِيٍّ.
إِلاَّ أَنَّا لاَ نَعْلَمُ فِي نَجَاسَةِ الْمَاءِ إِذَا تَغَيَّرَ بِالنَّجَاسَةِ خِلاَفًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۲۲۹) سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پانی ناپاک نہیں ہوتا جب تک اس کی بو اور ذائقہ تبدیل نہ ہو۔''

(۱۲۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ : وَمَا قُلْتُ مِنْ أَنَّهُ إِذَا تَغَيَّرَ طَعْمُ الْمَاءِ وَرِيحُهُ وَلَوْنُهُ كَانَ نَجِسًا يُرْوَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِنْ وَجْهٍ لاَ يُثْبِتُ أَهْلُ الْحَدِيثِ مِثْلَهُ ، وَهُوَ قَوْلُ الْعَامَّةِ لاَ أَعْلَمُ بَيْنَهُمْ فِيهِ خِلاَفًا.

(۱۲۳۰) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب پانی کا ذائقہ، بو اور رنگ تبدیل ہو جائے تو وہ ناپاک ہوگا والی روایت ایسی سند سے منقول ہے جو محدثین کے ہاں ثابت نہیں۔ یہی جمہور کا قول ہے۔ مجھے ان کے اختلاف کا علم نہیں۔

(۱۷۱) باب الْفَرْقِ بَيْنَ الْقَلِيلِ الَّذِي يَنْجُسُ وَالْكَثِيرِ الَّذِي لاَ يَنْجُسُ مَا لَمْ يَتَغَيَّرْ

کم پانی کے درمیان فرق جو ناپاک ہوتا ہے اور زیادہ کے درمیان جو ناپاک نہیں ہوتا جب تک وہ تبدیل نہ ہو

(۱۲۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو صَادِقٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ يَعْنِي ابْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمَاءِ وَمَا يَنُوبُهُ مِنَ السِّبَاعِ وَالدَّوَابِّ فَقَالَ : ((إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ)).

وَهَكَذَا رَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَجَمَاعَةٌ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحيح- أخرجه أبو داؤد ٦٣]

(۱۲۳۱) عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے اس پانی کے متعلق سوال کیا گیا جس پر درندے اور چوپائے آتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب پانی دو مٹکے ہو تو وہ گندگی نہیں اٹھاتا (یعنی ناپاک نہیں ہوتا)۔''

(۱۲۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَوْثَرٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ : حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلْ خَبَثًا)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ وَجَمَاعَةٌ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ فِي هَاتَيْنِ الرِّوَايَتَيْنِ :

فَلَمَّا اخْتُلِفَ عَلَى أَبِى أُسَامَةَ فِى إِسْنَادِهِ أَحْبَبْنَا أَنْ نَعْلَمَ مَنْ أَتَى بِالصَّوَابِ ، فَنَظَرْنَا فِى ذَلِكَ فَإِذَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ قَدْ رَوَاهُ عَنْ أَبِى أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَلَى الْوَجْهَيْنِ جَمِيعًا ، فَصَحَّ الْقَوْلاَنِ عَنْ أَبِى أُسَامَةَ ، وَصَحَّ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ كَثِيرٍ رَوَاهُ عَنْهُمَا جَمِيعًا، فَكَانَ أَبُو أُسَامَةَ مَرَّةً يُحَدِّثُ بِهِ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَمَرَّةً يُحَدِّثُ بِهِ عَنِ الْوَلِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۲۳۲) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب پانی دو مٹکے ہو تو وہ گندگی نہیں اٹھاتا (یعنی ناپاک نہیں ہوتا)۔

(ب) امام دار قطنی ان دونوں روایات کے متعلق کہتے ہیں کہ جب سند میں علی بن اسامہ پر اختلاف ہے تو ہمیں خواہش ہوئی کہ یہ جانیں کہ درست کیا ہے؟ غور کرنے سے معلوم ہوا کہ شعیب بن ایوب نے دونوں سندوں میں ابو اسامہ ولید بن کثیر سے روایت کیا ہے تو ابو اسامہ سے دونوں قول صحیح ثابت ہیں۔ ولید بن کثیر بھی دونوں سے نقل کرتا ہے۔ ابو اسامہ کبھی ولید بن کثیر عن محمد بن جعفر بن زبیر بیان کرتا ہے اور کبھی ولید عن محمد بن عباد بن جعفر بیان کرتا ہے۔ واللہ اعلم

(۱۲۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِىُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدَانَ الصَّيْدَلاَنِىُّ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سُئِلَ عَنِ الْمَاءِ وَمَا يَنُوبُهُ مِنَ السِّبَاعِ وَالدَّوَابِّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ)). [صحيح]

(۱۲۳۳) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پانی کے متعلق سوال کیا گیا جس پر درندے اور چوپائے آتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب پانی دو مٹکے ہو تو وہ گندگی نہیں اٹھاتا (یعنی ناپاک نہیں ہوتا)۔''

(۱۲۳٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِىٌّ حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدَانَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- مِثْلَهُ. [صحيح]

(۱۲۳۴) عبد اللہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد سے اور وہ نبی ﷺ سے اسی طرح نقل فرماتے ہیں۔

(۱۲۳٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِى أَبُو عَلِىٍّ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِىٍّ الإِسْفَرَائِينِىُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ وَأَنَا سَأَلْتُهُ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُبَشِّرٍ الْوَاسِطِىُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمَاءِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

وَقَدْ رُوِيَ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ كَمَا رَوَاهُ الْعَامِرِيُّ ، وَفِي الأُخْرَى كَمَا رَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ ، وَفِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيِّ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ كَمَا رَوَاهُ الْعَامِرِيُّ وَفِي الأُخْرَى كَمَا رَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ وَفِي كُلِّ ذَلِكَ دَلاَلَةٌ عَلَى صِحَّةِ الرِّوَايَتَيْنِ جَمِيعًا.

أَمَّا الرِّوَايَةُ الأُولَى عَنْ عُثْمَانَ. [صحیح]

(۱۲۳۵) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پانی کے متعلق سوال کیا گیا:... انھوں نے اس (پچھلی حدیث) کی طرح بیان کیا ہے۔

(۱۲۳۶) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَعُثْمَانُ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ...... فَذَكَرَهُ.

وَأَمَّا الرِّوَايَةُ الأُخْرَى عَنْهُ. [صحیح]

(۱۲۳۶) محمد بن جعفر بن زبیر...... نے اس کو بیان کیا ہے۔

(۱۲۳۷) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ.

وَأَمَّا الرِّوَايَةُ الأُولَى عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ. [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد ٦٣]

(۱۲۳۷) پہلی روایت احمد بن عبد الحمید سے ہے۔

(۱۲۳۸) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ...... فَذَكَرَهُ.

وَأَمَّا الرِّوَايَةُ الأُخْرَى. [صحیح]

(۱۲۳۸) محمد بن جعفر بن زبیر...... نے اس کو بیان کیا ہے۔

(۱۲۳۹) فَأَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِالْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُوأُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ...... فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ أخرجه الدار قطنی ۱/ ۱۸]

(۱۲۳۹) محمد بن عباد بن جعفر...... نے بیان کیا ہے۔

(۱۲۴۰) وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ. [صحیح لغیرہ]

(۱۲۴۰) جریر محمد بن اسحاق سے بیان کرتے ہیں۔

(۱۲۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- وَسُئِلَ عَنِ الْمَاءِ يَكُونُ بِأَرْضِ الْفَلَاةِ وَمَا يَنُوبُهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا كَانَ الْمَاءُ قَدْرَ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ)).

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ وَزَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ وَجَمَاعَةٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ. صحيح لغيره أخرجه الحاكم [۲۲٤۱۱]

(۱۲۴۱) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے پانی کے متعلق سوال کیا گیا جو وسیع میدان میں ہو اور اس پر چوپائے اور درندے آتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب پانی دو مٹکوں کی مقدار کے برابر ہو تو وہ گندگی نہیں اٹھاتا (یعنی ناپاک نہیں ہوتا)۔''

(۱۲۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ رَجَاءٍ الأَدِيبُ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ الصَّقْرِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَائِشَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سُئِلَ عَنِ الْمَاءِ يَكُونُ فِي الْفَلَاةِ وَتَرِدُهُ السِّبَاعُ وَالْكِلَابُ قَالَ: ((إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَا يَحْمِلُ الْخَبَثَ)).

كَذَا قَالَ : ((الْكِلَابُ وَالسِّبَاعُ)) وَهُوَ غَرِيبٌ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ : الْكِلَابُ وَالدَّوَابُّ. إِلَّا أَنَّ ابْنَ عَيَّاشٍ اخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِي إِسْنَادِهِ.

وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَفِيهِ قُوَّةٌ لِرِوَايَةِ ابْنِ إِسْحَاقَ. [صحيح لغيره]

(۱۲۴۲) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے (اس) پانی کے متعلق سوال کیا گیا جو پانی وسیع میدان میں ہوتا ہے جس پر درندے اور کتے آتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب پانی دو مٹکے ہو تو وہ گندگی نہیں اٹھاتا (یعنی ناپاک نہیں ہوتا)۔''

(ب) اسی طرح دوسری روایت میں ہے: ''کتے اور درندے'' اور یہ روایت غریب ہے۔

(ج) محمد بن اسحاق فرماتے ہیں: کتے اور چوپائے۔ اس کی سند میں ابن عیاش کے متعلق اختلاف ہے۔

(۱۲۴۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا

حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ الْمُنْذِرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ فَإِنَّهُ لاَ يَنْجُسُ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ وَيَعْقُوبُ الْحَضْرَمِيُّ وَالْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْمَكِّيُّ وَعَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ وَأَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ حَمَّادٍ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ٦٥]

(۱۳۴۳) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے میرے باپ نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب پانی دو مٹکے ہوتو وہ ناپاک نہیں ہوتا۔''

(۱۳٤٤) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالاَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَهُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ.

عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بُسْتَانًا فِيهِ مَقْرَى مَاءٍ فِيهِ جِلْدُ بَعِيرٍ مَيِّتٍ، فَتَوَضَّأَ مِنْهُ فَقُلْتُ: أَتَتَوَضَّأُ مِنْهُ وَفِيهِ جِلْدُ بَعِيرٍ مَيِّتٍ؟ فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: إِذَا بَلَغَ الْمَاءُ قَدْرَ قُلَّتَيْنِ أَوْ ثَلاَثٍ لَمْ يُنَجِّسْهُ شَيْءٌ كَذَا قَالاَ أَوْ ثَلاَثٍ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَكَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ ، وَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ الَّذِينَ لَمْ يَشُكُّوا أَوْلَى.

[صحيح۔ أخرجه الحاكم ١/٢٢٧]

(۱۳۴۴) عاصم بن منذر بن زبیر فرماتے ہیں کہ میں عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ باغ میں داخل ہوا، اس میں پانی کا مٹکا تھا، جو مردہ اونٹ کے چمڑے کا بنا ہوا تھا۔ انھوں نے اس سے وضو کیا، میں نے کہا: کیا آپ اس سے وضو کرو گے اس میں مردہ اونٹ کا چمڑا ہے؟ انھوں نے اپنے والد سے مجھ کو حدیث بیان کی کہ ان کے والد نے نبی ﷺ سے روایت بیان کی کہ جب پانی دو یا تین مٹکوں کی مقدار کے برابر ہو تو اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۳٤٥) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْمِصِّيصِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ فَلاَ يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ)).

قَالَ عَلِيٌّ: رَفَعَهُ هَذَا الشَّيْخُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ زَائِدَةَ. وَرَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَائِدَةَ مَوْقُوفًا وَهُوَ الصَّوَابُ. [صحيح لغيره]

(۱۳۴۵) ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب پانی دو مٹکے ہو تو اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(ب) یہ روایت زائدہ سے موقوفاً منقول ہے اور یہی درست ہے۔

(۱۳٤٦) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا بِهِ الْقَاضِي الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّائِغُ

حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ مَوْقُوفًا. [ضعیف]

(۱۲۴۶) ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کی مثل موقوف روایت بیان کی ہے۔

(۱۲۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الرَّازِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو حُمَيْدٍ الْمِصِّيصِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي لُوطٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ فَصَاعِدًا لَمْ يُنَجِّسْهُ شَيْءٌ.

وَرَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبَانَ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ كَذَلِكَ مَوْقُوفًا. [ضعیف]

(۱۲۴۷) مجاہد سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: جب پانی دو مٹکے یا اس سے زیادہ ہو تو اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۲۴۸) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْخَلِيلِ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا بَلَغَ الْمَاءُ أَرْبَعِينَ قُلَّةً لاَ يَحْمِلُ الْخَبَثَ)).

فَهَذَا حَدِيثٌ تَفَرَّدَ بِهِ الْقَاسِمُ الْعُمَرِيُّ هَكَذَا وَقَدْ غَلِطَ فِيهِ. (ج) وَكَانَ ضَعِيفًا فِي الْحَدِيثِ جَرَحَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَالْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُمْ مِنَ الْحُفَّاظِ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ الْحَافِظَ يَقُولُ حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: إِذَا بَلَغَ الْمَاءُ أَرْبَعِينَ قُلَّةً. خَطَأٌ وَالصَّحِيحُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَوْلَهُ ، وَبِمَعْنَاهُ قَالَهُ لِي أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيِّ الْحَافِظِ قَالَ: وَوَهِمَ فِيهِ الْقَاسِمُ وَكَانَ ضَعِيفًا كَثِيرَ الْخَطَإِ. [باطل۔ أخرجه الدار قطني ۱/۲٦]

(۱۲۴۸) (الف) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب پانی چالیس مٹکوں تک پہنچ جائے تو وہ گندگی نہیں اٹھاتا۔''

(ب) جابر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب پانی چالیس مٹکوں تک پہنچ جائے۔ لیکن یہ روایت درست نہیں ہے۔ امام دارقطنی فرماتے ہیں کہ اس روایت میں قاسم کو وہم ہوا ہے۔ یہ سخت ضعیف اور کثیر الخطا راوی ہے۔

(۱۲۴۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ وَمَعْمَرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي قَالَ: إِذَا كَانَ الْمَاءُ أَرْبَعِينَ قُلَّةً لَمْ يُنَجِّسْهُ شَيْءٌ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ ، وَرَوَاهُ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ مِنْ قَوْلِهِ لَمْ

يُجَاوِزُ بِهِ.

وَرَوَى ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سِنَانٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : إِذَا كَانَ الْمَاءُ قَدْرَ أَرْبَعِينَ قُلَّةً لَمْ يَحْمِلْ خَبَثًا. وَخَالَفَهُ غَيْرُ وَاحِدٍ فَرَوَوْهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالُوا : أَرْبَعِينَ غَرْبًا وَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ :أَرْبَعِينَ دَلْوًا.

قَالَهُ لِي أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيِّ الْحَافِظِ.

قَالَ الشَّيْخُ :وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَرْبَعُونَ دَلْوًا مِنْ مَاءٍ لاَ يُنَجِّسُهُ ، وَإِنِ اغْتَسَلَ فِيهِ الْجُنُبُ وَأَتْبَعَهُ آخَرُ. وَهَذَا أَوْلَى.

وَابْنُ لَهِيعَةَ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ.

وَقَوْلُ مَنْ يُوَافِقُ قَوْلُهُ مِنَ الصَّحَابَةِ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْقُلَّتَيْنِ أَوْلَى أَنْ يُتَّبَعَ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[صحيح۔ أخرجه الدار قطنى ١/ ٢٧]

(۱۲۴۹) (الف) عبداللہ بن عمرو بن عاصی فرماتے ہیں: جب پانی چالیس مٹکے ہوتو اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(ب) عبدالرحمٰن بن ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب پانی چالیس مٹکے ہوتو وہ گندگی نہیں اٹھاتا۔ دوسروں نے اس کی مخالفت کی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ چالیس بڑے ڈول۔ بعض کہتے ہیں ڈول۔

(ج) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پانی کے چالیس ڈول ہوں تو ان کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی، اگرچہ اس میں جنبی غسل کرے اور دوسری روایت اس کی متابعت ہے اور یہ اولیٰ ہے۔ ابن لہیعہ قابل حجت نہیں۔

(د) قلتین والی حدیث میں جس صحابی کا قول رسول اللہ ﷺ کے قول کے موافق ہے اس کی اتباع اولیٰ ہے۔

(۲۷۲) باب قَدْرِ الْقُلَّتَيْنِ

دو مٹکوں کی مقدار

(۱۲۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِإِسْنَادٍ لاَ يَحْضُرُنِي ذِكْرُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلْ خَبَثًا)).

وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ :بِقِلاَلِ هَجَرَ .

قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ :وَقَدْ رَأَيْتُ قِلاَلَ هَجَرَ ، فَالْقُلَّةُ تَسَعُ قِرْبَتَيْنِ أَوْ قِرْبَتَيْنِ وَشَيْئًا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : كَانَ مُسْلِمٌ يَذْهَبُ إِلَى أَنَّ ذَلِكَ أَقَلُّ مِنْ نِصْفِ الْقِرْبَةِ أَوْ نِصْفُ الْقِرْبَةِ فَيَقُولُ : خَمْسُ قِرَبٍ هُوَ أَكْثَرُ مَا تَسَعُ قُلَّتَيْنِ ، وَقَدْ تَكُونُ الْقُلَّتَانِ أَقَلَّ مِنْ خَمْسِ قِرَبٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : فَالاِحْتِيَاطُ أَنْ تَكُونَ الْقُلَّةُ قِرْبَتَيْنِ وَنِصْفًا ، فَإِذَا كَانَ الْمَاءُ خَمْسَ قِرَبٍ لَمْ يَحْمِلْ نَجَسًا فِي جَرٍّ كَانَ أَوْ غَيْرِهِ إِلاَّ أَنْ يَظْهَرَ فِي الْمَاءِ مِنْهُ رِيحٌ أَوْ طَعْمٌ أَوْ لَوْنٌ قَالَ وَقِرَبُ الْحِجَازِ كِبَارٌ فَلاَ يَكُونُ الْمَاءُ الَّذِي لاَ يَحْمِلُ النَّجَاسَةَ إِلاَّ بِقِرَبٍ كِبَارٍ. ضعيف أخرجه الشافعي [۷۹۹]

(۱۲۵۰) ابن جریج ایک سند سے نقل فرماتے ہیں: اس کا ذکر مجھے یاد نہیں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب پانی دو مٹکے ہو تو وہ گندگی کو نہیں اٹھاتا (یعنی ناپاک نہیں ہوتا)۔

(۱۲۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّازِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حُمَيْدٍ الْمَصِّيصِيُّ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ أَنَّ يَحْيَى بْنَ عُقَيْلٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ يَحْيَى بْنَ يَعْمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلْ نَجَسًا وَلاَ بَأْسًا)). قَالَ فَقُلْتُ لِيَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ : قِلاَلُ هَجَرَ؟ قَالَ قِلاَلُ هَجَرَ قَالَ : فَأَظُنُّ أَنَّ كُلَّ قُلَّةٍ تَأْخُذُ فَرَقَيْنِ. زَادَ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ فِي رِوَايَتِهِ : وَالْفَرَقُ سِتَّةَ عَشَرَ رَطْلاً. [ضعيف۔ أخرجه الدار قطني ۱/ ۲۴]

(۱۲۵۱) یحییٰ بن یعمر کو خبر دی کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جب پانی دو مٹکے ہو تو وہ گندگی نہیں اٹھاتا اور اس میں کوئی حرج نہیں۔ راوی کہتا ہے: میں نے یحییٰ بن عقیل سے پوچھا: ہجر شہر کے مٹکے؟ انھوں نے کہا: جی ہاں ہجر شہر کے مٹکے۔ راوی کہتا ہے: میرا گمان ہے کہ ہر مٹکے میں دو فرق پانی آتا ہے۔ احمد بن علی نے اپنی روایت میں زیادتی نقل کی ہے کہ فرق سولہ رطل کا ہوتا ہے۔

(۱۲۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الأَزْهَرِ السِّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ يَعْنِي أَبَا حُمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ يَعْنِي مُوسَى بْنَ طَارِقٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ فَذَكَرَهُ.

قَالَ مُحَمَّدٌ قُلْتُ لِيَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ : أَيُّ قِلاَلٍ؟ قَالَ : قِلاَلُ هَجَرَ. قَالَ مُحَمَّدٌ : فَرَأَيْتُ قِلاَلَ هَجَرَ فَأَظُنُّ كُلَّ قُلَّةٍ تَأْخُذُ قِرْبَتَيْنِ.

كَذَا فِي كِتَابِ شَيْخِي قِرْبَتَيْنِ وَهَذَا أَقْرَبُ مِمَّا قَالَ مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، وَالإِسْنَادُ الأَوَّلُ أَحْفَظُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ : مُحَمَّدٌ هَذَا الَّذِي حَدَّثَ عَنْهُ ابْنُ جُرَيْجٍ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى يُحَدِّثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ وَيَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ. [ضعيف]

(۱۲۵۲) ابن جریج کہتے ہیں: مجھ کو محمد نے خبر دی ہے کہ میں نے یحییٰ بن عقیل سے پوچھا: کون سے مٹکے؟ انھوں نے کہا: ہجر شہر

کے مٹکے۔ محمد راوی کہتا ہے کہ میں نے ہجر شہر کے مٹکے دیکھے ہیں میرے گمان کے مطابق ہر مٹکا دو مشکیزوں کے برابر تھا۔

(۱۲۵۳) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشُّرَيْحِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يُنَجِّسْهُ شَيْءٌ. قَالَ قُلْتُ : مَا الْقُلَّتَيْنِ؟ قَالَ : الْجَرَّتَيْنِ. [ضعيف۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۱۵۳۱]

(۱۲۵۳) مجاہد کہتے ہیں: جب پانی دو مٹکے ہوں تو اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔ راوی کہتا ہے: میں نے کہا: قلتین کیا ہیں؟ انھوں نے کہا: دو مٹکے۔

(۱۲۵٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْمَاسَرْجِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيَّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رِزْمَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ قَالَ : الْقِلاَلُ الْخَوَابِي الْعِظَامُ. [صحيح]

(۱۲۵۴) عاصم بن منذر کہتے ہیں: القلال بڑے بڑے مٹکے ہوتے ہیں۔

(۱۲۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّحِيمِ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ : سَأَلْنَا ابْنَ إِسْحَاقَ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الْقُلَّتَيْنِ فَقَالَ : هَذِهِ الْجِرَارُ الَّتِي يُسْتَقَى فِيهَا الْمَاءُ وَالدَّوَارِيقُ. [صحيح]

(۱۲۵۵) ابن سلیمان فرماتے ہیں: ہم نے محمد بن اسحاق بن یسار سے قلتین کے متعلق سوال کیا تو انھوں نے کہا: یہ وہی مٹکا ہے جس میں پانی اور ستو پلایا جاتا ہے۔

(۱۲۵٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْوَكِيلُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ سَمِعْتُ هُشَيْمًا يَقُولُ : الْقُلَّتَيْنِ يَعْنِي الْجَرَّتَيْنِ الْكِبَارَ. [صحيح۔ أخرجه الدار قطني ۱/۱۹]

(۱۲۵۶) حسن بن عرفہ کہتے ہیں کہ میں نے ہشیم کو کہتے ہوئے سنا: قلتین سے مراد دو بڑے بڑے مٹکے ہیں۔

(۱۲۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَسَّانِيُّ قَالَ قَالَ وَكِيعٌ : يَعْنِي بِالْقُلَّةِ الْجَرَّةَ. [صحيح]

(۱۲۵۷) وکیع کہتے ہیں: قلۃ سے مراد مٹکا ہے۔

(۱۲۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ قَالَ يَحْيَى بْنُ آدَمَ : الْقُلَّةُ الْجَرَّةُ. [صحيح]

(۱۲۵۸) یحییٰ بن آدم کہتے ہیں: قلۃ سے مراد مٹکا ہے۔

(۱۲۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ الْخَفَّافَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَذَكَرَ حَدِيثَ الْمِعْرَاجِ وَفِيهِ : ثُمَّ رُفِعْتُ إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى . فَحَدَّثَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَّ وَرَقَهَا مِثْلُ آذَانِ الْفِيَلَةِ وَأَنَّ نَبِقَهَا مِثْلُ قِلاَلِ هَجَرَ .

مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ٣٦٧٤]

(۱۲۵۹) مالک بن صعصعہ نے نبی ﷺ کی معراج والی حدیث بیان کی ، اس میں ہے کہ آپ ﷺ کو سدرۃ المنتہیٰ کی طرف اٹھایا گیا ، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے پتے ہاتھی کے کانوں کی طرح تھے اور اس کے بیر ہجر شہر کے مٹکوں کی طرح تھے۔

(۲۷۳) باب صِفَةِ بِئْرِ بُضَاعَةَ

بضاعہ کنویں کی حالت

(۱۲۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ : أَمَّا حَدِيثُ بِئْرِ بُضَاعَةَ فَإِنَّ بِئْرَ بُضَاعَةَ كَثِيرَةُ الْمَاءِ وَاسِعَةٌ كَانَ يُطْرَحُ فِيهَا مِنَ الأَنْجَاسِ مَا لاَ يُغَيِّرُ لَهَا لَوْنًا وَلاَ طَعْمًا وَلاَ يَظْهَرُ لَهُ فِيهَا رِيحٌ ، فَقِيلَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- : تَوَضَّأُ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ وَهِيَ يُطْرَحُ فِيهَا كَذَا وَكَذَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- مُجِيبًا : الْمَاءُ لاَ يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ . وَبَيَّنَ أَنَّهُ فِي الْمَاءِ مِثْلُهَا إِذْ كَانَ مُجِيبًا عَلَيْهَا. [صحيح]

(۱۲۶۰) امام شافعیؒ فرماتے ہیں: بضاعہ کنویں والی حدیث جس میں ہے کہ بضاعہ کنویں میں بہت زیادہ گہرا پانی ہوتا تھا اور اس میں گندگیاں پھینکی جاتیں تھیں جو اس کے رنگ اور ذائقے کو تبدیل نہیں کرتی تھیں اور نہ ہی اس میں بدبو ظاہر ہوتی تھی۔ نبی ﷺ سے کہا گیا: آپ بضاعہ کنویں سے وضو کرتے ہیں حالاں کہ اس میں اس طرح کی چیزیں پھینکی جاتی ہیں؟ نبی ﷺ نے جواب دیتے ہوئے فرمایا: ''پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔ اس سے واضح ہو گیا کہ وہ پانی میں اسی طرح تھا، جس طرح آپ ﷺ نے اس کے متعلق جواب دیا۔''

(۱۲۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ قَالَ قَالَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ : سَأَلْتُ قَيِّمَ بِئْرِ بُضَاعَةَ عَنْ عُمْقِهَا فَقَالَ : أَكْثَرُ مَا يَكُونُ فِيهَا الْمَاءُ إِلَى الْعَانَةِ. قُلْتُ : فَإِذَا نَقَصَ قَالَ دُونَ الْعَوْرَةِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ : قَدَّرْتُ بِئْرَ بُضَاعَةَ بِرِدَائِي ، مَدَدْتُهُ عَلَيْهَا ثُمَّ ذَرَعْتُهُ ، فَإِذَا عَرْضُهَا سِتَّةُ أَذْرُعٍ ، وَسَأَلْتُ الَّذِي فَتَحَ لِي بَابَ الْبُسْتَانِ فَأَدْخَلَنِي إِلَيْهِ : هَلْ غُيِّرَ بِنَاؤُهَا عَمَّا كَانَتْ عَلَيْهِ؟ فَقَالَ : لاَ. وَرَأَيْتُ فِيهَا مَاءً مُتَغَيِّرَ اللَّوْنِ. [صحيح]

(۱۲۶۱) قتیبہ بن سعید کہتے ہیں کہ میں نے قیم سے بضاعہ کنویں کی گہرائی کے متعلق سوال کیا تو انھوں نے کہا: زیادہ سے زیادہ پانی ناف تک تھا۔ میں نے کہا: کم سے کم؟ انھوں نے کہا: شرمگاہ سے اوپر۔ امام ابوداؤد کہتے ہیں کہ بضاعہ کنویں کا میں نے اپنی چادر سے اندازہ لگایا، میں نے اس کو اس پر پھیلایا پھر اس کی پیمائش کی تو اس کا عرض چھ ہاتھ تھا۔ جس شخص نے میرے لیے دروازہ کھولا تھا میں نے اس سے سوال کیا تو وہ مجھے اس کنویں پر لے کر گیا میں نے پوچھا: کیا اس کی بنیادیں تبدیل کر دی گئی ہیں جس پر وہ پہلے تھا؟ اس نے کہا: نہیں۔ میں نے اس میں پانی دیکھا جس کا رنگ تبدیل ہو چکا تھا۔

(۲۷۴) باب مَا جَاءَ فِي نَزْحِ زَمْزَمِ

زمزم کو کھینچنے کا بیان

(۱۲۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ: أَنَّ زَنْجِيًّا وَقَعَ فِي زَمْزَمَ يَعْنِي فَمَاتَ، فَأَمَرَ بِهِ ابْنُ عَبَّاسٍ فَأُخْرِجَ، وَأَمَرَ بِهَا أَنْ تُنْزَحَ قَالَ فَغَلَبَتْهُمْ عَيْنٌ جَاءَتْهُمْ مِنَ الرُّكْنِ، فَأَمَرَ بِهَا فَدُسَّتْ بِالْقَبَاطِيِّ وَالْمَطَارِفِ حَتَّى نَزَحُوهَا، فَلَمَّا نَزَحُوهَا انْفَجَرَتْ عَلَيْهِمْ.
وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ: أَنَّ زَنْجِيًّا وَقَعَ فِي زَمْزَمَ، فَأَمَرَهُمُ ابْنُ عَبَّاسٍ بِنَزْحِهِ، وَهَذَا بَلاَغٌ بَلَغَهُمَا.
(ج) فَإِنَّهُمَا لَمْ يَلْقَيَا ابْنَ عَبَّاسٍ وَلَمْ يَسْمَعَا مِنْهُ.
وَرَوَاهُ جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ مَرَّةً عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَمَرَّةً عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ نَفْسِهِ: أَنَّ غُلاَمًا وَقَعَ فِي زَمْزَمَ فَنُزِحَتْ. (ج) وَجَابِرٌ الْجُعْفِيُّ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ.
وَرَوَاهُ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ. (ج) وَابْنُ لَهِيعَةَ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ.
قَالَ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ: لاَ نَعْرِفُهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَزَمْزَمُ عِنْدَنَا مَا سَمِعْنَا بِهَذَا.

[ضعیف۔ أخرجه الدار قطنی ۱/ ۳۳]

(۱۲۶۲) ابن سیرین سے روایت ہے کہ ایک حبشی زمزم میں گر کر مر گیا۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس کو نکالنے کا حکم دیا اور فرمایا: کنویں کا سارا پانی نکالا جائے۔ کہتے ہیں: وہ چشمہ ان پر غالب آ گیا جو رکن کی جانب سے پھوٹ رہا تھا۔ ابن عباس کے حکم پر اس چشمے کو ململ لکڑیوں کے ساتھ بند کر دیا گیا۔ جب لوگوں نے اس کو کھینچا خالی کر لیا اور لکڑیوں کو کھینچا تو وہ پھوٹ کر بہنے لگا۔

(ب) ابوعروبہ نے قتادہ سے نقل کیا ہے کہ ایک حبشی زمزم میں گر گیا تو سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اسے کھینچ کر نکالنے کا حکم دیا۔ یہ خبر ان دونوں کو ملی۔ (ج) ان دونوں کی سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملاقات اور سماع ثابت ہیں۔ (د) جابر جعفی کبھی ابو طفیل عن ابن عباس سے اور کبھی ابو طفیل خود ہی روایت کرتا ہے کہ ایک غلام زمزم میں گر گیا تو اس کو کھینچ کر نکالا گیا۔ جابر جعفی

قابل حجت نہیں (ر) ابن لہیعہ نے عمرو بن دینار سے روایت کیا ہے اور ابن لہیعہ قابل حجت نہیں۔ (س) زعفرانی امام شافعی رحمہ اللہ کا قول ذکر کرتے ہیں کہ اس روایت کو ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کرنا معلوم نہیں۔ زمزم ہمارے پاس ہے اس کے متعلق کوئی ایسا واقعہ نہیں سنا گیا۔

(۱۲۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ شِيرُوَيْهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قُدَامَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَعْنِي ابْنَ عُيَيْنَةَ يَقُولُ: أَنَا بِمَكَّةَ مُنْذُ سَبْعِينَ سَنَةً لَمْ أَرَ أَحَدًا صَغِيرًا وَلاَ كَبِيرًا يَعْرِفُ حَدِيثَ الزَّنْجِيِّ الَّذِي قَالُوا إِنَّهُ وَقَعَ فِي زَمْزَمِ، مَا سَمِعْتُ أَحَدًا يَقُولُ نُزِحَ زَمْزَمُ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَكَذَلِكَ لاَ يَنْبَغِي لأَنَّ الآثَارَ قَدْ جَاءَتْ فِي نَعْتِهَا أَنَّهَا لاَ تُنْزَحُ وَلاَ تُذَمُّ. لاَ أَدْرِي أَبُو قُدَامَةَ حَكَاهُ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ أَوْ أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ.

قَالَ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ الشَّافِعِيُّ لِمُخَالِفِيهِ قَدْ رَوَيْتُمْ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((الْمَاءُ لاَ يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ)). أَفَتَرَى أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَرْوِي عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- خَبَرًا وَيَتْرُكُهُ إِنْ كَانَتْ هَذِهِ رِوَايَتَهُ وَتَرْوُونَ عَنْهُ: أَنَّهُ تَوَضَّأَ مِنْ غَدِيرٍ يُدَافِعُ جِيفَةً، وَتَرْوُونَ عَنْهُ: الْمَاءُ لاَ يَنْجُسُ، فَإِنْ كَانَ شَيْءٌ مِنْ هَذَا صَحِيحًا فَهُوَ يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَنْزَحْ زَمْزَمَ لِلنَّجَاسَةِ وَلَكِنْ لِلتَّنْظِيفِ إِنْ كَانَ فَعَلَ، وَزَمْزَمُ لِلشُّرْبِ وَقَدْ يَكُونُ الدَّمُ ظَهَرَ عَلَى الْمَاءِ حَتَّى رُئِيَ فِيهِ. [صحيح]

(۱۲۶۳) ابن عیینہ کہتے ہیں: میں ستر سال سے مکہ میں تھا میں نے چھوٹے اور بڑے کسی کو نہیں دیکھا جو زنجی کی حدیث کو جانتا ہو اور وہ (حدیث) جو انہوں نے بیان کی کہ کوئی زمزم میں گر گیا تھا۔ میں نے کسی سے نہیں سنا جو کہتا ہو کہ زمزم کو خالی کیا گیا۔ ابو عبید کہتے ہیں کہ زمزم کے بارے میں تو آثار ہیں کہ اسکا پانی نہیں نکالا جائے گا اور نہ اس کی بے حرمتی ہوگی۔ مجھے معلوم نہیں کہ ابو قدامہ نے اس کو ابو عبید عن ابو ولید فقیہ سے بیان کیا ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ نے اس کی مخالفت میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کی مرفوع حدیث بیان کی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔ آپ کی کیا رائے ہے کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کی یہ روایت نبی ﷺ سے ثابت ہے تو پھر اس کے مقابل اس روایت کی کیا حیثیت ہے جو تم بیان کرتے ہو کہ انھوں نے (کنویں) سے وضو کیا۔ پھر یہ بھی کہ پانی ناپاک نہیں ہوتا۔ اگر یہ حبشی والی حدیث صحیح ہو تو معنی یہ ہے کہ پانی نجاست کی وجہ سے صرف صفائی کے لیے نکالا۔ زمزم پانی کے بارے میں ہے کہ کبھی کبھار اس پر خون کے آثار دیکھے جاتے تھے۔

(۱۲۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تَوَضَّأَ بِمَاءٍ، فَقِيلَ لَهُ اسْتَحَمَّتْ بِهِ فُلاَنَةُ الآنَ يَعْنِي امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ قَالَ: ((إِنَّ الْمَاءَ لاَ يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ)). [صحيح لغيره۔ أخرجه عبد الرزاق ٣٩٦]

(۱۲۶۴) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے پانی سے وضو کیا، آپ ﷺ سے کہا گیا، یعنی آپ کی بیویوں میں سے کسی نے بتایا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔''

(۱۲۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي وَزِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اغْتَسَلَ بَعْضُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي جَفْنَةٍ، فَجَاءَ النَّبِيُّ -ﷺ- لِيَتَوَضَّأَ أَوْ لِيَغْتَسِلَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّ الْمَاءَ لاَ يُجْنِبُ)). [ضعيف]

(۱۲۶۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی کسی بیوی نے ٹب میں غسل کیا، نبی ﷺ آئے تاکہ اس سے وضو کریں یا غسل کریں۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں جنبی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک پانی ناپاک نہیں ہوتا۔''

(۱۲۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ مَاءِ الْحَمَّامِ فَقَالَ: الْمَاءُ لاَ يَجْنُبُ.

[ضعيف۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۱۱۵۰]

(۱۲۶۶) یحییٰ بن عبید کہتے ہیں: میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے حمام کے پانی سے متعلق سوال کیا تو انھوں نے کہا: پانی ناپاک نہیں ہوتا۔

(۱۲۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَرْبَعٌ لاَ يَنْجُسْنَ: الإِنْسَانُ وَالْمَاءُ وَالثَّوْبُ وَالأَرْضُ. [ضعيف۔ أخرجه الدار قطني ۱/۱۱۳]

(۱۲۶۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ چار چیزیں ناپاک نہیں ہوتیں: آدمی، پانی، کپڑا اور زمین۔

(۱۲۶۸) وَقَالَ أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ عَنْ زَكَرِيَّا فِي هَذَا الْحَدِيثِ: أَرْبَعٌ لاَ يَجْنُبْنَ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ الطَّوَابِيقِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ ..... فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۱۲۶۸) ابو یحییٰ حمانی نے اس کو بیان کیا ہے۔

(۱۲۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: لَيْسَتْ عَلَى الْمَاءِ جَنَابَةٌ.

قَالَ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَنَحْنُ نَرْوِي عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَوْلَنَا وَنَرْوِي عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ: أَنَّهُ أَمَرَ رَجُلاً يَغْتَسِلُ فِي بِئْرٍ مِنْ جَنَابَةٍ وَيُرْوَى عَنْ عُمَرَ قَرِيبًا مِنْهُ.

وَأَمَّا الأَثَرُ الَّذِي. [صحيح]

(۱۲۶۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ پانی پرنا پاکی نہیں آتی۔ (ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمارا موقف وہ ہے جو ہم زید بن ثابت اور قاسم بن محمد سے نقل کرتے ہیں کہ انھوں نے ایک شخص کو کنویں میں غسل جنابت کرنے کا حکم دیا اور سیدنا عمر سے اس کے ہم معنی روایت منقول ہے۔

(۱۲۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ حِكَايَةً عَنْ خَالِدٍ الْوَاسِطِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ : فِي الْفَأْرَةِ تَقَعُ فِي الْبِئْرِ فَتَمُوتُ قَالَ : تُنْزَحُ حَتَّى تَغْلِبَهُمْ.

فَهَذَا غَيْرُ قَوِيٍّ. لأَنَّ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ لَمْ يَسْمَعْ عَلِيًّا فَهُوَ مُنْقَطِعٌ.

قَالَ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ رَوَى ابْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِذَا وَقَعَتِ الْفَأْرَةُ فِي الْبِئْرِ فَمَاتَتْ فِيهَا نُزِحَ مِنْهَا دَلْوٌ أَوْ دَلْوَانِ يَعْنِي فَإِنْ تَفَسَّخَتْ نُزِحَ مِنْهَا خَمْسَةٌ أَوْ سَبْعَةٌ وَهَذَا أَيْضًا مُنْقَطِعٌ. [ضعيف۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۱۷۱۱]

(۱۲۷۰) (الف) سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے اس چوہیا کے متعلق فرمایا جو کنویں میں گر کر مرگئی تھی کہ اسے نکالا جائے تو یہ لوگوں پر غالب آ گیا تھا۔ یہ روایت مضبوط نہیں؛ کیوں کہ ابو بختری نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے نہیں سنا۔ یہ روایت منقطع ہے۔

(ب) سیدنا علی بن أبي طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب چوہیا کنویں میں گر کر مر جائے تو اس سے ایک یا دو ڈول کھینچے جائیں گے اور اگر پھٹ جائے تو پانچ یا سات ڈول کھینچے جائیں گے اور یہ روایت بھی منقطع ہے۔

(۱۲۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ فِي احْتِجَاجِ مَنِ احْتَجَّ بِالأَثَرِ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ قُلْتُ : فَيُخَالَفُ مَا جَاءَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى قَوْلِ غَيْرِهِ. قَالَ : لاَ. قُلْتُ : قَدْ فَعَلْتَ ، وَخَالَفْتَ مَعَ ذَلِكَ عَلِيًّا وَابْنَ عَبَّاسٍ ، زَعَمْتَ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ : إِذَا وَقَعَتِ الْفَأْرَةُ فِي الْبِئْرِ نُزِحَ مِنْهَا سَبْعَةٌ أَوْ خَمْسَةُ أَدْلاَءٍ ، وَزَعَمْتَ أَنَّهَا لاَ تَطْهُرُ إِلاَّ بِعِشْرِينَ أَوْ ثَلاَثِينَ وَزَعَمْتَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ نَزَحَ زَمْزَمَ مِنْ زِنْجِيٍّ وَقَعَ فِيهَا ، وَأَنْتَ تَقُولُ : يَكْفِي مِنْ ذَلِكَ أَرْبَعُونَ أَوْ سِتُّونَ دَلْوًا ، وَهَذَا عَنْ عَلِيٍّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ غَيْرُ ثَابِتٍ. [صحيح]

(۱۲۷۱) امام شافعی رحمہ اللہ سے اس کے متعلق منقول ہے جو علی رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کے اثر کی مخالفت کرتا ہے کہ نبی ﷺ سے اس کے علاوہ روایت کی مخالفت کی جائے گی۔ انھوں نے کہا: نہیں: میں نے کہا: آپ نے اس کے باوجود علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہم کی مخالفت کی ہے؟ آپ نے گمان کیا کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے کہا: جب کنویں میں چوہا گر جائے تو اس سے سات یا پانچ ڈول کھینچے جائیں گے اور آپ نے دعویٰ کیا کہ وہ پاک نہیں ہوگا مگر بیس یا تیس (ڈول کھینچنے) سے اور آپ نے گمان کیا کہ ابن

عباس رضی اللہ عنہ نے زنجی سے جو اس میں گر گیا تھا زمزم کا پانی نکالا اور آپ کہہ رہے ہیں کہ چالیس یا ساٹھ ڈول کافی ہیں۔ یہ علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہم سے ثابت نہیں ہے۔

(۲۷۵) باب طَهَارَةِ الْمَاءِ بِنَتَنٍ بِلاَ حَرَامٍ خَالَطَهُ

بدبو والی چیز سے پانی ناپاک نہیں ہوتا اگر حرام نہ ہو

(۱۲۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ : فِي قِصَّةِ أُحُدٍ وَمَا أَصَابَ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- فِي وَجْهِهِ قَالَ : وَسَعَى عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ إِلَى الْمِهْرَاسِ ، فَأَتَى بِمَاءٍ فِي مِجَنَّةٍ ، فَأَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنْ يَشْرَبَ مِنْهُ ، فَوَجَدَ لَهُ رِيحًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :((هَذَا مَاءٌ آجِنٌ)). فَتَمَضْمَضَ مِنْهُ وَغَسَلَتْ فَاطِمَةُ عَنْ أَبِيهَا الدَّمَ. [ضعيف]

(۱۲۷۲) سیدنا عروہ احد کے قصہ کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو نبی ﷺ کے چہرے میں تکلیف پہنچی تھی۔ انھوں نے کہا: علی رضی اللہ عنہ مہراس (کنویں) کی طرف گئے اور ایک برتن میں پانی لایا گیا، رسول اللہ ﷺ نے اس سے پانی پینے کا ارادہ کیا تو آپ ﷺ نے بدبو محسوس کی اور فرمایا: ''یہ بدبودار پانی ہے۔'' پھر آپ ﷺ نے اس سے کلی کی اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے والد ﷺ کے خون کو دھویا۔

(۱۲۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ لاَ أَتَّهِمُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : فَلَمَّا انْتَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِلَى فَمِ الشِّعْبِ خَرَجَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَتَّى مَلأَ دَرَقَتَهُ مِنَ الْمِهْرَاسِ ، ثُمَّ جَاءَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لِيَشْرَبَ مِنْهُ فَوَجَدَ لَهُ رِيحًا فَعَافَهُ فَلَمْ يَشْرَبْ مِنْهُ ، وَغَسَلَ عَنْ وَجْهِهِ الدَّمَ ، وَصَبَّ عَلَى رَأْسِهِ وَهُوَ يَقُولُ :((اشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى مَنْ دَمَّى وَجْهَ نَبِيِّهِ -صلى الله عليه وسلم-))

هَكَذَا رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ.

وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ. وَهُوَ إِسْنَادٌ مَوْصُولٌ. [حسن لغيره۔ أخرجه ابن حبان ٦٩٧٩]

(۱۲۷۳) سیدنا عبید بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نبی ﷺ گھاٹی کے منہ کے پاس پہنچے تو سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نکلے، اور اپنی چمڑے کی ڈھال میں پتھر میں کھودے ہوئے چشمے سے پانی بھرا، پھر رسول اللہ ﷺ کی طرف آئے تاکہ آپ پانی پی لیں۔ آپ ﷺ نے بدبو محسوس کی تو اس کو چھوڑ دیا، آپ نے اس سے نہیں پیا اور اپنے چہرے سے خون کو دھویا اور سر پر پانی ڈالا اور آپ کہہ رہے تھے: اللہ کا غضب ہو اس شخص پر جس نے نبی کے چہرے کو خون آلود کیا۔

جماع أَبْوَابِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

موزوں سے مسح کرنے کے ابواب کا مجموعہ

(۲۷۶) باب الرُّخْصَةِ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

موزوں پر مسح کرنے کی رخصت کا بیان

(۱۲۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ. قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - : أَنَّهُ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ. صحيح أخرجه البخاري [۱۹۹]

(۱۲۷۴) سیدنا سعد بن ابی وقاص نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے موزوں پر مسح کیا۔

(۱۲۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسِ بْنِ سَلَمَةَ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ وَهَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ وَهْبٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ عَمْرٍو فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ وَزَادَ : وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ سَأَلَ عُمَرَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ : نَعَمْ إِذَا حَدَّثَكَ سَعْدٌ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - شَيْئًا فَلاَ تَسْأَلْ غَيْرَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَصْبَغَ بْنِ الْفَرَجِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح]

(۱۲۷۵) عبداللہ بن وھب نے انھیں عمرو رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کی، انھوں نے اس کو اسی سند سے بیان کیا اور یہ اضافہ کیا کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کے متعلق سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو انھوں نے فرمایا: ہاں جب تجھ کو سعد رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے کوئی چیز بیان کرے تو اس کے علاوہ (کسی دوسرے) سے سوال نہ کر۔

(۱۲۷۶) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ سَعْدٍ

بْنُ أَبِی وَقَّاصٍ حَدِیثًا یَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِیِّ -ﷺ- فِی الْوُضُوءِ عَلَى الْخُفَّیْنِ: أَنَّهُ لاَ بَأْسَ بِالْوُضُوءِ عَلَى الْخُفَّیْنِ. وَحَدَّثَ أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ بِذَلِكَ سَعْدُ بْنُ أَبِی وَقَّاصٍ وَأَنَّ عُمَرَ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ كَأَنَّهُ يَلُومُهُ حَدَّثَكَ سَعْدُ بْنُ أَبِی وَقَّاصٍ حَدِيثًا وَلَمْ تَأْخُذْ بِهِ إِذَا حَدَّثَكَ سَعْدٌ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَلاَ تَبْغِ وَرَاءَ حَدِيثِهِ حَدِيثًا. ذَكَرَ الْبُخَارِیُّ إِسْنَادَهُ. [صحیح۔ أخرجه احمد ۱/۱٤]

(۱۲۷۶) سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ موزوں پرمسح کے متعلق حدیث نبی ﷺ تک مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ وضو میں موزوں پرمسح کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ (ب) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ حدیث سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے بیان کی کہ عمر رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا، گویا وہ انھیں ڈانٹ رہے تھے: تجھے سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی اور تو نے اس پر عمل نہیں کیا۔ جب تجھے سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کریں تو پھر اس کے سوا کوئی دوسری حدیث تلاش نہ کر۔

(۱۲۷۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ: بَالَ جَرِيرٌ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقِيلَ: تَفْعَلُ هَذَا؟ قَالَ: نَعَمْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ.

قَالَ الأَعْمَشُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ كَانَ يُعْجِبُهُمْ هَذَا الْحَدِيثُ لأَنَّ إِسْلاَمَ جَرِيرٍ كَانَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِی مُعَاوِيَةَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِیُّ عَنْ آدَمَ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۳۸۰]

(۱۲۷۷) ہمام کہتے ہیں کہ سیدنا جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور موزوں پرمسح کیا۔ عرض کیا گیا: آپ اس طرح کرتے ہیں؟ انھوں نے فرمایا: ہاں میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور موزوں پرمسح کیا۔ (ب) ابراہیم کہتے ہیں کہ انھیں یہ حدیث بہت اچھی لگتی تھی کیوں کہ سیدنا جریر رضی اللہ عنہ کا اسلام قبول کرنا سورۂ مائدہ کے نزول کے بعد ہوا تھا۔

(۱۲۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِی زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ: أَنَّ جَرِيرًا بَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَقَالَ: مَا يَمْنَعُنِی أَنْ أَمْسَحَ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَسَحَ. قَالُوا: إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ قَبْلَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ. قَالَ: مَا أَسْلَمْتُ إِلاَّ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ. [حسن لغيره۔ أخرجه أبو داؤد ۱۵٤]

(۱۲۷۸) سیدنا ابوزرعہ بن عمرو بن جریر سے روایت ہے کہ بے شک سیدنا جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور موزوں پرمسح کیا اور کہا: مجھے مسح کرنے سے کوئی چیز مانع نہیں۔ تحقیق میں نے رسول اللہ ﷺ کو مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ انھوں نے کہا: یہ تو سورۂ مائدہ کے نازل ہونے سے پہلے کا (حکم) ہے۔ انھوں نے کہا: میں سورۂ مائدہ کے نزول کے بعد مسلمان ہوا ہوں۔

(۱۲۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الأَسَدِيُّ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ : مَشَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى سُبَاطَةِ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَجِئْتُهُ بِمَاءٍ ، فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح]

(۱۲۷۹) سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ قوم کے کوڑا کرکٹ کے ڈھیر کی طرف چلے، آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا، پھر پانی منگوایا، میں پانی لے کر آیا تو آپ ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

(۱۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ ابْنُ عُبَيْدٍ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - : أَنَّهُ خَرَجَ لِحَاجَتِهِ فَاتَّبَعَهُ الْمُغِيرَةُ بِإِدَاوَةٍ فِيهَا مَاءٌ ، فَصَبَّ عَلَيْهِ حِينَ فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ فَتَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ كِلاَهُمَا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري ۲۰۰]

(۱۲۸۰) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے والد نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ قضائے حاجت کے لیے نکلے، سیدنا مغیرہ رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے پیچھے پانی کا ایک ڈول لے کر گئے، آپ ﷺ نے اس پر ڈالا جس وقت آپ اپنی حاجت سے فارغ ہوئے، پھر آپ ﷺ نے وضو اور موزوں پر مسح کیا۔

(۱۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمٍ الصَّائِغُ بِمَرْوٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - مَسَحَ عَلَى عِمَامَتِهِ وَخُفَّيْهِ.

لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَفِي حَدِيثِ الآخَرِينَ : أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ وَأَبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ. وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَمْرٍو. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۲۰۲]

(۱۲۸۱)(الف) جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو پگڑی اور موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

(ب) عبداللہ بن مبارک کی حدیث کے الفاظ ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے موزوں اور پگڑی پر مسح کیا۔ (ج) یحییٰ بن ابی کثیر سے موزوں پر مسح کے متعلق روایت ہے۔

(۱۲۸۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ.

وَقَدْ ذَكَرَ الْبُخَارِيُّ هَذِهِ الرِّوَايَاتِ إِشَارَةً إِلَيْهَا. [صحيح]

(۱۲۸۲) عمرو بن امیہ ضمری فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے ان روایات کی طرف اشارہ کیا ہے۔

(۱۲۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي بِلاَلٌ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ.

لَفْظُ حَدِيثِ عِيسَى وَفِي حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ بِإِسْنَادِهِ عَنْ بِلاَلٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ وَتَابَعَهُمْ عَلَى ذَلِكَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ وَأَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الأَعْمَشِ فَلَمْ يَذْكُرْ كَعْبًا فِي إِسْنَادِهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شُعْبَةُ فِي آخَرِينَ عَنِ الْحَكَمِ مُرْسَلاً وَرَوَاهُ زَائِدَةُ وَعَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنِ الأَعْمَشِ فَذَكَرَا فِيهِ

الْبَرَاءَ بَدَلَ كَعْبٍ وَمَنْ أَقَامَ إِسْنَادَهُ ثِقَاتٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح- أخرجه مسلم ۲۷۵]

(۱۲۸۳) (الف) سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا اور آپ ﷺ نے موزوں اور چادر پر مسح کیا۔

(ب) سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے وضو کیا اور موزوں اور پگڑی پر مسح کیا۔ (د) اس روایت کو علی بن مسہر اور ابو معاویہ نے اعمش سے روایت کیا ہے، اس کی متابعت عبدالواحد بن زیاد، اسحاق فزار اور محمد بن فضیل نے کی ہے۔ ثوری نے اعمش سے بیان کیا ہے لیکن اپنی سند میں کعب کا ذکر نہیں کیا۔ اسی طرح شعبہ نے آخر میں حکم سے دو روایات مرسل بیان کی ہیں۔

(۱۲۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ:مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ وَهُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَصَلَّى الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: صَنَعْتَ شَيْئًا مَا كُنْتَ تَصْنَعُهُ. فَقَالَ: ((عَمْدًا فَعَلْتُهُ يَا عُمَرُ)).

[صحيح- أخرجه مسلم ۲۷۷]

(۱۲۸٤) سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ نے ایک ایک مرتبہ وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا اور ایک وضو سے تمام نمازیں پڑھیں، آپ ﷺ سے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ نے یہ کام کیا ہے اس سے پہلے آپ ﷺ ایسا نہیں کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے عمر! میں نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے۔''

(۱۲۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْفَتْحِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: إِنِّي رَأَيْتُكَ صَنَعْتَ شَيْئًا لَمْ تَصْنَعْهُ. قَالَ: عَمْدًا صَنَعْتُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح]

(۱۲۸۵) سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فتح مکہ کے دن ایک وضو سے پانچ نمازیں پڑھیں اور موزوں پر مسح کیا۔ آپ ﷺ سے عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ آپ ﷺ نے وہ کچھ کیا ہے جو پہلے نہیں کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے۔

(۱۲۸٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ حَدَّثَنِي الْمُغِيرَةُ

بْنُ شُعْبَةَ : أَنَّهُ سَافَرَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَادِيًا ، فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ خَرَجَ فَتَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ نَسِيتَ لَمْ تَخْلَعِ الْخُفَّيْنِ.

قَالَ: ((كَلَّا بَلْ أَنْتَ نَسِيتَ بِهَذَا أَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ)).

وَرُوِّينَا جَوَازَ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدِاللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَحُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ وَأَبِي أَيُّوبَ الأَنْصَارِيِّ وَأَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ وَعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ وَعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَأَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيِّ وَالْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَالْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جُزْءٍ وَأَبِي زَيْدٍ الأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۱۵۶]

(۱۲۸۶) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انھوں نے نبی ﷺ کے ساتھ سفر کیا۔ رسول اللہ ﷺ وادی میں داخل ہوئے اور اپنی ضرورت پوری کی، پھر نکلے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ بھول گئے ہیں۔ آپ نے موزے نہیں اتارے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہرگز نہیں بلکہ تو بھول گیا ہے۔ اس طرح ہی میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے۔

(ب) ہم نے مسح کے جواز پر سیدنا عمر بن خطاب، علی بن ابی طالب، سعد بن ابی وقاص، عبداللہ بن مسعود، عبداللہ بن عباس، حذیفہ بن یمان، ابوایوب انصاری، ابوموسیٰ اشعری، عمار بن یاسر، جابر بن عبداللہ، عمرو بن العاص، انس بن مالک، سہل بن سعد، ابومسعود انصاری، مغیرہ بن شعبہ، براء بن عازب، ابوسعید خدری، جابر بن سمرہ، ابوامامہ باہلی، عبداللہ بن حارث بن جزء اور ابوزید انصاری رضی اللہ عنہم سے روایات نقل کردی ہیں۔

(۱۲۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْجَرَّاحِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ شَاسَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ السُّكَّرِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ الْبَاشَانِيُّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ : لَيْسَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ عِنْدَنَا خِلاَفٌ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَسْأَلُنِي عَنِ الْمَسْحِ فَأَرْتَابُ بِهِ أَنْ يَكُونَ صَاحِبَ هَوًى.

بَلَغَنِي عَنْ أَبِي بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُنْذِرِ أَنَّهُ قَالَ عُقَيْبَ هَذِهِ الْحِكَايَةِ ، وَذَلِكَ إِنَّ كُلَّ مَنْ رُوِيَ عَنْهُ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَنَّهُ كَرِهَ الْمَسْحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ، فَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ غَيْرُ ذَلِكَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَإِنَّمَا بَلَغَنَا كَرَاهِيَةُ ذَلِكَ عَنْ عَلِيٍّ وَعَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ.

أَمَّا الرِّوَايَةُ فِيهِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ : سَبَقَ الْكِتَابُ الْمَسْحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ. وَلَمْ يُرْوَ ذَلِكَ عَنْهُ بِإِسْنَادٍ مَوْصُولٍ يَثْبُتُ مِثْلُهُ.

وَأَمَّا عَائِشَةُ فَإِنَّهَا كَرِهَتْ ذَلِكَ ثُمَّ ثَبَتَ عَنْهَا أَنَّهَا أَحَالَتْ بِعِلْمِ ذَلِكَ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، وَعَلِيٌّ أَخْبَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - بِالرُّخْصَةِ فِيهِ. [ضعيف۔ أخرجه ابو نعيم في الحلية]

(۱۲۸۷) (الف) علی باشانی نے مجھے خبر دی کہ عبداللہ بن مبارک نے فرمایا: ہمارے نزدیک موزوں پر مسح کرنے پر اختلاف نہیں ہے اور جو مجھ سے مسح کے متعلق سوال کرتا ہے تو گویا اس نے شک کیا اور وہ خواہش پرست ہے۔

(ب) محمد بن ابراہیم اس واقعہ کے بعد لکھتے ہیں کہ تمام روایات اس مسئلہ میں جو اصحاب رسول سے منقول ہیں، ان میں موزوں پر مسح کی کراہت کا بیان ہے جبکہ روایات اس کے برعکس ہیں۔ (ج) شیخ کہتے ہیں کہ یہ کراہت سیدنا علی، عائشہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہم سے منقول ہے۔ (د) اس مسئلہ میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ کتاب اللہ میں موزوں پر مسح کے متعلق گزر چکا ہے۔ ان سے یہ روایت موصول اسناد سے منقول نہیں ہے۔ (ر) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اس کو ناپسند کرتی تھیں، پھر انھوں نے یہ بات سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو بتلائی تو انھوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس مسئلہ میں رخصت ثابت ہے۔

(۱۲۸۸) أَخْبَرَنَا بِصِحَّةِ ذَلِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَالْقَاضِي أَبُو الْهَيْثَمِ : عُتْبَةُ بْنُ خَيْثَمَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ قَالَ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ، فَقَالَتْ : ائْتِ عَلِيًّا ، فَإِنَّهُ أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنِّي. فَأَتَيْتُ عَلِيًّا فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ فَقَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَأْمُرُنَا أَنْ يَمْسَحَ الْمُقِيمُ يَوْمًا وَلَيْلَةً وَالْمُسَافِرُ ثَلاَثًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ.

وَقَالَ زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ فَذَكَرَ هَذَا الإِسْنَادِ وَقَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ : مَا لِي بِهَذَا عِلْمٌ ، وَلَكِنِ ائْتِ رَجُلاً فَسَلْهُ فَهُوَ أَعْلَمُ. قُلْتُ : وَمَنْ هُوَ؟ قَالَتْ : عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ ائْتِهِ فَسَلْهُ. ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ٢٧٦]

(۱۲۸۸) شریح بن ہانی فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق سوال کیا تو انھوں نے کہا: علی کے پاس جاؤ وہ اس مسئلہ میں مجھ سے زیادہ جاننے والے ہیں۔ میں سیدنا علی کے پاس آیا اور مسح کے متعلق سوال کیا تو انھوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ مقیم آدمی ایک دن اور ایک رات اور مسافر تین دن اور تین راتیں مسح کرے۔

(ب) دوسری روایت میں ہے کہ سیدہ عائشہ نے کہا: مجھے اس مسئلہ کا زیادہ علم نہیں ہے۔ آپ ایک شخص کے پاس جائیں وہ اس مسئلہ کو زیادہ جانتے ہیں، میں نے پوچھا: وہ کون ہے؟ سیدہ عائشہ نے کہا: وہ علی بن ابی طالب ہیں، ان کے پاس جائیے اور مسئلہ پوچھیے۔

(۱۲۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ : ائْتِ عَلِيًّا فَإِنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَأَتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ : كُنَّا إِذَا

سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَأْمُرُنَا بِالْمَسْحِ عَلَى خِفَافِنَا.

وَأَمَّا ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَإِنَّمَا كَرِهَهُ حِينَ لَمْ يَثْبُتْ لَهُ مَسْحُ النَّبِيِّ -ﷺ- عَلَى الْخُفَّيْنِ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ فَلَمَّا ثَبَتَ لَهُ رَجَعَ إِلَيْهِ. [صحيح لغيره]

(۱۳۸۹) مقدام بن شریح اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق سوال کیا تو انھوں نے کہا: علی رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کیا کرتے تھے۔ میں ان کے پاس آیا اور پوچھا تو انھوں نے کہا: جب ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کرتے تھے، آپ ﷺ ہم کو موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

اور ابن عباس رضی اللہ عنہما اس کو ناپسند کرتے تھے۔ جب تک نبی ﷺ کا موزوں پر مسح کرنا ان کے ہاں ثابت نہیں ہو گیا پھر جب سورۂ مائدہ نازل ہوئی تو انہوں نے رجوع کر لیا۔

(۱۳۹۰) أَخْبَرَنَا بِصِحَّةِ ذَلِكَ أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي خُصَيْفٌ أَنَّ مِقْسَمًا مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ قَالَ: أَنَا عِنْدَ عُمَرَ حِينَ سَأَلَهُ سَعْدٌ وَابْنُ عُمَرَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَضَى لِسَعْدٍ قَالَ فَقُلْتُ لِسَعْدٍ: قَدْ عَلِمْنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، وَلَكِنْ أَقَبْلَ الْمَائِدَةِ أَمْ بَعْدَهَا، لاَ يُخْبِرُكَ أَحَدٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَسَحَ بَعْدَ الْمَائِدَةِ فَسَكَتَ عُمَرُ. [ضعيف۔ أخرجه احمد ۱/۳٦٦]

(۱۳۹۰) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے خبر دی کہ میں عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تھا جس وقت سیدنا سعد رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما نے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے سیدنا سعد رضی اللہ عنہ کے لیے فیصلہ کیا۔ میں نے سعد رضی اللہ عنہ سے کہا: بلاشبہ ہم جانتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے موزوں پر مسح کیا ہے، لیکن سورۂ مائدہ کے نازل ہونے سے پہلے یا بعد اور کوئی نہیں بتلا سکے گا کہ رسول اللہ ﷺ نے مائدہ کے نزول کے سے پہلے مسح کیا یا بعد تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ خاموش ہو گئے۔

(۱۳۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَنَا عِنْدَ عُمَرَ حِينَ اخْتَصَمَ إِلَيْهِ سَعْدٌ وَابْنُ عُمَرَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَضَى لِسَعْدٍ، فَقُلْتُ: لَوْ قُلْتُمْ بِهَذَا فِي السَّفَرِ الْبَعِيدِ وَالْبَرْدِ الشَّدِيدِ.

فَهَذَا تَجْوِيزٌ مِنْهُ لِلْمَسْحِ فِي السَّفَرِ الْبَعِيدِ وَالْبَرْدِ الشَّدِيدِ بَعْدَ أَنْ كَانَ يُنْكِرُهُ عَلَى الإِطْلاَقِ.

وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ أَنَّهُ أَفْتَى بِهِ لِلْمُقِيمِ وَالْمُسَافِرِ جَمِيعًا.

(۱۳۹۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس وقت سیدنا سعد رضی اللہ عنہ نے عمر رضی اللہ عنہ کے پاس جھگڑا پیش کیا تو میں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تھا اور ابن عمر رضی اللہ عنہما موزوں پر مسح کے قائل تھے۔ انھوں نے سیدنا سعد رضی اللہ عنہ کے لیے فیصلہ کیا تو میں نے کہا: اگر تم کہتے ہو کہ

دور دراز سفر اور سخت سردی میں مسح ہے تو یہ تجویز اس مسح کے متعلق ہے جو دور دراز سفر اور سخت سردی میں کیا جائے۔ وہ مطلقاً مسح کو ناپسند کرتے تھے۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ انھوں نے مقیم اور مسافر دونوں کے لیے فتویٰ دیا۔

(۱۲۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْغِطْرِيفِ بِجُرْجَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ سَلَمَةَ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ : لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ. وَهَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ. [أخرجه ابن أبي شيبة ۱۹۱۱]

(۱۲۹۲) موسیٰ بن سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے موزوں پر مسح کے متعلق سوال کیا تو انھوں نے کہا: مسافر تین دن اور تین راتیں اور مقیم ایک دن اور ایک رات (مسح کرے گا) اور یہ سند صحیح ہے۔

(۱۲۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ فِطْرِ بْنِ خَلِيفَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ : يَا أَبَا مُحَمَّدٍ إِنَّ عِكْرِمَةَ كَانَ يَقُولُ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ : سَبَقَ الْكِتَابُ الْمَسْحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ. قَالَ : كَذَبَ عِكْرِمَةُ ، كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ : امْسَحْ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَإِنْ خَرَجْتَ مِنَ الْخَلَاءِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ وَكِيعٌ وَغَيْرُهُ عَنْ فِطْرٍ.

وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ مَا رَوَى عَنْهُ عِكْرِمَةُ ، ثُمَّ لَمَّا جَاءَهُ التَّثَبُّتُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ مَسَحَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ قَالَ مَا قَالَ عَطَاءٌ. [صحيح- أخرجه ابن أبي شيبة ۱۹۵۱]

(۱۲۹۳) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ موزوں پر مسح کرنے کے متعلق کتاب (قرآن مجید) سبقت لے گئی ہے۔ انھوں نے کہا: عکرمہ نے غلط کہا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ موزوں پر مسح کر، اگرچہ تو بیت الخلاء سے نکلے۔ اس بات کا احتمال ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما وہ کہا جو ان سے عکرمہ رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے۔ نبی ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ ﷺ نے سورۂ مائدہ کے نزول کے بعد مسح کیا ہے۔ یہ عطاء کا قول ہے۔

(۱۲۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ : أَنَّ جَرِيرًا تَوَضَّأَ مِنْ مَطْهَرَةٍ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ قَالُوا : تَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْكَ. قَالَ : إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ.

وَكَانَ هَذَا الْحَدِيثُ يُعْجِبُ أَصْحَابَ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ وَيَقُولُونَ : إِنَّمَا كَانَ إِسْلَامُ جَرِيرٍ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح]

(۱۲۹۴) ہمام بن حارث سے روایت ہے کہ جریر رضی اللہ عنہ نے ایک برتن سے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا، لوگوں نے کہا: تو موزوں پر مسح کرتا ہے، انھوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

یہ حدیث عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے اصحاب کو بہت پسند تھی اور وہ فرماتے تھے کہ جریر کا مسلمان ہونا سورۂ مائدہ کے نازل ہونے کے بعد ہے۔

(۱۲۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الطَّاهِرِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَدْهَمَ حَدَّثَنِي مُقَاتِلُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ: نَزَلْتُ بِشَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقُلْتُ لَهُ: تَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْكَ؟ قَالَ: نَزَلَ بِي جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقُلْتُ لَهُ: تَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْكَ؟ قَالَ: نَعَمْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ. قَالَ قُلْتُ: بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ؟ قَالَ: مَا أَسْلَمْتُ إِلاَّ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ.

قَالَ أَبُو يُحْمِدَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَدْهَمَ: مَا سَمِعْتُ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ بِحَدِيثٍ أَحْسَنَ مِنْ هَذَا.

[حسن لغیرہ]

(۱۲۹۵) مقاتل بن حیان کہتے ہیں کہ میں شہر بن حوشب کے پاس آیا، انھوں نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔ میں نے ان سے کہا: آپ موزوں پر مسح کرتے ہو؟ انھوں نے کہا: میرے پاس جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ آئے۔ انھوں نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔ میں نے ان سے کہا: آپ موزوں پر مسح کرتے ہو؟ انھوں نے کہا: ہاں میں نے رسول اللہ ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ میں نے کہا: سورۃ مائدہ کے نازل ہونے کے بعد؟ انھوں نے کہا: میں سورۂ مائدہ کے نازل ہونے کے بعد مسلمان ہوا ہوں۔

ابویعمد کہتے ہیں کہ ابراہیم بن ادھم کہتے ہیں: موزوں پر مسح کرنے کے متعلق اس حدیث سے اچھی میں نے کوئی نہیں سنی۔

(۱۲۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَامِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الطَّرَسُوسِيُّ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَدْهَمَ عَنْ مُقَاتِلٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ. فَقَالُوا: بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ؟ قَالَ جَرِيرٌ: إِنَّمَا أَسْلَمْتُ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ. [حسن لغیرہ]

(۱۲۹۶) جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا، انھوں نے کہا: سورۃ مائدہ کے نازل ہونے کے بعد؟ جریر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں سورۂ مائدہ کے نازل ہونے کے بعد مسلمان ہوا ہوں۔

(۲۷۷) باب مَسْحِ النَّبِيِّ ﷺ عَلَى الْخُفَّيْنِ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ جَمِيعًا

نبی ﷺ کا سفر اور حضر میں موزوں پر مسح کرنا

قَالَ أَمَّا السَّفَرُ فَفِيمَا

(۱۳۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ :كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَفَرٍ فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ تَخَلَّفَ ، وَتَخَلَّفْتُ مَعَهُ بِالإِدَاوَةِ ، فَتَبَرَّزَ ثُمَّ أَتَانِي فَسَكَبْتُ عَلَى يَدَيْهِ فَتَوَضَّأَ ، وَذَلِكَ عِنْدَ صَلاَةِ الصُّبْحِ ، فَلَمَّا غَسَلَ وَجْهَهُ وَأَرَادَ غَسْلَ ذِرَاعَيْهِ ضَاقَ كُمَّا جُبَّتِهِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ ، فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيِّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ۱۲۷٤]

(۱۳۹۷) سیدنا مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے، راستے میں آپ ﷺ پیچھے رہ گئے اور میں بھی ڈول لے کر آپ کے پیچھے رہا، آپ ﷺ قضائے حاجت کے لیے الگ ہوئے، پھر میرے پاس آئے۔ میں نے آپ ﷺ کے ہاتھوں پر پانی ڈالا، آپ نے وضو کیا اور صبح کی نماز کا وقت تھا۔ جب آپ ﷺ نے اپنا چہرہ دھویا اور اپنے بازوؤں کو دھونے کا ارادہ کیا تو آپ کے جبے کی آستین تنگ ہوگی، آپ ﷺ پر شامی جبہ تھا، آپ نے جبے کے نیچے سے ہاتھ نکالے، پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

(۱۳۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِيَقْضِيَ حَاجَتَهُ ، فَقُمْتُ أَسْكُبُ عَلَيْهِ الْمَاءَ مِنْ إِدَاوَةٍ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذَهَبَ لِيَغْسِلَ ذِرَاعَيْهِ ، فَضَاقَ عَلَيْهِ كُمَّا الْجُبَّةِ فَأَخْرَجَهُمَا مِنْ أَسْفَلَ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سَعْدٍ.
وَأَمَّا الْحَضَرُ فَفِيمَا. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۲۷٦۱]

(۱۳۹۸) مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حاجت پوری کرنے کے لیے گئے، میں کھڑا ہوا میں

غزوہ تبوک میں ڈول سے آپ پر پانی ڈالتا تھا (یعنی آپ ﷺ کی خدمت پر مامور تھا)۔ آپ ﷺ نے اپنا چہرہ دھویا اور اپنے بازو دھونے شروع ہوئے تو آپ ﷺ کے جبے کی آستین تنگ ہوگئی، آپ نے ان کو نیچے سے نکال کر دھویا اور موزوں پر مسح کیا۔
(حضر میں بھی اسی طرح ہے)

(۱۲۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ : كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَانْتَهَى إِلَى سُبَاطَةِ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا ، فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح]

(۱۲۹۹) سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا، آپ لوگوں کے کوڑے کرکٹ کے ڈھیر کے پاس پہنچے، پھر آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔ پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

(۱۳۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنِى عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِى وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ : أَتَى النَّبِىُّ -ﷺ- سُبَاطَةَ قَوْمٍ بِالْمَدِينَةِ فَبَالَ قَائِمًا ، ثُمَّ دَعَا بِطَهُورٍ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ. [صحيح]

(۱۳۰۰) سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ مدینہ میں قوم کی روڑی (کوڑا کرکٹ کے ڈھیر) کے پاس آئے، آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا، پھر پانی منگوایا، وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

(۱۳۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ الْمُزَكِّى وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُسَامَةَ قَالَ :دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الأَسْوَافَ فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ ، ثُمَّ خَرَجَ -قَالَ أُسَامَةُ -فَسَأَلْتُ بِلاَلاً مَا صَنَعَ؟ قَالَ بِلاَلٌ : ذَهَبَ النَّبِىُّ -ﷺ- لِحَاجَتِهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى الأَسْوَافُ :حَائِطٌ بِالْمَدِينَةِ.

قَالَ الشَّافِعِىُّ وَفِى حَدِيثِ بِلاَلٍ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ فِى الْحَضَرِ لأَنَّ بِلاَلاً حَمَلَ فِى الْحَضَرِ.

قَالَ الشَّيْخُ :وَحَدِيثُ عَلِىٍّ وَغَيْرِهِ فِى التَّوْقِيتِ دَلِيلٌ فِى جَوَازِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فِى الْحَضَرِ.

[حسن۔ أخرجه الطبراني في الاوسط ۸۸۳۱]

(۱۳۰۱) سیدنا اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ باغ میں داخل ہوئے، آپ قضائے حاجت کے لیے تشریف لے

گئے۔ اسامہ کہتے ہیں کہ میں نے بلال رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: آپ نے کیا کیا؟ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم حاجت کے لیے گئے پھر وضو کیا اپنا چہرہ اور ہاتھ دھوئے اور اپنے سر کا مسح کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

(ب) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اسواف میں اک دیوار تھی۔ (ج) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سیدنا بلال کی حدیث اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضر میں بھی مسح کیا؛ کیوں کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے اسے حضر پر محمول کیا ہے۔

(د) شیخ فرماتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ وغیرہ کی حدیث جو مدت کے متعلق ہے وہ حضر میں مسح کے جواز پر دلیل ہے۔

(۱۳۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ الْعَبْدِيِّ : أَنَّهُ رَأَى أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فِي دَارِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ.

وَرُوِّينَا فِيهِ عَنْ عُمَرَ وَسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [صحيح]

(۱۳۰۲) ابی یعفور عبدی سے روایت ہے کہ انھوں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو عمرو بن حریث کے گھر میں دیکھا کہ انھوں نے پانی منگوایا، وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

(۲۷۸) باب التَّوْقِيتِ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

موزوں پر مسح کرنے کی حد

(۱۳۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ الْمُلاَئِيُّ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ قَالَ : أَتَيْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَسْأَلُهَا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ: عَلَيْكَ بِابْنِ أَبِي طَالِبٍ ، فَإِنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-. قَالَ: فَأَتَيْتُ عَلِيًّا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنْ نَمْسَحَ ثَلاَثًا إِذَا سَافَرْنَا ، وَيَوْمًا وَلَيْلَةً إِذَا أَقَمْنَا. [صحيح]

(۱۳۰۳) شریح بن ہانی سے روایت ہے کہ میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا اور موزوں پر مسح کرنے کے متعلق سوال کیا تو انھوں نے کہا: علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس جا۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کیا کرتے تھے، راوی کہتا ہے کہ میں علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، میں نے ان سوال کیا تو انہوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حکم دیا کہ جب ہم مسافر ہوں تو تین دن مسح کریں اور جب مقیم ہوں تو ایک دن اور ایک رات۔

(۱۳۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ : جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ ، وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمُقِيمِ.

وَكَانَ سُفْيَانُ إِذَا ذَكَرَ عَمْرًا أَثْنَى عَلَيْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيِّ. [صحیح]

(۱۳۰۴) عبدالرزاق نے ہم کو خبر دی جو پچھلی روایت کی طرح ہے، انھوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے تین دن اور تین راتیں مسافر اور ایک دن اور ایک رات مقیم کے لیے مقرر کی ہے۔ (ب) سفیان جب عمرو کا ذکر کرتے تو ان کی تعریف کرتے۔

(۱۳۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ: سَلْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ ، فَإِنَّهُ كَانَ يَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: كُنَّا نَمْسَحُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ ، وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمُقِيمِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ، وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَقَالَتْ: ائْتِ عَلِيًّا فَإِنَّهُ أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنِّي، فَأَتَيْتُ عَلِيًّا فَذَكَرَهُ. وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ. [صحیح]

(۱۳۰۵) سیدنا شریح بن ہانی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق سوال کیا تو انھوں نے کہا کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے سوال کر، وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مل کر جہاد کرتے تھے، میں نے ان سے سوال کیا تو انھوں نے کہا: ہم نبی ﷺ کے زمانہ میں سفر میں تین دن اور تین راتیں اور اقامت کی حالت میں ایک دن اور ایک رات مسح کرتے تھے۔ (ب) ابومعاویہ کی حدیث میں ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: تو علی رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ وہ اس مسئلہ کو مجھ سے زیادہ جانتے ہیں۔

(۱۳۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ: هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُجَشِّرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلاَنِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الأَشْجَعِيُّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ ، وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ. [حسن۔ أخرجه احمد ۶/ ۲۷]

(۱۳۰۶) سیدنا عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ تبوک میں مسافر کو تین دن اور تین راتیں اور مقیم کو ایک دن اور ایک رات موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیا۔

(۱۳۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ: سَأَلْتُ مُحَمَّدًا يَعْنِي الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: هُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ. [حسن]

(۱۳۰۷) ہشیم بن بشیر نے اس کو اسی طرح بیان کیا ہے۔ (ب) امام ابوعیسیٰ ترمذی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے امام بخاری رحمہ اللہ سے اس حدیث کے متعلق سوال کیا تو انھوں نے کہا: یہ حدیث حسن ہے۔

(۱۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - سُئِلَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ: ((لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ)). وَكَانَ أَبِي يَنْزِعُ خُفَّيْهِ وَيَغْسِلُ رِجْلَيْهِ.

[صحيح لغيره. أخرجه ابن خزيمة ١٩٢]

(۱۳۰۸) سیدنا عبدالرحمن بن ابوبکرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''مسافر تین دن اور تین راتیں اور مقیم ایک دن اور ایک رات مسح کرے گا اور میرے والد موزے اتار کر اپنے پاؤں دھوتے تھے۔''

(۱۳۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْقُرَشِيُّ الْكُوفِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

وَهَذَا الْحَدِيثُ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ عَنِ الْمُهَاجِرِ أَبِي مَخْلَدٍ وَرَوَاهُ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْهُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ فَإِمَّا أَنْ يَكُونَ غَلَطًا مِنْهُ أَوْ مِنَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَإِمَّا أَنْ يَكُونَ عَبْدُ الْوَهَّابِ رَوَاهُ عَلَى الْوَجْهَيْنِ جَمِيعًا وَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ أَوْلَى أَنْ تَكُونَ مَحْفُوظَةً. [ضعيف]

(۱۳۰۹) حسن بن علی بن عفان نے اسی طرح ہی بیان کیا ہے۔ اس حدیث کو ایک کثیر تعداد نے عبدالوہاب ثقفی عن مہاجر عن ابو مخلد بیان کیا ہے۔ زید بن حباب نے خالد حذاء سے روایت کیا ہے۔ ان سے (روایت کرنا) غلط ہے یا حسن بن علی سے۔ ممکن ہے کہ عبدالوہاب نے دونوں سے اکٹھیر وایت کیا ہو۔ جماعت کی روایت کا محفوظ ہونا اولیٰ ہے۔

(۱۳۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ فَقُلْتُ: أَبْتَغِي الْعِلْمَ. فَقَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا يَطْلُبُ. قُلْتُ: حَكَّ فِي صَدْرِي الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ بَعْدَ الْغَائِطِ

وَالْبَوْلِ وَكُنْتَ امْرَأً مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَتَيْتُكَ أَسْأَلُكَ هَلْ سَمِعْتَ مِنْهُ فِي ذَلِكَ شَيْئًا؟ قَالَ:نَعَمْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا سَفْرًا أَوْ مُسَافِرِينَ أَنْ لاَ نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهَا إِلاَّ مِنَ الْجَنَابَةِ ، وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ.

وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ وَزَادَ فِيهِ:مَسْحَ الْمُقِيمِ. قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ:سَأَلْتُ مُحَمَّدًا يَعْنِي الْبُخَارِيَّ قُلْتُ:وَأَيُّ حَدِيثٍ عِنْدَكَ أَصَحُّ فِي التَّوْقِيتِ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ فَقَالَ:حَدِيثُ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ ، وَحَدِيثُ أَبِي بَكْرَةَ حَسَنٌ. قَالَ الشَّيْخُ:حَدِيثُ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ عَنْ عَلِيٍّ أَصَحُّ مَا رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ عِنْدَ مُسْلِمِ بْنِ الْحَجَّاجِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى. [حسن]

(۱۳۱۰) (الف) زر بن حبیش کہتے ہیں: میں صفوان بن عسال مرادی کے پاس آیا، انھوں نے کہا کہ آپ کس غرض سے آئے؟ میں نے کہا: میں علم کی تلاش میں آیا ہوں، انھوں نے کہا: فرشتے طالب علم کے لیے اپنے پر بچھاتے ہیں، اس کی رضا مندی کے لیے جو علم حاصل کرتا ہے۔ میں نے کہا: قضائے حاجت اور پیشاب کرنے کے بعد موزوں پر مسح کرنے کے متعلق میرے دل میں بات کھٹک رہی ہے اور آپ نبی ﷺ کے صحابہ میں سے ہیں، میں آپ کے پاس آیا ہوں تاکہ آپ سے سوال کروں کہ آپ نے اس کے متعلق کچھ سنا ہے؟ انھوں نے کہا: جی ہاں! رسول اللہ ﷺ ہم کو حکم دیا کرتے تھے کہ جب ہم سفر میں ہوں یا فرمایا مسافر ہوں تو تین دن اور تین راتیں موزے نہ اتاریں۔ مگر جنابت کے وقت اتار دیں اور قضائے حاجت اور نیند سے نہ اتاریں۔

(ب) عاصم والی روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ مقیم کے مسح کی مدت۔ امام ترمذی ؒ فرماتےہیں کہ میں نے محمد بن اسماعیل بخاری ؒ سے پوچھا کہ آپ کے نزدیک موزوں پر مسح کی مدت کی تعیین کے متعلق کون سی روایت زیادہ صحیح ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: صفوان بن عسال کی حدیث۔ ابوبکرہ والی حدیث حسن ہے۔ شیخ کہتے ہیں: شریح بن ہانی کی روایت جو سیدنا علی سے اس باب میں نقل کی گئی ہے وہ امام مسلم کے ہاں زیادہ صحیح ہے۔

(۱۳۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي رَوْقٍ عَطِيَّةَ بْنِ الْحَارِثِ الْهَمْدَانِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْغَرِيفِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ قَالَ:بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَرِيَّةً فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ :((وَلْيَمْسَحْ أَحَدُكُمْ عَلَى خُفَّيْهِ إِذَا كَانَ مُسَافِرًا ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ ، وَإِذَا كَانَ مُقِيمًا فَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ)). [حسن لغیرہ]

(۱۳۱۱) سیدنا صفوان بن عسال مرادی ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک سریہ بھیجا... پھر لمبی حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسافر ہو تو وہ موزوں پر تین دن اور تین راتیں مسح کرے اور جب مقیم ہو تو ایک دن اور ایک رات (مسح کرے)۔

(۱۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ

الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ : ((لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ)). [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۱۵۷]

(۱۳۱۲) سیدنا خزیمہ بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے موزوں پر مسح کے متعلق فرمایا: ''مسافر کے لیے تین دن اور مقیم کے لیے ایک دن ہے۔''

(۱۳۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ نُبَاتَةَ عَنْ عُمَرَ قَالَ: الْمَسْحُ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ. [صحيح لغيره۔ أخرجه عبد الرزاق ۷۹٤]

(۱۳۱۳) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مسح کی مدت مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں ہیں۔

(۱۳۱٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: يَمْسَحُ الرَّجُلُ عَلَى خُفَّيْهِ إِلَى سَاعَتِهَا مِنْ يَوْمِهَا وَلَيْلَتِهَا. [صحيح]

(۱۳۱٤) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آدمی اپنے موزوں پر ایک دن اور ایک رات مسح کرے گا۔

(۱۳۱۵) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ لِلْمُسَافِرِ وَيَوْمٌ لِلْمُقِيمِ.

قَالَ الْحَارِثُ: فَمَا أَنْزِعُ خُفَّيَّ حَتَّى آتِيَ فِرَاشِي. [صحيح۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۱۹۲٦]

(۱۳۱۵) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسافر کے لیے تین دن اور مقیم کے لیے ایک دن ہے۔ حارث کہتے ہیں: میں اپنے موزے نہیں اتاروں گا جب تک اپنے بستر پر نہ آ جاؤں۔

(۱۳۱٦) وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ إِلَى الْمَدِينَةِ ، فَلَمْ يَنْزِعِ الْخُفَّ ثَلَاثًا يَمْسَحُ عَلَيْهِ. [صحيح]

(۱۳۱٦) عمرو بن حارث بن مصطلق سے روایت ہے کہ میں مدینہ کی طرف عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، انھوں نے تین دن موزے نہیں اتارے بلکہ ان پر مسح کرتے رہے۔

(۱۳۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ: مَالِكُ بْنُ يَحْيَى السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ: شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ

عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ: سَلْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ. قَالَ: فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: يَوْمٌ لِلْمُقِيمِ وَثَلَاثَةُ أَيَّامٍ لِلْمُسَافِرِ. [صحيح]

(۱۳۱۷) شریح بن ہانی کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے موزوں پر مسح کے متعلق سوال کیا تو انھوں نے کہا: علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے پوچھو، میں نے ان سے پوچھا تو انھوں نے فرمایا: مقیم کے لیے ایک دن اور مسافر کے لیے تین دن ہیں۔

(۱۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ مُوسَى بْنِ خَلَفٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ الْهُذَلِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ: ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ لِلْمُسَافِرِ ، وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ. [صحيح لغيره]

(۱۳۱۸) موسیٰ بن سلمہ ہذلی کہتے ہیں کہ میں نے موزوں پر مسح کے متعلق سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا تو انھوں نے فرمایا: مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں ہیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات ہے۔

(۲۷۹) باب مَا وَرَدَ فِي تَرْكِ التَّوْقِيتِ

ترکِ توقیت کے متعلق احادیث کا بیان

(۱۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ: مَالِكُ بْنُ يَحْيَى السُّوسِيُّ حَدَّثَنِي شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا يَقُولُ: كُنَّا فِي حُجْرَةِ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ وَمَعَنَا إِبْرَاهِيمُ التَّيْمِيُّ ، فَذَكَرْنَا الْمَسْحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ التَّيْمِيُّ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: جَعَلَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - ثَلَاثًا ، وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنَا. يَعْنِي الْمَسْحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُسَافِرِ. [صحيح]

(۱۳۱۹) سیدنا خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مقرر کیے ہیں، اگر ہم زیادہ (مدت) طلب کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ کر دیتے یعنی مسافر کے لیے موزوں پر مسح کرنے کی۔

(۱۳۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الأَوْدِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - أَنْ نَمْسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ يَوْمًا وَلَيْلَةً إِذَا أَقَمْنَا وَثَلَاثًا إِذَا سَافَرْنَا ، وَايْمُ اللَّهِ لَوْ مَضَى السَّائِلُ فِي مَسْأَلَتِهِ لَجَعَلَهَا خَمْسًا. وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنَا. وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ دُونَ مَسْحِ الْمُقِيمِ. [صحيح]

(۱۳۲۰) سیدنا خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ جب ہم مقیم ہوں ہم ایک دن اور ایک رات موزوں پر مسح کریں، جب مسافر ہوں تو اور تین دن اور تین راتیں اور اللہ کی قسم! اگر سائل مسلسل پوچھتا رہتا تو آپ ﷺ پانچ دن مقرر کر دیتے۔ (ب) امام ثوری رحمہ اللہ والی روایت میں ہے کہ اگر میں زیادہ مدت طلب کرتا تو آپ کا طغری زیادہ کرتے۔

(۱۳۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ: أَنَّ أَعْرَابِيًّا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ: ثَلاَثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ. قَالَ: فَرَأَيْنَا أَنَّهُ لَوِ اسْتَزَادَهُ لَزَادَهُ. (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ. وَرَوَاهُ سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ فَأَدْخَلَ بَيْنَ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ وَبَيْنَ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ الْحَارِثَ بْنَ سُوَيْدٍ وَتَرَكَ بَيْنَ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ وَبَيْنَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيَّ وَلَمْ يَذْكُرْ: وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنَا. [صحيح]

(۱۳۲۱) سیدنا خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نے موزوں پر مسح کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تین دن اور تین راتیں۔ صحابہ کہتے ہیں: ہم نے سوچا کہ اگر وہ زیادہ (مدت) طلب کرتا تو آپ ﷺ زیادہ کر دیتے۔

(۱۳۲۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((يَمْسَحُ الْمُسَافِرُ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ)).

قَالَ شُعْبَةُ أَحْسِبُهُ قَالَ: وَلَيَالِيهِنَّ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ سَلَمَةَ فَخَالَفَ شُعْبَةَ فِي إِسْنَادِهِ. [صحيح]

(۱۳۲۲) سیدنا خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسافر تین دن مسح کرے گا۔ شعبہ کہتے ہیں: میرا گمان ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اور ان کی راتیں۔''

(۱۳۲۳) أَخْبَرَنَاهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: يَمْسَحُ الْمُسَافِرُ ثَلاَثًا. قَالَ وَقَالَ الْحَارِثُ: مَا أَخْلَعُ خُفَّيَّ حَتَّى آتِيَ فِرَاشِي.

وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ فَخَالَفَهُمْ جَمِيعًا. [صحيح]

(۱۳۲۳) سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مسافر تین دن مسح کرے گا۔ حارث کہتے ہیں: میں اپنے موزے نہیں اتاروں گا جب تک بستر پر نہ آ جاؤں۔

(۱۳۲٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ: يَمْسَحُ الْمُسَافِرُ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلاَثًا.

وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ دُونَ الزِّيَادَةِ الَّتِي رَوَاهَا مَنْصُورٌ وَسَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ. [ضعيف]

(۱۳۲۴) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مسافر موزوں پر تین دن مسح کرے گا۔

(۱۳۲٥) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الأَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَلِلْمُسَافِرِ ثَلاَثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ الْعُكْلِيُّ وَأَبُو مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ.

قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ: سَأَلْتُ مُحَمَّدًا يَعْنِي الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: لاَ يَصِحُّ عِنْدِي حَدِيثُ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ لأَنَّهُ لاَ يُعْرَفُ لأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ سَمَاعٌ مِنْ خُزَيْمَةَ، وَكَانَ شُعْبَةُ يَقُولُ: لَمْ يَسْمَعْ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ مِنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ حَدِيثَ الْمَسْحِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقِصَّةُ زَائِدَةَ عَنْ مَنْصُورٍ تَدُلُّ عَلَى صِحَّةِ مَا قَالَ شُعْبَةُ وَقَدْ مَضَتْ فِي أَوَّلِ الْبَابِ.

وَرَوَاهُ ذَوَّادُ بْنُ عُلْبَةَ الْحَارِثِيُّ - وَهُوَ ضَعِيفٌ - عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((يَمْسَحُ الْمُسَافِرُ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ)). وَلَوِ اسْتَزَدْنَاهُ لَزَادَنَا. [صحيح]

(۱۳۲۵) (الف) سیدنا خزیمہ بن ثابت انصاری سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے موزوں پر مسح کے متعلق فرمایا: مقیم ایک دن اور ایک رات اور مسافر تین دن اور تین راتیں مسح کرے گا۔

(ب) امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام بخاری رحمہ اللہ سے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انھوں نے کہا: میرے نزدیک خزیمہ بن ثابت کی روایت جو موزوں کے متعلق ہے صحیح نہیں ہے؛ کیوں کہ ابو عبداللہ جدلی کا سیدنا خزیمہ کا طرفی سے سماع ثابت نہیں ہے اور شعبہ کہتے ہیں کہ ابراہیم نخعی کا ابو عبداللہ جدلی سے حدیثِ مسح کا سماع ثابت نہیں۔ (ج) شیخ کہتے ہیں: زائدۃ کا قصہ جو منصور سے منقول ہے وہ شعبہ کی روایت کے صحیح ہونے پر دلیل ہے۔ یہ شروع باب میں گزر چکا ہے۔ (د)

اس روایت کو ذواد بن علبہ حارثی نے بیان کیا ہے اور وہ ضعیف ہے۔ وہ مطرف عن شعبی عن ابی عبداللہ جدلی بیان کرتا ہے۔

(ب) سیدنا خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ مسافر تین دن مسح کرے گا۔ فرماتے ہیں: اگر ہم زیادہ طلب کرتے تو آپ ﷺ زیادہ کر دیتے۔

(۱۳۲۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا ذَوَّادُ بْنُ عُلْبَةَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَزِينٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ قَطَنٍ عَنْ عُبَادَةَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ عِمَارَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى فِي بَيْتِهِ، قَالَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ قَالَ فَقَالَ: ((نَعَمْ)). قُلْتُ: يَوْمًا؟ قَالَ: ((وَيَوْمَيْنِ)). فَقُلْتُ: وَيَوْمَيْنِ؟ قَالَ: ((وَثَلاَثَةً)). قُلْتُ: وَثَلاَثَةً يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ((نَعَمْ مَا بَدَا لَكَ)).

قَالَ يَعْقُوبُ: أُبَيُّ بْنُ عُمَارَةَ الأَنْصَارِيُّ، وَيُقَالُ ابْنُ عِمَارَةَ بِكَسْرِ الْعَيْنِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ دُونَ ذِكْرِ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ فِي إِسْنَادِهِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ: ((نَعَمْ وَمَا شِئْتَ)). [ضعيف۔ مضطرب أخرجه ابو داؤد ۱۵۸]

(۱۳۲۶) (الف) سیدنا ابی بن عمارہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے گھر نماز پڑھی۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں بھی موزوں پر مسح کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں۔" میں نے پوچھا: ایک دن؟ آپ نے فرمایا: "دو دن۔" میں نے کہا، دو دن؟ آپ نے فرمایا: تین دن۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول تین دن؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں جو تیرے لیے آسان ہو۔

(ب) یحییٰ بن ایوب عبادہ بن نسی کا ذکر کیے بغیر اسی سند سے بیان کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں اور جو تو چاہے۔"

(۱۳۲۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ فَذَكَرَهُ وَزَادَ فِيهِ قَالَ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ: وَكَانَ قَدْ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- الْقِبْلَتَيْنِ.

وَقَدْ قِيلَ عَنْ عَمْرٍو دُونَ ذِكْرِ أَيُّوبَ فِي إِسْنَادِهِ. وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ كَمَا

[ضعيف۔ أخرجه أبو داؤد ۱۵۸]

(۱۳۲۷) یحییٰ بن ایوب کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ دو قبلوں کی طرف نماز پڑھی ہے۔

(۱۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الأَحْمَسِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا

الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ الرَّبِيعِ حَدَّثَنِى أَبُو عُبَيْدٍ: الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ مَوْلَى خُزَاعَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ رَزِينٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ عِمَارَةَ - كَذَا قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ بِالْكَسْرِ - قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي بَيْتِ عِمَارَةَ الْقِبْلَتَيْنِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ قَالَ: ((نَعَمْ)). قَالَ: يَوْمًا؟ قَالَ: ((نَعَمْ)). قَالَ: وَيَوْمَيْنِ؟ قَالَ: ((وَيَوْمَيْنِ)). قَالَ: وَثَلَاثًا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ((نَعَمْ)). حَتَّى عَدَّ سَبْعًا، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((نَعَمْ مَا بَدَا لَكَ)).

هَكَذَا فِي رِوَايَتِنَا. وَقِيلَ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ فِي هَذَا الإِسْنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ وَقَدْ قِيلَ فِي هَذَا الإِسْنَادِ غَيْرُ هَذَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ قَدِ اخْتُلِفَ فِي إِسْنَادِهِ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ قَالَ هَذَا إِسْنَادٌ لَا يَثْبُتُ وَقَدِ اخْتُلِفَ فِيهِ عَلَى يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ اخْتِلَافًا كَثِيرًا.

وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ وَأَيُّوبُ بْنُ قَطَنٍ مَجْهُولُونَ كُلُّهُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۳۲۸) (الف) سیدنا ابو بن عمارہ سے روایت ہے۔ ابو عبید نے کسرہ کے ساتھ نقل کیا ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبلتین کی عمارت والے گھر میں نماز پڑھی، انھوں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! میں موزوں پر مسح کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں'' انھوں نے پوچھا ایک دن؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں'' انھوں نے پھر پوچھا: دو دن؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''دو دن۔'' انھوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! تین دن؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں'' یہاں تک کہ سات شمار کیے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں جو تیرے لیے ظاہر ہو۔

(ب) امام ابوداؤد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اس کی اسناد میں اختلاف ہے اور یہ حدیث قوی نہیں۔ (ج) علی بن عمر کہتے ہیں کہ یہ سند ثابت نہیں، اس میں راوی یحییٰ بن ایوب پر شدید اختلاف ہے۔ (د) عبدالرحمن، محمد بن یزید اور ایوب بن قطن یہ سارے راوی مجہول ہیں۔

(۱۳۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ تَلِيدٍ الرُّعَيْنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ وَلَبِسَ خُفَّيْهِ فَلْيُصَلِّ فِيهِمَا وَلْيَمْسَحْ عَلَيْهِمَا، ثُمَّ

لَا یَخْلَعُهُمَا إِنْ شَاءَ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ))۔ [صحیح۔ أخرجه الحاکم ۱/ ۲۹۰]

(۱۳۲۹) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں کوئی وضو کرے اور اس نے موزے پہنے ہوں تو وہ ان پر مسح کرے، پھر اگر چاہے تو ان دونوں کو نہ اتار یا گر ناپاک ہو تو اتار دے۔

(۱۳۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ زُبَيْدِ بْنِ الصَّلْتِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ: إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ وَلَبِسَ خُفَّيْهِ فَلْيَمْسَحْ عَلَيْهِمَا وَلْيُصَلِّ فِيهِمَا ، وَلَا يَخْلَعْهُمَا إِنْ شَاءَ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ. [صحیح۔ أخرجه الدار قطنی ۱/ ۲۰۳]

(۱۳۳۰) زبید بن صلت کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ جب کوئی شخص وضو کرے اور اس نے موزے پہنے ہوئے ہوں تو وہ ان پر مسح کرے اور ان میں نماز پڑھے اور اگر چاہے تو اس کو نہ اتارے مگر جنابت کی حالت میں (اتار دے)۔

(۱۳۳۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ.

قَالَ ابْنُ صَاعِدٍ: وَمَا عَلِمْتُ أَحَدًا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَسَدُ بْنُ مُوسَى.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ تَابَعَهُ فِي الْحَدِيثِ الْمُسْنَدِ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ وَلَيْسَ عِنْدَ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ حَمَّادٍ وَلَيْسَ بِمَشْهُورٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

فَأَمَّا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَالرِّوَايَةُ عَنْهُ فِي ذَلِكَ مَشْهُورَةٌ وَذَلِكَ فِيمَا. [صحیح]

(۱۳۳۱) (الف) سیدنا انس رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے اسی طرح نقل فرماتے ہیں۔ (ب) ابن صاعد کہتے ہیں کہ میرے علم کے مطابق اس حدیث کو اسد بن موسیٰ نے بیان کیا ہے۔ (ج) شیخ کہتے ہیں: اس کی متابعت عبدالغفار بن داؤد حرانی نے کی ہے اور اہل بصرہ کے ہاں حماد سے۔ لیکن وہ مشہور نہیں۔

(۱۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: خَرَجْتُ مِنَ الشَّامِ إِلَى الْمَدِينَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَدَخَلْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ لِي: مَتَى أَوْلَجْتَ خُفَّيْكَ فِي رِجْلَيْكَ؟ قُلْتُ: يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

قَالَ: فَهَلْ نَزَعْتَهُمَا؟ قُلْتُ: لَا. قَالَ: أَصَبْتَ السُّنَّةَ. [صحیح لغیرہ۔ أخرجه الحاکم ۱/ ۲۸۹]

(۱۳۳۲) سیدنا عقبہ بن عامر جہنی فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن شام سے مدینہ کی طرف چلا اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا انھوں نے مجھ سے فرمایا: تو نے اپنے پاؤں میں موزے کب پہنے ہیں؟ میں نے کہا: جمعہ کے دن۔ انھوں نے کہا: کیا تو نے ان کو اتارا ہے؟ میں نے کہا: نہیں تو انھوں نے کہا: تو نے سنت پر عمل کیا۔

(۱۳۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ. قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ الْبَلَوِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عُلَيَّ بْنَ رَبَاحٍ اللَّخْمِيَّ يُخْبِرُ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِفَتْحٍ مِنَ الشَّامِ وَعَلَيَّ خُفَّانِ لِي جُرْمُقَانِيَّانِ غَلِيظَانِ ، فَنَظَرَ إِلَيْهِمَا عُمَرُ فَقَالَ: كَمْ لَكَ مُنْذُ لَمْ تَنْزِعْهُمَا؟ قَالَ قُلْتُ: لَبِسْتُهُمَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ ثَمَانٍ. قَالَ: أَصَبْتَ.
وَرَوَاهُ مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَقَالَ فِيهِ: أَصَبْتَ السُّنَّةَ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه ابن ماجه ۵۵۸]

(۱۳۳۳) (الف) عقبہ بن عامر جہنی فرماتے ہیں کہ میں سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس شام کے فتح کی خبر لے کر آیا تو میں نے موزے اور موٹے جوموق پہنے ہوئے تھے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے ان کی طرف دیکھا اور پوچھا کتنی مدت سے تو نے انھیں نہیں اتارا؟ میں نے کہا: میں نے جمعہ کے دن سے پہنے ہوئے ہیں اور جمعہ کا دن آٹھواں دن ہے۔ انھوں نے کہا: تو نے (سنت کو) پالیا ہے۔

(ب) یزید بن ابی حبیب سے روایت ہے اور اس روایت میں ہے ''تو نے سنت کو پالیا ہے۔''

(۱۳۳٤) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ الْبَلَوِيِّ عَنْ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عُمَرَ مِثْلَهُ وَقَالَ: أَصَبْتَ السُّنَّةَ.
وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ التَّوْقِيتَ ، فَإِمَّا أَنْ يَكُونَ رَجَعَ إِلَيْهِ حِينَ جَائَهُ الثَّبَتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي التَّوْقِيتِ ، وَإِمَّا أَنْ يَكُونَ قَوْلُهُ الَّذِي يُوَافِقُ السُّنَّةَ الْمَشْهُورَةَ أَوْلَى. وَقَدْ رُوِيَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ لاَ يُوَقِّتُ فِيهِ وَقْتًا. [صحيح لغيره]

(۱۳۳۴) (الف) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں اور فرماتے ہیں: تو نے سنت کو پالیا ہے۔

(ب) ہم نے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مسح کی مدت بیان کی ہے۔ ان کا موقف وہی ہے جو سنت سے ثابت ہے اور ان کا قول سنت مشہورہ سے موافق ہونا اولیٰ ہے۔ (ج) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا گیا ہے کہ وہ مدت مقرر نہیں کرتے تھے۔

(۱۳۳۵) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ لاَ يُوَقِّتُ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَقْتًا.
وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ.

وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ التَّوْقِيتَ ، وَقَوْلُهُمْ يُوَافِقُ السُّنَّةَ الَّتِي هِيَ أَشْهَرُ وَأَكْثَرُ.

وَالأَصْلُ وُجُوبُ غُسْلِ الرِّجْلَيْنِ فَالْمَصِيرُ إِلَيْهِ أَوْلَى وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

قَالَ أَبُو عَلِيٍّ الزَّعْفَرَانِيُّ: رَجَعَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ إِلَى التَّوْقِيتِ فِي الْمَسْحِ عِنْدَنَا بِبَغْدَادَ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ مِنْهَا. [صحيح۔ أخرجه الدار قطنى ۱/ ۱۹۶]

(۱۳۳۵) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ وہ موزوں پر مسح کی مدت مقرر نہیں کرتے تھے۔ (ب) سیدنا عمر، علی، عبداللہ بن عباس اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم کا طرق سے ہم نے روایت کیا ہے کہ ان سے مسح کی مدت ثابت ہے اور ان کا قول سنت ۔مشہورہ کے موافق ہے جو کثرت سے مروی ہے۔ (ج) اصلاً تو پاؤں کا دھونا واجب ہے اور یہی اولیٰ ہے۔ واللہ اعلم۔ (د) ابو علی زعفرانی کہتے ہیں کہ ہمارے ہاں بغداد میں امام شافعی رحمہ اللہ نے مسح کی مدت مقررہ کی طرف رجوع کر لیا ہے۔

(۲۸۰) باب رُخْصَةِ الْمَسْحِ لِمَنْ لَبِسَ الْخُفَّيْنِ عَلَى الطَّهَارَةِ

مسح کی رخصت اس شخص کے لیے جس نے باوضو موزے پہنے ہوں

(۱۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى الْهِلاَلِي حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ - صلى الله عليه وسلم - فِي سَفَرٍ فَقَالَ: مَعَكَ مَاءٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ فَنَزَلَ عَنْ رَاحِلَتِهِ ثُمَّ مَشَى حَتَّى تَوَارَى عَنِّي فِي سَوَادِ اللَّيْلِ، ثُمَّ جَاءَ فَأَفْرَغْتُ عَلَيْهِ مِنَ الإِدَاوَةِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ مِنْ صُوفٍ، فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُخْرِجَ ذِرَاعَيْهِ مِنْهَا حَتَّى أَخْرَجَهُمَا مِنْ أَسْفَلِ الْجُبَّةِ ، فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ، ثُمَّ أَهْوَيْتُ لأَنْزِعَ خُفَّيْهِ فَقَالَ : ((دَعْهُمَا فَإِنِّي أَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ)). فَمَسَحَ عَلَيْهِمَا. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي نُعَيْمٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَكَرِيَّا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ مُخْتَصَرًا. [صحيح۔ أخرجه البخارى ۲۰۳]

(۱۳۳۶) سیدنا مغیرہ بن شعبہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تیرے پاس پانی ہے؟'' میں نے عرض کیا: جی ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری سے اترے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلے اور رات کی سیاہی میں مجھ سے چھپ گئے، پھر تشریف لائے تو میں نے برتن سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پانی ڈالا، آپ نے ہاتھ اور چہرہ دھویا، آپ پر اونی

جبہ تھا آپ ﷺ اپنے بازوؤں کو اس سے نہ نکال سکے پھر ان کو اپنے جبے کے نیچے سے نکالا۔ اور انہیں دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا، پھر میں جھکا تا کہ آپ کے موزے اتار دوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''انھیں چھوڑ و میں نے باوضو پہنے تھے، پھر آپ ﷺ نے ان پر مسح کیا۔''

(۱۳۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مَحْمَوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ غَيْلاَنَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ هُوَ ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ ، إِلَى أَنْ قَالَ فَقُلْتُ: أَلاَ أَنْزِعُ خُفَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ :((إِنِّي قَدْ أَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ لَمْ أُجْنِبْ بَعْدُ)). [صحيح]

(۱۳۳۷) عروۃ بن مغیرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں۔ اس میں ہے کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا میں آپ ﷺ کے موزے اتار دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے باوضو پہنے تھے، اس کے بعد میں جنبی نہیں ہوا۔

(۱۳۳۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ الْمُخَرِّمِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَفَرٍ ، فَقَالَ :((تَخَلَّفْ يَا مُغِيرَةُ وَامْضُوا أَيُّهَا النَّاسُ)). فَتَخَلَّفْتُ وَمَعِي مَاءٌ ، فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَاجَتَهُ ، ثُمَّ رَجَعَ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ مَاءً ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ ، ثُمَّ ذَهَبَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ رُومِيَّةٌ فَضَاقَ كُمُّهَا ، فَأَدْخَلَ يَدَهُ مِنْ أَسْفَلَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ.

قَالَ سُفْيَانُ وَزَادَ فِيهِ حُصَيْنٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ ، أَتَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْكَ؟ قَالَ :((إِنِّي أَدْخَلْتُهُمَا وَهُمَا طَاهِرَتَانِ)). [صحيح۔ أخرجه النسائى ۱۲۵]

(۱۳۳۸) (الف) حمزہ بن مغیرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے مغیرہ! تو پیچھے رہ، اور لوگوں سیتم چلتے رہو، میرے پاس پانی تھا، رسول اللہ ﷺ قضائے حاجت سے فارغ ہو کر لوٹے تو میں نے آپ ﷺ پر پانی ڈالا، آپ نے اپنا چہرہ دھویا، پھر اپنے ہاتھ دھونا شروع ہوئے، آپ ﷺ پر رومی جبہ تھا اور اس کی آستین تنگ تھی، آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ نیچے سے نکالے، انہیں دھویا اور سر پر مسح کیا اور موزوں پر بھی مسح کیا۔

(ب) عروہ بن مغیرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ اپنے موزوں پر مسح کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''میں نے یہ باوضو پہنے تھے۔''

(۱۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الإِسْفَرَائِينِيُّ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيَّ حَدَّثَنَا الْمُهَاجِرُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :أَنَّهُ رَخَّصَ لِلْمُسَافِرِ فِي ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ إِذَا تَطَهَّرَ وَلَبِسَ خُفَّيْهِ أَنْ يَمْسَحَ عَلَيْهِمَا. [صحيح لغيره]

(۱۳۳۹) سیدنا عبد الرحمن بن ابوبکرہ اپنے والد سے اور وہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے مسافر کو تین دن اور تین راتیں رخصت دی اور مقیم کو ایک دن اور ایک رات، جب باوضو موزے پہنے ہوں تاکہ ان پر مسح کریں۔

(۱۳٤۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ بَشَّارٍ وَبِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِالْمَجِيدِ حَدَّثَنَا الْمُهَاجِرُ بْنُ مَخْلَدٍ أَبُو مَخْلَدٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ رَخَّصَ لِلْمُسَافِرِ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً إِذَا تَطَهَّرَ فَلَبِسَ خُفَّيْهِ أَنْ يَمْسَحَ عَلَيْهِمَا.

وَهَكَذَا رَوَاهُ مُسَدَّدٌ وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَأَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَالْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ إِلاَّ أَنَّ الرَّبِيعَ شَكَّ فِي قَوْلِهِ: إِذَا تَطَهَّرَ فَلَبِسَ خُفَّيْهِ. فَجَعَلَهُ مِنْ قَوْلِ الشَّافِعِيِّ وَهُوَ فِي الْحَدِيثِ. [صحيح لغيره]

(۱۳۴۰) سیدنا عبد الرحمن بن ابوبکرہ اپنے والد سے اور وہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے مسافر کو تین دن اور تین راتیں رخصت دی اور مقیم کو ایک دن اور ایک رات جب باوضو موزے پہنے ہوں تاکہ ان پر مسح کریں۔ (ب) امام شافعی رحمہ اللہ نے عبدالوہاب سے نقل کیا ہے، لیکن ربیع نے اس قول میں شک کیا ہے، یعنی جب باوضو موزے پہنے ہوں۔ جب کہ امام شافعی کا قول حدیث کے الفاظ ہی ہیں۔

(۱۳٤۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ:جِئْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ فَقُلْتُ: جِئْتُ أَطْلُبُ الْعِلْمَ. قَالَ: فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((مَا مِنْ خَارِجٍ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ إِلاَّ وَضَعَتْ لَهُ الْمَلاَئِكَةُ أَجْنِحَتَهَا رِضًا بِمَا يَصْنَعُ)). قَالَ: جِئْتُ أَسْأَلُكَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ. قَالَ:نَعَمْ كُنْتُ فِي الْجَيْشِ الَّذِي بَعَثَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَمَرَنَا أَنْ نَمْسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ إِذَا نَحْنُ أَدْخَلْنَاهُمَا عَلَى طُهْرٍ ثَلاَثًا إِذَا سَافَرْنَا ، وَلَيْلَةً إِذَا أَقَمْنَا ، وَلاَ نَخْلَعَهُمَا مِنْ بَوْلٍ وَلاَ غَائِطٍ وَلاَ نَوْمٍ وَلاَ نَخْلَعَهُمَا إِلاَّ مِنْ جَنَابَةٍ. قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((إِنَّ بِالْمَغْرِبِ بَابًا مَفْتُوحًا لِلتَّوْبَةِ مَسِيرَتُهُ سَبْعُونَ سَنَةً لاَ يُغْلَقُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ نَحْوِهِ)). حسن

(۱۳۴۱) زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں سیدنا صفوان بن عسال مرادی کے پاس آیا تو انھوں نے فرمایا: تجھے کون سی چیز لے کر آئی ہے؟ میں نے کہا: علم کی تلاش میں آیا ہوں۔ انھوں نے کہا: بے شک فرشتہ طالب علم کے لیے اپنے پر بچھاتے ہیں تاکہ طالب علمکی رضا مندی حاصل کریں۔ میں نے کہا: قضائے حاجت اور پیشاب کرنے کے بعد موزوں پر مسح کرنے کے متعلق میرے دل میں بات کھٹک رہی ہے اور آپ نبی ﷺ کے صحابہ میں سے ہیں، میں آپ کے پاس آیا ہوں تاکہ آپ سے سوال کروں کہ کیا آپ نے اس کے متعلق کچھ سنا ہے؟ انھوں نے فرمایا: ہاں! رسول اللہ ﷺ ہم کو حکم دیا کرتے تھے کہ جب ہم سفر میں ہوں یا فرمایا مسافر ہوں تو تین دن اور تین راتیں موزے نہ اتاریں، مگر جنابت سے (اتاریں) اور قضائے حاجت، پیشاب اور نیند سے نہیں۔ انھوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مغرب میں توبہ کا ایک دروازہ کھلا ہوا ہے جس کی مسافت ستر سال ہے وہ بند نہیں ہوگا جب تک سورج اس طرف سے طلوع نہ ہو۔

(۱۳۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الشَّامَاتِيُّ يَعْنِي جَعْفَرَ بْنَ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى وَحَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو رَوْقٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْغَرِيفِ.
عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَرِيَّةٍ وَقَالَ: ((لِيَمْسَحْ أَحَدُكُمْ إِذَا كَانَ مُسَافِرًا عَلَى خُفَّيْهِ إِذَا أَدْخَلَهُمَا طَاهِرَتَيْنِ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ، وَلْيَمْسَحِ الْمُقِيمُ يَوْمًا وَلَيْلَةً)).

[حسن لغیرہ]

(۱۳۴۲) سیدنا صفوان بن عسال مرادی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک سریہ میں بھیجا اور فرمایا: تم موزوں پر تین دن اور تین راتیں مسح کرو اگر مسافر ہو اور باوضو پہنے ہوں اور مقیم ایک دن اور ایک رات مسح کرے۔

(۱۳۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ الْمُقْرِءُ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ قَالَ: أَتَيْتُ عَائِشَةَ أَسْأَلُهَا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ: ائْتِ عَلِيًّا، فَإِنَّهُ قَدْ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ: إِنَّا نَكُونُ فِي أَرْضٍ بَارِدَةٍ وَثُلُوجٍ كَثِيرَةٍ فَمَا تَرَى فِي الْخُفَّيْنِ؟ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((لِلْمُسَافِرِ ثَلاَثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ، يَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ إِذَا أَدْخَلَهُمَا وَقَدَمَاهُ طَاهِرَتَانِ)).
تَفَرَّدَ بِهَذِهِ الزِّيَادَةِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى. [صحيح]

(۱۳۴۳) شریح بن ہانی سے روایت ہے کہ میں سیدہ عائشہ ؓ کے پاس موزوں پر مسح سے متعلق سوال کرنے آیا تو انھوں نے کہ فرمایا: تو علی ؓ کے پاس جا، وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کرتے رہتے تھے۔ میں ان کے پاس آیا کہا: ہم ٹھنڈی اور بہت زیادہ اولوں والی زمین میں ہوتے ہیں، آپ کا موزوں پر مسح کے متعلق کیا خیال ہے؟ انھوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو

فرماتے ہوئے سنا کہ مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات ہے یہ اس وقت موزوں پر مسح کریں گے جب انھیں باوضو پہنا ہو۔

(۱۳۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَيَتَوَضَّأُ أَحَدُنَا وَرِجْلاَهُ فِي الْخُفَّيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ إِذَا أَدْخَلَهُمَا وَهُمَا طَاهِرَتَانِ. [صحيح]

(۱۳۴۴) عبداللہ بن دینار سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا: وہ کہتے تھے کہ میں نے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: جب ہم میں سے کوئی وضو کرے اور اس کے پاؤں موزوں میں ہوں (تو کیا وہ مسح کرے گا) ؟ انھوں نے فرمایا: ہاں جب وہ دونوں موزے باوضو پہنے ہوں۔

(۲۸۱) باب الْخُفِّ الَّذِي مَسَحَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم

وہ موزے جس پر رسول اللہ نے مسح کیا

(۱۳۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا دَلْهَمُ بْنُ صَالِحٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَكْرٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا دَلْهَمُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ حُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَهْدَى النَّجَاشِيُّ إِلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- خُفَّيْنِ سَاذَجَيْنِ أَسْوَدَيْنِ ، فَلَبِسَهُمَا وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي نُعَيْمٍ ، وَفِي حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ: أَنَّ النَّجَاشِيَّ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- خُفَّيْنِ أَسْوَدَيْنِ سَاذَجَيْنِ ، فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا. حسن لغيره أخرجه أبو داؤد [۱۵۵]

(۱۳۴۵) (الف) سیدنا عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نجاشی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دو سادہ سیاہ موزے ہدیہ دیے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں پہنا اور ان پر مسح کیا۔

(ب) عبیداللہ کی حدیث میں ہے نجاشی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دو سیاہ موزے ہدیہ دیے آپ نے وضو کیا اور ان پر مسح کیا۔

(۱۳۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ. قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ: يَا مُغِيرَةُ بْنَ شُعْبَةَ وَمِنْ أَيْنَ كَانَ لِلنَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- خُفَّانِ؟ قَالَ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ: أَهْدَاهُمَا إِلَيْهِ النَّجَاشِيُّ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَالشَّعْبِيُّ إِنَّمَا رَوَى حَدِيثَ الْمَسْحِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ. وَهَذَا شَاهِدٌ لِحَدِيثِ دَلْهَمِ بْنِ صَالِحٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۳۴۶) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا، سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص تھا اس نے کہا: اے مغیرہ بن شعبہ! نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موزے کہاں سے آئے تھے؟ مغیرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: نجاشی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدیہ دیئے تھے۔ (ب) شیخ کہتے ہیں کہ شعبی نے مسح والی حدیث کو عروہ بن مغیرہ سے اور انھوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے، یہ حدیث دلہم بن صالح کی حدیث کے لیے شاہد ہے۔

(۱۳۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ سَأَلْتُ مَعْمَرًا عَنِ الْخَرْقِ يَكُونُ فِي الْخُفِّ فَقَالَ: إِذَا خَرَجَ مِنْ مَوَاضِعِ الْوُضُوءِ شَيْءٌ فَلاَ تَمْسَحْ عَلَيْهِ وَاخْلَعْ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ سَمِعْتُ الثَّوْرِيَّ يَقُولُ: امْسَحْ عَلَيْهِمَا مَا تَعَلَّقَا بِالْقَدَمِ وَإِنْ تَخَرَّقَا. قَالَ: وَكَذَلِكَ كَانَتْ خِفَافُ الْمُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارِ مُخَرَّقَةً مُشَقَّقَةً

قَوْلُ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ فِي ذَلِكَ أَحَبُّ إِلَيْنَا. [صحيح۔ أخرجه عبد الرزاق ٧٥٤]

(۱۳۴۷) عبدالرزاق کہتے ہیں: میں نے معمر سے پھٹ جانے والے موزے کے متعلق سوال کیا تو انھوں نے کہا: جب وضو کی جگہ سے کوئی چیز نکل آئے اس پر مسح نہ کرو بلکہ انہیں اتار دو۔

انھوں نے کہا عبدالرزاق نے ہم کو بیان کیا کہتے ہیں میں نے ثوری سے سنا وہ کہتے تھے ان پر مسح کر جب تک قدم کے ساتھ چمٹے رہے، اگرچہ پھٹ بھی جائیں پھر انھوں نے کہا اسی طرح مہاجرین اور انصار کے موزے پھٹے ہوئے ہوتے تھے۔

(۱۳۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْمُحْرِمِ: لاَ يَلْبَسْ خُفَّيْنِ إِلاَّ لِمَنْ لاَ يَجِدُ النَّعْلَيْنِ فَلْيَقْطَعْهُمَا حَتَّى يَكُونَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ.

مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ فِيهِ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ الْخُفَّ إِذَا لَمْ يُغَطِّ جَمِيعَ الْقَدَمِ فَلَيْسَ بِخُفٍّ يَجُوزُ الْمَسْحُ عَلَيْهِ. [صحيح]

(۱۳۴۸) سالم کے والد محترم نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے محرم کے متعلق بیان فرماتے ہیں کہ وہ موزے نہ پہنے مگر وہ شخص پہن سکتا ہے جو جوتے نہیں پاتا۔ لہٰذا ان کو کاٹ لے تاکہ ایڑھیوں کے نیچے تک ہو جائیں۔ (ب) فقیہ ابو ولد کہتے ہیں کہ اس حدیث میں اس بات پر دلالت ہے کہ جب موزہ پورے پاؤں کو نہ ڈھانپے تو وہ موزے کے حکم میں نہیں ہے جس پر مسح جائز ہوتا ہے۔

(۲۸۲) بَابُ مَا وَرَدَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ

جرابوں اور جوتیوں پر مسح کے متعلق احادیث

(۱۳۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى الدَّارَبْجِرْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- مَسَحَ عَلَى جَوْرَبَيْهِ وَنَعْلَيْهِ.

[حسن۔ أخرجه ابو داؤد ۱۵۹]

(۱۳۴۹) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جرابوں اور جوتیوں پر مسح کیا۔

(۱۳۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: عُثْمَانُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ مَحْفُوظٍ الْفَقِيهُ الْجَنْزَرُوذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ: رَأَيْتُ مُسْلِمَ بْنَ الْحَجَّاجِ ضَعَّفَ هَذَا الْخَبَرَ وَقَالَ أَبُو قَيْسٍ الأَوْدِيُّ وَهُزَيْلُ بْنُ شُرَحْبِيلَ لَا يَحْتَمِلاَنِ هَذَا مَعَ مُخَالَفَتِهِمَا الأَجِلَّةَ الَّذِينَ رَوَوْا هَذَا الْخَبَرَ عَنِ الْمُغِيرَةِ فَقَالُوا: مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ. وَقَالَ: لاَ نَتْرُكُ ظَاهِرَ الْقُرْآنِ بِمِثْلِ أَبِي قَيْسٍ وَهُزَيْلٍ.

فَذَكَرْتُ هَذِهِ الْحِكَايَةَ عَنْ مُسْلِمٍ لأَبِي الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّغُولِيُّ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ مَخْلَدِ بْنِ شَيْبَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا قُدَامَةَ السَّرَخْسِيَّ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قُلْتُ لِسُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ: لَوْ حَدَّثْتَنِي بِحَدِيثِ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلٍ مَا قَبِلْتُهُ مِنْكَ. فَقَالَ سُفْيَانُ: الْحَدِيثُ ضَعِيفٌ أَوْ وَاهٍ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ يَقُولُ حَدَّثْتُ أَبِي بِهَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ أَبِي: لَيْسَ يُرْوَى هَذَا إِلاَّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي قَيْسٍ. قَالَ أَبِي: أَبَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ أَنْ يُحَدِّثَ بِهِ يَقُولُ هُوَ مُنْكَرٌ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ ابْنُ الْمَدِينِيِّ: حَدِيثُ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ فِي الْمَسْحِ رَوَاهُ عَنِ الْمُغِيرَةِ أَهْلُ الْمَدِينَةِ وَأَهْلُ الْكُوفَةِ وَأَهْلُ الْبَصْرَةِ ، وَرَوَاهُ هُزَيْلُ بْنُ شُرَحْبِيلَ عَنِ الْمُغِيرَةِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَخَالَفَ النَّاسَ.

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ غَسَّانَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا زَكَرِيَّا يَعْنِي يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: النَّاسُ

كُلُّهُمْ يَرْوُونَهُ عَلَى الْخُفَّيْنِ غَيْرَ أَبِي قَيْسٍ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ لاَ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ لأَنَّ الْمَعْرُوفَ عَنِ الْمُغِيرَةِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَرُوِيَ هَذَا أَيْضًا عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلَيْسَ بِالْمُتَّصِلِ وَلاَ بِالْقَوِيِّ. [حسن]

(۱۳۵۰) ابوعاصم نے اس کو اسی طرح ہی بیان کیا ہے۔

(۱۳۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ الشَّامَاتِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عِيسَى بْنِ سِنَانٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَمْسَحُ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ.

قال: الضَّحَّاكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَمْ يَثْبُتْ سَمَاعُهُ مِنْ أَبِي مُوسَى وَعِيسَى بْنُ سِنَانٍ ضَعِيفٌ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ: عِيسَى بْنُ سِنَانٍ ضَعِيفٌ. [حسن لغيره۔ أخرجه ابن ماجه ٥٦٠]

(۱۳۵۱) سیدنا ابوموسیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو جرابوں اور جوتیوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(ب) اس میں عیسیٰ بن سنان ضعیف ہے جو قابل حجت نہیں۔ (ج) امام یحییٰ بن معین کہتے ہیں کہ عیسیٰ بن سنان ضعیف ہے۔

(۱۳۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي وَرْقَاءٍ سَمِعَ رَجُلاً مِنْ قَوْمِهِ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبٍ يَقُولُ: رَأَيْتُ عَلِيًّا بَالَ ثُمَّ مَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ. [حسن لغيره۔ أخرجه عبد الرزاق ٧٧٣]

(۱۳۵۲) ابوورقاء نے اپنی قوم کے ایک شخص سے سنا جس کو عبداللہ بن کعب کہا جاتا تھا کہ میں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو پیشاب کرتے ہوئے دیکھا پھر انہوں نے جرابوں اور جوتیوں پر مسح کیا۔

(۱۳۵۳) وَرَوَاهُ إِسْرَائِيلُ عَنِ الزِّبْرِقَانِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا بَالَ وَتَوَضَّأَ ثُمَّ مَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ وَجَوْرَبَيْهِ.

أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ فَذَكَرَهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الزِّبْرِقَانِ. [حسن لغيره]

(۱۳۵۳) کعب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو پیشاب کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے وضو کیا پھر اپنی جوتیوں اور جرابوں پر مسح کیا۔

(۱۳۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: رَأَيْتُ أَبَا مَسْعُودٍ الأَنْصَارِىَّ يَمْسَحُ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ. [صحيح۔ أخرجه عبد الرزاق ۷۷٤]

(۱۳۵۴) منصور کہتے ہیں کہ میں نے خالد بن سعد کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نے ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ جرابوں اور جوتیوں پر مسح کرتے تھے۔

(۱۳۵۵) وَأَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِىِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ بَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ ، فَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ ثُمَّ صَلَّى. [ضعيف۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۱۹۸٤]

(۱۳۵۵) اسماعیل بن رجاء اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو دیکھا، انھوں نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور جرابوں اور جوتیوں پر مسح کیا، پھر نماز پڑھی۔

(۱۳۵٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّيِّبِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشُّعَيْرِىُّ حَدَّثَنَا مَحْمِشُ بْنُ عِصَامٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِى إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِىِّ عَنِ الأَعْمَشِ أَظُنُّهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَتَى الْخَلاَءَ فَتَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ عَلَى قَلَنْسِيَةٍ بَيْضَاءَ مَزْرُورَةٍ وَعَلَى جَوْرَبَيْنِ أَسْوَدَيْنِ مِرْعِزَّيْنِ.

وَرَفَعَهُ بَعْضُ الضُّعَفَاءِ وَلَيْسَ بِشَىْءٍ.

وَرُوِىَ فِى الْمَسْحِ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ عَنْ أَبِى أُمَامَةَ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَعَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَرُوِىَ ذَلِكَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَابْنِ عَبَّاسٍ.

وَكَانَ الأُسْتَاذُ أَبُو الْوَلِيدِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى يُأَوِّلُ حَدِيثَ الْمَسْحِ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ عَلَى أَنَّهُ مَسَحَ عَلَى جَوْرَبَيْنِ مُنَعَّلَيْنِ لاَ أَنَّهُ جَوْرَبٌ عَلَى الاِنْفِرَادِ وَنَعْلٌ عَلَى الاِنْفِرَادِ.

أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ عَنْهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ. وَقَدْ وَجَدْتُ لأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَثَرًا يَدُلُّ عَلَى ذَلِكَ.

[ضعيف۔ أخرجه عبد الرزاق ۷۷۹]

(۱۳۵٦) سعید بن عبد اللہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ بیت الخلاء آئے، پھر وضو کیا اور اپنی سفید پگڑی اور سیاہ باریک کپڑے کی جرابوں پر مسح کیا۔ (ب) بعض ضعفاء نے اس کو مرفوع بیان کیا ہے اور اس کی کوئی حیثیت نہیں۔ (ج) مسح کے متعلق ابو امامہ، سہل بن سعد اور عمرو بن حریث سے روایت کیا گیا ہے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور ابن عباس سے بھی روایت کیا گیا ہے۔ (د) استاد ابو ولید جرابوں اور جوتوں پر مسح کی حدیث میں

تاویل کرتے ہوئے فرماتے تھے کہ مسح ان جرابوں پر ہے جو چمڑے والی ہوں صرف اکیلی جراب یا جوتے پر نہیں۔

(۱۳۵۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنْ رَاشِدِ بْنِ نَجِيحٍ قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ دَخَلَ الْخَلاَءَ وَعَلَيْهِ جَوْرَبَانِ أَسْفَلُهُمَا جُلُودٌ وَأَعْلاَهُمَا خَزٌّ ، فَمَسَحَ عَلَيْهِمَا.

[حسن۔ أخرجه ابن أبي شيبة ٢٦٣٥٧]

(۱۳۵۷) راشد بن نجیح فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو بیت الخلاء میں داخل ہوئے دیکھا اور وہ جرابیں پہنے ہوئے تھے، ان کا نچلا حصہ چمڑے کا تھا اور اوپر والا حصہ اون کا تھا انہوں نے اس پر مسح کیا۔

(۲۸۳) بَاب مَا وَرَدَ فِي الْمَسْحِ عَلَى النَّعْلَيْنِ

جوتیوں پر مسح کرنے کا بیان

(۱۳۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْخَلِيلِ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرٍ حَدَّثَنَا رَوَّادٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ.

هَكَذَا رَوَاهُ رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ. وَهُوَ يَنْفَرِدُ عَنِ الثَّوْرِيِّ بِمَنَاكِيرَ هَذَا أَحَدُهَا ، وَالثِّقَاتُ رَوَوْهُ عَنِ الثَّوْرِيِّ دُونَ هَذِهِ اللَّفْظَةِ. وَرُوِيَ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحُبَابِ عَنِ الثَّوْرِيِّ هَكَذَا وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه عبد الرزاق ٧٨٣]

(۱۳۵۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک مرتبہ وضو کیا اور جوتیوں پر مسح کیا۔

(۱۳۵۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ: أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- مَسَحَ عَلَى النَّعْلَيْنِ.

وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فَحَكَيَا فِي الْحَدِيثِ رَشًّا عَلَى الرِّجْلِ وَفِيهَا النَّعْلُ وَذَلِكَ يَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ غَسَلَهَا فِي النَّعْلِ. فَقَدْ رَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَجْلاَنَ وَوَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فَحَكَوْا فِي الْحَدِيثِ غَسْلَهُ رِجْلَيْهِ وَالْحَدِيثُ حَدِيثٌ وَاحِدٌ. وَالْعَدَدُ الْكَثِيرُ أَوْلَى بِالْحِفْظِ مِنَ الْعَدَدِ الْيَسِيرِ مَعَ فَضْلِ حِفْظِ مَنْ حَفِظَ فِيهِ

الْغُسْلَ بَعْدَ الرَّشِّ عَلَى مَنْ لَمْ يَحْفَظْهُ. [صحيح لغيره]

(۱۳۵۹) سفیان نے ہم کو اسی سند سے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے جوتیوں پر مسح کیا۔ (ب) عبدالعزیز دراوردی اور ہشام بن سعد نے زید بن اسلم سے جوتے سمیت پاؤں پر چھینٹے مارنا بیان کیا ہے، لیکن یہ بھی احتمال ہے کہ انہوں نے جوتوں سمیت پاؤں دھونا ہو۔ زید بن اسلم سے دوسرے راوی بیان کرتے ہیں کہ دونوں پاؤں دھوئے جائیں۔ حدیث ایک ہی ہے۔

(۱۳۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَعَبَّادُ بْنُ مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَبَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنِى أَوْسُ بْنُ أَبِى أَوْسٍ الثَّقَفِىُّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ وَقَدَمَيْهِ.

وَقَالَ مُسَدَّدٌ: أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-. [صحيح۔ اخرجه ابو داؤد ۱۶۰]

(۱۳۶۰) سیدنا اوس بن أبی اوس ثقفی کا طغری فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ ﷺ نے جوتیوں اور پاؤں پر مسح کیا۔

مسدد کہتے ہیں: انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے۔

(۱۳۶۱) وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَوْسٍ الثَّقَفِىِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ. وَهُوَ مُنْقَطِعٌ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِىُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَهُ

وَهَذَا الإِسْنَادُ غَيْرُ قَوِىٍّ ، وَهُوَ يَحْتَمِلُ مَا احْتَمَلَ الْحَدِيثُ الأَوَّلُ. وَالَّذِى يَدُلُّ عَلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِهِ غَسْلُ الرِّجْلَيْنِ فِى النَّعْلَيْنِ مَا. [أخرجه الطيالسى ۱۱۳]

(۱۳۶۱) اوس ثقفی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور اپنی جوتیوں پر مسح کیا۔ یہ روایت منقطع ہے۔

(ب) یہ سند قوی نہیں۔

(۱۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِى سَعِيدٍ الْمَقْبُرِىِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَأَيْتُكَ تَصْنَعُ أَرْبَعًا لَمْ أَرَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِكَ يَصْنَعُهَا؟ قَالَ: مَا هُنَّ؟ فَذَكَرَهُنَّ وَقَالَ فِيهِنَّ: رَأَيْتُكَ تَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ. قَالَ: أَمَّا النِّعَالُ السِّبْتِيَّةُ فَإِنِّى رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَلْبَسُ النِّعَالَ الَّتِى لَيْسَ فِيهَا شَعَرٌ وَيَتَوَضَّأُ فِيهَا فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَلْبَسَهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ. وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ فَزَادَ فِيهِ وَيَمْسَحُ عَلَيْهَا. [حسن۔ أخرجه البخاري ٤٧٧]

(۱۳۶۲) عبید بن جریج نے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: اے ابا عبدالرحمن! میں نے دیکھا کہ آپ چار کام کرتے ہیں جو میں نے کسی صحابی کو کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ انھوں نے کہا: وہ کیا ہیں؟ اس نے وہ (چار) چیزیں بتلائیں، یعنی میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ سبتی (علاقے کی) جوتے پہنتے ہیں۔ انھوں نے کہا: سبتی جوتے، میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے جوتے پہنے ہوئے دیکھا جن پر بال نہیں تھے اور آپ ﷺ اس میں وضو کرتے تھے، میں بھی پسند کرتا ہوں کہ میں بھی پہنوں۔

(١٣٦٣) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قِيلَ لِابْنِ عُمَرَ: رَأَيْنَاكَ تَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ نَرَ أَحَدًا يَفْعَلُهُ غَيْرَكَ. قَالَ: وَمَا هُوَ؟ قَالَ: رَأَيْنَاكَ تَلْبَسُ هَذِهِ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ. قَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَلْبَسُهَا وَيَتَوَضَّأُ فِيهَا، وَيَمْسَحُ عَلَيْهَا.

وَهَذِهِ الزِّيَادَةُ إِنْ كَانَتْ مَحْفُوظَةً فَلَا تُنَافِي غَسْلَهُمَا، فَقَدْ يَغْسِلُهُمَا فِي النَّعْلِ وَيَمْسَحُ عَلَيْهِمَا كَمَا مَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَعَلَى عِمَامَتِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [جيد۔ أخرجه ابن خزيمة ١٩٩]

(۱۳۶۳) عبید بن جریج فرماتے ہیں کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: ہم نے آپ کو کچھ ایسا کرتے ہوئے دیکھا جو آپ کے علاوہ ہم نے کسی کو ایسے کرتے ہوئے نہیں دیکھا انھوں نے کہا: وہ کیا ہے؟ لوگوں نے کہا: ہم نے آپ کو دیکھا کہ آپ سبتی جوتیاں پہنتے ہو، انھوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو پہنتے ہوئے دیکھا ہے اور آپ ﷺ ان میں وضو کرتے تھے اور ان پر مسح کرتے تھے۔

(١٣٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: بَالَ عَلِيٌّ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى النَّعْلَيْنِ. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابن أبي شيبة ١٩٩٥]

(۱۳۶۴) زید بن وھب سے روایت ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہونے کی حالت میں پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

(١٣٦٥) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ

عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ قَالَ: بَالَ عَلِيٌّ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ تَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَى النَّعْلَيْنِ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الظُّهْرَ.

[صحيح۔ أخرجه ابن أبي شيبة ١٩٩٨]

(۱۳۶۵) ابوظبیان کہتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور جوتیوں پر مسح کیا پھر (گھر سے) نکلے

اور ظہر کی نماز ادا کی۔

(۱۳۶٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ بِالرَّحَبَةِ بَالَ قَائِمًا حَتَّى أَرْغَى، فَأُتِيَ بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَاسْتَنْشَقَ وَتَمَضْمَضَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَوَضَعَهُ عَلَى رَأْسِهِ حَتَّى رَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْحَدِرُ عَلَى لِحْيَتِهِ ، ثُمَّ مَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ ، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَأَمَّ النَّاسَ.

قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ الأَعْمَشُ فَحَدَّثْتُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: إِذَا رَأَيْتَ أَبَا ظَبْيَانَ فَأَخْبِرْنِي. فَرَأَيْتُ أَبَا ظَبْيَانَ قَائِمًا فِي الْكُنَاسَةِ فَقُلْتُ: هَذَا أَبُو ظَبْيَانَ فَأَتَاهُ فَسَأَلَهُ عَنِ الْحَدِيثِ.

وَالْمَشْهُورُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ غَسَلَ رِجْلَيْهِ حِينَ وَصَفَ وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ لاَ يُخَالِفُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَمَّا مَسْحُهُ عَلَى النَّعْلَيْنِ فَهُوَ مَحْمُولٌ عَلَى غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ فِي النَّعْلَيْنِ ، وَالْمَسْحُ عَلَى النَّعْلَيْنِ لأَنَّ الْمَسْحَ رُخْصَةٌ لِمَنْ تَغَطَّتْ رِجْلاَهُ بِالْخُفَّيْنِ فَلاَ يَعْدِي بِهَا مَوْضِعَهَا ، وَالأَصْلُ وُجُوبُ غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ إِلاَّ مَا خَصَّتْهُ سُنَّةٌ ثَابِتَةٌ أَوْ إِجْمَاعٌ لاَ يُخْتَلَفُ فِيهِ ، وَلَيْسَ عَلَى الْمَسْحِ عَلَى النَّعْلَيْنِ وَلاَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَاحِدٌ مِنْهُمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ أخرجه ابن أبى شيبة ۲۰۰۰]

(۱۳٦٦) ابوظبیان کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا علی بن ابی طالب کو رحبہ جگہ میں دیکھا، انھوں نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا، یہاں تک کہ وہ جھاگ بن گیا، پھر پانی کا ایک برتن لایا گیا تو آپ نے اپنے ہاتھوں کو دھویا اور ناک میں پانی چڑھایا اور کلی کی پھر اپنے چہرے اور بازوؤں کو دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا، پھر پانی کی ایک ہتھیلی لی اس کو اپنے سر پر رکھا یہاں تک کہ میں نے پانی کو دیکھا وہ آپ کی داڑھی پر گر رہا تھا، پھر جوتیوں پر مسح کیا پھر نماز کی اقامت کہی گئی تو اپنی جوتیاں اتاریں، آگے بڑھے اور لوگوں کو نماز پڑھائی۔ (ب) اعمش کہتے ہیں کہ میں نے ابراہیم کو بتلایا تو انہوں نے کہا: جب تو اعمش کو دیکھے تو مجھے بتلا، میں نے اسے کناسہ میں دیکھا تو انھیں بتلایا، انھوں نے اس سے حدیث کے متعلق سوال کیا۔ (ج) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انھوں نے جب رسول اللہ ﷺ کا وضو بیان کیا تو پاؤں دھوئے اور وہ نبی ﷺ کے طریقے کے مخالف نہیں کرتے تھے۔ ان کا جوتوں پر مسح کرنا اس پر محمول ہے کہ جب پاؤں دھو کر جوتے پہنے ہوں۔ جوتوں پر مسح کی رخصت اس شخص کے لیے جس نے اپنے پاؤں موزوں سے ڈھانپے ہوں۔ ''اصل پاؤں دھونا ہی واجب ہے۔ البتہ ان صورتوں میں نہیں جن میں کوئی سنت مشہورہ یا اجماع ہو۔ اور جوتوں اور جرابوں پر مسح جائز نہیں ہے۔

(۲۸۴) بَاب الْمَسْحِ عَلَى الْمُوقَيْنِ

موزوں پر مسح کا بیان

وَالْمُوقُ هُوَ الْخُفُّ إِلاَّ أَنَّ مَنْ أَجَازَ الْمَسْحَ عَلَى الْجُرْمُوقَيْنِ احْتَجَّ بِهِ.

(۱۳۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى بَنِي تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّهُ شَهِدَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ يَسْأَلُ بِلاَلاً عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: كَانَ يَخْرُجُ يَقْضِي حَاجَتَهُ فَآتِيهِ بِالْمَاءِ فَيَتَوَضَّأُ ، وَيَمْسَحُ عَلَى عِمَامَتِهِ وَمُوقَيْهِ. وَقَالَ غَيْرُهُ: تَمِيمُ بْنُ مُرَّةَ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ۱۵۳]

(۱۳۶۷) سیدنا عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کے وضو کے متعلق سوال کیا تو انھوں نے فرمایا: آپ ﷺ قضائے حاجت سے فارغ ہوتے تو میں پانی لے کر آتا، آپ ﷺ وضو کرتے اور اپنی پگڑی اور موزوں پر مسح کرتے۔

(۱۳۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْمُوقَيْنِ وَالْخِمَارِ. [صحيح لغيره]

(۱۳۶۸) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ موزوں اور اوڑھنی (پگڑی) پر مسح کرتے تھے۔

(۲۸۵) بَاب خَلْعِ الْخُفَّيْنِ وَغَسْلِ الرِّجْلَيْنِ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

غسلِ جنابت میں موزے اتار کر پاؤں دھونا فرض ہے

(۱۳۶۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ قُلْتُ لَهُ: إِنَّهُ قَدْ حَكَّ فِي صَدْرِي مِنَ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ، هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِيهِ شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا كُنَّا سَفْرًا أَوْ مُسَافِرِينَ أَنْ لاَ نَخْلَعَ خِفَافَنَا ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ مِنْ غَائِطٍ وَلاَ بَوْلٍ وَلاَ نَوْمٍ إِلاَّ مِنَ الْجَنَابَةِ. [حسن]

(۱۳۶۹) زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، میں نے ان سے کہا: موزوں پر مسح کرنے کے متعلق میرے دل میں بات کھٹک رہی ہے، کیا آپ نے اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ سنا ہے؟ انھوں نے کہا: ہاں ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ جب ہم سفر میں ہو یا فرمایا مسافر ہوں تو اپنے موزوں کو تین دن اور تین راتیں نہ اتاریں، نہ قضائے حاجت سے، نہ پیشاب سے اور نہ نیند سے مگر جنابت سے (اتاریں)۔

(۲۸٦) باب مَنْ خَلَعَ خُفَّيْهِ بَعْدَ مَا مَسَحَ عَلَيْهِمَا

مسح کرنے کے بعد موزوں کو اتار دینے کا حکم

(۱۳۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الشَّامَاتِيُّ يَعْنِي جَعْفَرَ بْنَ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا الأَشَجُّ يَعْنِي أَبَا سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ الدَّالاَنِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - صلى الله عليه وسلم - فِي الرَّجُلِ يَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ يَبْدُو لَهُ فَيَنْزِعُهُمَا قَالَ: يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ. [ضعيف]

(۱۳۷۰) سیدنا سعید بن ابی مریم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے اس شخص کے متعلق نقل فرماتے ہیں جو اپنے موزوں پر مسح کرتا ہے پھر اس کو خیال آتا ہے تو اتار دیتا، انھوں نے کہا: اپنے قدموں کو دھوئے گا۔

(۱۳۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ: وَلاَ نَعْرِفُ أَنَّ يَحْيَى سَمِعَ مِنْ سَعِيدٍ أَمْ لاَ، وَلاَ سَعِيدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - صلى الله عليه وسلم -. [ضعيف]

(۱۳۷۱) عبدالسلام نے اس کو اسی معنیٰ میں بیان کیا ہے۔

(۱۳۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - صلى الله عليه وسلم - فِي قِصَّةِ الْمَسْحِ قَالَ: وَكَانَ أَبِي يَنْزِعُ خُفَّيْهِ وَيَغْسِلُ رِجْلَيْهِ.

وَيُذْكَرُ عَنْ عَطَاءٍ مِثْلُ ذَلِكَ. [صحيح لغيره]

(۱۳۷۲) سیدنا عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ کے والد نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مسح کا قصہ بیان فرماتے ہیں کہ میرے والد موزوں کو اتار دیتے تھے اور اپنے پاؤں دھوتے تھے۔

(۱۳۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا

إِسْحَاقُ بْنُ خَلْدُونَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالأَسْوَدِ فِي الرَّجُلِ يَتَوَضَّأُ وَيَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ يَخْلَعُهُمَا قَالاَ: يَغْسِلُ رِجْلَيْهِ.
وَرَوَاهُ أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ نَفْسِهِ وَرُوِىَ عَنِ الْحَكَمِ وَغَيْرِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ: يُصَلِّى وَلاَ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ ، وَهُوَ قَوْلُ الْحَسَنِ. وَرُوِىَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ شَىْءٌ ثَالِثٌ. [حسن۔ أخرجه الدار قطنى ۱/ ۲۰۵]

(۱۳۷۳) علقمہ اور اسود اس شخص کے متعلق بیان کرتے ہیں جو وضو کرتا ہے اور موزوں پر مسح کرتا ہے، پھر ان کو اتار دیتا ہے۔ دونوں حضرات کا کہنا ہے کہ اپنے پاؤں دھوئے گا۔ (ب) حکم وغیرہ ابراہیم سے نقل کرتے ہیں کہ وہ نماز پڑھے گا اور پاؤں نہیں دھوئے گا۔

(۱۳۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِىٍّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْمُسْتَمْلِىُّ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ مَرْوَانَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِى عَرُوبَةَ عَنْ أَبِى مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: إِذَا مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ خَلَعَهُمَا خَلَعَ وُضُوءَهُ.

[ضعيف۔ أخرجه ابن عدى فى الكامل ۳/ ۳۹۶]

(۱۳۷۴) ابراہیم سے روایت ہے کہ جب کوئی شخص موزوں پر مسح کرے پھر ان کو اتارے۔ تو گویا اس نے اپنا وضو بھی اتار دیا (یعنی اس کا وضو ٹوٹ گیا)۔

(۱۳۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِى أَبِى قَالَ سَمِعْتُ الأَوْزَاعِىَّ يَقُولُ: سَأَلْتُ الزُّهْرِىَّ عَنْ رَجُلٍ تَوَضَّأَ فَأَدْخَلَ رِجْلَيْهِ الْخُفَّيْنِ طَاهِرَتَيْنِ ، ثُمَّ أَحْدَثَ فَمَسَحَ عَلَيْهِمَا ثُمَّ نَزَعَهُمَا أَيَغْسِلُهُمَا أَمْ يَسْتَأْنِفُ وُضُوءَهُ؟ قَالَ: بَلْ يَسْتَأْنِفُ وُضُوءَهُ.
قَالَ الشَّيْخُ: وَيُرْوَى عَنْ مَكْحُولٍ مِثْلُ ذَلِكَ، وَرُوِّينَا عَنِ الشَّافِعِىِّ فِى كِتَابِ أَبِى حَنِيفَةَ وَابْنِ أَبِى لَيْلَى عَلَى تَفْرِيقِ الْوُضُوءِ ، وَقَدْ مَضَتِ الآثَارُ فِيهِ فِى بَابِهِ ، وَرُوِّينَا عَنِ الشَّعْبِىِّ فِى رَجُلٍ دَخَلَ خُفَّهُ حَصَاةٌ ، قَالَ يَتَوَضَّأُ.
وَإِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ يَنْزِعُ خُفَّهُ لإِخْرَاجِ الْحَصَاةِ وَيَتَوَضَّأُ. [صحيح]

(۱۳۷۵) (الف) امام اوزاعی فرماتے ہیں میں نے زہری سے اس شخص کے متعلق سوال کیا جس نے وضو کیا اور باوضو موزے پہنتے پھر بے وضو ہو گیا اور ان پر مسح کیا، پھر ان کو اتار دیا، کیا وہ پاؤں دھوئے گا یا نیا وضو کرے گا؟ انھوں نے کہا: بلکہ نیا وضو کرے گا۔ (ب) شیخ کہتے ہیں کہ مکحول سے اس کے معنی میں روایت منقول ہے۔ امام شافعی اور ابن ابی لیلی سے امام ابوحنیفہ کی کتاب میں الگ الگ وضو بیان کیا گیا ہے۔ یہ آثار پچھلے باب میں گزر چکے ہیں۔ (ج) امام شعبیؒ سے اس شخص کے متعلق منقول ہے جس کے موزے میں کنکر داخل ہو جائے کہ وہ وضو کرے گا۔ ان کی مراد یہ ہے کہ وہ کنکر نکالنے کے لیے موزے

اتارے گا تو وضو دوبارہ کرے گا۔ (واللہ اعلم)

(۱۳۷۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رُدَيْحٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَمَرَنَا بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهَا لِلْمُسَافِرِ ، وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمُقِيمِ مَا لَمْ يَخْلَعْ أَوْ يُخْلَعْ.

تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ رُدَيْحٍ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [ضعيف۔ أخرجه الطبراني في الكبير ١٠٠٥]

(۱۳۷۶) سیدنا مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ جنگ میں شریک ہوئے، آپ ﷺ نے ہمیں موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیا، مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات، جب تک وہ خود نہ اتارے یا اتاریں نہ جائیں۔

(۲۸۷) باب كَيْفَ الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

موزوں پر مسح کرنے کا طریقہ

(۱۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: الْعَلاَءُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أَنَّهُ كَانَ يَمْسَحُ أَعْلَى الْخُفِّ وَأَسْفَلَهُ.

[ضعيف۔ أخرجه أبوداؤد ١٦٥]

(۱۳۷۷) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ موزے کے اوپر اور نیچے مسح کرتے تھے۔

(۱۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ حَيْوَةَ عَنْ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: وَضَّأْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ ، فَمَسَحَ عَلَى أَعْلَى الْخُفِّ وَأَسْفَلِهِ.

كَذَا قَالَ فِي هَذَا الإِسْنَادِ حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ حَيْوَةَ. [ضعيف۔ أخرجه الدار قطني ١/١٩٠]

(۱۳۷۸) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ تبوک میں میں نے نبی ﷺ کے (وضو کے) لیے پانی رکھا، آپ ﷺ نے موزے کے اوپر اور نیچے مسح کیا۔

(۱۳۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ إِسْحَاقَ

الْحُلْوَانِیُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ عَنْ رَجَاءٍ. [ضعیف]

(۱۳۷۹) داؤد بن رشید نے اسی معنی میں حدیث ذکر کی ہے اور وہیں رجاء سے منقول ہے۔

(۱۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِّیُّ وَمَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِیُّ قَالاَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ قَالَ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ:

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: يُرْوَى أَنَّ ثَوْرًا لَمْ يَسْمَعْ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ رَجَاءٍ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَ قَالَ عَلِیُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ رَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ ثَوْرٍ وَقَالَ حُدِّثْتُ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ عَنِ النَّبِیِّ - ﷺ - مُرْسَلاً لَيْسَ فِيهِ الْمُغِيرَةِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَكَذَا ذَكَرَهُ أَبُو عِيسَى عَنِ الْبُخَارِیِّ وَأَبِی زُرْعَةَ الرَّازِی. [ضعیف۔ أخرجه أبو داؤد ١٦٥]

(۱۳۸۰) (الف) ولید نے اسی معنی میں روایت بیان کی ہے کہتے ہیں کہ یہ رجاء بن حیوۃ سے منقول ہے۔ (ب) امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ایک قول ہے کہ ثور نے یہ حدیث رجاء سے نہیں سنی۔ (ج) ثور کہتے ہیں کہ مجھے رجاء بن حیوہ نے کاتب المغیرہ سے نبی ﷺ سے مرسل روایت بیان کی ہے۔ اس میں سیدنا مغیرہ رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں۔

(۱۳۸۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مَكِّیُّ بْنُ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِیُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى ظَهْرِ الْخُفِّ وَبَاطِنِهِ. [حسن لغیرہ]

(۱۳۸۱) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ وہ موزے کے اوپر اور نیچے مسح کیا کرتے تھے۔

(۱۳۸۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَمَّارٌ حَدَّثَنَا زَيْدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْعُمَرِیُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ. [حسن لغیرہ]

(۱۳۸۲) نافع سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اسی طرح نقل فرماتے ہیں۔

(۱۳۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِیُّ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: يَضَعُ الَّذِی يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ يَدًا مِنْ فَوْقِ الْخُفِّ وَيَدًا مِنْ تَحْتِ الْخُفِّ ثُمَّ يَمْسَحُ.

قَالَ مَالِكٌ: وَذَلِكَ أَحَبُّ مَا سَمِعْتُ إِلَیَّ فِی مَسْحِ الْخُفَّيْنِ. [صحيح۔ عبد الرزاق ٨٥٤]

(۱۳۸۳) ابن شہاب سے روایت ہے کہ جو شخص مسح کرے وہ اپنا ہاتھ موزے کے اوپر رکھے اور ایک ہاتھ موزے کے نیچے، پھر مسح کرے۔

(ب) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ موزوں کے مسح کے متعلق جو میں نے سنا ہے وہ مجھے زیادہ درست لگتا ہے۔

(۲۸۸) باب الاِقْتِصَارِ بِالْمَسْحِ عَلَى ظَاهِرِ الْخُفَّيْنِ

موزے کے صرف اوپر والے حصے پر مسح کرنا

(۱۳۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- مَسَحَ ظَاهِرَ خُفَّيْهِ.

كَذَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْمُغِيرَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح لغيره۔ أخرجه الطيالسی ٦٩٢]

(۱۳۸۴) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں کے ظاہری حصے پر مسح کیا۔

(۱۳۸٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بَالَ ثُمَّ جَاءَ حَتَّى تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى خُفِّهِ الأَيْمَنِ ، وَيَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى خُفِّهِ الأَيْسَرِ ، ثُمَّ مَسَحَ أَعْلاَهُمَا مَسْحَةً وَاحِدَةً حَتَّى كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَلَى الْخُفَّيْنِ.

[ضعيف۔ أخرجه ابن أبي شيبة ١٩٥٧]

(۱۳۸۵) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کیا، پھر آ کر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا اور دایاں ہاتھ دائیں موزے پر اور بایاں ہاتھ بائیں موزے پر رکھا، پھر دونوں کے اوپر والے حصہ پر مسح کیا، گویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے انگلیوں کو موزوں پر دیکھ رہا ہوں۔

(۱۳۸٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: لَوْ كَانَ الدِّينُ بِالرَّأْيِ لَكَانَ أَسْفَلُ الْخُفِّ أَوْلَى بِالْمَسْحِ مِنْ أَعْلاَهُ ، وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَمْسَحُ عَلَى ظَاهِرِ خُفَّيْهِ.

[صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ١٦٢]

(۱۳۸۶) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر دین رائے سے ہوتا تو مسح موزے کے اوپر کی بجائے نیچے زیادہ مناسب ہوتا، جب کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم موزوں کے اوپر والے حصے پر مسح کیا کرتے تھے۔

(۱۳۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ السَّقَطِيُّ حَدَّثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ: لَوْ كَانَ دِينُ اللَّهِ بِالرَّأْيِ لَكَانَ بَاطِنُ الْخُفِّ أَحَقَّ بِالْمَسْحِ مِنْ أَعْلاَهُ ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَمْسَحُ هَكَذَا بِأَصَابِعِهِ. [صحيح]

(۱۳۸۷) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر دین رائے سے ہوتا تو موزے پر مسح اوپر کے بجائے نیچے زیادہ مناسب ہوتا، جب کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ اس طرح انگلیوں سے مسح کرتے تھے (یعنی عملاً کر کے دکھلایا)۔

(۱۳۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الأَعْمَشِ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ: مَا كُنْتُ أُرَى بَاطِنَ الْقَدَمَيْنِ إِلاَّ أَحَقَّ بِالْمَسْحِ حَتَّى رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَمْسَحُ عَلَى ظَهْرِ خُفَّيْهِ. [صحيح]

(۱۳۸۸) یزید بن عبدالعزیز اعمش سے یہ حدیث نقل فرماتے ہیں کہ میرے خیال میں قدموں کے اندرونی (نچلے) حصے مسح کے زیادہ مستحق ہیں اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ موزوں کے اوپر والے حصے پر ہی مسح فرماتے تھے۔

(۱۳۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الطَّيِّبِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشُّعَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مَحْمِشُ بْنُ عِصَامٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ الْخَيْوَانِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: كُنْتُ أُرَى أَنَّ بَاطِنَ الْقَدَمَيْنِ أَحَقُّ بِالْمَسْحِ مِنْ ظَاهِرِهِمَا حَتَّى رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى ظَهْرِ قَدَمَيْهِ عَلَى خُفَّيْهِ.

وَفِي كُلِّ هَذِهِ الرِّوَايَاتِ الْمُقَيَّدَاتِ بِالْخُفَّيْنِ دَلاَلَةٌ عَلَى اخْتِصَارٍ وَقَعَ فِيمَا. [صحيح]

(۱۳۸۹) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرا خیال ہے قدموں کا اندرونی (یعنی نچلا) حصہ ظاہری حصے سے مسح کا زیادہ مستحق ہے، لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ نے وضو کیا اور اپنے موزوں کے اوپر والے حصے پر مسح کیا۔ (ب) موزوں والی روایات یہ تمام اس کے مختصر ہونے کی دلیل ہیں۔

(۱۳۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ شَوْذَبٍ الْمُقْرِءُ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ وَمَسَحَ ثُمَّ قَالَ: لَوْلاَ أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَمْسَحُ عَلَى ظَهْرِ الْقَدَمَيْنِ لَرَأَيْتُ أَنَّ أَسْفَلَهُمَا أَوْ بَاطِنَهُمَا أَحَقُّ بِذَلِكَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو السَّوْدَاءِ عَنِ ابْنِ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ. (ج) وَعَبْدُ خَيْرٍ لَمْ يَحْتَجَّ بِهِ صَاحِبَا الصَّحِيحِ.

فَهَذَا وَمَا رُوِيَ فِي مَعْنَاهُ إِنَّمَا أُرِيدَ بِهِ قَدَمَا الْخُفِّ بِدَلِيلِ مَا مَضَى وَبِدَلِيلِ مَا رُوِّينَا عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ فِي صِفَةِ وُضُوءِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَذَكَرَ أَنَّهُ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلاَثًا ثَلاَثًا. [صحيح]

(۱۳۹۰) (الف) عبد خیر فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے وضو کیا اور مسح کیا، پھر فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو نہ دیکھا ہوتا کہ آپ ﷺ پاؤں کے اوپر مسح کرتے تھے تو میرا خیال تھا یہ کہ ان کا نیچے والا حصہ یا اندرونی حصہ

زیادہ مستحق ہے۔ (ب) سیدنا علی رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے وضو کے طریقہ کے متعلق بیان فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اپنے پاؤں کو تین تین مرتبہ دھویا۔

(۱۳۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَهُ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ عُمَرُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَأْمُرُنَا بِالْمَسْحِ عَلَى ظَهْرِ الْخُفَّيْنِ إِذَا لَبِسَهُمَا وَهُمَا طَاهِرَتَانِ.

خَالِدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَفِيمَا مَضَى كِفَايَةٌ. ضعيف أخرجه أبو يعلىٰ [۱۷۱]

(۱۳۹۱) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سیدنا سعد بن أبي وقاص نے موزوں پر مسح کے متعلق سوال کیا تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ ہم کو موزوں کے اوپر والے حصے پر مسح کرنے کا حکم دیتے تھے جب فرمایا: باوضو پہنے ہوں۔

(ب) خالد بن ابی بکر قوی نہیں۔ پچھلی روایت میں کفایت کر جائے گا۔

(۱۳۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مِخْرَاقٍ الأَنْصَارِيُّ: أَنَّهُ رَأَى أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ بِقُبَاءَ مَسَحَ ظَاهِرَ خُفَّيْهِ بِكَفِّهِ مَسْحَةً وَاحِدَةً.

[حسن۔ أخرجه البخاري في تاريخه ۲/۳۵۸]

(۱۳۹۲) حمید بن مخرق انصاری نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو قبا مقام میں دیکھا کہ انہوں نے ایک ہی ہتھیلی سے اپنے موزوں کے اوپر والے حصے پر مسح کیا۔

(۱۳۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عِرَارٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ: أَنَّهُ بَالَ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ظُهُورَ الْقَدَمَيْنِ. [صحيح]

(۱۳۹۳) قیس بن سعد بن عبادہ سے منقول ہے کہ انھوں نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور اپنے پاؤں کے ظاہری حصے میں موزوں پر مسح کیا۔

(۱۳۹۴) وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلاَءِ قَالَ رَأَيْتُ قَيْسَ بْنَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ بَالَ ثُمَّ أَتَى دِجْلَةَ وَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى ظَهْرِ خُفَّيْهِ هَكَذَا وَرَأَيْتُ أَثَرَ أَصَابِعِهِ عَلَى خُفَّيْهِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْقَبَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ.

[صحيح۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۱۹/۷]

(۱۳۹۴) علاء کہتے ہیں: میں نے سیدنا قیس بن سعد بن عبادہ کو دیکھا، انہوں نے پیشاب کیا، پھر دجلہ آئے اور وضو کیا اور اپنے موزوں کے اوپر والے حصے میں اس طرح مسح کیا، میں نے ان کی انگلیوں کے نشان موزے پر دیکھے۔

(۱۳۹۵) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شُعْبَةُ وَغَيْرُهُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَرُوِيَ مَعْنَى هَذَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي أَحَادِيثِ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عِرَارٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّهُ بَالَ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ظُهُورَ الْقَدَمَيْنِ.

(۱۳۹۵) سیدنا قیس بن سعد بن عبادہ سے منقول ہے کہ انھوں پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور پاؤں کے اوپر والے حصے میں موزوں پر مسح کیا۔

(۲۸۹) باب جَوَازِ نَزْعِ الْخُفِّ وَغَسْلِ الرِّجْلِ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ رَغْبَةٌ عَنِ السُّنَّةِ

موزے اتار کر پاؤں دھونا جائز ہے اگر سنت سے اعراض مقصود نہ ہو

(۱۳۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَفْلَحَ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ: أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ، وَكَانَ يَغْسِلُ هُوَ قَدَمَيْهِ فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ: كَيْفَ تَأْمُرُ بِالْمَسْحِ وَأَنْتَ تَغْسِلُ؟ فَقَالَ: بِئْسَ مَا لِي ، إِنْ كَانَ مَهْنَأَةً لَكُمْ وَمَأْثَمَةً عَلَيَّ ، قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَفْعَلُهُ وَيَأْمُرُ بِهِ ، وَلَكِنِّي امْرُؤٌ حُبِّبَ إِلَيَّ الْوُضُوءُ.

لَفْظُ حَدِيثِ الزَّهْرَانِيِّ. [ضعيف۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۱۸۵٤]

(۱۳۹۶) ابوایوب سے منقول ہے کہ وہ موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیا کرتے تھے اور خود پاؤں کو دھوتے تھے، ان سے اس بارے میں پوچھا گیا: آپ مسح کا حکم دیتے ہو اور خود پاؤں دھوتے ہو؟ انھوں نے کہا: میرے لیے برا ہے' اگر تمہارے لیے مشقت ہوگی تو گناہ مجھ پر ہے، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ ﷺ اس طرح کرتے تھے اور اس کا حکم دیتے تھے، لیکن میں وضو کو محبوب سمجھتا ہوں۔

(۲۹۰) باب الْغُسْلِ لِلْجُمُعَةِ
جمعۃ المبارک کا غسل

(۱۳۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكٌ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۸۷۷]

(۱۳۹۷) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم سے کوئی جمعہ کے لیے آئے تو وہ غسل کرے۔“

(۱۳۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ: هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ)). صحيح

(۱۳۹۸) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی مسجد میں جمعہ کے لیے آئے تو وہ غسل کرے۔

(۱۳۹۹) قَالَ وَحَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ: ((مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ)). [صحيح]

(۱۳۹۹) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منبر پر کھڑے ہوئے فرمایا: ”جو کوئی جمعہ کے لیے آئے تو وہ غسل کرے۔“

(۱۴۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَذَكَرَهُ عَنْهُمَا جَمِيعًا مُدْرَجًا عَلَى اللَّفْظِ الأَوَّلِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ. [صحیح]

(۱۴۰۰) عبدالرزاق نے اس کو ان تمام سے پہلے الفاظ کے مطابق مدرج نقل کیا ہے۔

(۱۴۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَغَيْرُهُ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ سُلَيْمٍ حَدَّثَهُمْ. صحیح

(۱۴۰۱) مالک بن انس اور دیگر نے خبر دی کہ صفوان بن سلیم نے ان کو حدیث بیان کی۔

(۱۴۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ)).

لَفْظُ حَدِيثِ الْقَعْنَبِيِّ

وَفِي حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ: الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۸۳۹]

(۱۴۰۲) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جمعہ کا غسل ہر بالغ پر واجب ہے۔''

(۲۹۱) باب الدَّلاَلَةِ عَلَى أَنَّ الْغُسْلَ لِلْجُمُعَةِ سُنَّةُ اخْتِيَارٍ

جمعہ کے دن غسل کرنا سنت ہے

(۱۴۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى الزُّهْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَخْطُبُ فَقَالَ عُمَرُ: أَيَّةُ سَاعَةٍ هَذِهِ؟ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ انْقَلَبْتُ مِنَ السُّوقِ فَسَمِعْتُ النِّدَاءَ ،

فَمَا زِدْتُ عَلَى أَنْ تَوَضَّأْتُ وَأَقْبَلْتُ. فَقَالَ عُمَرُ: الْوُضُوءُ أَيْضًا ، وَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَأْمُرُ بِالْغُسْلِ. [اخرجه البخاری ۸۸۲]

(۱۴۰۳) سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک صحابی جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوئے، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ خطبہ دے رہے تھے، آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ کونسا وقت ہے؟ اس نے کہا: اے امیر المومنین! میں بازار سے لوٹا، میں نے اذان سنی، وضو کیا اور میں آ گیا۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: صرف وضو؟ حالانکہ تو جانتا ہے کہ رسول اللہ غسل کا حکم دیا کرتے تھے۔

(۱۴۰۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَيْنَا هُوَ قَائِمٌ لِلْخُطْبَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِنَ الْمُهَاجِرِينَ الأَوَّلِينَ فَنَادَاهُ عُمَرُ: أَيَّةُ سَاعَةٍ هَذِهِ؟ قَالَ: إِنِّي شُغِلْتُ الْيَوْمَ فَلَمْ أَنْقَلِبْ إِلَى أَهْلِي حَتَّى سَمِعْتُ التَّأْذِينَ ، فَلَمْ أَزِدْ عَلَى أَنْ تَوَضَّأْتُ. قَالَ عُمَرُ: الْوُضُوءُ أَيْضًا؟ وَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَأْمُرُ بِالْغُسْلِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ ، وَهَذَا حَدِيثٌ أَرْسَلَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ فِي الْمُوَطَّإِ فَلَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فِي إِسْنَادِهِ ، وَوَصَلَهُ خَارِجَ الْمُوَطَّإِ وَالْمَوْصُولُ صَحِيحٌ فَقَدْ رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الأَيْلِيُّ وَمَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ مَوْصُولاً. وَثَبَتَ ذَلِكَ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح]

(۱۴۰۴) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے، اچانک ایک شخص اولین مہاجرین میں سے آیا، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو آواز دی کہ یہ کونسا وقت ہے؟ اس نے کہا: آج میں مصروف رہا۔ میں اپنے گھر نہیں گیا، میں نے اذان سنی تو میں وضو کرنے سے زیادہ نہیں کر سکا۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: صرف وضو؟ حالانکہ تو جانتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ غسل کا حکم دیا کرتے تھے۔ (ب) امام بخاری رحمہ اللہ نے عبداللہ بن اسماء سے یہ روایت بیان کی ہے۔ امام مالک رحمہ اللہ نے مؤطا میں مرسل نقل کی ہے اور سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا سند میں ذکر نہیں کیا۔ مؤطا کے علاوہ میں موصولاً بیان کی گئی ہے اور یہی صحیح ہے۔ امام زہری سے بھی یہ موصولاً منقول ہے۔

(۱۴۰۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ

حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: بَيْنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ دَخَلَ عُثْمَانُ بْنُ

عَفَّانَ الْمَسْجِدَ ، فَعَرَضَ لَهُ عُمَرُ فَقَالَ: مَا بَالُ رِجَالٍ يَتَأَخَّرُونَ بَعْدَ النِّدَاءِ. فَقَالَ عُثْمَانُ يَعْنِي ابْنَ عَفَّانَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا زِدْتُ حِينَ سَمِعْتُ النِّدَاءَ أَنْ تَوَضَّأْتُ ثُمَّ أَقْبَلْتُ. فَقَالَ عُمَرُ: الْوُضُوءُ أَيْضًا أَوَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: فَلَمَّا لَمْ يَتْرُكْ عُثْمَانُ الصَّلاَةَ لِلْغُسْلِ وَلَمْ يَأْمُرْهُ عُمَرُ بِالْخُرُوجِ لِلْغُسْلِ دَلَّ ذَلِكَ عَلَى أَنَّهُمَا قَدْ عَلِمَا أَنَّ أَمْرَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِالْغُسْلِ عَلَى الاِخْتِيَارِ. [صحیح]

(۱۴۰۵) (الف) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے، عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے انھیں متوجہ کرتے ہوئے کہا: ان آدمیوں کا کیا حال ہے جو اذان کے بعد آتے ہیں؟ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: اے امیر المومنین! جب میں نے اذان سنی تو صرف وضو کیا اور مسجد میں آ گیا، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: صرف وضو؟ کیا تو نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ جب کوئی جمعہ کو آئے تو وہ غسل کرے۔ (ب) امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے غسل کے لیے نماز نہیں چھوڑی اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے انھیں غسل کے لیے باہر جانے کا حکم نہیں دیا، یہ اس بات پر دلیل ہے کہ دونوں کے علم میں تھا کہ رسول اللہ ﷺ کا حکم اختیاری ہے۔

(۱۴۰۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَمْرَةَ عَنِ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَتْ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَتْ: كَانَ النَّاسُ عُمَّالَ أَنْفُسِهِمْ فَكَانُوا يَرُوحُونَ بِهَيْئَتِهِمْ ، فَقِيلَ لَهُمْ: لَوِ اغْتَسَلْتُمْ.

مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۸۶۱]

(۱۴۰۶) یحییٰ بن سعید کہتے ہیں: میں نے جمعہ کے دن غسل سے متعلق سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو انھوں نے فرمایا: میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے جمعہ کے دن غسل کے متعلق سوال کیا تو انھوں نے فرمایا: لوگ خود کام کاج کرنے والے تھے اور شام کو اسی حالت میں واپس آتے تھے ان سے کہا گیا: اگر تم غسل کر لو (تو بہت بہتر ہے)۔

(۱۴۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ: أَنَّ أُنَاسًا مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ جَاءُوا فَقَالُوا: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ أَتَرَى الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبًا؟ قَالَ: لاَ وَلَكِنَّهُ أَطْهَرُ وَخَيْرٌ لِمَنِ اغْتَسَلَ ، وَمَنْ لَمْ يَغْتَسِلْ فَلَيْسَ عَلَيْهِ بِوَاجِبٍ، وَسَأُخْبِرُكُمْ كَيْفَ بَدَأَ الْغُسْلُ؟ كَانَ النَّاسُ مَجْهُودِينَ يَلْبَسُونَ الصُّوفَ وَ

يَعْمَلُونَ عَلَى ظُهُورِهِمْ، وَكَانَ مَسْجِدُهُمْ ضَيِّقًا مُقَارِبَ السَّقْفِ، إِنَّمَا هُوَ عَرِيشٌ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي يَوْمٍ حَارٍّ، وَعَرِقَ النَّاسُ فِي ذَلِكَ الصُّوفِ حَتَّى ثَارَتْ مِنْهُمْ رِيَاحٌ آذَى بِذَلِكَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، فَلَمَّا وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - تِلْكَ الرِّيحَ قَالَ: ((أَيُّهَا النَّاسُ إِذَا كَانَ هَذَا الْيَوْمَ فَاغْتَسِلُوا، وَلْيَمَسَّ أَحَدُكُمْ أَفْضَلَ مَا يَجِدُ مِنْ دُهْنِهِ وَطِيبِهِ)). قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: ثُمَّ جَاءَ اللَّهُ بِالْخَيْرِ وَلَبِسُوا غَيْرَ الصُّوفِ وَكُفُوا الْعَمَلَ وَوُسِّعَ مَسْجِدُهُمْ، وَذَهَبَ بَعْضُ الَّذِي كَانَ يُؤْذِي بَعْضُهُمْ بَعْضًا مِنَ الْعَرَقِ. [صحیح۔ اخرجہ احمد ۱/ ۲۶۸]

(۱۴۰۷) سیدنا عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عراق کے کچھ لوگ آئے اور کہنے لگے: اے ابن عباس! آپ کا کیا خیال ہے، کیا جمعہ کے دن غسل واجب ہے؟ انھوں نے کہا: نہیں، لیکن بہتر ہے اس شخص کے لیے جس نے غسل کیا اور جس نے غسل نہ کیا اس پر واجب نہیں ہے۔ میں عنقریب آپ کو بتاؤں گا کہ غسل کی ابتدا کیسے ہوئی؟ لوگ کام کرتے تھے اور اون کے کپڑے پہنتے تھے اور اپنی کمروں پر کام کرتے تھے، مسجد تنگ چھتوں والی ہوتی تھی، وہ صرف (کھجوروں وغیرہ کے) پتے ہوتے تھے، رسول اللہ ﷺ گرم دن میں نکلے، اور لوگوں کو اون کے کپڑوں میں پسینہ آیا ہوا تھا ان سے (مسجد میں) بدبو پھیلی جس سے بعض لوگوں کو تکلیف ہوئی، جب رسول اللہ ﷺ نے بدبو کو محسوس کیا تو آپ نے فرمایا: اے لوگو! جب جمعہ کا دن ہو تو غسل کرو اور تم سے کسی کے پاس تیل اور خوشبو ہو تو اس کو لگائے۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پھر اللہ تعالیٰ وسعت عطا کی تو انہوں نے اون کے کپڑے پہننا چھوڑ دے اور کام کرنے سے رک گئے اور ان کی مسجدیں وسیع ہو گئیں اور پسینوں کی وجہ سے جو تکلیف ہوتی تھی وہ دور ہو گئی۔

(۱۴۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الصَّفَّارُ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مَنْ تَوَضَّأَ فِيهَا وَنِعْمَتْ وَيُجْزِءُ مِنَ الْفَرِيضَةِ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ)).
وَهَذَا الْحَدِيثُ بِهَذَا اللَّفْظِ غَرِيبٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَإِنَّمَا يُعْرَفُ مِنْ حَدِيثِ الْحَسَنِ وَغَيْرِهِ.

[صحیح۔ اخرجہ احمد ۱/ ۲۶۸]

(۱۴۰۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے وضو کیا اس نے اچھا کیا اور فریضہ سے کفایت کر جائے گا اور جس نے نہا لیا تو غسل افضل ہے۔''

(۱۴۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَهُوَ أَفْضَلُ)).
وَهَكَذَا رُوِيَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ. [ضعیف ابو داود]

(۱۴۰۹) سیدنا سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جس نے جمعہ کے دن وضو کیا، اس نے اچھا کیا اور جس نے

غسل کیا وہ افضل ہے۔''

(١٤١٠) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذُ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَجَاءٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ سُفْيَانَ الْجَحْدَرِيُّ عَنْ شُعْبَةَ. وَخَالَفَهُمَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ فَرَوَاهُ مُرْسَلاً. [ضعيف]

(۱۴۱۰) سیدنا سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے جمعہ کے دن غسل کیا، اس نے اچھا کیا اور جس نے غسل کیا تو غسل افضل ہے۔'' (ب) سعید بن ابوعروبہ نے اس کو مرسلاً نقل کیا ہے۔

(١٤١١) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ عَنْ قَتَادَةَ. وَرَوَاهُ أَبُو حُرَّةَ الرَّقَاشِيُّ عَنِ الْحَسَنِ كَمَا. [ضعيف]

(۱۴۱۱) حسن نے نبی ﷺ سے مرسل بیان کیا ہے۔

(١٤١٢) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو حُرَّةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ وَلاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :((مَنْ تَوَضَّأَ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ)). [ضعيف]

(۱۴۱۲) سیدنا عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اس حدیث کو نبی ﷺ سے حاصل کیا ہے کہ ''جس نے وضو کیا اس نے اچھا کیا اور جس نے غسل کیا تو غسل افضل ہے۔''

(١٤١٣) وَرَوَاهُ بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ عَنْ أَبِي حُرَّةَ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَلَمْ يَشُكَّ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْدَهْ الأَصْفَهَانِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو حُرَّةَ فَذَكَرَهُ.

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَفِي إِسْنَادِهِ نَظَرٌ . [ضعيف]

(۱۴۱۳) ابی حرہ رضی اللہ عنہ نے اسی سند سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا... اور اس میں شک نہیں ہے۔

(ب) ایک دوسری سند سے نبی ﷺ سے نقل کیا گیا ہے لیکن وہ محل نظر ہے۔

(١٤١٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ الْبِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى الْبَغْدَادِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صُبَيْحٍ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ ، وَالْغُسْلُ مِنَ السُّنَّةِ)). لَمْ يَذْكُرْ أَبُو دَاوُدَ: وَالْغُسْلُ مِنَ السُّنَّةِ. [ضعيف۔ اخرجه ابن ماجه ۱۰۹۱]

(۱۴۱۴) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے جمعہ کے دن وضو کیا اس نے اچھا کیا اور جس نے غسل کیا تو غسل افضل ہے اور غسل سنت ہے۔" امام ابوداود رحمہ اللہ نے یہ الفاظ ذکر نہیں کیے "وَالْغُسْلُ مِنَ السُّنَّةِ"

(۱۴۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ)). فَلَمَّا جَاءَ الشِّتَاءُ فَاشْتَدَّ عَلَيْنَا فَشَكَوْنَا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : ((مَنْ تَوَضَّأَ فَبِهَا وَنِعْمَتْ ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ)). وَرُوِيَ أَيْضًا عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- [ضعيف]

(۱۴۱۵) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے لیے آئے تو وہ غسل کرے، جب سردی آگئی تو ہم پر مشکل ہوگیا، ہم نے اسکی شکایت نبی ﷺ سے کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: "جس نے وضو کیا اس نے اچھا کیا اور جس نے غسل کیا تو غسل افضل ہے۔"

(۱۴۱۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ زَيْدٍ الْجَمَّالُ أَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ)).

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ عَنْ أَبِي دَاوُدَ الْحَفَرِيِّ عَنْ سُفْيَانَ. [ضعيف]

(۱۴۱۶) سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے جمعہ کے دن وضو کیا اس نے اچھا کیا اور جس نے غسل کیا تو غسل افضل ہے۔"

(۲۹۲) باب الْغُسْلِ لِلْجُمُعَةِ عِنْدَ الرَّوَاحِ إِلَيْهَا

جمعہ کو آتے ہوئے غسل کرنا

(۱۴۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّحْوِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَيْنَمَا هُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: لِمَ تَحْتَبِسُونَ إِلَى هَذِهِ السَّاعَةِ؟ فَقَالَ الرَّجُلُ:

مَا هُوَ إِلاَّ أَنِّي سَمِعْتُ النِّدَاءَ فَتَوَضَّأْتُ. فَقَالَ عُمَرُ: وَالْوُضُوءُ أَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((إِذَا رَاحَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلْيَغْتَسِلْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ: ((إِذَا رَاحَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ)). وَقَالَ الأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى: ((إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ)). وَقَالَ مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلاَّمٍ عَنْ يَحْيَى: ((إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ)). [صحیح]

(۱۴۱۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے، اچانک شخص آیا آپ نے پوچھا: اس وقت تک کیوں رکے رہے؟ اس شخص نے کہا: میں نے اذان سنی وضو کیا، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا صرف وضو؟ کیا تو نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ جب کوئی مسجد کی طرف جائے تو وہ غسل کرے۔ (ب) یحییٰ بن کثیر کی روایت میں یہ الفاظ ہیں ((إِذَا رَاحَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ)). اوزاعی نے یحییٰ سے یہ الفاظ نقل کیے ہیں ((إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ)). معاویہ بن سلام نے یحییٰ سے یہ الفاظ بیان کیے ہیں۔ ((إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ)).

(۲۹۳) باب جَوَازِ الْغُسْلِ لَهَا إِذَا كَانَ غُسْلُهُ قَبْلَهَا فِي يَوْمِهَا

جمعہ کے لیے دوبارہ غسل جائز ہے اگرچہ اس دن پہلے غسل کر چکا ہو

(۱۴۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ طَاوُسٌ قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ: ذَكَرُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((اغْتَسِلُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَاغْسِلُوا رُءُوسَكُمْ، وَإِنْ لَمْ تَكُونُوا جُنُبًا، وَأَصِيبُوا مِنَ الطِّيبِ)). فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَمَّا الْغُسْلُ فَنَعَمْ، وَأَمَّا الطِّيبُ فَلاَ أَدْرِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.

وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -: ((الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ)). وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -: ((مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ رَاحَ)). فَذَكَرَ رَوَاحَهُ بَعْدَ الْغُسْلِ فِي السَّاعَةِ الأُولَى وَالثَّانِيَةِ وَالثَّالِثَةِ وَالرَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۸۴۴]

(۱۴۱۸) (ا) زہری کہتے ہیں: طاؤس نے کہا کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جمعہ کے دن غسل کرو اور اپنے سروں کو دھوؤ، اگرچہ تم جنبی نہ ہو اور خوشبو لگاؤ۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: غسل اچھا ہے اور خوشبو کے متعلق میں نہیں جانتا۔"

(ب) سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن بالغ آدمی پر غسل کرنا واجب ہے اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں: جس نے جمعہ کے دن غسل جنابت کیا، پھر چلا گیا پھر انھوں نے غسل کے بعد پہلی، دوسری، تیسری، چوتھی اور پانچویں مرتبہ تک جانے کا ذکر کیا۔''

(۲۹۴) باب الْغُسْلِ عَلَى مَنْ أَرَادَ الْجُمُعَةَ دُونَ مَنْ لَمْ يُرِدْهَا

جو جمعہ کا ارادہ کرے وہ غسل کرے اور جس کا ارادہ نہ ہو وہ غسل نہ کرے

(۱۴۱۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُويَهِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْتِيَ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

وَيُذْكَرُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّمَا الْغُسْلُ عَلَى مَنْ تَجِبُ عَلَيْهِ الْجُمُعَةُ.

وَعَنْهُ أَنَّهُ كَانَ لَا يَغْتَسِلُ فِي السَّفَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

وَقَدِ اسْتَحَبَّ غَيْرُهُ أَنْ يَغْتَسِلَ فِي كُلِّ أُسْبُوعٍ مَرَّةً تَنْظِيفًا. وَاحْتَجَّ بِمَا. [صحیح]

(۱۴۱۹) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب کوئی جمعہ کو آنے کا ارادہ کرے تو وہ غسل کرے۔

(ب) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: غسل اس پر ہے جس پر جمعہ واجب ہے۔ انہی سے منقول ہے کہ وہ سفر میں جمعہ کے دن غسل نہیں کرتے تھے۔ (ج) ان کے علاوہ بعض کا خیال ہے کہ ہر ہفتے ایک بار صفائی کی غرض سے غسل کرنا چاہیے۔

(۱۴۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الضَّبِّيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ أَبِي الْحَجَّاجِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ حَقٌّ أَنْ يَغْتَسِلَ فِي كُلِّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا)).

قَالَ الْبُخَارِيُّ: وَرَوَاهُ أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ فَذَكَرَهُ.

وَهَذَا يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ أَرَادَ بِهِ أَيْضًا غُسْلَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ. [صحیح۔ اخرجہ ابن حبان ۱۲۳۲]

(۱۴۲۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر مسلمان پر حق ہے کہ وہ ہر سات دن میں (کم از کم) ایک دفعہ غسل کرے۔

(۱۴۲۱) فَقَدْ أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ يَعْنِی مُحَمَّدَ بْنَ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ: ((نَحْنُ الآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، بَيْدَ كُلُّ أُمَّةٍ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا ، وَأُوتِينَا مِنْ بَعْدِهِمْ ، فَهَذَا الْيَوْمُ الَّذِی اخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَدَانَا اللَّهُ لَهُ ، فَغَدًا لِلْيَهُودِ ، وَبَعْدَ غَدٍ لِلنَّصَارَى)). فَسَكَتَ وَقَالَ: ((حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ فِی كُلِّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَجَسَدَهُ)). رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ مُخْتَصَرًا. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۲۲۹۸]

(۱۴۲۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم سب امتوں کے آخر میں آئے ہیں اور قیامت کے دن سبقت لے جائیں گے باوجود اس کے کہ ہم سے پہلے ہر ایک کو کتاب دی گئی اور ہم کو ان کے بعد دی گئی، یہی وہ دن ہے جس نے انہوں میں اختلاف کیا اور اللہ نے ہم کو ہدایت دی۔ یہود کے لیے کل (ہفتہ) تھا اور نصاریٰ کے لیے پرسوں (اتوار) تھا۔ آپ ﷺ خاموش ہو گئے اور فرمایا: ہر سات دن میں ایک دفعہ ہر مسلمان پر غسل کرنا فرض ہے کہ وہ اپنے سر اور جسم کو دھوئے۔

(۲۹۵) باب الاِغْتِسَالِ لِلْجَنَابَةِ وَالْجُمُعَةِ جَمِيعًا إِذَا نَوَاهُمَا مَعًا لِقَوْلِهِ ﷺ ((إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَلِكُلِّ امْرِءٍ مَا نَوَى))

حدیث انما الاعمال بالنیات کے مطابق جمعہ اور جنابت کا غسل ایک ہی مرتبہ کرنا جائز ہے جب کہ نیت بھی کی ہو

(۱۴۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِیُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِیُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِیِّ أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ ، وَإِنَّمَا لاِمْرِءٍ مَا نَوَى ، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ إِلَى امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِیُّ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِیِّ. [صحیح]

(۱۴۲۲) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے

آدمی کے لیے وہی ہے جو اس نے نیت کی، جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہے اور جس کی ہجرت دنیا کے لیے ہوئی کہ اس کو حاصل کرے گا یا عورت کے لیے ہے کہ اس کو اپنا لے گا تو اس کی ہجرت اسی کی طرف ہے جس کی طرف اس نے ہجرت کی۔

(۱۴۲۳) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ يَعْنِي ابْنَ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ لِلْجَنَابَةِ وَالْجُمُعَةِ غُسْلاً وَاحِدًا.

[ضعیف۔ اخرجہ عبدالرزاق ۳۱۷/]

(۱۴۲۳) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ جنابت اور جمعہ کا غسل اکٹھے کر لیتے تھے۔

(۲۹۶) باب هَلْ يُكْتَفَى بِغُسْلِ الْجَنَابَةِ عَنْ غُسْلِ الْجُمُعَةِ إِذَا لَمْ يَنْوِهَا مَعَ الْجَنَابَةِ

کیا جنابت کا غسل جمعہ کے غسل سے کفایت کر جائے گا جب اس نے غسل جمعہ کی نیت نہ کی ہو

(۱۴۲۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعْدٍ الشُّعَيْبِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْقَبَّانِيُّ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ: دَخَلَ عَلَيَّ أَبِي وَأَنَا أَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ: غُسْلُكَ مِنْ جَنَابَةٍ أَوْ لِلْجُمُعَةِ؟ قَالَ قُلْتُ: مِنْ جَنَابَةٍ. قَالَ: أَعِدْ غُسْلاً آخَرَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَانَ فِي طَهَارَةٍ إِلَى الْجُمُعَةِ الأُخْرَى)). لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي حَازِمٍ. [ضعیف۔ اخرجہ ابن حبان ۱۲۲۲]

(۱۴۲۴) سیدنا عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے پاس میرے والد محترم تشریف لائے اور میں جمعہ کے دن غسل کر رہا تھا انھوں نے پوچھا: جنابت کا یا جمعہ کا؟ میں نے کہا: جنابت کا غسل، انھوں نے کہا: دوسرا غسل دوبارہ کرو۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا جس نے جمعہ کے دن غسل کیا تو وہ دوسرے جمعہ تک طہارت و پاکیزگی میں ہوگا۔

(۱۴۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: إِذَا اغْتَسَلَ الرَّجُلُ مِنَ الْجَنَابَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ أَجْزَأَهُ مِنْ غُسْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ. [صحیح۔ اخرجہ الشیبانی فی موطئہ ۶۷/۳]

(۱۴۲۵) مجاہد سے روایت ہے کہ جب کوئی شخص جنابت کا غسل جمعہ کے دن طلوع فجر کے بعد کرے تو اس کو وہ جمعہ کے دن کے غسل سے کفایت کر جائے گا۔

(١٤٣٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ زَاذَانَ قَالَ: اسْتَبَّ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ أَحَدُهُمَا: أَنَا إِذًا كَمَثَلِ الَّذِى لاَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

[صحيح۔ اخرجه المؤلف في الشعب ٣٠٢٣]

(۱۴۳۶) زاذان سے روایت ہے کہ دو صحابی جھگڑ پڑے، ان میں سے ایک نے کہا: میں اس وقت اس شخص کی طرح ہو جاؤں جو جمعہ کے دن غسل نہیں کرتا۔

(۲۹۷) باب الاِغْتِسَالِ لِلأَعْيَادِ

عیدین کے غسل کا بیان

(١٤٣٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ: يَزِيدُ بْنُ سَعِيدٍ الإِسْكَنْدَرَانِيُّ بِإِسْكَنْدَرِيَّةَ قَالَ قُرِءَ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَكَ سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي جُمُعَةٍ مِنَ الْجُمَعِ: ((يَا مَعَاشِرَ الْمُسْلِمِينَ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ جَعَلَهُ اللَّهُ تَعَالَى لَكُمْ عِيدًا، فَاغْتَسِلُوا وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ)). هَكَذَا رَوَاهُ هَذَا الشَّيْخُ عَنْ مَالِكٍ.

وَرَوَاهُ الْجَمَاعَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ السَّبَّاقِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُرْسَلاً.

[صحيح۔ اخرجه مالك ١٤٤]

(۱۴۳۷) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی جمعہ میں فرمایا: اے مسلمانوں کی جماعت! بے شک اللہ نے اس دن کو تمھارے لیے عید بنایا ہے پس غسل کرو اور مسواک کو لازم پکڑو۔

(١٤٣٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ فِي الْعِيدَيْنِ اغْتِسَالَهُ مِنَ الْجَنَابَةِ.

وَرُوِىَ عَنْ غَيْرِهِ أَيْضًا ، وَذَلِكَ يَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِ الْعِيدَيْنِ. [ضعيف۔ اخرجه ابوداؤد ١٣٤٨]

(۱۴۳۸) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ وہ عیدین کے لیے جنابت جیسا غسل کیا کرتے تھے۔

(۲۹۸) باب الْغُسْلِ مِنْ غُسْلِ الْمَيِّتِ

میت کو غسل دینے کے بعد غسل کرنا

(۱۴۲۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((يُغْتَسَلُ مِنْ أَرْبَعٍ: مِنَ الْجَنَابَةِ ، وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَمِنْ غُسْلِ الْمَيِّتِ ، وَالْحِجَامَةِ)). [ضعیف۔ اخرجہ ابو داود ۳۴۸]

(۱۴۲۹) سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''چار چیزوں سے غسل کیا جائے گا: خباثت سے، جمعہ کے دن، میت کو غسل دینے سے اور سینگی لگوانے سے۔''

(۱۴۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ شَيْبَةَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ يُغْتَسَلُ مِنْ أَرْبَعٍ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مِسْعَرٌ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ. [ضعیف]

(۱۴۳۰) مصعب بن شیبہ نے اس کو اسی سند سے نقل کیا ہے مگر یہ کہتے ہیں کہ چار چیزوں سے غسل کیا جائے گا۔

(۱۴۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ الْمَرْوَرُّوذِيُّ بِنَيْسَابُورَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((الْغُسْلُ مِنْ خَمْسَةٍ: مِنَ الْجَنَابَةِ ، وَالْحِجَامَةِ ، وَغُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ ، وَغُسْلُ الْمَيِّتِ ، وَالْغُسْلُ مِنْ مَاءِ الْحَمَّامِ)). أَخْرَجَ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ حَدِيثَ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ . وَتَرَكَ هَذَا الْحَدِيثَ فَلَمْ يُخْرِجْهُ وَلاَ أُرَاهُ تَرَكَهُ إِلاَّ لِطَعْنِ بَعْضِ الْحُفَّاظِ فِيهِ.

وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ الْغُسْلَ مِنْ غُسْلِ الْمَيِّتِ. [ضعیف]

(۱۴۳۱) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غسل پانچ چیزوں سے ہے: جنابت سے، سینگی لگوانے سے، جمعہ کے دن، میت کو غسل دینے سے اور حمام کے پانی سے۔ (ب) صحیح مسلم میں سیدہ عائشہ ؓ سے منقول ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دس چیزیں فطرت کا حصہ ہیں... انہوں نے اس پچھلی حدیث کو بیان نہیں کیا، میرا خیال ہے کہ اس میں بعض حفاظ کی جرح کی وجہ سے چھوڑا ہے۔ اس کا شاہد سیدنا عمرو بن عاص ؓ کی حدیث ہے، لیکن انھوں نے میت کو غسل دینے کے بعد غسل

کرنے کا ذکر نہیں کیا۔

(۱۴۳۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: كُنَّا نَغْتَسِلُ مِنْ خَمْسٍ :مِنَ الْحِجَامَةِ وَالْحَمَّامِ وَنَتْفِ الإِبْطِ وَالْجَنَابَةِ وَيَوْمِ الْجُمُعَةِ.

قَالَ الأَعْمَشُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ: مَا كَانُوا يَرَوْنَ غُسْلاً وَاجِبًا إِلاَّ مِنَ الْجَنَابَةِ ، وَإِنْ كَانُوا لَيَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَغْتَسِلُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ. [ضعيف]

(۱۴۳۲) عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم پانچ چیزوں سے غسل کرتے تھے، سینگی لگوانے سے، حمام سے، بغلوں کے بال اکھیڑنے سے، جنابت سے اور جمعہ کے دن سے۔

اعمش کہتے ہیں: میں نے ابراہیم سے یہ بات ذکر کی تو انھوں نے کہا: وہ جنابت کے غسل کے علاوہ اس کو واجب خیال نہیں کرتے تھے اور جمعہ کے دن غسل کو مستحب سمجھتے تھے۔

(۱۴۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: اغْتَسَلْ مِنَ الْحَمَّامِ وَالْجُمُعَةِ وَالْجَنَابَةِ ، وَالْحِجَامَةِ وَالْمُوسَى. [صحيح]

(۱۴۳۳) سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے حمام، جمعہ، خباثت، سینگی اور استرا استعمال کرنے پر غسل کیا۔

(۱۴۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ، وَمَنْ حَمَلَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ)).

[صحيح. اخرجه ابن ماجه ١٤٦٣]

(۱۴۳۴) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو میت کو غسل دے وہ غسل کرے اور جو اس کو اٹھائے وہ وضو کرے۔''

(۱۴۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرَوَيْهِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ أَظُنُّهُ ابْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((مِنْ غَسْلِهِ الْغُسْلُ ، وَمِنْ حَمْلِهِ الْوُضُوءُ)). يَعْنِي الْمَيِّتَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح]

(۱۴۳۵) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس (میت) کو غسل دینے پر غسل کرنا ہے اور اس

کے اٹھانے سے وضو ہے۔''

(۱۴۳۶) وَرَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ إِسْحَاقَ مَوْلَى زَائِدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَعْنَاهُ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ فَذَكَرَهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سُهَيْلٍ مَرَّةً مَرْفُوعًا وَمَرَّةً مَوْقُوفًا.

وَرَوَاهُ وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ سُهَيْلٍ كَمَا. [صحيح]

(۱۴۳۶) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے اسی کے ہم معنی روایت نقل فرماتے ہیں۔ (ب) ابن علیہ سہیل سے مرفوع اور موقوف دونوں طرح نقل فرماتے ہیں۔

(۱۴۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مِهْرَانَ الضَّرِيرُ الثِّقَةُ الْمَأْمُونُ وَكَانَ مِنْ أَحْفَظِ النَّاسِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَخْلَدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ غَسْلِهِ الْغُسْلُ ، وَمِنْ حَمْلِهِ الْوُضُوءُ)). يَعْنِي فِي الْمَيِّتِ وَالْجَنَازَةِ. كَذَا رَوَاهُ وَلاَ أُرَاهُ حَفِظَهُ. [ضعيف]

(۱۴۳۷) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس کو غسل دینے سے غسل ہے اور اس کو اٹھانے سے وضو ہے'' یعنی میت اور جنازے کو۔

(۱۴۳۸) وَقِيلَ عَنْ وُهَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو وَاقِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ ثَوْبَانَ وَإِسْحَاقَ مَوْلَى زَائِدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((مِنْ غَسْلِهِ الْغُسْلُ وَمِنْ حَمْلِهِ الْوُضُوءُ)).

أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ فَذَكَرَهُ. وَزَادَ قَالَ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: لَوْ عَلِمْتُ أَنَّهُ نَجِسٌ لَمْ أَمَسَّهُ. وَقِيلَ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَقِيلَ غَيْرُ ذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۴۳۸) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا اس کو غسل دینے سے غسل ہے اور اس کے اٹھانے سے وضو ہے۔ (ب) سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ اگر مجھے علم ہوتا کہ وہ ناپاک ہے تو میں کبھی بھی اس کو ہاتھ نہ لگاتا۔ (یعنی ان کے نزدیک میت ناپاک نہیں ہے)

(۱۴۳۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ أُسَامَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ مَوْلَى زَائِدَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مِثْلَهُ وَمِثْلَهُ : ((مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ وَمَنْ

حَمَلَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ)).

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. قَالَ وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي لَيْثٍ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. قَالَ وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ. قَالَ وَحَدَّثَنَا الأُوَيْسِيُّ عَنِ الدَّرَاوَرْدِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَوْلَهُ. قَالَ الْبُخَارِيُّ: وَهَذَا أَشْبَهُ. قَالَ وَقَالَ ابْنُ حَنْبَلٍ وَعَلِيٌّ: لاَ يَصِحُّ فِي هَذَا الْبَابِ شَيْءٌ. [ضعيف]

(۱۴۳۹) سیدنا ابوسعید اسی پچھلی روایت کی طرح نقل فرماتے ہیں کہ جو میت کو غسل دے وہ غسل کرے اور جو اس کو اٹھائے وہ وضو کرے۔

(۱۴۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ وَسُئِلَ عَنِ الْغُسْلِ مِنْ غُسْلِ الْمَيِّتِ فَقَالَ: يُجْزِيهِ الْوُضُوءُ.

أَدْخَلَ أَبُو صَالِحٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي هَذَا يَعْنِي إِسْحَاقَ مَوْلَى زَائِدَةَ. قَالَ: وَحَدِيثُ مُصْعَبٍ ضَعِيفٌ، فِيهِ خِصَالٌ لَيْسَ عَلَيْهِ الْعَمَلُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَالَ أَبُو عِيسَى: سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: إِنَّ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ وَعَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالاَ: لاَ يَصِحُّ فِي هَذَا الْبَابِ شَيْءٌ. قَالَ مُحَمَّدٌ: وَحَدِيثُ عَائِشَةَ فِي هَذَا الْبَابِ لَيْسَ بِذَاكَ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۳۱۶۲]

(۱۴۴۰) (الف) امام ابوداؤد سجستانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام احمد بن حنبل سے سنا جب ان سے میت کو غسل دینے سے غسل کرنے کے متعلق سوال کیا گیا تو انھوں نے فرمایا: اس کو وضو کفایت کر جائے گا۔ (ب) یہ حدیث مصعب ضعیف ہے، اس میں بعض ایسی چیزیں ہیں جن پر عمل نہیں ہے۔ (ج) شیخ کہتے ہیں کہ امام ترمذی رحمہ اللہ نے امام بخاری رحمہ اللہ سے اس حدیث کے متعلق سوال کیا تو انھوں نے کہا کہ امام احمد بن حنبل اور علی بن عبداللہ فرماتے ہیں: اس باب میں کوئی چیز بھی درست نہیں۔ امام محمد فرماتے ہیں کہ حدیث عائشہ قابل حجت نہیں۔

(۱۴۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَإِنَّمَا مَنَعَنِي مِنْ إِيجَابِ الْغُسْلِ مِنْ غُسْلِ الْمَيِّتِ أَنَّ فِي إِسْنَادِهِ رَجُلاً لَمْ أَقَعْ مِنْ مَعْرِفَةِ ثَبْتِ حَدِيثِهِ إِلَى يَوْمِي هَذَا عَلَى مَا يُقْنِعُنِي، فَإِنْ وَجَدْتُ مَنْ يُقْنِعُنِي أَوْجَبْتُهُ، وَأَوْجَبْتُ الْوُضُوءَ مِنْ مَسِّ الْمَيِّتِ مُفْضِيًا إِلَيْهِ، فَإِنَّهُمَا فِي حَدِيثٍ وَاحِدٍ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْمُطَرِّزُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى يَقُولُ لَا أَعْلَمُ فِيمَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ حَدِيثًا ثَابِتًا وَلَوْ ثَبَتَ لَزِمَنَا اسْتِعْمَالُهُ.

قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ: وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ مَرْفُوعًا.

[صحیح۔ اخرجه المؤل في المعرفه ۱/۳۵۷]

(۱۴۴۱) (الف) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے میت کو غسل دینے کے بعد غسل کے واجب ہونے والی حدیث پر عمل کو اس بات نے روکا جو اس کی سند میں راوی ہے جس کی آج تک معرفت حاصل نہیں ہو سکی جو مجھے یقین دلاتی۔ اگر مجھے قابل اعتماد کوئی حدیث مل جاتی تو میں اس کو فرض قرار دے دوں اور جو میت کو چھوتا اس پر وضو قرار دیتا۔

(ب) ابوبکر مطرز کہتے ہیں: میں نے محمد بن یحییٰ سے سنا کہ میں نہیں جانتا اس حدیث کے متعلق جو میت کو غسل دے کر غسل کرنے کے متعلق ہے اور اگر ثابت ہو جائے تو اس پر لازم قرار دیں گے۔ (ج) امام احمد فرماتے ہیں: ایک ضعیف سند میں سیدنا ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت منقول ہے۔

(۱۴۴۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَحْبُوبٍ الرَّمْلِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الرَّبِيعِ التَّمِيمِيُّ بِمِصْرَ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ حُنَيْنِ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - صلى الله عليه وسلم -: ((مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ)).

هَذَا لَفْظُ الْقَاضِي وَفِي رِوَايَةِ الْحَافِظِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم -: ((مِنْ غُسْلِ الْمَيِّتِ الْغُسْلُ، وَمِنْ حَمْلِهِ الْوُضُوءُ)).

ابْنُ لَهِيعَةَ وَحُنَيْنُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ لَا يُحْتَجُّ بِهِمَا. وَالْمَحْفُوظُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ مَا أَشَارَ إِلَيْهِ الْبُخَارِيُّ مَوْقُوفٌ مِنْ قَوْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ. [ضعيف]

(۱۴۴۲) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ ''جو شخص میت کو غسل دے تو وہ غسل کرے اور حافظ کی روایت کے الفاظ یہ ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میت کو غسل دینے سے غسل ہے اور اس کو اٹھانے سے وضو ہے۔'' (ب) ابن لھیعہ اور حنین بن ابو حکیم قابل حجت نہیں۔ حدیث ابوسلمہ محفوظ ہے۔ اس سے متعلق امام بخاری رحمہ اللہ نے اشارہ کیا ہے کہ یہ سیدنا ابوہریرہ کے قول سے موقوف ہے۔

(۱۴۴۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا

فَلْيَغْتَسِلْ ، وَمَنْ حَمَلَ مَيِّتًا فَلْيَتَوَضَّأْ ، وَمَنْ مَشَى مَعَهَا فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يُقْضَى دَفْنُهَا.

قَالَ الشَّيْخُ: هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَوْقُوفًا عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ كَمَا أَشَارَ إِلَيْهِ الْبُخَارِيُّ. وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا. [ضعیف]

(۱۴۴۳) (الف) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص میت کو غسل دے تو وہ غسل کرے اور جو میت کو اٹھائے تو وہ وضو کرے اور جو اس کے ساتھ چلے وہ اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک اس کو دفن نہ کر دیا جائے۔ (ب) شیخ کہتے ہیں کہ یہ روایت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے موقوفاً صحیح ثابت ہے جیسا کہ اس بات کی طرف امام بخاری رحمہ اللہ نے بھی اشارہ کیا ہے۔ یہی روایت ایک دوسری سند سے مرفوعاً بھی نقل کی گئی ہے۔

(۱۴۴۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الأَشْعَثِ بِبَغْدَادَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ يَعْنِي الْبَرْقِيَّ وَجَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلاَءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ ، وَمَنْ حَمَلَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ)).

زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ: رَوَى عَنْهُ أَهْلُ الشَّامِ أَحَادِيثَ مَنَاكِيرَ.

وَقَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ: زُهَيْرٌ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ. وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا. [ضعیف]

(۱۴۴۴) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص میت کو غسل دے وہ غسل کرے اور جو اس کو اٹھائے وہ وضو کرے۔'' (ب) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ زہیر بن محمد سے اہل شام نے منکر روایات بیان کی۔ امام نسائی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ زہیر قوی نہیں۔ ایک اور سند سے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً بیان کیا گیا ہے۔

(۱۴۴۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((مَنْ غَسَّلَ الْمَيِّتَ فَلْيَغْتَسِلْ وَمَنْ حَمَلَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ)).

هذا عَمْرُو بْنُ عُمَيْرٍ إِنَّمَا يُعْرَفُ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَيْسَ بِالْمَشْهُورِ. [ضعیف]

(۱۴۴۵) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص میت کو غسل دے تو وہ غسل کرے اور جو اس کو اٹھائے وہ وضو کرے۔ (ب) عمرو بن نمیر اسی حدیث میں ہے لیکن وہ مشہور نہیں ہے۔

(۱۴۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ ، وَمَنْ حَمَلَ جَنَازَةً فَلْيَتَوَضَّأْ)).

هَذَا هُوَ الْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ. وَصَالِحٌ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

[صحیح۔ اخرجه الطيالسی ۲۳۱٤]

(۱۴۴۶) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو اس کو اٹھائے وہ وضو کرے۔'' (ب) حدیث ابوذئب مشہور ہے لیکن اس میں صالح قولی قوی نہیں ہے۔

(۱٤٤٧) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ يَعْنِي ابْنَ عَاصِمٍ الدِّمَشْقِيَّ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ قُلْتُ لِلَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ: إِنَّ ابْنَ أَبِي ذِئْبٍ أَخْبَرَنِي عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ يَعْنِي: ((وَمَنْ حَمَلَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ)). قَالَ اللَّيْثُ بَلَغَنَا أَنَّ هَذَا مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ، ذُكِرَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: يُرِيدُ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنْ لاَ يَشْهَدَ الْجَنَازَةَ إِلاَّ مُتَوَضِّءٌ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَنْصُوصًا إِلاَّ أَنَّ إِسْنَادَهُ ضَعِيفٌ. [صحیح]

(۱۴۴۷) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو اس کو اٹھائے وہ وضو کرے۔'' (ب) لیث کہتے ہیں: ہمیں سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث پہنچی تو سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے سامنے بیان کی گئی۔ انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد یہ ہے کہ جنازہ میں صرف باوضو شخص حاضر ہو۔ (ج) شیخ کہتے ہیں کہ یہ روایت ایک دوسری سند سے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی گئی ہے مگر وہ سند ضعیف ہے۔

(۱٤٤٨) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَاصِمٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((مَنْ أَرَادَ أَنْ يَحْمِلَ مَيِّتًا فَلْيَتَوَضَّأْ)).

قَالَ الشَّيْخُ: الرِّوَايَاتُ الْمَرْفُوعَةُ فِي هَذَا الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ غَيْرُ قَوِيَّةٍ لِجَهَالَةِ بَعْضِ رُوَاتِهَا وَضَعْفِ بَعْضِهِمْ، وَالصَّحِيحُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِنْ قَوْلِهِ مَوْقُوفًا غَيْرَ مَرْفُوعٍ. [ضعیف]

(۱۴۴۸) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو میت کو اٹھانے کا ارادہ کرے وہ وضو کرے۔'' (ب) شیخ کہتے ہیں کہ اس باب میں سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے تمام مرفوع روایات بعض راویوں کی جہالت اور بعض کے ضعف کی وجہ سے قوی نہیں ہیں اور موقوفاً صحیح ہیں۔

(۱٤٤٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَنْ غَسَّلَ الْمَيِّتَ فَلْيَغْتَسِلْ وَمَنْ أَدْخَلَهُ قَبْرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ.

وَقَدْ قِيلَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَوْلُهُ. [حسن]

(۱۴۴۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو میت کو غسل دے وہ غسل کرے اور جو اس کو قبر میں اتارے وہ وضو کرے اور ابن مسیب سے اسی کے ہم معنی قول نقل کیا گیا ہے۔

(۱۴۵۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ: أَنَّ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يَغْتَسِلَ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا ، وَيَتَوَضَّأَ مَنْ نَزَلَ فِي حُفْرَتِهِ حِينَ يُدْفَنُ ، وَلاَ وُضُوءَ عَلَى أَحَدٍ فِي غَيْرِ ذَلِكَ مِمَّنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَلاَ مِمَّنْ حَمَلَ جِنَازَتَهُ ، وَلاَ مِمَّنْ مَشَى مَعَهَا. وَقَدْ مَضَى عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ: لَوْ عَلِمْتُ أَنَّهُ نَجِسٌ لَمْ أَمَسَّهُ.

وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ مَرْفُوعًا. [صحيح]

(۱۴۵۰) سید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میت کو غسل دے کر غسل کرنا سنت ہے اور قبر میں اتارتے ہوئے باوضو ہونا بھی سنت ہے یہاں تک کہ دفن کر دیا جائے۔ اس کے علاوہ کسی پر بھی وضو نہیں ہے جو اس کی نماز جنازہ پڑھے اور نہ اس پر جو اس کے جنازے کو اٹھائے اور نہ اس پر جو اس کے ساتھ چلے۔ ابن مسیب کا قول گزر چکا ہے کہ اگر مجھے معلوم ہو یہ نجس ہے میں اس کو کبھی نہ چھوؤں (یعنی ان کے نزدیک میت ناپاک نہیں ہے)۔

(۱۴۵۱) حَدَّثَنَا الْفَقِيهُ أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الأُرْمَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :((مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ)).

وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. وَقَالَ أَبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ: خَبَرُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُذَيْفَةَ سَاقِطٌ. قَالَ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ: لاَ يَثْبُتُ فِيهِ حَدِيثٌ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: وَالْمَشْهُورُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ الأَسَدِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۴۵۱) حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو میت کو غسل دے وہ غسل کرے۔ (ب) امام علی بن مدینی کہتے ہیں کہ اس باب میں کوئی حدیث ثابت نہیں ہے۔ (ج) شیخ کہتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے مشہور روایت منقول ہے۔

(۱۴۵۲) كَمَا أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ

بْنِ شَوْذَبِ الْمُقْرِءُ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ الأَسَدِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ أَبُو طَالِبٍ أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَمَّكَ الضَّالَّ قَدْ هَلَكَ. قَالَ: فَانْطَلِقْ فَوَارِهِ. فَقُلْتُ: مَا أَنَا بِمُوَارِيهِ. قَالَ: ((فَمَنْ يُوَارِيهِ؟ انْطَلِقْ فَوَارِهِ، وَلاَ تُحْدِثَنَّ شَيْئًا حَتَّى تَأْتِيَنِي)). فَانْطَلَقْتُ فَوَارَيْتُهُ فَأَمَرَنِي أَنْ أَغْتَسِلَ ثُمَّ دَعَا لِي بِدَعَوَاتٍ وَمَا يَسُرُّنِي بِهَا مَا عَلَى الأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ وَشَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَرَوَاهُ الأَعْمَشُ عَنْهُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَلِيٍّ.

وَنَاجِيَةُ بْنُ كَعْبٍ الأَسَدِيُّ لَمْ تَثْبُتْ عَدَالَتُهُ عِنْدَ صَاحِبَيِ الصَّحِيحِ وَلَيْسَ فِيهِ: أَنَّهُ غَسَّلَهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدِيثُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَمَرَهُ أَنْ يُوَارِيَ أَبَا طَالِبٍ.

لَمْ نَجِدْهُ إِلاَّ عِنْدَ أَهْلِ الْكُوفَةِ. وَفِي إِسْنَادِهِ بَعْضُ الشَّيْءِ، رَوَاهُ أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ نَاجِيَةَ، وَلاَ نَعْلَمُ أَحَدًا رَوَى عَنْ نَاجِيَةَ غَيْرَ أَبِي إِسْحَاقَ.

قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ: وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ عَلِيٍّ هَكَذَا. [ضعیف۔ اخرجہ ابوداؤد ۳۲۱۴]

(۱۴۵۲) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ابوطالب فوت ہو گئے تو میں نبی ﷺ کے پاس آیا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کا گمراہ چچا فوت ہو گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: جا اس کو کسی گڑھے چھپا دے، میں نے کہا: میں اس کو نہیں چھپاؤں گا، آپ نے فرمایا: کون اس کو چھپائے گا؟ جا اس کو چھپا دے کسی کو کچھ نہ بتانا پھر میرے پاس آ جانا۔ میں چلا میں نے ان کی میت کو چھپا دیا، آپ ﷺ نے مجھ کو حکم دیا کہ میں غسل کروں، پھر آپ ﷺ نے میرے لیے دعا کی اور اس دعا سے میں اتنا خوش ہوا کہ زمین پر کسی چیز سے خوش نہیں ہوا۔ (ب) ناجیہ بن کعب اسدی کی عدالت امام بخاری و مسلم کے ہاں ثابت نہیں اور نہ ہی یہ الفاظ أَنَّهُ غَسَّلَهُ۔ (ج) امام علی بن مدینی کہتے ہیں کہ حدیث علی رضی اللہ عنہ جس میں ہے کہ آپ ﷺ نے انھیں ابوطالب کو چھپانے کا حکم دیا، ہمیں صرف اہل کوفہ سے ملی اور اس کی سند میں قابل گرفت چیزیں ہیں۔ ناجیہ سے ابواسحاق نے روایت کیا ہے اور ہم نہیں جانتے کہ ابواسحاق کے علاوہ کسی دوسرے نے ناجیہ سے روایت کیا ہو۔ (د) امام احمد فرماتے ہیں: سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے ایک ضعیف سند سے یہی روایت اسی طرح بیان کی گئی ہے۔

(۱۴۵۳) حَدَّثَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الدُّبَيْلِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَزِيدَ الأَصَمُّ قَالَ سَمِعْتُ السُّدِّيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ أَبُو طَالِبٍ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ: إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْخَ قَدْ مَاتَ، فَقَالَ لِي: ((اذْهَبْ

فَوَارِهِ ، ثُمَّ لاَ تُحْدِثْ شَيْئًا حَتَّى تَأْتِيَنِي)) فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ ، فَدَعَا لِي بِدَعَوَاتٍ مَا يَسُرُّنِي بِهَا حُمْرُ النَّعَمِ. [حسن]

(۱۴۵۳) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ابوطالب فوت ہو گئے تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کا بوڑھا چچا فوت ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: جا اس کو چھپا دے اور کسی کو کچھ نہ بتانا، پھر میرے پاس آجانا۔ میں نے غسل کیا، پھر آپ کے پاس آیا، آپ نے میرے لیے دعا کی جو مجھے سرخ اونٹوں سے زیادہ محبوب تھی۔

(۱٤٥٤) وَأَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرَوِيُّ الْهَرَوِيُّ بِهَا حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوِهِ زَادَ: حُمْرُ النَّعَمِ وَسُودُهَا. وَكَانَ عَلِيٌّ إِذَا غَسَّلَ مَيِّتًا اغْتَسَلَ. تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ يَزِيدَ الأَصَمُّ بِإِسْنَادِهِ هَذَا. [حسن]

(۱۴۵۴) سعید نے اسی سند سے اسی طرح بیان کیا ہے اور یہ اضافہ کیا ہے کہ سرخ اونٹنیاں اور ان کی سیاہی۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ جب میت کو غسل دیتے تو غسل کرتے تھے۔

(١٤٥٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ قَالَ: الْحَسَنُ بْنُ يَزِيدَ الْكُوفِيُّ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ ، وَحَدِيثُهُ عَنِ السُّدِّيِّ لَيْسَ بِالْمَحْفُوظِ ، وَمَدَارُ هَذَا الْحَدِيثِ الْمَشْهُورِ عَلَى أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَلِيٍّ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَى إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَوِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي عَلِيٍّ اللَّهَبِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: دَخَلَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَأَخْبَرَهُ بِمَوْتِ أَبِي طَالِبٍ ، فَقَالَ: ((فَاذْهَبْ فَاغْسِلْهُ ، وَلاَ تُحْدِثَنَّ شَيْئًا حَتَّى تَأْتِيَنِي)). فَغَسَلْتُهُ وَوَارَيْتُهُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ: ((اذْهَبْ فَاغْتَسِلْ)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّوْقَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْفَهَانِيُّ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي عَلِيٍّ فَذَكَرَهُ ، وَهَذَا مُنْكَرٌ لاَ أَصْلَ لَهُ بِهَذَا الإِسْنَادِ.

وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي عَلِيٍّ اللَّهَبِيُّ ضَعِيفٌ جَرَحَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ ، وَجَرَحَهُ الْبُخَارِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ ، وَيُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ هَكَذَا وَإِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ. وَرُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ مِنْ قَوْلِهِ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. ضعيف جداً

(۱۴۵۵) شیخ کہتے ہیں: سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت

میں حاضر ہوئے اور ابو طالب کی موت کی خبر دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جا اسے غسل دے اور کسی کو کچھ نہ بتانا میرے پاس آجانا، میں نے اسے غسل دیا اور اس کو چھپایا، پھر میں آپ کے پاس آیا، آپ ﷺ نے فرمایا: جا غسل کر۔ (ب) یہ روایت منکر ہے اس کی کوئی اصل نہیں۔ (ج) علی بن ابو علی لہبی ضعیف ہے اس پر امام احمد رحمہ اللہ، یحییٰ بن معین رحمہ اللہ، امام بخاری رحمہ اللہ، اور امام نسائی رحمہ اللہ نے جرح کی ہے۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے ایک دوسری سند سے منقول ہے، اس کی سند ضعیف ہے۔

(۱۴۵۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُقَاتِلِ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: لَمَّا مَاتَ أَبُو طَالِبٍ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاتَ الشَّيْخُ الضَّالُّ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((اذْهَبْ فَاغْسِلْهُ وَكَفِّنْهُ . فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا؟ فَقَالَ: وَمَنْ أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْكَ؟ اذْهَبْ فَاغْسِلْهُ وَكَفِّنْهُ وَجَنِّبْهُ، وَلاَ تُحْدِثَنَّ شَيْئًا حَتَّى تَأْتِيَنِي)). فَانْطَلَقْتُ فَفَعَلْتُ - قَالَ - فَلَمَّا أَتَيْتُهُ قَالَ: ((اذْهَبْ فَاغْتَسِلْ غُسْلَ الْجَنَابَةِ)). هَذَا غَلَطٌ وَالْمَشْهُورُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ نَاجِيَةَ عَنْ عَلِيٍّ كَمَا تَقَدَّمَ.
وَصَالِحُ بْنُ مُقَاتِلِ بْنِ صَالِحٍ يَرْوِي الْمَنَاكِيرَ.
وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ مِنْ قَوْلِهِ. [منكر]

(۱۴۵۶) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ابو طالب فوت ہوئے تو میں رسول اللہ کے پاس آیا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! گمراہ بوڑھا فوت ہو گیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: جا اس کو غسل دے اور کفن دے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں؟ آپ نے فرمایا: تجھ سے زیادہ کون حق دار ہے؟ جا اس کو غسل دے اور کفن دے کر دفنا دے اور کسی سے کچھ بات نہ کرنا جب تک میرے پاس نہ آجاؤ، میں چلا اور میں نے یہ کام کیا۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب میں آپ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: جا جنابت والا غسل کر۔

(۱۴۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ. وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِنْ قَوْلِهِ. [ضعيف]

(۱۴۵۷) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بیشک وہ کہتے ہیں جو میت کو غسل دے وہ غسل کرے۔

(۱۴۵۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ.
كَذَا رُوِيَ عَنْهُ بِهَذَا الإِسْنَادِ وَالصَّحِيحُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ خِلاَفُ ذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۴۵۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو میت کو غسل دے وہ غسل کرے۔

(۱۴۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ هَلْ عَلَى مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا غُسْلٌ؟ فَقَالَ: أَنْجَسْتُمْ صَاحِبَكُمْ ، يَكْفِي مِنْهُ الْوُضُوءُ. [صحيح]

(۱۴۵۹) عطاء سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا: کیا اس شخص پر غسل ہے جو میت کو غسل دے؟ انھوں نے کہا: کیا تمہارے ساتھی نے تم کو ناپاک کر دیا ہے، اس سے وضو ہی کافی ہے۔

(۱۴۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُوسَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُوالْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْغُسْلِ مَنْ غُسْلِ الْمَيِّتِ فَقَالَ: أَنْجَاسٌ هُمْ فَتَغْتَسِلُونَ مِنْهُمْ؟ يَعْنِي الْغُسْلَ مِنْ غُسْلِ الْمَيِّتِ. [صحيح]

(۱۴۶۰) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان سے میت کو غسل دینے کے بعد غسل کے متعلق سوال کیا گیا تو انھوں نے فرمایا: کیا وہ ناپاک ہے کہ تم اس سے غسل کرو؟

(۱۴۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُوعَبْدِاللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُوالْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى وَمَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَيْسَ عَلَيْكُمْ فِي غُسْلِ مَيِّتِكُمْ غُسْلٌ إِذَا غَسَّلْتُمُوهُ ، إِنَّ مَيِّتَكُمْ لَمُؤْمِنٌ طَاهِرٌ ، وَلَيْسَ بِنَجِسٍ فَحَسْبُكُمْ أَنْ تَغْسِلُوا أَيْدِيَكُمْ. وَرُوِيَ هَذَا مَرْفُوعًا وَلاَ يَصِحُّ رَفْعُهُ. حسن

(۱۴۶۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میت کو غسل دینے سے تم پر غسل واجب نہیں ہے، جب تم ان کو غسل دیکھو۔ تمہاری میت مومن پاک ہیں ناپاک نہیں، تم کو کافی ہے کہ تم اپنے ہاتھوں کو دھوو۔

(۱۴۶۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((لَيْسَ عَلَيْكُمْ فِي غُسْلِ مَيِّتِكُمْ غُسْلٌ إِذَا غَسَّلْتُمُوهُ، إِنَّهُ مُسْلِمٌ مُؤْمِنٌ طَاهِرٌ، وَإِنَّ الْمُسْلِمَ لَيْسَ بِنَجِسٍ، فَحَسْبُكُمْ أَنْ تَغْسِلُوا أَيْدِيَكُمْ)). هَذَا ضَعِيفٌ.

وَالْحَمْلُ فِيهِ عَلَى أَبِي شَيْبَةَ كَمَا أَظُنُّ ، وَرُوِيَ بَعْضُهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوعًا.

[منكر۔ اخرجه الحاكم ۱/۵۴۳]

(۱۴۶۲) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میت کو غسل دینے سے تم پر غسل واجب نہیں ہے،

جب تم ان کو غسل دو، وہ مسلمان مؤمن پاک ہے اور مسلمان ناپاک نہیں ہوتا، تم کو کافی ہے کہ اپنے ہاتھوں کو دھو لو۔

(۱۴۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ: الْمُسَيَّبُ بْنُ زُهَيْرٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَعُثْمَانُ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لاَ تُنَجِّسُوا مَوْتَاكُمْ، فَإِنَّ الْمُسْلِمَ لَيْسَ بِنَجِسٍ حَيًّا وَلاَ مَيِّتًا))

وَهَكَذَا رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ غَرِيبٍ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَالْمَعْرُوفُ مَوْقُوفٌ. [منکر۔ اخرجه الحاکم ۱/۵۴۲]

(۱۴۶۳) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے مردوں کو ناپاک نہ کہو، بے شک مسلمان زندہ یا مُردہ ناپاک نہیں ہوتا۔ (ب) ایک دوسری غریب سند سے ابن عیینہ سے منقول ہے اور اس کا موقوف ہونا معروف ہے۔

(۱۴۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الأُشْنَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ عُمَرَ: أَيَغْتَسِلُ مِنْ غَسْلِ الْمَيِّتِ؟ فَقَالَ: مَا الْمَيِّتُ؟ فَقُلْتُ أَرْجُو أَنْ يَكُونَ مُؤْمِنًا قَالَ فَتَمَسَّحْ بِالْمُؤْمِنِ مَا اسْتَطَعْتَ. [حسن]

(۱۴۶۴) سیدنا سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: کیا میت کو غسل دینے سے غسل کیا جائے گا؟ انھوں نے فرمایا: کیا میت ہے؟ میں نے کہا: میں امید کرتا ہوں کہ وہ مومن ہوگا۔ انھوں نے کہا: تو مومن کو چھو، جتنی طاقت رکھتا ہے (یعنی میت کو چھو سکتا ہے، غسل دے سکتا ہے)۔

(۱۴۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ: مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَأَصَابَهُ مِنْهُ شَيْءٌ فَلْيَغْتَسِلْ وَإِلاَّ فَلْيَتَوَضَّأْ. [ضعیف]

(۱۴۶۵) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو میت کو غسل دے اور اگر اس کو کوئی چیز لگ جائے تو وہ غسل، اور ورنہ وضو۔

(۱۴۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ: الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا نُغَسِّلُ الْمَيِّتَ فَمِنَّا مَنْ يَغْتَسِلُ وَمِنَّا مَنْ لاَ يَغْتَسِلُ.

[صحیح۔ اخرجه الدارقطنی ۲/۷۲]

(۱۴۶۶) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم میت کو غسل دیتے تھے بعض ہم میں سے غسل کر لیتے اور بعض نہ کرتے۔

(۱۴۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ قَالَ نَافِعٌ: كُنَّا نُغَسِّلُ الْمَيِّتَ فَيَتَوَضَّأُ بَعْضُنَا وَيَغْتَسِلُ بَعْضٌ ، ثُمَّ نَعُودُ فَنُكَفِّنُهُ ثُمَّ نُحَنِّطُهُ وَنُصَلِّي عَلَيْهِ وَلاَ نُعِيدُ الْوُضُوءَ. [صحیح]

(۱۴۶۷) نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم میت کو غسل دیتے تھے، ہمارے بعض ساتھی وضو کرتے اور بعض غسل، پھر ہم واپس آتے اور اس کو کفن دیتے پھر اس کو خوشبو لگاتے اور اس کی نماز جنازہ پڑھتے اور دوبارہ وضو نہیں کرتے تھے۔

(۱۴۶۸) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ قَالَ قَالَ نَافِعٌ قَدْ رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَنَّطَ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ وَحَمَلَهُ فِيمَنْ حَمَلَهُ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. [صحیح۔ اخرجه عبدالرزاق ۶۱۱۵]

(۱۴۶۸) نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا، انھوں نے سعید بن زید رضی اللہ عنہ کو خوشبو لگائی اور اس کو اٹھانے والوں میں وہ بھی شامل تھے۔ پھر مسجد میں داخل ہوئے اور نماز جنازہ پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

(۱۴۶۹) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الْغَفَّارِ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَتْ: غَسَّلَ سَعْدٌ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ وَحَنَّطَهُ ثُمَّ أَتَى الْبَيْتَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ قَالَ لَنَا: إِنِّي لَمْ أَغْتَسِلْ مِنْ غُسْلِي إِيَّاهُ ، وَلَكِنِّي اغْتَسَلْتُ مِنَ الْحَرِّ. [صحیح۔ اخرجه الحاکم ۴۹۷/۳]

(۱۴۶۹) عائشہ بنت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سعد رضی اللہ عنہ نے سعید بن زید رضی اللہ عنہ کو غسل دیا اور اس کو خوشبو لگائی پھر گھر آئے، غسل کیا اور ہم سے کہا: میں نے اس کو غسل دینے کی وجہ سے غسل نہیں کیا بلکہ گرمی کی وجہ سے غسل کیا ہے۔

(۱۴۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ مِنْ كِتَابٍ عَتِيقٍ حَدَّثَنَا أَبُو فَرْوَةَ: يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي أَبِي يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: إِنْ كَانَ صَاحِبُكُمْ نَجِسًا فَاغْتَسِلُوا وَإِنْ كَانَ مُؤْمِنًا فَلِمَ نَغْتَسِلُ مِنَ الْمُؤْمِنِ. إِسْنَادُهُ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجه ابن ابی شیبه ۱۱۱۳۸]

(۱۴۷۰) سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تمہارا ساتھی ناپاک ہے تو تم غسل کرو اور اگر مومن ہے تو ہم مومن سے غسل کیوں کریں۔ اس کی سند قوی نہیں ہے۔

(۱۴۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ: الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ: قُمْتُ إِلَى أَنَسٍ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْوُضُوءِ مِنَ الْجَنَائِزِ فَقَالَ: إِنَّمَا كُنَّا فِي صَلاَةٍ وَرَجَعْنَا إِلَى صَلاَةٍ فَلاَ وُضُوءَ. [صحیح]

(۱۴۷۱) مکحول سے روایت ہے کہ میں اس مسجد میں انس رضی اللہ عنہ کی ایک جانب کھڑا ہوا، میں نے جنازے سے وضو کے متعلق

سوال کیا تو انھوں نے کہا، پہلے ہم نماز میں تھے اور اب ہم نماز (جنازہ) کی طرف ہی لوٹے (ہیں لہٰذا) کوئی وضو نہیں۔

(۱٤۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: سُبْحَانَ اللَّهِ أَمْوَاتُ الْمُؤْمِنِينَ أَنْجَاسٌ ، وَهَلْ هُوَ إِلاَّ رَجُلٌ أَخَذَ عُودًا فَحَمَلَهُ. [صحيح]

(۱٤۷۲) محمد بن ابراہیم سے روایت ہے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: سبحان اللہ! کیا مومنوں کی میتیں ناپاک ہیں!! یہ تو ایسے ہے جیسے ایک آدمی نے لکڑی پکڑی اس کو اٹھالیا (یعنی مردے ناپاک نہیں ہیں)۔

كِتَابُ الْحَيْضِ

(۱۴۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَابَنُوسَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ: مَا تَقُولِينَ فِي الْعِرَاكِ؟ قَالَتْ: الْحَيْضَ تَعْنُونَ؟ قُلْنَا: نَعَمْ. قَالَتْ: سَمُّوهُ كَمَا سَمَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. [ضعیف۔ اخرجہ احمد ۶/ ۲۱۹]

(۱۴۷۳) یزید بن بابنوس فرماتے ہیں: میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: آپ ''عراك'' کے متعلق کیا فرماتی ہیں؟ انھوں نے فرمایا: تم حیض مراد لیتے ہو؟ ہم نے کہا: جی ہاں، انھوں نے کہا: اس کو وہی نام دو جو اللہ نے دیا ہے۔

(۱) باب الْحَائِضِ لاَ تُصَلِّى وَلاَ تَصُومُ

حائضہ نہ نماز پڑھے گی اور نہ روزے رکھے گی

(۱۴۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِبُخَارَى أَخْبَرَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ جَزَرَةُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ أَبُو حَاتِمٍ وَأَحْمَدُ بْنُ حَمُّوَيْهِ أَبُو سِنَانٍ الْبَلْخِيُّ الثَّقَفِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي الأَضْحَى أَوِ الْفِطْرِ إِلَى الْمُصَلَّى فَصَلَّى، ثُمَّ انْصَرَفَ فَوَعَظَ النَّاسَ، وَأَمَرَهُمْ بِالصَّدَقَةِ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ تَصَدَّقُوا. ثُمَّ انْصَرَفَ فَمَرَّ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ، فَإِنِّي رَأَيْتُكُنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ. فَقُلْنَ: وَلِمَ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ، مَا رَأَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلٍ وَدِينٍ أَذْهَبَ لِلُبِّ الرَّجُلِ الْحَازِمِ مِنْكُنَّ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ. فَقُلْنَ لَهُ: وَمَا نُقْصَانُ عَقْلِنَا وَدِينِنَا؟ قَالَ:

أَلَيْسَ شَهَادَةُ الْمَرْأَةِ مِثْلَ نِصْفِ شَهَادَةِ الرَّجُلِ ؟ . قُلْنَ: بَلَى. قَالَ : فَذَلِكَ مِنْ نُقْصَانِ عَقْلِهَا ، أَلَيْسَ إِذَا حَاضَتِ الْمَرْأَةُ لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ . قُلْنَ: بَلَى. قَالَ : فَذَلِكَ مِنْ نُقْصَانِ دِينِهَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْحُلْوَانِيِّ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۱۳۹۳]

(۱۴۷۴) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ عید الاضحیٰ یا عید الفطر کو عید گاہ کی طرف نکلے، پھر نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں کو نصیحت کی اور ان کو صدقے کا حکم دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے لوگو! صدقہ کرو'' پھر آپ ﷺ واپس عورتوں کی طرف تشریف لے گئے اور فرمایا: ''اے عورتوں کی جماعت! صدقہ کرو۔ میں نے تمہاری اکثریت کو آگ میں دیکھا ہے'' انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم اکثر لعن طعن کرتی رہتی ہو اور خاوندوں کی ناشکری کرتی رہتی ہو میں نے نہیں دیکھا کہ کم عقل اور کم دین والی عقلمند آدمی کی عقل کو لے جاتی ہوں مگر تمہیں اے عورتوں کی جماعت۔ انہوں نے آپ ﷺ سے کہا: ہماری عقل اور دین کا کیا نقصان ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا عورت کی گواہی مرد کی گواہی کا نصف نہیں ہے؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تمہاری عقل کا نقصان ہے اور کیا ایسا نہیں کہ جب عورت حائضہ ہوتی ہے تو نہ نماز پڑھتی ہے اور نہ روزے رکھتی ہیں؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ تمہارے دین کا نقصان ہے۔''

(۲) باب الْحَائِضِ تَقْضِي الصَّوْمَ وَلاَ تَقْضِي الصَّلاَةَ

حائضہ روزہ کرے گی لیکن نماز قضا نہیں کرے گی

(۱۴۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ وَأَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي وَاللَّفْظُ لأَبِي الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ: أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ: مَا بَالُ الْحَائِضِ تَقْضِي الصَّوْمَ وَلاَ تَقْضِي الصَّلاَةَ؟ فَقَالَتْ لَهَا: أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ؟ فَقَالَتْ: لَسْتُ بِحَرُورِيَّةٍ وَلَكِنِّي أَسْأَلُ. فَقَالَتْ: كَانَ يُصِيبُنَا ذَلِكَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَنُؤْمَرُ بِقَضَاءِ الصَّوْمِ ، وَلاَ نُؤْمَرُ بِقَضَاءِ الصَّلاَةِ.

قَالَ مَعْمَرٌ وَأَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَاصِمٍ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادٍ عَنْ أَيُّوبَ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۳۵۱]

(۱۴۷۵) معاذہ عدویہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا: کیا حائضہ روزے کی قضا کرے گی اور نماز کی قضا نہیں کرے گی؟ انہوں نے فرمایا: کیا تو حروریہ ہے؟ اس نے کہا میں حروریہ نہیں ہوں، لیکن میں نے آپ سے سوال کیا ہے۔

انھوں نے کہا: نبی ﷺ کے زمانہ میں ہم کو (حیض) پہنچتا تھا تو ہمیں روزے کی قضا کا حکم دیا جاتا تھا لیکن نماز کی قضا کا حکم نہیں دیا جاتا تھا۔

(۳) بَابُ الْحَائِضِ لَا تَطُوفُ بِالْبَيْتِ

حائضہ بیت اللہ کا طواف نہیں کرے گی

(۱٤٧٦) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - حَتَّى إِذَا كُنَّا بِسَرِفَ أَوْ قَرِيبٍ مِنْهُ حِضْتُ ، فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ : ((مَا لَكِ؟ أَنُفِسْتِ؟)). قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ : ((إِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ ، فَاقْضِي مَا يَقْضِي الْحَاجُّ إِلاَّ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ)). قَالَتْ: وَذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَوْ قَالَتْ ضَحَّى بِالْبَقَرِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ٢٩٠]

(۱٤۷٦) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے، یہاں تک کہ ہم "سرف" جگہ یا اس کے قریب تھے تو مجھے حیض آ گیا، میرے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور میں رو رہی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا ہوا؟ کیا تو حیض والی ہوگئی ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک ایسا حکم ہے جسے اللہ تعالیٰ نے بنات آدم پر لکھ دیا ہے جو حاجی کرتے ہیں وہی کر مگر بیت اللہ کا طواف نہ کرنا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ذبح کیا یا گائے ذبح کی۔

(٤) بَابُ الْحَائِضِ لَا تَدْخُلُ الْمَسْجِدَ وَلاَ تَعْتَكِفُ فِيهِ

حائضہ مسجد میں داخل نہیں ہوگی اور نہ اعتکاف کرے گی

(۱٤۷۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُخْرِجُ إِلَيَّ رَأْسَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ وَهُوَ مُجَاوِرٌ ، فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ الأَيْلِيِّ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عُرْوَةَ.

وَفِي حَدِيثِ أُمِّ عَطِيَّةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : أَنَّهُ أَمَرَ الْحُيَّضَ أَنْ يَعْتَزِلْنَ مُصَلَّى الْمُسْلِمِينَ. وَذَلِكَ يَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِ الْعِيدَيْنِ. [صحيح]

(۱۴۷۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ مسجد سے میری طرف اپنا سر نکالتے اور آپ ﷺ اعتکاف کی حالت میں ہوتے، میں آپ ﷺ کا سر مبارک دھوتی حالانکہ میں حائضہ ہوتی تھی۔ (ب) سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے حائضہ عورتوں کو حکم دیا کہ مسلمانوں کی نماز سے علیحدہ رہیں۔ یہ حدیث کتاب العیدین میں آئے گی۔

(۵) باب الْحَائِضِ لاَ تَمَسُّ الْمُصْحَفَ وَلاَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ

حائضہ نہ قرآن کو چھوئے گی اور نہ پڑھے گی

(۱۴۷۸) أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرُو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فِيهِ الْفَرَائِضُ وَالسُّنَنُ وَالدِّيَاتُ ، وَبَعَثَ بِهِ مَعَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ: ((وَلاَ يَمَسُّ الْقُرْآنَ إِلاَّ طَاهِرٌ)). أَرْسَلَهُ غَيْرُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَيُذْكَرُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَرِهَ لِلْحَائِضِ مَسَّ الْمُصْحَفِ. [صحيح لغيره]

(۱۴۷۸) ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے یمن والوں کی طرف ایک خط لکھا، جس میں فرائض، سنن اور دیات کا ذکر تھا اور عمرو بن حزم کو ان احکامات کے ساتھ بھیجا... اس میں ہے کہ قرآن کو صرف پاک شخص ہی چھوئے۔ اس کے علاوہ دوسروں نے اس کو مرسل بیان کیا ہے۔ اللہ اعلم

(۱۴۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - قَالَ: ((لاَ تَقْرَأُ الْحَائِضُ وَلاَ الْجُنُبُ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ)). لَيْسَ هَذَا بِالْقَوِيِّ. [منكر]

(۱۴۷۹) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: حائضہ اور جنبی قرآن میں سے کچھ نہیں پڑھیں گے (یہ روایت قوی نہیں)۔

(۱۴۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو هُوَ الأَوْزَاعِيُّ قَالَ: سُئِلَ الزُّهْرِيُّ عَنِ الْجُنُبِ وَالنُّفَسَاءِ وَالْحَائِضِ فَقَالَ: لَمْ يُرَخَّصْ لَهُمْ أَنْ يَقْرَءُوا مِنَ الْقُرْآنِ شَيْئًا. (ت) وَرُوِّينَاهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ثُمَّ عَنْ عَطَاءٍ وَأَبِي الْعَالِيَةِ وَالنَّخَعِيِّ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي الْحَائِضِ: لاَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ. [حسن]

(۱۴۸۰) ہم کو اوزاعی نے بیان کیا کہ زہری سے جنبی، نفاس والی اور حائضہ کے متعلق سوال کیا گیا تو انھوں نے فرمایا: ان کو رخصت

نہیں دی گئی کہ وہ قرآن مجید سے کچھ پڑھیں۔ ایک روایت میں حائضہ کے متعلق بیان فرماتے ہیں کہ وہ قرآن نہیں پڑھے گی۔

(۶) باب الْحَائِضِ لاَ تَوَضَّأُ حَتَّى تَطْهُرَ وَتَغْتَسِلَ

حائضہ وضو نہیں کرے گی جب تک پاک نہ ہو جائے اور غسل نہ کر لے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَلاَ تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ﴾ [البقرة: ۲۲۲]
وَقَالَ الشَّافِعِيُّ فَقِيلَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ ﴿يَطْهُرْنَ﴾ مِنَ الْمَحِيضِ ﴿فَإِذَا تَطَهَّرْنَ﴾ بِالْمَاءِ.

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ''تم ان کے قریب نہ جاؤ جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں اور جب وہ خوب پاک صاف ہو جائیں تو ان کے پاس آؤ جہاں سے اللہ تعالیٰ نے تمھیں حکم دیا ہے۔'' امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ﴿يَطْهُرْنَ﴾ کہا گیا یعنی حیض سے پاک ہو جائیں ﴿فَإِذَا تَطَهَّرْنَ﴾ یعنی جب پانی سے طہارت حاصل کرلیں۔ واللہ اعلم

(۱۴۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿اعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ﴾ يَقُولُ: اعْتَزِلُوا نِكَاحَ فُرُوجِهِنَّ ﴿وَلاَ تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهُرْنَ﴾ يَقُولُ: إِذَا تَطَهَّرْنَ مِنَ الدَّمِ وَتَطَهَّرْنَ بِالْمَاءِ ﴿فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ﴾ يَقُولُ فِي الْفَرْجِ وَلاَ تَعْدُوا إِلَى غَيْرِهِ ، فَمَنْ فَعَلَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَقَدِ اعْتَدَى. [ضعیف۔ أخرجه الطبری ۲/۳۹۲]

(۱۴۸۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ کے ارشاد ﴿اعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ ان کی شرمگاہوں میں جماع کرنے سے الگ رہو ﴿وَلاَ تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهُرْنَ﴾ فرماتے ہیں: جب وہ خون سے پاک ہو جائیں اور پانی سے خوب طہارت حاصل کرلیں۔ ﴿فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ﴾ کہتے ہیں: شرمگاہ میں اور اس کے علاوہ کی طرف تجاوز نہ کرو جس نے (اس کے علاوہ) کچھ کیا اس نے حد سے تجاوز کیا۔

(۱۴۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلاَ تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهُرْنَ﴾ حَتَّى يَنْقَطِعَ الدَّمُ ﴿فَإِذَا تَطَهَّرْنَ﴾ قَالَ يَقُولُ: إِذَا اغْتَسَلْنَ. [صحیح]

(۱۴۸۲) مجاہد اللہ کے ارشاد ﴿وَلاَ تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهُرْنَ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں: جب تک خون ختم نہ ہو جائے ﴿فَإِذَا تَطَهَّرْنَ﴾ کہتے ہیں کہ جب غسل کرلیں۔

(۱۴۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ فِي الْحَائِضِ إِذَا طَهُرَتْ مِنَ الدَّمِ قَالَ: لاَ يَأْتِيهَا زَوْجُهَا حَتَّى تَغْتَسِلَ.

[حسن لغیرہ۔ أخرجه ابن أبی شيبة ۱۰۲۹]

(۱۴۸۳) حسن حیض کے متعلق فرماتے ہیں جب وہ خون سے پاک ہو جائیں۔ اور اس کا خاوند اس کے پاس نہ آئے جب تک وہ غسل نہ کر لے۔

(۱۴۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ: مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنَا سَالِمٌ أَنَّهُ سَمِعَ الْحَسَنَ يَقُولُ: لاَ بَأْسَ أَنْ يَغْشَى الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَلَيْسَ بِحَضْرَتِهِ مَاءٌ إِذَا طَهُرَتْ مِنْ حَيْضَتِهَا فِي سَفَرٍ إِذَا تَيَمَّمَتْ.

[حسن لغيره۔ أخرجه الدارمي ١١٧٦]

(۱۴۸۴) سالم نے حسن سے سنا کہ کوئی حرج نہیں ہے جب خاوند اپنی بیوی کو ڈھانپ لے (یعنی جماع کرے) اور پانی موجود نہ ہو اور وہ سفر میں ہوں اور عورت حیض سے پاک ہو جائے جب کہ اس نے صرف تیمم کیا ہو۔

(۱۴۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ سَالِمٍ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّهُمَا سُئِلاَ عَنِ الْحَائِضِ أَيُصِيبُهَا زَوْجُهَا إِذَا رَأَتِ الطُّهْرَ قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ فَقَالاَ: لاَ حَتَّى تَغْتَسِلَ. [صحيح۔ أخرجه مالك ١٢٧]

(۱۵۸۶) سالم اور سلیمان بن یسار سے منقول ہے کہ ان دونوں سے حائضہ کے متعلق سوال کیا گیا: کیا اس کا خاوند جماع کر سکتا ہے جب پاکی کو دیکھے غسل کرنے سے پہلے؟ انہوں نے کہا: نہیں جب تک غسل نہ کر لے۔

(۱۴۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ قَالَ وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَكُونُ فِي الرَّمْلِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ أَوْ خَمْسَةَ أَشْهُرٍ ، فَتَكُونُ فِينَا النُّفَسَاءُ وَالْحَائِضُ وَالْجُنُبُ فَمَا تَرَى؟ قَالَ: ((عَلَيْكُمْ بِالصَّعِيدِ)). [ضعيف]

(۱۴۸۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! ہم ریتلے علاقے میں چار ماہ یا پانچ ماہ ہوتے ہیں اور ہمارے اندر نفاس والی، حائضہ اور جنبی بھی ہوتے ہیں، آپ ان کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "مٹی کو لازم پکڑو (یعنی تیمم کرلو)۔"

(۷) باب مُبَاشَرَةِ الْحَائِضِ فِيمَا فَوْقَ الإِزَارِ وَمَا يَحِلُّ مِنْهَا وَمَا يَحْرُمُ

چادر کے اوپر سے حائضہ کے ساتھ مباشرت کا حکم اور حلال وحرام کی حدود

(۱۴۸۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا حَاضَتْ

أَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ تَتَّزِرَ بِإِزَارٍ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَنْصُورٍ.
[صحيح- أخرجه البخاري ٢٩٧]

(۱۴۸۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ہم میں سے کوئی حائضہ ہوتی تو رسول اللہ ﷺ اس کو لنگوٹ باندھنے کا حکم دیتے، پھر اس کے ساتھ مباشرت کرتے۔

(١٤٨٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْعَلاَءِ جُرْجَانِيٌّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا أَمَرَهَا النَّبِيُّ - ﷺ - أَنْ تَأْتَزِرَ فِي فَوْرِ حَيْضَتِهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا ، وَأَيُّكُمْ يَمْلِكُ إِرْبَهُ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَمْلِكُ إِرْبَهُ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ الْخَلِيلِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح- أخرجه البخاري ٢٩٦]

(۱۴۸۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ہم میں سے کوئی حائضہ ہوتی تو نبی ﷺ حیض کی ابتدا میں اس کو لنگوٹ باندھنے کا حکم دیتے، پھر اس سے مباشرت کرتے اور تم میں سے کون اپنے نفس کو قابو کرنے والا ہے جس طرح نبی ﷺ اپنے نفس کو قابو کرنے والے تھے۔

(١٤٨٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّبِيعِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّوسِيُّ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ وَغَيْرُهُمْ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ أَخْبَرَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ.
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُبَاشِرُ نِسَائَهُ فَوْقَ الإِزَارِ وَهُنَّ حُيَّضٌ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح- أخرجه مسلم ٢٩٤]

(۱۴۸۹) سیدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ چادر کے اوپر سے اپنی بیویوں کے ساتھ مباشرت کرتے تھے اور وہ حائضہ ہوتیں تھیں۔

(١٤٩٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ

النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَتْ: کَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَرَادَ أَنْ يُبَاشِرَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ وَهِيَ حَائِضٌ أَمَرَهَا فَاتَّزَرَتْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۲۹۷]

(۱۴۹۰) سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنی بیویوں سے مباشرت کا ارادہ کرتے اور وہ حائضہ ہوتیں تھیں تو انہیں لنگوٹ باندھنے کا حکم دیتے تھے۔

(۱۴۹۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنٍ يَعْنِي ابْنَ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ مَيْمُونَةَ تَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَضْطَجِعُ مَعِي وَأَنَا حَائِضٌ وَبَيْنِي وَبَيْنَهُ ثَوْبٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ الأَيْلِيِّ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۲۹۵]

(۱۴۹۱) کریب سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام فرماتے ہیں: میں نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ میرے ساتھ لیٹتے اور میں حائضہ ہوتی تھی، میرے اور آپ ﷺ کے درمیان کپڑا ہوتا تھا۔

(۱۴۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ.

وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْنَبَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: بَيْنَمَا أَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مُضْطَجِعَةٌ فِي الْخَمِيلَةِ إِذْ حِضْتُ فَانْسَلَلْتُ، فَلَبِسْتُ ثِيَابَ حَيْضَتِي فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَنُفِسْتِ)). قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَانِي فَاضْطَجَعْتُ مَعَهُ فِي الْخَمِيلَةِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ. [أخرجه البخاری ۲۹۴]

(۱۴۹۲) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چادر میں لیٹی ہوئی تھی کہ اچانک مجھے حیض آ گیا، میں وہاں سے کھسک گئی، میں نے اپنے حیض والے کپڑے پہنے، مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تو حائضہ ہو گئی ہے؟'' میں نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے مجھے بلایا اور میں آپ ﷺ کے ساتھ چادر میں لیٹ گئی۔

(۱۴۹۳) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي لِحَافٍ، فَأَصَابَهَا الْحَيْضُ فَقَالَ لَهَا: ((قُومِي فَاتَّزِرِي ثُمَّ عُودِي)). [صحيح لغيره۔ أخرجه احمد ۶/ ۳۲۳]

(۱۴۹۳) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لحاف میں لیٹی ہوئیں تھی، انھیں حیض آ گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھڑی ہو لنگوٹ باندھ، پھر واپس لوٹ۔"

(۱٤۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي لِحَافٍ وَاحِدٍ فَانْسَلَلْتُ فَقَالَ: ((مَا شَأْنُكِ؟)). فَقُلْتُ: حِضْتُ. فَقَالَ: ((شُدِّي عَلَيْكِ إِزَارَكِ ثُمَّ ادْخُلِي)) وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ مُرْسَلاً.
وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ وَقَعَ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ جَمِيعًا. [صحيح لغيره۔ أخرجه احمد ٦/١٨٤]

(۱۴۹۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک لحاف میں تھی، میں کھسک گئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا ہوا؟ میں نے کہا: میں حیض والی ہوگئی ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اپنا لنگوٹ باندھ، پھر میرے پاس آجا۔" (ب) امام مالک نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مرسل روایت نقل کی ہے۔

(ج) اس بات کا بھی احتمال ہے کہ سیدہ عائشہ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا دونوں کے ساتھ یہ واقعہ ہوا ہو۔

(۱٤۹٥) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُبَاشِرُكِ وَأَنْتِ حَائِضٌ؟ قَالَتْ: وَأَنَا عَارِكٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((اتَّزِرِي بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ)). ثُمَّ يُبَاشِرُنِي لَيْلاً طَوِيلاً. قُلْتُ: أَكَانَ يَأْكُلُ مَعَكِ وَأَنْتِ حَائِضٌ؟ قَالَتْ: إِنْ كَانَ لَيُنَاوِلُنِي الْعَرْقَ فَأَعَضُّ مِنْهُ، ثُمَّ يَأْخُذُهُ فَيَعَضُّ مَكَانَ الَّذِي عَضَضْتُ مِنْهُ. قُلْتُ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَشْرَبُ مِنْ شَرَابِكِ؟ قَالَتْ: كَانَ يُنَاوِلُنِي الإِنَاءَ فَأَشْرَبُ، ثُمَّ يَأْخُذُهُ فَيَضَعُ فَاهُ حَيْثُ وَضَعْتُ فِيَّ فَيَشْرَبُ.

[صحيح۔ أخرجه النسائي ٢٧٩]

(۱۴۹۵) مقدام بن شریح اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ سے مباشرت کرتے تھے جب آپ حائضہ ہوتی تھیں؟ انھوں نے کہا: میں حائضہ ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: "! ابوبکر کی بیٹی آپ کے لنگوٹ باندھ لے، پھر لمبی رات مجھ سے مباشرت کرتے رہتے۔ میں نے کہا: کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے ساتھ کھاتے تھے جب آپ حائضہ ہوتی تھیں؟ انھوں نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ہڈی دیتے، میں اس سے چوستی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو پکڑتے تو آپ اس جگہ پر چوستے تھے جہاں سے میں نے چوسا ہوتا تھا۔ میں نے کہا: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے پیے ہوئے سے پیتے تھے؟ انھوں نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو برتن دیتے، میں پیتی، پھر آپ اس کو پکڑ لیتے اور اس جگہ پر منہ رکھتے تھے جہاں میں نے منہ رکھا ہوتا تھا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پیتے۔

(۱٤۹٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنْ كُنْتُ لأَشْرَبُ مِنَ الْقَدَحِ وَأَنَا حَائِضٌ ، فَيَضَعُ النَّبِيُّ -ﷺ- فَاهُ عَلَى الْمَكَانِ الَّذِي شَرِبْتُ مِنْهُ ، وَآخُذُ الْعَرْقَ فَأَنْهَشُ مِنْهُ ، فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى الْمَكَانِ الَّذِي نَهَشْتُ مِنْهُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَمِسْعَرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ. [صحيح أخرجه مسلم ۳۰۰]

(۱۴۹۶) سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ میں پیالے سے پانی پیتی تھی اور میں حائضہ ہوتی تھی، پھر نبی ﷺ اس جگہ پر منہ رکھتے تھے جس جگہ سے میں نے پیا ہوتا تھا اور میں ہڈی کو پکڑتی، میں اسے نوچتی، آپ ﷺ اس جگہ پر اپنا منہ رکھتے تھے یہ جہاں سے میں نے نوچا ہوتا تھا۔

(۱۴۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَكِّيُّ عَنْ مَنْصُورِ ابْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَتَّكِءُ فِي حَجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ زُهَيْرٍ عَنْ مَنْصُورٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۲۹۳]

(۱۴۹۷) سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ میری گود میں ٹیک لگاتے اور میں حائضہ ہوتی تھی اور آپ ﷺ قرآن پڑھتے تھے۔

(۱۴۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَابَنُوسَ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَتَوَشَّحُنِي ، وَيَنَالُ مِنْ رَأْسِي وَأَنَا حَائِضٌ وَعَلَيَّ الإِزَارُ. [ضعيف]

(۱۴۹۸) یزید بن بابنوس سے روایت ہے کہ ہم سیدہ عائشہ ؓ کے پاس آئے، پھر لمبی حدیث بیان کی۔ اس میں ہے کہ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ مجھے ڈھانپ لیتے اور میرے سر کو چھوتے تھے حالاں کہ میں حائضہ ہوتی تھی اور مجھ پر چادر ہوتا تھا۔

(۱۴۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارٍ حَدَّثَنِي مَرْوَانُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ حَرَامِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَمِّهِ: أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَا يَحِلُّ لِي مِنِ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ؟ قَالَ: لَكَ مَا فَوْقَ الإِزَارِ . قَالَ: وَذَكَرَ مُوَاكَلَةَ الْحَائِضِ أَيْضًا وَسَاقَ الْحَدِيثَ عَمُّهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ الأَنْصَارِيُّ وَقِيلَ حَرَامُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ. [حسن۔ أخرجه أبو داؤد ۲۱۲]

(۱۴۹۹) حرام بن حکیم اپنے چچا سے نقل فرماتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: میرے لیے میری بیوی سے کیا حلال ہے جب وہ حائضہ ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تیرے لیے ازار سے اوپر تک۔'' اس نے کہا: اسی طرح حائضہ کے ساتھ

کھانے کا ذکر بھی فرمایا۔ اس کے چچا عبداللہ بن سعد انصاری نے لمبی حدیث بیان کی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ حرام بن معاویہ اپنے چچا عبداللہ بن سعد سے روایت کرتے ہیں۔

(۱۵۰۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ قُسَيْطٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى عُمَرَ قَالَ: جَاءَ نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ لَهُمْ عُمَرُ: أَبِإِذْنٍ جِئْتُمْ؟ قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: فَمَا جَاءَ بِكُمْ؟ قَالُوا: جِئْنَا نَسْأَلُ عَنْ ثَلاَثٍ. قَالَ: وَمَا هُنَّ؟ قَالُوا: صَلاَةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ تَطَوُّعًا مَا هِيَ ، وَمَا يَصْلُحُ لِلرَّجُلِ مِنِ امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ ، وَعَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ. فَقَالَ عُمَرُ: أَسَحَرَةٌ أَنْتُمْ؟ قَالُوا: لاَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا نَحْنُ بِسَحَرَةٍ. قَالَ: لَقَدْ سَأَلْتُمُونِي عَنْ ثَلاَثَةِ أَشْيَاءَ مَا سَأَلَنِي عَنْهُنَّ أَحَدٌ مُنْذُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْهُنَّ قَبْلَكُمْ ، أَمَّا صَلاَةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ نُورٌ ، فَنَوِّرْ بَيْتَكَ مَا اسْتَطَعْتَ ، وَأَمَّا الْحَائِضُ فَمَا فَوْقَ الإِزَارِ وَلَيْسَ لَهُ مَا تَحْتَهُ ، وَأَمَّا الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَتُفْرِغُ بِيَمِينِكَ عَلَى يَسَارِكَ ، ثُمَّ تُدْخِلُ يَدَكَ فِي الإِنَاءِ فَتَغْسِلُ فَرْجَكَ وَمَا أَصَابَكَ ، ثُمَّ تَوَضَّأُ وُضُوئَكَ لِلصَّلاَةِ ، ثُمَّ تُفْرِغُ عَلَى رَأْسِكَ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، تَدْلُكُ رَأْسَكَ كُلَّ مَرَّةٍ ، ثُمَّ تَغْسِلُ سَائِرَ جَسَدِكَ. [ضعيف۔ أخرجه عبد الرزاق ۹۸۷]

(۱۵۰۰) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے غلام عمیر سے روایت ہے کہ ایک گروہ اہل عراق میں سے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم اجازت سے آئے ہو؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ عمر رضی اللہ عنہ کہا: تم کو کونسی چیز لے کر آئی ہے؟ انہوں نے کہا: ہم آپ سے تین سوال کرنے آئے ہیں، آپ نے پوچھا: وہ کیا ہیں؟ انہوں نے کہا: آدمی کا گھر میں نفلی نماز پڑھنا کیسا ہے؟ اور اس کے لیے اپنی بیوی سے کیا حلال ہے جب وہ حائضہ ہو اور جنابت کے غسل کے متعلق پوچھا۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم جادوگر ہو؟ انہوں نے کہا: نہیں، اے امیر المؤمنین! ہم جادوگر نہیں ہیں انھوں نے کہا تم نے تین چیزوں کے متعلق سوال کیا، جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا ہے، مجھ سے کسی نے بھی ان کے متعلق سوال نہیں کیا، آدمی کا گھر میں نماز پڑھنا روشنی ہے، اپنے گھر کو روشن کر جتنی تو طاقت رکھتا ہے اور حائضہ سے چادر کے اوپر تک، تیرے لیے اس سے نیچے حلال نہیں ہے اور جنابت کا غسل اپنے دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈال، پھر اپنا ہاتھ برتن میں داخل کر، اپنی شرمگاہ کو دھو اور جو چیز اس کو لگی ہے (اسے دور کر) پھر نماز جیسا وضو کر، پھر اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈال، ہر مرتبہ اپنے سر کو مل، پھر اپنے سارے جسم کو دھولے۔

(۸) باب الرَّجُلِ يُصِيبُ مِنَ الْحَائِضِ مَا دُونَ الْجِمَاعِ

مرد کے لیے حائضہ بیوی سے جماع کے علاوہ جو درست ہے

(۱۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ الْيَهُودَ كَانَتْ إِذَا حَاضَتْ مِنْهُمُ الْمَرْأَةُ أَخْرَجُوهَا مِنَ الْبَيْتِ ، وَلَمْ يُؤَاكِلُوهَا وَلَمْ يُشَارِبُوهَا ، وَلَمْ يُجَامِعُوهَا فِي الْبَيْتِ ، فَسُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ ذَلِكَ ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ﴾ [البقرة: ٢٢٢] إِلَى آخِرِ الآيَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((جَامِعُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ ، وَاصْنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ غَيْرَ النِّكَاحِ)). فَقَالَتِ الْيَهُودُ: مَا يُرِيدُ هَذَا الرَّجُلُ أَنْ يَدَعَ شَيْئًا مِنْ أَمْرِنَا إِلاَّ خَالَفَنَا فِيهِ. فَجَاءَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَعَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالاَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْيَهُودَ تَقُولُ كَذَا وَكَذَا ، أَفَلاَ نَنْكِحُهُنَّ فِي الْمَحِيضِ؟ فَتَمَعَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى ظَنَنَّا أَنْ قَدْ وَجَدَ عَلَيْهِمَا فَخَرَجَا ، فَاسْتَقْبَلَتْهُمَا هَدِيَّةٌ مِنْ لَبَنٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَبَعَثَ فِي آثَارِهِمَا فَسَقَاهُمَا ، فَظَنَنَّا أَنَّهُ لَمْ يَجِدْ عَلَيْهِمَا.

لَفْظُ حَدِيثِ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَفِي حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ الطَّيَالِسِيِّ: فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُؤَاكِلُوهُنَّ وَأَنْ يُشَارِبُوهُنَّ وَأَنْ يُجَامِعُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ وَيَفْعَلُوا مَا شَاءُوا إِلاَّ الْجِمَاعَ. وَذَكَرَ الْبَاقِيَ بِمَعْنَاهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ.

[صحیح۔ أخرجه مسلم ۳۰۲]

(۱۵۰۱) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہودیوں کی عورت جب حائضہ ہوتی تو اس کو گھر سے نکال دیتے، نہ اس کے ساتھ مل کر کھاتے اور نہ پیتے تھے اور نہ گھر میں اس کے ساتھ رہتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ سے اس (حائضہ) کے متعلق سوال کیا گیا تو اللہ نے ﴿وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ﴾ [البقرة: ۲۲۲] آخر تک نازل کی۔ رسول اللہ کا طغری نے فرمایا: ''ان کے ساتھ گھروں میں رہو اور جماع کے علاوہ ہر کام کرو۔ یہود نے کہا: یہ شخص ہمارے کسی معاملے کو نہیں چھوڑتا، اس میں ہماری مخالفت کرتا ہے۔ سیدنا اسید بن حضیر اور عباد بن بشر رضی اللہ عنہما نبی ﷺ کے پاس آئے، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہود ایسی ایسی باتیں کرتے ہیں، کیا حیض کے دنوں میں ہم ان سے جماع نہ کرلیں؟ رسول اللہ ﷺ کا چہرہ متغیر ہو گیا، یہاں تک ہم نے گمان کیا کہ آپ ﷺ نے ان دونوں پر غصہ کیا ہے، وہ دونوں نکل گئے پھر انہوں نے نبی ﷺ کی طرف دودھ کا ہدیہ بھیجا، آپ نے ان کے پیچھے کسی کو بھیجا اور انہیں دودھ پلایا تب ہمیں یقین ہوا کہ آپ ﷺ ان پر ناراض نہیں ہیں۔

(ب) ابی داؤد طیالسی کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ وہ ان کے ساتھ کھائیں اور پئیں اور گھروں میں رہیں اور جماع کے علاوہ جو مرضی کریں، باقی حدیث اسی کے ہم معنی بیان کی ہے۔

(۱۵۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ

شِهَابٍ عَنْ حَبِيبٍ مَوْلَى عُرْوَةَ عَنْ نُدْبَةَ مَوْلَاةِ مَيْمُونَةَ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُبَاشِرُ الْمَرْأَةَ مِنْ نِسَائِهِ ، وَهِيَ حَائِضٌ إِذَا كَانَ عَلَيْهَا إِزَارٌ يَبْلُغُ أَنْصَافَ الْفَخِذَيْنِ أَوِ الرُّكْبَتَيْنِ مُحْتَجِزَةً بِهِ. [ضعيف۔ أخرجه أبو داؤد ۲۶۷]

(۱۵۰۲) سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنی بیویوں سے مباشرت کرتے تھے اور وہ حائضہ ہوتی تھی، ان پر ازار ہوتا تھا جو نصف ران یا گھٹنوں تک ہوتا تھا وہ اس سے لپٹی ہوتی تھیں۔

(۱۵۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي حَبِيبٌ مَوْلَى عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ نُدْبَةَ مَوْلَاةَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَتْهُ: أَنَّهَا أَرْسَلَتْهَا مَيْمُونَةُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ فِي رِسَالَةٍ فَدَخَلَتْ عَلَيْهِ ، فَإِذَا فِرَاشُهُ مَعْزُولٌ عَنْ فِرَاشِ امْرَأَتِهِ ، فَرَجَعَتْ إِلَى مَيْمُونَةَ فَبَلَّغَتْهَا رِسَالَتَهَا ، ثُمَّ ذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ لَهَا مَيْمُونَةُ: ارْجِعِي إِلَى امْرَأَتِهِ فَسَلِيهَا عَنْ ذَلِكَ . فَرَجَعَتْ إِلَيْهَا فَسَأَلَتْهَا فَأَخْبَرَتْهَا: أَنَّهَا إِذَا طَمِثَتْ عَزَلَ عَبْدُ اللَّهِ فِرَاشَهُ عَنْهَا ، فَأَرْسَلَتْ مَيْمُونَةُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَتَغَيَّظَتْ عَلَيْهِ وَقَالَتْ: أَتَرْغَبُ عَنْ سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَوَاللَّهِ إِنْ كَانَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ أَزْوَاجِهِ لَتَأْتَزِرُ بِالثَّوْبِ مَا يَبْلُغُ أَنْصَافَ فَخِذَيْهَا ، ثُمَّ يُبَاشِرُهَا بِسَائِرِ جَسَدِهِ. [ضعيف۔ أخرجه احمد ۶/۳۳۲]

(۱۵۰۳) زہری سے روایت ہے کہ مجھ کو حبیب نے جو عروہ بن زبیر کا غلام تھا خبر دی کہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے اپنی لونڈی ندبہ کو سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف ایک خط دے کر بھیجا، وہ ان کے پاس پہنچی، ان کا بستر بیوی سے الگ تھا، وہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی طرف واپس لوٹی، اس نے ان کا خط پہنچا دیا، پھر انھیں سارا قصہ بیان کیا، اس سے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اس کی بیوی کے پاس جاؤ اور اس معاملے کے متعلق اس سے سوال کرو، وہ اس کی طرف لوٹی اس نے اس سے سوال کیا تو اس نے بتلایا جب وہ حائضہ ہوتی ہے تو عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ان سے بستر الگ کر لیتے ہیں، میمونہ رضی اللہ عنہا نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف پیغام بھیجا اور وہ ان پر غصے ہوئیں اور کہا: کیا تو رسول اللہ ﷺ کی سنت سے اعراض کرتا ہے، اللہ کی قسم! بے شک نبی ﷺ کی بیوی کپڑے سے لنگوٹ باندھتی جو نصف رانوں تک ہوتی تھی پھر آپ ﷺ (اس کے علاوہ باقی) سارے جسم سے مباشرت کرتے۔

(۱۵۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ جَابِرِ بْنِ صُبْحٍ قَالَ سَمِعْتُ خِلَاسًا الْهَجَرِيَّ

قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ: كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- نَبِيتُ فِي الشِّعَارِ الْوَاحِدِ وَأَنَا حَائِضٌ طَامِثٌ ، فَإِنْ أَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ غَسَلَ مَكَانَهُ لَمْ يَعْدُهُ ، وَإِنْ أَصَابَ يَعْنِي ثَوْبَهُ غَسَلَ مَكَانَهُ وَلَمْ يَعْدُهُ وَصَلَّى فِيهِ.

[صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ۲۶۹]

(۱۵۰۴) خلاس ہجری کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک چادر میں رات گزارتے تھے، اور میں بہت زیادہ حائضہ ہوتی تھی، اگر آپ ﷺ کو مجھ سے کوئی چیز لگ جاتی تو آپ ﷺ اس جگہ کو دھو لیتے، اس سے آگے تجاوز نہیں کرتے تھے اور اس (کپڑے ہی) میں نماز پڑھتے تھے۔

(۱۵۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ بْنِ غَانِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غُرَابٍ أَنَّ عَمَّةً لَهُ حَدَّثَتْهُ: أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِحْدَانَا تَحِيضُ وَلَيْسَ لَهَا وَلِزَوْجِهَا إِلاَّ فِرَاشٌ وَاحِدٌ. قَالَتْ: أُخْبِرُكِ مَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ فَمَضَى إِلَى مَسْجِدِهِ - قَالَ أَبُو دَاوُدَ تَعْنِي مَسْجِدَ بَيْتِهِ - فَلَمْ يَنْصَرِفْ حَتَّى غَلَبَتْنِي عَيْنِي وَأَوْجَعَهُ الْبَرْدُ فَقَالَ: ((ادْنِي مِنِّي)). فَقُلْتُ: إِنِّي حَائِضٌ. قَالَ: ((وَإِنْ، اكْشِفِي عَنْ فَخِذَيْكِ. فَكَشَفْتُ فَخِذَيَّ فَوَضَعَ خَدَّهُ وَصَدْرَهُ عَلَى فَخِذَيَّ))، وَحَنَيْتُ عَلَيْهِ حَتَّى دَفِئَ وَنَامَ. [ضعيف۔ أخرجه أبو داؤد ۲۷۰]

(۱۵۰۵) عمارہ بن غراب کی پھوپھی نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا: جب ہم میں سے کوئی حیض والی ہوتی تھی تو اس کا اور اس کے خاوند کا ایک ہی بستر ہوتا تھا۔ انھوں نے فرمایا: میں تجھے بتاتی ہوں کہ آپ ﷺ کیا کرتے تھے؟ آپ ﷺ داخل ہوئے، پھر مسجد کی طرف چلے گئے۔ امام ابوداود رحمہ اللہ کہتے ہیں۔ یعنی اپنے گھر کی مسجد میں، آپ ﷺ پھرے نہیں، یہاں تک کہ میرے آنکھیں غالب آگئیں (یعنی مجھے نیند آگئی) اور آپ ﷺ کو سردی محسوس ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''میرے قریب ہو جاؤ! میں نے کہا: میں حائضہ ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اپنی رانوں کو ڈھانپ لو، میں نے اپنی رانوں کو ڈھانپ لیا، آپ ﷺ نے اپنا رخسار اور سینہ میرے ران پر رکھا اور میں آپ ﷺ پر جھکی، یہاں تک کہ آپ ﷺ نے گرمی حاصل کی اور سو گئے۔''

(۱۵۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ إِذَا أَرَادَ مِنَ الْحَائِضِ شَيْئًا أَمَرَهَا فَأَلْقَتْ عَلَى فَرْجِهَا ثَوْبًا ، ثُمَّ صَنَعَ مَا أَرَادَ. قَالَ أَبُو بَكْرٍ: وَكُلُّ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ -ﷺ- ثِقَاتٌ.

[ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد ۲۷۲]

(۱۵۰۶) سیدنا عکرمہ نبی ﷺ کی کسی بیوی سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب حائضہ سے کسی چیز کا ارادہ کرتے تو آپ ﷺ اس کو اپنی شرمگاہ پر کپڑا ڈالنے کا حکم دیتے، پھر آپ ﷺ کرتے جو آپ چاہتے۔ ابوبکر کہتے ہیں: نبی ﷺ کی تمام بیویاں ثقہ ہیں۔

(۱۵۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُبَاشِرُنِي فِي شِعَارٍ وَاحِدٍ وَأَنَا حَائِضٌ ، وَلَكِنَّهُ كَانَ أَمْلَكَكُمْ لإِرْبِهِ أَوْ يَمْلِكُ إِرْبَهُ.

كَذَا رَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ. (ت) وَتَابَعَهُ إِسْرَائِيلُ.

وَرَوَاهُ شُعْبَةُ فَبَيَّنَ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ بَعْدَ الاِتِّزَارِ.

(۱۵۰۷) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ان کے ساتھ ایک چادر میں لیٹ کر مباشرت کرتے تھے، اور وہ تمہاری نسبت اپنے نفس کے زیادہ مالک تھے۔ (ب) شعبہ بیان کرتے ہیں کہ یہ لنگوٹ باندھنے کے بعد تھا۔

(۱۵۰۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَتَّزِرُ وَأَنَا حَائِضٌ وَأَدْخُلُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي لِحَافِهِ.

وَالأَحَادِيثُ الَّتِي مَضَتْ فِي الْبَابِ قَبْلَ هَذَا أَصَحُّ وَأَبْيَنُ ، وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِمَا عَسَى أَنْ يَصِحَّ مِنْ هَذِهِ الأَحَادِيثِ مَا هُوَ مُبَيَّنٌ فِي تِلْكَ الأَحَادِيثِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ أخرجه الدارمی ۱۰۴۸]

(۱۵۰۸) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں لنگوٹ باندھتی تھی اور میں حائضہ ہوتی تھی، میں ایک لحاف میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ داخل ہوتی تھی۔ (ب) اس باب میں جتنی احادیث گزری ہیں وہ سب صحیح اور صریح ہیں۔ واللہ اعلم۔

(۱۵۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ أَخْبَرَكَ أَبُوكَ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ عِقَالٍ أَنَّهُ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا يَحْرُمُ عَلَيَّ مِنِ امْرَأَتِي وَأَنَا صَائِمٌ؟ قَالَتْ: فَرْجُهَا. قَالَ فَقُلْتُ: مَا يَحْرُمُ عَلَيَّ مِنِ امْرَأَتِي إِذَا حَاضَتْ؟ قَالَتْ: فَرْجُهَا. [صحيح لغيره۔ أخرجه الطحاوی ۲/۹۵]

(۱۵۰۹) حکیم بن عقال کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا: مجھ پر میری عورت سے کیا حرام ہے جب میں روزہ دار ہوں؟ انھوں نے کہا: اس کی شرمگاہ۔ میں نے کہا: مجھ پر میری بیوی سے کیا حرام ہے جب وہ حائضہ ہو؟ انھوں نے کہا: اس کی شرمگاہ۔

(۱۵۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ: هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اتَّقِ مِنَ الْحَائِضِ مِثْلَ مَوْضِعِ النَّعْلِ. [ضعيف]

(۱۵۱۰) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حائضہ سے جوتی جیسی جگہ سے بچ۔

(۹) باب مَا رُوِيَ فِي كَفَّارَةِ مَنْ أَتَى امْرَأَتَهُ حَائِضًا

حائضہ سے وطی کرنے پر کفارہ کا حکم

(۱۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي الَّذِي يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ: يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ أَوْ بِنِصْفِ دِينَارٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ عَنْ شُعْبَةَ.

وَرَوَاهُ عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ شُعْبَةَ مَوْقُوفًا عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مَوْقُوفًا عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ وَحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ وَجَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ مَوْقُوفًا عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ. وَقَدْ بَيَّنَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ أَنَّهُ رَجَعَ عَنْ رَفْعِهِ بَعْدَ مَا كَانَ يَرْفَعُهُ.

[صحيح۔ أخرجه ابو داؤد ٢٦٤]

(۱۵۱۱) (الف) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنی بیوی کے پاس حیض کی حالت میں آتا ہے (وہ کیا کرے)؟ انھوں نے کہا: ایک یا آدھا دینار صدقہ کرے۔ (ب) مختلف اسناد سے شعبہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے موقوفاً بیان کرتے ہیں۔

(۱۵۱۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الَّذِي يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَهُ مَوْقُوفًا.

قَالَ ابْنُ مَهْدِيٍّ فَقِيلَ لِشُعْبَةَ: إِنَّكَ كُنْتَ تَرْفَعُهُ. قَالَ: إِنِّي كُنْتُ مَجْنُونًا فَصَحَحْتُ. فَقَدْ رَجَعَ شُعْبَةُ عَنْ رَفْعِ الْحَدِيثِ وَجَعَلَهُ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحيح موقوف]

(۱۵۱۲) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما اس شخص کے متعلق روایت کرتے ہیں جو اپنی بیوی کے پاس حیض کی حالت میں آتا ہے، انھوں نے اس کو موقوف بیان کیا ہے۔

(۱۵۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنِي مَطَرٌ الْوَرَّاقُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِيمَنْ وَقَعَ عَلَى امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ: أَنَّهُ يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ أَوْ نِصْفِ دِينَارٍ. هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ مِقْسَمٍ.

وَفِي رِوَايَةِ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ الْحَكَمَ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ مِقْسَمٍ إِنَّمَا سَمِعَهُ مِنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ مِقْسَمٍ. [صحيح لغيره]

(۱۵۱۳) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے متعلق فرمایا جو حیض کی حالت میں اپنی بیوی پر واقع ہو جائے کہ وہ ایک یا آدھا دینار صدقہ کرے۔

(۱۵۱٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- أَمَرَهُ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِدِينَارٍ أَوْ نِصْفِ دِينَارٍ. فَفَسَّرَهُ قَتَادَةُ قَالَ: إِنْ كَانَ وَاجِدًا فَدِينَارٌ، وَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَنِصْفُ دِينَارٍ. لَمْ يَسْمَعْهُ قَتَادَةُ مِنْ مِقْسَمٍ. [صحیح لغیرہ]

(۱۵۱٤) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ وہ ایک دینار یا آدھا دینار صدقہ کریں۔ قتادہ نے تفسیر بیان کی ہے کہ اگر ایک دینار پائے تو ایک کر دے اور اگر زیادہ نہ پائے تو آدھا دینار تو کر ہی دے۔

(۱۵۱۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَجُلاً غَشِيَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنْ ذَلِكَ، فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِدِينَارٍ أَوْ نِصْفِ دِينَارٍ. وَلَمْ يَسْمَعْهُ أَيْضًا مِنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ. [صحیح لغیرہ]

(۱۵۱۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ سے اس شخص کے متعلق سوال کیا گیا جو حیض کی حالت اپنی بیوی سے جماع کرتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ایک دینار یا آدھا دینار صدقے کا حکم دیا۔ عبدالحمید سے اس کا سماع ثابت نہیں ہے۔

(۱۵۱٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ أَنَّ عَبْدَ الْحَمِيدِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ أَنَّ مِقْسَمًا حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَجُلاً أَتَى النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- فَزَعَمَ أَنَّهُ أَتَى يَعْنِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ، فَأَمَرَهُ نَبِيُّ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنْ يَتَصَدَّقَ بِدِينَارٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَنِصْفِ دِينَارٍ.

كَذَا رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَكَمِ مَرْفُوعًا. وَفِي رِوَايَةِ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ مَوْقُوفٌ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّقَرِيُّ مَوْقُوفًا إِلاَّ أَنَّهُ أَسْقَطَ عَبْدَ الْحَمِيدِ مِنْ إِسْنَادِهِ. [صحیح لغیرہ]

(۱۵۱٦) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ وہ اپنی بیوی کے پاس حیض کی حالت میں آیا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ایک دینار صدقہ کرنے کا حکم دیا، اگر وہ نہ پائے تو آدھا دینار (صدقہ کرے)۔

(ب) قتادہ نے حکم سے مرفوعاً نقل کیا ہے۔ شعبہ حکم سے موقوفاً بیان کرتا ہے، اسی طرح ابو عبداللہ اشقری نے موقوفاً بیان کیا ہے، صرف اس کی سند میں عبدالحمید راوی ساقط ہے۔

(۱۵۱۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّقَرِيُّ أُرَاهُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْحَائِضِ

إِذَا وَقَعَ عَلَيْهَا الْحَدِيثَ. [صحيح لغيره]

(۱۵۱۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے حائضہ کے متعلق منقول ہے کہ جب اس کا خاوند اس پر واقع ہو جائے.....

(۱۵۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ وَرَوَى الأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَظُنُّهُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((آمُرُهُ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِخُمُسَيْ دِينَارٍ)).

وَهَذَا اخْتِلاَفٌ ثَالِثٌ فِي إِسْنَادِهِ وَمَتْنِهِ.

رَوَاهُ إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ بَقِيَّةَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ بِهَذَا الإِسْنَادِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ امْرَأَةٌ تَكْرَهُ الرِّجَالَ ، فَكَانَ كُلَّمَا أَرَادَهَا اعْتَلَّتْ لَهُ بِالْحَيْضَةِ ، فَظَنَّ أَنَّهَا كَاذِبَةٌ فَأَتَاهَا فَوَجَدَهَا صَادِقَةً ، فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِخُمُسَيْ دِينَارٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْحَاقُ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَتْ لَهُ امْرَأَةٌ فَذَكَرَهُ. وَهُوَ مُنْقَطِعٌ بَيْنَ عَبْدِ الْحَمِيدِ وَعُمَرَ. [منكر]

(۱۵۱۸) (الف) سیدنا عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس کو دو خمس دینار صدقہ کرنے کا حکم کرو۔''
اس کی سند اور متن میں اختلاف ہے۔

(ب) اوزاعی اسی سند کے ساتھ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص کی بیوی مردوں کے پاس آنا ناپسند کرتی تھی۔ ایک دفعہ اس نے عورت کے پاس آنا چاہا تو اس نے حیض کی شکایت کی، اس نے سمجھا: وہ جھوٹی ہے۔ وہ اس کے پاس آیا تو اس نے سچا پایا، پھر وہ نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے دو خمس دینار صدقہ کرنے کا حکم دیا۔

(۱۵۱۹) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((إِذَا وَقَعَ الرَّجُلُ بِأَهْلِهِ وَهِيَ حَائِضٌ فَلْيَتَصَدَّقْ بِنِصْفِ دِينَارٍ)).

قَالَ الشَّيْخُ: رَوَاهُ شَرِيكٌ مَرَّةً فَشَكَّ فِي رَفْعِهِ. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ وَخُصَيْفٍ فَأَرْسَلَهُ

[صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ۲۶۶]

(۱۵۱۹) (الف) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص حیض کی حالت میں اپنی بیوی پر واقع ہو جائے تو وہ نصف دینار صدقہ کرے۔

(ب) شیخ کہتے ہیں کہ شریک نے اس کو روایت کیا ہے اور اس کے مرفوع ہونے میں شک کیا ہے۔ امام ثوری نے علی بن بذیمہ اور خصیف سے مرسلاً نقل کیا ہے۔

(۱۵۲۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى

عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ بَذِيمَةَ وَخُصَيْفٌ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الَّذِي يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ الْحَدِيثَ. خُصَيْفٌ الْجَزَرِيُّ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ. [صحیح لغیرہ]

(۱۵۲۰) مقسم نبی ﷺ سے اس شخص کے متعلق نقل فرماتے ہیں جو حیض کی حالت میں اپنی بیوی کے پاس آ جاتا ہے....

(۱۵۲۱) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَسْوَدِ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْبَصْرِيِّ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا أَتَى أَحَدُكُمُ امْرَأَتَهُ فِي الدَّمِ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ، وَإِذَا وَطِئَهَا وَقَدْ رَأَتِ الطُّهْرَ وَلَمْ تَغْتَسِلْ فَلْيَتَصَدَّقْ بِنِصْفِ دِينَارٍ)).

كَذَا فِي رِوَايَةِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ فَجَعَلَ التَّفْسِيرَ مِنْ قَوْلِ مِقْسَمٍ. [منکر]

(۱۵۲۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے جو شخص اپنی بیوی کے پاس حالتِ حیض میں آئے تو وہ ایک دینار صدقہ کرے اور اگر اس نے پاکی میں جماع کیا لیکن عورت نے غسل نہیں کیا تھا تو وہ نصف دینار صدقہ کرے۔

(۱۵۲۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَمَرَهُ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِدِينَارٍ أَوْ نِصْفِ دِينَارٍ. وَفَسَّرَ ذَلِكَ مِقْسَمٌ فَقَالَ: إِنْ غَشِيَهَا فِي الدَّمِ فَدِينَارٌ، وَإِنْ غَشِيَهَا بَعْدَ انْقِطَاعِ الدَّمِ قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ فَنِصْفُ دِينَارٍ.

وَقِيلَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [منکر]

(۱۵۲۲) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اس کو ایک دینار یا آدھا دینار صدقہ کرنے کا حکم دیا۔ مقسم نے اس کی تفسیر بیان کی ہے کہ اگر اس نے خون جاری ہونے کی حالت میں جماع کیا ہے تو ایک دینار اور اگر خون ختم ہونے کے بعد غسل کرنے سے پہلے کیا تو آدھا دینار صدقہ کرے۔

(۱۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فِي الَّذِي يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ: يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَنِصْفُ دِينَارٍ. فَسَّرَهُ مِقْسَمٌ فَقَالَ: إِذَا كَانَ فِي إِقْبَالِ الدَّمِ فَدِينَارٌ، وَإِذَا كَانَ فِي انْقِطَاعِ الدَّمِ فَنِصْفُ دِينَارٍ، وَإِذَا لَمْ تَغْتَسِلْ فَنِصْفُ دِينَارٍ. [منکر]

(۱۵۲۳) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس شخص کے متعلق فرمایا جو حیض کی حالت میں اپنی بیوی کے پاس آتا ہے کہ وہ ایک دینار صدقہ کرے گا اور اگر وہ (خون) نہ پائے تو آدھا دینار۔ مقسم نے اس کی تفسیر بیان کی ہے کہ

اگر خون آتے وقت اس نے جماع کیا ہے تو ایک دینار اور اگر خون کے ختم ہوتے وقت کیا ہے تو آدھا دینار اور اگر اس عورت نے غسل نہیں کیا تھا تو آدھا دینار ہے۔

(۱۵۲۴) رَوَاهُ أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الَّذِي يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ : إِنْ كَانَ الدَّمُ عَبِيطًا فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ ، وَإِنْ كَانَ فِي الصُّفْرَةِ فَنِصْفُ دِينَارٍ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْبَاغَنْدِيُّ وَالنَّرْسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى الْعَبْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ فَذَكَرَهُ.

وَرَوَاهُ هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ فَوَقَفَهُ. [منکر]

(۱۵۲۴) ہمیں ابوجعفر رازی نے بیان کیا ہے۔

(۱۵۲۵) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ أَبُو أُمَيَّةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الَّذِي يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ: يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ أَوْ نِصْفِ دِينَارٍ. هَذَا أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ. (ج) وَعَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَبِي الْمُخَارِقِ أَبُو أُمَيَّةَ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ.

وَرُوِيَ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْجَزَرِيِّ عَنْ مِقْسَمٍ مَوْقُوفًا عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ مَا يُوَافِقُ تَفْسِيرَ مِقْسَمٍ. [صحیح لغیرہ]

(۱۵۲۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما اس شخص کے متعلق روایت کرتے ہیں جو حیض کی حالت میں اپنی بیوی کو آتا ہے کہ وہ ایک دینار یا آدھا دینار صدقہ کرے گا یہ درستگی کے زیادہ قریب ہے۔

(۱۵۲۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ مُطَهَّرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْجَزَرِيِّ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :إِذَا أَصَابَهَا فِي الدَّمِ فَدِينَارٌ ، وَإِذَا أَصَابَهَا فِي انْقِطَاعِ الدَّمِ فَنِصْفُ دِينَارٍ. [صحیح لغیرہ]

(۱۵۲۶) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب وہ خون جاری ہونے کی حالت میں (جماع) کرے تو ایک دینار اور جب خون کے ختم ہونے کے بعد کرے تو آدھا دینار ہے۔

(۱۵۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو الْقَاسِمِ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْمُفَسِّرُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الَّذِي يَقَعُ عَلَى امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ :يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ أَوْ نِصْفِ دِينَارٍ . (ج) وَيَعْقُوبُ بْنُ

عَطَاءٍ لَا يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ. [صحيح لغيره]

(۱۵۲۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے متعلق فرمایا جو حیض کی حالت میں اپنی بیوی پر واقع ہو جاتا ہے کہ وہ "ایک یا آدھا دینار صدقہ کرے گا۔"

(۱۵۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ الْعَطَّارُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الَّذِي يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ: ((يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَنِصْفِ دِينَارٍ)).

عَطَاءٌ هُوَ ابْنُ عَجْلَانَ ضَعِيفٌ مَتْرُوكٌ. وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ عَنْ عَطَاءٍ وَعِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَيْسَ بِشَيْءٍ.

وَرُوِيَ عَنْ عَطَاءٍ وَعِكْرِمَةَ أَنَّهُمَا قَالَا: لَا شَيْءَ عَلَيْهِ يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ: جُمْلَةُ هَذِهِ الأَخْبَارِ مَرْفُوعِهَا وَمَوْقُوفِهَا يَرْجِعُ إِلَى عَطَاءٍ الْعَطَّارِ وَعَبْدِ الْحَمِيدِ وَعَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ وَفِيهِمْ نَظَرٌ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ قِيلَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْقُوفًا فَإِنْ كَانَ مَحْفُوظًا فَهُوَ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَصِحُّ. [باطل]

(۱۵۲۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آدمی کے متعلق روایت کرتے ہیں جو حیض کی حالت میں اپنی بیوی کے پاس آتا ہے کہ وہ ایک دینار صدقہ کرے گا۔ اگر وہ (خون) نہ پائے تو آدھا دینار۔ (ب) عطاء بن عجلان ضعیف ہے۔ (ج) عطاء اور عکرمہ سے روایت ہے کہ اس پر کوئی چیز نہیں، وہ اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے گا۔ (د) ان تمام مرفوع اور وہ موقوف روایات کا منبع عطاء العطار، عبدالحمید اور عبدالکریم بن امیہ ہیں، یہ محل نظر ہیں (ان پر جرح کی گئی ہے) (ر) شیخ کہتے ہیں: کہا گیا ہے کہ ابن جریج عن عطاء عن ابن عباس رضی اللہ عنہ موقوف ہے اگر چہ محفوظ ہے لیکن یہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول ہونا صحیح ہے۔

(۱۵۲۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الرَّجُلِ يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ: إِنْ أَتَاهَا فِي الدَّمِ تَصَدَّقَ بِدِينَارٍ، وَإِنْ أَتَاهَا فِي غَيْرِ الدَّمِ تَصَدَّقَ بِنِصْفِ دِينَارٍ. قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: وَرَوَى عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: لَيْسَ عَلَيْهِ إِلَّا أَنْ يَسْتَغْفِرَ اللَّهَ تَعَالَى.

وَالْمَشْهُورُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ كَمَا تَقَدَّمَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۵۲۹) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما اس آدمی کے متعلق روایت کرتے ہیں جو حیض کی حالت میں اپنی بیوی کے پاس آتا ہے انھوں نے کہا اگر خون میں آئے تو ایک دینار صدقہ کرے اور اگر خون کے علاوہ آئے تو آدھا دینار صدقہ کرے۔

(۱۵۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى يَعْنِي فِي كِتَابِ أَحْكَامِ الْقُرْآنِ فِيمَنْ أَتَى امْرَأَتَهُ حَائِضًا أَوْ بَعْدَ تَوْلِيَةِ الدَّمِ وَلَمْ تَغْتَسِلْ: يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ تَعَالَى وَلَا يَعُودُ حَتَّى تَطْهُرَ، وَتَحِلَّ لَهَا الصَّلَاةُ، وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ شَيْءٌ لَوْ كَانَ ثَابِتًا أَخَذْنَا بِهِ وَلَكِنَّهُ لَا يَثْبُتُ مِثْلُهُ. [صحیح]

(۱۵۳۰) شافعی ؒ احکام القرآن کتاب میں لکھتے ہیں کہ جو شخص حیض کی حالت میں اپنی بیوی کے پاس آئے یا خون ختم ہونے کے بعد آئے اور اس عورت نے ابھی غسل نہ کیا ہو تو وہ اللہ سے استغفار کرے اور دوبارہ نہ کرے جب تک عورت پاک نہ ہو جائے اور نماز اس کے لیے حلال ہو جائے۔ اگرچہ اس باب میں کچھ اور روایات نقل کی گئی ہیں، اگر یہ ثابت ہو جائیں تو ہم ان کو لے لیں گے (یعنی ان پر عمل کریں گے) لیکن اس کی مثل (جتنی احادیث ہیں وہ) ثابت نہیں۔

(۱۰) بَابُ السِّنِّ الَّتِي وُجِدَتِ الْمَرْأَةُ حَاضَتْ فِيهَا

عورت کے حائضہ ہونے کی عمر

فِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَتَهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ الْأَصَمِّ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ قَالَ: أَعْجَلُ مَنْ سَمِعْتُ بِهِ مِنَ النِّسَاءِ يَحِضْنَ نِسَاءٌ بِتِهَامَةَ يَحِضْنَ لِتِسْعِ سِنِينَ.

(۱۵۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ حَدَّثَنِي أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الشَّعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَرْزُنَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ حَرْمَلَةَ حَدَّثَنِي جَدِّي حَدَّثَنِي الشَّافِعِيُّ قَالَ: رَأَيْتُ بِصَنْعَاءَ جَدَّةً بِنْتَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ سَنَةً، حَاضَتِ ابْنَةَ تِسْعٍ وَوَلَدَتِ ابْنَةَ عَشْرٍ، وَحَاضَتِ الْبِنْتُ ابْنَةَ تِسْعٍ وَوَلَدَتِ ابْنَةَ عَشْرٍ.

وَيُذْكَرُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ أَنَّهُ قَالَ: أَدْرَكْتُ جَارَةً لَنَا صَارَتْ جَدَّةً بِنْتَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ سَنَةً.

وَعَنْ مُغِيرَةَ الضَّبِّيِّ أَنَّهُ قَالَ: احْتَلَمْتُ وَأَنَا ابْنُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً.

وَرُوِّينَا عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: إِذَا بَلَغَتِ الْجَارِيَةُ تِسْعَ سِنِينَ فَهِيَ امْرَأَةٌ. تَعْنِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ فَحَاضَتْ فَهِيَ امْرَأَةٌ. [موضوع]

(۱۵۳۱) (الف) امام شافعی ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے صنعاء مقام پر اکیس سال کی نانی دیکھی۔ نو سال کی عمر میں وہ حائضہ ہوئی اور دس سال کی عمر میں اس نے بچہ جنا اور اس کی بیٹی نو سال کی عمر میں حائضہ ہوئی اور دس سال کی عمر میں اس نے بچے کو جنم دیا۔

(ب) حسن بن صالح کہتے ہیں میں نے اپنی ہمسائی کو پایا جو اکیس سال کی عمر میں دادی بن گئی۔

(ج) مغیرہ ضبی کہتے ہیں کہ جب مجھے احتلام ہوا اس وقت میری عمر بارہ سال تھی۔

(د) سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ جب بچی نو سال کو پہنچ جائے تو وہ عورت ہے یعنی وہ حائضہ ہو جائے گی تو وہ عورت ہے۔ واللہ اعلم

(۱۱) باب أَقَلِّ الْحَيْضِ

حیض کی کم مدت کا بیان

(۱۵۳۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: أَدْنَى وَقْتِ الْحَيْضِ يَوْمٌ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه الدارمي ٨٤٥]

(۱۵۳۲) عطاء سے روایت ہے کہ حیض کی کم مدت ایک دن ہے۔

(۱۵۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ سَمِعْتُ الأَوْزَاعِيَّ يَقُولُ: عِنْدَنَا هَا هُنَا امْرَأَةٌ تَحِيضُ غُدْوَةً وَتَطْهُرُ عَشِيَّةً. [حسن أخرجه الدارقطني ١/٣٠٩]

(۱۵۳۳) اوزاعی کہتے ہیں: ہمارے ہاں ایک عورت صبح کو حائضہ ہوتی ہے اور شام کو پاک۔

(۱۵۳٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ إِسْحَاقُ

قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ: كَانَتِ امْرَأَةٌ يُقَالُ لَهَا أُمُّ الْعَلاَءِ قَالَتْ: حَيْضَتِي مُنْذُ أَيَّامِ الدَّهْرِ يَوْمَانِ.

قَالَ وَقَالَ إِسْحَاقُ: وَصَحَّ لَنَا فِي زَمَانِنَا عَنْ غَيْرِ وَاحِدَةٍ أَنَّهَا قَالَتْ حَيْضَتِي يَوْمَانِ.

وَقَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ: عِنْدِي امْرَأَةٌ تَحِيضُ يَوْمَيْنِ.

وَفِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ رِوَايَتَهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ امْرَأَةً أُثْبِتَ لِي أَنَّهَا لَمْ تَزَلْ تَحِيضُ يَوْمًا وَلاَ تَزِيدُ عَلَيْهِ ، وَأُثْبِتَ لِي عَنْ نِسَاءٍ أَنَّهُنَّ لَمْ يَزَلْنَ يَحِضْنَ أَقَلَّ مِنْ ثَلاَثٍ ، وَعَنْ نِسَاءٍ أَنَّهُنَّ لَمْ يَزَلْنَ يَحِضْنَ خَمْسَةَ عَشَرَ. وَعَنِ امْرَأَةٍ أَوْ أَكْثَرَ أَنَّهَا لَمْ تَزَلْ تَحِيضُ ثَلاَثَ عَشْرَةَ ، وَكَيْفَ زَعَمْتَ أَنَّهُ لاَ يَكُونُ مَا عَلِمْنَا أَنَّهُ يَكُونُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَرُوِّينَا عَنْ عَلِيٍّ وَشُرَيْحٍ: أَنَّهُمَا جَوَّزَا ثَلاَثَ حِيَضٍ فِي شَهْرٍ وَخَمْسِ لَيَالٍ وَذَلِكَ يَرِدُ فِي كِتَابِ الْعِدَدِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَنَحْنُ نَقُولُ بِمَا رُوِىَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لأَنَّهُ مُوَافِقٌ لِمَا رُوِىَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ لَمْ يَجْعَلْ لِلْحَيْضِ وَقْتًا.

وَاحْتَجَّ بِحَدِيثِ النَّبِيِّ -ﷺ-: ((إِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَاتْرُكِي الصَّلاَةَ ، وَإِذَا ذَهَبَ قَدْرُهَا فَاغْسِلِي الدَّمَ عَنْكِ وَصَلِّي)). [صحيح]

(۱۵۳۴) (الف) عبدالرحمٰن بن مہدی کہتے ہیں کہ ایک عورت جس کو ام علاء کہا جاتا تھا کہتی ہیں کہ میرے حیض کی ساری مدت دو دن ہیں۔ (ب) صحیح ثابت ہے کہ ہمارے زمانے میں ایک عورت تھی وہ کہتی تھی کہ اسے دو دن حیض آتا ہے۔ (ج) یزید بن ہارون کہتے ہیں کہ میری پاس عورت ایک ہے اس کو دو دن حیض آتا ہے۔ (د) امام شافعی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک عورت دیکھی جسے ایک دن سے زیادہ حیض نہیں آتا اور اس کی یہ عادت ہمیشہ رہی۔ اور کئی ایسی عورتیں جنھیں تین دن سے بھی کم حیض آتا۔ بعض عورتیں پندرہ دن۔ ایک عورت تھی جسے تیرہ دن حیض آتا تھا۔ (ر) شیخ کہتے ہیں کہ سیدنا علی اور شریح سے منقول ہے کہ ان دونوں نے مہینے میں تین اور پانچ دن کو جائز قرار دیا۔ اس کی بحث کتاب العدد میں آئے گی۔ (س) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی روایت کو نبی ﷺ کی روایت کے موافق سمجھیں گے کہ انھوں نے حیض کی تعیین نہیں کی۔ ان کی دلیل نبی ﷺ کی یہ حدیث ہے: جب تیرے حیض کے دن آ جائیں تو نماز چھوڑ دے۔ جب ان کی میعاد پوری ہو جائے جائے تو اپنے جسم سے خون کو دھو ڈال اور نماز پڑھ۔

(۱۵۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لاَ أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلاَةَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَاتْرُكِي الصَّلاَةَ ، فَإِذَا ذَهَبَ قَدْرُهَا فَاغْسِلِي الدَّمَ عَنْكِ وَصَلِّي)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ۳۰۰]

(۱۵۳۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں پاک نہیں ہوتی کیا میں نماز کو چھوڑ دوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہ ایک رگ سے ہے حیض نہیں ہے، جب حیض آئے نماز چھوڑ دے جب اس کی میعاد پوری ہو جائے تو اپنے سے خون کو دھو اور نماز پڑھ۔''

(۱۲) باب أَكْثَرِ الْحَيْضِ

حیض کی اکثر مدت کا بیان

(۱۵۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهْ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الأَشَجُّ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ مُهَلْهَلٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: أَكْثَرُ الْحَيْضِ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا.

[صحيح۔ أخرجه الدارمي ۸۳۳]

(۱۵۳۶) عطاء کہتے ہیں: حیض اکثر کی مدت پندرہ دن ہے۔

(۱۵۳۷) وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ عَنْ مُفَضَّلٍ وَابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: أَكْثَرُ الْحَيْضِ خَمْسَةَ عَشَرَ. وَإِلَيْهِ كَانَ يَذْهَبُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ.
أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ أخرجه الدارقطني ۱/۲۰۸]

(۱۵۳۷) عطاء کہتے ہیں: حیض کی مدت اکثر پندرہ دن ہے اور امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کا بھی یہی مسلک ہے۔

(۱۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: تَجْلِسُ خَمْسَةَ عَشَرَ. [ضعيف۔ أخرجه الدارمي ۸۳۲]

(۱۵۳۸) حسن سے روایت ہے کہ پندرہ دن (حیض میں) بیٹھے گی۔

(۱۵۳۹) وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: الْحَيْضُ خَمْسَةَ عَشَرَ. [صحيح لغيره]

(۱۵۳۹) عطاء کہتے ہیں حیض پندرہ دن ہے۔

(۱۵٤۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صُبَيْحٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: الْحَيْضُ خَمْسَ عَشْرَةَ، فَإِنْ زَادَتْ فَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ. قَالَ وَرَأَيْتُ ابْنَ مَهْدِيٍّ يَذْهَبُ فِي الْحَيْضِ إِلَى قَوْلِ عَطَاءٍ.
قَالَ ابْنُ مَهْدِيٍّ: كَانَتْ عِنْدَنَا امْرَأَةٌ حَيْضَتُهَا خَمْسَ عَشْرَةَ. [صحيح لغيره]

(۱۵٤۰) عطاء کہتے ہیں: حیض پندرہ دن ہے، اگر زیادہ ہو تو وہ مستحاضہ ہے، انھوں نے کہا: میں نے ابن مہدی کو دیکھا جو حیض کے متعلق عطاء کے قول کی طرف رجوع کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ ہمارے ہاں عورت ہے اس کا حیض پندرہ دن کا ہوتا ہے۔

(۱۵٤۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَخِيهِ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَرَبِيعَةَ أَنَّهُمْ قَالُوا فِي الْمَرْأَةِ الْحَائِضِ: إِنَّ أَكْثَرَ مَا تَكُفُّ عَنِ الصَّلاَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي.
قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: وَأَدْرَكْتُ النَّاسَ وَهُمْ يَقُولُونَ ذَلِكَ. [صحيح]

(۱۵٤۱) عبداللہ بن عمر اپنے بھائی سے یحییٰ بن سعید سے اور ربیعہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انھوں نے حائضہ عورت کے متعلق کہا: زیادہ سے زیادہ پندرہ دن نماز سے رکی رہے گی، پھر غسل کرے گی اور نماز پڑھے گی۔ عبداللہ کہتے ہیں: میں نے اکثر لوگوں کو پایا وہ یہی کہتے تھے۔

(۱۵٤۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَنَّاطُ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ.

قَالَ عَلِيٌّ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ قَالَ: عِنْدَنَا امْرَأَةٌ تَحِيضُ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الشَّهْرِ حَيْضًا مُسْتَقِيمًا صَحِيحًا.

قَالَ عَلِيٌّ وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَنَّاطُ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ شَرِيكٍ وَحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ قَالاَ: أَكْثَرُ الْحَيْضِ خَمْسَ عَشْرَةَ. وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي. [صحيح۔ أخرجه الدارقطني ۱/۲۰۹]

(۱۵۴۲) (الف) شریک کہتے ہیں: ہمارے ہاں ایک عورت ہے جس مہینے میں پندرہ دن مسلسل حیض آتا ہے۔

(ب) شریک اور حسن بن صالح کہتے ہیں: حیض کی اکثر مدت پندرہ دن ہیں۔

(۱۵۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْجَلْدِ بْنِ أَيُّوبَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: الْمُسْتَحَاضَةُ تَنْتَظِرُ ثَلاَثًا خَمْسًا سَبْعًا تِسْعًا عَشْرًا لاَ تُجَاوِزُ. [ضعيف جدًا۔ أخرجه الدارمي ۸۳۹]

(۱۵۴۳) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مستحاضہ تین پانچ، سات، نو اور دس دن تک انتظار کرے گی، اس سے تجاوز نہیں کرے گی۔

(۱۵۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَلْدُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: قُرْءُ الْحَائِضِ خَمْسٌ سِتٌّ سَبْعٌ ثَمَانٍ عَشْرٌ ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتَصُومُ وَتُصَلِّي.

فَهَذَا حَدِيثٌ يُعْرَفُ بِالْجَلْدِ بْنِ أَيُّوبَ وَقَدْ أُنْكِرَ ذَلِكَ عَلَيْهِ. [ضعيف جدًا]

(۱۵۴۴) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حائضہ کا حیض پانچ، چھ، سات، آٹھ، دس دن ہے، پھر وہ غسل کرے گی، روزے رکھے گی اور نماز پڑھے گی۔

(۱۵۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي حَدِيثِ الْجَلْدِ بْنِ أَيُّوبَ قَدْ أَخْبَرَنِيهِ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْجَلْدِ بْنِ أَيُّوبَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ: قُرْءُ الْمَرْأَةِ - أَوْ قَالَ حَيْضُ الْمَرْأَةِ - ثَلاَثٌ أَرْبَعٌ حَتَّى انْتَهَى إِلَى عَشْرَةٍ.

وَقَالَ لِي ابْنُ عُلَيَّةَ: الْجَلْدُ بْنُ أَيُّوبَ أَعْرَابِيٌّ لاَ يَعْرِفُ الْحَدِيثَ.

وَقَالَ لِي: قَدِ اسْتُحِيضَتِ امْرَأَةٌ مِنْ آلِ أَنَسٍ فَسُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْهَا ، فَأَفْتَى فِيهَا وَأَنَسٌ حَيٌّ ، فَكَيْفَ يَكُونُ عِنْدَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَا قُلْتَ مِنْ عِلْمِ الْحَيْضِ وَيَحْتَاجُونَ إِلَى مَسْأَلَةِ غَيْرِهِ ، فِيمَا عِنْدَهُ فِيهِ عِلْمٌ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَنَحْنُ وَأَنْتَ لاَ نُثْبِتُ حَدِيثًا مِثْلَ الْجَلْدِ وَيُسْتَدَلُّ عَلَى غَلَطِ مَنْ هُوَ أَحْفَظُ مِنْهُ بِأَقَلَّ مِنْ هَذَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ كَانَ حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ يُضَعِّفُ الْجَلْدَ وَيَقُولُ: لَمْ يَكُنْ يَعْقِلُ الْحَدِيثَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ وَأَمَّا خَبَرُ أَنَسٍ فَإِنَّ إِسْمَاعِيلَ بْنَ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: ذَهَبْتُ أَنَا وَجَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ إِلَى الْجَلْدِ بْنِ أَيُّوبَ فَحَدَّثَنَا بِحَدِيثِ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَنَسٍ فِي الْحَائِضِ ، فَذَهَبْنَا نُوقِفُهُ فَإِذَا هُوَ لاَ يَفْصِلُ بَيْنَ الْحَائِضِ وَالْمُسْتَحَاضَةِ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الدَّارِمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ: مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ يَقُولُ سَأَلْتُ أَبَا عَاصِمٍ عَنِ الْجَلْدِ بْنِ أَيُّوبَ فَضَعَّفَ أَمْرَهُ جِدًّا وَقَالَ: كَانَ شَيْخًا مِنْ مَشَايِخِ الْعَرَبِ تَسَاهَلَ أَصْحَابُنَا فِي الرِّوَايَةِ عَنْهُ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَهْلُ الْبَصْرَةِ يُنْكِرُونَ حَدِيثَ الْجَلْدِ بْنِ أَيُّوبَ وَيَقُولُونَ: شَيْخٌ مِنْ شُيُوخِ الْعَرَبِ لَيْسَ بِصَاحِبِ حَدِيثٍ.

قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ: وَأَهْلُ مِصْرَ أَعْلَمُ بِهِ مِنْ غَيْرِهِمْ قَالَ يَعْقُوبُ وَسَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ حَرْبٍ وَصَدَقَةَ بْنَ الْفَضْلِ وَإِسْحَاقَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ وَبَلَغَنِي عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ أَنَّهُمْ يُضَعِّفُونَ الْجَلْدَ بْنَ أَيُّوبَ وَلاَ يَرَوْنَهُ فِي مَوْضِعِ الْحُجَّةِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْجُنَيْدِيُّ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْجُنَيْدِ حَدَّثَنَا الْبُخَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ: أَهْلُ الْبَصْرَةِ يُضَعِّفُونَ حَدِيثَ الْجَلْدِ بْنِ أَيُّوبَ الْبَصْرِيِّ. قَالَ وَحَدَّثَنِي صَدَقَةُ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُيَيْنَةَ يَقُولُ: جَلْدٌ وَمَنْ جَلْدٌ وَمَنْ كَانَ جَلْدٌ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ حَمَّادٍ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ أَحْمَدَ بْنِ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ يَعْنِي ابْنَ حَنْبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي ذَكَرَ الْجَلْدَ بْنَ أَيُّوبَ فَقَالَ: لَيْسَ يَسْوَى حَدِيثُهُ شَيْئًا، ضَعِيفُ الْحَدِيثِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ فِي أَقَلِّ الْحَيْضِ وَأَكْثَرِهِ أَحَادِيثُ ضِعَافٌ قَدْ بَيَّنْتُ ضَعْفَهَا فِي الْخِلاَفِيَّاتِ.

[ضعیف جدًا]

(۱۵۴۵) (الف) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عورت کا قرء یا عورت کا حیض تین، چار سے دس دن تک ہوتا ہے۔

(ب) ابن علیہ کہتے ہیں: جلد بن ایوب دیہاتی حدیث میں قابل معرفت نہیں۔

(ج) مجھ سے ابن علیہ نے کہا: آل انس کی ایک عورت مستحاضہ ہوگئی تو ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا، انھوں نے فتویٰ دیا۔ سیدنا انس رضی اللہ عنہ حیات تھے۔ (د) امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں: ہم اور آپ جلد بن ایوب کی حدیث کو ثابت نہیں سمجھتے اور اس سے کم کا استدلال اس سے غلط ہے جو زیادہ محفوظ ہے۔

(ر) حماد بن زید کہتے ہیں کہ میں اور جریر بن حازم جلد بن ایوب کے پاس گئے تو اس نے معاویہ بن قرہ کی حدیث جو حائضہ کے متعلق سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے بیان کی۔ ہم ان کی موافقت کرتے ہیں کہ وہ حائضہ اور مستحاضہ میں فرق نہیں کرتے۔

(س) احمد بن سعید دارمی نے ابو عاصم سے جلد بن ایوب کے متعلق پوچھا تو انھوں نے اس کے متعلق سخت ضعیف کا حکم لگایا۔

(ص) عبداللہ بن مبارک کہتے ہیں کہ اہل بصرہ حدیث جلد بن ایوب کا انکار کرتے تھے اور کہتے تھے کہ وہ شیوخ عرب میں سے ہے محدث نہیں ہے۔

(ط) ابن مبارک کہتے ہیں کہ اہل مصر دوسروں کی نسبت اس کے متعلق زیادہ جانتے ہیں۔ اسحاق بن ابراہیم کہتے ہیں کہ مجھے امام احمد حنبل سے معلوم ہوا ہے کہ وہ (اہل مصر) جلد بن ایوب کو ضعیف قرار دیتے تھے اور اس کی روایات کو قابل حجت نہیں سمجھتے تھے۔

(ع) ابن مبارک سے روایت ہے کہ اہل بصرہ جلد بن ایوب کی حدیث کو ضعیف قرار دیتے تھے۔ ابن عیینہ کہا کرتے تھے۔ جلد کون ہے اور کہاں سے ہے؟

(ف) امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے جلد بن ایوب کے متعلق سنا کہ اس کی حدیث کی کوئی حیثیت نہیں، وہ حدیث نقل کرنے میں ضعیف ہے۔

(ق) شیخ کہتے ہیں کہ حیض کی اقل اور اکثر مدت کی احادیث بیان کی گئی ہیں اور میں نے ان کا ضعف بھی بیان کر دیا ہے۔

(۱۳) باب الْمُسْتَحَاضَةِ إِذَا كَانَتْ مُمَيِّزَةً

مستحاضہ جب وہ تمیز کر سکتی ہو

(۱۵۴٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَائَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَتْ: إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلاَ أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلاَةَ؟ قَالَ: ((لاَ ، إِنَّمَا ذَاكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلاَةَ، وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي)). [صحيح]

(۱۵۴٦) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور عرض کیا: میں استحاضہ والی عورت ہوں، میں پاک نہیں ہوتی کیا میں نماز کو چھوڑ دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ یہ رگ سے ہے حیض نہیں ہے، جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب چلا جائے تو اپنے آپ سے خون دھو اور نماز پڑھ۔

(۱۵۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو عَلِیٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِیٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِی بَكْرِ بْنِ أَبِی شَيْبَةَ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ فِی إِقْبَالِ الْحَيْضِ وَإِدْبَارِهِ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ وَجَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَجَمَاعَةٌ كَثِيرَةٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلاَّ أَنَّ حَمَّادًا زَادَ فِيهِ الْوُضُوءَ ، وَابْنَ عُيَيْنَةَ زَادَ فِيهِ الاِغْتِسَالَ بِالشَّكِّ.

وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ الإِمَامُ عَنْ هِشَامٍ وَقَالَ فِی الْحَدِيثِ: فَإِذَا ذَهَبَ قَدْرُهَا فَاغْسِلِی عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّی.

[صحيح]

(۱۵۴۷) (الف) ہشام سے پچھلی روایت کی طرح منقول ہے۔ (ب) ایک بہت بڑی جماعت نے ہشام بن عروہ سے نقل کیا ہے سوائے حماد کے۔ اس میں وضو کے الفاظ زائد ہیں۔ ابن عیینہ کہتے ہیں کہ اس میں انھوں نے شک کے ساتھ غسل کا اضافہ کیا ہے۔ (ج) ہشام سے روایت ہے کہ جب اس کی معیاد پوری ہو جائے تو اپنے آپ سے خون کو دھو اور نماز پڑھ۔

(۱۵۴۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِی أُوَيْسٍ حَدَّثَنِی مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِی حُبَيْشٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّی لاَ أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلاَةَ؟ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَاتْرُكِی الصَّلاَةَ ، وَإِذَا ذَهَبَ قَدْرُهَا فَاغْسِلِی الدَّمَ عَنْكِ وَصَلِّی)). رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ.

وَرَوَاهُ الْبُخَارِیُّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی رَجَاءٍ عَنْ أَبِی أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ فَخَالَفَهُمْ فِی مَتْنِهِ فَقَالَ فِی الْحَدِيثِ فَقَالَ: لاَ ، إِنَّ ذَلِكِ عِرْقٌ ، وَلَكِنْ دَعِی الصَّلاَةَ قَدْرَ الأَيَّامِ الَّتِی كُنْتِ تَحِيضِينَ فِيهَا ، ثُمَّ اغْتَسِلِی وَصَلِّی .

وَقَدْ رُوِیَ عَنْ أَبِی أُسَامَةَ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهُ شَكَّ فِيهِ. [صحيح]

(۱۵۴۸) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی عرض کیا: میں استحاضہ والی عورت ہوں، میں پاک نہیں ہوتی، کیا میں نماز کو چھوڑ دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''نہیں، یہ رگ سے ہے، حیض نہیں ہے، جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب چلا جائے تو اپنے آپ سے خون دھو اور نماز پڑھ۔''

(ب) اس روایت کے متن میں اختلاف ہے: آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں یہ تو رگ ہے لیکن تو نماز اتنے دن چھوڑ دے جتنے دن اپنے حیض کے ایام میں چھوڑتی تھی پھر غسل کر اور نماز پڑھ۔ (ج) ابو اسامہ والی روایت میں شک ہے۔

(۱۵۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِیُّ أَخْبَرَنِی عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَاسِينَ حَدَّثَنِی

مُحَمَّدُ بْنُ كَرَامَةَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ

(ح) قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ كُنَاسَةَ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ: إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ؟ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ ، وَلَكِنْ دَعِي الصَّلَاةَ الأَيَّامَ الَّتِي كُنْتِ تَحِيضِينَ فِيهَا ، ثُمَّ اغْتَسِلِي وَصَلِّي)). أَوْ كَمَا قَالَ. وَأَنَا أَظُنُّ أَنَّ الْحَدِيثَ عَلَى لَفْظِ أَبِي أُسَامَةَ فَقَدْ رُوِّينَا عَنْ غَيْرِهِ عَلَى اللَّفْظِ الَّذِي رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ عَنْ هِشَامٍ.

وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَلَى اللَّفْظِ الَّذِي رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ فِي إِقْبَالِ الْحَيْضِ وَإِدْبَارِهِ. [صحيح]

(۱۵۴۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش نبی ﷺ کے پاس آئیں اور عرض کیا: میں استحاضہ والی ہوں میں پاک نہیں ہوتی، کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہ رگ سے ہے، حیض کے دنوں میں نماز چھوڑ دے، پھر غسل کر اور نماز پڑھ او کما قال

(ب) ابواسامہ سے ان الفاظ میں روایت کیا گیا ہے، اسے ایک جماعت نے روایت کیا ہے، یعنی اپنے حیض کے آنے اور جانے کے دنوں میں۔

(۱۵۵۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ كَرَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ فَذَكَرَهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ؟ قَالَ : لَيْسَ ذَلِكِ بِالْحَيْضِ ، إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ ، وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي.

وَهَذَا أَوْلَى أَنْ يَكُونَ مَحْفُوظًا لِمُوَافَقَتِهِ رِوَايَةَ الْجَمَاعَةِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ : فَاغْتَسِلِي

وَقَدْ قَالَهُ أَيْضًا ابْنُ عُيَيْنَةَ بِالشَّكِّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۵۵۰) (الف) ہشام بن عروۃ کی روایت میں ہے: کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ حیض نہیں ہے یہ رگ سے ہے، جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب چلا جائے تو غسل کر اور نماز پڑھ۔

(ب) اس کا محفوظ ہونا اور جماعت کی روایت کے موافق ہونا زیادہ اولیٰ ہے مگر آپ ﷺ نے فرمایا: تو غسل کر۔

(ج) ابن عیینہ نے شک کے ساتھ بیان کیا ہے۔ واللہ اعلم۔

(۱۵۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ عَلْقَمَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ: أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ ، فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ -ﷺ-: ((إِنَّ دَمَ الْحَيْضَةِ أَسْوَدُ يُعْرَفُ ، فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَأَمْسِكِي عَنِ الصَّلَاةِ ، وَإِذَا كَانَ الآخَرُ فَتَوَضَّئِي وَصَلِّي ، فَإِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ)).

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: كَانَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا بِهِ عَنْ عَائِشَةَ ثُمَّ تَرَكَهُ.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه ابو داؤد ۲۸۶]

(۱۵۵۱) عروۃ سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت حبیش رضی اللہ عنہا استحاضہ والی تھیں، ان سے نبی ﷺ نے فرمایا: ''حیض کا خون سیاہ ہوتا ہے جو پہچانا جاتا ہے، جب یہ ہو تو نماز سے رک جا اور جب دوسرا ہو تو وضو کر اور نماز پڑھ وہ رگ سے ہے۔''

(۱۵۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ أَبِي حُبَيْشٍ: أَنَّهَا كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ -ﷺ- :((إِذَا كَانَ دَمُ الْحَيْضَةِ فَإِنَّهُ دَمٌ أَسْوَدُ يُعْرَفُ ، فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَأَمْسِكِي عَنِ الصَّلاَةِ ، فَإِذَا كَانَ الآخَرُ فَتَوَضَّئِي وَصَلِّي ، فَإِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ)).

قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا بِهِ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ مِنْ كِتَابِهِ هَكَذَا ثُمَّ حَدَّثَنَا بَعْدُ حِفْظًا قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ فَاطِمَةَ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ. فَذَكَرَ مَعْنَاهُ. [صحیح لغیرہ]

(۱۵۵۲) عروۃ بن زبیر فاطمہ بنت أبی حبیش رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ استحاضہ والی تھی، نبی ﷺ نے انہیں فرمایا: ''حیض کا خون سیاہ ہوتا ہے جو پہچانا جاتا ہے، جب یہ ہو تو نماز سے رک جا اور جب دوسرا ہو تو وضو کر اور نماز پڑھ وہ رگ ہے۔''

(۱۵۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ مَكْحُولٌ: النِّسَاءُ لاَ يَخْفَى عَلَيْهِنَّ الْحَيْضَةُ ، إِنَّ دَمَهَا أَسْوَدُ غَلِيظٌ فَإِذَا ذَهَبَ ذَلِكَ وَصَارَتْ صُفْرَةً رَقِيقَةً فَإِنَّهَا مُسْتَحَاضَةٌ ، فَلْتَغْتَسِلْ وَتُصَلِّي.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَقَدْ رُوِيَ مَعْنَى مَا قَالَ مَكْحُولٌ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ مَرْفُوعًا بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ. ضعیف

(۱۵۵۳) (الف) مکحول فرماتے ہیں: عورتوں پر حیض پوشیدہ نہیں ہوتا، اس کا خون گاڑھا اور سخت سیاہ ہوتا ہے جب یہ چلا جائے اور زرد پتلا ہو جائے تو وہ استحاضہ ہے، لہٰذا وہ غسل کرے اور نماز پڑھے۔

(ب) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکحول کے قول کی وضاحت ابو امامہ کی مرفوع روایت میں ہے، لیکن اس کی سند ضعیف ہے۔

(۱۵۵٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا الْبَاغَنْدِيُّ: مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكِرْمَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنِ الْعَلاَءِ قَالَ سَمِعْتُ مَكْحُولاً يَقُولُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ :((وَدَمُ الْحَيْضِ أَسْوَدُ خَاثِرٌ تَعْلُوهُ حُمْرَةٌ ، وَدَمُ الْمُسْتَحَاضَةِ أَصْفَرُ رَقِيقٌ ، فَإِنْ غَلَبَهَا فَلْتَحْتَشِ كُرْسُفًا ، فَإِنْ غَلَبَهَا فَلْتُعْلِهَا بِأُخْرَى ، فَإِنْ غَلَبَهَا فِي الصَّلاَةِ فَلاَ تَقْطَعِ الصَّلاَةَ وَإِنْ قَطَرَ ، وَيَأْتِيهَا زَوْجُهَا وَتَصُومُ وَتُصَلِّي)).

عَبْدُ الْمَلِكِ هَذَا مَجْهُولٌ ، وَالْعَلاَءُ هُوَ ابْنُ كَثِيرٍ ضَعِيفُ الْحَدِيثِ ، وَمَكْحُولٌ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِي أُمَامَةَ شَيْئًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ

أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيِّ الْحَافِظِ.

[باطل۔ أخرجه الدار قطني ۱/ ۲۱۸]

(۱۵۵۴) سیدنا ابو اُمامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:...حیض کا خون سیاہ اور گاڑھا ہوتا ہے اس پر سرخی آ جاتی ہے اور استحاضہ کا خون زرد پتلا ہوتا ہے، اگر وہ اس پر غالب آ جائے تو اس پر روئی رکھ لے اور اگر وہ اس پر بھی غالب آ جائے تو دوسری نئی روئی رکھ لے۔ اگر نماز میں غالب آ جائے تو وہ نماز نہ توڑے اگرچہ خون گرنے لگے اور اس کا خاوند اس کے پاس آئے (یعنی جماع کرے) اور وہ عورت روزے رکھے اور نماز پڑھے۔

(۱۴) باب غُسْلِ الْمُسْتَحَاضَةِ الْمُمَيِّزَةِ عِنْدَ إِدْبَارِ حَيْضَتِهَا

حیض کے بعد فرق جاننے والی مستحاضہ کا غسل کرنا

(۱۵۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ ، فَسَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلاَةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سُفْيَانَ هَكَذَا. وَكَانَ ابْنُ عُيَيْنَةَ يَشُكُّ فِي ذِكْرِ الْغُسْلِ فِيهِ. [صحيح]

(۱۵۵۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت اَبی حبیش رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اور عرض کیا: میں استحاضہ والی عورت ہوں، میں پاک نہیں ہوتی، کیا میں نماز کو چھوڑ دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”نہیں، یہ رگ سے ہے حیض نہیں ہے، جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب چلا جائے تو خون دھو اور نماز پڑھ۔“

(۱۵۵٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَقَالَ: وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي. أَوْ قَالَ: اغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي.

وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ زِيَادَةُ الْوُضُوءِ لِكُلِّ صَلاَةٍ ، وَلَيْسَتْ بِمَحْفُوظَةٍ ، وَرَوَاهُ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ وَذَكَرَ فِيهِ الاِغْتِسَالَ إِلاَّ أَنَّهُ خَالَفَ الْجَمَاعَةَ فِي سِيَاقِهِ ، وَفِي الْخَبَرِ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّهُ كَانَ يَشُكُّ فِيهِ. [صحيح]

(۱۵۵٦) (الف) ہشام بن عروہ نے اسی سند سے ہم معنی روایت بیان کی ہے کہ جب خون چلا جائے تو غسل کر اور نماز پڑھ، یا فرمایا: اپنے آپ سے خون دھو اور نماز پڑھ۔“

(ب) اس میں یہ بھی ہے کہ ہر نماز کے لیے وضو کر لیکن یہ غیر محفوظ ہے۔ ابو اسامہ نے ہشام سے روایت کی ہے، اس

میں غسل کا ذکر ہے مگر محدثین کی جماعت نے اس کے سیاق کی مخالفت کی بنا پر ہے۔

(۱۵۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الأَوْزَاعِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ

أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتِ: اسْتُحِيضَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ وَهِيَ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ سَبْعَ سِنِينَ ، وَاشْتَكَتْ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِنَّهَا لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ ، إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلاَةَ ، وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي ثُمَّ صَلِّي)). قَالَتْ عَائِشَةُ: وَكَانَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ تَقْعُدُ فِي مِرْكَنٍ لأُخْتِهَا زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حَتَّى إِنَّ حُمْرَةَ الدَّمِ لَتَعْلُو الْمَاءَ. ذِكْرُ الْغُسْلِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ صَحِيحٌ ، وَقَوْلُهُ :فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ وَإِذَا أَدْبَرَتْ .

تَفَرَّدَ بِهِ الأَوْزَاعِيُّ مِنْ بَيْنِ ثِقَاتِ أَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ ، وَالصَّحِيحُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ كَانَتْ مُعْتَادَةً وَإِنَّ هَذِهِ اللَّفْظَةَ إِنَّمَا ذَكَرَهَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قِصَّةِ فَاطِمَةَ بِنْتِ أَبِي حُبَيْشٍ. وَقَدْ رَوَاهُ بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ كَمَا رَوَاهُ غَيْرُهُ مِنَ الثِّقَاتِ. [صحيح- أخرجه النسائي ۲۰۰٤]

(۱۵۵۷) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی بیوی تھی، ان کو سات سال تک استحاضہ کا خون آتا رہا۔ انھوں نے اس کی شکایت نبی ﷺ سے کی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہ حیض نہیں ہے بلکہ رگ سے ہے، جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب چلا جائے تو غسل کر اور نماز پڑھ۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا ٹب میں بیٹھتی تھی جو اس کی بہن زینب بنت جحش کا تھا تو خون کی سرخی پانی کے اوپر آ جاتی۔ اس حدیث میں غسل کا ذکر صحیح ہے اور آپ ﷺ کا فرمان ''فاذا اقبلت الحيضة واذا ادبرت'' بھی صحیح ہے۔

(ب) امام زہری کے ثقات شاگردوں میں سے زہری کا تفرد ہے۔ صحیح بات ہے کہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا عادت والی تھیں۔ یہ لفظ فاطمہ بنت جیش رضی اللہ عنہا کے قصہ میں ہشام بن عروہ نے عن ابيه عن عائشة نقل کیے ہیں۔

(۱۵۵۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ وَعَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ.

أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتِ: اسْتُحِيضَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ وَهِيَ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ سَبْعَ سِنِينَ ، فَاشْتَكَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :((إِنَّ هَذِهِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ ، وَلَكِنْ هَذَا عِرْقٌ ، فَاغْتَسِلِي ثُمَّ صَلِّي)). قَالَتْ عَائِشَةُ: وَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلاَةٍ ثُمَّ تُصَلِّي ، وَكَانَتْ تَقْعُدُ فِي مِرْكَنٍ لأُخْتِهَا زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حَتَّى إِنَّ حُمْرَةَ الدَّمِ لَتَعْلُو الْمَاءَ. [صحيح]

(۱۵۵۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کا طُہری عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی بیوی تھی، ان کو

سات سال تک استحاضہ آتا رہا انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ حیض نہیں ہے بلکہ یہ رگ ہے، غسل کر اور نماز پڑھ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: پھر وہ نماز کے لیے غسل کرتی اور نماز پڑھتی اور اپنی بہن زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے ٹپ میں بیٹھتی تھی اور خون کی سرخی پانی کے اوپر آجاتی۔

(۱۵) باب صَلاَةِ الْمُسْتَحَاضَةِ وَاعْتِكَافِهَا فِي حَالِ اسْتِحَاضَتِهَا وَالإِبَاحَةِ لِزَوْجِهَا أَنْ يَأْتِيَهَا

باب: مستحاضہ کے لیے حالتِ مستحاضہ میں نماز، اور خاوند سے وطی بھی جائز ہے

(۱۵۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ: اعْتَكَفَتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- امْرَأَةٌ مِنْ أَزْوَاجِهِ مُسْتَحَاضَةٌ ، وَكَانَتْ تَرَى الْحُمْرَةَ وَالصُّفْرَةَ ، فَرُبَّمَا وَضَعْنَا الطَّسْتَ تَحْتَهَا وَهِيَ تُصَلِّي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۳۰۰۴]

(۱۵۵۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ کی کسی بیوی نے آپ ﷺ کے ساتھ اعتکاف کیا، اور وہ مستحاضہ تھی، وہ سرخی اور زردی دیکھتی، بعض اوقات ہم پلیٹ اس کے نیچے رکھ دیتیں اور وہ نماز پڑھتی تھی۔

(۱۵۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ وَعِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ.

قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَحَدَّثَنِي ابْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي الْحَذَّاءَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اعْتَكَفَ فَاعْتَكَفَ مَعَهُ بَعْضُ نِسَائِهِ وَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ تَرَى الدَّمَ ، فَرُبَّمَا وَضَعَتِ الطَّسْتَ تَحْتَهَا مِنَ الدَّمِ.

وَزَعَمَ أَنَّ عَائِشَةَ رَأَتْ مَاءَ الْعُصْفُرِ فَقَالَتْ: كَأَنَّ هَذَا شَيْءٌ كَانَتْ فُلاَنَةُ تَجِدُهُ. لَفْظُ وَهْبٍ وَحَدِيثُ إِسْحَاقَ مِثْلُهُ سَوَاءٌ ، رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ شَاهِينَ. [صحیح]

(۱۵۶۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اعتکاف کیا اور آپ کی ایک زوجہ محترمہ نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ اعتکاف کیا اور وہ مستحاضہ تھی، خون کو دیکھتی، بعض اوقات اپنے نیچے خون کے لیے بڑی پلیٹ رکھ دیتی۔

(ب) راوی کا گمان ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے زرد پانی دیکھا تو انھوں نے کہا: تو اس طرح ہے جیسے فلاں کو آتا تھا۔

(۱۵۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى يَعْنِي ابْنَ مَنْصُورٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: كَانَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ تُسْتَحَاضُ وَكَانَ زَوْجُهَا يَغْشَاهَا. [صحیح۔ أخرجه أبو داؤد ۳۰۹]

(۱۵۶۱) عکرمہ سے روایت ہے کہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا استحاضہ والی تھی اور ان کا خاوند ان سے جماع کرتا تھا۔

(۱۵۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي سُرَيْجٍ الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ: أَنَّهَا كَانَتْ مُسْتَحَاضَةً وَكَانَ زَوْجُهَا يُجَامِعُهَا.

وَيُذْكَرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَبَاحَ وَطْأَهَا، وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَالْحَسَنِ وَعَطَاءٍ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَغَيْرِهِمْ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه أبو داؤد ۳۱۰]

(۱۵۶۲) سیدہ حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ مستحاضہ تھی اور ان کا خاوند ان سے جماع کرتا تھا۔

(۱۵۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبِي عَنْ وَطْءِ الْمُسْتَحَاضَةِ فَقَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ غَيْلاَنَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ قَمِيرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: الْمُسْتَحَاضَةُ لاَ يَغْشَاهَا زَوْجُهَا. قَالَ أَبِي: وَرَأَيْتُ فِي كِتَابِ الأَشْجَعِيِّ كَمَا رَوَاهُ وَكِيعٌ.

وَرَوَاهُ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ قَالَ: الْمُسْتَحَاضَةُ لاَ يَغْشَاهَا زَوْجُهَا.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ فَفَصَلَ قَوْلَ الشَّعْبِيِّ مِنْ قَوْلِ عَائِشَةَ.

[حسن۔ أخرجه الدارمي ۸۳۰]

(۱۵۶۳) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ استحاضہ والی عورت کا خاوند جماع نہیں کرے گا۔

(ب) شعبی سے روایت ہے کہ مستحاضہ والی عورت کا خاوند جماع نہیں کرے گا۔

(ج) معاذ بن معاذ نے شعبہ سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے قول سے مختلف قول نقل کیا ہے۔

(۱۵٦٤) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا جَعْفَرٌ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ قَمِيرَ امْرَأَةِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: الْمُسْتَحَاضَةُ تَدَعُ الصَّلاَةَ أَيَّامَ حَيْضَتِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلاَةٍ.

قَالَ وَقَالَ الشَّعْبِيُّ: لاَ تَصُومُ وَلاَ يَغْشَاهَا زَوْجُهَا.

فَعَادَ الْكَلاَمُ فِي غِشْيَانِهَا إِلَى قَوْلِ الشَّعْبِيِّ كَمَا قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ.

وَتَرَكْنَاهُ بِمَا مَضَى مِنَ الدَّلاَلَةِ عَلَى إِبَاحَةِ وَطْئِهَا إِذَا تَوَلَّى حَيْضُهَا وَاغْتَسَلَتْ.

[حسن۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۱٦۹٦۰]

(۱۵۶۴) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مستحاضہ اپنے حیض کے دنوں میں نماز چھوڑ دے گی، پھر غسل کرے گی اور ہر نماز کے لیے وضو کرے گی۔

(ب) شعبی کہتے ہیں: روزہ نہیں رکھے گی، لیکن اس کا خاوند جماع کرے گا۔

(ج) ہم نے وطی کے جواز پر پیچھے دلائل ذکر کیے ہیں، جب اس کا حیض ختم ہو جائے اور وہ غسل کر لے۔

(۱۶) باب فِی الاِسْتِطْهَارِ

طہر کے احکام

(۱۵۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي وَإِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لاَ أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلاَةَ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ ، فَإِذَا أَقْبَلَتْ فَاتْرُكِي الصَّلاَةَ ، وَإِذَا ذَهَبَ قَدْرُهَا فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي)). وَاللَّفْظُ لإِسْمَاعِيلَ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح]

(۱۵۶۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں پاک نہیں ہوتی کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہ رگ ہے حیض نہیں ہے، جب آئے تو نماز چھوڑ دے اور اس (حیض) کی مقدار چلا جائے تو اپنے سے خون دھو اور نماز پڑھ۔''

(۱۵۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ الشِّيرَازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ حَدَّثَنَا مُحَاضِرُ بْنُ الْمُوَرِّعِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ.

وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلاَ أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلاَةَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلاَةَ ، وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي الدَّمَ عَنْكِ ثُمَّ صَلِّي)).

لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَحَدِيثُ مُحَاضِرٍ بِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح]

(۱۵۶۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کے پاس آئیں اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں استحاضہ والی ہوں، میں پاک نہیں ہوتی تو کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہ ایک رگ ہے، حیض نہیں ہے۔ جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب چلا جائے تو اپنے سے خون دھو دے، پھر نماز پڑھ۔''

(۱۵۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: إِنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الدَّمِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ: رَأَيْتُ مِرْكَنَهَا مِلْءَ دَمٍ ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((امْكُثِي قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ، ثُمَّ اغْتَسِلِي)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ فَجَعَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِيهِمَا جَمِيعًا: إِذَا أَدْبَرَتْ حَيْضَتُهَا أَوْ مَضَى قَدْرُ مَا كَانَتْ حَيْضَتُهَا تَحْبِسُهَا فِي حُكْمِ الطَّاهِرَاتِ وَلَمْ يَأْمُرْ بِالاِسْتِظْهَارِ. وَقَدْ رُوِيَ فِي حَدِيثٍ ضَعِيفٍ مَا يُوهِمُ أَنْ يَكُونَ فِيهِ . [صحيح۔ أخرجه أبو داؤد ٦٥]

(١٥٦٧) سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ ام حبیبہ ؓ نے خون کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ میں نے اس کا ٹب خون سے بھرا ہوا دیکھا، انھیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جتنی دیر تجھ کو تیرا حیض روکے رکھے اتنی دیر رک جا، پھر غسل کر۔“ (ب) صحیح مسلم قتیبہ بن سعید سے ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تیرا حیض گزر جائے یا اتنا عرصہ گزر جائے جتنے تیرے حیض کے دن ہوتے تھے۔ پھر تو اپنے آپ کو پاک عورتوں میں شمار کر لیکن طہارت حاصل کرنے کا حکم نہیں دیا۔

(١٥٦٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ يَعْنِي مُحَمَّدًا حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ حَرَامِ بْنِ عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ ابْنَةَ مُرْثِدٍ الأَنْصَارِيَّةَ أَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَتْ: تَنَكَّرَتْ حَيْضَتِي قَالَ : كَيْفَ؟ . قَالَتْ: تَأْخُذُنِي فَإِذَا تَطَهَّرْتُ مِنْهَا عَاوَدَنِي. قَالَ :إِذَا رَأَيْتِ ذَلِكَ فَامْكُثِي ثَلاَثًا .

قَالَ الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ: الْخَبَرُ وَاهِي.

وَيُحْتَمَلُ أَنَّهُ قَالَ لأَنَّ الطُّهْرَ كَثِيرًا يَقَعُ فِي وَسَطِ الْحَيْضِ فَيَكُونُ حَيْضًا بَعْدَ ذَلِكَ.

قَالَ الشَّيْخُ: حَرَامُ بْنُ عُثْمَانَ ضَعِيفٌ لاَ تَقُومُ بِمِثْلِهِ الْحُجَّةُ. [ضعيف جدًا]

(١٥٦٨) ابن جابر ؓ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ مرثد انصاریہ کی بیٹی نبی ﷺ کے پاس آئیں اور عرض کیا: میں نے اپنے حیض کو عجیب محسوس کیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: کیسے؟ اس نے کہا: مجھے آتا ہے جب میں پاک ہو جاتی ہوں تو دوبارہ پھر آ جاتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب تو یہ دیکھے تو تین (دن) رک جا۔“ (ب) ابن اسحاق کہتے ہیں کہ یہ روایت ضعیف ہے۔ (ج) اس بات کا بھی احتمال ہے کہ اکثر دوران حیض طہر آ جاتا ہے پھر اس کے بعد حیض شروع ہو جاتا ہے۔ (د) شیخ کہتے ہیں: حرام بن عثمان ضعیف ہے قابل حجت نہیں۔

(١٥٦٩) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيَّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ الْقَعْقَاعَ بْنَ حَكِيمٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ سَأَلَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ فَقَالَ: يَا ابْنَ أَخِي مَا أَحَدٌ أَعْلَمُ بِهَذَا مِنِّي ، إِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَلْتَدَعِ الصَّلاَةَ ، وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَلْتَغْتَسِلْ ثُمَّ لِتُصَلِّي.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى. [صحيح۔ أخرجه الدارمي ۷۸۷]

(۱۵۶۹) قعقاع بن حکیم نے سعید بن مسیب سے متحاضہ کے متعلق سوال کیا تو انھوں نے کہا: اے بھتیجے! مجھ سے زیادہ اس کو کوئی بھی جاننے والا نہیں ہے، جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب (حیض) چلا جائے تو غسل کر اور نماز پڑھ۔

(۱۷) باب الْمُعْتَادَةِ لاَ تُمَيِّزُ بَيْنَ الدَّمَيْنِ

عادت والی کا حکم جو دو قسم کے خون میں فرق نہ کر سکے

(۱۵۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ: إِنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ الَّتِي كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ شَكَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الدَّمَ فَقَالَ لَهَا: ((امْكُثِي قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي)). وَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلاَةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ قُرَيْشٍ التَّمِيمِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ بَكْرٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۳٤]

(۱۵۷۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا جو عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی بیوی تھیں، انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے خون کی شکایت کی، آپ ﷺ نے فرمایا: ''جتنی دیر تجھ کو تیرا حیض روکے رکھے، اتنی دیر رک جا، پھر غسل کر اور وہ ہر نماز کے لیے غسل کرتی تھیں۔''

(۱۵۷۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيدَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الدَّمِ - قَالَتْ عَائِشَةُ: لَقَدْ رَأَيْتُ مِرْكَنَهَا مَمْلُوًّا دَمًا - فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((امْكُثِي قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ. وَرَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ مُخْتَصَرًا. [صحيح]

(۱۵۷۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے خون کے متعلق سوال کیا، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے اس کا ٹب خون سے بھرا ہوا دیکھا، انھیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جتنی دیر تجھ کو تیرا حیض روکے رکھے اتنی

دیر رک جا، پھر غسل کر۔

(۱۵۷۲) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: اسْتَفْتَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ: إِنِّي أُسْتَحَاضُ. فَقَالَ: ((إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ ، فَاغْتَسِلِي ثُمَّ صَلِّي)) فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ ، وَهَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ. وَرَوَاهُ سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ فَخَالَفَهُمْ فِي الإِسْنَادِ وَالْمَتْنِ جَمِيعًا. [صحيح]

(۱۵۷۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے مسئلہ پوچھا کہ میں استحاضہ والی ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ ایک رگ ہے لہٰذا تو غسل کر، پھر نماز پڑھ۔'' وہ ہر نماز کے لیے غسل کرتی تھیں۔

(۱۵۷۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالاَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ: أَنَّهَا أَمَرَتْ أَسْمَاءَ أَوْ أَسْمَاءُ حَدَّثَتْنِي أَنَّهَا أَمَرَتْهَا فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ أَنْ تَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَمَرَهَا أَنْ تَقْعُدَ الأَيَّامَ الَّتِي كَانَتْ تَقْعُدُ ثُمَّ تَغْتَسِلُ. هَكَذَا رَوَاهُ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ سُهَيْلٍ.

وَرَوَاهُ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَسْمَاءَ فِي شَأْنِ فَاطِمَةَ بِنْتِ أَبِي حُبَيْشٍ فَذَكَرَ قِصَّةً فِي كَيْفِيَّةِ غُسْلِهَا إِذَا رَأَتِ الصُّفَارَةَ فَوْقَ الْمَاءِ.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ فَذَكَرَ اسْتِحَاضَتَهَا وَأَمْرَ النَّبِيِّ -ﷺ- إِيَّاهَا بِالإِمْسَاكِ عَنِ الصَّلَاةِ إِذَا رَأَتِ الدَّمَ الأَسْوَدَ.

وَفِيهِ وَفِي رِوَايَةِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ كَانَتْ تُمَيِّزُ بَيْنَ الدَّمَيْنِ ، وَرِوَايَةُ سُهَيْلٍ فِيهَا نَظَرٌ ، وَفِي إِسْنَادِ حَدِيثِهِ ثُمَّ فِي الرِّوَايَةِ الثَّانِيَةِ عَنْهُ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَحْفَظْهَا كَمَا يَنْبَغِي. [حسن۔ أخرجه ابو داؤد ۲۸۱]

(۱۵۷۳) (الف) سیدنا عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو فاطمہ بنت حبیش رضی اللہ عنہا نے بتلایا کہ انھوں نے اسماء کو حکم دیا، یا اسماء نے ہی مجھے بتلایا کہ کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نے انھیں حکم دیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق سوال کرے۔ آپ ﷺ نے انھیں حکم دیا: ان دنوں بیٹھی رہے جن دنوں بیٹھا کرتی تھی (یعنی اپنے حیض کے ایام میں) پھر غسل کرے۔

(ب) زهری عن عروة عن اسماء رضی اللہ عنہا سے فاطمہ بنت ابی حبیش کے بارے میں منقول ہے۔ انھوں نے ان کی غسل کی کیفیت کا واقعہ بیان کیا، اس میں ہے کہ جب وہ پانی پر زردی دیکھے۔

(ج) عروہ سے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے متعلق منقول ہے، انہوں نے ان کے استحاضہ کا ذکر کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں نماز سے رکنے کا حکم دیا جب وہ سیاہ خون دیکھے۔

(د) هشام بن عروه عن ابيه عن عائشة والی روایت اس بات پر دال ہے کہ فاطمہ بنت حبیش دو خونوں کے درمیان تمیز کرنے والی تھیں۔ سہیل کی روایت محل نظر ہے۔

(۱۵۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ حَدَّثَتْهُ: أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَشَكَتْ إِلَيْهِ الدَّمَ ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ، فَانْظُرِى إِذَا أَتَاكِ قُرْؤُكِ فَلاَ تُصَلِّى، فَإِذَا مَرَّ الْقُرْءُ فَتَطَهَّرِى ثُمَّ صَلِّى مَا بَيْنَ الْقُرْءِ إِلَى الْقُرْءِ)).

وَفِى هَذَا مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَحْفَظْهُ وَهُوَ سَمَاعُ عُرْوَةَ مِنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ أَبِي حُبَيْشٍ فَقَدْ بَيَّنَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَنَّ أَبَاهُ إِنَّمَا سَمِعَ قِصَّةَ فَاطِمَةَ بِنْتِ أَبِي حُبَيْشٍ مِنْ عَائِشَةَ ، وَرِوَايَتُهُ فِى الإِسْنَادِ وَالْمَتْنِ جَمِيعًا أَصَحُّ مِنْ رِوَايَةِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُغِيرَةِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَرَوَاهُ قَتَادَةُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ: أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ اسْتُحِيضَتْ فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- أَنْ تَدَعَ الصَّلاَةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّى.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَقَتَادَةُ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عُرْوَةَ شَيْئًا .

قَالَ الشَّيْخُ: وَرِوَايَةُ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ فِى شَأْنِ أُمِّ حَبِيبَةَ أَصَحُّ مِنْ هَذِهِ الرِّوَايَةِ. أَمَّا رِوَايَةُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ فِى شَأْنِ فَاطِمَةَ فَإِنَّهَا ضَعِيفَةٌ وَسَيَرِدُ بَيَانُ ضَعْفِهَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. وَكَذَلِكَ حَدِيثُ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ الْكَاتِبِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ فَاطِمَةَ ضَعِيفٌ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ۳۴۸۲]

(۱۵۷۴) (الف) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نے ان سے بیان کیا، وہ رسول اللہ کا طغری کے پاس آئی اور خون کی شکایت کی۔ ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یہ ایک رگ ہے تو انتظار کر، جب تیرا حیض آئے تو نماز نہ پڑھ، جب حیض گزر جائے تو پاک ہو جا، پھر طہر سے طہر تک نماز ادا کر۔''

(ب) اس حدیث میں اس بات پر دلالت ہے کہ اس نے یاد نہیں رکھا، حالانکہ عروہ کا سماع سیدہ فاطمہ بنت ابی

حبیش رضی اللہ عنہا سے ہے۔ ہشام بن عروہ نے وضاحت کی ہے کہ ان کے والد نے فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا کا قصہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا، ان (کے والد) کی روایت متن اور سند کے اعتبار سے منذر بن مغیرہ کی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔

(ج) امام ابوداؤد فرماتے ہیں: زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا استحاضہ والی تھیں، انھیں نبی ﷺ نے حکم دیا کہ اپنے حیض کے دنوں میں نماز چھوڑ دے، پھر غسل کر اور نماز پڑھ۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ قتادہ کا عروہ سے سماع ثابت نہیں۔

(د) شیخ کہتے ہیں: عراک بن مالک کی روایت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے واقعہ کے متعلق جو عروہ عن عائشہ کی سند سے ہے، اس روایت سے زیادہ صحیح ہے۔ حبیب بن ابی ثابت کی روایت جو عروہ عن عائشہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا کے متعلق ہے وہ ضعیف ہے، اس کا ضعف جلد آگے آرہا ہے۔ اس طرح عثمان بن سعد بن کاتب کی حدیث جو ابن ابی ملیکہ عن فاطمہ سے ہے، وہ بھی ضعیف ہے۔

(۱۵۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى. وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ أَبُو عَقِيلٍ عَنْ بُهَيَّةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ امْرَأَةً تَسْأَلُ عَائِشَةَ يَعْنِي عَنْ سَبَبِ حَيْضِهَا لاَ تَدْرِي كَيْفَ تُصَلِّي فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لاِمْرَأَةٍ فَسَدَ حَيْضُهَا وَأُهْرِيقَتْ دَمًا وَلاَ تَدْرِي كَيْفَ تُصَلِّي قَالَتْ: فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ آمُرَهَا فَلْتَنْظُرْ قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحِيضُ فِي كُلِّ شَهْرٍ وَحَيْضُهَا مُسْتَقِيمٌ فَلْتَعُدَّ - وَفِي حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ: فَلْتَقْعُدْ وَتُقَدِّرْ - ذَلِكَ مِنَ الأَيَّامِ وَاللَّيَالِي ، ثُمَّ لْتَدَعِ الصَّلاَةَ فِيهِنَّ بِقَدْرِهِنَّ ، ثُمَّ لْتَغْتَسِلْ وَتُحْسِنْ طُهْرَهَا ، ثُمَّ تَسْتَذْفِرْ بِثَوْبٍ ثُمَّ تُصَلِّي ، فَإِنِّي أَرْجُو أَنْ يَكُونَ هَذَا مِنَ الشَّيْطَانِ ، وَأَنْ يُذْهِبَهَا اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى قَالَتْ فَأَمَرْتُهَا فَفَعَلَتْ فَأَذْهَبَهَا اللَّهُ عَنْهَا ، فَمُرِي صَاحِبَتَكِ بِذَلِكَ. لَفْظُ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيٍّ.

[منكر۔ أخرجه أبو داؤد ۲۸٤]

(۱۵۷۵) سیدہ بھیتہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک عورت سے سنا جو عائشہ رضی اللہ عنہا سے حیض کے متعلق سوال کر رہی تھی، وہ نہیں جانتی تھی کہ کس طرح نماز پڑھے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایک عورت کے متعلق سوال کیا اس کا حیض خراب ہو گیا اور وہ خون بہائے جا رہی ہے اور وہ نہیں جانتی تھی کیسے نماز پڑھے۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں اس کو کہوں کہ وہ انتظار کرے اتنا جتنا وہ ہر ماہ میں حیض گزارتی تھی اور اس کا صحیح حیض یہی ہے، پھر وہ یہی عادت بنالے۔

اسماعیل کی حدیث میں ہے کہ وہ بیٹھے اور اپنے دنوں اور راتوں کا اندازہ لگالے اور نماز چھوڑ دے، پھر غسل کرے اور اچھی طرح طہارت حاصل کر لے کرے، پھر کپڑے سے لنگوٹ باندھ لے، پھر نماز پڑھے۔ میں امید کرتا ہوں کہ یہ شیطان کی طرف سے ہے اور ان شاء اللہ! اللہ تجھ سے لے جائے گا۔ فرماتی ہیں: میں نے اس کو حکم دیا، اس نے ایسے کیا تو اللہ تعالیٰ نے

اس کی بیماری دور کر دی لہٰذا تو بھی اپنی سہیلیوں کو اس کا حکم دے۔

(۱۵۷٦) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدَّمَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَاسْتَفْتَتْ لَهَا أُمُّ سَلَمَةَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: لِتَنْظُرْ عَدَدَ اللَّيَالِي وَالأَيَّامِ الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُهُنَّ مِنَ الشَّهْرِ قَبْلَ أَنْ يُصِيبَهَا الَّذِي أَصَابَهَا ، فَلْتَتْرُكِ الصَّلاَةَ قَدْرَ ذَلِكَ مِنَ الشَّهْرِ ، فَإِذَا خَلَّفَتْ ذَلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ وَتَسْتَثْفِرْ بِثَوْبٍ ثُمَّ لِتُصَلِّي.

لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ هَذَا حَدِيثٌ مَشْهُورٌ أَوْدَعَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ الْمُوَطَّأَ وَأَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ.

إِلاَّ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ أُمِّ سَلَمَةَ. [صحيح۔ أخرجه أبو داؤد ٢٧٥]

(۱۵۷٦)(الف) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں خون بہاتی جاتی تھی، اس کے لیے ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دنوں اور راتوں کی گنتی کو دیکھے جو مہینے پہلے میں اسے حیض آتا تھا اور مہینے کی اتنی مقدار وہ نماز چھوڑ دے، جب (وہ مقدار) گزر جائے تو غسل کرے اور کپڑے سے لنگوٹ باندھے، پھر نماز پڑھے۔(ب) یہ امام شافعی رحمہ اللہ کی حدیث کے الفاظ ہیں۔ یہی حدیث امام مالک بن انس نے موطا میں اور امام ابوداؤد نے اپنی سنن میں ذکر کی ہے۔

(۱۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ الأَهْوَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَجُلاً أَخْبَرَهُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدَّمَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَاسْتَفْتَتْ لَهَا أُمُّ سَلَمَةَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لِتَنْظُرْ عَدَدَ الأَيَّامِ وَاللَّيَالِي الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُهُنَّ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ بِهَا الَّذِي كَانَ وَقَدْرَهُنَّ مِنَ الشَّهْرِ فَتَتْرُكِ الصَّلاَةَ لِذَلِكَ ، فَإِذَا خَلَّفَتْ ذَلِكَ وَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَلْتَغْتَسِلْ ، وَتَسْتَثْفِرْ بِثَوْبٍ وَتُصَلِّي)). تَابَعَهُ عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ وَصَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ وَجُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ. [صحيح]

(۱۵۷۷) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں خون بہاتی جاتی تھی، سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اس کے متعلق پوچھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دنوں اور راتوں کی گنتی کو دیکھے جو مہینے میں اس کو پہلے حیض آتا تھا اس کی وجہ سے نماز چھوڑ دے اور جب وہ چلا جائے تو نماز کے وقت غسل کرے اور کپڑے سے لنگوٹ باندھے اور نماز پڑھے۔

(۱۵۷۸) أَمَّا حَدِيثُ عُبَيْدِ اللَّهِ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ: أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدَّمَ ، فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ اللَّيْثِ وَقَالَ : فَإِذَا خَلَّفَتْهُنَّ وَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَلْتَغْتَسِلْ . وَسَاقَ مَعْنَاهُ. [صحيح]

(۱۵۷۸) سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ ایک انصاری سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت مسلسل خون بہاتی تھی، انھوں نے لیث کے ہم معنی حدیث بیان کی اور فرماتے ہیں: جب وہ مقدار گزر جائے اور نماز کا وقت ہو تو وہ غسل کرے، باقی اسی طرح ہے۔

(۱۵۷۹) وَأَمَّا حَدِيثُ إِسْمَاعِيلَ فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي عَبَّادٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَجُلاً أَخْبَرَهُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدِّمَاءَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ لَهَا أُمُّ سَلَمَةَ: سَلِي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : ((لِتَنْظُرْ عَدَدَ الأَيَّامِ وَاللَّيَالِي الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُهُنَّ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ بِهَا الَّذِي كَانَ وَقَدْرَهُنَّ مِنَ الشَّهْرِ ، فَلْتَتْرُكِ الصَّلاَةَ قَدْرَ ذَلِكَ وَلْتَغْتَسِلْ ، ثُمَّ تَسْتَثْفِرُ فِي ثَوْبِهَا ثُمَّ تُصَلِّي)). [صحيح]

(۱۵۷۹) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کے زمانہ میں مسلسل خون بہاتی تھی، اسے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: رسول اللہ ﷺ سے پوچھ لے، آپ ﷺ نے فرمایا: دنوں اور راتوں کی گنتی کو دیکھے جو مہینے میں پہلے اس کو حیض آتا تھا اتنے دن نماز چھوڑ دے، پھر غسل کر اور کپڑے سے لنگوٹ باندھ کر نماز پڑھ۔"

(۱۵۸۰) وَأَمَّا حَدِيثُ صَخْرٍ فَأَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ بِإِسْنَادِ اللَّيْثِ وَمَعْنَاهُ وَقَالَ :((فَلْتَتْرُكِ الصَّلاَةَ قَدْرَ ذَلِكَ ، ثُمَّ إِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَلْتَغْتَسِلْ ، وَلْتَسْتَثْفِرْ بِثَوْبٍ ثُمَّ تُصَلِّي)). [صحيح]

(۱۵۸۰) نافع لیث کی سند کے ساتھ ہم معنی نقل فرماتے ہیں کہ اتنی مدت نماز چھوڑ دے، پھر جب نماز کا وقت ہو تو غسل کرے اور کپڑے سے لنگوٹ باندھ کر نماز پڑھے۔

(۱۵۸۱) وَأَمَّا حَدِيثُ جُوَيْرِيَةَ بْنِ أَسْمَاءَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنِي جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّ رَجُلاً أَخْبَرَهُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدَّمَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَاسْتَفْتَتْ لَهَا أُمُّ سَلَمَةَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ :((لِتَنْظُرْ عِدَّةَ اللَّيَالِي وَالأَيَّامِ الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُهُنَّ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ بِهَا الَّذِي كَانَ وَقَدْرَهُنَّ مِنَ الأَشْهُرِ ، فَتَتْرُكِ الصَّلاَةَ

قَدْرَ ذَلِكَ ، فَإِذَا خَلَّفَتْ ذَلِكَ وَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَلْتَغْتَسِلْ ، وَلْتَسْتَذْفِرْ بِثَوْبٍ ثُمَّ تُصَلِّى)).

وَرُوِىَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مَرْجَانَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ. [صحيح]

(۱۵۸۱) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کے زمانہ میں خون بہاتی تھی، سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اس کے متعلق پوچھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے دنوں اور راتوں کی گنتی کو دیکھے جو مہینے میں اس کو پہلے حیض آتا تھا اس کی وجہ سے نماز چھوڑ دے اور جب وہ چلا جائے اور نماز کا وقت ہو تو غسل کرے اور کپڑے سے لنگوٹ باندھ کر نماز پڑھے۔''

(۱۵۸۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْفَهَانِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ الأَيْلِىُّ وَكَانَ ثِقَةً حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ وَهُوَ ثَبْتٌ فِى الْحَدِيثِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ وَهُوَ مِنَ الثِّقَاتِ وَكَانَ مَالِكٌ يُمْلِى عَلَيْهِ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مَرْجَانَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدَّمَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ وَأَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((لِتَنْظُرْ عَدَدَ الأَيَّامِ وَاللَّيَالِى الَّتِى كَانَتْ تَحِيضُهُنَّ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ لَهَا الَّذِى كَانَ ، وَقَدْرَهُنَّ مِنَ الشَّهْرِ ، فَلْتَتْرُكِ الصَّلاَةَ قَدْرَ ذَلِكَ ، فَإِذَا ذَهَبَ قَدْرُهَا فَلْتَغْتَسِلْ وَلْتَسْتَذْفِرْ بِثَوْبِهَا وَتُصَلِّى)).

وَرَوَاهُ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِىُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ إِلاَّ أَنَّهُ سَمَّى الْمُسْتَحَاضَةَ فِى الْحَدِيثِ فَقَالَ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِى حُبَيْشٍ. [صحيح]

(۱۵۸۲) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کے زمانہ میں خون بہاتی جاتی تھی، سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اس کے متعلق پوچھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے دنوں اور راتوں کی گنتی کو دیکھے جو مہینے میں اس کو پہلے حیض آتا تھا اس کی وجہ سے نماز چھوڑ دے اور جب وہ چلا جائے اور نماز کا وقت ہو تو وہ غسل کرے اور کپڑے سے لنگوٹ باندھ کر نماز پڑھے۔

(۱۵۸۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ: عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: أَنَّ فَاطِمَةَ اسْتُحِيضَتْ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ مِنْ مِرْكَنٍ لَهَا ، فَتَخْرُجُ وَهِىَ عَالِيَةُ الصُّفْرَةِ ، فَاسْتَفْتَتْ لَهَا أُمُّ سَلَمَةَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : ((لِتَنْظُرْ أَيَّامَ قُرْئِهَا وَأَيَّامَ حَيْضِهَا ، فَتَدَعُ فِيهَا الصَّلاَةَ وَتَغْتَسِلُ فِيمَا سِوَى ذَلِكَ ، وَتَسْتَذْفِرُ بِثَوْبٍ وَتُصَلِّى)).

وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَقَالَ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِى حُبَيْشٍ. وَحَدِيثُ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِى شَأْنِ فَاطِمَةَ بِنْتِ أَبِى حُبَيْشٍ أَصَحُّ مِنْ هَذَا.

وَفِيهِ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِى اسْتَفْتَتْ لَهَا أُمُّ سَلَمَةَ غَيْرُهَا وَيُحْتَمَلُ إِنْ كَانَتْ تَسْمِيَتُهَا صَحِيحَةً فِى

حَدِیثِ أُمِّ سَلَمَةَ أَنْ کَانَتْ لَهَا حَالَتَانِ فِی مُدَّةِ اسْتِحَاضَتِهَا حَالَةٌ تُمَیِّزُ فِیهَا بَیْنَ الدَّمَیْنِ فَأَفْتَاهَا بِتَرْكِ الصَّلَاةِ عِنْدَ إِقْبَالِ الْحَیْضِ ، وَبِالصَّلَاةِ عِنْدَ إِدْبَارِهِ ، وَحَالَةٌ لَا تُمَیِّزُ فِیهَا بَیْنَ الدَّمَیْنِ فَأَمَرَهَا بِالرُّجُوعِ إِلَی الْعَادَةِ ، وَیُحْتَمَلُ غَیْرُ ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَرُوِیَ عَنْ أَبِی سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ دُونَ التَّسْمِیَةِ. [صحیح]

(۱۵۸۳) (الف) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا استحاضہ والی ہوئی تو وہ اپنے ٹپ سے غسل کیا کرتی تھی وہ باہر آتی تو زردی اوپر آئی ہوتی تھی، اس کے لیے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اپنے طہر کے دن بھی دیکھے اور اپنے حیض کے دن بھی، ان دنوں میں نماز چھوڑ دے اور اس کے علاوہ دنوں میں غسل کرے اور کپڑے سے لنگوٹ باندھے اور نماز پڑھے۔'' (ب) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا والی حدیث جو سیدہ فاطمہ بنت ابی حبیش کے متعلق ہے وہ اس مذکور روایت سے زیادہ صحیح ہے۔ (ج) اس حدیث میں دلالت ہے کہ جس عورت کے لیے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا وہ ان (فاطمہ رضی اللہ عنہا) کے علاوہ کوئی اور عورت تھی۔ اگر حدیث ام سلمہ رضی اللہ عنہا میں اس کا نام صحیح ہے تو اس بات کا احتمال ہے کہ اس کی دو کیفیات تھیں۔ اس کی استحاضہ کی مدت دونوں خونوں (استحاضہ اور حیض) کے درمیان واضح ہو جاتی تھی۔ آپ نے اسے حیض کے آنے کے وقت ترک نماز کا اور حیض جانے کے بعد نماز پڑھنے کا حکم دیا۔ دوسری وہ کیفیت جو واضح نہیں ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے عادت کی طرف لوٹنے کا حکم دیا۔ اس کے علاوہ اور احتمال بھی ہو سکتا ہے۔ واللہ اعلم۔ ابو سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے بغیر نام کے نقل کرتے ہیں۔

(۱۵۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِی النَّضْرِ عَنْ أَبِی سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِیِّ - صلی الله علیه وسلم - أَنَّهُ قَالَ فِی الْمُسْتَحَاضَةِ: ((تَنْظُرُ عَدَدَ اللَّیَالِی وَالأَیَّامِ الَّتِی کَانَتْ تَحِیضُهُنَّ ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّی)). [صحیح لغیرہ]

(۱۵۸۴) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مستحاضہ کے متعلق فرمایا: ''اپنے دنوں اور راتوں کی گنتی دیکھے جن دنوں میں اسے حیض آتا تھا، پھر غسل کرے اور نماز پڑھے۔''

(۱۵۸٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا وَهْبَانُ بْنُ بَقِیَّةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَیْمَانَ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ عَنْ أَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَیْسٍ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ - صلی الله علیه وسلم - عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ فَقَالَ: ((تَقْعُدُ أَیَّامَ أَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ عِنْدَ کُلِّ طُهْرٍ ثُمَّ تَحْتَشِی ثُمَّ تُصَلِّی)).

وَهَکَذَا رَوَاهُ قَطَنُ بْنُ نُسَیْرٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَیْمَانَ فَقَالَ فِی الْحَدِیثِ: إِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَیْسٍ سَأَلَتْ. وَلَا یُعْرَفُ إِلَّا مِنْ جِهَةِ جَعْفَرِ بْنِ سُلَیْمَانَ. وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ أخرجه الطبرانی فی الاوسط ۲۹۶۰]

(۱۵۸۵) سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مستحاضہ عورت کے متعلق سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اپنے حیض کے دنوں کو شمار کر کے بیٹھی رہے گی، پھر ہر طہر کے وقت غسل کرے گی، پھر لنگوٹ باندھے گی اور نماز پڑھے گی۔''

(۱۵۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَرَوَى الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ: أَنَّ سَوْدَةَ اسْتُحِيضَتْ، فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا مَضَتْ أَيَّامُهَا اغْتَسَلَتْ وَصَلَّتْ. قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: وَهَذَا فِيمَا رَوَاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ عَنِ الْعُطَارِدِيِّ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ الْعَلَاءِ أَتَمُّ مِنْ ذَلِكَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَرَوَى سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ: الْمُسْتَحَاضَةُ تَجْلِسُ أَيَّامَ قُرْئِهَا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الشَّعْبِيُّ عَنْ قَمِيرَ امْرَأَةِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ.

وَهُوَ قَوْلُ الْحَسَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَطَاءٍ وَمَكْحُولٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَسَالِمٍ وَالْقَاسِمِ: أَنَّ الْمُسْتَحَاضَةَ تَدَعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا. [ضعيف جدًا]

(۱۵۸۶) (الف) سیدنا ابو جعفر سے روایت ہے کہ سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا استحاضہ والی تھیں۔ انھیں رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ جب اس کے دن حیض والے گذر جائیں تو غسل کرے اور نماز پڑھے۔ (ب) امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس باب میں عطاری عن حفص بن غیاث عن علاء روایت ہے جسے ابن خزیمہ نے روایت کیا ہے وہ اس سے زیادہ مکمل ہے۔ (ج) امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ سعید بن جبیر نے علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ مستحاضہ اپنے حیض کے ایام میں بیٹھے گی۔ اسی طرح شعبی رحمہ اللہ نے مسروق کے واسطے سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے۔

(۱۵۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ وَمُجَالِدٍ وَبَيَانٍ قَالَ ابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ أَنَّهُمْ سَمِعُوا الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ قَمِيرَ امْرَأَةِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: الْمُسْتَحَاضَةُ تَدَعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ حَيْضِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ ثُمَّ تَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وُضُوءًا. [حسن]

(۱۵۸۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ استحاضہ والی اپنے حیض کے دنوں میں نماز چھوڑ دے گی، پھر غسل کرے گی اور ہر نماز کے لیے وضو کرے گی۔

(۱۵۸۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي التَّيْمِيَّ عَنْ طَلْقٍ يَعْنِي ابْنَ حَبِيبٍ قَالَ: كَتَبَتِ امْرَأَةٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الدَّمِ مُنْذُ سَنَتَيْنِ، فَكَتَبَتْ إِلَيْهِ تَعْظُمُ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ عِنْدَهُ عِلْمٌ إِلَّا أَنْبَأَهَا بِهِ فَقَالَ: تَجْلِسُ وَقْتَ أَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي، فَمَا أَتَى عَلَيْهَا شَهْرَانِ حَتَّى طَهُرَتْ. [حسن]

(۱۵۸۸) حضرت طلق بن حبیب سے روایت ہے کہ ایک عورت نے حضرت ابن عباس کو اپنے دو سال سے جاری خون کے عارضہ سے متعلق استفتاء بھیجا اور لکھا کہ وہ اس پر گراں گزرتا ہے اگر آپ کے پاس علم ہے تو مجھے اس بارے میں ضرور آگاہ

فرمائیں۔ انہوں نے فرمایا: وہ اپنے حیض کے ایام میں بیٹھی رہے گی پھر غسل کر کے نماز ادا کرے گی۔ اس پر دو ماہ نہیں گزرے تھے کہ وہ تندرست ہوگئی۔

(۱۸) باب الصُّفْرَةُ وَالْكُدْرَةُ فِي أَيَّامِ الْحَيْضِ حَيْضٌ

حیض کے دنوں میں زرد اور مٹیالہ رنگ حیض شمار ہوگا

(۱۵۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ مَوْلَاةِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ النِّسَاءُ يَبْعَثْنَ إِلَى عَائِشَةَ بِالدُّرْجَةِ فِيهَا الْكُرْسُفُ فِيهِ الصُّفْرَةُ مِنْ دَمِ الْحَيْضِ ، فَتَقُولُ: لَا تَعْجَلْنَ حَتَّى تَرَيْنَ الْقَصَّةَ الْبَيْضَاءَ.

تُرِيدُ بِذَلِكَ أَيِ الطُّهْرَ مِنَ الْحَيْضَةِ. (غ) قَالَ ابْنُ بُكَيْرٍ: الْكُرْسُفُ الْقُطْنُ. [حسن لغيره۔ أخرجه مالك ۱۲۹]

(۱۵۸۹) علقمہ بن ابی علقمہ اپنی والدہ سے نقل فرماتے ہیں، وہ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کی آزاد کردہ باندی ہیں، فرماتی ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: عورتیں میری طرف صندوقچی بھیجتی تھیں، اس میں روئی ہوتی تھی، جس میں حیض کے خون کی زردی ہوتی تھی تو میں کہتی کہ تم جلدی نہ کرو جب تک واضح سفیدی نہ دیکھ لو۔

(۱۵۹۰) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمَّتِهِ أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ عَنِ ابْنَةِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: أَنَّهُ بَلَغَهَا أَنَّ نِسَاءً كُنَّ يَدْعُونَ بِالْمَصَابِيحِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ لِيَنْظُرْنَ إِلَى الطُّهْرِ بِهِ ، فَكَانَتْ تَعِيبُ ذَلِكَ عَلَيْهِنَّ وَتَقُولُ: مَا كَانَ النِّسَاءُ يَصْنَعْنَ هَذَا. وَقَدْ رُوِيَ هَذَا عَلَى وَجْهٍ آخَرَ. [صحيح۔ أخرجه مالك ۱۲۹]

(۱۵۹۰) زید بن ثابت کی بیٹی سے روایت ہے کہ عورتیں آدھی رات کو چراغ منگواتی، تا کہ وہ اپنے طہر کی طرف دیکھیں اور وہ ان پر عیب لگاتی تھی اور کہتی تھی: عورتیں یہ کیا کرتی ہیں (یعنی عورتوں کے اس کام کو اچھا نہ سمجھتی تھیں)۔

(۱۵۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّهَا كَانَتْ تَنْهَى النِّسَاءَ أَنْ يَنْظُرْنَ إِلَى أَنْفُسِهِنَّ لَيْلاً فِي الْحَيْضِ وَتَقُولُ: إِنَّهَا قَدْ تَكُونُ الصُّفْرَةُ وَالْكُدْرَةُ.

وَقَدْ رُوِيَ عَلَى وَجْهٍ ثَالِثٍ. [حسن]

(۱۵۹۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ وہ عورتوں کو منع کرتی تھی کہ وہ رات کو اپنا حیض دیکھیں اور فرماتی تھیں کہ کبھی زردی ہوتی ہے اور کبھی مٹیالے رنگ کا پانی۔

(۱۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ صَاحِبَتِهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ

مُحَمَّدٍ وَكَانَتْ فِي حِجْرِ عَمْرَةَ قَالَتْ: أَرْسَلَتِ امْرَأَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِلَى عَمْرَةَ كُرْسُفَةَ قُطْنٍ فِيهَا أَظُنُّهُ أَرَادَ الصُّفْرَةَ، تَسْأَلُهَا هَلْ تَرَى إِذَا لَمْ تَرَ الْمَرْأَةُ مِنَ الْحَيْضَةِ إِلاَّ هَذَا طَهُرَتْ؟ قَالَتْ: لاَ حَتَّى تَرَى الْبَيَاضَ خَالِصًا.
وَقِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ.

[ضعيف۔ أخرجه الدارمي ۸۶۰]

(۱۵۹۲) فاطمہ بنت محمد جو عمرۃ کی پرورش میں تھیں، فرماتی ہیں کہ قریش کی ایک عورت نے عمرۃ کی طرف روئی پھنبا بھیجا میرا گمان ہے اس نے زردی کا ارادہ کیا اور وہ ان سے پوچھ رہی تھی کہ جب عورت حیض میں صرف یہ زردی دیکھے تو کیا وہ پاک ہو گی؟ اس نے کہا: نہیں جب تک خالص سفیدی دیکھ لے۔

(۱۵۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ.
قَالَ وَأَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ: كُنَّا فِي حِجْرِهَا مَعَ بَنَاتِ أَخِيهَا ، فَكَانَتْ إِحْدَانَا تَطْهُرُ ثُمَّ تُصَلِّي ، ثُمَّ تَنْتَكِسُ بِالصُّفْرَةِ الْيَسِيرَةِ فَتَسْأَلُهَا فَتَقُولُ: اعْتَزِلْنَ الصَّلاَةَ مَا رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ حَتَّى تَرَيْنَ الْبَيَاضَ خَالِصًا.

[صحيح۔ أخرجه الدارمي ۸۶۱]

(۱۵۹۳) اسماء سے روایت ہے کہ ہم اس کی گود میں ان کے بھتیجوں کے ساتھ تھیں، ہم میں کوئی پاک ہوتی، پھر نماز پڑھتی، پھر دوبارہ زرد خون بہانے لگتی، انھوں نے اس کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: نماز سے الگ رہو جب تم یہ (زردی) دیکھو جب تک خالص سفیدی نہ دیکھ لو۔

(۱۵۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: إِذَا رَأَتِ الْمَرْأَةُ التَّرِيئَةَ فَإِنَّهَا تُمْسِكُ عَنِ الصَّلاَةِ فَإِنَّهَا حَيْضٌ.
قَالَ وَأَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَلاَّمٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: إِذَا رَأَتِ الْمَرْأَةُ التَّرِيئَةَ فَلْتَنْظُرِ الأَيَّامَ الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُ فِيهِنَّ ، وَلاَ تُصَلِّي فِيهِنَّ. الصَّوَابُ التَّرِيئَةُ وَهُوَ الشَّيْءُ الْخَفِيُّ الْيَسِيرُ. [صحيح]

(۱۵۹۴) (الف) حسن سے روایت ہے کہ جب عورت ہلکی سی چیز دیکھے تو وہ نماز سے رک جائے گی کیوں کہ وہ حیض ہے۔
(ب) سیدنا ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب عورت ہلکی سی چیز دیکھے تو وہ ان دنوں کا انتظار کرے جن میں وہ حیض گذارتی تھی اور صرف ان دنوں میں نماز نہ پڑھے۔

(۱۹) باب الصُّفْرَةِ وَالْكُدْرَةِ تَرَاهُمَا بَعْدَ الطُّهْرِ

زرد اور مٹیالہ رنگ طہر کے بعد دیکھنے کا حکم

(۱۵۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: كُنَّا لاَ نَعُدُّ الْكُدْرَةَ وَالصُّفْرَةَ شَيْئًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ. [صحيح۔ أخرجه البخاري ٣٢٠]

(۱۵۹۵) سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم زرد اور مٹیالے رنگ کو کوئی چیز (حیض) شمار نہیں کرتی تھیں۔

(۱۵۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: كُنَّا لاَ نَعُدُّ الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ بَعْدَ الطُّهْرِ شَيْئًا. [صحيح]

(۱۵۹۶) سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم طہر کے بعد زرد اور مٹیالے رنگ کو کوئی چیز (حیض) شمار نہیں کرتی تھیں۔

(۱۵۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أُمِّ الْهُذَيْلِ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ وَكَانَتْ بَايَعَتِ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَتْ: كُنَّا لاَ نَعُدُّ الْكُدْرَةَ وَالصُّفْرَةَ بَعْدَ الطُّهْرِ شَيْئًا. قَالَ أَبُو دَاوُدَ: أُمُّ الْهُذَيْلِ هِيَ حَفْصَةُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ وَغَيْرُهُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَرَوَاهُ أَيْضًا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ. وَرُوِيَ عَنْ عَائِشَةَ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ لاَ يَسْوَى ذِكْرُهُ. [صحيح]

(۱۵۹۷) (الف) سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی، فرماتی ہیں کہ ہم طہر کے بعد زرد اور مٹیالے رنگ کو کوئی چیز (حیض) شمار نہیں کرتی تھیں۔ (ب) امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ام ہذیل سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا ہیں۔ (ج) شیخ کہتے ہیں کہ اس کو حجاج بن منہال وغیرہ نے حماد بن سلمہ سے اور سعید بن ابوعروبہ نے قتادہ سے نقل کیا ہے۔

(۱۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنِي أَبُو الطَّيِّبِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْحَنَّاطُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَشْرَسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الزَّيَّاتُ الْعَبْدِيُّ عَنْ بَحْرٍ السَّقَّاءِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: مَا كُنَّا نَعُدُّ الْكُدْرَةَ وَالصُّفْرَةَ شَيْئًا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-.

وَرُوِيَ مَعْنَاهُ عَنْ عَائِشَةَ بِإِسْنَادٍ أَمْثَلَ مِنْ ذَلِكَ. [باطل]

(۱۵۹۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم زرد اور مٹیالے رنگ کو کوئی چیز (حیض) شمار نہیں کرتی تھی اور ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوتی تھیں۔

(۱۵۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: إِذَا رَأَتِ الْمَرْأَةُ الدَّمَ فَلْتُمْسِكْ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى تَرَاهُ أَبْيَضَ كَالْقَصَّةِ ، فَإِذَا رَأَتْ ذَلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ وَلْتُصَلِّ ، فَإِذَا رَأَتْ بَعْدَ ذَلِكَ صُفْرَةً أَوْ كُدْرَةً فَلْتَتَوَضَّأْ وَلْتُصَلِّ ، فَإِذَا رَأَتْ دَمًا أَحْمَرَ فَلْتَغْتَسِلْ وَلْتُصَلِّ. [حسن]

(۱۵۹۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب عورت خون دیکھے تو وہ نماز سے رک جائے جب تک اس کو چونے کی طرح سفید نہ دیکھ لے جب وہ یہ دیکھے تو غسل کرے اور نماز پڑھے اور جب اس کے بعد زرد یا مٹیالہ رنگ دیکھے تو وہ وضو کرے اور نماز پڑھے اور جب اس بعد زرد یا مٹیالہ رنگ دیکھے تو وضو کرے اور نماز پڑھے اور جب سرخ خون دیکھے تو غسل کرے اور نماز پڑھے۔

(۱۶۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ فِي الْمَرْأَةِ تَرَى مَا يَرِيبُهَا بَعْدَ الطُّهْرِ قَالَ: ((إِنَّمَا هِيَ عِرْقٌ أَوْ إِنَّمَا هِيَ عُرُوقٌ)). [ضعيف۔ أخرجه احمد ۲/ ۷۱]

(۱۶۰۰) سیدنا ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام ابی بکر نے انھیں حدیث بیان کی کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے انھیں خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے اس عورت کے متعلق فرمایا جو طہر کے بعد شک کرتی ہیں کہ وہ ایک رگ ہے یا فرمایا: وہ رگیں ہیں۔

(۱۶۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سَابِقٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((الْمَرْأَةُ تَرَى الشَّيْءَ مِنَ الدَّمِ تَرَاهَا بَعْدَ الطُّهْرِ. قَالَ: إِنَّمَا هِيَ عِرْقٌ أَوْ عُرُوقٌ)). وَهَذَا يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ الصُّفْرَةُ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ إِذَا جَاوَزَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۶۰۱) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عورت خون نما کسی چیز کو طہر کے بعد دیکھے تو کیا کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ رگ ہے یا فرمایا: رگیں ہیں۔'' (ب) اس بات کا احتمال ہے کہ اس سے مراد زرد رنگ ہو یا وہ خون جو پندرہ دن سے تجاوز کر جائے۔

(۲۰) باب مَا رُوِيَ فِي الصُّفْرَةِ إِذَا رُئِيَتْ فِي غَيْرِ أَيَّامِ الْعَادَةِ

مخصوص ایام کے علاوہ زرد رنگ دیکھنے کا حکم

(۱۶۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِالْوَهَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ عَنْ أُخْتِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أُمِّ

سَلَمَةَ قَالَتْ: إِنْ كَانَتْ إِحْدَانَا لَتَبْقَى صُفْرَتُهَا حِينَ تَغْتَسِلُ. [ضعيف۔ أخرجه الطبرانی فی الكبير ۱۰۰۹]

(۱۶۰۲) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم میں سے بعض کی زردی باقی رہتی تھی جس وقت وہ غسل کرتی تھی۔

(۲۱) باب الْمُبْتَدِئَةِ لاَ تُمَيِّزُ بَيْنَ الدَّمَيْنِ

پہلی مرتبہ حیض آنے والی عورت کے احکام جو خون میں فرق نہ کر سکے

(۱۶۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّهِ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ: كُنْتُ أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَثِيرَةً شَدِيدَةً، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَسْتَفْتِيهِ وَأُخْبِرُهُ، فَوَجَدْتُهُ فِي بَيْتِ أُخْتِي زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَثِيرَةً شَدِيدَةً فَمَا تَرَى فِيهَا؟ قَدْ مَنَعَتْنِي الصَّلاَةَ وَالصَّوْمَ. قَالَ: أَنْعَتُ لَكِ الْكُرْسُفَ، فَإِنَّهُ يُذْهِبُ الدَّمَ. قَالَتْ: هُوَ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ. قَالَ: فَاتَّخِذِي ثَوْبًا. قَالَتْ: هُوَ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ، إِنَّمَا أَثُجُّ ثَجًّا. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((سَآمُرُكِ بِأَمْرَيْنِ أَيَّهُمَا فَعَلْتِ أَجْزَأَ عَنْكِ مِنَ الآخَرِ، فَإِنْ قَوِيتِ عَلَيْهِمَا فَأَنْتِ أَعْلَمُ)). فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((إِنَّمَا هَذِهِ رَكْضَةٌ مِنْ رَكَضَاتِ الشَّيْطَانِ فَتَحَيَّضِي سِتَّةَ أَوْ سَبْعَةَ أَيَّامٍ فِي عِلْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ))، ثُمَّ اغْتَسِلِي حَتَّى إِذَا رَأَيْتِ أَنَّكِ قَدْ طَهُرْتِ وَاسْتَنْقَأْتِ فَصَلِّي ثَلاَثًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً أَوْ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً وَأَيَّامَهَا، فَإِنَّ ذَلِكَ يُجْزِئُكِ، وَكَذَلِكَ فَافْعَلِي كُلَّ شَهْرٍ كَمَا تَحِيضُ النِّسَاءُ وَكَمَا يَطْهُرْنَ مِيقَاتَ حَيْضِهِنَّ وَطُهْرِهِنَّ، وَإِنْ قَوِيتِ عَلَى أَنْ تُؤَخِّرِي الظُّهْرَ وَتُعَجِّلِي الْعَصْرَ فَتَغْتَسِلِينَ فَتَجْمَعِينَ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَتُؤَخِّرِينَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلِينَ الْعِشَاءَ ثُمَّ تَغْتَسِلِينَ وَتَجْمَعِينَ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ فَافْعَلِي، وَصُومِي إِنْ قَدَرْتِ عَلَى ذَلِكَ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((وَهَذَا أَعْجَبُ الأَمْرَيْنِ إِلَيَّ)). [ضعيف۔ أخرجه أبو داؤد ۲۸۷]

(۱۶۰۳) سیدہ حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے بہت زیادہ استحاضہ آتا تھا، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مسئلہ پوچھنے کے لیے آئی، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس (واقعہ) کی خبر دی گئی تھی، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی بہن زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے گھر پایا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں بہت زیادہ استحاضہ والی ہوں آپ کا اس کے متعلق کیا حکم ہے؟ اس نے تو مجھے نماز اور روزے سے روک دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روئی استعمال کرو وہ اچھی چیز ہے اور خون کو جذب کر لیتی ہے۔ انھوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! وہ اس سے زیادہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کپڑا باندھ لے۔ انھوں نے کہا: وہ اس سے بھی زیادہ ہے۔ میں تو بہت

زیادہ خون بہاتی ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں آپ کو دو کاموں کا حکم دوں گا، ان میں سے جو کرلے گی وہ تجھ کو دوسرے سے کافی رہے گا، اگر تو ان پر قدرت رکھے، تو اسے زیادہ جاننے والی ہے، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ شیطان کی ایک چوک ہے، تو چھ یا سات دن اللہ کے علم کے مطابق حیض گذار، پھر غسل کر اور جب تو دیکھے کہ اچھی طرح پاک ہوگئی ہے تو تیئس یا چوبیس دن، رات نماز پڑھ، بے شک یہ تجھ کو کفایت کر جائے گا اور اسی طرح ہر ماہ کر جس طرح حیض والی عورتیں کرتیں ہیں اور جس طرح وہ اپنے طہر اور حیض کے اوقات میں پاک ہوتیں ہیں اور اگر تو قدرت رکھے کہ تو ظہر کو مؤخر کر دے اور عصر کو جلدی پڑھے تو غسل کر اور ظہر اور عصر دونوں نمازوں کو جمع کرلے اور مغرب کو مؤخر کر دے اور عشاء کو جلدی ادا کرے، پھر غسل کر اور دو نمازوں کو جمع کرلے پھر ایسے کر اور روزے رکھ، اگر تو اس پر قدرت رکھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ دونوں کاموں میں سے مجھے زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۱۶۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ إِلاَّ أَنَّهُ زَادَ عِنْدَ قَوْلِهِ :((أَوْ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً وَأَيَّامَهَا وَصُومِي)).

وَزَادَ أَيْضًا :((وَتَغْتَسِلِينَ مَعَ الْفَجْرِ فَافْعَلِي ، وَصُومِي إِنْ قَدَرْتِ عَلَى ذَلِكَ)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ قَالَ قَالَتْ حَمْنَةُ فَقُلْتُ: هَذَا أَعْجَبُ الأَمْرَيْنِ إِلَيَّ. لَمْ يَجْعَلْهُ كَلاَمَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَجَعَلَهُ كَلاَمَ حَمْنَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَعَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ هَذَا غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ. وَبَلَغَنِي عَنْ أَبِي عِيسَى التِّرْمِذِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ يَقُولُ: حَدِيثُ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ هُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ إِلاَّ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ هُوَ قَدِيمٌ لاَ أَدْرِي سَمِعَ مِنْهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ أَمْ لاَ ، وَكَانَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ يَقُولُ: هُوَ حَدِيثٌ صَحِيحٌ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَأَمَّا حَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ فَقَدْ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ: هِيَ أُمُّ حَبِيبَةَ كَانَتْ تُكْنَى بِأُمِّ حَبِيبَةَ وَهِيَ حَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ.

أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُهُ.

وَخَالَفَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ فَزَعَمَ أَنَّ الْمُسْتَحَاضَةَ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ لَيْسَتْ بِحَمْنَةَ.

أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو مُحَمَّدٍ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ غَسَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ فَذَكَرَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَحَدِيثُ ابْنِ عَقِيلٍ يَدُلُّ عَلَى أَنَّهَا غَيْرُ أُمِّ حَبِيبَةَ ، وَكَانَ ابْنُ عُيَيْنَةَ رُبَّمَا قَالَ فِي حَدِيثِ عَائِشَةَ حَبِيبَةُ بِنْتُ جَحْشٍ وَهُوَ خَطَأٌ إِنَّمَا هِيَ أُمُّ حَبِيبَةَ كَذَلِكَ قَالَهُ أَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ سَوَاءً.

وَحَدِيثُ ابْنُ عَقِيلٍ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ فِي الْمُعْتَادَةِ إِلاَّ أَنَّهَا شَكَّتْ فَأَمَرَهَا إِنْ كَانَ سِتًّا أَنْ تَتْرُكَهَا سِتًّا وَإِنْ كَانَ سَبْعًا أَنْ تَتْرُكَهَا سَبْعًا.

وَالْمُبْتَدِئَةُ تَرْجِعُ إِلَى أَقَلِّ الْحَيْضِ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ فِي الْمُبْتَدِئَةِ فَتَرْجِعُ إِلَى الأَغْلَبِ مِنْ حَيْضِ النِّسَاءِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

وَقَدْ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: وَيُذْكَرُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ قَالَ فِي الْبِكْرِ يَسْتَمِرُّ بِهَا الدَّمُ: تَقْعُدُ كَمَا تَقْعُدُ نِسَاؤُهَا. [ضعيف۔ أخرجه أبو داؤد ۲۸۷]

(۱۶۰۴) (الف) عبدالملک بن عمرو نے اس کو اسی سند سے بیان کیا ہے مگر یہ الفاظ زائد ہیں ''یا چوبیس دن اور ان کی راتیں اور روزے رکھ۔''

(ب) اور یہ الفاظ بھی زائد ہیں: تو فجر کے ساتھ غسل کر، ایسا کر اور روزے رکھ اگر تم اس پر قدرت رکھتی ہو۔

(ج) امام ابوداؤد فرماتے ہیں: ابن عقیل کہتے ہیں کہ حمنہ رضی اللہ عنہا نے کہا: تو میں نے عرض کیا: یہ دونوں کاموں میں مجھے زیادہ پسند ہے۔ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بات نہیں بلکہ سیدہ حمنہ رضی اللہ عنہا کا کلام ہے۔ (د) شیخ کہتے ہیں: عمرو بن ثابت قابل حجت نہیں۔ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ امام ترمذی رحمہ اللہ نے امام بخاری رحمہ اللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مستحاضہ کے متعلق سیدہ حمنہ بنت جحش کی روایت حسن ہے۔ چونکہ مجھے معلوم نہیں کہ ابراہیم بن محمد بن طلحہ کا عبداللہ بن محمد بن عقیل سے سماع ہے یا نہیں۔ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح ہے۔ (ز) شیخ کہتے ہیں: حمنہ بنت جحش کے متعلق علی بن مدینی کہتے ہیں کہ وہ حبیبہ کی ماں ہیں اور ان کی کنیت ام حبیبہ ہے اور ان کا نام حمنہ بنت جحش ہے۔ (س) یہ قول سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا ہے۔ (ط) یحییٰ بن معین نے ان کی مخالفت کی ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش مستحاضہ عبدالرحمن بن عوف بیوی تھیں۔

(۲۲) باب الْمَرْأَةِ تَحِيضُ يَوْمًا وَتَطْهُرُ يَوْمًا

عورت کو ایک دن حیض آتا ہے اور ایک دن طہر (اس کا کیا حکم ہے)

(۱۶۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَى أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ: اسْتُحِيضَتِ امْرَأَةٌ مِنْ آلِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَأَمَرُونِي فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِذَا رَأَتِ الدَّمَ الْبُحْرَانِيَّ فَلاَ تُصَلِّ ، وَإِذَا رَأَتِ الطُّهْرَ وَلَوْ سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ فَلْتَغْتَسِلْ وَلْتُصَلِّ.

وَقَرَأْتُهُ فِي كِتَابِ ابْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَيُّوبَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ: أَمَّا مَا رَأَتِ الدَّمَ الْبُحْرَانِيَّ فَلاَ تُصَلِّي. [صحيح]

(۱۶۰۵) (الف) انس بن سیرین کہتے ہیں کہ انس بن مالک کے اہل میں سے ایک عورت مستحاضہ تھی، انہوں نے مجھے حکم دیا کہ میں نے اس کے متعلق سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کروں، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب خون بہتا ہوئے دیکھے تو نماز نہ پڑھے اور جب طہر دیکھے اگرچہ دن کی ایک گھڑی میں ہی ہو تو غسل کرے اور نماز پڑھے۔ (ب) میں نے ابن خزیمہ کی کتاب میں پڑھا ہے (جس کی سند اس طرح ہے) زیاد بن ایوب عن اسماعیل بن علیہ عن خالد فداء عن انس بن سیرین: اگر وہ خون بہتا ہوئے دیکھے تو نماز نہ پڑھے۔

(۲۳) باب النِّفَاسِ

نفاس کا بیان

(۱۶۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ أَبِي سَهْلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ مُسَّةَ الأَزْدِيَّةِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كَانَتِ النُّفَسَاءُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تَقْعُدُ بَعْدَ نِفَاسِهَا أَرْبَعِينَ لَيْلَةً أَوْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ، وَكُنَّا نَطْلِي وُجُوهَنَا بِالْوَرْسِ مِنَ الْكَلَفِ.

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى وَهُوَ أَبُو الْحَسَنِ الأَحْوَلُ الْكُوفِيُّ. وَقَالَ أَبُو الْوَلِيدِ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ.

وَقَدْ رَوَاهُ أَبُو بَدْرٍ: شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى. [حسن لغيره۔ أخرجه أبو داؤد ۳۱۱]

(۱۶۰۶) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نفاس والی عورتیں نبی ﷺ کے زمانہ میں اپنے نفاس کے بعد چالیس راتیں یا چالیس دن بیٹھتی تھیں اور ہم کلف کے لیے ورس بوٹی اپنے چہروں پر ملتی تھیں۔

(۱۶۰۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ الْكِنْدِيُّ: شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ أَبِي سَهْلٍ عَنْ مُسَّةَ الأَزْدِيَّةِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كَانَتِ النُّفَسَاءُ تَجْلِسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَرْبَعِينَ يَوْمًا ، وَكُنَّا نَطْلِي وُجُوهَنَا بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ. (ج) بَلَغَنِي عَنْ أَبِي عِيسَى التِّرْمِذِيِّ أَنَّهُ قَالَ: سَأَلْتُ مُحَمَّدًا يَعْنِي الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ثِقَةٌ رَوَى لَهُ شُعْبَةُ ، وَأَبُو سَهْلٍ: كَثِيرُ بْنُ زِيَادٍ ثِقَةٌ وَلاَ أَعْرِفُ لِمُسَّةَ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِي سَهْلٍ كَثِيرِ بْنِ زِيَادٍ كَمَا. [حسن لغيره]

(۱۶۰۷) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کے زمانہ میں نفاس والی عورتیں چالیس دن بیٹھتی تھیں اور ہم ورس اور زعفران اپنے چہروں پر لگاتی تھیں۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے امام ترمذی سے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ انھوں نے امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ سے اس حدیث کے متعلق سوال کیا تو انھوں نے کہا: علی بن عبدالاعلیٰ ثقہ ہے۔ اس سے شعبہ اور ابو سہل نے روایت کیا ہے۔ کثیر بن زیاد کہتے ہیں کہ اس حدیث کے علاوہ اس نام کو میں نہیں جانتا۔

(۱۶۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زِيَادٍ أَبِي سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي مُسَّةُ الأَزْدِيَّةُ قَالَتْ: حَجَجْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَقُلْتُ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ يَأْمُرُ النِّسَاءَ يَقْضِينَ صَلاَةَ الْحَيْضِ. فَقَالَتْ: لاَ يَقْضِينَ ، كَانَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ نِسَاءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تَقْعُدُ فِي النِّفَاسِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً لاَ يَأْمُرُهَا النَّبِيُّ -ﷺ- بِقَضَاءِ صَلاَةِ النِّفَاسِ. [حسن لغيره]

(۱۶۰۸) مسہ ازدیہ کہتی ہیں کہ میں حج کرنے کے بعد سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئی، میں نے کہا: اے ام المومنین! سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ عورتوں کو حکم دیتے ہیں کہ حیض کی نمازیں قضا کر دیں۔ انھوں نے کہا وہ قضا نہیں کریں گی۔ نبی ﷺ کی بیویوں میں سے کوئی بیوی نفاس میں چالیس راتیں بیٹھتی تھی اور نبی ﷺ نفاس کی نمازوں کو قضا کرنے کا حکم نہیں دیتے تھے۔

(۱۶۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنِي أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: النُّفَسَاءُ تَنْتَظِرُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ نَحْوَهُ. [صحيح۔ أخرجه الدارمي ۹۵۷]

(۱۶۰۹) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نفاس والی عورتیں چالیس دن یا انتظار کریں گی یا اس کی مثل فرمایا۔

(۱۶۱۰) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: تَنْتَظِرُ يَعْنِي النُّفَسَاءَ سَبْعًا ، فَإِنْ طَهُرَتْ وَإِلاَّ فَأَرْبَعَةَ عَشَرَ فَإِنْ طَهُرَتْ وَإِلاَّ فَوَاحِدَةً وَعِشْرِينَ ، فَإِنْ طَهُرَتْ وَإِلاَّ فَأَرْبَعِينَ ثُمَّ تُصَلِّي.

وَقَدْ رُوِيَ فِيهَا عَنْ عُمَرَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [ضعيف]

(۱۶۱۰) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نفاس والیاں سات (دن) انتظار کریں گی، اگر پاک ہو جائیں تو ٹھیک ورنہ چودہ (دن)، اگر پاک ہو جائے تو ٹھیک ورنہ اکیس (دن) اگر وہ پاک ہو جائے تو ٹھیک ورنہ چالیس (دن انتظار کرے گی) پھر نماز پڑھے گی۔

(۱۶۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ أَبِي حُرَّةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ قَالَ: تَنْتَظِرُ النُّفَسَاءُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ تَغْتَسِلُ. وَقَدْ رُوِيَ فِيهَا أَحَادِيثُ مَرْفُوعَةٌ كُلُّهَا سِوَى مَا ذَكَرْنَا ضَعِيفَةٌ ، وَقَدْ

ذَهَبَ إِلَى مَا رُوِّينَا بَعْضُ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ. [ضعيف۔ أخرجه ابن عدى ۸۷/۷]

(۱۶۱۱) سیدنا عثمان بن ابی العاص ثقفی فرماتے ہیں کہ نفاس والیاں چالیس دن انتظار کریں گی، پھر غسل کریں گی۔

(۱۶۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: سُئِلَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ النُّفَسَاءِ كَمْ تَقْعُدُ إِذَا رَأَتِ الدَّمَ؟ قَالَ: أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ تَغْتَسِلُ. وَذَهَبَ بَعْضُهُمْ إِلَى حَمْلِ مَا رُوِّينَا فِيهَا عَلَى عَادَتِهِنَّ ، وَأَنَّ غَيْرَهُنَّ إِنْ رَأَيْنَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ مَكَثْنَ مَا لَمْ يُجَاوِزْ سِتِّينَ يَوْمًا اعْتِبَارًا بِالْوُجُودِ. [صحيح۔ أخرجه الدار قطنى ۲۲۲/۱]

(۱۶۱۲) عبداللہ بن محمد بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ سے نفاس والیوں کے متعلق سوال کیا گیا، میں (یہ گفتگو) سن رہا تھا کہ وہ کتنی دیر بیٹھیں گی، جب وہ خون دیکھے گی؟ انہوں نے کہا: چالیس دن، پھر غسل کریں گی۔

(۱۶۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ وَالشَّعْبِيِّ كَانَا يَقُولاَنِ: إِذَا طَالَ بِهَا الدَّمُ تَرَبَّصَتْ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ سِتِّينَ ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي. [ضعيف]

(۱۶۱۳) عطاء اور شعبی کہتے تھے کہ جب خون (کا دورانیہ) لمبا ہو جائے تو وہ ساٹھ (دن) تک انتظار کریں گی، پھر غسل کریں گی اور نماز پڑھیں گی۔

(۱۶۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الشَّامَاتِيُّ يَعْنِي جَعْفَرَ بْنَ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ اللَّيْثِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: تَجْلِسُ النُّفَسَاءُ سِتِّينَ يَوْمًا.

[ضعيف۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۱۷٤٥٢]

(۱۶۱۴) شعبی کہتے ہیں: نفاس والیاں ساٹھ دن بیٹھیں گی۔

(۱۶۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: إِذَا رَأَتِ النُّفَسَاءُ أَقَامَتْ خَمْسِينَ لَيْلَةً.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ.

وَفِي ذَلِكَ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّهُ كَانَ تَأَوَّلَ مَا رَوَاهُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ فِي الأَرْبَعِينَ عَلَى أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ كَانَ يَذْهَبُ فِيمَا دُونَ الأَرْبَعِينَ إِلَى أَنَّهَا وَإِنْ طَهُرَتْ لَمْ يَغْشَهَا زَوْجُهَا حَتَّى تَبْلُغَ أَرْبَعِينَ.

وَقَدْ رُوِّينَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ كَانَ يَذْهَبُ إِلَى خِلاَفِهِ فِيمَا دُونَ الأَرْبَعِينَ. [صحيح]

(۱۶۱۵) (الف) حسن سے روایت ہے کہ جب نفاس والیاں (اپنا خون) دیکھیں تو پچاس راتیں رک جائیں۔

(ب) اس میں اس کے خلاف دلیل ہے جس نے عثمان بن ابو العاص کی روایت کی تاویل کی ہے کہ عثمان بن ابو العاص

کا مذہب یہ ہے کہ وہ چالیس دن سے پہلے پاک ہو جائے تو اس کا خاوند اس سے جماع نہیں کرے گا جب تک چالیس دن پورے نہ ہو جائیں۔

(۱۶۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَسَّانِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَعْلَى الثَّقَفِيِّ عَنْ عَرْفَجَةَ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لاَ يَحِلُّ لِلنُّفَسَاءِ إِذَا رَأَتِ الطُّهْرَ إِلاَّ أَنْ تُصَلِّيَ. [ضعيف۔ أخرجه الدارقطني ۱/ ۲۲۳]

(۱۶۱۶) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نفاس والی کے لیے (وطی وغیرہ) حلال نہیں ہے جب وہ طہر دیکھے، صرف نماز پڑھے گی۔

(۱۶۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ النَّحْوِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِمْصِيُّ وَلَقَبُهُ سُلَيْمٌ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي الأَسْوَدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا مَضَى لِلنُّفَسَاءِ سَبْعٌ ثُمَّ رَأَتِ الطُّهْرَ فَلْتَغْتَسِلْ وَلْتُصَلِّ)).

هَكَذَا أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَهْلٍ. [منكر۔ أخرجه الحاكم ۱/ ۲۸٤]

(۱۶۱۷) سیدنا معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب نفاس والی کے سات دن گزر جائیں، پھر وہ طہر دیکھے تو غسل کرے اور نماز پڑھے۔

(۱۶۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الأَسْوَدِ وَفِي آخِرِهِ قَالَ سُلَيْمٌ فَلَقِيتُ عَلِيَّ بْنَ عَلِيٍّ فَحَدَّثَنِي عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. هَذَا أَصَحُّ وَإِسْنَادُهُ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [منكر۔ أخرجه الدار قطني ۱/ ۲۲۱]

(۱۶۱۸) سیدنا معاذ بن جبل نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں... یہ صحیح ہے لیکن اس کی سند قوی نہیں ہے۔

(۱۶۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِي إِيَاسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((وَقْتُ النُّفَسَاءِ أَرْبَعُونَ لَيْلَةً إِلاَّ أَنْ تَرَى الطُّهْرَ قَبْلَ ذَلِكَ)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سَلاَّمٌ الطَّوِيلُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ، وَرَوَاهُ الْعَرْزَمِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بِأَسَانِيدَ لَهُ عَنْ مُسَّةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، وَرَوَاهُ الْعَلاَءُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

وَزَيْدٌ الْعَمِّيُّ وَسَلاَّمُ بْنُ سَلْمٍ الْمَدَائِنِيُّ وَالْعَرْزَمِيُّ وَالْعَلاَءُ بْنُ كَثِيرٍ الدِّمَشْقِيُّ كُلُّهُمْ ضُعَفَاءُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعيف۔ أخرجه ابن ماجه ٦٤٩]

(۱۶۱۹) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''نفاس والیوں کا وقت چالیس راتیں ہیں ہاں اگر اس سے پہلے طہر دیکھ لے۔''

(۱۶۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الأَصْفَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ سَهْمٌ مَوْلَى بَنِي سُلَيْمٍ أَنَّ مَوْلاَتَهُ أُمَّ يُوسُفَ وَلَدَتْ بِمَكَّةَ فَلَمْ تَرَ دَمًا ، فَلَقِيَتْ عَائِشَةَ فَقَالَتْ: أَنْتِ امْرَأَةٌ طَهَّرَكِ اللَّهُ ، فَلَمَّا نَفَرَتْ رَأَتْ. قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَهُ لَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ.

[ضعیف۔ أخرجه البخاری فی تاریخه الکبیر ٤/١٩٤]

(۱۶۲۰) سلیم کہتے ہیں: ام یوسف کی لونڈی نے مکہ میں بچہ جنا، اس نے خون نہیں دیکھا، وہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملی تو انھوں نے فرمایا: تو ایسی عورت ہے کہ اللہ نے تجھ کو پاک کیا ہے، جب وہ چلی گئی تو اس نے (خون) دیکھا۔

(۲۴) باب الْمُسْتَحَاضَةِ تَغْسِلُ عَنْهَا أَثَرَ الدَّمِ وَتَغْتَسِلُ وَتَسْتَثْفِرُ بِثَوْبٍ وَتُصَلِّي ثُمَّ تَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلاَةٍ

مستحاضہ خون کے نشان کو دھو کر غسل کرے گی اور کپڑے سے لنگوٹ باندھ کر نماز پڑھے گی اور ہر نماز کے لیے وضو کرے گی

(۱۶۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ عَنْ بُهَيَّةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ امْرَأَةً تَسْأَلُ عَائِشَةَ يَعْنِي عَنْ حَيْضِهَا أَظُنُّهُ قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنِ امْرَأَةٍ فَسَدَ حَيْضُهَا وَأُهَرِيقَتْ دَمًا ، فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنْ آمُرَهَا فَلْتَنْظُرْ قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحِيضُ فِي كُلِّ شَهْرٍ وَحَيْضُهَا مُسْتَقِيمٌ وَقَالَ: ((فَلْتَقْعُدْ بِقَدْرِ ذَلِكَ مِنَ الأَيَّامِ ، ثُمَّ لْتَدَعِ الصَّلاَةَ فِيهِنَّ وَبِقَدْرِهِنَّ ، ثُمَّ تَغْتَسِلُ ثُمَّ تَسْتَثْفِرُ بِثَوْبٍ ثُمَّ لِتُصَلِّ)).

[منکر۔ أخرجه أبو داؤد ١٢٨٤]

(۱۶۲۱) بھیة کہتی ہیں کہ میں نے ایک عورت سے سنا، وہ (شاید) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے حیض کے متعلق سوال کر رہی تھی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس عورت کے متعلق سوال کیا جس کا حیض خراب ہو گیا اور وہ خون بہا رہی تھی تو مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ میں اسے حکم دوں کہ وہ اتنا انتظار کرے جتنا ہر ماہ میں حیض گزارتی تھی اور ان دنوں کی مقدار بیٹھی رہے اور نماز چھوڑ دے، پھر غسل کرے اور کپڑے سے لنگوٹ باندھ کر نماز پڑھے۔

(۱۶۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ سَعْدٍ الْمَرْثَدِيُّ حَدَّثَنَا

خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ اسْتَفْتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَتْ: إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلاَ أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلاَةَ؟ فَقَالَ :((ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحِيضَةُ فَدَعِي الصَّلاَةَ ، وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ أَثَرَ الدَّمِ وَتَوَضَّئِي وَصَلِّي ، فَإِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ)). لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي الرَّبِيعِ وَفِي حَدِيثِ خَلَفٍ: أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ: ((فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَتَوَضَّئِي وَصَلِّي)). وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَلَفِ بْنِ هِشَامٍ دُونَ قَوْلِهِ :وَتَوَضَّئِي. وَكَأَنَّهُ ضَعَّفَهُ لِمُخَالَفَتِهِ سَائِرَ الرُّوَاةِ عَنْ هِشَامٍ. وَرَوَاهُ أَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ عَنْ هِشَامٍ إِلاَّ أَنَّهُ أَرْسَلَ الْحَدِيثَ وَلَمْ يَذْكُرْ عَائِشَةَ. [صحيح]

(۱۶۲۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ میں استحاضہ والی ہوں، میں پاک نہیں ہوتی، کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک رگ ہے، حیض نہیں ہے، جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب چلا جائے تو اپنے جسم سے خون دھو، وضو کر اور نماز پڑھ، یہ ایک رگ سے ہے، حیض نہیں ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش نے نبی ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے آپ سے خون دھو، وضو کر اور نماز پڑھ۔''

(۱۶۲۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلاَ أَطْهُرُ. الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ :((فَاغْتَسِلِي عِنْدَ طُهْرِكِ وَتَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلاَةٍ)).

قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَرَوَى إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ عَنْ دَاوُدَ الْعَطَّارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَرَوَى الْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ: ((وَتَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلاَةٍ)).

قَالَ الشَّيْخُ: وَالصَّحِيحُ أَنَّ هَذِهِ الْكَلِمَةَ مِنْ قَوْلِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ. [صحيح۔ أخرجه الحاكم ۱/ ۲۸۰]

(۱۶۲۳) (الف) ہشام اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ بے شک فاطمہ بنت حبیش رضی اللہ عنہا نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں استحاضہ والی ہوں، میں پاک نہیں ہوتی... اس میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے طہر کے وقت غسل کر اور نماز کے لیے وضو کر۔''

ایک روایت میں ہے کہ ہر نماز کے لیے وضو کر۔ (ب) شیخ کہتے ہیں کہ صحیح بات یہ ہے کہ یہ عروہ بن زبیر کا قول ہے۔

(۱۶۲٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى

بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَائَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلاَ أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلاَةَ؟ فَقَالَ: ((لاَ ، إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضِ ، فَإِذَا أَقْبَلَتْ حَيْضَتُكِ فَدَعِي الصَّلاَةَ ، وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّي)). قَالَ قَالَ أَبِي: ثُمَّ تَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلاَةٍ حَتَّى يَجِيءَ ذَلِكَ الْوَقْتُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى دُونَ قَوْلِ عُرْوَةَ وَقَوْلُ عُرْوَةَ فِيهِ صَحِيحٌ.

وَرُوِيَ ذَلِكَ فِي حَدِيثِ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۲۲۶]

(۱۶۲۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کے پاس آئیں اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں استحاضہ والی عورت ہوں، میں پاک نہیں ہوتی، کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں یہ ایک رگ ہے، حیض نہیں ہے، جب تیرا حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب چلا جائے تو اپنے جسم سے خون دھو، پھر نماز پڑھ۔ راوی کہتے ہیں: میرے باپ نے کہا: پھر ہر نماز کے لیے وضو کر یہاں تک کہ (دوسری نماز کا) وقت آجائے۔

(۱۶۲۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَسَّانِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَائَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلاَ أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلاَةَ؟ قَالَ: ((لاَ ، إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ ، اجْتَنِبِي الصَّلاَةَ أَيَّامَ مَحِيضِكِ ، ثُمَّ اغْتَسِلِي وَتَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلاَةٍ ، وَإِنْ قَطَرَ الدَّمُ عَلَى الْحَصِيرِ)). لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْحَارِثِ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ وَقُرَّةُ بْنُ عِيسَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ وَجَمَاعَةٌ عَنِ الأَعْمَشِ وَاخْتُلِفَ فِيهِ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيِّ وَرَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَأَبُو أُسَامَةَ وَأَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الأَعْمَشِ فَوَقَفُوهُ عَلَى عَائِشَةَ وَاخْتَصَرُوهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ: جِئْنَا مِنْ عِنْدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيِّ إِلَى يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ فَقَالَ: مِنْ أَيْنَ جِئْتُمْ؟ قُلْنَا: مِنْ عِنْدِ ابْنِ دَاوُدَ؟ فَقَالَ: مَا حَدَّثَكُمْ؟ قُلْنَا حَدَّثَنَا عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ الْحَدِيثَ.

فَقَالَ يَحْيَى: أَمَا إِنَّ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ كَانَ أَعْلَمَ النَّاسِ بِهَذَا ، زَعَمَ أَنَّ حَبِيبَ بْنَ أَبِي ثَابِتٍ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عُرْوَةَ

بْنِ الزُّبَيْرِ شَيْئًا.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى السَّمَرْقَنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيَّ يَقُولُ حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ شَيْئًا. قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدِيثُ حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ لَا شَيْءَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ الدُّورِيَّ يَقُولُ قُلْتُ لِيَحْيَى بْنِ مَعِينٍ: حَبِيبٌ ثَبْتٌ؟ قَالَ: نَعَمْ ، إِنَّمَا رَوَى حَدِيثَيْنِ قَالَ أَظُنُّ يَحْيَى يُرِيدُ مُنْكَرَيْنِ حَدِيثُ تُصَلِّي الْحَائِضُ وَإِنْ قَطَرَ الدَّمُ عَلَى الْحَصِيرِ ، وَحَدِيثُ الْقُبْلَةِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ: حَدِيثُ الأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ ضَعِيفٌ.

وَدَلَّ عَلَى ضَعْفِ حَدِيثِ الأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ هَذَا أَنَّ حَفْصَ بْنَ غِيَاثٍ وَقَفَهُ عَلَى عَائِشَةَ ، وَأَنْكَرَ أَنْ يَكُونَ حَدِيثُ حَبِيبٍ مَرْفُوعًا وَوَقَفَهُ أَيْضًا أَسْبَاطٌ عَنِ الأَعْمَشِ وَرَوَاهُ ابْنُ دَاوُدَ عَنِ الأَعْمَشِ مَرْفُوعًا أَوَّلَهُ وَأَنْكَرَ أَنْ يَكُونَ فِيهِ الْوُضُوءُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَدَلَّ عَلَى ضَعْفِ حَدِيثِ حَبِيبٍ هَذَا أَنَّ رِوَايَةَ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ. فِي حَدِيثِ الْمُسْتَحَاضَةِ. [صحیح لغیرہ]

(۱۶۲۵) سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش ؓ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں۔ اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں استحاضہ والی عورت ہوں، میں پاک نہیں ہوتی، کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک رگ ہے، حیض نہیں ہے، اپنے حیض کے دنوں میں نماز نہ پڑھ، پھر غسل کر اور ہر نماز کے لیے وضو کر، اگرچہ خون چٹائی پر گرتا ہے۔

(ب) حفص بن غیاث، ابو اسامہ اور اسباط بن محمد نے اعمش سے نقل کیا ہے اور انھوں نے اسے سیدہ عائشہ ؓ پر موقوف قرار دیا ہے۔

(ج) عبدالرحمن بن بشر بن حکم کہتے ہیں کہ ہم عبداللہ بن داؤد خریبی کے پاس سے یحییٰ بن سعید قطان کے پاس آئے تو انھوں نے پوچھا: تم کہاں سے آئے ہو؟ ہم نے کہا: ابن داؤد کے پاس سے۔ انھوں نے پوچھا تم سے کیا بیان کیا؟ ہم نے کہا: اعمش عن حبیب بن ابی ثابت عن عروۃ عن عائشہ... یحییٰ نے کہا: سفیان ثوری اس (سند) کو لوگوں سے زیادہ جانتے ہیں۔ ان کا گمان ہے کہ حبیب بن ابو ثابت کا عروہ بن زبیر سے سماع ثابت نہیں ہے۔

(د) شیخ علی بن مدینی کہتے ہیں کہ حبیب بن ابی ثابت کا عروہ بن زبیر سے سماع ثابت نہیں ہے۔ امام یحییٰ (بن سعید) کہتے ہیں: حبیب کے عروہ سے روایت کرنے میں کوئی حیثیت نہیں۔ (ر) عباس بن محمد دوری کہتے ہیں کہ میں نے یحییٰ بن معین سے پوچھا کہ حبیب کی روایات ثابت ہیں؟ انھوں نے فرمایا: ہاں۔ پھر انھوں نے دو روایات بیان کی ہیں۔ عباس کا گمان ہے کہ ان کی مراد دو منکر روایات۔ (۱) حائضہ نماز پڑھے گی اگرچہ خون چٹائی پر گرے اور دوسری حدیث قبلہ۔ (س) امام ابوداؤد

فرماتے ہیں کہ اعمش کی جو حدیث حبیب سے ہو وہ ضعیف ہے۔ (ش) اعمش کی حبیب سے حدیث کے ضعیف ہونے کی دلیل حفص بن غیاث کا موقوف ٹھہراتا ہے۔ انھوں نے حبیب کی حدیث کے مرفوع ہونے سے انکار کیا ہے۔ اسی طرح اس نے بھی اعمش سے نقل بیان کی ہے۔ ابن داؤد نے اعمش سے مرفوع نقل کی ہے اور اس بات کا انکار کیا ہے کہ ہر نماز کے لیے وضو ہو۔ حبیب کی حدیث کے ضعیف ہونے پر دلیل زہری کی روایت ہے جو عروۃ عن عائشہ ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: وہ ہر نماز کے لیے وضو کرتی تھیں۔ یہ مستحاضہ والی حدیث میں ہے۔

(۱۶۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَلاَءِ يَعْنِي أَيُّوبَ بْنَ أَبِي مِسْكِينٍ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ: ((تَدَعُ الصَّلاَةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ، ثُمَّ تَغْتَسِلُ مَرَّةً ثُمَّ تَتَوَضَّأُ إِلَى مِثْلِ أَيَّامِ أَقْرَائِهَا ، فَإِنْ رَأَتْ صُفْرَةً انْتَضَحَتْ وَتَوَضَّأَتْ وَصَلَّتْ)). [صحیح لغیرہ]

(۱۶۲۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے مستحاضہ کے متعلق فرمایا: ''اپنے حیض کے دنوں میں نماز چھوڑ دے، پھر ایک مرتبہ غسل کرے، پھر اپنے طہر کے دنوں کی طرح وضو کرے۔ اگر زردی دیکھے تو چھینٹے مارے اور وضو کر کے نماز پڑھے۔''

(۱۶۲۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَلاَءِ عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ عَنِ امْرَأَةِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ. [صحیح لغیرہ]

(۱۶۲۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ سے اسی پچھلی روایت کی طرح نقل فرماتی ہیں۔

(۱۶۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ فَذَكَرَهُمَا بِالإِسْنَادَيْنِ إِلاَّ أَنَّهُ جَعَلَ الأَوَّلَ مِنْ قَوْلِ عَائِشَةَ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدِيثُ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلاَءِ ضَعِيفٌ لاَ يَصِحُّ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَرُوِيَ عَنْ أَبِي يُوسُفَ مَرْفُوعًا. [صحیح لغیرہ۔ أخرجه أبو داؤد ۲۹۹]

(۱۶۲۸) (الف) یزید نے دونوں سندوں سے بیان کیا ہے مگر اس نے پہلے کو عائشہ کا قول قرار دیا ہے۔ (ب) امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ایوب کی حدیث ضعیف ہے۔ (ج) شیخ کہتے ہیں کہ ابو یوسف سے مرفوعاً نقل کی گئی ہے۔

(۱۶۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ عَبْدِالصَّمَدِ بْنِ أَبِي خِدَاشٍ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ: يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ قَمِيرَ امْرَأَةِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ فَاطِمَةَ أَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ فَانْظُرِي أَيَّامَ أَقْرَائِكِ ،

فَإِذَا جَاوَزَتْ فَاغْتَسِلِي وَاسْتَذْفِرِي ، ثُمَّ تَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلَاةٍ)). [صحيح لغيره۔ أخرجه الدار قطني ۱/ ۲۱۰]

(۱۶۲۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کے پاس آئیں، انھوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں استحاضہ والی عورت ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا: ''یہ ایک رگ ہے، اپنے حیض کے دنوں کا انتظار کر، جب وہ گزر جائیں تو غسل کر اور لنگوٹ باندھ کر نماز کے لیے وضو کر۔

(۱۶۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ أَبِي خِدَاشٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

قَالَ عَلِيٌّ: تَفَرَّدَ بِهِ عَمَّارُ بْنُ مَطَرٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ عَنْ أَبِي يُوسُفَ وَالَّذِي عِنْدَ النَّاسِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بِهَذَا الإِسْنَادِ مَوْقُوفًا: الْمُسْتَحَاضَةُ تَدَعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ، وَتَغْتَسِلُ وَتَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه الدار قطني ۱/ ۲۱۰]

(۱۶۳۰) اسماعیل اس سند سے موقوف روایت نقل کرتے ہیں کہ استحاضہ والی اپنے حیض کے دنوں میں نماز چھوڑ دے، پھر غسل کرے اور ہر نماز کے لیے وضو کرے۔

(۱۶۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُكْرَمُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بَيَانٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ قَمِيرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ: تَدَعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ حَيْضَتِهَا ، وَتَغْتَسِلُ وَتَسْتَذْفِرُ وَتَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ. [صحيح۔ أخرجه الدارمي ۷۹۰]

(۱۶۳۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مستحاضہ اپنے حیض کے دنوں میں نماز چھوڑ دے اور غسل کر کے لنگوٹ باندھے اور ہر نماز کے وقت وضو کرے۔

(۱۶۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا بَيَانٌ عَنْ عَامِرٍ فَذَكَرَهُ وَقَالَ: ثُمَّ تَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ.

هَكَذَا رِوَايَةُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ وَبَيَانٍ وَمُغِيرَةَ وَفِرَاسٍ وَمُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ قَمِيرَ عَنْ عَائِشَةَ: تَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ.

وَرِوَايَةُ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ وَعَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ قَمِيرَ عَنْ عَائِشَةَ: تَغْتَسِلُ كُلَّ يَوْمٍ مَرَّةً. وَكَذَلِكَ فِي رِوَايَةِ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ الْكَاتِبِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ فِي قِصَّةِ فَاطِمَةَ بِنْتِ أَبِي حُبَيْشٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

(ج) وَعُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

وَرُوِيَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [صحيح]

(۱۶۳۲) (الف) عامر نے نقل کیا ہے کہ ہر نماز کے لیے وضو کرے۔ (ب) قمیر نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے کہ وہ ہر

نماز کے لیے وضو کرے گی۔ (ج) قمیر عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ روزانہ ایک مرتبہ غسل کرے گی، اسی طرح عثمان بن سعد کاتب کی روایت ابن ابی ملیکہ سے ہے جو سیدہ فاطمہ بنت ابوحبیش کا قصہ نبی ﷺ سے منقول ہے۔ (د) عثمان بن سعد قوی نہیں (ر) حجاج بن ارطاۃ ابن ابوملیکہ سے نقل فرماتے ہیں اور وہ قوی نہیں

(۱۶۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى شَرِيكٍ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((الْمُسْتَحَاضَةُ تَدَعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ حَيْضِهَا، وَتَغْتَسِلُ وَتَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَتَصُومُ وَتُصَلِّي)). [صحيح لغيره۔ أخرجه أبو داؤد ۲۹۷]

(۱۶۳۳) ثابت اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''مستحاضہ اپنے حیض کے دنوں میں نماز چھوڑ دے گی، پھر غسل کرے گی اور ہر نماز کے لیے وضو کرے گی، روزے رکھے گی اور نماز پڑھے گی۔''

(۱۶۳٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى شَرِيكٍ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ الدُّورِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ يَحْيَى وَجَدُّهُ اسْمُهُ دِينَارٌ.

قَالَ أَبُو الْفَضْلِ فَرَدَدْتُهُ أَنَا عَلَى يَحْيَى فَقَالَ هُوَ هَكَذَا اسْمُهُ دِينَارٌ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ حَدِيثُ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ هَذَا ضَعِيفٌ لَا يَصِحُّ، وَرَوَاهُ أَبُو الْيَقْظَانِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ. [صحيح لغيره]

(۱۶۳۴) ثابت کے والد سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے اسی طرح نقل فرماتے ہیں۔ (ب) عدی بن ثابت اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں۔ یحییٰ بن معین کہتے ہیں کہ ان کے دادا کا نام دینار ہے۔ (ج) ابوفضل کہتے ہیں کہ میں نے یحییٰ پر رد کیا تو انھوں نے کہا: اس کا نام دینار ہے۔ (د) امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ عدی بن ثابت کی حدیث ضعیف ہے۔

(۱۶۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ قَالَ أَبُو يَعْلَى قُرِءَ عَلَى بِشْرِ بْنِ الْوَلِيدِ أَخْبَرَكَ أَبُو يُوسُفَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الأَفْرِيقِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَمَرَ الْمُسْتَحَاضَةَ أَنْ تَوَضَّأَ لِكُلِّ صَلَاةٍ.

تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو يُوسُفَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ أَبِي أَيُّوبَ الأَفْرِيقِيِّ.

وَأَبُو يُوسُفَ ثِقَةٌ إِذَا كَانَ يَرْوِي عَنْ ثِقَةٍ.

وَفِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَةً عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ أَمَا إِنَّا رُوِّينَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَمَرَ الْمُسْتَحَاضَةَ تَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلاَةٍ قَالَ الشَّافِعِيُّ قُلْتُ: نَعَمْ ، قَدْ رُوِّيتُمْ ذَلِكَ ، وَبِهِ نَقُولُ قِيَاسًا عَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْوُضُوءِ مِمَّا خَرَجَ مِنْ دُبُرٍ أَوْ ذَكَرٍ أَوْ فَرْجٍ. قَالَ: وَلَوْ كَانَ هَذَا مَحْفُوظًا عِنْدَنَا كَانَ أَحَبَّ إِلَيْنَا مِنَ الْقِيَاسِ. [صحيح لغيره۔ أخرجه الطبراني في الاوسط ۱۵۹۷]

(۱۶۳۵) (الف) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے استحاضہ والی کو حکم دیا کہ ہر نماز کے لیے وضو کرے۔

(ب) ابو یوسف عبداللہ بن علی ابوایوب افریقی سے نقل کرنے میں منفرد ہے۔

(ج) ابو یوسف ثقہ ہے جب ثقہ سے نقل کرے۔

(د) امام شافعی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ کہا گیا: ہم نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے مستحاضہ کو ہر نماز کے لیے وضو کا حکم دیا۔ میں نے کہا: میں کہتا ہوں: ہاں یہ تم روایت کر سکتے ہو۔ اسی طرح ہم اس کو نبی کی سنت جو وضو کے متعلق ہے کہ دبر، ذکر یا فرج سے کوئی چیز خارج ہو تو وضو ہے، ہم اس کو اس پر قیاس کریں گے۔ امام صاحب فرماتے ہیں کہ اگر یہ روایت محفوظ ہو تو ہمیں قیاس سے زیادہ پسند ہے۔

(۱۶۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الْخَلاَءِ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ طَعَامٌ ، فَعَرَضُوا عَلَيْهِ الْوَضُوءَ فَقَالَ: إِنَّمَا أُمِرْتُ بِالْوُضُوءِ إِذَا قُمْتُ إِلَى الصَّلاَةِ.

قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَمَرَهُ بِالْوُضُوءِ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ لاَ دُخُولَ وَقْتٍ أَوْ خُرُوجَهُ. [صحيح۔ أخرجه أبو داؤد ۳۷۶۰]

(۱۶۳۶) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء سے نکلے، کھانا آپ ﷺ کے قریب لایا گیا، صحابہ نے آپ کو پانی پیش کیا، آپ نے فرمایا: ''مجھے وضو کا حکم تب دیا گیا ہے جب میں نماز کے لیے کھڑا ہوں۔ ابوبکر کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے خبر دی کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے انھیں وضو کا حکم دیا جب نماز کے لیے کھڑے ہوں نہ کہ (نماز کے) دخول کے وقت اور نہ خروج کے وقت۔

(۲۵) باب غُسْلِ الْمُسْتَحَاضَةِ

مستحاضہ کے غسل کا بیان

(۱۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْجُرْجَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ، وَأَنَّهَا اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّ هَذَا لَيْسَ بِالْحَيْضَةِ ، وَلَكِنَّهَا عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي)).

لَفْظُ حَدِيثِ الرَّبِيعِ وَفِي حَدِيثِ حَرْمَلَةَ: أَنَّهَا اسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّ هَذِهِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ ، وَلَكِنْ هَذَا عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي)). قَالَتْ عَائِشَةُ: وَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ فِي مِرْكَنٍ فِي حُجْرَةِ أُخْتِهَا زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حَتَّى تَعْلُوَ حُمْرَةُ الدَّمِ الْمَاءَ. قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَحَدَّثْتُ بِذَلِكَ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ فَقَالَ: يَرْحَمُ اللَّهُ هِنْدًا ، لَوْ كَانَتْ سَمِعَتْ بِهَذِهِ الْفُتْيَا ، وَاللَّهِ إِنْ كَانَتْ لَتَبْكِي لأَنَّهَا كَانَتْ لاَ تُصَلِّي. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ بِطُولِهِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ دُونَ قِصَّةِ هِنْدٍ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ الأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْهُمَا جَمِيعًا. [صحيح]

(۱۶۳۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا جو عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی بیوی تھیں، وہ سات سال تک استحاضہ والی رہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ حیض نہیں ہے بلکہ یہ ایک رگ ہے لہٰذا غسل کر۔

اور حرملہ کی حدیث میں ہے کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا تو، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہ حیض نہیں ہے بلکہ یہ ایک رگ ہے لہٰذا غسل کر اور نماز پڑھ۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: وہ اپنی بہن زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے کمرے میں ٹب میں ہر نماز کے لیے غسل کرتی تھیں یہاں تک کہ خون کی سرخی پانی کے اوپر آ جاتی۔

(۱۶۳۸) وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو أَحْمَدَ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ دُونَ قِصَّةِ هِنْدٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيِّ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْمَرٌ وَيُونُسُ وَابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَرُبَّمَا قَالَ مَعْمَرٌ وَيُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ وَرَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَالْحَدِيثُ صَحِيحٌ عَنْهُمَا جَمِيعًا. [صحيح]

(۱۶۳۸) ابراہیم بن سعد نے اس کو اسی معنی میں نقل کیا ہے، لیکن ہند کا قصہ ذکر نہیں کیا۔

(۱۶۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهَا قَالَتِ: اسْتَفْتَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ: إِنِّي أُسْتَحَاضُ. فَقَالَ: ((إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي ثُمَّ صَلِّي. فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ)). قَالَ اللَّيْثُ: فَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ أَنْ تَغْتَسِلَ يَعْنِي عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَلَكِنَّهُ شَيْءٌ فَعَلَتْهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ وَذَكَرَ كَلَامَ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ. (ت) وَبِمَعْنَاهُ قَالَهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ أَيْضًا.

وَفِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ رِوَايَتَهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّمَا أَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ تَغْتَسِلَ وَتُصَلِّي ، وَلَيْسَ فِيهِ أَنَّهُ أَمَرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ لِكُلِّ صَلَاةٍ ، وَلَا أَشُكُّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى أَنَّ غُسْلَهَا كَانَ تَطَوُّعًا غَيْرَ مَا أُمِرَتْ بِهِ وَذَلِكَ وَاسِعٌ لَهَا.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ الزُّهْرِيِّ هَذَا الْحَدِيثَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَمَرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ لِكُلِّ صَلَاةٍ. وَلَكِنْ رَوَاهُ عَنْ عَمْرَةَ بِهَذَا الإِسْنَادِ وَالسِّيَاقِ وَالزُّهْرِيُّ أَحْفَظُ مِنْهُ وَقَدْ رَوَى فِيهِ شَيْئًا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ الْحَدِيثَ غَلَطٌ قَالَ: تَتْرُكُ الصَّلَاةَ قَدْرَ أَقْرَائِهَا. وَعَائِشَةُ تَقُولُ: الأَقْرَاءُ: الأَطْهَارُ.

وَإِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ هو بهذا اللفظ في مسلم ٣٣٤]

(۱۶۳۹) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہےکہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میں استحاضہ والی ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یہ ایک رگ ہے پس غسل کر اور نماز پڑھ۔ وہ ہر نماز کے لیے غسل کرتی تھی۔ لیث کہتے ہیں کہ ابن شہاب نے یہ ذکر نہیں کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ ہر نماز کے لیے غسل کرے، لیکن وہ ایک کام مزید بھی کرے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں حکم دیا کہ وہ غسل کرے اور نماز پڑھے۔ اس میں یہ نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہر نماز کے لیے غسل کا حکم دیا۔ ان شاء اللہ مجھے شک نہیں ہے کہ انھیں غسل کا حکم استحبابی تھا، ان پر فرض نہیں کیا گیا تھا۔

(ج) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ زہری کے علاوہ دوسرے ائمہ نے یہ حدیث بیان کی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں ہر نماز کے لیے غسل کرنے کا حکم دیا۔ لیکن ائمہ نے عمرہ سے اسے سند اور سیاق سے روایت کیا ہے، امام زہری کی روایت اس سے زیادہ محفوظ ہے، اس میں ایک ایسی چیز بیان ہوئی ہے جو حدیث کے غلط ہونے پر دلالت ہے کہ وہ اپنے حیض کی مقدار نماز چھوڑے گی۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اقرار سے مراد طہر ہے۔

(۱۶۴۰) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا ابْنُ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ اسْتُحِيضَتْ فَذَكَرَتْ لِلنَّبِيِّ - ﷺ - ذَلِكَ فَقَالَ: ((إِنَّهَا لَيْسَتْ بِحَيْضَةٍ، وَلَكِنَّهَا رَكْضَةٌ مِنَ الرَّحِمِ، فَلْتَنْظُرْ قَدْرَ أَقْرَائِهَا الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُ فَتَتْرُكِ الصَّلاَةَ، ثُمَّ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلاَةٍ وَتُصَلِّي))

قَالَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ بَعْضُ مَشَايِخِنَا خَبَرُ ابْنِ الْهَادِ غَيْرُ مَحْفُوظٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ.

[صحيح۔ أخرجه النسائي ۲۰۹]

(۱۶۴۰) سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ ام حبیبہ ؓ مستحاضہ ہوگئیں، انھوں نے یہ بات نبی ﷺ سے ذکر کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ حیض نہیں ہے، لیکن رحم میں ایک چوکا ہے تو اپنے حیض کی مقدار انتظار کرے، جتنی مقدار تو حیض گذارتی تھی اور نماز کو چھوڑ دے، پھر ہر نماز کے لیے غسل کر اور نماز پڑھ۔ (ب) ابوبکر کہتے ہیں کہ ہمارے بعض مشائخ کا ابن ھاد کی حدیث محفوظ نہیں۔ (ج) شیخ کہتے ہیں: اس حدیث کو محمد بن اسحاق بن یسار نے زہری سے وہ عروہ سے وہ سیدہ عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں۔

(۱۶۴۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ عَنْ عَبْدَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ اسْتُحِيضَتْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَمَرَهَا بِالْغُسْلِ لِكُلِّ صَلاَةٍ. قَالَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَرَوَاهُ أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ: اسْتُحِيضَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ - ﷺ -: اغْتَسِلِي لِكُلِّ صَلاَةٍ. وَسَاقَ الْحَدِيثَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَرَوَاهُ عَبْدُ الصَّمَدِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ: تَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلاَةٍ. وَهَذَا وَهْمٌ مِنْ عَبْدِ الصَّمَدِ وَالْقَوْلُ قَوْلُ أَبِي الْوَلِيدِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَرِوَايَةُ أَبِي الْوَلِيدِ أَيْضًا غَيْرُ مَحْفُوظَةٍ. فَقَدْ رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ كَمَا رَوَاهُ سَائِرُ النَّاسِ عَنِ الزُّهْرِيِّ [صحیح لغیرہ]

(۱۶۴۱) (الف) سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش ؓ نبی ﷺ کے زمانہ میں مستحاضہ ہو گئیں تو نبی ﷺ نے انھیں ہر نماز کے لیے غسل کرنے کا حکم دیا۔

(ب) امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ زینب بنت جحش ؓ مستحاضہ ہو گئیں تو انھیں نبی ﷺ نے فرمایا ہر نماز کے لیے غسل کر۔ (ج) امام ابوداؤد سے روایت ہے کہ سلیمان بن کثیر کہتے ہیں: وہ ہر نماز کے لیے غسل کرے۔ یہ عبدالصمد کا وہم ہے۔ (د) شیخ کہتے ہیں: ابوولید کی روایت محفوظ نہیں۔

(۱٦٤٢) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اسْتُحِيضَتْ أُخْتُ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ سَبْعَ سِنِينَ فَكَانَتْ تَمْلأُ مِرْكَنًا لَهَا مَاءً ، ثُمَّ تَدْخُلُهُ حَتَّى تَعْلُوَ الْمَاءَ حُمْرَةُ الدَّمِ، فَاسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لَهَا: ((إِنَّهُ لَيْسَ بِحَيْضَةٍ وَلَكِنَّهُ عِرْقٌ، فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي)).
لَيْسَ فِيهِ الأَمْرُ بِالْغُسْلِ لِكُلِّ صَلاَةٍ وَهَذَا أَوْلَى لِمُوَافَقَتِهِ سَائِرَ الرِّوَايَاتِ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، وَرِوَايَةُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ غَلَطٌ لِمُخَالَفَتِهَا سَائِرَ الرِّوَايَاتِ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، وَمُخَالَفَتِهَا الرِّوَايَةَ الصَّحِيحَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ. [صحيح لغيره]

(۱۶۴۲) سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ سیدہ زینب بنت جحش ؓ کی بہن سات سال مستحاضہ رہیں، وہ اپنا ٹپ پانی سے بھر لیتی تھیں پھر (نہانے کے لیے) داخل ہوتیں تو خون کی سرخی پانی کے اوپر آ جاتی، انھوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ حیض نہیں بلکہ یہ ایک رگ ہے، غسل کر اور نماز پڑھ۔ (ب) اس روایت میں ہر نماز کے لیے غسل کا حکم نہیں، یہ امام زہری کی تمام روایات کے موافق ہے۔

(۱٦٤٣) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَإِسْحَاقُ بْنُ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ وَالنَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ قَالُوا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ الَّتِي كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ شَكَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الدَّمَ فَقَالَ لَهَا: ((امْكُثِي قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي)). قَالَ: فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلاَةٍ مِنْ عِنْدِ نَفْسِهَا.
فَفِي هَذِهِ الرِّوَايَتَيْنِ الصَّحِيحَتَيْنِ بَيَانُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَمْ يَأْمُرْهَا بِالْغُسْلِ عِنْدَ كُلِّ صَلاَةٍ ، وَإِنَّهَا كَانَتْ تَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْ عِنْدِ نَفْسِهَا ، فَكَيْفَ يَكُونُ الأَمْرُ بِالْغُسْلِ عِنْدَ كُلِّ صَلاَةٍ ثَابِتًا مِنْ حَدِيثِ عُرْوَةَ. [صحيح]

(۱۶۴۳) سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش ؓ جو عبدالرحمن بن عوف ؓ کی بیوی تھی، انھوں نے رسول

اللہ ﷺ سے خون کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اتنی دیر ٹھہری رہ جتنی دیر تجھ کو تیرا حیض روکے رکھے، پھر غسل کر۔'' راوی کہتا ہے: وہ اپنی طرف سے ہر نماز کے وقت غسل کرتی تھی۔ (ب) ان دونوں صحیح روایات میں نبی ﷺ نے ہر نماز کے لیے غسل کا حکم نہیں دیا۔ وہ یہ کام اپنی جانب سے کرتیں۔ تو غسل کا حکم عروہ کی حدیث سے کیسے ثابت ہوگا؟

(١٦٤٤) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْمُسْتَحَاضَةِ إِلاَّ أَنْ تَغْتَسِلَ غُسْلاً وَاحِدًا، ثُمَّ تَوَضَّأُ بَعْدَ ذَلِكَ لِلصَّلاَةِ. [صحيح۔ أخرجه مالك ١٣٩]

(۱۶۴۴) عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ مستحاضہ پر صرف ایک ہی غسل ہے، پھر اس کے بعد ہر نماز کے لیے وضو کرے گی۔

(١٦٤٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: ثُمَّ تَوَضَّأُ بَعْدَ ذَلِكَ لِكُلِّ صَلاَةٍ.

وَرَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ بِمَعْنَاهُ. [صحيح]

(۱۶۴۵) مالک نے اس کی مثل بیان کیا ہے مگر وہ کہتے ہیں: پھر اس کے بعد ہر نماز کے لیے وضو کرے گی۔

(١٦٤٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ تَرَى عَلَى الْمُسْتَحَاضَةِ إِلاَّ غُسْلاً وَاحِدًا.

وَرُوِّينَا فِيمَا تَقَدَّمَ عَنْ قَمِيرَ امْرَأَةِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ مَا يَدُلُّ عَلَى هَذَا. [صحيح لغيره۔ أخرجه الدارمي ٨١٤]

(۱۶۴۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ وہ مستحاضہ پر ایک ہی غسل خیال کرتی تھی۔

(١٦٤٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي الْحَجَّاجِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرَوَيْهِ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَخْبَرَتْنِي زَيْنَبُ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ: أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدَّمَ وَكَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ عِنْدَ كُلِّ صَلاَةٍ وَتُصَلِّيَ.

كَذَا رَوَاهُ حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ. وَخَالَفَهُ هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ فَأَرْسَلَهُ. [صحيح۔ أخرجه أبو داؤد ٢٧٥]

(۱۶۴۷) سیدنا ابو سلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھ کو زینب بنت ابی سلمہ نے خبر دی کہ وہ ایسی عورت تھی جو مسلسل خون بہاتی

تھی اور وہ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی بیوی تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم دیا کہ وہ ہر نماز کے لیے غسل کرے اور نماز پڑھے۔

(۱۶۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ: أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ سَأَلَتِ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَتْ: إِنِّي أُهَرَاقُ الدَّمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ عِنْدَ كُلِّ صَلاَةٍ وَتُصَلِّي.

وَرَوَاهُ الأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى فَجَعَلَ الْمُسْتَحَاضَةَ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ. [ضعيف]

(۱۶۴۸) سیدنا ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میں مسلسل خون بہاتی ہوں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں حکم دیا کہ وہ ہر نماز کے لیے غسل کرے اور نماز پڑھے۔ (ب) اوزاعی نے یحییٰ سے جو روایت نقل کی ہے اس میں مستحاضہ زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا ہے۔

(۱۶۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ وَعِكْرِمَةُ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ:

أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ كَانَتْ تَعْتَكِفُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَهِيَ تُهَرِيقُ الدَّمَ، فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنْ تَغْتَسِلَ لِكُلِّ صَلاَةٍ.

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ بِخِلاَفِ هَذَا. [صحيح]

(۱۶۴۹) سیدنا ابوسلمہ اور عکرمہ نقل فرماتے ہیں کہ سیدہ زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طغری کے ساتھ اعتکاف کرتی تھیں اور وہ مسلسل خون بہاتی تھیں، انھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ وہ ہر نماز کے لیے غسل کرے۔''

(۱۶۵۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ: أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ اسْتُحِيضَتْ فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- فَأَمَرَهَا أَنْ تَنْتَظِرَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلَ وَتُصَلِّيَ، فَإِذَا رَأَتْ بَعْدَ ذَلِكَ شَيْئًا تَوَضَّأَتْ وَاسْتَثْفَرَتْ، وَاحْتَشَتْ وَصَلَّتْ.

وَهَذَا أَيْضًا مُنْقَطِعٌ أَقْرَبُ مِنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ فِي بَابِ الْغُسْلِ وَحَدِيثُ عَائِشَةَ مِنَ الْوَجْهِ الثَّابِتِ عَنْهَا أَوْلَى أَنْ يَكُونَ صَحِيحًا. وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّهَا تَغْتَسِلُ غُسْلاً وَاحِدًا ثُمَّ تَتَوَضَّأُ وَهُوَ لاَ يُخَالِفُ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- فِيمَا يَرْوِيهِ عَنْهُ. [صحيح لغيره]

(۱۶۵۰) سیدنا عکرمہ سے روایت ہے کہ سیدہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا مستحاضہ ہوگئیں، انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں حکم دیا کہ اپنے حیض کے دنوں میں انتظار کرے، پھر غسل کرے اور نماز پڑھے، اگر اس کے بعد کوئی چیز

دیکھے تو وضو کرے اور لنگوٹ باندھے، تنہائی اختیار کرے اور نماز پڑھے۔ (ب) یہ روایت منقطع ہے اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث کے قریب ہے جو باب الغسل میں ہے اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث سند سے ثابت ہے۔ اولیٰ ہے کہ وہ صحیح ہو۔ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن کی روایت میں ہے کہ وہ ایک غسل کرتی تھیں، پھر وضو کرتیں اور یہ نبی ﷺ کی روایت کے مخالف نہیں ہے۔

(۱۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: تَغْتَسِلُ غُسْلاً وَاحِدًا ثُمَّ تَتَوَضَّأُ.

وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ. [حسن]

(۱۶۵۱) ابوسلمہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ایک ہی غسل کرے گی پھر وضو کرے گی۔

(۱۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْمُجَوِّزُ يَعْنِي الْحَسَنَ بْنَ سَهْلٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ امْرَأَةً اسْتُحِيضَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ - ﷺ - أَنْ تُؤَخِّرَ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلَ الْعَصْرَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلاً ، وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ تُعَجِّلَ هَذِهِ وَتُؤَخِّرَ هَذِهِ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلاً.

وَهَكَذَا رَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَهْلِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ غَلَطٌ مِنْ جِهَةِ الْحَسَنِ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه النسائي ٢١٣]

(۱۶۵۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کے زمانہ میں مستحاضہ ہوگئی، اسے نبی ﷺ نے حکم دیا کہ ظہر کو مؤخر کر دے اور عصر جلدی پڑھ اور ان دونوں کے لیے ایک غسل کرلے اور مغرب کو مؤخر کر اور عشاء کو جلدی پڑھ اور ان دونوں کے لیے ایک غسل کرلے۔

(۱۶۵۳) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ امْرَأَةً اسْتُحِيضَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأُمِرَتْ أَنْ تُؤَخِّرَ الظُّهْرَ ، وَتُعَجِّلَ الْعَصْرَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلاً ، وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ تُؤَخِّرَ هَذِهِ وَتُعَجِّلَ هَذِهِ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلاً وَتَغْتَسِلَ لِلصُّبْحِ غُسْلاً.

وَهَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ وَذَكَرَ جَمَاعَةٌ مِنْهُمُ امْتِنَاعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ مِنْ رَفْعِ الْحَدِيثِ.

[صحيح لغيره]

(۱۶۵۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کے زمانہ میں مستحاضہ ہوگئی، اس کو حکم دیا گیا کہ ظہر کو مؤخر کر اور عصر کو جلدی کر اور ان دونوں کے لیے ایک غسل کرلے اور مغرب کو مؤخر کر اور عشاء جلدی پڑھ اور ان دونوں کے لیے ایک غسل کرلے اور صبح کے لیے ایک غسل کر۔

(۱۶۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ: اسْتُحِيضَتِ امْرَأَةٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأُمِرَتْ. قُلْتُ: مَنْ أَمَرَهَا النَّبِيُّ - ﷺ -؟ قَالَتْ: لَسْتُ أُحَدِّثُكَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - شَيْئًا. قَالَتْ: فَأُمِرَتْ أَنْ تُؤَخِّرَ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلَ الْعَصْرَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلاً وَاحِدًا ، وَتُؤَخِّرَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلَ الْعِشَاءَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلاً وَتَغْتَسِلَ لِلصُّبْحِ غُسْلاً.

وَرَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ وَفِيهِ قَالَ فَقُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ: عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -؟ فَقَالَ: لاَ أُحَدِّثُكَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - بِشَيْءٍ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ عَنْ شُعْبَةَ.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ فَخَالَفَ شُعْبَةَ فِي رَفْعِهِ وَسَمَّى الْمُسْتَحَاضَةَ. [صحیح]

(۱۶۵۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے زمانہ میں ایک عورت مستحاضہ ہوگئی، اس کو حکم دیا گیا۔ میں نے پوچھا: کیا اس کو نبی ﷺ نے حکم دیا؟ انھوں نے کہا: میں تجھ کو نبی ﷺ سے کچھ بھی بیان نہیں کروں گی۔ پھر فرمایا: اسے حکم دیا گیا کہ ظہر کو مؤخر کردے اور عصر کو جلدی ادا کرے اور ان دونوں کے لیے ایک غسل کرلے اور مغرب کو مؤخر کردے اور عشاء کو جلدی ادا کرلے اور ان دونوں کے لیے ایک غسل کرلے اور صبح کے لیے ایک غسل کرے۔

(۱۶۵۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلٍ اسْتُحِيضَتْ فَأَتَتِ النَّبِيَّ - ﷺ - فَأَمَرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ عِنْدَ كُلِّ صَلاَةٍ ، فَلَمَّا جَهَدَهَا ذَلِكَ أَمَرَهَا أَنْ تَجْمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِغُسْلٍ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِغُسْلٍ وَتَغْتَسِلَ لِلصُّبْحِ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَلِيٍّ.

وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنَّمَا هِيَ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَأْمُرُهَا بِالْغُسْلِ عِنْدَ كُلِّ صَلاَةٍ ، فَلَمَّا شَقَّ عَلَيْهَا أَمَرَهَا الْحَدِيثَ.

قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ بَعْضُ مَشَايِخِنَا: لَمْ يُسْنِدْ هَذَا الْخَبَرَ غَيْرُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ وَشُعْبَةُ لَمْ يَذْكُرِ النَّبِيَّ - ﷺ - وَأَنْكَرَ أَنْ يَكُونَ الْخَبَرُ مَرْفُوعًا وَخَطَّأَهُ أَيْضًا فِي تَسْمِيَةِ الْمُسْتَحَاضَةِ.

قَالَ أَبُو بَكْرٍ: وَقَدِ اخْتَلَفَ الرُّوَاةُ فِي إِسْنَادِ هَذَا الْخَبَرِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: فَرَوَاهُ شُعْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ كَمَا مَضَى.

وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ فَأَرْسَلَهُ إِلاَّ أَنَّهُ وَافَقَ مُحَمَّدًا فِي رَفْعِهِ. [صحيح لغيره۔ أخرجه أبو داؤد ۲۹۰]

(۱۶۵۵) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سہلہ بنت سہل مستحاضہ ہوگئیں، وہ نبی ﷺ کے پاس آئیں، آپ ﷺ نے انھیں حکم دیا کہ وہ ہر نماز کے لیے غسل کرے، جب انھوں نے اس کی کوشش کی، آپ ﷺ نے انھیں حکم دیا کہ ایک غسل سے ظہر اور عصر ادا کرلے اور مغرب اور عشاء ایک غسل سے اور صبح کے لیے الگ غسل کرے۔

(ب) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سہلہ بنت سہل رضی اللہ عنہا کو رسول اللہ ﷺ نے ہر نماز کے لیے غسل کا حکم دیا تھا جب ان پر یہ مشکل ہوگیا تو آپ ﷺ نے ان کو حکم دیا...۔

(ج) ابوبکر بن اسحاق کہتے ہیں کہ ہمارے بعض مشائخ کا کہنا ہے: محمد بن اسحاق کے علاوہ اس حدیث کو کوئی نہیں بیان کرتا، امام شعبہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کو نقل نہیں کیا اور اس کے مرفوع ہونے کا انکار کیا ہے اور مستحاضہ کے نام کو بھی غلط قرار دیا ہے۔

(د) امام ابوبکر کہتے ہیں کہ اس حدیث کی سند کے راویوں میں اختلاف ہے۔

(ر) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس کو شعبہ اور محمد بن اسحاق نے نقل کیا ہے جیسے پیچھے گزر چکا ہے۔

(۱۶۵۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الْمُسْلِمِينَ اسْتُحِيضَتْ فَسَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- الْحَدِيثَ. [صحيح لغيره]

(۱۶۵۶) عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک مسلمان عورت مستحاضہ ہوگئی، اس نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا...۔

(۱۶۵۷) وَرُوِيَ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ.

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لِحَمْنَةَ فَقُلْتُ: إِنَّهَا مُسْتَحَاضَةٌ. فَقَالَ: لِتَجْلِسْ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ، وَتُؤَخِّرُ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلُ الْعَصْرَ فَتَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي، وَتُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلُ الْعِشَاءَ وَتَغْتَسِلُ وَتُصَلِّيهِمَا وَتَغْتَسِلُ لِلْفَجْرِ.

وَرُوِيَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ. [صحيح لغيره۔ أخرجه الطبراني ۱۴۵]

(۱۶۵۷) سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے حمنہ رضی اللہ عنہا کے متعلق سوال کیا کہ وہ مستحاضہ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ اپنے حیض کے دنوں میں بیٹھی رہے، پھر غسل کرے اور ظہر کو مؤخر کردے اور عصر کو جلدی ادا کر

لے اور مغرب کو مؤخر کردے اور عشاء کو جلدی ادا کرلے اور غسل کرے اور نماز پڑھے اور فجر کے لیے ایک غسل کرے۔

(۱۶۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَلِيٍّ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ.

وَرِوَايَةُ أَبِي عَلِيٍّ أَصَحُّ قَالَتْ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ اسْتُحِيضَتْ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ تُصَلِّ. فَقَالَ: ((سُبْحَانَ اللَّهِ هَذَا مِنَ الشَّيْطَانِ ، لِتَجْلِسْ فِي مِرْكَنٍ)). فَجَلَسَتْ فِيهِ حَتَّى رَأَيْنَا الصُّفَارَةَ فَوْقَ الْمَاءِ. فَقَالَ: ((تَغْتَسِلُ لِلظُّهْرِ وَالْعَصْرِ غُسْلاً وَاحِدًا ، ثُمَّ تَغْتَسِلُ لِلْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ غُسْلاً وَاحِدًا ، ثُمَّ تَغْتَسِلُ لِلْفَجْرِ غُسْلاً وَاحِدًا ، ثُمَّ تَتَوَضَّأُ مَا بَيْنَ ذَلِكَ)). لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ،

وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَلِيٍّ: ((لِتَجْلِسْ فِي مِرْكَنٍ فَإِذَا رَأَتْ صُفَارَةً فَوْقَ الْمَاءِ فَلْتَغْتَسِلْ)). وَذَكَرَهُ. هَكَذَا رَوَاهُ سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ ، وَاخْتُلِفَ فِيهِ عَلَيْهِ وَالْمَشْهُورُ رِوَايَةُ الْجُمْهُورِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ فِي شَأْنِ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ جَحْشٍ كَمَا مَضَى. وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داؤد ۲۹۶]

(۱۶۵۸) میرے والد حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت زیادہ صحیح ہے۔ فرماتی ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا اتنے عرصے سے مستحاضہ ہے اور اس نے نماز نہیں پڑھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سبحان اللہ! یہ شیطان کی طرف سے ہے، اسے کھوٹب میں بیٹھے، وہ بیٹھی یہاں تک کہ ہم نے زردی پانی کے اوپر دیکھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ظہر اور عصر کے لیے ایک غسل کرے، پھر مغرب اور عشاء کے لیے ایک غسل کرے، پھر فجر کے لیے ایک غسل کرے اور اس کے درمیان وضو کرے۔''

اور میرے والد علی کی حدیث میں ہے کہ ٹب میں بیٹھے جب پانی کے اوپر زردی دیکھے تو غسل کرے۔

(۱۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الْقَنْطَرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: جَاءَتْ خَالَتِي فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ: إِنِّي أَخَافُ أَنْ أَقَعَ فِي النَّارِ ، إِنِّي أَدَعُ الصَّلاَةَ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ لاَ أُصَلِّي. فَقَالَتِ: انْتَظِرِي حَتَّى يَجِيءَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَجَاءَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ: هَذِهِ فَاطِمَةُ تَقُولُ كَذَا وَكَذَا. فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ -ﷺ-: ((قُولِي لَهَا فَلْتَدَعِ الصَّلاَةَ فِي كُلِّ شَهْرٍ أَيَّامَ قُرْئِهَا ، ثُمَّ لِتَغْتَسِلْ فِي كُلِّ يَوْمٍ غُسْلاً وَاحِدًا ، ثُمَّ الطُّهُورُ عِنْدَ كُلِّ صَلاَةٍ وَلْتَنَظَّفْ وَلْتَحْتَشِي فَإِنَّمَا هُوَ دَاءٌ عَرَضَ أَوْ رَكْضَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ أَوْ عِرْقٌ انْقَطَعَ)).

وَرَوَاهُ عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ كَذَلِكَ وَقَالَ: ((ثُمَّ الطُّهُورُ بَعْدُ لِكُلِّ صَلَاةٍ)). وَخَالَفَهُ غَيْرُهُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ. [صحيح لغيره- أخرجه الحاكم ۱/۲۸۳]

(۱۶۵۹) (الف) ابن اَبی ملیکہ فرماتے ہیں کہ میری خالہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں اور کہا: میں ڈرتی ہوں کہ کہیں جہنم میں نہ چلی جاؤں۔ میں نے سال، دو سال سے نماز چھوڑ رکھی ہے میں نہیں پڑھ سکی۔ انھوں نے کہا: تو انتظار کر یہاں تک کہ نبی ﷺ تشریف لائیں، آپ ﷺ تشریف لائے تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: یہ فاطمہ ہے، اس طرح کہہ رہی ہے، نبی ﷺ نے انہیں فرمایا: اسے کہہ دو کہ ہر مہینے اپنے حیض کے دنوں میں نماز چھوڑ دے، پھر ہر روز غسل کرے پھر وضو کرے، ہر نماز کے وقت صفائی کرے اور تنہائی اختیار کرے اسے وہ بیماری ہے جو شیطان کی طرف سے چوکا ہے یا رگ کٹ گئی ہے۔ (ب) ابو عاصم سے اسی طرح منقول ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر اس کے بعد ہر نماز کے لیے وضو کرے۔

(۱۶۶۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ خَالَتِهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ أَبِي حُبَيْشٍ: أَنَّهَا اسْتُحَاضَتْ فَأَتَتْ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهَا، فَدَخَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاطِمَةُ ذَكَرَتْ أَنَّهَا تُسْتَحَاضُ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((قُولِي لِفَاطِمَةَ تُمْسِكُ عَنِ الصَّلَاةِ فِي كُلِّ شَهْرٍ عَدَدَ أَقْرَائِهَا قَبْلَ أَنْ يَعْرِضَ لَهَا هَذَا، ثُمَّ تَغْتَسِلُ غُسْلَةً وَاحِدَةً، ثُمَّ الطُّهْرُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ)). [صحيح لغيره]

(۱۶۶۰) ابن ابی ملیکہ اپنی خالہ فاطمہ بنت اَبی حبیش رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ مستحاضہ ہوئی اور ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں اور اپنی بیماری کا تذکرہ کیا نبی ﷺ تشریف لائے تو آپؓ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! فاطمہ نے (اس اس طرح) ذکر کیا ہے وہ استحاضہ والی ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: فاطمہ سے کہو: اور اپنی حیض کی گزشتہ عادت کے مطابق نماز پڑھے، پھر ایک دفعہ غسل کرے، پھر ہر نماز کے لیے وضو۔

(۱۶۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ: أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ. قَالَ عَلِيٌّ وَحَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَنْبَسَةَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ الْكَاتِبُ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ: أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ.

وَفِي حَدِيثِ أَبِي الْأَشْعَثِ أَنَّ خَالَتَهُ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ اسْتُحِيضَتْ فَلَبِثَتْ زَمَانًا لَا تُصَلِّي، فَأَتَتْ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهَا فَدَخَلَ النَّبِيُّ -ﷺ-، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَاطِمَةُ ذَكَرَتْ أَنَّهَا تُسْتَحَاضُ، فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((قُولِي لِفَاطِمَةَ تُمْسِكُ فِي كُلِّ شَهْرٍ عَدَدَ قُرْئِهَا قَبْلَ أَنْ يَعْرِضَ لَهَا هَذَا، ثُمَّ تَغْتَسِلُ غُسْلَةً وَاحِدَةً، ثُمَّ الطُّهْرُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ)). [صحيح لغيره]

(۱۶۶۱) اُبی الاشعث کی حدیث میں ہے کہ ان کی خالہ فاطمہ بنت اُبی حبیش رضی اللہ عنہا مستحاضہ ہوگئیں اور ایک عرصہ ٹھہری رہیں، وہ نماز نہیں پڑھتیں تھیں، وہ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں اور ان سے ذکر کیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے اللہ کے رسول! فاطمہ نے ذکر کیا ہے کہ وہ مستحاضہ ہوگئی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ کو کہو: ہر ماہ میں اپنے حیض کی گنتی میں نماز سے رکی رہے استحاضہ آنے پر ایک دفعہ غسل کرے پھر ہر نماز کے لیے وضو کرے۔

(۱۶۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْعَثِ: أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ. قَالَ عَلِيٌّ وَحَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَنْبَسَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ الْكَاتِبُ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ: أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ وَفِي حَدِيثِ أَبِي الأَشْعَثِ أَنَّ خَالَتَهُ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ اسْتُحِيضَتْ فَلَبِثَتْ زَمَانًا لاَ تُصَلِّي ، فَأَتَتْ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهَا وَذَكَرَتْ قِصَّةً قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((قُولِي لِفَاطِمَةَ تُمْسِكُ فِي كُلِّ شَهْرٍ عَنِ الصَّلاَةِ عَدَدَ قُرْئِهَا فَإِذَا مَضَتْ تِلْكَ الأَيَّامُ فَلْتَغْتَسِلْ غَسْلَةً وَاحِدَةً ، تَسْتَدْخِلُ وَتَنَظَّفُ وَتَسْتَثْفِرُ ثُمَّ الطُّهُورُ عِنْدَ كُلِّ صَلاَةٍ وَتُصَلِّي ، فَإِنَّ الَّذِي أَصَابَهَا رَكْضَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ أَوْ عِرْقٌ انْقَطَعَ أَوْ دَاءٌ عَرَضَ لَهَا)).

قَالَ عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ فَسَأَلْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ فَأَخْبَرَنِي بِنَحْوِهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَرُوِيَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ مَعْنَى الرِّوَايَةِ الثَّانِيَةِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ. (ج) وَالْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ ، وَعُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ الْكَاتِبُ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ ، كَانَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ يُضَعِّفَانِ أَمْرَهُ. وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ.

[صحيح لغيره]

(۱۶۶۲) ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا اور اُبی الاشعث کی حدیث میں ہے کہ ان کی خالہ فاطمہ بنت اُبی حبیش رضی اللہ عنہا مستحاضہ ہوگئیں، وہ ایک لمبا عرصہ ٹھہری رہیں اور نماز نہیں پڑھتی تھیں، وہ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں اور ان سے سارا قصہ بیان کیا، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ سے کہو: اپنے حیض کی گنتی میں ہر ماہ نماز پڑھنے سے رکی رہے، جب یہ دن گذر جائیں تو وہ ایک دفعہ غسل کرے اور صفائی کرے اور لنگوٹ باندھے، پھر ہر نماز کے لیے وضو کرے اور نماز پڑھے۔ اس کو شیطان کی طرف سے چوکا پہنچا ہے یا رگ کٹ گئی ہے یا بیماری پیش آگئی ہے۔

(۱۶۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيِّ: أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمَرْأَةِ الْمُسْتَحَاضَةِ كَيْفَ تَصْنَعُ؟ قَالَ :

((تَقْعُدُ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ، ثُمَّ تَغْتَسِلُ فِي كُلِّ يَوْمٍ عِنْدَ كُلِّ طُهُورٍ وَتُصَلِّي)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ مُطَهَّرٍ عَنْ جَعْفَرٍ. وَقَالَ وَهْبَانُ بْنُ بَقِيَّةَ: تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ طُهْرٍ

[صحيح لغيره۔ أخرجه الدار قطنى ۱/۲۱۹]

(۱۶۶۳) سیدنا جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مستحاضہ عورت کے متعلق سوال کیا کہ وہ کیسے کرے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے حیض کے دنوں میں بیٹھی رہے، پھر ہر دن ہر وضو کے وقت غسل کرے اور نماز پڑھے۔

(۱٦٦٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا وَهْبَانُ بْنُ بَقِيَّةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ فَقَالَ: ((تَقْعُدُ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ، ثُمَّ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ طُهْرٍ ثُمَّ تَحْتَشِي ثُمَّ تُصَلِّي)).

قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ: جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ فِيهِ نَظَرٌ ، وَلاَ يُعْرَفُ هَذَا الْحَدِيثُ لاِبْنِ جُرَيْجٍ وَلاَ لأَبِي الزُّبَيْرِ مِنْ وَجْهٍ غَيْرِ هَذَا وَبِمِثْلِهِ لاَ تَقُومُ حُجَّةٌ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِيهِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرُوِّينَا عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّهَا تَغْتَسِلُ كُلَّ يَوْمٍ وَفِي رِوَايَةٍ: لِكُلِّ صَلاَةٍ.

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عِنْدَ كُلِّ صَلاَةٍ.

وَفِي رِوَايَةٍ: لَمَّا اشْتَدَّ عَلَيْهَا الْغُسْلُ أَمَرَهَا أَنْ تَجْمَعَ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ ،

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: تَغْتَسِلُ مِنْ طُهْرٍ إِلَى طُهْرٍ. وَفِي إِحْدَى الرِّوَايَاتِ عَنْ عَائِشَةَ كَذَلِكَ ، وَفِي الرِّوَايَةِ الثَّانِيَةِ كُلَّ يَوْمٍ غُسْلاً.

وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ: الْوُضُوءُ لِكُلِّ صَلاَةٍ.

وَفِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَتَهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ قَالَ: وَفِي حَدِيثِ حَمْنَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ لَهَا: ((إِنْ قَوِيتِ فَاجْمَعِي بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِغُسْلٍ ، وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِغُسْلٍ وَصَلِّي الصُّبْحَ بِغُسْلٍ)). وَأَعْلَمَهَا أَنَّهُ أَحَبُّ الأَمْرَيْنِ إِلَيْهِ لَهَا وَأَنَّهُ يُجْزِئُهَا الأَمْرُ الأَوَّلُ أَنْ تَغْتَسِلَ عِنْدَ الطُّهْرِ مِنَ الْحَيْضِ ، ثُمَّ لَمْ يَأْمُرْهَا بِغُسْلٍ بَعْدَهُ. قَالَ: وَإِنْ رُوِيَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ حَدِيثٌ (مُطْلَقٌ) فَحَدِيثُ حَمْنَةَ بَيَّنَ أَنَّهُ اخْتِيَارٌ وَأَنَّ غَيْرَهُ يُجْزِءُ مِنْهُ. [صحيح لغيره]

(۱٦٦۴) (الف) سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مستحاضہ کے متعلق سوال کیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے حیض کے دنوں میں بیٹھی رہے گی، پھر ہر طہر کے لیے غسل کر، تنہائی اختیار کرے اور نماز پڑھے۔

(ب) ابوبکر بن اسحاق کہتے ہیں کہ جعفر بن سلیمان محل نظر ہے۔ ابن جریج اور ابو زبیر کی اس سند کے علاوہ کوئی دوسری

حدیث نہیں اور اس جیسی روایات قابل حجت نہیں۔ اس میں اختلاف ہے۔

(ج) شیخ کہتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ہر دن غسل کرے گی۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ ہر نماز کے لیے غسل کرے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہر نماز کے وقت (غسل کرے گی)

(ر) ایک روایت میں ہے کہ جب ان پر غسل کرنا مشکل ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں دو نمازیں جمع کرنے کا حکم دیا۔

(س) سیدنا ابن عمر اور انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ایک طہر سے دوسرے طہر تک غسل کرے گی۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی بھی ایک روایت اسی طرح ہے، دوسری روایت میں ہے کہ ہر روز غسل کرے گی۔ (ش) ایک دوسری روایت میں ہے جو سیدنا علی رضی اللہ عنہ، ابن عباس رضی اللہ عنہما اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ہے کہ ہر نماز کے لیے وضو کرے گی۔ (ص) امام شافعی رحمہ اللہ سے سیدہ حمنہ رضی اللہ عنہا کی حدیث میں منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اگر تو طاقت رکھے تو ایک غسل کے ساتھ ظہر اور عصر کو جمع کرے، پھر ایک غسل کے ساتھ مغرب اور عشاء کو جمع کرلے اور صبح کی نماز ایک غسل کے ساتھ پڑھ لے۔ انھوں نے بتلایا کہ انھیں دونوں کاموں میں یہ زیادہ پسندیدہ تھا، اگرچہ انھیں پہلا حکم بھی کافی تھا کہ وہ حیض سے طہر کے لیے غسل کرے۔ پھر اس کے بعد غسل کا حکم نہیں تھا۔ مستحاضہ والی روایت مطلق ہے۔ حدیث حمنہ میں اختیار ہے۔

(۲۶) باب الرَّجُلِ يُبْتَلَى بِالْمَذْيِ أَوِ الْبَوْلِ

مذی یا پیشاب میں مبتلا شخص کے احکام

(۱۶۶۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً وَكَانَ عِنْدِي ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَاسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسْأَلَهُ ، فَأَمَرْتُ رَجُلاً فَسَأَلَهُ فَقَالَ: ((إِذَا وَجَدْتَ ذَلِكَ فَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَتَوَضَّأْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. صحيح

(۱۶۶۵) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں بہت زیادہ مذی والا تھا اور میری زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی تھی، (اس لیے) میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے (اس کے متعلق) پوچھنے سے شرم محسوس کی، میں نے ایک شخص کو حکم دیا تو اس نے آپ سے (مذی کے متعلق) سوال کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو یہ پائے تو اپنی شرم گاہ کو دھو اور وضو کر۔

(۱۶۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَجُلاً مَذَّاءً ، فَكَانَ يَأْخُذُ الْفَتِيلَةَ فَيُدْخِلُهَا فِي إِحْلِيلِهِ. [صحيح]

(۱۶۶۶) عطاء سے روایت ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب بہت زیادہ مذی والے آدمی تھے، وہ اپنی پیشاب والی جگہ میں بٹی ہوئی بتی رکھ لیتے تھے۔

(۱۶۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: إِنِّي لأَجِدُهُ يَنْحَدِرُ مِنِّي مِثْلَ الْخُرَيْزَةِ ، فَإِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَغْسِلْ ذَكَرَهُ وَلْيَتَوَضَّأْ وُضُوئَهُ لِلصَّلاَةِ يَعْنِي الْمَذْيَ. [صحيح۔ أخرجه مالك ٨٥]

(۱۶۶۷) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے محسوس ہوتا ہے کہ مجھ سے گھونگے کی طرح کوئی چیز ن (مذی) نیچے اترتی ہے، جب تم میں سے کوئی یہ پائے تو وہ اپنی شرمگاہ کو دھوئے اور نماز جیسا وضو کرے۔

(۱۶۶۸) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ جُنْدُبٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ الْمَخْزُومِيِّ أَنَّهُ قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنِ الْمَذْيِ فَقَالَ: إِذَا وَجَدْتَهُ فَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَتَوَضَّأْ وُضُوئَكَ لِلصَّلاَةِ. [ضعيف۔ أخرجه مالك ٨٦]

(۱۶۶۸) جندب جو عبداللہ بن عیاش بن ابی ربیعہ مخزومی کے غلام تھے، فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مذی کے متعلق سوال کیا تو انھوں نے کہا: جب تو یہ پائے تو اپنی شرم گاہ کو دھو اور نماز جیسا وضو کر۔

(۱۶۶۹) أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيٍّ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَنْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: كَانَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ قَدْ سَلِسَ مِنْهُ الْبَوْلُ ، فَكَانَ يُدَاوِي مِنْهُ مَا غُلِبَ ، فَلَمَّا غَلَبَهُ أَرْسَلَهُ قَالَ وَكَانَ يُصَلِّي وَهُوَ يَخْرُجُ مِنْهُ. [صحيح۔ أخرجه عبد الرزاق ٥٨٢]

(۱۶۶۹) خارجہ بن زید سے روایت ہے کہ زید بن ثابت کو لگا تار پیشاب آتا رہتا تھا وہ اس کا علاج کرتے رہے، لیکن افاقہ نہ ہوا جب وہ غالب آ گیا تو (علاج) چھوڑ دیا۔ راوی کہتا ہے کہ وہ نماز پڑھتے تھے تو (بعض دفعہ) (پیشاب) نکل رہا ہوتا تھا۔

(۱۶۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي الْحَنْظَلِيَّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: كَبِرَ زَيْدٌ حَتَّى سَلِسَ مِنْهُ الْبَوْلُ فَكَانَ يُدَارِيهِ مَا اسْتَطَاعَ ، فَإِذَا غَلَبَهُ تَوَضَّأَ وَصَلَّى. وَقَدْ رُوِيَ فِي مَعْنَاهُ حَدِيثٌ بِإِسْنَادٍ فِيهِ ضَعْفٌ. [صحيح۔ أخرجه عبد الرزاق ٥٨٢]

(۱۶۷۰) خارجہ بن زید بن ثابت سے روایت ہے کہ سیدنا زید رضی اللہ عنہ کی عمر زیادہ ہوگئی تو ان کو لگا تار پیشاب آتا تھا، وہ اس کی دوا کرتے تھے جتنی طاقت رکھتے تھے، جب ان پر غالب آ گیا تو انھوں نے وضو کیا اور نماز پڑھی۔

(۱۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَجُلاً قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بِي بَاسُورًا، وَكُلَّمَا تَوَضَّأْتُ سَالَ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((إِذَا تَوَضَّأْتَ فَسَالَ مِنْ قَرْنِكَ إِلَى قَدَمِكَ فَلاَ وُضُوءَ عَلَيْكَ)).

[منكر۔ أخرجه الطبراني في الكبير ٥٨٢]

(۱۶۷۱) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے بواسیر ہے جب میں وضو کرتا ہوں وہ بہہ پڑتی ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جب تو وضو کر لے تو وہ تیری شرمگاہ سے بہ کر تیرے پاؤں تک چلی جائے تب بھی تجھ پر وضو نہیں ہے۔

(۱۶۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ: أَنَّ رَجُلاً أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ: ((إِنَّ بِي النَّاصُورَ وَإِنِّي أَتَوَضَّأُ فَيَسِيلُ)). ثُمَّ ذَكَرَ الْبَاقِيَ بِنَحْوِهِ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: هَذَا مُنْكَرٌ لاَ أَعْلَمُ رَوَاهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ غَيْرُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مِهْرَانَ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: وَهُوَ مَجْهُولٌ لَيْسَ بِالْمَعْرُوفِ. [منكر۔ أخرجه ابن عدي في الكامل ٣٠٧/٥]

(۱۶۷۲) (الف) عبدالملک نے اسی سند سے بیان کیا ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: مجھے بواسیر ہے اور جب بھی میں وضو کرتا ہوں تو (خون) بہہ پڑتا ہے۔ باقی حدیث اسی طرح ہے۔ (ب) ابواحمد کہتے ہیں: یہ روایت منکر ہے، مجھے معلوم نہیں کہ عبدالملک بن مہران کے علاوہ کسی اور نے عمرو بن دینار سے یہ روایت نقل کی ہو۔ (ج) ابواحمد کہتے ہیں: یہ مجہول راوی ہے۔

(۲۷) باب مَا يَفْعَلُهُ مَنْ غَلَبَهُ الدَّمُ مِنْ رُعَافٍ أَوْ جُرْحٍ

جس شخص کے خون میں سے نکسیر اور زخم غالب آجائے تو وہ کیا کرے

(۱۶۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَ أَنْ صَلَّى الصُّبْحَ مِنَ اللَّيْلَةِ الَّتِي طُعِنَ فِيهَا عُمَرُ فَأُوقِظَ عُمَرُ فَقِيلَ لَهُ الصَّلاَةَ الصَّلاَةَ الصُّبْحَ. فَقَالَ عُمَرُ: نَعَمْ وَلاَ حَظَّ فِي الإِسْلاَمِ لِمَنْ تَرَكَ الصَّلاَةَ. فَصَلَّى عُمَرُ وَجُرْحُهُ يَثْعَبُ دَمًا. [صحيح۔ أخرجه مالك ٨٢]

(۱۶۷۳) مسور بن مخرمہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس اس واقعہ کے بعد تشریف لائے جب رات میں عمر رضی اللہ عنہ کو خنجر مارا گیا تھا، انھوں نے صبح کی نماز پڑھائی، عمر رضی اللہ عنہ کو بیدار کیا گیا اور ان سے کہا گیا کہ صبح کی نماز! سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں جس نے نماز کو چھوڑ دیا اس کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے نماز پڑھی اور ان کے زخم سے خون بہہ رہا تھا۔

(١٦٧٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ فِي الرَّاعِفِ لاَ يَرْقَأُ: يَسُدُّ أَنْفَهُ وَيَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي.

قَالَ الْوَلِيدُ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَمِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ شِهَابٍ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ. آخِرُ كِتَابِ الطَّهَارَةِ وَالْحَيْضِ. [حسن]

(۱۶۷۴) سیدنا عکرمہ رحمہ اللہ اس نکسیر کے متعلق بیان فرماتے ہیں جو رکتی نہیں کہ وہ اپنی ناک کو بند کرلے، پھر وضو کرے اور نماز پڑھے۔